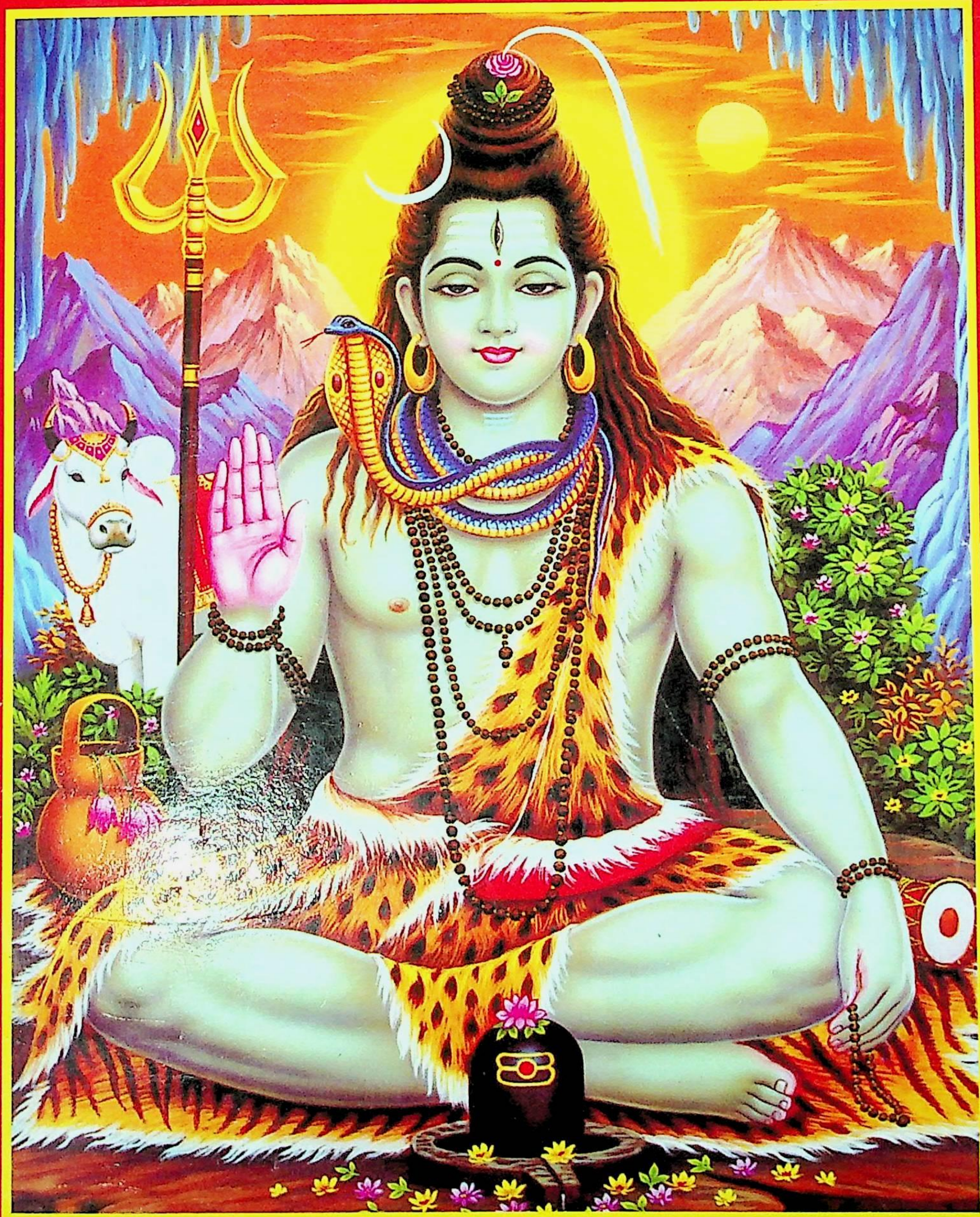
شِری شیو مَہا پُران

سچتر سمپورن ۱۱ کھنڈ اُردو بھاشا



جس پریوار میں اِس گرنتھ کا ادھین ہوگا۔ وہاں سُکھ شانتی ویبھو ہوگا اِس گھور کلیگ میں اِس اَمُولیہ گرنتھ کا ہمیشہ چِنتن کریں۔

اوم نم شوائے !

شری پُران پُرشوتمائے نم !!

ستیم شوم سُندرم !!!





شری شو مہاپُران

سچتر، سمپُورن ١١ کھنڈ اُردو بھاشا

— DEHATI'S PUBLICATIONS —

شو مہاپُران شو بھکتوں کا پَرم دھارمِک گرنتھ ہی نہیں، بلکہ اُشوتوش بھگوان شو کا ساکشات واڈمے سوروپ ہے آپ اِس گرنتھ کو سوچھ وستر میں لپیٹ کر پُوجا کے استھان میں رکھیں۔ جس گھر میں شو مہاپُران کی دس پندرہ منٹ بھی کتھا ہوتی ہے وہ تیرتھ استھان کے سمان ہو جاتا ہے۔ سارانش یہ ہے کہ شو چرتروں کو سُننے سے پرتیک پرانی اس لوک میں دھن، دھانیہ، سنتت، یش ویبھو آدی سے سمپنّ ہو کر وِودھ پرکار کے سُکھ بھوگتا ہوا، اَنت میں شو لوک کو پراپت ہوتا ہے۔ آپ شو جی کی کتھا شانت چِت، شردھا اَیو وشواس پُوروک سُننی چاہیئے۔ اِس میں کسی پرکار شنکا، ترک وِترک کرنے سے امنگل ہوتا ہے۔ اِس گرنتھ کو پڑھتے، سُنتے یا سُناتے سمے کرودھ، لوبھ، موہ، دویش ومد متسر سے رہت ہونا آوشیک ہے۔ ہندوؤں کے دیوی دیوتاؤں میں ایک ماتر شو ہی ایسے بھولے دیو ہیں، جو اپنے بھکت پر پرسنّ ہو کر ترنت منوانچھت پھل دیتے ہیں، اِسی کارن اِن کا نام 'بھولے ناتھ' ہے۔ بھکت گن اِس گرنتھ کو پڑھیں اور پھر دیکھیں کہ اُنھیں کتنا آنند پراپت ہوتا ہے۔



(شوشنکر بھولے بابا کی اسیم کرپا سے ہم نے یہ گرنتھ چھپوایا)

صفحات : 8+752 = 760

پبلیشر و گرنتھ ملنے کا ایک ماتر استھان



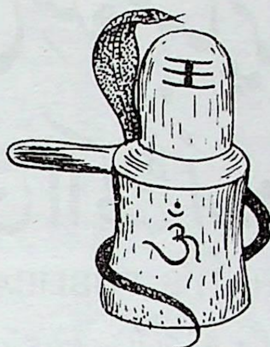
دیہاتی پستک بھنڈار

4422 نئی سڑک، دہلی۔ 6 فون:۔ 23985175، 23261030

मूल्य: 600/- (छ: सौ रुपये)

देहाती पुस्तक भण्डार, 4422, नई सड़क, दिल्ली-6, फोन: 23261030, 23985175, 23279417

اَتھ دھیانم



वन्दे देवमुमापतिं सुरगुरुं वन्दे जगत्कारणं
वन्दे पन्नगभूषणं मृगधरं वन्दे पशूनां पतिम् ।
वन्दे सूर्यशशांकवह्निनयनं वन्दे मुकुन्दप्रियं
वन्दे भक्तजनाश्रयं च वरदं वन्दे शिवम् शंकरम् ॥

شری پاروتی جی کے پتی، دیوتاؤں میں سریشٹھ، جگت کے کارن رُوپ، چندرما تتھا شیش ناگ جی کو آبھوشن رُوپ سے دھارن کرنے والے، نندیشور کے سوامی، نیتروں میں سُوریہ تتھا چندرما کی جیوتی سے پرکاشمان، شری وشنو بھگوان کے پریئے، بھکت جنوں کے آشرے استھان تتھا سریشٹھ وردا تا بھگوان شنکر جی کی میں بندنا کرتا ہوں۔"

آتم نِویدن

اُس نیائے شیل پرم پتا پرمیشور آشوتوش بھگوان شو شنکر کی اسیم کرپا ایو آشیرواد سے اس اُمولیہ گرنتھ (شو مہاپُران) کا پرُوف شودھن آدی بارہ ورش اور تین ماس میں کر کے کامیاب ہو سکا ہوں۔ کسی بھی پرکار کی کوئی اشُدھی نہ رہنے پائے، اس کا پُورن پریاس کیا گیا ہے، پھر بھی منُشیہ غلطی کا پُتلا ہے۔ پاٹھک گن یدی اس گرنتھ میں کہیں کوئی اشُدھی دیکھیں تو من پتے پر سُوچت کرنے کی کرپا کریں، تاکہ آگامی سنسکرن میں سُدھار کیا جا سکے۔

ونیاونت

ڈھومی مل اگروال

ہاؤس نمبر 11207 بلاک نمبر 4، پلاٹ نمبر 43
اگروال بھون، رُوپ نگر دلی 110007

15 - 4 - 1987

۱۵ر اپریل ۱۹۸۷ء

وِشے سُوچی

ادھیائے	وِشے	پرِشٹھ سنکھیا

شری شومہاپُران بھاشا (اُردو)





۱ پہلا کھنڈ ۱

۱ پہلا اِدّھیائے ۱

ایک سمے مہرشی شری ویدویاس جی کے پردھان شِشیہ شری سُوت جی، جنھوں نے اپنے گُرو کی سیوا دُوارا برّہّن پراپت کیا تھا، نیمشارنیہ نامک وَن میں بھگوان سدا شِو کی تپسیا کر رہے تھے۔ وے سدیو شنکر جی کے دھیان میں مگن رہ کر اُنھیں کے گُنوں کا کیرتن کیا کرتے تھے۔ اُنھیں دنوں سینوگ سے شونک رِشی اپنے ساتھ اَنیہ بہت سے رشیوں کو لیکر شری سُوت جی کے پاس آئے تتھا اُن سے اس پرکار بولے — "ہے سُوت جی! ہم لوگ سنسار رُوپی اُتھاہ ساگر میں ڈُوبے ہوئے ہیں۔ ہمارا پرم سَوبھاگیہ ہے کہ آج ہمیں آپ کے درشن پراپت ہوئے۔ کُچھ سمے پشچات وہ یُگ آنیوالا ہے، جس میں پُرانے دھرم نشٹ ہو جائیں گے تتھا پاپاچار میں وِردھی ہوگی۔ سب لوگ اُس دھرم کو تیاگ کر کُمارگ پر چلنے لگیں گے۔ چاروں وَرن اِس پرکار اپنے کرموں سے بھرشٹ ہو جائیں گے کہ براہمن وَرن کھیتی کرنے لگے گا۔ اور یہ لوگ چھل چھدر میں اتینت چتُر ہوں گے اور اپنے دھرم کو بُھلا بیٹھیں گے۔ چھتری بھی اپنے جاتی دھرم کو تیاگ کر، یُدھ چھیتر سے وِمُکھ ہو، بلاپواد بن جائیں گے تتھا چوری کرنے میں اتینت چاتُری کا پردرشن کریں گے۔ وے شُودروں کے سمان کرم کر اُٹھیں گے اور اُسی اوستھا میں رہ کر پرستّا کا انوبھو کریں گے۔ گَؤ کی رکشا کرنا وے چھوڑ دیں گے اِس پرکار چھتری جاتی اتینت اَنیائی اینوم دُکھدائی ہو جائیگی۔

اسی پرکار ویش بھی اپنے سریشٹھ دھرم کو تیاگ کر، پاپ کرموں دُوارا دھن کا سنچیہ کریں گے اینوم اُتّم مارگ کو ٹھکرا دیں گے۔ اِسی پرکار شُودر بھی اپنے دھرم کو تیاگ کر براہمنوں کا کرم کرنے کی چیشٹا کریں گے۔ شُودروں دُوارا اِس پرکار وپریت کرم کئے جانے پر براہمنوں کا تیج نشٹ ہو جائیگا۔ ایسی دشا میں سمپُورن پرانیوں کی آیُو بھی کم رہ جائے گی۔

سنسار میں جب اس پرکار کا ادھرم بڑھ جائیگا اور جاتی بندھن نشٹ پرایہ ہو جائیگا۔ اُس سمے بھکشکوں دُوارا بھکشا مانگے جانے پر بھی انھیں کوئی کُچھ دان نہیں دیگا۔ ورنسنکر مُنشیہ اپنے کو اُچّکلین سمجھکر اور لوگوں کو ہیہ درشٹی سے دیکھیں گے استریاں بھی دُشٹ پرکرتی والی بنکر اپنے پتی

کی سیوا سے وِلکھ ہوجائیں گی۔ ایسی اوستھامیں سنتان بھی اپنے ماتاپتا سے پریتی رکھنا تیاگ دے گی۔ منشیوں میں سنیم، جب، تپ، تتھا شِیل نشٹ ہوجائے گا۔ ایسی اوستھامیں پرتیدن ستیہ اور شوچ کا ابھاؤ ہوتا جائے گا۔

ہے سُوت جی! ایسے گھور کلیکال میں لوگ تپسویوں کو کیول اسی لئے سمّان دیں گے کہ وِے اُن کے پُتر آدی اُتپن ہونے کی کامنا کو پُورن کرنے میں سہایتا پردان کریں۔ اس یُگ میں کیول بالوں کو سنبھال لینا ہی سُندرتا کا لکشن ہوگا اور اپنے پیٹ کو بھر لینا ہی سب سے سریشٹھ کاریہ سمجھا جائے گا۔ بھلا آپ ہی بتائیے کہ ایسے گھور سمے میں کلیگ واسی جیو کِس پرکار مُکتی پراپت کرسکیں گے؟ وِے اپنے پاپوں تتھا سہستروں دُشکرموں کو بھسم کر ستیہ پتھ کو اپنانے میں کِس پرکار سمرتھ ہوسکیں گے؟ آپ سب پرکار کی چنتاؤں کو دُور کرکے پرسنتا پردان کرنے والے ہیں۔ ہم لوگ اسی چنتا میں ڈوبے ہوئے تھے کہ تب تک ہمیں آپ کے درشنوں کا سوبھاگیہ پراپت ہوگیا۔ اب کرپا کرکے کوئی ایسا اُپائے بتائیے جس سے ہماری یہ چنتا نشٹ ہوجائے اور ہم پرسنّتا کو پراپت کریں۔ سنساری جیووں کا ہت چاہنے والا آپ کے سمان اور کوئی نہیں ہے۔ آپ نے بھگوان ویدویاس جی کی اتینت سیوا کی ہے اور انیک پاپیوں کو پاپ رُوپی سمُدر سے پار اُتارا ہے۔ بھگوان کرشن دَیپاین نے اتینت کرپا کرکے آپ کو سمپُورن پُران پڑھائے ہیں، اُتا آپ ہم پر بھی اوشیہ کرپا کریں۔"

شونک رشی کے مُکھ سے نکلے ہوئے ان شبدوں کو سنکر سُوت جی اتینت پرسن ہوئے۔ تدوپرانت اپنے نیتروں سے پریماشروؤں کی ورشا کرتے ہوئے اس پرکار بولے ـــــ "ہے شونک جی تتھا انیہ رشی مہانُبھاوو! آپ لوگ پرم گیانی اینو سمپُورن سنسار کا ہت چاہنے والے ہیں۔ یدپی سنساری لوگوں کی وہ بُدھی نشٹ ہوگئی ہے، جس میں سب کے منگل کا دھیان رہتا ہے، پرنتُ آپ سب لوگ اس کے اُپوادسوروپ ہیں۔ کیوں کہ آپ نے اَنیہ لوگوں کے اُپکار کے لئے ہی مجھ سے یہ پرشن کیا ہے۔ اُتا اب میں آپ کی اس پریتی کے وشی بھوت ہوکر بھگوان سداشو کی اس پرم استُتی کا ورنن کروں گا، جسے سنکر کلیکال کے دُکھ نشٹ ہوجاتے ہیں تتھا اگیانی جیوں کو بھی مُکتی پراپت ہوتی ہے۔ یہی کارن ہے کہ جو لوگ بُدھیمان ہوتے ہیں، وے بھگوان سداشو کی تپسیا دوارا سمپُورن پدارتھوں کو اناپاس ہی پراپت کرلیتے ہیں۔ شولوک میں کسی بھی پرکار شوک اور دُکھ کبھی بھی نہیں دیا پتا۔ جو لوگ شو جی کا من

کرتے ہیں ، وے بہت سنتان پراپت کرتے ہیں ۔ اَتا ہے رِشیوں ! اُچِت یہی ہے کہ اس سنسار کو دُکھ رُوپ سمجھ کر شِوجی کے چرنوں میں ہی پریتی لگائی جائے ۔ ہے شونک ! شِوجی کی استوتی کرنے میں وید بھی اسمرتھ ہیں ، اَتا شِوجی کا چھن بھر کے لئے بھی دھیان کرنا نہیں بھولنا چاہئے ۔

سُوت جی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر شونک رِشی اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر اُن کے سَمّکھ بیٹھ گئے ۔ تدوپرانت سب رِشیوں نے پرسپر وچار وِنیم کر کے سُوت جی سے یہ کہا ۔۔۔ " ہے سُوت جی ! شِوجی تو نرگُن کہلاتے ہیں ، اُنھوں نے سگُن رُوپ کس پرکار دھارن کیا ؟ انھوں نے سنسار کو کس پرکار اُتپن کیا تتھا سُینو کس پرکار اُتپن ہوئے ؟ وے پرلیکال میں سنسار کو نشٹ کر کے ، سُینو کس پرکار اِستھت رہتے ہیں ؟ وے کس کارئے سے پرسنّ ہوتے ہیں اور پرسنّ ہو کر کیا وردان دیتے ہیں ؟ ہے سُوت جی ! یہ سب وِرتّانت تتھا اس کے اَترِکت بھی ، بھگوان سداشِو کے سمبندھ میں اور جو کچھ بھی جاننے یوگیہ ہو ، آپ اُسے ہمیں بتایئے ، کیوں کہ آپ شری ویدویاس جی کی کرپا سے بھُوت ، بھوشیہ ایوَم ورتمان ۔ اِن تینوں کالوں کی گتی کو جاننے میں سمرتھ ہیں ۔ تبھی تو ویاس جی نے کرپا کر کے اپنے شری مُکھ سے آپ کو اِس برہمانڈ کا سمپُورن رہسیہ سمجھا دیا ہے ۔ یہ بات نِشچت ہے کہ جب تک سریشٹھ برہما ۔ گیانی سے بھینٹ نہیں ہوتی ، تب تک شوک تتھا موہ نشٹ نہیں ہوتا ہے ۔ ہم تو اُسی کو بڑا بھاگیہ وان مانتے ہیں ، جو شِوجی کی کتھا کیرتن سے اپنا سمبندھ سدیو بنائے رہتا ہے " ۔

٢ دوسرا اَدھیائے 2

شونک آدی رِشیوں کے مُکھ سے نِکلے ہوئے ان شبدوں کو سُن کر سُوت جی اَتینت پرسنّ ہوئے ۔ تدوپرانت اُن کو پرسنّ کرتے ہوئے اِس پرکار کہنے لگے ۔۔۔ " ہے شونکادی رِشیوں ! آپ نے جو پرشن مجھ سے کیا ہے ، وہی پرشن ایک سمے نارد جی نے شری برہما جی سے کیا تھا ۔ اس سمے شری برہما جی نے انھیں سموچِت اُتّر دیکر پرسنتا پردان کی تھی ۔ میں آپ سے وہی پرسنگ کہتا ہُوں ۔

ایک بار دیورشی نارد جی تپسیا کرنے کے نِمتّ ہمالیہ پروت پر جا پہنچے اور وہاں شری گنگا جی کے تٹ پر بیٹھ کر اَتینت کٹھن تپسیا کرنے لگے ۔ اُنھوں نے نِشچل بھاو سے سہستروں ورشوں تک گھور تپسیا کی ۔ اُن کی اس اُگر تپسیا کو دیکھ کر دیوتاؤں کے راجہ اندر اَتینت بھے بھیت ہوئے ۔ انھوں نے

یہ سمجھا کہ ناردجی میرے اندراسن پَد کی پراپتی کے لئے ہی سمبھوت ایسی کٹھن تپسّیا کر رہے ہیں۔ اَستو، اندر نے بھیبھیت ہوکر یہ وِچار کیا کہ مجھے کسی پرکار ناردجی کی تپسّیا میں وِگھن ڈال دینا چاہیئے۔ یہ نِشچے کر کے انھوں نے اپنے مِتر کامدیو کو اپنے پاس بُلایا۔ جب کامدیو اُن کے پاس آگیا، تب اُنھوں نے اُسے سمبودھت کرتے ہوئے یہ کہا ——

"ہے مِتر! تمہاری سہایتا سے میں نے اَنیک اہنکاریوں کے اہنکار کو نشٹ کیا ہے۔ اس سمے دیورشی ناردجی ہمالیہ پروت پر بیٹھے ہوئے شوجی کی تپسّیا کر رہے ہیں۔ مجھے بھے ہے کہ کہیں وے اپنی تپسیا دوارا میرے اِندراسن کو نہ چھین لیں، اَتا تُم کوئی ایسا اُپائے کرو، جس سے ناردجی کی تپسّیا بھنگ ہوجائے۔"

سُوت جی بولے —" ہے رشیوں! اندر کے مُکھ سے نکلے ہوئے ان شبدوں کو سُن کر کامدیو نے انھیں مَنو کامنا سِدّھی کا وِشواس دلاتے ہوئے، ناردجی پر وِجے پانے کے ہیتو اپنی سنپورن سینا کو تیار کیا۔ تدُوپرانت اس نے ناردجی کے سمیپ پہنچکر وہاں چاروں اَور اپنی مایا پھیلادی۔ کامدیو کے پربھاو کے کارن اُس نِرجن استھان میں بھی اَنیکوں پرکار کے پُشپ کِھل اُٹھے انیوکوکِل آدی پکشی اپنی میٹھی بولی سے سب کا دھیان اپنی اَور آکرشت کرنے لگے۔ ہردے میں کامدیو کو جگانے والی تینوں پرکار کی شیتل، مند، سگندھ وایو بہنے لگی۔ اپنی اُس وِجینی سینا کو دیکھ کر کامدیو کے ہردے میں اتینت پرسنتا ہوئی۔ وہ اپنی شکتی بھر جو کچھ بھی کر سکتا تھا، اُسے کر چُکا، پرنتُ اس کے کرتیوں سے ناردجی کا مَن تنِک بھی وِچلت نہیں ہوا۔

ہے رشیو! ناردجی کا مَن وِچلت نہ ہونے کا جو کارن تھا، اُسے میں آپ کو سُناتا ہُوں۔ کارن کیول یہی تھا کہ جس استھان پر ناردجی بیٹھے ہوئے تپسیا کر رہے تھے، اُسی استھان پر ایک بار پہلے سداشو نے کامدیو کو جلاکر بھسم کردیا تھا۔ تدُوپرانت اُسے جیوِت ہونے کا وَردے کر یہ کہا تھا کہ اَنیہ استھانوں پر تیرا پربھاو بھلے ہی ہو، پرنتُ اس استھان پر کبھی کوئی پربھاو نہیں ہوسکے گا۔ یہی کارن تھا، جس سے کامدیو نِراش انیولجت ہوکر اِندر کے پاس لوٹ گیا اور انھیں اپنے نِشپھل منورتھ ہونے کا سب وِرتانت کہہ سُنایا۔ کامدیو کی بات سُن کر دیوراج اندر کی سبھا کے سمپُورن سبھاسد ناردجی کی اِستتی انیو پرشنسا کرنے لگے۔

ہے رشیو! اِدھر اپنی تپسّیا کے پُورن ہوجانے پر ناردجی کو یوگ

دِرِشٹی دوارا جب یہ گیات ہوا کہ اُن پر وِجے پراپت کرنے کے لئے یہاں کامدیو آیا تھا پرنتُ وہ اسپھل منورتھ ہوکر لوٹ گیا ہے تو اُن کے ہِردے میں کُچھ اہنکار اُتپن ہوگیا۔ انھوں نے یہ سمجھا کہ وے کامدیو سے اَدھک شکتی شالی ہیں۔ اس رہسیہ کو وے نہیں جان سکے کہ یہ میرا نہیں اپتو اس تپو بھو بھومی کا پرتاپ ہے۔ استُو، ناردجی اپنے تپوبل پر اتینت گرو کرتے ہوئے وہاں سے اُٹھکر شوجی کے پاس جا پہنچے اور اتینت پرسن ہوکر انھیں اپنی تپسیا کا سب حال سُنانے لگے۔ ناردجی کی بات سُن کر شوجی نے اُنھیں سمجھاتے ہوئے کہا۔ "ہے دیورشی! کامدیو پر وجے پانے کی سامرتھیہ تینوں لوکوں میں کسی کے پاس نہیں ہے۔ تُم نے مجھ سے تو یہ بات کہی، پرنتُ میں تمہیں سمجھاتا ہُوں کہ تُم وشنُولوک میں جاکر اس بات کو مت کہہ بیٹھنا۔ تم اس بات کو اپنے مَن میں گُپت ہی رکھنا۔

ہے رشیو! اہنکار میں ڈُوبے ہوئے ناردجی کو شوجی کی یہ بات اچھی نہیں لگی۔ استو، وے ان سے وِدا لیکر، برہماجی کے سمیپ جا پہنچے۔ وہاں بھی اُنھوں نے اپنی پرشنسا کرتے ہوئے تپسیا تتھا کامدیو پر وِجے پانے کا وِرتانت کہہ سُنایا۔ اپنے پُتر نارد کے اس اہنکار کو دیکھ کر برہماجی نے بھی بھگوان سدا شو کی بھانتی اُنھیں بہت کچھ سمجھایا، پرنتُ ناردجی کے ہردے میں اہنکار اپنا گھر کر بیٹھا تھا، اس لئے پِتا کا سمجھانا بھی اُنھیں اچّھا نہیں لگا اور وے وہاں سے اُٹھ کر وشنُولوگ میں آپہنچے۔ ناردجی کو آیا ہوا دیکھ کر بھگوان وشنُو نے اپنے آسن سے اُٹھ کر، اُنھیں اپنے کنٹھ سے لگاتے ہوئے پوچھا۔ "ہے دیورشی! اب تک آپ کہاں رہے؟" یہ سُن کر ناردجی نے اپنی تپسیا تتھا کامدیو پر وِجے پراپت کرنے کا سمپُورن وِرتانت اُن سے بھی کہہ دیا۔ اس سماچار کو سُن کر بھگوان وِشنُو شوجی کی اِچھا سمجھکر مَن ہی مَن ہنستے ہوئے بولے ـــ "ہے ناردجی! جو منُشیہ برہم گیانی نہیں ہے اور پر برہم کی آرادھنا سے رہت ہیں، اُنھیں کے ہردے میں موہ کی اُتپتی ہوتی ہے۔ آپ تو برہم چریہ ورت کو دھارن کرنے والے ہیں، تب بھلا کامدیو آپ کا انشٹ کیسے کرسکتا ہے؟ بھگوان وِشنُو کے مُکھ سے اُن شبدوں کو سُنکر ناردجی اور بھی اہنکار میں بھر گئے تتھا اس پرکار ابھیمانپورن وَچن بولے ـــ "ہے پربھو! مُجھے یہ شکتی آپ کی کرپا سے ہی پراپت ہوئی ہے۔"

ہے رشیو! اتنا کہکر ناردجی بھگوان وشنُو سے وِدا لیکر چل دیئے۔ اس سمے بھگوان سدا شو نے اپنے ہردے میں یہ اِچھا کی کہ مُجھے نارد

کا اہنکار دُور کر دینا چاہیئے۔ استو، ان کی اکشا سے جس مارگ سے نارد جی چلے جا رہے تھے، اس مارگ میں سورگ کے سمان سُندر ایک سریشٹھ نگر شیگھر ہی بس گیا۔ اس نگر میں شیل ندھی نامک راجہ راجیہ کرتا تھا۔ جس سمے نارد جی اس نگر سے ہو کر جا رہے تھے، اس سمے اس راجہ کی کنّیا کے سوئمبر کا آیوجن ہو رہا تھا۔ اس راجیہ کنّیا کی سُندرتا پر سمپُورن سنسار مُگدھ تھا۔ نگر نواسیوں دُوارا جب نارد جی کو یہ ورتانت گیات ہُوا تو وے بھی اس سوئمبر سبھا میں جا پہنچے۔ اب راجہ شیل ندھی نے اپنی سبھا میں نارد جی کو پدھارتے ہوئے دیکھا تو اس نے آگے بڑھ کر ان کا اتینت سمّان کیا۔ پھر انھیں لیجا کر اپنے آسن پر بیٹھا دیا۔ اس کے اُپرانت اس راجہ نے اپنی پرم سُندر کنّیا کو بھی بُلا کر نارد جی کے سمکھ اُپستھت کر دیا۔ بہت سمے تک نارد جی اس کنّیا کے اَنُوپم سورُوپ کو اَپلک درشٹی سے دیکھتے رہے۔ تدُوپرانت جب انھوں نے اس کنّیا کے لکشنوں کا وِچار کیا تو یہ پایا کہ جو بھی منشیہ اس کنّیا کا پتی ہو گا، وہ سنسار میں امر ہو کر اکشیہ کیرتی کو پراپت کرے گا اور یُدھ میں کبھی کسی سے بھی پراست نہ ہو سکے گا۔ کنّیا کے اِن لکشنوں کو وِچار کر نارد جی وہاں سے اُٹھ کر اپنے مارگ پر پھر چل دیئے، پرنتُ اس سمے ان کا من کام کے وشی بھوت ہو کر اس کنّیا کو سوئیم پراپت کرنے کو لالایت ہو رہا تھا۔ اس پرکار وے اپنی بُدھی کے وِپریت کامدیو کے جال میں پھنس گئے۔ انھوں نے یہ بھی وچار کیا کہ جب تک میں سُندر نہیں ہوں تب تک مجھے اس کنّیا کا مِلنا اسمبھو ہے، کیوں کہ استریاں سُندرتا کو ہی اَدھک پیار کرتی ہیں۔ استُو مجھے یہ اُچت ہے کہ میں بھگوان وشنو سے ان کی سُندرتا مانگ لُوں اور راجکماری کو موہت کر، اپنے ساتھ وِواہ کرنے کے لئے اُسے تیار کر لُوں۔

ہے رشیو! اس پرکار نشچے کر کے نارد جی وہیں مارگ میں ایک استھان پر بیٹھ کر شری وشنو کا دھیان کرتے ہوئے یہ پرارتھنا کرنے لگے کہ ہے پربھو! سنسار میں آپ کے سمان میرا ہتوَاَنیہ کوئی نہیں ہے۔ استو آپ یہیں پرکٹ ہو کر میرے منورتھ کو پُورن کریں۔ نارد جی کی اس پرارتھنا کو سُن کر شری وشنو اُسی استھان پر پرکٹ ہو گئے۔ جب نارد جی نے انھیں اپنا منتویہ سُنایا تو انھوں نے اُتر دیا، "ہے نارد! جس پرکار وید روگی کی اکشا کے پرتی کُول بھوجن دیتا ہے، اسی پرکار میں بھی آپ کی سیوا کروں گا۔" اتنا کہہ کر شری وشنو اَنتردھان ہو گئے۔ نارد جی ان کے گُوڑھ وچنوں کا بھاوارتھ نہیں سمجھ سکے۔ استو نارد جی کا سمپُورن شریر شری وشنو جیسا ہو گیا، پرنتُ اُن کا

مُکھ بندر جیسا بنا رہا۔ ناردجی وہاں سے اُٹھ کر شیگھر تا پُوروک پن راج سبھا میں جا پہنچے۔ ناردجی بارمبار اُچکتے ہوئے، من ہی من یہ وِچار کر کے پرسن ہونے لگے کہ اب راج کنیا مجھے چھوڑ کر انّیہ کسی کو ورن نہیں کرے گی۔ اس سبھا میں ناردجی کے اس نئے سوُروپ کو کوئی دیکھ نہیں سکا، اَتا سب نے اُنھیں نارد سمجھ کر ہی پرنام کیا۔ بھگوان سداشو کے دو گن بھی براہمن کا رُوپ دھارن کئے ہوئے بیٹھے تھے۔ اُن دونوں سے یہ رہسیہ چُھپا نہ رہ سکا۔ استو وے دونوں ناردجی کے پاس جا کر بیٹھ گئے۔ اُنھوں نے مُسکاتے ہوئے ناردجی سے کہا ـــ ہے مُنی سریشٹھ! آپ کو تو بھگوان وِشنو نے اتینت سُندر رُوپ پردان کر دیا ہے۔ اب بھلا، راج کنیا آپ کو چھوڑ کر انّیہ کسی کو کیوں سویکار کرے گی؟"

سُوت جی نے کہا ـــ ہے شونکادی رشیو! اسی بیچ وہ راج کنیا بھی سویمبر سبھا میں آ پہنچی۔ جب اس نے ناردجی کے اُس بھیانک سوُروپ کو دیکھا تو وہ اپنے مَن میں اتینت اپرسن ہوئی اور مُنہ پھیر کر دوسری پنکتِ میں اپنے یوگیہ پتی کو ڈھونڈھنے لگی۔ اِدھر ناردجی کی یہ دُشا تھی کہ وے بارمبار اُچک اُچک کر، چاروں اور سے اس راج کنیا کے سمیپ پہنچنے کا پریتن کرتے تھے۔ شوجی کے وے دونوں گن ناردجی کی اس دشا کو دیکھکر پرسپر اور اَدھک ہاسیہ کر اُٹھے۔ ٹھیک اسی سمے بھگوان وِشنو اس سبھا میں آ پہنچے۔ اُنھیں دیکھتے ہی راج کنیا نے پرسن ہو کر، ان کے گلے میں ورمالا ڈال دی۔ یہ دیکھ کر انّیہ سب راجہ تو نراش ہوئے ہی، دیورشی ناردجی اتینت دھل ہو گئے۔ اس سمے اُن دونوں شوگنوں نے ناردجی سے یہ کہا ـــ "ہے مُنی راج! آپ اتنے دُکھی کیوں ہوتے ہیں؟ کرپا کر اپنے مُکھ کو کسی درپن میں تو دیکھ لیجیے۔

٣ تیسرا اَدھیائے 3

شوگنوں کی بات سُن کر ناردجی وہاں سے اُٹھ کر ایک پانی سے بھرے تالاب کے پاس جا پہنچے۔ وہاں جل کے بھیتر جب انھوں نے اپنے مُکھ کا پرتی بمب دیکھا تو اُنھیں اتینت آشچریہ ہوا۔ اپنے اس وِکرت رُوپ کو دیکھ کر اُنھیں اتینت کرودھ ہو آیا اور اسی کرودھ میں اُنھوں نے اُن دونوں شوگنوں کو یہ شاپ دیا "ارے مُورکھوں تم نے ہماری بہت اُپرشٹھا کی ہے، اَتا تم دونوں بھی چھلی تتھا پاپی ہو جاؤ۔ تم اپنے کئے کا پھل پاؤ کہ جس سے پھر ایسا نیچ کرم

کرنے کی تمہیں ہمت نہ پڑے۔ نارد جی کے مُکھ سے اس شاپ کو سُن کر وے دونوں گن اتینت چنتاتر ہو وہاں سے لوٹ کر اپنے لوک میں جا پہنچے اور شوجی کی اُستوتی کرنے لگے۔ ادھر نارد جی بھی کچھ دیر بعد اپنی یتھارتھ دشا میں آگئے۔ پرنتُ ان کے مَن میں یہ وچار نرنتر چکّر کاٹتا رہا کہ وشنو دوارا چھل کئے جانے کے کارن ہی میرا یہ اپمان ہوا ہے اتا یا تو میں وشنو کو شاپ دوں گا اتھوا اپنے پران تیاگ دُوں گا۔

ہے رشیو! یہ نشچے کرنارد جی بھگوان وشنو کے ویکنٹھ دھام کو چل دیئے۔ اُس سمے نارد جی کی اِکشا جان کر وشنو بھگوان اُنھیں مارگ میں ہی مِل گئے۔ وشنو بھگوان کے ساتھ وہ کنیّا بھی تھی، جس کو انھوں نے سوئمبر میں پراپت کیا تھا۔ استو، وشنو بھگوان نے نارد کو پرنام کر کے ہاسّیہ پُورن شبد میں کہا ـــــ "ہے نارد جی! آپ اس پرکار چنتت ہو کر کہاں جا رہے ہیں؟" وشنو کے ایسے وچن سُنکر نارد جی اتینت کرودھت ہوئے، اسی کرودھاوستھا میں نارد جی کے منھ سے یہ شبد نکلے ـــــ "ہے وشنو! تم اس سمے ہم کو اچھے مِلے! تم بڑے چھلی ہو۔ تمہارا وہ چھل جو تم نے دِتی کے پُتروں کے ساتھ موہنی رُوپ دھارن کر کے، امرت کو بانٹنے میں کیا تھا، پرسدھ ہے ہی۔ تمہیں نے چھل سے جلندھر کی اِستری سے اس کا پاتی ورت دھرم چھڑایا۔ سداشو نے بھی تم کو وردان دیکر سمپُورن سرشٹی کا سوامی بنا کر اچِت نہیں کیا ہے۔ اب سداشو بھی تم کو ایسا سوادھین اینوم سمپُورن سرشٹی کا سوامی بنا کر اپنے مَن میں چنتت ہیں۔ اب ہم سداشو کی آگیاّ نسار ہی تم کو تمہارے کرموں کا پھل دیتے ہیں، جس سے کہ تم بھوشیہ میں پھر ایسا کوئی کام نہ کرو۔ یدیپ تم کو سداشو نے وردان دیا ہے تو بھی ہم تم کو کیول شکشا دینے کے لئے ہی شاپ دیتے ہیں۔"

نارد جی نے اتنا کہہ کر، وشنو کو یہ شاپ دیا ـــــ "ہے وشنو! تم نے جِن کے سمان ہمارا مُکھ کر دیا تھا، وہی بانر تمہاری سہایتا کریں گے۔ جس اِستری کے لئے تم نے ہمارا اپمان کیا، تم بھی اُسی اِستری کے ویوگ سے اتینت دُکھی ہو کر وَن وَن میں گھومتے پھروگے"۔ وشنو جی نے یہ سُن کر نارد جی کے چرنوں پر اپنا مستک رکھدیا، پرنتُ نارد جی نے اُنھیں شما نہیں کیا۔ بھگوان سداشو نے یہ دیکھ کر نارد جی کے مَن سے اپنی مایا ہٹالی۔ اُس سمے نہ تو نارد جی کی ہی وہ دشا رہی اور نہ وہاں کوئی اِستری ہی دِکھائی دی۔ تب نارد جی نے آشچریئے چکت ہو کر، کھید پرکٹ کرتے ہوئے کہا ـــــ "دکہا

نہیں جاسکتا کہ یہ سب ورتانت ستیہ ہے یا میں نے اِسے سوپن میں دیکھا ہے۔" پھر "آپ کی مایا اپرمپار ہے، جس سے ہم جیسے بُدھی مان بھی بھرمت ہوجاتے ہیں " کہتے ہوئے نارد جی وشنو کے چرنوں پر گرتے ہوئے بولے۔ہے نارائن! آپ میرے شاپ کا کھنڈن کردیجئے تھا جو کٹھور شبد میں نے کہے ہیں، اُس مہاپاپ کے لئے مُجھے شما کردیجئے۔"

یہ سُن کر وشنوجی نے کہا۔ "ہے نارد! تم نے سداشو کے وچنوں کی جوادِگیا کی ہے، یہ سب اسی کا پھل ملا ہے۔اب بھی اُچت ہے کہ تم چت تنیہ ہوکر سداشو کو مہان سمجھو۔ وے ہی تین سوروپ دھارن کرکے تینوں کاریوں دوارا سمپورن سرشٹی کا سنچالن کرتے ہیں۔ وے سنویم برلیہ کے سوامی ہیں۔میں کیول سداشو کے تپ کے کارن ہی سب سے بڑا گنا جاتا ہوں۔ ہے نارد! تم اُنہی سداشو کی تپسیا کرو۔کیوں کہ اُن کی آرادھنا اور تپسیا کے بنا کوئی بھی پرم پد پراپت نہیں کرسکتا ہے۔اب تمہیں اُچت ہے کہ سب کچھ تیاگ کر، سداشو کا بھجن کرو انیو اُن کے شت ناموں کا جاپ کرو۔ وے ہی میری شکتی ہیں۔تُم ہردے میں شوجی کے چرنوں کا دھیان رکھ کر دیشاٹن کرو جس سے تمہیں دُکھ نہ ہوگا۔ تمہارے لئے یہی اُچت ہے کہ سمست بھومنڈل پر بھگوان سداشو کی مہما دیکھتے ہوئے، کاشی جی کو سِدھارو۔ اُسے رُودر چھیتر، وارانسی، مُکتی چھیتر تتھا مہاشمشان بھومی بھی کہتے ہیں۔

اتنا کہہ کر وشنو جی انتردھیان ہوگئے اور نارد جی سداشو جی کے پاس چل دیئے۔ مارگ میں وے دونوں گن ملے اور وے بھی نارد کے چرنوں میں گرکر شما یاچنا کرتے ہوئے بولے۔ "ہے رشی راج! ہم براہمن نہیں، اپتو سداشو کے گن ہیں۔ ہم نے آپ کا بڑا اپمان کیا ہے۔ اس لئے ہمیں اپنا داس سمجھ کر کرپا کریں، کیوں کہ ہم اپنے کرموں کا پھل پراپت کرچکے ہیں۔" نارد جی نے یہ سُن کر کھید پرکٹ کرتے ہوئے کہا۔میری بُدھی بھرشٹ ہوگئی تھی۔ سداشو کی مایا اپرمپار ہے۔میں نے جو کچھ کہا ہے "ہے شوگنوں! وہ ہوکر ہی رہے گا، پرنتو میں تمہیں یہ وردیتا ہوں کہ تُم دونوں بھائی مُنی کے ویریئے انیو راکشسی کے گربھ سے اُتپن ہو گے تتھا بہت پرتاپی ہوگے۔ سمپورن سرشٹی پر وجے پراپت کروگے تتھا انیک پرکار کے بھوگ بھوگ کر بھی سداشو کی بھکتی سے اچیت نہ ہوگے۔انت میں باناور منشیہ دوارا تم مُکتی پراپت کروگے۔

اتنا کہکر نارد جی پہلے سداشو کے پاس تنہا پھر برہما کے پاس گئے اور وہاں دونوں ہاتھ جوڑ استوتی کرتے ہوئے بولے "ہے پتا! آپ نے وشنو

کی جو کتھا مجھ سے کہی تھی ۔ جس میں بھکتی ، ویراگیہ ، تپ ، دان کی ریتی انیو تیرتھ آدی کا ورنن ہے ، وہ تو میں نے سُنی ، پرنتُ میں سداشوجی کی بھکتی سے ابھی اَن بھگ ہُوں ۔ اس لئے کرپا کر مجھے کرم سے بتایئے کہ سداشو آدی ، مدھیہ تتھا انت میں کیوں رہتے ہیں اور کیسے پرسن ہوتے ہیں ؟ وے نرگُن ہو کر بھی سگن کیسے ہو جاتے ہیں ؟ آپ اپنی تتھا شوجی کی اُت پتی کے اُوپر بھی پرکاش ڈالیئے ۔ شو اور پاروتی کے جتنے بھی چرتر ہوں ، کرپا کر کے اُن پر بھی پرکاش ڈالیے ، جس سے مجھے اور آپ کو بھی پرسنتا پراپت ہو ۔"

۴ چوتھا اَدّھیائے 4

اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے کہا ۔ "ہے شونکادی رشیو ! نارد جی کا یہ پرشن سُنکر ، برہما جی ایسے پریم مگن ہوئے کہ اُن کی آنکھوں سے اشرُو دھارا بہہ نکلی ۔ اُنھیں تن ، من ، استری ، پُتر ، گھر دوار آدی کسی کا بھی کچھ دھیان نہ رہا ۔ بہت دیر بعد جب وے پرکرتستھ ہوئے تب "شو ، شو" کہتے تتھا شوجی کا دھیان کرتے ہوئے ہنس کر بولے ۔۔۔ "ہے نارد ! تمہیں بہت بہت دھنیہ واد ہے ۔ تم نے میرے سمپُورن کل کو مُکت کر دیا ہے کیوں کہ تمہارے ہردے میں بھگوان سداشو کی بھکتی اُتپن ہوئی ہے ۔" اس پرکار پرشنسا کرنے کے اُپرانت پتامہہ برہما جی نے نارد جی سے کہا ۔۔۔ "ہے پُتر ! میں سرو پرتھم اپنی بُدّھی کے انُوسار بھگوان سداشو کے نرگُن چرتر کا ورنن کروں گا ، تدوپرانت اُن کی سگُن مہما کو کہوں گا ۔ تمہیں یہ جان لینا چاہیئے کہ جس سمے سرشٹی کا کہیں چِنھ بھی نہ تھا ، اُس سمے بھگوان سداشو ہی نرگُن رُوپ سے سروتر ویاپت سچِدانند سُوروپ ، ایک ماتر پربرہما تھے ۔ وے بھگوان سداشو ستیہ انیو پرمانند رُوپ ہیں ۔ وے مَن تتھا وچن کے سوامی ہیں اور نام رُوپ سے ہین ہیں ۔ وے کسی کے وِشی بھُوت نہ تو دیکھنے میں آتے ہیں اور نہ کوئی اُن کا آدی اَنت ہی جانتا ہے ۔ وے کسی کے وِشی بھُوت نہ ہو کر سمپُورن سرشٹی کے سوامی بنے ہوئے ہیں ۔ وے ہی نشیوں کے کرموں کے ساکشی ہیں تتھا سرو ویاپک ہوتے ہوئے بھی ، سب سے بھِنّ رہتے ہیں ۔

ہے نارد ! اُن شوجی کی استُوتی کرنے میں سہستر پھن دھاری شیس ناگ بھی ہار گئے ہیں ۔ یوگی لوگ اُنکا بھجن کرتے ہیں ، پرنتُ اُنکے آدی اور انت کو نہیں جان پاتے ۔ وے نرگُن سوُروپ والے پربھُو بنا کان کے ہی سب کچھ سُن سکتے ہیں ۔ بنا آنکھ کے ہی سب کچھ دیکھ سکتے ہیں ، بنا ناک کے ہی سمپُورن سُگندھیوں کو سُونگھ لیتے ہیں ، بنا مکھ کے ہی سمپُورن پدارتھوں کا بھوجن کرتے ہیں ، بنا جِہوا

کے سمپُورن وِدّیا کو پڑھتے ہیں، جن سُوامی کی ایسی وِچِتر مہاہے، ان کی اِستُوتی بھلاکس پرکار کی جاسکتی ہے ؟

ہے نارد! ایسے نرگن سورُوپ بھگوان سداشِو نے جب اپنے مَن میں یہ اِکشا کی کہ ہم ایک سے انیک ہو جائیں، اس سمے وے سگن رُوپ ہوگئے۔ ان کے نرگن اینو سگن رُوپ میں کوئی انتر نہیں ہے۔ اُنھوں نے وشنو اور برہما کو اُتپن کیا ہے اینو وے ہی سمپُورن پرانیوں میں پرتشٹھت ویراٹ سُوروپ ہیں۔ اُن کے سہستروں نام ہیں، جن میں۔ شو، شنکر، ہر، ناتھ، مہیش، پرمدیو۔ وام دیو، جگدیشور، پرمیشور، پرماتما، برہما، گریش، شمبھو، سداشو، اَنیش، وِدھ، پاروتی پتی، چکری، ترشول پانی، الیشور، سُکھداتا، اَنادی، اَننت، سَردآدی سنسار میں اُدھک پرسدھ ہیں۔ وے بھگوان سداشو برہما اینو وشنو دوارا مان پراپت کرتے ہیں۔ سمپُورن سرشٹی کو اتپن کرنے والے تتھا بھکتوں کو آنند پراپت کرانے والے وے بھگوان اُماپتی ہی سُوریئے، چندرما آدی سہستروں گنوں سے بھری ہوئی سمپُورن سرشٹی اینو برہما، وشنو تتھا رُودر کے اُتپن کرتا ہیں۔ اس پرکار بھگوان سداشو اپنے سہستروں ناموں سے سمپُورن لوکوں میں پرسدھ ہیں۔

ہے نارد! اب تم اُن ترشُول پانی بھگوان شِو کے اس سگُن سوروپ کا وَرنن سُنو جس کا سمرن کرنے سے ہی سمپُورن پاپ نشٹ ہوجاتے ہیں۔ اپنے سگُن سورُوپ میں وے مستک پر جٹاجوٹ اینو گنگاجی کو دھارن کئے ہیں۔ اُن کے بھال پر چندرما کی کلا اینو دھنشا کار ترپُنڈ وراج مان ہے۔ وے کانوں میں کُنڈل پہنے ہیں اور سوریئے، چندرما تتھا اگن کے سمان تین لال نیتروں کو دھارن کئے ہیں۔ تتھا اُن کا پربھات کالین سُوریئے کے سمان پہلا مُکھ پورب دِشا کی اور رہتا ہے تتھا اُن کا دوسرا مُکھ دکشن دِشا کی اور اُن کے کنٹھ میں تین لکیریں ہیں۔ اس کنٹھ میں وِراجت ہلاہل کی شیامتا بھکتوں کے من کو اَنایاس ہی ہرلیتی ہے۔ وے اپنے گلے میں منڈوں کی مالا دھارن کئے رہتے ہیں اور ہاتھ میں ترشول لئے رہتے ہیں۔ اُنھیں کوئی چتر بھج اور کوئی پنچمکھ کہتا ہے۔ کتّیوں نے اُنھیں دشبھجا دھاری بھی کہا ہے۔ وے اپنے اُن ہاتھوں میں بھن بھن پرکار کے شستر لئے رہتے ہیں۔ اُنگلیاں بھی سُکومل اینو اُن پر بھائیکت ہیں۔ ایسے سمپُورن کلادھاری بھگوان سداشو کے پوتر سورُوپ کا سمرن بڑے بڑے تپسوی تتھا مُنی جن نرمل بھاؤ سے کیا کرتے ہیں۔

ہے نارد! جس پرکار شوجی کے انیکوں سورُوپ ہیں، اُسی پرکار ان کا دھیان دھرنے کی کریائیں بھی اسنکھیہ ہیں۔ پرنتُ اُنھیں جاننے والے بہت کم لوگ ہی پائے

جاتے ہیں۔ بھگوان سداشو کی مہما، سورُوپ تتھا ناموں کی کوئی گنتی نہیں ہوسکتی۔ ویدوں کا نام بھی نہ جاننے والے گیج اور گنِ کا جیسے اسنکھیہ مہاپاپی مُورکھوں نے جو مُکتی پراپت کی، اس کا ایک ماتر کارن یہی ہے کہ اُن پر بھگوان شری ترشول پانی نے سویم ہی کرپا کردی تھی۔ ایسے دیالو گرجاپتی کی مہما کا وَرنن کون کرسکتا ہے؟

ہے نارد! بھگوان سداشو نے ہی اپنے آنند کے نِمت شکتی کو پرکٹ کیا تھا ارتھات بھگوان ترشول پانی کے تیج دوارا ہی مہاشکتی کا جنم ہوا ہے۔ اس مہاشکتی کا جو سورُوپ ہے وہ میں تمہیں بتاتا ہُوں۔ وے دیوی سولہ سرنگار کئے ہوئے ہیں۔ ان کا شریر شیام کمل کے سمان کومل ہے۔ اُن کے کیش گھنگھرالے تتھا کرشن ورن کے ہیں۔ اُن شکتی سورُوپا دیوی کے ایسے انوپم سورُوپ کا دھیان دھر کر بھکتوں کو اتینت پرسنتا کی پراپتی ہوتی ہے۔

ہے نارد! بھگوان سداشو نے اس پرم شکتی کو شیام رُوپ میں اُتپن کیا پرنتُ انیکوں بھکت اُنھیں گورورن اتھوا سونے کے سمان رنگ والی کہہ کر ان کا سمرن اینو دھیان کرتے ہیں۔ اس سنسار میں جو کچھ بھی دکھائی دیتا ہے اور جہاں تک وچن تتھا مَن کی گتی ہے، ان سب کو ان آدی شکتی کی کرپا سے ہی اُتپن سمجھنا چاہئے۔ اب ہم تم سے بھگوان سداشو کے سگن سورُوپ کے گوڑھ چرتروں کا وَرنن کرتے ہیں۔

ہے نارد! بھگوان سداشو کو پربرہما اینو بھگوتی اُما کو پرم شکتی سمجھنا چاہئے۔ سروپرتھم بھگوان سداشو نے اُما نام دھارنی اس پرم شکتی کے ساتھ دِہار کرنے کے نِمت ایک لوک کی رچنا کی، جس میں دُکھ، چنتا، شوک تتھا دارِدرے کا کوئی استھان نہیں ہے۔ وہ لوک اتینت رمنیک، پرم وچتر اینو منوہر ہے۔ اس استھان کو بھگوان سداشو کسی بھی سمے نہیں چھوڑتے، اسی لئے وہ 'اویمکت' کہا جاتا ہے۔ وہ استھان سرشٹی کے سمپُورن جیوں کو آنند دینے والا ہونے کے کارن 'آنندوَن' کے نام سے بھی پرسدھ ہے۔ وہ استھان سدھ رُوپ، تیج سوروپ تتھا ادتیئے ہونے کے کارن 'کاشی' بھی کہلاتا ہے۔ اس نگر میں بھگوان سداشو نے اپنی اِکشا سے ایک ایسے بھون کا نرمان کیا، جو انیکوں پرکار کے رتنوں سے النکرت ہے۔ جس میں موتیوں کی جھالریں لٹکا کرتی ہیں اور جہاں چھتر، دِمان آدی اسی مت سنکھیا میں رکھے ہوئے ہیں۔ اس لوک اتھوا نگر میں کلپ ورکش کے سمان منو بھلاش پورن کرنے والے سہستروں ورکش وِدمان ہیں۔ اس بھون کو بھگوان سداشو نے

اپنی آدی شکتی سہت سُتشو بھت کیا۔ انھوں نے پرم شکتی کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا ـــــ "ہے پریئے!
یہ لوک اتینت اُتّم، پرم پوتر اَنیو پرسنتا پردان کرنے والا ہے، اُتا یہ مُجھے تتھا مجھے اتینت پریئے ہے۔ یہاں کسی
بھی پرکار کے دُکھ کا کبھی پرویش نہ ہو سکے گا۔ جو منشیہ یہاں پہنچ جائے گا وہ نرک کے دُکھوں سے مُکت ہو جائے گا۔
ہم اَس کاشی کی جو پرشنسا کرتے ہیں، سا کوئی آشچریئے کی بات نہیں ہے۔ کیوں کہ اس کی استوتی کا وَرنن کرنے میں
وید بھی اسمرتھ ہیں۔" اتنا کہکر بھگوان سدا شو بھگوتی اُما کے ساتھ وہاں وِہار کرنے لگے۔ جب اُن کے ہردے
میں یہ اِکشا اُتپن ہوئی کہ ہم کوئی رچناتمک کاریئے کریں، اُس سمے اُنھوں نے بھگوتی اُما سے اس پرکار کہا ـــــ
"ہے پریئے! اب ہم کوئی ایسا کام کرنا چاہتے ہیں، جس سے ہم دونوں کو پرسنّتا کی پراپتی ہو۔"

۵ پانچواں اَدّھیائے 5

بھگوان سداشو نے کہا ـــــ "ہے پریئے! ہمیں ایک ایسا منشیہ اُتپن کرنا چاہیئے، جو سب وِدّیاوں میں
پارنگت ہو اور جس کے اُوپر ہم سمپُورن سانساریکبھار کو چھوڑ کر۔ آنند پُوروک وِہار کرسکیں۔ بھگوان ترشُول پانی کے مُکھ
سے نکلے ہوئے اِن شبدوں کو سُن کر بھگوتی جگدمبا جی نے اَپنے بائیں اَور دیکھا تو اُن کی اِکشا سے ترنت ہی ایک
منشیہ کی اُتپتی ہوئی۔ وہ منشیہ اتینت سوُروپ وان، کلاوان، بُدھی مان، تتھا شیل وان تھا۔ اس کا سمپُورن شریر
شیام ورن چندرما جیسا تھا۔ وہ اپنے بھال پر ترپُنڈ دھارن کیئے ہوئے تھا۔ وہ پیت وستر دھارن کیئے ہوئے
تھا۔ اس کا پرتییک اَنگ سُوڈول اَنیو پرم سُندر تھا۔ وہ سمپُورن وِدّیاؤں کا نِدھان، مہا پرتاپی، سِدھ رُوپ تتھا
پوتر تھا۔ وہ اُتپن ہوتے ہی بارمبار دنڈوت کرتا ہُوا بھگوان سداشو اَنیو بھگوتی اُما کے سمّکھ آ، ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا۔
اس سُندر منُشیہ کو دیکھ کر اُما سہت اُماپتی شوجی اتینت پرسنّتا کو پراپت ہوئے۔ وہ بھی اِن دونوں کو دیکھ کر بہت
ہرشت ہوا۔ تدوپرانت اس نے ہاتھ جوڑ کر ان دونوں کی استوتی تتھا پرشنسا کرتے ہوئے پرارتھنا کی ـــ "ہے پتا
اَنیو ہے ماتیشوری آپ میرا نام رکھ کر، میرے یوگیہ جو کاریئے ہو ـــ اُسے بتایئے۔" یہ سُنکر شری شوجی
بولے ـــ "تمہارا نام وشنو ہو گا۔ سمپُورن سرشٹی میں تمہارے سمان تیجسوی تتھا پرتاپی اَنیہ کوئی بھی پرانی
پرکٹ نہ ہو گا۔ تمہارا یش سمپُورن سنسار میں نرنتر پھیلا رہے گا۔ سنساری منشیہ تمہیں ہری، چتُربھج، بھگوان،

اُچیُت آدی اَنیک نام سے پُکاریں گے۔ تُم بھکتوں کا منورتھ پُورن کرنے کے لئے اُتپن کئے گئے ہو۔ اب تمہیں یہ اُچت ہے کہ تم تپسیّا کرو، جس سے تمہیں اُدھک تیج اَنیو سامرتھیہ کی پراپتی ہو۔" اتنا کہہ کر بھگوان سداشِو نے وِشنو کو یوگ وِدّیا کا اُپدیش کیا۔ تب وِشنو ایک استھان پر بیٹھ کر تپسیّا کرنے میں سَنلگن ہو گئے۔

ہے نارد! وے دُوادش دِویہ سہستر ورش پریَنت ایک ہی آسن پر بیٹھے ہوئے یوگ سادھن دُوارا بھگوان سداشو کا دھیان کرتے رہے، پرنتُ جب اُنھیں تپسیّا کا کچھ بھی پھَل پراپت نہیں ہوا تو ان کے ہِردے میں اتینت شوک ہوا۔ اُسی سمے، جس پرکار ورشا میں بادل گرجتے ہیں۔ ٹھیک اُسی پرکار یہ آکاش وانی ہوئی ــــ "ہے وِشنو! تُم من لگا کر پھر سے تپ کرو۔ کیوں کہ ہم سگمتا سے کسی کو دِکھائی نہیں دیتے ہیں۔" اس آکاش وانی کو سُنکر انھوں نے پُنا اَتینت کٹھن تپ کرنا آرمبھ کر دیا۔ اس کٹھن تپسیّا کے کارن وِشنو کے پوتر شریر سے اِتنا پسینہ نکلا کہ اس سے ایک ندی بہہ چلی۔ اس اَوستھا میں بیٹھے ہوئے وِشنو جب مُورچھت ہو گئے، تب ان کا نام تینوں لوکوں میں 'ہرنارائن' پرسِدھ ہُوا۔ وے اس پرکار مُورچھت ہو گئے کہ جیسے کوئی ندرا میں شَین کر رہا ہو۔ اسی دشا میں بھگوان سداشو کی اِکشا سے اُن وِشنو کی نابھِ سے ایک کمل کی اُتپتّی ہوئی۔ اُس کمل میں بہت سی پنکھڑیاں تھیں۔ وہ دیکھنے میں بہت اُونچا، اَتینت منوہر تتھا لمبا تھا۔

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! وِشنو کو اُتپن کرنے کے پشچات بھگوان سداشو نے مجھے اپنی داہنی بھُجا سے اُتپن کیا اور اسی کمل میں بیٹھا دیا۔ میرا رنگ لال تھا۔ میرے چار مستک تھے، جو چاروں دِشاؤں کی اور کھل رہے تھے۔ میرے اَنیہ سبھی اَنگ وِشنو کے سمان ہی تھے۔ میں بھی اَتینت سامتھریئے وان اَنیو تیجسوی تھا۔ اُسی سمے میں نے یہ آکاش وانی سُنی ــــ "ہے پُتر! تمہارے اَج، برہما، دھاتا، وِدھاتا، پرجیش، پرمیشٹھی، بھوگربھ آدی اَنیک نام ہوں گے۔" پرنتُ میں اُس سمے یہ نہیں جان سکا کہ مجھے اُتپن کرنے والا کون ہے؟ ہے نارد! بھگوان سداشو کی مایا تینوں بھُونوں کو گھیرے ہوئے ہے۔ وے جو چاہتے ہیں، وہی ہوتا ہے۔ استو جب میں یہ نہیں جان سکا کہ میں کِس کے دُوارا اُتپن ہوا ہُوں اور کس کا پُتر ہُوں تتھا اس کمل کے پُشپ کی جڑ کہاں ہے؟ تب میں نے اپنے مَن میں یہ وِچار کیا کہ جس کے مُول سے یہ کمل کا پُشپ اُتپن ہوا ہے، وہی میرا پِتا ہو گا۔ ایسا نشچے کر کے اُس کمل کی جڑ کو جنم دینے

والے۔ اپنے پِتا کا پتہ لگانے کے لئے میں اس کمل کی ڈنڈی کے مارگ سے، اس جل کے بھیتر جا پہنچا، جس میں ہو کر وہ کمل نال اُوپر کو نکلی ہوئی تھی۔ یدیپ میں اس کمل نال کے سہارے سینکڑوں کوسوں تک پانی کے بھیتر چلا گیا، پرنتُ مجھے اس کے اُدگم استھان کا کوئی بھی پتہ نہیں چل سکا۔ تب میں نرنتر سو ورشوں تک پریتن کرنے کے بعد نراش ہو جانے کے شوک سے وِیاکُل ہو کر اسی استھان پر پُنا لوٹ آیا، جہاں سے نیچے کی اور گیا تھا۔ جب میں پُنا اُوپر لوٹ کر آیا تو یہ دیکھ کر میرے آشچریئے کی سیما نہیں رہی کہ وہاں وہ کمل پُشپ کہیں بھی دکھائی نہیں دیتا تھا — جس پر میں پہلے بیٹھا ہوا تھا۔ اس اَدبُھت درشیہ کو دیکھ کر مجھے اتینت چِنتا ہوئی۔ تب میں نے اس سمپُورن سرشٹی کے سوامی سے اپنی رکشا کرنے کی پرارتھنا کی۔

ہے نارد! اس سمے مجھے چِنتا یُکت دیکھ کر آکاش وانی ہوئی، جس کے دُوارا دو اکشر پرکٹ ہوئے۔ اُن اکشروں کے سہارے سولہ تتھا اکیس اکشروں کا اور گیان ہوا۔ جن سے میں بہت سی باتوں کو جان سکا۔ ٹھیک اسی سمے بھگوان سداشو کی اِکشا سے اُس جل میں اَچیت ہو کر پڑے ہوئے وشنو سچیت ہو کر میرے سمیپ آئے۔ وے رتن جڑت کریٹ آدی کو دھارن کئے ہوئے تھے۔ اُن کے شریر کا رنگ میگھ کے سمان شیامل تھا۔ اُن کے اس منوہاری پرکاش وان سورُوپ کو دیکھ کر میں آشچریئے چکت رہ گیا۔

اتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اس میں کسی پرکار کا سندیہ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیوں کہ بھگوان سداشو جو چاہتے ہیں وہی ہوتا ہے۔ استو میں نے وشنو کے اُس سورُوپ کو دیکھ کر پُوچھا — "آپ کون ہیں؟"، وشنو نے اُتّر دیا — "ہے برہمن! ہم برہما، الکھ، نرنجن، ہری، بھوپتی، نروِیکار اچِنتیہ تتھا سچت آنند سورُوپ ہیں۔ ہم تمہارے پِتا ہیں اور ہمارے ہی نابھ کمل دُوارا تمہاری اُتپتی ہوئی ہے۔ اب تم نربھیہ ہو جاؤ، کیوں کہ ہم تمہارے رکشک ہیں۔ ہمارے اُوپر، ہمارے سمان اتھوا ہم سے اُتم انّیہ کوئی نہیں ہے۔ ہمی سب کے سوامی ہیں۔" ہے نارد! وشنو جی نے یہ بات اَگیانا وستھا میں ہی کہی تھی کہ ہمی اُتّم ہیں اور ہمی برہما ہیں کیوں کہ وے اُس سمے شو جی کی مایا سے اَچیت تھے۔ بھلا اس سنسار میں ایسا کون ہے، جسے بھگوان سداشو کی مایا بُھلاوے میں نہیں ڈال دیتی؟

ہے نارد! وشنو کے مُکھ سے یہ وَچن سُن کر مجھے اتینت کرودھ آیا۔ تب میں نے اُن سے کہا — ہے وشنو! تم ایسی استیہ بات مت کہو اور کیوں کہ

بھاو کا نِشچے رکھو۔ یدی تم ہمیں اُتپن کرنے والے ہوتے تو وید ہمیں برہما پِتامہہ، ودھاتا، پرمیشٹھی آدی ناموں سے نہیں پُکارتے۔ ہم سویم ہی تینوں گُنوں کو دھارن کر کے سمپُورن سرشٹی کو اُتپن کرنے والے ہیں۔ اَتا تمہیں ہمارے پرتی اَیسے شبد نہیں کہنے چاہیئے"۔ میری بات سُن کر وشنو بولے ــ "ہے برہما! تمہیں ایسے اگیان میں پڑنا اُچت نہیں ہے۔ اس سرشٹی کو اُتپن کرنے والے تم نہیں ہو، بلکہ ہمی ہیں۔ ہمی سب جیوں کو اُتپن کر کے اُن کا پالن کرتے ہیں اور پرلیہ کال میں سب کو نشٹ کر دیتے ہیں۔ ہمارے ہری، اِیش، اَچیُت آدی سروتم نام ہیں۔ ہماری مایا کے وَشی بھُوت ہو کر سب لوگ اپنا گیان بھُلا بیٹھتے ہیں، اِسی لئے تم بھی ایسا کہہ رہے ہو۔ اِس میں تمہارا کوئی دوش نہیں ہے۔ یہ سمپُورن سنسار ہمارے دُوارا ہی اُتپن ہوا ہے اور ہمارے ہی آدھین بنا رہتا ہے۔ ہمی نے ویدوں کو بنایا ہے اور تمہیں نابھ کمل دُوارا اُتپن کیا ہے۔ ہم سے اَدھک سرشٹھ اَنیہ کوئی نہیں ہے۔ تم اپنے ناموں پر اہنکار مت کرو تتھا کرودھ کو تیاگ کر جو وچن کہنے یوگیہ تتھا اُچت ہیں، اُنہیں کا پریوگ کرو۔ جس پرکار اَندھا منشیہ آنکھوں کی مہما کا، نردھن منشیہ دھنوان کی اوستھا کا وَرنن کریں، اُسی پرکار وید نے بھی تمہارے ناموں کا وَرنن کیا ہے۔ یدی تم ہمارا پُوجن کرو گے تو وہ شُبھ ہو گا۔ اَنیتھا ہم تمہیں اپنے دُوارا نشٹ کر دیں گے۔

ہے نارد! وِشنو کے ایسے اہنکار پُورن شبد سُن کر پہلے تو مجھے بہت ہنسی آئی، پھر ہردے میں اِتنا کرودھ اُتپن ہوا کہ میں اُن کا شترو بن گیا اور اُن سے اس پرکار کہنے لگا ــ "ہے وشنو! جس پرکار گُرو اپنے شِشیہ کو جھڑک کر بُلاتا ہے، اُسی پرکار تم ہمیں اُپدیش کیوں دے رہے ہو؟" "ہے نارد! پرسپر اس پرکار کہتے ہوئے ہم تتھا وشنو آپس میں یُدھ کرنے لگے۔ شِوجی کی مایا سے موہت ہو کر ہم دونوں نے بہت سمے تک خوب یُدھ کیا، کیوں کہ ہم دونوں ہی اپنے کو سمپُورن سرشٹی کا سُوامی سمجھتے تھے"۔

---

٦ چھٹا اَدھیائے 6

برہماجی بولے ــ "ہے نارد! ہمیں تتھا وشنو کو پرسپر لڑتے ہوئے دیکھ کر، پرلیہ کالین پرجولت بڑوا اگن کے سمان شِوجی اَچانک ہی اس استھان پر پرگٹ ہو گئے۔ میں اُنکی اُپما کس سے دُوں؟ اُنکے اس پرم تیجسوی سوروپ کو دیکھ

کر ہم دونوں نے پرسپر یُدھ کرنا بند کر دیا۔ اُس سمے وشنو تینت بھے بھیت تھا آشچریئے چکت ہو کر مجھ سے یہ کہنے لگے "ہے برہمن! یہ نسیم تیج یہاں کہاں سے آپہنچا؟ اب ہم دونوں کو اُچت ہے کہ ہم اس تیج کے آدی اور اَنت کو دیکھ آویں۔ ہم دونوں میں سے جو بھی اس کے آدی اور اَنت کو دیکھ لیگا، اُسی کو سب سے بڑا اور سب کا سُوامی سوئیکار کر لیا جائے گا۔ ہمیں تو یہ تیج آدی اور اَنت سے رہت جان پڑتا ہے۔ اچھا، تم اس تیج کے اُوپر کی اَور جاؤ اور ہم نیچے کی اور جاتے ہیں۔"

ہے نارد! وشنو کی یہ بات میں نے سوئیکار کر لی۔ تب ہم دونوں اہنکاری اُس تیج کے آدی اور اَنت کو دیکھنے کے لئے ایک دُوسرے سے بھِنّ دِشاؤں میں چل دیئے۔ ہے پُتر! جو کاریئے اہنکار کی اوستھا میں کیا جاتا ہے، وہ کبھی پُورن نہیں ہوتا اور اس کا پھل بھی اچھا نہیں ملتا۔ جب تک منُشیہ اہنکار کو نہیں تیاگ دیتا، تب تک ان کا کاریئے سِدھ نہیں ہو سکتا۔ ہمارے اور وشنو کے اس چرتر کو جو منشیہ پراتا کال ہاتھ پاؤں دھو کر دھیان میں لاتا ہے، اُسے اس لوک میں سُکھ، آروگیہ تتھا پرلوک میں سرشیٹھ گتی کی پراپتی ہوتی ہے۔"

ہے نارد! ہم اور وشنو ایک دِوّیہ سہستر ورش پریَنت اس دِوّیہ جیوتی کے آدی اور اَنت کو ڈھونڈھتے رہے، پرنتو ہم دونوں میں سے کسی کو بھی اس کا کچھ پتہ نہ چلا۔ استو، ہم نراش ہو کر اپنے استھان کو لوٹ پڑے، پرنتو تبھی ایک آشچریئے کی بات ہوئی کہ جس استھان سے ہم چلے تھے، وہ ہمیں بہت ڈھونڈھنے پر بھی کہیں دکھائی نہیں دیا۔ اتاہمیں ایک سہستر دِوّیہ ورشوں کا سمے اپنے پہلے استھان کو ڈھونڈھنے میں لگ گیا۔ اس سمے ہمیں اس بات کا بھلی پرکار گیان ہو گیا کہ ہمارے اُوپر بھی کوئی بڑی شکتی ہے جو سب سے اُتّم اور پُراتن ہے۔ یہ بات دھیان میں آتے ہی ہم دونوں اس کوتر، نروِیکار سوروپ کی شرن میں گئے اور پرسپر شترتا کو تیاگ کر، بھکتی بھاو سے اُس پرم سوامی کی اِستُوتی کرنے لگے۔ ہم دونوں کی اس پرارتھنا کو سُن کر یہ، آکاش وانی ہوئی "ہے برہما تتھا ہے وشنو! تم دونوں یوگ سادھن کرو۔"

ہے نارد! اس آکاش وانی کو سُنکر ہم دونوں نے یوگا بھیاس کرتے ہوئے اُس الکشت سُوامی کی استُوتی میں اس پرکار کہنا آرمبھ کیا۔ "ہے نارد! ہم دونوں نے آپکی مایا کے وشی بھوت ہو کر اپنے کو سرشٹی کا اُتپن کرتا سمجھ لیا تھا۔ اب ہم اپنے ابھیمان کو تیاگ کر آپ کو ڈنڈوت کرتے ہیں۔ آپ ہمیں اپنا سیوک جان کر کرپا کیجیئے اور پرکٹ ہو کر ہمیں

اپنا درشن کیجئے ۔"، جس سمے ہم لوگ اِس پرکار اِستُوتی کر رہے تھے، اسی سمے ہم دونوں کو گُوڑھ شبدوں میں کسی نے کچھ پریرنا دی، پرنتُ ہم اُس کے تاتپریئے کو نہیں سمجھ پائے۔ اب ہم نے دنڈوت کرتے ہوئے پُنا یہ پرارتھنا کی کہ ہے پربھو! ہمارے سمّکھ ساکار رُوپ میں پرکٹ ہوکر آپ درشن دیں۔ کیوں کہ آپ کی گُوڑھ پریرنا کو سمجھنے میں ہم دونوں ہی اسمرتھ ہیں۔ ہمارے اس پرکار کہتے ہی بھگوان سداشو نے ساکشات پرکٹ ہوکر ہمیں اپنا وہ سورُوپ دکھایا، جس کے درشن پاکر سمپُورن سنسار موہت ہو جاتا ہے۔ تدوپرانت پرنو اَرتھات اُونکار پرکٹ ہوا۔ بھگوان سداشو کی مایا جاننے میں اسمرتھ ہونے کے کارن ہم اُسے بھی سمجھنے میں اسمرتھ رہے۔ کچھ دیر پشچات جب اُس پرنو کے چار بھاگ ہوئے اور اس کے بھیتر سے سگُن روپ بھگوان ترشُول پانی پرکٹ ہوئے، اُس سمے ہم نے یہ سمجھا کہ اس پرنو کے جو اَکار، اُکار تتھا مکار اَکشر ہیں، اُس کے ناد تتھا وِندُو کا یہ اَرتھ ہے کہ پہلا اکشر اَتھارت اَکار لنگ کی جیوتی ہے، دوسرا اَکشر اُکار اُس جیوتی کا مدھیہ ہے، جو آدھی ماترا ناد سورُوپ ہے، وہ اُس لِنگ جیوتی کا مستک ہے اور جو وِندُو ہے، وہ سمپُورن لنگ کا جیوتی سورُوپ ہے۔ اس کا وَرنن اَنیہ پرکار سے اِس پرکار کیا جاسکتا ہے کہ اَکار سے رِگ وید، اُکار سے یجروید، مکار سے سام وید، ناد سے اَتھروید تتھا وندو سے برہماوِدیا کا سورُوپ بنا ہے۔

وہ اس سمپُورن سرشٹی میں سروتّم ہے۔ اُسی کو 'ورشاتن' کہا جاتا ہے۔ اُسی پرنو میں تینوں لوکوں کی اِستھتی ہے۔ وہ کبھی نشٹ نہیں ہوتا۔ برہمّ سے لیکر ترن پریَنت سبھی جیو تتھا وستوئیں اس میں اِستھت رہتی ہیں۔ ڈھونڈھنے پر بھی پرنو کے لِنگ کو پراپت نہیں کیا جا سکتا۔ چاروں وید تتھا اٹھارہ پُران بھی اُس کے بھیتر وِدّمان ہیں۔

ہے نارد! وید بھگوان سداشو کو پرنو رُوپ کہتے ہیں۔ وے شوجی اَپنے داہنے اَنگ اَکار دُوارا سرشٹی کی اُتپتی کرتے ہیں اَنیو بانیئے اَنگ اُکار دوارا اُس کا پالن کرتے ہیں۔ پرنو رُوپ شو کے ہردے میں جو مکار ہے، اس سے پرلیہ کا پرادُربھاو ہوتا ہے۔ وَرن مالا کے سمپُورن اکشروں سے بھگوان سداشو کا شریر اَلنکرت ہے۔ اِن اکشروں سے اَلنکرت شری شوجی کا جو شریر ہے، اس کا سمرن کرنے سے اَتینت پرسنتا کی پراپتی ہوتی ہے۔ میں نے اور وشنو نے سداشو کا جب یہ پرنو رُوپ دیکھا تو اَتینت پرسن ہوکر ہاتھ جوڑ انھیں دنڈوت کی تتھا ہم دونوں ہی اُن کی بہت پرکار سے اِستُوتی کرنے لگے۔

۷ ساتواں اَدّھیائے 7

برہمّاجی نے کہا ــــ "ہے نارد! اس پرکار نرویکار اَنیونراکار پر برہمّا کی بہت پرکار سے استوتی کرنے کے اُپرانت ہم نے اُن سے یہ پرارتھنا کی "ہے پربھو! آپ ہمارے سمکش اپنے سورُوپ کو پرکٹ کیجئے۔" میری تتھا وشنوجی کی یہ پرارتھنا سُن کر، بھگوان سداشوا اپنی پرم شکتی سہت اُسی شَن پرکٹ ہو گئے۔ اُن کا شریر شویت پتّھر کے سمان گورتھا۔ وے اُس پر بھسم ملے ہوئے تھے۔ اُن کے وامانگ میں آدی شکتی مہامایا اُتّوتّم وستر النکاروں کو دھارن کئے ہوئے وِراج مان تھیں۔ اس پرکار جب اُنھوں نے اپنا درشن دیا تو اُن کے سورُوپ کو دیکھکر ہم دونوں کو اِتنا اَدھک آنند ہوا کہ اُس پرسنّتا میں ہمارے نیتروں سے آنسُو بہہ نکلے اور وانی گدگد ہو گئی۔ کچھ دیر پشچات جب ہمیں چیتنیتا پراپت ہوئی، تو ہم ہاتھ جوڑ کر اُن کی استوتی کرتے ہوئے بولے ــــ "ہے پربھو! ہمارا یہ پارسپرک وِواد شُبھ ہی ہوا، جو ہمیں آپ پرم پربھو کے درشن پراپت کرنے کا سوبھاگیہ مِلا۔ نشچے ہی ہمارے شُبھ کرموں کا اُدے ہوا ہے جو ہم آپ کو دیکھ کر لوک پرلوک کا آنند پراپت کر رہے ہیں۔ ہے پربھو! ہم سے جو کچھ اپرادھ ہوا، اُسے آپ کرپا پُوروک شما کر دیجیئے۔" ہم دونوں نے بھگوان سداشو کو اپنا سوامی سویکار کیا اور آتینت نمرتا پُوروک اپنے ہاتھ جوڑتے ہوئے ان کی مہان مہما کا ورنن کیا۔ تت پشچات ہم اپنے مستک کو نیچے جُھکائے ہوئے اُن کے چرناروندوں کی اور دیکھنے لگے۔"

۸ آٹھواں اَدّھیائے 8

برہمّاجی نے کہا ــــ "ہے نارد! میرے تتھا وشنو دُوارا کی گئی استُوتی کو سُن کر بھگوان سداشو نے مُسکراتے ہوئے اس پرکار کہا ــ "ہے برہمان تتھا ہے وشنو! تُم نے ہماری مایا کے موہ میں پڑ کر پرسپر یُدھ کیا اور انت میں ہم نے تُم دونوں کو اپنا بھکت جانکر، اپنا لنگ سورُوپ پرکٹ کیا، جسے تم دونوں میں کوئی نہیں پہچان سکا۔ اب تمہیں یہ اُچت ہے کہ پارسپرک وِرودھ بھاو کو تیاگ کر، تُم دونوں ہی اہنکار کو نشٹ کر دو اور وہ کاریہ کرو، جس کی ہم تمہیں آگیا دیتے ہیں۔

ہے نارد! اِتنا کہکر بھگوان سداشو نے شواس کے مارگ دُوارا مجھے سمپُورن وید پڑھا دیئے۔ تد وپرانت وے پانچ منتر بھی بتائے جنمیں سمپورن دویائیں انترنہت ہیں۔ اُنھوں نے سروپرتھم پرنو کی شکشا دی، جسکے اکشر وید کہلاتے ہیں۔ شوجی کا سَرو پرتھم واکیہ وہی ہے، تد وپرانت انھوں نے چوبیس اکشروں

سے یُکت ویدوں کی ماتا گایتری کا اُپدیش دیا۔ پھر مہامرتیُنجے منتر کی شکشا دینے کے اُپرانت اُس چنتامنی منتر کو سکھایا، جو بھگتوں کو مہان سُکھ دیتا ہے۔ اُس وید تتھا منتروں کو پڑھ کر ہمیں اتینت پرسنّتا پراپت ہوئی۔ اُس سمے میں تتھا وشنو جی کرتگیتا بھری درشٹی سے اُن مہیشور بھگوان کی اور دیکھنے لگے اور درشن کے اُس آنند میں آچوڑ نیمگن ہو گئے۔ اُن پرم پربھو کے درشن سے ہمیں جو سُکھ پراپت ہوا، اس کا ورنن کسی بھی پرکار نہیں کیا جا سکتا۔ ہمارے اِس اننیہ پریم کو دیکھ کر بھگوان مہیشور کو بھی بہت پرسنّتا ہوئی۔ تب اُنھوں نے مجھ سے یہ کہا — "ہے برہما! تم دھنیہ ہو، جو تمہیں میری کرپا سے سمپورن سرشٹی کا سوامی ہونے کا سوبھاگیہ پراپت ہوا ہے۔ اب تم میری آگیا سوئیکار کر، سرشٹی کرو۔" مجھ سے یہ کہہ کر پھر وے وشنو کی اور دیکھتے ہوئے بولے — "ہے وشنو! تم سرشٹی کا پالن کرنے کے ادھیکاری ہو۔ تم ہمیں وید کا سوروپ جانو اور وید میں جو کچھ لکھا ہے، اُسے ہماری آگیا مان کر سوئیکار کرو۔"

ہے نارد! بھگوان ترشول پانی کی آگیا سن کر ہم دونوں نے اُن سے پرارتھنا کرتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! ہمیں آپ کی آگیا سوئیکار ہے۔ پرنتُ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ سنویم بھی کوئی اوتار گرہن کر ہماری سہایتا کرتے رہیں۔ تینوں لوکوں کا پالن کرنے کے پشچات اَنت ارتھات پرلیہ کا ادھیکار آپ اپنے پاس رکھیں ہمارا یہی منورتھ ہے۔" اتنا کہہ کر ہم دونوں مَون ہو گئے۔ تدُوپرانت اُن کی مَون سوئیکرتی پا کر ہم نے یہ بات کہی — "ہے پربھو! اب آپ سرو پرتھم ہمیں یہ بتایئے کہ ہم کس ریتی کے انوسار آپ کا پوجن کریں؟" یہ سن کر بھگوان بھوت بھاون نے اُتّر دیا — "ہے برہما تتھا وشنو! ہمیں سنسار میں تم سے ادھک پریئے اننیہ کوئی نہ ہوگا۔ اب تم دونوں سمپورن چنتا تتھا شوک کو تیاگ کر سُکھ پوروک اپنا کاریہ کرو تتھا اس کاریہ دوارا اننیہ لوگوں کو بھی سُکھ پہنچاؤ۔ ہم نے تمہیں کچھ دیر پوروجو اپنا لنگ سوروپ دکھایا تھا، اس کا پوجن کرنا سورتھا یوگیہ ہے۔ اُسی کے پوجن سے سُکھ کی پراپتی ہوگی۔ اس لنگ کی اُتپتّی کا بھید یہ ہے کہ سمپورن سنسار جس چھیتر میں لین ہوا ہے، اُسی کو لنگ کہتے ہیں۔ اسنو، ایسے لنگ کے پوجن سے اس لوک تتھا پرلوک میں سُکھ پراپت ہوتا ہے۔ لنگ کے پوجن کی مہما اننت ہے۔ تم نے جو ہم سے اوتار گرہن کرنے کی پرارتھنا کی ہے، اُس کے سمبندھ میں یہ جان لو کہ سمے آنے پر ہم سنویم ہی پرکٹ ہو کر آویں گے۔ ہمارے اُس اوتار کا نام رُدّر

ہوگا۔ ہم چاروں ارتھات برہما، وشنو، شواور شکتی ایک ہی سورُوپ ہیں جو ویکت ہم میں کسی پرکار کا بھید سمجھے گا، اُسے بہت دُکھ اُٹھانا پڑے گا!"

اِتنا کہہ کر بھگوان سداشو نے ایک بڑے گُپت بھید کو پرکٹ کرتے ہوئے مجھ سے کہا — "یہ بھید وید میں بھی اُدھک گُپت ہے ارتھات ہم سگن رُوپ میں شواور شکتی دوناموں سے پرکٹ ہوتے ہیں تتھا تینوں گُنوں دوارا برہما وشنو انیوشو نامک دیوتاؤں کے رُوپ میں اَلگ الگ پرکٹ ہوتے ہیں۔ کسی کلپ میں پہلے شو، پھر برہما تدوپرانت رُودر کی اُتپتی ہوتی ہے توکسی کلپ میں پہلے شو، پھر وشنو اور تت پشچات برہما کی اُتپتی ہوتی ہے۔ اِس پرکار تُم دونوں شکتی کے چِنھ سے رجوگُن انیوستوگن کو گرہن کرتے ہو۔ ہرارتھات مہادیو ہمارے ہی اَنش سے اُتپن ہوکر، ہمارے ہی تموگنی سورُوپ ہیں۔ اُن کے آدھین پرلیہ کاریئے رہتا ہے۔ اَستُو، جس پرکار ہم تموگنی رُودر کا سورُوپ دھارن کر پرکٹ ہوں گے، وہ سب ہم نے تمہیں بتادیا۔ تم دونوں شیام انیو لال وَرن کا سورُوپ دھارن کئے ہوئے ہو، اَتا ہم شویت رُوپ دھارن کریں گے۔ تم دونوں پر تموگُن کا پربھاؤ نہ ہوگا، پرنتُو ہمارے رُودر کی یہ اِستھتی ہوگی کہ وہ تموگُن سے سنیکت ہونے پر بھی دِن رات یوگ میں نمگن رہیگا۔

ہے نارد! مجھے یہ آگیا دے کر بھگوان سداشو نے وشنوجی کی اور دیکھتے ہوئے یہ کہا۔ ہے وشنو! تُم سمپُورن جیوں کا بھلی پرکار پالن کرنا۔ ہمارے داہنے اور سے برہما، بائیں اور سے وشنو تتھا ہردے سے رُودر کی اُتپتی ہوگی۔ ہماری شکتی جو اُما ہیں۔ وہ بھی دو اَنشوں میں پرکٹ ہوں گی، جس سے تُم الگ الگ نہیں سمجھے جاؤگے۔ پہلے اَنش سے وے لکشمی سورُوپا ہوکر تمہیں پراپت ہوں گی اور دوسرے اَنش سے سرا ہوکر برہما کو پراپت ہوں گی۔ اُن کے اُماسورُوپ کو ہر سوئیکار کریں گے۔ اس سمے سنسار میں اُن کا نام ستی پرسدھ ہوگا۔ اس پرکار برہما، وشنو تتھا ہر۔ یہ تینوں دیوتا اپنی شکتیوں کے ساتھ رہ کر وید کا پُوجن کریں گے۔ اَستو، تم دونوں کو اُچت ہے کہ تُم ہماری اِس آگیا کا انوسرن کرو۔ برہما کا ایک دن سہستر چترُیگی کا ہوگا، اس پرکار کی ایک سو ورش کی آیو برہما کی ہوگی۔ برہما کی سمپُورن آیو کا سمے وشنو کے آدھے دن کے برابر ہوگا اور وشنو کی سمپُورن آیُو کا سمے ھر کا ایک دن ہوگا۔ ایسا ایک دن ویتیت ہوجانے پر ہمارا سگن سورُوپ نرگن ہوکر پرلیہ کردیا کرے گا۔"

اِتنا کہکر بھگوان سداشو نے ہم دونوں کے مستک پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے۔ اس پرکار اُپدیش تتھا شکشا دیکر جب بھگوان شو انتردھیان

ہوگئے، تب ہم دونوں شوک سے ویاکُل ہو، ہاتھ جوڑ کر شو شو، کہتے ہوئے جس اور وے گپت ہوئے تھے، اُسی اور مُنہ کئے بارمبار دنڈوت کرتے رہے۔

۹ نواں اَدّھیائے 9

برہما جی بولے "ہے نارد! بھگوان سداشو کی آرگیا پاکر وشنو بھی کچھ دیر پشچات اَنتردھیان ہوگئے اور اُنھوں نے سمپُورن لوک کو برہمانڈ سے پرتھک کر دیا۔ استواُنہی سداشو کی کرپا سے شکتی کو پراپت کر، میں نے برہمانڈ اُتھارت سرودتم سرشٹی کو اُتپن کیا۔ اب میں تُم سے جیوں کی اُتپتی کا ورنن کرتا ہُوں کہ وے پرکرتی اور پُرش دوارا کس پرکار اُتپن ہوتے ہیں۔ جب بھگوان سداشو تتھا اُن کی پرم شکتی پرکرتی نے اِکشا کی تو اُن کی اِکشا دوارا سرپرتھم بُدھی کی اُتپتی ہوئی۔ اس مہتو سے اہنکار انیو اہنکار سے ستوگُن، رجوگن تتھا تموگُن کی اُتپتی ہوئی۔ اِن تین گُنوں دوارا پرتھوی انیو آکاش اُتپن ہوئے۔ اِسی پرکار کرمانُسار دیوتا، منشیہ آدی یونیوں کی اُتپتی ہوئی پھر میں نے بھگوان سداشو کے چرنوں کا دھیان دھر کر سروپرتھم سنک، سنندن، سناتن، سنت کُمار انیو رِبھُو۔ ان پانچ منشیوں کو اُتپن کیا۔ یہ سب بھگوان سداشو کا دھیان دھرنے کے اَترکت اَور کچھ نہیں جانتے تھے۔ انہوں نے مجھ سے یہ کہا کہ ہم لوگ سرشٹی اُتپن کرنے کا کام نہیں کریں گے۔ اس اَوگیا کو دیکھ کر مجھے اُن کے اُوپر بہت کرودھ آیا، پرنتُ وشنو جی کے سمجھانے پر میں نے اُس کرودھ کو شانت کر لیا۔ تت پشچات میں نے پریشرم پُوروک بہت سمے تک تپسیا کی، پرنتُ جب اُس تپسیا کا کوئی پھل نہ نکلا تو مجھے اپنے مَن میں بہت، آشچریہ ہوا۔ اس سمے میں بھگوان سداشو کی مایا سے ایسا بھے بھیت ہوا کہ میرے نیتروں سے آنسوؤں کی بُوندیں ٹپکنے لگیں۔ اُس سمے بھگوان سداشو نے دیالو ہو کر مجھے سدبُدھی پردان کی، جس سے میرے ہردے میں یہ اِکشا اُتپن ہوئی کہ یدی بھگوان ترشُول پانی ہی میرے پُتر ہو کر جنم لیں تو سمپُورن کاریہ سنویم ہی سدھ ہو جائیں گے۔ اس بات کو مَن میں رکھ کر میں پھر بہت سمے تک یوگ سمادھی میں لین ہو گیا۔ میری اس تپسیا سے بھگوان سداشو اَتینت پرسن ہوئے اور سرشٹی کی بردھی کرنے کے لئے اُنھوں نے میری بھوں کے نچلے بھاگ سے اَوتار گرہن کیا۔ اُنھوں نے اپنے اُس اَوتاری شریر میں وے چنھ پرگٹ کر دیئے، جنھیں میں نے سروپرتھم وشنو جی کے ساتھ، اُن کا درشن پراپت کرتے سمے دیکھا تھا۔ اِس پرکار اُنھوں نے میری سہایتا کرنے کے ہیتو اَوتار گرہن کیا۔"

۱۰ دسواں اَدھیائے 10

برہمّا جی بولے ۔ "ہے نارد ! بھگوان سداشِو اِس رُوپ میں پرکٹ ہو کر مجھ سے کہنے لگے ۔ "ہے برہمّان ! یدی آپ ہمیں آگیا دیں تو ہم ویدانُکُول کاریئے کریں ۔" میں ایسے سپُتر کو پاکر اپنے مَن میں پھُولا نہیں سما رہا تھا ، استو ، میں نے اُن سے کہا ۔ "جب تم جیسے میرے پُتر اُتپن ہوئے ہیں ، تو میرے سمپُورن منورتھ نشچے ہی پُورن ہو جاویں گے ۔ میں وید کے اُنوسار تمہارے جو گیارہ نام ہیں اُنھیں بتاتا ہُوں ۔ منیُو منُو ، مہِرنس ، مہان ، شِو ، رِتودھوج ، اُگریرتا ، بھَو ، کال ، وامدیو تتھا دھرت ورت ۔ تمہاری گیارہ رُودرانیوں کے نام اِس پرکار ہوں گے ۔ دِھی ، وُرتی ، اُشنا ، اُما ، نیرتسر ، اِلا ، اَمبِکا ، اِراوتی ، سُدھا ، دِیکشا تتھا رُودرانی ۔ اس کے اَترِکت رُودر ، مہیشور ، ہر تتھا جگدیش آدی تمہارے اَنیک نام اور بھی ہوں گے ۔ پرتھوی ، جل ، اَگن ، آکاش اور وایُو ۔ یہ پانچوں تتو تتھا سوریئے ، چندرما ، جیو اور ہردے یہ یوگ استھان تمہارے نو اِس استھان ہونگے ۔ تم اپنی پتنیوں کو بھی اِنہی اِستھانوں میں اپنے ساتھ رکھو اور سنتان کی اُتپتی کرو ، جس سے سرشٹی کی وردھی ہو ۔

ہے نارد ! میری بات سُن کر اُن سگن سوُروپ شِوجی نے ، بھُوت ، پریت ، پشاچ ، آدی سہستروں پرکار کے بھیانک جیو اُتپن کئے ، جنھیں دیکھ کر مجھے اَتینت آشچریئے ہوا ۔ تب میں نے بھے بھیت ہو کر اُن سے کہا ۔ "تم اس سنتان کو اِسی سمے نشٹ کر دو تتھا سرشٹھ پُتر اُتپن کرو ۔" یہ سُن کر اُنھوں نے اُتر دیا ۔ "ہے برہمّان ! جن جیوں کو بار بار جنم لینا اور مرنا پڑے ، اُنھیں ہم اُتپن نہیں کریں گے ۔ اُنھیں تو آپ ہی اُتپن کیجیے ۔ آپ ہمیں بھولئے گا نہیں ۔ " یہ کہہ کر شِوجی نے اپنی مایا کو میرے اُوپر سے ہٹا لیا ۔ اُس سمے میں نے چیتنیہ ہو کر اپنا مستک دنڈوت کرنے کے ہیتو اُن کے چرنوں میں جھکا دیا ۔ یہ دیکھ کر شِوجی نے مجھے اُوپر اُٹھاتے ہوئے ، میرے مستک پر اَپنا ہاتھ پھیرا ۔ اُس سمے سنکادِک بھی آکر شِوجی کے چرنوں میں گر پڑے اور اُنھیں دنڈوت کرتے ہوئے ، استوتی کرنے لگے ۔ بھگوان سداشِو نے سب پر دیالُو ہو کر اُنھیں اُتّم بُدھی پردان کی ۔ تدوپرانت وے میرے للاٹ کے مارگ سے گپت ہو کر اپنے لوک کو چلے گئے ۔ ہے نارد ! ہم تینوں دیوتاؤں میں کسی پرکار کا انتر نہیں ہے ۔ اب میں تم سے سرشٹی کا ورنن پُنا کرتا ہُوں ۔"

॥ گیارہواں اَدھیائے ॥

برہماجی بولے ۔ "ہے نارد ! بھگوان سداشو کی آگیا پاکر میں نے سروپرتھم پرتھوی، آکاش آدی پنچ تتو، پروت، مُول اَنیو کلا آدی کو اُتپن کیا۔ تدوپرانت اپنی اکشا سے ویرچی، اگن رس، شانتا تپ، بھرگو، پلستیہ، پلاہ تتھا وششٹھ۔ اِن سپت رشیوں کو جنم دیا۔ پھر میں نے اپنے پرتییک اَنگ سے تم اتھا ت نارد، کردم، اَنیو دکش آدی دس پُتروں کو اُتپن کیا۔ پھر استن سے منشیہ، پیٹھ سے پاپ اور اَنیہ انگوں سے پریتی، ترشنا آدی کو پرکٹ کیا تدوپرانت کرمانسار، نشتر، دِشا، دِکپال اَنیو چندرما آدی کو اُتپن کیا پرنت اَپنے دوارا اُتپن کی ہوئی، اُس تامسی سرشٹی کو دیکھکر مجھے اَتینت چنتا ہوئی۔ راتری کے کارن اب مجھے بھوکھ لگی اور میں راکشس۔ یکشادی کو کھانے کے لئے دوڑا، اُس سمے میں نے اپنے شریر کو بھینکر بناکر، کال کو اُتپن کیا۔

ہے نارد! اس کے اُپرانت میں نے اُس شریر کو تیاگ کر، استری کا سوروپ دھارن کیا۔ اس سمے میرے اس رُوپ کو دیکھ کر سب رِشی مُنی آسکت ہوکر مجھے پکڑنے کے لئے دوڑے۔ تب میں نے اُس شریر کو بدل کر ایک دوسرا شریر گرہن کرلیا اور اپنے گھٹنوں دوارا اسُروں کی اُتپتی کی۔ وے مجھے پہچان نہیں سکے۔ اُتا نرلج بنکر کام کے وشی بھُوت ہو، میرے پاس دوڑے چلے آئے۔ اُن کے بھے سے بھے بھیت ہوکر میں نے اپنی رکشا کیلئے بھگوان سداشو سے پرارتھنا کی اور یہ کہا کہ ہے پربھو! آپ اِن دُشٹوں کو شیگھر ہی نشٹ کرڈالیں۔ میری پرارتھنا سُن کر بھگوان بھُوت بھاون نے اُپرکٹ رُوپ سے مجھے یہ آگیا دی کہ تم اپنے اس شریر کو بدل ڈالو۔ تب میں نے اُن کی آگیا نُسار اپنے شریر کو پھر بدل دیا۔ جس سمے میں نے شریر کو بدلا، وہ سمے سائنکال کہلایا۔ اس میں سمپُورن اسُر اَجیت ہوکر گرپڑے۔ تدوپرانت میں نے منشیوں کی سرشٹی کی۔ استو، میں نے دوسرا سوروپ دھارن کرراکشس، گندھرو، یکش، گہیہ، کنّر، کمپرش، ودیا دھر، اِیشور، بھُوت، پریت آدی تتھا استری کو اُتپن کیا، پرنت اُن جیوں کی اُتپتی سے بھی میرے ہردے کو پرسنتا پراپت نہیں ہوئی۔

ہے نارد! اس کے اُپرانت میں نے شوجی کی اِکشا سے ہاتھی، سنگھ۔ بیل آدی بُدھی ہین جیوں کو اُتپن کیا۔ اس سرشٹی کو اُتپن کرنے کے پشچات میں نے یہ وِچار کیا کہ یہ لوگ کیا کام کریں گے۔ یہ سوچکر جیسے ہی میں نے شری شوجی کا دھیان کیا تو چاروں وید اُسی سمے میرے دوارا اُتپن ہوگئے۔ ان سے میں نے دھنُرودیا، گان وِدیا اَنیو سمپُورن کتھاؤں سے یُکت پُرانوں کو جنھیں پنچم وید کہا

جاتا ہے، اُتپن کیا اس کے بعد میں نے سنپُورن آشرم ارتھات برہم چریئے، گرہستھ، وان پرستھ، سنیاس انیو ورت، دھرم شاستر، نیتی، موکش، دھرم، ارتھ، کام تتھا ویدیک شاستر کو اُتپن کیا۔ اس پرکار میں جب سنپورن سرشٹی کر چکا تب وشنو اس کا پالن کرنے لگے انیو شوجی پرتھوی کو استھر رکھنے کے کاریئے میں سنلگن ہوئے۔ ہے نارد! سرشٹی کی اُتپتی کا یہ ورنن اتینت سُکھ پردان کرنے والا ہے۔"

۱۲ بارھواں اَدھیائے 12

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اب میں مَیں اس سرشٹی کا ورنن کرتا ہوں، جو سماگم سے اُتپن ہوتی ہے۔ یدیپی میں نے انیکوں پریتن کئے، پرنت مجھے درڑھ شکتی کی پراپتی نہیں ہوئی۔ یہ دیکھ کر میں نے اپنی سنپورن اندریوں کو وش میں کر کے بھگوان سداشو کی پُنا پُوجا کی کیوں کہ اُن کی پرسنتا کے بِنا کوئی بھی کاریئے پُورا نہیں ہوتا ہے۔ شوجی نے اس پُوجا سے پرسن ہو کر پنا درشن دیا۔ اس سمے اُن کا شریر اردھانگنی تھا ارتھات اُن کے داہنے اور آدھے بھاگ میں تو سداشو کا پُرش شریر تھا اور بائیں اور آدھے بھاگ میں مہارانی جگدمبا کا اِستری رُوپ تھا۔ آدھے مستک پر جٹائیں تھیں اور آدھے پر گھُنگھرالے سُندر کیش تھے۔ ایک اور للاٹ پر ترپُنڈ لگا ہوا تھا اور دوسری اور بندی چمک رہی تھی۔ ایک اور ڈمرو کی دھونی تھی اور دُوسری اور گھنگھرو کا مُدھر سُور۔

ہے نارد! بھگوان سداشو کے اس اردھانگنی سوروپ کو دیکھ کر میں اتینت پرسن ہوا اور میں نے اُنھیں ڈنڈوت کرتے ہوئے پرارتھنا کی — "ہے پربھو! میرے دھنیہ بھاگ ہیں، جو آپ نے کرپا کر مجھے اپنے درشن دیئے۔" میری استوتی کو سُن کر بھگوان سداشو ہنستے ہوئے بولے — "ہے برہمن تم نے جس منورتھ کی پراپتی کے لیئے اتنا کشٹ بھوگا ہے، اُسے ہم جانتے ہیں۔ تمہاری ابھلاشا ادھک سنتان اُتپن کرنے کی ہے۔" اتنا کہکر بھگوان سداشو شکتی سے الگ ہو گئے۔ اس سمے میں نے شکتی کی مہما کا ورنن کرتے ہوئے کہا — "ہے مہارانی! میں نے آپ کی آگیا سے سرشٹی اُتپن کرنے کی چیشٹا کی پرنت وہ ادھک نہیں بڑھی۔ ہے امبے! اب میں کامدیو کے آشریہ سے سرشٹی اتپن کرنا چاہتا ہوں اور آپ سے یہ وردان مانگتا ہوں کہ میرا منورتھ پُورن ہو۔ ہے جگدمبے! آپ دکش کی پُتری کے رُوپ میں اوتار گرہن کریں۔" میرے مُکھ سے نکلے ہوئے ان شبدوں کو سُن کر بھگوتی مہامایا نے پہلے تو بھگوان سداشو کی اور دیکھا، پھر مجھ سے یہ کہا — "ہے برہمن! میں تمہاری پوتری کے رُوپ میں جنم لوں گی اور میرا نام ستی ہو گا۔ جس سمے راجہ دکش بھگوان سداشو کا اپمان کرے گا، اُس سمے میں انتردھیان

ہو جاؤں گی۔" اِتنا کہہ کر وے شکتی سورُوپا جگدمبا پُنا شری سداشو کے شریر سے سنیکت ہو گئیں۔ تب بھگوان بھُوت بھاون بھی اَنتردِھیان ہو گئے۔"

۱۳ تیرہواں اَدھیائے 13

برہماجی بولے — "ہے نارد! اب میں تمہیں وہ ورتانت سُناتا ہوں، جس پرکار اِس میتھنی سرشٹی کی اُتپتی ہوئی۔ بھگوان سداشو سے شکتی پراپت کر میں نے ایک پُرش تتھا ایک استری کو اپنے آدھے آدھے شریر سے اُتپن کیا۔ اُس پُرش کا نام 'سویمبھو مَنُو' تتھا استری کا نام 'شترُوپا' ہوا۔ شترُوپا نے تپسیا دوارا منُو کو پتی رُوپ میں پراپت کیا۔ پھر اُن دونوں۔ پُرش تتھا استری نے میرے پاس آکر کہا — "ہے پِتا! آپ ہمیں کچھ آگیا دیجئے۔" تب میں نے اَتینت پرسن ہو کر اُنھیں یہ آگیا دی کہ تم سروپرتھم بھگوان سداشو کا پُوجن کرو، تدوپرانت اُن سے آگیا پا کر، سرشٹی اُتپن کرنے کا کاریہ کرو۔

میری آگیا کو سوئیکار کر اُنھوں نے ایسی تپسیا کی کہ بھگوان سداشو نے پرسن ہو کر اُنھیں اپنا درشن دیا تتھا وردان مانگنے کے لئے کہا۔ اس سمے مَنُو نے اُن کی استوتی کرتے ہوئے یہ کہا — "ہے پربھو! اپنے من کی اِچھا کو آپ کے سامنے پرگٹ کرنا مورکھتا ہوگی، اَتا آپ ہمارے لئے جو اُچت سمجھیں وہ کریں۔" یہ سن کر بھگوان ترشول پانی پرسن ہو کر بولے — "ہے مَنُو! تم منشیہ سرشٹی کو اُتپن کرو۔ اُس سرشٹی کاریہ میں تمہیں کوئی کشٹ نہ ہوگا۔ تمہیں تین پرکار کے رِن چُکانے ہوں گے جنھیں دیو رِن، پِتر رِن تتھا رشی رِن کہتے ہیں۔ اِن تینوں رِنوں سے اُرِن ہونے کا اُپائے وِدیا پڑھنا، سنتان اُتپن کرنا تتھا یگ کرنا ہے۔ اِتنا کہہ کر شوجی انتردِھیان ہو گئے۔

ہے نارد! بھگوان سداشو سے اس پرکار وردان پراپت کر منو تتھا شترُوپا میرے سمیپ لوٹ آئے اور مجھے سب ورتانت کہہ سُنایا۔ اُسے سُن کر میں نے بھی اُن سے کہا "تم دونوں سنتان کی اُتپتی کرو۔" میری آگیا پا کر وے دونوں سرشٹی اُتپن کرنے لگے۔ سروپرتھم اُنھوں نے دو پُتر تتھا تین پُتریوں کو اُتپن کیا۔ اُن میں ایک پُتر پریورت کے نام سے پرسدھ ہوا۔ اُس نے گرہستھ آشرم میں پرویش کر سرشٹھ دھرم کا پالن کیا۔ اسکی سنتان بھی اَتینت شیلوان ہوئی۔ آگے چل کر اسی کے وَنش میں بھگوان شری کرشن چندر نے اوتار لیا۔ منو کے دوسرے پُتر کا نام اُتّان پاد تھا۔ اسکے وَنش میں دُھرو کے سمان یوگی بھکت کا جنم ہوا۔ منو کی پہلی پُتری کا نام اَنومتی تھا۔ اُسکا وِواہ میرے پُتر رُچی نامک مُنی کیساتھ ہوا تھا۔ وہ پُتر مجھے اَتینت پریئے

تھا۔ اس کے دوارا ایگ اور دِیکشا نامک دو سنتانوں کی اُتپتی ہوئی۔ منو کی دُوسری پُتری کا نام دیوہوتی تھا۔ اُس کا وِواہ کردم مُنی کے ساتھ ہوا تھا۔ اُس کے گربھ سے بھگوان کپل دیو نے جنم لیا۔ کردم مُنی کے کلا، اُنوسُویا، شردّھا، نورچا، کرماگتی، شانتی، اُرُندھتی، کھیاتی، وَرہتی تھا وِرہتی نامک دس کنّیائیں بھی ہوئیں۔ اِن میں سے نو کنّیائیں مَریچ، اَتری، اَنگرس، پُلستیہ، پُلہہ، کرتو، بھرگ، وشِشٹھ تتھا اَتھرون نامک نو رِشیوں کو بیاہی گئیں۔

منو کی تیسری پُتری کا نام پرسُوتی تھا۔ اُس کا وِواہ دکش کے ساتھ ہوا۔ اُن دونوں سے ساٹھ کنّیائیں اُتپن ہوئیں۔ اُن میں سے دکش نے دس کنّیاؤں کا وِواہ دھرم راج کے ساتھ کر دیا۔ ستّائیس کنّیائیں چندرما کو دیں تھا تیرہ کنّیائیں کشیپ کو، چار کنّیائیں تاکشر یئے کو اَنیو، بھُوت، اَنگرس تتھا کرشاشو کو دو دو کنّیائیں وِیاہ دیں۔ اُن سب سے بہت اَدِھک سنتانوں کی اُتپتی ہوئی۔ اُسی کے کُل میں ہم نے، وشنو جی نے تتھا شوجی نے جنم لیا۔ اس پرکار اپنی ساٹھوں پُتریوں کا وِواہ کرنے کے اُپرانت دکش نے میرے پاس آکر سب حال کہہ سُنایا اور یہ پُوچھا کہ اَب آپ مُجھے کیا آگیا دیتے ہیں۔ دکش کی بات سُن کر میں نے اس کی پرشنسا کرتے ہوئے کہا "ہے پُتر! اَب تُم کوئی اَیسا اُپائے کرو، جس سے تمہاری ایک پُتری کا وِواہ شوجی کے ساتھ ہو سکے۔ اَیسا کرنے سے تمہارا جنم سپھل ہو جائے گا اور ہماری سرشٹی پوتر ہو جائے گی۔" میری یہ آگیا سُن کر دکش کٹھن تپسیا کرنے کے لئے چلا گیا۔ اُس تپسیا کے پربھاو سے آدی شکتی جگدمبا نے دکش کے گھر میں اَوتار گرہن کیا۔"

۱۴ چودھواں اَدّھیائے 14

نارد جی نے ہنس کر کہا۔ "ہے پِتا! اَب آپ اپنے، وشنو کے اَنیو شوجی کے لوکوں کا وَرنن کیجیے۔"

یہ سُن کر برہما جی بھگوان سداشو کا دھیان دھر کر بولے۔ "ہے پُتر! میرے لوک کا نام ستیہ لوک ہے۔ اس کے اُوپر وشنو جی تتھا شوجی کے یوگ ہیں جنھیں وید تتھا پُران پرم دھام کہہ کر پُکارتے ہیں۔ ستّیہ لوک کے اُوپر ویکُنٹھ لوک ہے۔ وہ سولہ کروڑ یوجن کی پرِدھی میں چوکور بسا ہوا ہے۔ اُس میں رتنوں سے بھرے ہوئے سرن مَندِر، باغ، اُپون تتھا کنوئیں آدی سروتر سُشوبھت ہیں۔ اس کو سرن بھی کہا جاتا ہے۔

ہے نارد! اَب میں تُم سے اُس لوک کا وَرنن کرتا ہُوں جو سورگ سے اُوپر ہے اور جیسے سواہ مکار تِکلے لوک کہتے ہیں۔ وہ لوک چونسٹھ یوجن کی پرِدھی

میں جو کور بنا ہوا ہے۔ اُس لوک کے سبھی گھر رتنوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اُس لوک کے سوامی سوامکار تکیے ہیں، جنھوں نے تارکاسُر کا بدھ کر دیوتاؤں کو آنند پردان کیا تھا۔ وے بھگوان سداشو کے پُتر ہو کر، اُنھیں کے پد پر وِراج مان ہیں۔

ہے نارد! اُس لوک کے اُوپر شکتی لوک ہے۔ وہاں سمپورن سرشٹی کی ماتا جگدمبا آدی شکتی نواس کرتی ہیں۔ وہاں اِندر آدی دیوتا جگن ماتا کی سیوا کرتے ہوئے اُن کے چرنوں کا دھیان دھرتے رہتے ہیں۔ ہے پُتر! تمہیں یہ جان لینا چاہیئے کہ اِس سرشٹی کے سمپورن پرانی اُن آدی شکتی کی کرپا سے ہی ٹھہرے ہوئے ہیں۔ وے جگدمبا بھگوان سداشو کی اردھانگنی ہیں۔ اُنھیں کے اَنش دُوارا میری یتنی برہمانی، وشنو جی کی اُتپتی ہوئی ہے۔ وہ شکتی لوک بھلی بھانت سجا ہوا ہے۔

ہے نارد! شکتی لوک کے اُوپر شولوک ہے۔ وہاں کسی کو چنتا اور موہ نہیں ویاپتے ہیں۔ جس استھان پر بھگوان سداشو کا سنگھاسن ہے، وہ استھان پرم منوہر ہے۔ شوجی کے بیٹھنے کا سنگھاسن رتنوں سے جڑا ہوا ہے۔ اس کے پاس ہی شوجی کے تتھا بھگوتی آدی شکتی کے اَنیک نواس اَنیو وہار استھل بنے ہوئے ہیں۔ اُس شولوک کا وستار دوسو چھپن کروڑ یوجن ہے۔ اُس لوک کے بیچوں بیچ اَتینت سُندر، پوتر تتھا سب پرکار کی چنتاؤں کو نشٹ کرنے والا بھُوت بھاون کا مُکھیہ نواس استھل بنا ہوا ہے۔ اُن ترشول پانی شوجی دُوارا ہی میری، وشنو جی کی تتھا رُودر کی اُتپتی ہوئی ہے۔ وے سب کے سوامی، سوادھین تتھا ایک رُوپ ہیں۔ اُسی شولوک میں شوجی کی سرشٹھ گئوشالہ بنی ہوئی ہے، جسے گولوک کہکر پکارا جاتا ہے۔ اُس کے سوامی شری کرشن جی تتھا شری رادھکا جی ہیں۔"

۱۵ پندرہواں اَدھیائے 15

سُوت جی نے کہا ـــــ "ہے رشیو! برہما جی کے وچن سُن کر، نارد جی اَتینت پرسن ہو، پریم انیو سکھ رُوپی سمندر میں غوطے لگانے لگے۔ پھر پریم پُوروک اِس پرکار بولے ـــــ "ہے برہما جی! آپ نے جو شولوک کو سروو چ استھان دیکر اُس کا ورنن کیا، اُسے سُن کر مجھے بہت پرسنتا ہوئی ہے، پرنتُ میرے من میں ایک سندیہ اُتپن ہوا ہے۔ میں نے سنا تھا کہ شوجی کا استھان کیلاش پروت پر ہے تتھا جو شوپُری میں جاتا ہے اسے کیلاش کی پراپتی ہوتی ہے نہ کہ کسی انیہ استھان کی۔ اِس لئے آپ مجھے یہ بتایئے کہ جو شوجی کیلاش میں نواس کرتے ہیں کیا وے وہی شوجی ہیں، جن کا کہ آپ ورنن کرتے ہیں اَتھوا کوئی دوسرے ہیں؟"

نارد جی کا یہ پرشن سُن کر برہما جی بولے ـــ "ہے نارد! اب میں تمہیں سب حال وستار پُورو ک
بتاتا ہُوں ۔ جو پرم برہم سگن رُوپ شنکر ہیں اور اُن کی اِکشا سے شکتی دُوارا شوانی ہوئی ، ویسے ہی برہم شو اپنی
شکتی دوارا سنسار کی سرشٹی کرتے ہیں ۔ میں اُن کے لوک کاشی ، برہم پُور تتھا آنند دن کا ورنن کر چکا ہُوں ۔ اَب
اپنی شنکا کا سمادھان سُنو ۔ جب میں شوجی کی آگیا نسار سرشٹی اُتپن کر چکا تب میں نے اُن مہا پربھو سے پرارتھنا
کی کہ "ہے پربھو اَب آپ بھی سگن رُوپ اَنگی کار کر کے آیئے"۔ یہ سُن کر شوجی بولے "ہے برہما! ہم نیت سمے
پر اَوشیہ ہی آئیں گے ۔ جس پرکار تُم ہمارے نام آدی دیکھتے ہو تتھا جیسے ہم ہیں وہ سب اپنے اَوتار میں
پرکٹ کریں گے ۔"، شوجی یہ کہکر اَنتر دھان ہو گئے ۔ اس کے پشچات شوجی نشچت سمے پر پرکٹ ہو کر میری اِکشا
کی پُورتی کے لئے کیلاش پربوت پر اُپستھت ہوئے تتھا گوری جی کو اپنے سے پرتھک کر کے سنویم کٹھن تپسیا
کرتے ہوئے تریلوکیہ کا پالن کرنے لگے ۔ اَب میں اُس کتھا کا وستار سے ورنن کرتا ہُوں ، جس کارن شوجی کیلاش
پربوت پر آئے ۔ جس کتھا کا اب میں ورنن کرتا ہُوں ، وہ کلپ بھید کے کارن دوسرے پرکار سے ہے ۔ اَرتھات
میں نے شوجی کی آگیا نسار سنسار کو اُپجایا اور چودہ لوک اُپلوک دُرپد پڑی اَنیو کیلہ کو ، جنھیں دیکھنے سے من پرسن
ہوتا ہے تتھا جہاں کالی مرتیو رُوپ سے بیٹھی ہے ، پرکٹ کیا ۔ پاپنا شنی گنگا کے تٹ پر پاپوں کو ہرنے والا کپل
مُنی کا پوِتر آشرم تھا ۔ اُسی استھان پر یگدت نام کے ایک براہمن کا جنم ہوا ۔ یگدت یگشاستر میں بہت ہی یوگ تھا ۔
اس کو وہاں کے راجہ نے بہت سا دھن دیا ۔ وہ یاگکی ، شُدھ ہردے ، شیل وان ، ویدوں میں نپُن ، پرم اُپکاری ،
اُدار تتھا شوجی کا پرم بھکت تھا ۔ اس کی اِستری ایتینت پوِتر ، پتی ورتا ، گرہ کاریئے میں نپُن ، تتھا اچھے کاریوں کو کرنے
والی تھی کچھ سمے پشچات اُس کے ایک پُتر اُتپن ہوا ۔ اُس کا نام انھوں نے گوڑھ ندھی رکھا ۔ گوڑھ ندھی نے
تھوڑے ہی دن میں اَنیک ودیائیں سیکھ لیں ۔ پرنتُ کچھ دنوں کے پشچات وہ کُل کی ریتی چھوڑ کر ، بُری ریتی پر
چلنے لگا ۔ اُس نے بُرے منشیوں کی سنگتی کی ۔ اُسی کے پھل سوروپ اُس کی بُدھی بھرشٹ ہو گئی ، کیوں کہ اچھے اور
بُرے کرموں پر سنگتی کا پربھاو اوشیہ پڑتا ہے ۔

گن ندھی اُس اَگیان اوستھا میں بُرے لوگوں کے سمپرک میں آیا جایا کرتا تھا ۔ دھیرے
دھیرے اس کے سب دھرم نشٹ ہونے لگے ۔ وہ ویدوں کے وپریت کرم کرنے لگا ۔ وہ بڑا چھلی تتھا جواری ہو گیا ۔
اس کی ماتا اس کو نتیہ بھلے بھلے اُپدیش کرتی ، پرنت وہ پتا کے نکٹ کبھی بھی نہ جاتا ۔ جس سمے اُس کی ماتا گرہ

کاریئے میں سنلگن رہتی، وہ گھر کی چیزیں چُرا کر لے جاتا۔ ایک بار اُس کے پِتا نے پُوچھا کہ گُن ندھی کہاں گیا؟ تب ماتا نے اُتر دیا کہ وہ اسنان، پوجن تتھا بھوجن آدی سے نِورت ہو کر، اپنے مِتر و دیارتھیوں کے ساتھ پاٹھ شالہ چلا گیا ہے۔ اِس پرکار اُس کی ماتا نے اس کے پِتا سے اُس کے اوگُن کو چھپایا۔"

۱۶ سولھواں اَدھیائے 16

برہماجی نے کہا ـــــ "ہے نارد! جب بھی گُن ندھی کا پِتا اپنی پتنی سے پُتر کے وِشے میں پُوچھتا وہ اسی پرکار ٹال دیا کرتی تھی۔ اِس پرکار یگ دت اپنے پُتر کے اوگُنوں کو نہ جان سکا اور وہ بہت دنوں تک اِسی پرکار دُشکرم کرتا رہا۔ جب اُس کی اوستھا سولہ برس کی ہوئی تب اس کا وِواہ کر دیا گیا۔ پتنی بھی پتی ورتا، شیلوتی انیو سرو گُن سمپن ملی۔

گن ندھی کو ایسی پوتر پتی ورتا پتنی پراپت ہوئی، پھر بھی وہ اپنی کُسنگتی انیو دُش کرموں کو نہ تیاگ سکا۔ اُسکی ماتا سدیو سدُپدیش دیتی تتھا بھِن بھِن پرکار کی کتھاؤں دُوارا اُتموتّم درشٹانت دیتی ہوئی کہتی رہے گُن ندھی تمہیں ہمارے ایک ماتر پُتر ہو، اس لئے اِن دشکرموں کو تیاگ دو۔ تمہارے پِتا اتینت کرودھی پرکرتی کے ہیں۔ وہ ابھی تمہارے اوگُنوں کو نہیں جانتے ہیں۔ کیوں کہ میں نے بہت پُوچھنے پر بھی اُنھیں نہیں بتایا ہے۔ اِسی لئے تُم ابھی تک اُن سے نِربھے ہو۔ یدی کسی دن اُنھیں اِن کرموں کا پتہ لگ گیا تو وے مجھے اور تمہیں دونوں کو دنڈ دیں گے۔ اس سے یہی اُتم ہے کہ اُنھیں پتہ لگنے سے پہلے ہی تم کُسنگتی کو تیاگ کر، سَکرم کرو۔ ہے پُتر! تمہاری پتنی بُدھیمان مہارُوپ وَتی تتھا اچھے کُل کی ہے۔ اُسی پرکار تُم بھی گُن وان تتھا اُچّے کُل کے ہو۔ ایسی پتنی کے ساتھ سُکھ سے اپنا جیون ویتیت کرو۔ اپنی استری کا تیاگ کرنا مہاپاپ ہے۔ تُم پِتا کے دھرم پر چلو، نہیں تو سارا سنسار تم کو بُری درِشٹی سے دیکھے گا۔ تم مجھکو تتھا اپنے پِتا کو کیوں لجّت کرتے ہو؟ تم اَنیہ گھروں کے لڑکوں کو دیکھو، وے نِتیہ وید پاٹھ کرتے ہیں۔ جب یہاں کے راجہ کو تمہارے اوگُنوں کے وِشے میں گیات ہوگا تو وہ تمہارے پِتا سے اپرسن ہو کر اُن کا ماسک شُلک دینا بند کر دیگا۔ ابھی تو لوگ یہ کہکر ٹال دیتے ہیں کہ تُم یہ اوگُن کے کرم لڑکپن کے کارن کرتے ہو پرنتُ اوستھا بڑھ جانے پر سب لوگ تم پر ہنسیں گے تتھا وینگیہ پُورن تینوں سے کہیں گے کہ اب تمہارا کُل اتی پوتر ہُوا۔ وے تمہارے پِتا کی نندا کریں گے اور انھیں سب کارنوں سے تمہارے پِتا نرکس گامی ہونگے۔ سب لوگ اس کا دوشی مجھی کو ٹھہراویں گے۔ وے کہیں گے کہ اسی نے پاپ کرم سے گربھ دھارن کر ایسا پُتر اُتپن کیا ہے۔"

تمہارے پِتا اَتّی پاپ ہیں۔ وے وید اَنیو دھرم شاستر کے گیاتا ہیں۔ میں بھی اپنے پتی کے سوائے اور کسی پُرش کو نہیں جانتی تتھا نِشپاپ ہو کر گرہ کاریئے میں سنلگن رہتی ہوں۔ پرنتُ یہ سب بھگوان کی اِکشا ہے کہ میرے گربھ سے تم جیسا دُکھ دینے والا کپُتر اُتپن ہوا ہے؟" اس پرکار گُن نِدھی کی ماتا اَنیک اُپدیش دینی، بھن بھن پرکار سے سمجھاتی پرنتُ گُن نِدھی پر کوئی پربھاو نہیں پڑتا تھا۔"

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! گُن نِدھی کو یدی میرے سمان بھی کوئی گُرُ ملتا تو بھی اُس مُورکھ کے مَن میں بُدھی اُتپن نہ ہوتی۔ گُن نِدھی کی ماتا اُپدیش کرتے کرتے تھک گئی پرنتُ گُن نِدھی پر کوئی پربھاو نہیں پڑا۔ وہ سدیو جُوا کھیلتا چوری کرتا، مدپان کرتا، اور ویشیاؤں کے ساتھ بھوگ کرنے میں اپنا سمے ویتیت کرتا تھا۔ اس پرکار اُس نے کچھ ہی دِنوں میں پِتا کا دھن چُرا کر جُوا، بھوگ تتھا ویشیاؤں پر خرچ کر ڈالا۔ اس پرکار وہ نِردھن ہو گیا۔ اُس کے پِتا نے جتنے بہو مولیہ رتن اَنیو اُتّم وستر، اپنی وِدیا کے پربھاو سے راجہ کے یہاں سے پراپت کئے تھے، اُن میں سے کچھ بھی شیش نہ بچا۔ تب ایک دن گُن نِدھی نے اپنی ماتا کو پُوری طرح نِدرا میں لپت دیکھ کر، اُس کے ہاتھ میں سے انگوٹھی اُتار لی اور اس کو جواریوں کے ساتھ داؤ پر لگا دیا۔ جواریوں نے اُس انگوٹھی کو بھی جیت لیا۔ ایک دن اکسمات اس کے پِتا یگدت نے اُس انگوٹھی کو ایک جُواری کے پاس دیکھ کر پہچان لیا۔ اُنھوں نے اُس پُرش کو ایکانت میں لیجا کر پُوچھا کہ تم نے یہ انگوٹھی کہاں سے پراپت کی ہے؟ اُس جواری نے اُتر دیا" یہ انگوٹھی تتھا اسی پرکار کی اَنیک انگوٹھیاں میرے پِتا کے گھر میں ہیں۔ جان پڑتا ہے، پرایا دھن دیکھ کر تُم للچاتے ہو۔ بھلا، تُم نے ایسی چترائی کس سے سیکھی ہے؟" تب یگدت نے کرودھت ہو کر اُس سے کہا۔ "اب تم ہنسی چھوڑ کر تتھا چھل آدی کو تیاگ کر اس انگوٹھی کے وِشئے میں ستیہ ستیہ بتا دو کہ یہ تم نے کہاں سے پراپت کی ہے؟ میں نے اِسے راجہ سے پراپت کیا ہے اَتا تم اِسے نہیں لے سکتے۔ اِس پرکار جب اُنھوں نے درڑھتا سے جُواری سے پُوچھا تو اس نے سب ستیہ بات اُن کو بتا دی اور کہا۔ تم مجھکو ڈراتے دھمکاتے کیوں ہو، میں نے کوئی چوری نہیں کی ہے۔ یہی کیا، اور بھی بہت سی وستوئیں میں نے تمہارے لڑکے سے جوئے میں جیتی ہے۔ اَنیک رتن، سونے چاندی کے آبھوشن، پیتل تانبے آدی کے برتن جو تمہارے گھر میں تھے، ہم لوگوں نے وے سب تمہارے لڑکے سے جیت لئے ہیں۔ وہ کیول جُوا ہی نہیں کھیلتا، اپتو، چوری، تتھا ویشیا گمن بھی کرتا ہے۔"

جُواری کے ایسے وچن سُن کر یگدت کو بہت آشچریئے ہوا۔ وے کپڑے سے

اَپنا مُنہ لپیٹے، شوک سے رُودن کرتے ہوئے، اَپنے گھر آئے تتھا استری سے بولے — گُن ندھی کہاں ہے تتھا میری اَنگوٹھی کہاں ہے؟" اُن کی اِستری نے یہ سُن کر بھے بھیت ہی، بڑی چترُائی سے اُتر دیا "اِس سمے میں اَنیک کاریوں میں وِیست ہُوں۔ تمہارا بھی یہ پُوجن کا سمے ہے۔ مجھے تمہارے پریمی اَتی تھیوں کا بھوجن بنانا ہے۔ میں نے اَنگوٹھی کو کسی استھان پر رکھ دیا ہے، پرنتُ اِس سمے سمرن نہیں ہے۔ جب سمے ان کاریوں سے اوکاش پاؤں گی، اُس سمے تمہاری اَنگوٹھی کھوج کر دے دُوں گی۔" یگدت یہ سُن کر کرودھت ہو کر بولے — "ہے کپُوت کی ماں! چھل وارتا میں چتُر! میں نے جس دِن بھی تُم سے یہ پُوچھا کہ گُن ندھی کہاں ہے، تبھی تم نے یہ اُتّر دیا کہ وہ اَپنے ساتھیوں سہت وِدیا دھیَین کے لیے پاٹھ شالہ گیا ہے۔ اَچھا، یدی اَنگوٹھی نہیں ملتی تو اَنیہ وستوئیں مجھے لاکر دکھاؤ۔ اَب تُم پُتر موہ کو تیاگ دو، کیوں کہ پُتر کسی پرکار کا سُکھ نہیں پہنچا سکتا۔ اَب اِکشا بنا پُتر کے رہنے کی ہے۔ مجھے ایسی سنتان کی آوشیکتا نہیں ہے۔ اَب تم کو یہی اُچت ہے کہ ہاتھ میں کُش اَنیو جل لیکر لڑکے کے نام تِلانجلی چھوڑ دو۔ جب تک میں یہ نہ کرلوں گا، تب تک بھوجن گرہن نہ کروں گا۔" گُن ندھی کی ماتا اَپنے سوامی کے اَیسے وَچن سُن کر، اُن کے چرنوں پر گر پڑی تتھا شما پرارتھنا کرنے لگی۔ کچھ دیر کے پشچات یگدت کا کرودھ بھی کم ہو گیا۔"

۱۷ سترہواں اَدھیائے 17

برہما جی نے کہا — "ہے نارد جب گُن ندھی نے یہ بات سُنی تب وہ چنتا اور شوک یُکت ہو کر اَپنے کو بھاگیہ ہین سمجھنے لگا۔ وہ رو رو کر کہنے لگا — "ہائے ہائے، ہے میری سہایک ماتا! اَب میں کہاں جاؤں، کیا کروں؟ اِس سمے مجھ کو کچھ نہیں سُوجھ پڑتا ہے۔ مجھے دھکار ہے۔ گُن ندھی یہ کہکر پتا کے بھے سے بھے بھیت ہو، روتا ہوا گھر سے بھاگ گیا۔ وہ کچھ سمے میں ہی مارگ کے پری شرم سے تھک کر تتھا شوک ساگر میں ڈوب کر، ہائے ہائے کرتا ہوا رُودن کرنے لگا۔ روتے روتے وہ کہتا — "ہے میری ماتا! میں اَب کہاں جاؤں اور کیا کروں؟ مجھے کوئی اُپائے نہیں سُوجھتا۔ میں وِدّیا سے ہین ہُوں، جو مجھ کو اِس سمے میں لابھدایک ہوتی۔ میں نے دھن کا سنگرہ بھی تو نہیں کیا، جس سے وِدوان اَنیو بُدھیمان لوگ سُکھ سے جیون وِیتیت کرتے ہیں۔ اَب تو میں بھکشا مانگنے کے یوگیہ بھی نہیں رہا ہُوں۔ پرلتا کال جب میں سو کر اُٹھتا تھا تو میری ماں مجھے بڑے سنیہہ سے بھوجن دیتی تھی پرنتُ اَب اُس ماتا کو میں کہاں پاؤں؟ کیا کروں تتھا کہاں جاؤں؟

گُن ندھی اس پرکار سے بھیت ہو رُودن کرتے کرتے اَچیت ہوکر پرتھوی پر گر پڑا۔ سوریاست کا سمے ہو گیا۔ کچھ سمے پشچات وہ سچیت ہوکر پُنا اسی چنتا میں ڈُوبا ہوا تھا کہ اِتنے میں ایک شو بھگت پُرش شوجی کی پُوجا کے لئے اُدھر سے نکلا۔ اُس کے پاس پُوجن کے لئے اَنیک پرکار کی سامگری تھا شوجی کے لئے بھانتی بھانتی کے نیوید تھے۔ اُس کے ساتھ کچھ اَنیہ شو بھگت بھی تھے۔ اُس دِن شوراتری تھی، جس میں منُشیہ ورت کرکے مُکتی پراپت کرتے ہیں۔ یہ شوراتری سب ورتوں میں سرشیشٹھ، اَتینت سکھد ایک سنویم شوجی کو اَتی پریئے ہے۔ مُورکھ بھی اِس ورت کو کرکے اپنے منورتھ سِدھ کر چُکے ہیں۔ جس پرکار شوجی سمست دیوتاؤں کو سُکھ پردان کرتے ہیں، اُسی پرکار یہ ورت بھی منُشیوں کو سکھ پردان کر اِس اَپار سنسار کے رِنوں تتھا بندھنوں سے مُکت کر دیتا ہے۔ ایسے پرم شوراتری ورت کو رکھے ہوئے وے منُشیہ شوالیہ میں چلے گئے۔ جو پُرش اَنیک پرکار کے نیوید اَیو وین جن اپنے ساتھ لایا تھا، اس کی سُگندھی پاکر گُن ندھی جو بہت بھُوکا تھا وِچار کرنے لگا کہ راتری کے سمے جب یہ لوگ شوجی کو اَرپن کریں گے تتھا سو جاویں گے۔ اُس سمے میں اس سگندھت بھوجن کو وہاں سے اُٹھا لوں گا۔ گُن ندھی اپنے مَن میں یہ وچار کر، اُنھیں لوگوں کے ساتھ چل دیا تتھا شوالیہ کے اُوپر جاکر ٹھہر گیا۔ شو بھگت نے سچے ہردے سے اَنیک پرکار سے شوجی کی پُوجا کی۔ پھر وہ بھکتی میں کھو کر نرتیہ کرنے لگا۔ گُن ندھی اُوپر سے یہ سب دیکھتا رہا۔ وہ اپنے مَن میں کہتا تھا کہ یدی اُن کی دُرشٹی شین ہو جائے تو میں اپنا کام کروں۔ کچھ سمے پشچات وے سب شو بھگت، اُونگھ گئے۔ تب گُن ندھی سب کو ندرا اوستھا میں دیکھ کر شیگھر ہی شوالیہ میں جاکر دھیرے دھیرے دبے پاؤں نیوید کے پاس جا پہنچا۔ اندھیرا ہونے کے کارن اُس نے پرکاش کرنے کے نِمت دھیرے سے اپنا وستر پھاڑ کر بتّی بنائی اور اُس کو جلایا۔ اُس کے پرکاش میں سب وین جن اُٹھا لئے تتھا اُنھیں لیکر وہاں سے وہ پرنتو پُوروک شیگھر ہی باہر نکل گیا۔ پرنتُ چلتے سمے اس کا ایک پیر لیٹے ہوئے کسی شو بھگت کے لگ گیا، جس سے وہ اُسی شن اُٹھ کر چلّایا تتھا کہنے لگا کہ یہ کون چور بھاگا جاتا ہے، اِسے پکڑو۔ نگر کے رکشک اُس آواز کو سُن کر آ گئے تتھا گُن ندھی کو لکشیہ کر، اُنھوں نے بان چھوڑ دیا، جس سے آہت ہوکر وہ پرتھوی پر گر پڑا۔ شن بھر میں وہیں اس کی مرتیو بھی ہو گئی۔ استُو، تب یمدُوت وہاں پہنچکر مُگدر آدی بھینکر شستر گُن ندھی کو دکھاتے ہوئے اُسے پاپی جان کر باندھنے لگے۔ پرنتُ اُسی سمے شوجی نے اپنے گنوں سے کہا ——

"یدپی گُن ندھی نے اَنیکوں پاپ کئے ہیں، پرنتُ وے شوراتری کا ورت رکھکر نہ توراتری بھر سویا ہے اور نہ اُس نے ہمارا نرمالیہ ہی کھایا ہے۔ نرگ کے رکشکوں دُوارا اُس کی مرتیو ہوئی ہے۔ اِس سمے اس کو یم دُوت باندھ رہے ہیں، اَتا میرا آدیش ہے کہ تم یم دُوتوں سے گُن ندھی کو مُکت کر کے میرے لوک میں لے آؤ۔ کیوں کہ میں نے اس کو اپنا لیا ہے۔ اب وہ نرک گامی نہ ہوگا۔ مجھ کو شوراتری ورت اتینت پریئے ہے۔ استو اَب گُن ندھی کلنگ دیش کا راجہ ہو کر میرا پرم بھکت ہوگا۔"

شوجی کے آدیشانُسار اُن کے گُن گُن ندھی کے پاس جا پہنچے۔ اُن کے ہاتھوں میں ترشول تھے۔ یم راج کے گُن اُنھیں دیکھ کر بہت بھے بھیت ہوکر۔ شوگنا نے اُن سے کہا۔ "تم کون ہو، جو اِس نشپاپ ویکتِ کو باندھ رہے ہو؟" یم دُوت یہ سُن کر آشچریئے کے ساتھ کہنے لگے۔ "تم کون ہو، جو یم کی اوگیا کر کے ایسے پاپی کو چھڑاتے ہو؟ بھلا تم کِس کی شکتی پر اِتنے پربل ہو رہے ہو؟" تب شوگنوں نے یہ اُتّر دیا کہ ہم اُن شوجی کے گُن ہیں، جن کا دھیان برہما وشنو آدی سبھی دیوتا کرتے ہیں۔ تم اس کو چھوڑ دو۔" یم گنوں نے کہا۔ تمہاری آگیا اُچت ہے، پرنتُ اس کے پاپوں کا وِچار نہ کر تم اِسے کیوں چھڑا رہے ہو؟ اِس نے اپنے کُل کی ریتی کو تیاگا ہے تتھا وید کا اَپمان کیا ہے۔ ہم اِس کی مُورکھتا کا کہاں تک کہیں؟ یہ سب پاپیوں کا سر مور ہے۔ سب سے بڑا پاپ جو اِس نے کیا، وہ یہ ہے کہ شو نرمالیہ چوری کر کے لے بھاگا اور کھانے لگا۔ یہ تو تُم بھی دیکھے ہوگے۔ تُم یہ بھی بھلی بھانتی جانتے ہوگے کہ جو کوئی شو نرمالیہ گرہن کرتا ہے، اُس کو اُوپر سے لانگھ جاتا ہے اَتھوا کسی کو دیتا ہے وہ نرک گامی ہوتا ہے۔ شوجی پر چڑھی وستو کھانے کی اَپیکشا، وِش پینا کہیں اچھا ہے۔ پرنتُ اس سنسار میں تو دھرم رکھنا بھی بہت کٹھن ہو گیا ہے۔

شوگنوں نے یم گنوں کے مُکھ سے یہ شبد سُن کر اُتّر دیا۔ "ہے یم دوتو! یہ براہمن پُتر نشپاپ ہو چکا ہے۔ اِس نے سب سے بڑا دھرم یہ کیا ہے کہ اِس نے شو مندر میں جا کر اپنا وستر پھاڑا تتھا اس سے دیا جلا کر پرکاش کیا۔ دُوسرا بڑا دھرم یہ کیا ہے کہ شوراتری کو راتری دِن ورت کر راتری بھر جاگرن کیا، شوجی کا پُوجن دیکھتا رہا اور اُن کے نام شروَن کرتا رہا۔ یدیپ یہ ادھرم اس سے اَچانک ہی ہوا، پرنتُ اسکو پُنیہ لابھ ہوا ہے۔ اَب یہ بھوشیہ میں کلنگ دیش کا راجہ ہو کر شوجی کا پُوجن کرے گا۔" یہ کہکر شوجی کے گن گُن ندھی کو مُکت کر، ادرشیہ ہو گئے۔"

۱۸ اٹھارہواں اَدھیائے 18

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! شوگنوں کے ایسے وَچن سُن کر یَم دُوت بِھیّت ہو کر یَم کے پاس گئے تتھا اُنھیں سب حال وِستار پُوروک کہہ سُنایا۔ یَم کو بھی یہ سُن کر آشچریہ ہوا۔ پھر یَم نے شوجی کو ڈنڈوت کر، اپنے گنوں کو تینوں لوکوں میں پھرنے کا آدیش دیتے ہوئے یہ کہا کہ جو منُشیہ دیہ میں بھسم لگائے ہو، رُودراکش دھارن کئے ہو، شولنگ کا پُوجن کرتا ہو۔ اَنیو آرادھن میں ڈُوبا ہو اَتھوا چھل سے بھی شوجی کا بان تتھا وستر دھارن کئے ہو، تتھا اُس کا شوجی سے کسی پرکار بھی سمبندھ ہو تو تُم اُس کو مُکت کر دینا، اور کوئی کشٹ مت دینا۔ یَم راج نے شوجی کی اَستُوتی کرتے ہوئے پھر کہا — "ہے سداشو! آپ میرے پاپوں کو شما کیجئے، کیوں کہ یہ اَپرادھ مُجھ سے اگیان میں ہی ہُوا ہے۔" اِس پرکار بہت اَستُوتی کرنے کے پشچات یَم راج چُپ ہو گئے۔

برہما جی بولے — "ہے نارد! گُن ندھی یَم گنوں سے مُکتی پا کر، وِمان پر آرُوڑھ ہو، شولوک کو چلا گیا۔ بہت سمے تک سُورگ میں اَنیک پرکار کے سُکھ بھوگ کر، وہ کلنگ دیش کا راجہ ہوا۔ وہاں کے پہلے راجہ کا نام اِندرمُنی تھا۔ گُن ندھی نے اُسی کے یہاں جنم لیا تتھا کردم کے نام سے پرسِدھ ہوا۔ وہ شوجی کا اَنیہ بھکت تھا۔ اِندرمُنی اَپنے پُتر میں راجہ کے سمست لکشن دیکھ، اپنا سمپُورن راجیہ اُس کو سونپ رانی سہت بن میں جاکر، شوجی کی کٹھن تپسیا کر کے، شولوک کو پراپت ہوا۔ کردم کو پُوروجنم کا سمرن تھا، اِس لئے وہ سمست شوالیوں میں دیپدان کرنے لگا۔ اُس نے پرتیک منڈلے شور کو آدیش دیا کہ جتنے بھی شوالے ہوں، وہاں دِیپک جلائے جائیں اور جو اِس آگیا کا اُلنگھن کرے، اُس کا سر دھڑ سے الگ کر دیا جائے۔ گاؤں کے سوامی اِس بھے سے دِیپدان کرنے لگے۔ وہ سویم بھی بڑے ہرش کے ساتھ اِس کاریئے کو کرتا رہا۔ اس نے اپنی نیتی دوارا جنتا کو پرسن رکھا۔ وہ جیون بھر شوجی کے دیپدان سے اَچیت نہ رہا۔ جب اس کی مرتیُو ہوئی، تب اُس پُنیہ سے وہ شولوک کو پراپت ہُوا۔ اُس نے شولوک میں اَنیک پرکار کے آنند اَنیو سُکھ بھوگے تتھا شو چرنوں کا دھیان دھرتا رہا۔ اِس کے پشچات اُس نے مرتیو لوک میں جنم لیا۔"

برہما جی کہتے ہیں — "ہے نارد! اب میں تمہیں اَپنے لڑکے پُلستیہ کے پُتر کا حال سُناتا ہُوں۔ میرے پُلستیہ کے وِشروا نام کا ایک پُتر ہوا۔ وِشروا کے تین اِستریاں تھیں وے تینوں ہی وشنو تتھا شو کی بھکت تھیں۔ وِشروا کی سب سے چھوٹی

پتنی سے وِبھی شن نام کا پُتر اُتپن ہوا۔ وِبھی شن وشنو کا ایسا بھکت ہوا کہ وہ اِس اتھاہ سنسار ساگر سے پار ہو گیا۔ وِشروا کی منجھلی پتنی سے دو پُتر راون تتھا کُمبھ کرن، تمہارے شاپ کے پھل سوروپ اُتپن ہوئے۔ وے دونوں ہی شو کے بھکت بن کر، اَنیک پرکار کے سنساری بھوگ وِلاشوں میں لپت ہو گئے۔ اُن میں سے راون نے شو جی کی کٹھن تپسیا کر، اُن سے وردان پراپت کیا۔ اُس نے تیج اَنیو پرتاپ سے سنسار بھر میں راجیہ کیا۔ وِشنو بھگوان نے اُس کا ناش کرنے کے لئے سنویم دِبھُج مانو اوتار لیا تھا، جن کا نام رام ہُوا۔ پرنتُ وے راون کا ناش نہ کر سکے۔ تب اُنھوں نے شو جی کی آرادھنا کر، اَپنے کٹھن تپ سے اُن کو پرسن کیا اور شو کے اوتار اَرتھات شری ہنومان جی کو ساتھ لیکر بانروں کی سہایتا سے راون بدھ کیا تتھا اُس کے ونش کو ہی مٹا ڈالا۔ وِشروا کی سب سے بڑی پتنی کا نام پٹ تلا تھا۔ اُس کے اُدر سے گُن ندھی کا جنم ہوا تھا، جس کا وَرنن پہلے کیا جا چُکا ہے۔ وِشروا نے پہلے لنکا میں رہ کر جو اُچت تھا، وہ کیا۔ پھر کاشی میں آکر گھور تپسیا کی، جس سے شو جی اُس پر اَتینت پرسن ہوئے۔ شو جی کا وردان پاکر وہ الکا پُری کا راجہ ہوا تتھا دِکپتی کے نام سے پرسدھ ہوا۔ اُسے راجیہ کرتے ہوئے ایک کلپ وِیتیت ہوا۔ جب گھن واہن کلپ کا آرمبھ ہوا اُس سمے وشروا نے تپسیا آرمبھ کی۔ اُس نے دیپدان کی سمپورن وِدھی کنٹھستھ کر کے، اس میں بہت دھیان لگایا استُو وہ کاشی میں کٹھن تپسیا کرنے لگا اور ہردے کے نیتر کھول کر اُس نے شو جی کے درشن پراپت کئے۔ اَپنے ہردے کو برہمگیان سے پُورن کر، اُس نے من کو شانت کر لیا اور اُسی استھان پر شولنگ کی استھاپنا کر کے شوڈشوپچار دُوارا اُس کی پُوجا کی۔ پُوجا کرتے کرتے وشروا کے شریر کا رکت اَنیو ماس سُوکھ گیا، کیول چرم تتھا ہڈیاں ہی شیش رہ گئیں۔ ایسی کٹھور تپسیا کرتے کرتے سو کروڑ ورش سماپت ہو گئے۔ اُس کی ایسی کٹھن تپسیا کو دیکھ کر شو جی پاروتی سہت وشروا کے پاس پہنچے اور وَر مانگنے کے لئے کہنے لگے۔

۱۹ اُنیسواں اَدھیائے ۱۹

شو جی نے وشروا سے کہا ــ "اب اِس تپسیا کو چھوڑ کر اپنی اِکشا انُسار وَر مانگ لو۔" یدیپ یہ شبد سداشو نے اُچّے سُور سے کہے تھے، پرنتُ وِشروا دھیان مگن ہونے کے کارن، شو جی کے شبدوں کو نہیں سُن سکا۔ تب شو جی نے اُسکے ہردے سے اَپنی مُورتی ہٹالی دِکپتی نے اس سمے آشچریہ چکت ہو کر جب

اپنے نیتر کھولے تو دیکھا کہ شوجی اپنے پُورو رُوپ سے، جیسا کہ وہ سُن چکا تھا، سمکھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اُن کے واماَنگ میں پاروتی کھڑی تھیں۔ یہ دیکھ کر وہ اتینت پرسن ہوا۔ پرنتُو اتینت پرکاش وان تیج کو دیکھنے کی شکتی نہ ہونے کے کارن اُس نے اپنے نیتر بند کر لیئے۔ پھر اس پرکار کہا ۔ "ہے ناتھ! مجھے آپ اپنے چرن دِکھا دیجیے تتھا ایسی شکتی دیجیے جس سے میں آپ کے درشن کر سکوں۔ میں اِس کے اَتِرکت اور کچھ نہیں چاہتا۔ کیوں کہ سنسار میں اِس سے اَدھک اور کوئی پدارتھ نہیں ہے۔" دِکپتی یہ کہہ کر چپ ہو گیا۔ شوجی اس کے وچنوں کو سُن کر اتینت پرسن ہوئے۔ اُنھوں نے دِکپتی کو اپنے سورُوپ کا درشن پراپت کرنے کی شکتی پردان کی تتھا اپنے ہاتھوں سے اُس کے ہاتھ پکڑ لیئے۔ سرو پرتھم دِکپتی نے نیتر کھولتے ہی شورانی کو دیکھا اور کہا ۔ یہ دیوی کون ہیں؟ اِن کا بڑا سوبھاگیہ ہے جو یہ شوجی کے اِتنے نِکٹ رہتی ہیں۔ اِن کے پُنیہ، پریم، تتھا ماتا پِتا کو دھنیہ ہے۔ اُس نے یہ بات بار مبار کہی، تتھا شورانی کو پرتیکش کُدرشٹی سے دیکھا۔ اِس سے اُس کی آنکھیں تُرنت پھُوٹ گیئں۔ اُس سمے دیوی نے کرودھت ہو کر کہا ۔ "یہ تپسوی کُدرشٹی رکھنے والا ہے اِسی سے اِسے کشٹ مِلا ہے۔ یہ ایسے وینگیہ وچن کہہ کر، مجھے اپنی اِستری کے سمان دیکھتا ہے۔"

شورانی بولیں ۔ "ہے شِو! یہ آپ کا کیسا بھکت ہے؟" یہ وچن سُن کر شوجی ہنستے ہوئے بولے ۔ "ہے دیوی! اِس نے چھل کا تیاگ کر ایسا تپ کیا ہے، جو پرتیکش ہے۔ تم کو میرے ساتھ دیکھ کر، تمہارے بھاگیہ کو اپنے سے اَدھک جان کر اس نے سراہنا کی ہے، یہ کُدرشٹی سے نہیں دیکھتا۔" اِس کے پشچات شوجی دِکپتی سے بولے ۔ "تمہاری جو اِکشا ہو، مانگ لو۔ ہمارے آشیرواد سے تم سمست نِدھیوں اَنیو سمپُورن راجاؤں کے سُوامی ہو گے۔ تمہارے اَدھین ودیادھر، یگ تتھا کِنّر رہیں گے۔ تمہاری جو گُپت اِکشا ہے، ہم اُسے بھی جانتے ہیں۔ استو ہم مِتر ہو کر تمہارے ہی نِکٹ رہیں گے ارتھات کیلاش پروت پر نواس کر، تُم سے اتینت پریم رکھیں گے اور تمہاری ہر کٹھنائی کو دُور کرتے رہیں گے۔ اَب تم شورانی کے چرنوں پر گر کر اِن سے شما مانگو، کیوں کہ یہ تمہاری ماتا ہیں۔ اِس پرکار یہ پرسن ہو کر اپنا کرودھ شانت کر لیں گی۔ شوجی کی آگیا سُن کر دشرواشورانی کے چرنوں پر گر پڑا۔ تب شوجی شورانی سے بولے ۔ "ہے دیوی! یہ تمہارا پرم بھکت ہے تم اس کے اُوپر کرپا کرو اور اس کو اپنا سیوک سمجھو۔" شوجی کی ایسی باتیں سُن کر شورانی نے اپنا کرودھ شانت کر لیا تتھا دکپال سے کہا ۔ "اب تم ہمارے پُتر ہوئے، اِس لئے تمہارے من میں شوجی کی بھکتی سَدیو

بنی رہے گی۔ تم کو شِوجی نے جو وردان دیا ہے۔ وہ ستیہ ہے۔ تم میرے سوروپ کی اِکشا کرکے، اپنے من میں میرا بھے نہیں لائے، اِس سے تمہارا نام کُویر ہوگا۔ تم نے جس شِولنگ کی استھاپنا کی ہے وہ سِدھی پردان کرنے والا ہوکر۔ تمہارے ہی نام سے پرسدھ ہوگا۔ وہ سمپُورن پاپوں کو نشٹ کرکے مُکتی دیگا۔ جو کُویر شور مہادیو کے درشن کرے گا۔ وہ تھوڑی سی بھکتی میں بھی تپسیا کا پھل پراپت کرلے گا۔" یہ کُویر شور مہادیو وشویشور کے داہنے اور ہیں، جن کی پُوجا کرکے لوگ اتینت آنند پراپت کرتے ہیں۔

شِو اور شِورانی دِکپتی کو یہ ور دیکر تھا یہ کہکر کہ 'ہمارے آنے کی پرتیکشا کرنا'، اَنتردھان ہوگئے دِکپتی بھی اپنے گھر کو لوٹ آیا۔ شِوجی کی کرپا سے اُس نے بہت دھن پراپت کیا۔ پھر وہ الکاپُری کا راجہ ہوکر تتھا شِو مِتر اُپنام پاکر، شِو کا کوشادیکش ہوا۔ تب سے وہ سدیو شِو کی بھکتی میں سنلگن رہتا ہے۔ الکاپُری اِتنی سُندر ہے، جس کو دیکھ کر منشیہ کا مَن موہت ہوجاتا ہے۔ ہے نارد! میں نے تمہیں یہ وِشرواکی کتھا کہہ سُنائی کہ اِس نے کس پرکار شِوجی سے وردان پراپت کیا۔ تینوں لوکوں میں شِو کے سمان دیالُو کوئی نہیں ہے۔"

۲۰ بیسواں اَدھیائے 20

برہماجی بولے — "ہے نارد! دِکپتی کو وردان دیکر جب شِوجی اَنتردھان ہوگئے، تب اُنھوں نے مَن میں سوچا کہ ہم نے دکپتی کو اپنا مِتر بنایا ہے، سواب کِس پرکار اس کے یہاں جاکر، منشیہ کی بھلائی کے لئے کوئی اُپائے کریں؟ ہم نے پہلے بھی یہ وِچار کیا تھا کہ اب ہم کُویر کے مِتر ہوکر اُس کے پاس نواس کریں گے۔ ہمارا اُکھیہ سوروپ تو پربرہم رُوپ ہے اِس لئے اُس سوروپ تھا اس سوروپ میں جو ہم اب اُس کے یہاں دھارن کرکے جائیں گے، کوئی اَنتر نہیں ہوگا۔ جو وِبکتی اِن میں اَنتریادیت بھاؤ سمجھے گا، وہ دُکھ پراپت کرے گا۔ برہما، وِشنو آدی دُوارا جو سوروپ پُوجا جاتا ہے اُسی رُوپ اَنیو نام سے ہم وہاں واس کرکُویر کے ساتھ مِترتا استھاپت کریں گے۔ شِورانی نے اَب تک اَوتار نہیں لیا ہے۔ اکیلے ہم نے اوتار لیا ہے اس لئے اب پہلے اکیلے ہمیں لوگ کٹھن تپ کرکے وہاں نواس کرتے ہوئے بھکتوں کو مُکت تتھا کُمارگیوں کو نشٹ کریں گے۔ کچھ سمے اِسی پرکار اپنا رُوپ دیکھنے پشچات شکتی بھی اوترت ہوں گی تتھا سنسار کی ریتی کے اَنوسار وے ہماری پتنی ہوں گی، تب اس دشا میں ہم گرہستھ ہوکر اَنیک پرکار کے بھوگ وِہار بھی کریں گے۔

ایسا وچار کر شوجی نے آگے چلنے کا پریتن کر اپنا ڈمرو بجا دیا۔ اس کے شبد سے تینوں لوک پورت ہو گئے۔ تب سب لوگ اُسی شبد کی اور چل دیئے۔ وشنو گروڑ پر تتھا برہما ہنس پر چڑھ چلا۔ سنکادک منی، سدھ، دیوتا، وید، دھرم شاستر، پُران، تم، اَنیہ مُنی تتھا سرپوں کے یُوتھپ اُس شبد کو لکشیہ کر کے چل دیئے۔ شو کے گن پرتھم بھی اُسی اور چلے۔ سب لوگ پرسپر یہ کہہ رہے تھے کہ کیا کارن ہے جو آج ڈمرو بجایا گیا ہے؟ آج کس کے بھاگیہ اُدے ہوئے؟ ہمارا بھی سوبھاگیہ ہے کہ ہم شوجی کے شُبھ چرنوں کے درشن پراپت کریں گے۔ سب لوگ اسی پرکار کی باتیں کرتے ہوئے شوجی کے پاس جا پہنچے اور انھیں دنڈوت پرنام کرنے کے پشچات ہاتھ جوڑ کر استوتی کرنے لگے۔ شوجی نے اتینت پرسن ہو، وشنو کا ہاتھ پکڑ کر انھیں اپنی بائیں اور بیٹھا لیا تتھا داہنی اور برہما کو استھان دیا۔ اس کے پشچات کُشل شیم پوچھ کر مجھے اَتی پرتشٹھت کیا۔ انھوں نے ہاتھ کے سنکیت سے سُوریئے کا آدر کیا، تتھا اُن مُنیوں کو، جو اُن ہی دیکھ کر اتینت پرسنتا ویکت کی۔

شو گن شوجی کی اِکشا سمجھ کر سنویم ہی اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے۔ اس پرکار وہاں بہت سے لوگ ایکتر ہو گئے تتھا ایک بہت اُتسو کا آیوجن ہوا۔ پھر شوجی نے کُوبیر کا منورتھ پورا کرنے کے لئے کیلاش جانے کا اُدھوگ کیا۔ اُس سمے سب دیوتا تتھا گن بھی اُن کے ساتھ چلنے کی اِکشا سے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ وشنوجی، نند اَنیو سُنند نامک دونوں گنوں سہت اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اسی پرکار وید تتھا سنکادِک بھی اُدھت ہوئے۔ اِندر تینتیس کوٹی اَمر دیوتاؤں کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اِس پرکار اُس استھان پر گیارہوں رُودر، اپنے گنوں سہت بارہوں سُوریئے، آٹھو وسو، تیرہ وشویدیوا، ستائیس نشتر، بارہ بھکت، چونسٹھ آبھاسُر، انچاس پون تتھا انیک دیوتا اُن کے ساتھ ہوئے۔ دس پرکار کے دیوتا ارتھات ودھادھر، اپسرا، یکش، گندھرو، کِنّر، رُچ، سدھ بھوت، پشاچ، آدی بھی چل پڑے۔ دشاپتی، اپنے اپنے گنوں سہت واسُکی، تکشک آدی سرپ تتھا ناگ پتی شیش جی بھی ساتھ ہوئے۔ جگجنّنی شری گائتری، گروڑ، پروت، ساتوں سمدُر، دونوں اَین ارتھات اُترائن اور دکشنائن تتھا سمپُورن رُتوئیں، کال، یم، یکش، سمست سرِیتائیں تتھا بڑے ند اور بنواسی، یہ سب ایک ساتھ اُٹھ کھڑے ہوئے تتھا شوجی کے ساتھ چلنے کی تیاری کرنے لگے۔

ہے نارد! سمست رُودر گنوں کو چلنے کے لئے اُدھت دیکھ کر شوجی اتینت پرسن ہوئے۔ اس سمے چاروں اور سے جے جے کار کا شبد ہونے لگا۔ تدوپرانت

شوجی اپنے سوروپ کا پرنام اُنیونمش کار کر، بیل پر سوار ہو گئے۔ اُن کے داہنے تتھا بائیں اور میں تتھا وشنو ہنس اُنیو گروڑ پر چڑھ کر ساتھ ساتھ چلے۔ اِندر ایراوت ہاتھی پر چڑھے تھے تتھا سمست دیوتا انیو مُنی اپنے اپنے واہنوں پر بیٹھکر چل رہے تھے۔ سب کے ہردے میں شو کی مورتی استھر تھی۔ پرتیک وِکت اتینت ہرش میں بھر کر اپنے اپنے واہن پر چلا جا رہا تھا۔ شوجی بہت دھیرے دھیرے چلتے تھے جس سے کہ کسی کو کشٹ نہ ہو۔ جس جس دیش ہیں شوجی آتے تھے وہاں اُن کو بھینٹ دی جاتی تھی، جسے وے سہج سوئیکار کرتے تھے۔ اِسی پرکار چلتے چلتے شوجی الکاپُری کے نکٹ جا پہنچے تب الکاپُری کے اُدھی پتی شوجی سے ودا لیکر، جیونار کی سامگری کا پربندھ کرنے کے لئے آگے چلے گئے۔ اُنھوں نے اپنے گھر پہنچ کر وِدھی پُوروک پُوجن اُنیو جیونار کی سامگری ایکترت کیں۔ اِس کے پشچات وے اپنی سمست سینا سہت شوجی کی شُبھ اگوانی کو آگے آکر، اُن کے چرنوں پر گر پڑے اور پریم میں مگن ہو گئے۔ پھر بھینٹ دیکر اُنھوں نے پُوجن کیا۔ وے پریمانند میں مگن ہو کر سب کچھ بھول گئے۔ اُنھوں نے شو کو پرنام کر وشنو تتھا میر ابھی آدر کیا۔ شوجی نے اُنھیں ہردے سے لگا لیا۔ پھر اُنھیں اپنے ساتھ لیکر آگے بڑھے

۲۱ اِکّیسواں اَدّھیائے 21

برہمّا جی بولے ــــ ہے نارد! اِس پرکار شوجی سمست دیوتاؤں سہت الکاپُری میں پہنچے تتھا ندھی ناتھ کی وِنتی مان کر وہیں واس کرنے لگے۔ الکاپُری کے اُدھی پتی ندھی ناتھ نے شوجی کی پُوجا کر کے میر ابھی آدر ستکار کر کے تتھا وید شاستر کو جان کر، اچھے کرموں سے سنسار میں پرسدھ پراپت کرے۔

پھر شوجی نے سنگھاسن پر وراج مان ہو تُرنت ہی وشوکرما کو کیلاش پروت کو اتینت سُندر بنانے کا آدیش دیا۔ اُنھوں نے آگیا دی کہ پرتیک گن تتھا سُر، مُنی لوگوں کے لئے بھی سُندر سُندر مندروں کی استھاپنا کی جائے۔ وشوکرما شوجی کا یہ آدیش، سُن کر، اتینت پرسن ہو، کیلاش پروت پر مندروں کے بنانے میں پرورت ہوئے۔ اُنھوں نے ایک بہت سُندر تتھا وچتر استھل کا نرمان کیا، جو بھن بھن پرکار کی سامگری تتھا رتنوں سے النکرت بہومُولیوں سُرن پتروں سے سجا ہوا تھا۔ بیچ میں ایک مُکھیہ استھان شوجی کے لئے نرمت کیا گیا۔ اُنتا پُور الگ بنایا گیا۔ اُس کے پشچات اُس نے شوجی سے

اُگر پرارتھنا کی کہ مندر بن کر تیار ہے، اب اور جو کچھ آگیا ہو، اس کا پالن کروں۔ یہ سُن کر شوجی اتینت پرسن ہوئے۔ تب اس کی یہ اِکشا ہوئی کہ شوجی کیلاش کو چلیں تو اتینت اُتّم ہو۔ انتریامی شوجی اپنے بھکتوں کے من کی اِکشا سمجھ گئے تتھا اپنے چرن کملوں سے کیلاش پروت کو سُشوبھت کیا۔"

اِتنی کتھا کہہ کر برہمّا جی بولے —"ہے نارد! اُسی سمے میں اور وشنو، دونوں براہمنوں کو ساتھ لیکر شوجی کے پاس پہنچے۔ تب نِدھی پتی نے ہم سب کی اور سے پرارتھنا کی ہے سُوامی! سب کی پربل آکانشا ہے کہ آپکا اَبھی شیک اَنیو پُوجن کیا جائے۔ ہم آپ کو سنگھاسن پر بٹھا کر پُوجا کریں، جس میں ہمارا منورتھ سپھل ہو۔" شوجی نے پرسن ہوکر یہ بات سوئیکار کرلی۔ تب سب لوگ آنند سے تیاری میں لگے۔ مُنیوں نے جیوتشیوں سے شُبھ مُہورت جان کر پرسن ہو وشنو سے یہ کہا کہ شوجی کے اَبھی شیک کا مُہورت نشچت ہو گیا ہے، سب بلمب نہ کیجیے۔ تب میں نے تتھا وشنو نے شوجی سے کہا —"ہے پربھو! اب آپ اسنان کر، اس سمے یوگیہ وستر دھارن کیجیے۔ شوجی نے ہماری پرارتھنا کو سوئیکار کیا اور اسنان کر وستر دھارن کئے۔ یہ دیکھ کر سب اپستھت جن پرسن ہوئے۔ اور شوجی کے اسنان کے لئے سمست تیرتھوں کا جل لایا گیا۔ اُسی جل سے انھوں نے اسنان کیا۔ میں نے تتھا وشنو نے اُن کے شریر کو اپنے ہاتھوں سے اچھی طرح مل کر دھویا۔ اُس کے پشچات شوجی دیویہ وستر دھارن کر کے سنگھاسن پر سُشوبھت ہوئے۔ میں نے وید دھونی پرارمبھ کی۔ سرو پرتھم وشنو جی نے منتر پڑھکر شوجی کی پُوجا کی تتھا لکشمی جی سہت بڑی بھکتی کے ساتھ بار بار آرتی اُتاری۔

سمست گندھرو اپنے پریئے سُور اَنیو مُدھروانی میں منوہر گیت گانے لگے۔ میں نے بھی سمست دیوتاؤں کے ساتھ پُوجا کی۔ اُس کے پشچات سنکادِک، مریچ برہم رِشی، دیورِشی تتھا اَنیہ مُنی آدی نے شوجی کی پُوجا کی ہم سب لوگوں نے اس آنند میں بہت دِرویہ لُٹایا۔ اُس سمے چاروں اور سے 'دھنیہ دھنیہ' کا شبد سنائی دیتا تھا۔ سب لوگوں نے اتینت آنند کے ساتھ وہ اُتسو منایا۔



۲۲ بائیسواں اَدھیائے 22

برہماجی بولے ۔۔ " ہے نارد ! سب سے پہلے وِشنُو جی نے دونوں ہاتھ جوڑ کر استوتی کرتے ہوئے کہا ۔۔ " ہے اِیشور ! آپ کی استوتی وید بھی نہیں کر سکتے ۔ میں نے بھی آپ کی استوتی کی ہے ، پر آپ کا آدی انت نہیں جان پایا ۔" پھر اسی پرکار دیوتا ، اُپدیوتا ، گن آدی سب نے اپنی اپنی بُدھی کے اَنُوسار اتینت وِستار پُوروک استوتی کی ۔ سب نے کھڑے ہو کر ایک سُور سے پرسنّتا پرکٹ کی تب شوجی اُس کی پریتی دیکھ کر اتینت پرسن ہوئے ۔

شنکر جی یہ دیکھ کر اَتی پرسن ہو کر بولے ۔۔ " تم سب لوگوں کی جو بھی اِکشا ہو ، اُسے پرکٹ کرو ۔ میں اُس کی پُورتی کروں گا ۔" یہ سُن کر سب ہاتھ جوڑ کر بولے ۔۔ " ہے پربھو ! آپ کے وچنوں سے ہی ہم ترپت ہو گئے ۔ ہمارے سب کلیش دُور ہو گئے ہیں ۔ اِس کے اَترِکت اَب اور کون سا وستو ہے ، جس کو ہم آپ سے مانگیں ؟ آپ سے کیا چھپا ہے ؟ پھر بھی ہم سب کی ایک اِکشا ہے کہ ہم سب سدا آپ کی بھکتی میں لپت رہیں تتھا آپ کے چرنوں کی اِکشا کیا کریں ۔ ہم کو کوئی بھے نہیں ہو اور آپ ہمارے سب اپرادھ شما کریں ۔ جب دانو ہمارا اپمان کریں ، اس سمے ہمارے دُکھوں کو دُور کریں ۔ سب لوگ اِتنا کہہ کر چپ ہو گئے ۔ تب شوجی سب کو اَبھے دان دیکر ، سنویم سگُن روپ سے وہیں استھت ہوئے ۔ پھر سب کو سمجھا کر وہاں سے ودا کر دیا ۔ کیول مجھ کو تتھا وشنو کو پاس بُلا کر اُنھوں نے یہ کہا کہ تُم دونوں ہی ہمارے شریر ہو تتھا سنسار کی اُتپتی کر ، تمہیں پالن کرتے ہو ، استو جب تُم کو کوئی دُکھ ہوگا ، تب ہم تمہاری رکشا کریں گے ۔ اَب تم دونوں اپنے لوک کو ، سُکھ پُوروک چلے جاؤ ۔ یہ سُن کر ہم دونوں اُن سے بھکتی مانگ اور ودا ہو کر چلے آئے ۔ پھر شوجی نے ندھی پتی کا ہاتھ پکڑ کر کہا ۔۔ " ہے متر ! تمہاری پریتی جان کر ہم نے تمہارے نکٹ ہی واس کیا ہے ۔ ہماری تمہاری مترتا تینوں لوکوں میں پرسِدھ ہو گئی ۔ تمہارا کیسا سوبھاگیہ ہے کہ تم ہم کو اَتی پریئے ہوئے ہو ۔ تم پرسن رہو ۔ استو ، اَب تُم بھی اپنے لوک کو جاؤ ۔" ندھی پتی کُبیر شوجی کی ایسی کرپا دیکھ کر پریم مگن ہو گئے اور اُنھوں نے یہ نویدن کیا ۔ " ہے پربھو ! میرا منورتھ پُورن ہوا ۔" یہ کہکر ندھی پتی بارمبار شوجی کو پرنام کر اَتی پرسن ہو ، اپنے گھر تک پہنچے ۔

اسکے پشچات شوجی اسی کیلاش پربت پر آنند پُوروک واس کرنے لگے ۔ وے کبھی کبھی اس لوک میں آکر بھرمن کرتے ، تتھا کبھی کبھی اپنے

بھگتوں کے لئے کچھ لیلائیں رچا کرتے۔ پھر اُما نے اوتار لیا اور دکش کے گھر میں اُتپن ہوئیں۔ دکش نے اُما کا وواہ شوجی کے ساتھ کر دیا۔ شوجی اُما کے ساتھ بھگتوں کے ہت کے لئے لیلائیں کرنے لگے۔

برہما جی بولے ـــ "ہے نارد! میں نے تمہیں شو اوتار تتھا شوجی کے کیلاش جانے تک کا ورنن سُنایا۔ اس کے اُترکت اور بھی شوجی کی سہستروں لیلائیں ہیں۔ یہ لیلا میں نے اپنی بُدھی کے اَنوسار ہی کہی ہے۔ شوجی کی کتھا ایتنت پوتر ہے۔ جس کے سُننے سے بڑے بڑے پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ جو اس کا سمرن کرتا ہے۔ اُس کے سمست شوک تتھا دُکھ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ جو منشیہ شو پریتی سے یُکت ہو کر اس کتھا کا پاٹھ کرے گا، اس کو دھن تتھا سنتان کی پراپتی ہو گی۔"

(اِتی شری شو پُرانے شری شو ولاسے اُتر کھنڈے بھاشایاں برہما نارد سموادے۔ پرتھم کھنڈس سماپت ((ا))





شری شو مہاپران بھاشا (اردو)

۲ دُتیہ کھنڈ 2

۱ پہلا ادھیائے ۱

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! اب میں تم کو شوجی کے انادی چرتر کے وشیہ میں بتاتا ہوں ۔جس پرکار ستی نے دکش کے گھر میں اوتار لیکر پُنا شوجی سے وِواہ کیا تھا انھوں نے شوجی کے گھر جو کار یئے کیئے، اُن سب کا وستار پُوروک ورنن کرتا ہوں ۔میں نے پہلے دس پُتر اُتپن کر کے اُن کو آدیش دیا کہ تم سرشٹی کی رچنا کرو۔ میرے دے پُتر مریچی ، آتری ، انگرس ، پُل ستیہ ، پُلہہ ، کرتو ، بھرگو ، وششٹھ ، نارد تتھا دکش ہیں۔میں نے اِن کو نانسی سرشٹی کی ریتی پر اُتپن کیا پرنتُ جب میں نے ناری سورُوپا پرم سُندری سرسوتی کو اُتپن کیا تو اُسکے مَن موہک سُندر سوروپ کو دیکھ کر، میرا ہردے کام کے وَشی بھُوت ہوگیا۔ استو، اُسے دیکھ کر میرے ہردے میں بھی اُس کے ساتھ میتھن کرنے کی اِکشا اُتپن ہوئی، کیوں کہ اُس سمے میرے ہردے میں کام دیو پروِشٹ کئے ہوئے تھا۔ مجھے سرسوتی کے ساتھ میتھن کرنے کے لئے اُدھت دیکھ کر۔ میرے سبھی پُتر ہا ہا کار کرنے لگے اور وے سب مجھے اُس بھاری پاپ سے بچانے کے لیئے ، بھگوان سدا شو کی استوتی کرنے لگے۔ اس سمے شوجی نے پرکٹ ہو کر مجھے اُس نرک دینے والے مہا بھیانک پاپ سے بچا لیا۔"

سُوت جی بولے ــ "ہے رشیو! برہماجی کے مُکھ سے یہ ورتانت سُن کر نارد جی نے کچھ دیر تک وِچار کرنے کے اُپرانت ان سے اِس پرکار کہا ــ "ہے پتا! آپ سمپورن سرشٹی کے سوامی تتھا سب کو اُتپن کرنے والے ہیں۔ اس سمے میرا ہردے اتینت چنتت ہے، اَتا آپ سمپُورن سنشئے کو نشٹ کرنے کیلیئے اس کتھا کو وستار پُوروک کہیئے۔ آپ کا مَن اِس پرکار کیوں اَدھیر ہوا؟ آپ کی سیوا کرنے والے منشیوں کو برہم گیان کی پراپتی ہوتی ہے ، اَتا آپ کے دُوارا ایسا کرم ہونا اتینت آشچر یئے کی بات ہے ۔"

برہماجی نے اُتر دیا ــ "ہے نارد! تم دھیان دیکر سُنو میں تم سے مکھیہ ورتانت بھلی بھانتی سمجھ کر کہتا ہوں ۔بھگوان سدا شو کی مایا دھنیہ ہے جو اپرم پار ہے۔ اُن شری شوجی کی مایا نے مجھے جس پرکار نچایا، وہ کتھا میں تم سے کہتا ہوں ۔سرشٹی کی وردھی کے ہیتو میں نے اپنے مُکھ سے ایک کنیا کو

اُتپن کیا۔ اُسے اُتپن کر میرے ہردے میں کچھ اہنکار اُپجا۔ اہنکار پرتیک پرانی کو دُکھ دیکھتا ہے۔ استُو، اُس سمے
شو جی نے یہ لیلا دکھائی کہ میرے مُکھ سے ایک ایسی پرم سُندری اِستری اُتپن ہوئی جس کے دیکھنے ماتر سے سمپُورن
دُکھ دُور ہو جائے۔ اُس استری کا نام 'سندھیا' رکھا گیا۔ ویسی اپوروسُندری مُنشیہ لوک میں تو کیا، دیولوک میں بھی کوئی
نہیں تھا۔ اُس نکھ سے شکھا تک نوین پُورن چندر کے سمان پربھاشالنی، لگجگامتی تھا چمپک ورن کامنی کو دیکھ کر میرے
ہردے میں کام واسنا جاگ ہی اُٹھی اور میں اُس کے ساتھ رمن کرنے کی اِکشا سے، اپنے استھان سے اُٹھ کر
کھڑا ہو گیا۔ پرنتو دکش آدی نے اس سمے مجھے ایسا کرنے سے روک دیا تدُوپرانت وے سب دکش آدی میرے
پُتر سنویم اُس کی اور آپ بھری درشٹی سے دیکھنے لگے۔ جس سمے میں اپنے من میں اُس استری کے پرتی انیکوں پرکار
کے وچار کر رہا تھا، اسی سمے اچانک ہی ایک اتینت سُندر پُرش بھی وہیں اُتپن ہو گیا۔ وہ میرے سامنے آکر کھڑا ہو
گیا اور مجھ سے اِس پرکار کہنے لگا کہ "ہے پِتا! آپ مجھے میرا نام اور کام بتا دیں۔ آپ مجھے جہاں رہنے کی آگیا دینگے،
میں وہیں رہو گا۔ استُو، آپ کرپا کرکے میری اِس اِکشا کو پُورن کریں۔"

ہے نارد! اُس پُرش کی بات سُن کر مجھے اتینت آشچریہ ہوا۔ پھر کچھ دیر وچار کرنے کے بعد میں نے اس سے
کہا۔ "ہے پُترا تیرے اُتپن ہوتے ہی میرا ہردے اور شریر کے سب انگ کانپ اُٹھے تھے، اتنا میں تیرا
نام منمتھ رکھتا ہوں۔ اِس کے اتِرکت منسج، مدن، آدی تیرے انیکوں نام ہوں گے۔ تو اپنے اِن پانچ بانوں دُوارا
تھا اپنے سوندریہ دوارا سب کو اپنے وشی بھوت کر لے گا۔ سمپُورن سرشٹی کا ہردے تیرے آدھین رہے گا۔
اِس پرکار میں نے اپنے پُتر کو بہت سے ادھیکار پردان کیے۔ اپنے کاریہ کو اِس پرکار سمپن ہوا دیکھ کر میرے
ہردے میں پرسنتا بھر گئی تھا اتینت اہنکار بھی اتپن ہوا۔ تت پشچات سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے اپنے سبھی پُتروں کو
دیکھ کر مجھے بہت ہرش ہوا۔ میں نے اُس پُرش کا جو منمتھ نام رکھا تھا، اُسے سبھی نے بہت پسند کیا اور یہ سوئیکار کیا
کہ کام دیو کا پد سب سے بڑا تھا اُونچا ہو گا۔

اس گھٹنا کے اُپرانت جب کہ ہم سب لوگ اپنے من میں پرسنتا کا انوبھو کر رہے تھے، کام دیو
نے اپنے دھنُش کو سیدھا کیا، جس کے چڑھتے ہی تینوں لوکوں کی بُدھی بھرشٹ ہو جاتی ہے۔ وہ
دھنُش کو چڑھائے ہوئے میرے پاس آکر کھڑا ہو گیا اور من میں یہ وچار کرنے لگا کہ میں نے اسے جو
وردان دیا ہے۔ اس کی پریکشا کر کے دیکھ لی جائے۔ استو، اس نے میری پُتری سندھیا

کو میرے سمیپ کھڑے ہوئے دیکھ کر، میرے ہی اُوپر اپنا موہن نامک بان چلا دیا۔ تدوپرانت اُس نے میرے انیہ پُتروں کو بھی اپنے اُس بان دوارا موُرشت کر دیا۔ اُس پرکار ہم سب اُس کے وشی بھوت ہو گئے۔ جب اُس نے یہ دیکھا کہ سندھیا کے اُوپر اُس کے بان کا کوئی پربھاو نہیں پڑا ہے تو اُس نے سندھیا کے ہردے پر بھی ایک ایسا بان مارا کہ جس کے کارن وہ بھی کامدیو کے وش میں ہو کر چنچل اور وکر درشٹی سے سب کی اور دیکھنے لگی۔ ہم سب لوگ بدھی بھرشٹ ہو جانے کے کارن اُسے پکڑنے کی اِکشا کرنے لگے۔ کیوں کہ کام کے وشی بھوت ہو جانے کے کارن ہمیں کسی پرکار کے کُکرم تھا پاپ کا وچار نہیں رہا تھا۔"

۲ دُوسرا ادھیائے 2

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! مجھے اِس پرکار موہت دیکھ کر، دھرم کے پُتر ستیہ کو بہت چنتا ہوئی۔ وہ دونوں ہاتھ جوڑ کر شوجی کے نکٹ جا پہنچا اور استوتی پرنام کرنے کے اُپرانت اُنھیں سب حال کہہ سُنایا۔ اُس کی پرارتھنا پر ہم لوگوں کو وِردھ ویوہار سے بچانے کے نِمت بھگوان شو شیگھر ہی ہم لوگوں کے بیچ پرکٹ ہو گئے۔ اُنھیں دیکھ کر میں تتھا میرے پُتر اتینت لجت ہوئے اور کامدیو بھی بہت لجت ہوا۔ اس سمے شوجی نے میری اور کرودھ پُورن درشٹی سے دیکھتے ہوئے کہا ــــ "ہے برہمن! تم ایسے کُمارگ گامی کیوں کر ہو گئے؟ تم نے سرشٹھ بُدھی کو بھلا کر اپنی پُتری سے بھوگ کرنا چاہا۔ تم وید پاٹھی ہوتے ہوئے بھی اس گیان کو بھلا بیٹھے اور لجا تیاگ کر ادھرم کاریہ کی اور پرورت ہوئے، یہ اُچت نہیں ہے۔ ہم نے سنسار میں بہت سے پاپیوں کو دیکھا ہے، پرنت تینوں لوگوں میں ایسا پاپ کرنے والا کسی کو نہیں دیکھا۔"

ہے نارد! اِس پرکار شوجی نے میری بہت نِندا کی۔ تدوپرانت وے میرے پُتروں کی اور اتینت کرودھ پُورن دُرشٹی سے دیکھتے ہوئے بولے ــــ "ہے مریچی آدی تم لوگ ایسے اَدھیر اور کامی کیوں ہو گئے۔ تم سب برہما کے پُتر ہو اور تم نے وید کا ادھین کیا ہے۔ پھر بھی تم اِس پرکار موہت ہوئے، اس لئے تمہیں سہستروں بار دھکار ہے۔"

ہے نارد! بھگوان سداشو کے مُکھ سے نکلے ہوئے ان شبدوں کو سُن کر میں تتھا میرے پُتر اتینت لجت ہوئے۔ اُس سمے سب کو ایسا کھید ہوا کہ کسی کے منھ سے کوئی بھی شبد نہیں نکلا تدوپرانت میں نے اِندریوں انیو وبریہ کو مستک پر چڑھا کر، سندھیا کے پرتی جو آسکتی میرے ہردے میں اُتپن

ہوئی تھی اُس کا تیاگ کر دیا۔ بھگوان سداشو کے بھے سے میں پاپ کرم میں پرورت ہونے سے بچ گیا اور میرے پُتر بھی اُس نندنیہ کرم کی اور سے وِمُکھ ہو گئے۔ اُس سمے بھے کے کارن میرے شریر سے جو پسینہ ٹپکا، اُس سے چونسٹھ یوگنیاں اُتپن ہوئیں، جو سنسار سے وِمُکھ ہو کر تپسیا کے اَتی رِکت اَنیہ کوئی کاریہ نہیں کرتی ہیں۔ تدُوپرانت چھیاسی پُتر اور اُتپن ہوئے، دکش پرجاپتی کے شریر سے پسینہ نکل کر پرتھوی پر گرا، اُس سے ایک اِستری کی اُتپتی ہوئی۔ اَترِی، مریچی، پُلہہ، پھر گو تتھا اُتم ارتھات نارد کے شریر سے پسینہ نہیں نکلا۔ وششٹھ، وشروا، انگرس تتھا کرتو کے شریر سے جو پسینہ نکل پر تھوی پر گرا، اُس سے سمپورن اَنگوں سہت پتروں کی اُتپتی ہوئی، جو سب سے پرتشٹھا، پراپت کرنے یوگیہ اَنیو پرسنتا پراپت کرانے والے ہیں۔ اُنھیں اُسی سمے وید اور دھرم شاستروں کا گیان ہو گیا۔ وے سب پرم دھارمک، دھرم کا اُپدیش کرنے والے اَنیو سمپورن کاریوں کو کرنے کی سمتار کھنے والے ہیں۔

ہے نارد! کرتو سے سومپا، وششٹھ سے اَہرمکھن، پُلستیہ سے آجیپ تتھا اگرس سے بہرشد ہوئے۔ اِس پرکار پِتر چار پرکار کے ہیں۔ پردے چھ پرکار کے پرسدھ ہیں۔ تت پشچات میری آگیا سے سندھیا نے اُن پتروں دوارا گربھ دھارن کیا۔ اس پرکار میرے دھرم کی رکشا کر کے بھگوان سداشو انتردھان ہو گئے۔ اُن کے چلے جانے کے پشچات میں نے اتینت کرودھ پُوروک کامدیو کی اور دیکھا اور اُسے شاپ دینے کی اکشا پرکٹ کی۔ اس سمے میرے سب پُتروں نے مجھے بہت سمجھایا، پرنتُ میں نے مایا کے وشی بھُوت ہو کر اُن کی باتوں پر کوئی دھیان نہیں دیا۔ اس سمے میں نے منمتھ سے کہا — "ارے مُورکھ! تو نے یہ کیا ڈھٹائی پن کیا جو میرے ہردے کو ایسا گھور پاپ کرم کرنے کی اور پرورت کر دیا؟ تو نے اپنے پتا کی یہ خوب سیوا کی۔ استو، تو نے جیسا کام کیا ہے، ویسا ہی اب تو پھل بھی پراپت کرے گا۔ تیرے کارن شو جی نے میری اتینت نندا کی ہے اتا میں تجھے یہ شاپ دیتا ہوں کہ تو جل کر بھسم ہو جائے۔ بھگوان سداشو کے نیتروں کی اگنی میں پڑ کر تجھے اپنا شریر تیاگ دینا پڑے اور تیری اُس دشا کو دیکھ کر میرا ہردے شیتل ہو۔"

ہے نارد! اس شاپ کو سُن کر کامدیو اتینت بھے بھیت ہو تھر تھر کانپنے لگا اور اِس پرکار کہنے لگا — "ہے پتا! آپ سنسار کو اُتپن کرنے والے تتھا نیائے اور اَنیائے کی استھاپنا کرنے والے ہیں۔ میں نے آپ کا کوئی اَپرادھ نہیں کیا ہے، پھر بھی آپ نے مجھے یہ شاپ کیوں دے ڈالا؟ میں نے تو آپ کی آگیا کی کیول پریکشا ہی لی تھی۔ میرے بھاگیہ سے آپ نے میرے لئے اب جو نئی آگیا دی ہے،

وہ تو اوشیہ ہو گی ہی، پرنتو آپ کرپا کر کے مجھے ایسا وردان بھی دیجئے، جس سے میں شوجی کی نیتر جوالا میں بھسم ہونے کے اُپرانت پُنا اُتپن ہو سکوں۔ اِس پرکار کرپا کر کے میرا دُکھ نشٹ کر دیجئے۔"

اِتنی کتھا سُنا کر برہماجی نے کہا —"ہے نارد! کامدیو کی یہ پرارتھنا سُن کر مجھے اتینت پرسنتا ہوئی تب میں نے کہا —"ہے کامدیو! میں نے تیرے سمبندھ میں جو کچھ کہا ہے، وہ تو نشچت رُوپ سے ہو گا ہی، پرنتو اب میں تجھے یہ وردان دیتا ہُوں کہ تجھے بھسم کرنے کے اُپرانت کچھ دنوں بعد جب شوجی اپنا وواہ کریں گے، اُس سمے تجھے یہی شریر پُنا پراپت ہو جائے گا اور شوجی تیرے سہایک ہو اُٹھیں گے۔" اس بات کو سُن کر سبھا میں پھر سے نوین آنند بھر گیا۔"

۳ تیسرا ادھیائے 3

برہماجی نے کہا —"ہے نارد! اِس پرکار میں نے شوجی کی مایا کے ادھین ہو کر تتھا اہنکار کے وشی بھوت ہو کر، پہلے تو اپنے پربھو کے ساتھ بیر کیا، تدُوپرانت کامدیو پر کرپا کر کے دکش پرجاپتی سے یہ کہا —"ہے پُتر! تم اپنی سوید کا نامک پُتری کا وواہ کامدیو کے ساتھ کر دو تو ہمارا ہردے پرسن ہو گا۔ میری اِس آگیا کو سُن کر دکش نے کام دیو سے کہا —"ہے اننگ! میری پُتری کو، جو رتی نام سے بھی پرسدھ ہے، سوئیکار کرو اور پرسنتا پُوروک تینوں لوکوں پر وجے پراپت کرتے رہو۔" کامدیو نے بھی دکش کی یہ پرارتھنا سوئیکار کر لی۔ تب رتی کے ساتھ کامدیو کا بڑی دھوم دھام کے ساتھ وواہ ہوا۔ اُس سمے میں نے اتینت پرسن ہو کر دکش کو اپنی بائیں اور بٹھایا۔ پھر پتا کے سمان اُپدیش کرتے ہوئے بھگوان سداشو نے مجھ سے جو شبد کہے تھے، اُن پر وچار کرتے ہوئے دکش سے بولا —"ہے دکش! شوجی یوگی سوروپ دھارن کر تینوں لوکوں کو جیت، بھوگ ولاس کو تیاگ، استری ہین ہو، سدیو سوشند وچرن کیا کرتے ہیں۔ اپنی دسوں اندریوں پر وجے پراپت کر، وے سوادھین بنے ہوئے ہیں۔ اَتا تم کوئی ایسا اُپائے کرو، جس سے شوجی سانسارک ریتی کے انوسار اپنا وواہ کر لیں۔ ایسا ہو جانے پر ہم نشچنت ہو جائیں گے۔ شوجی نے تمہیں بھی بہت دھکار دیا ہے اور اپنے بڑپّن کے اہنکار میں بھر کر، کسی کو کچھ نہیں سمجھا ہے۔ یدی دشنو نے ہم سے ایسا کہا ہوتا تو ہم کچھ بھی بُرا نہیں مانتے۔ شوجی ہمارے پُتر ہوتے ہوئے بھی ہمارے پرتی ایسے کٹو وچنوں کا پریوگ کرتے ہیں اور تم سے بھی، جب کہ تم اُن کے بھائی ہوتے ہو اس پرکار انادر وچن کہتے

ہیں ، سو یہ کسی بھی حالت میں اُچت نہیں ہے ۔ استُو ، جب تک شوجی کسی استری سے وِواہ نہیں کر لیتے ہیں ، تب تک ہمارا شوک دُور نہیں ہوگا ۔ اب سوچنے کی یہ بات ہے کہ سنسار میں ایسی کون سی استری ہے جس کے اُوپر شوجی موہت ہو جائیں اور اُس سے اپنا وِواہ کر لیں تھا وہ استری شوجی کی ساری چترُائی کو دُور کر دے ۔ یہاں یہ بات دھیان میں رکھنے کی ہے کہ جب کامدیو بھی شوجی کو وش میں نہیں کر سکا تو اَنیہ دیوتا اُن کے سمکش کس پرکار ٹھہر سکتے ہیں ؟ پھر بھی ، یدی کامدیو کچھ پریتن کرے تو شاید کام بنے ۔"

"ہے نارد ! اتنا کہہ کر میں ہنستا ہوا کامدیو کے پاس جا پہنچا ۔ اُس کے سُندر سوُروپ کو دیکھ کر مجھے یہ نشچے ہو گیا کہ کامدیو دُوارا ہمارا یہ کام اوشیہ سِدھ ہو جائے گا ۔ کامدیو نے مجھے اَتینت آدر پُوروک اپنے پاس بیٹھایا ۔ اسی سمے میرے سُوانس سے ایک اتینت سُندر پُرش اُتپن ہوا ۔ اُس کا نام میں نے وسنت رکھا ۔ وسنت کے جنم سے کامدیو کی شکتی میں وردھی ہوئی ۔ اُس سمے تینوں پرکار کی وایو ملنے لگی تھا پکشی گن مُدھر سُروں میں چہچہانے لگے ۔ کوکلا بھی میٹھے سُروں میں کوک اُٹھی ۔ کامدیو کی اُس شکتی شالنی سینا کو دیکھ کر میں نے کہا ــــ "ہے منمتھ ! یدی تُم اپنے پراکرم سے شوجی کو وش میں کر لو تو تینوں بھونوں میں تمہاری اتینت پرسدھی ہوگی ۔ استُو ، تُم میری آگیّا مان کر اس کاریئے کو شیگھر سمپن کرو ۔" میری اِس آگیّا کو سُن کر کامدیو نے اُسے اپنے مستک پر دھارن کیا ۔ تدُو پرانت وہ مجھے پرنام کر اَنیو اپنی سینا کو ساتھ لیکر شوجی کے سمیپ چل دیا ۔"

۴ چوتھا اَدّھیائے 4

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد ! جس سمے کامدیو اپنی سینا کو لیکر شوجی کے پاس چلا ، اُس سمے سمپوُرن سنسار پر کچھ ایسا پربھاو پڑا کہ سرشٹی کے سمست پرانی بُدّھی ہین ہو ، اُس کے وشی بھُوت ہو گئے ۔ شوجی کے گنوں پر بھی اس کا پربھاو پڑے بنا نہ رہا ۔ جب شوجی نے یہ جانا کہ کامدیو اُن پر وِجے پراپت کرنے کے نِمت اپنی سینا کو ساتھ لئے ہوئے آرہا ہے تو اُن کے اُوپر اُس کا کچھ بھی پربھاو نہ پڑا ۔ وے اپنی اندریوں کو جیت کر اپنے استھان پر دھیان مگن بیٹھے رہے ۔ اُن کے اُوپر کامدیو کا کوئی وش نہیں چلا ۔ تب کامدیو اَتینت دُکھی اَنیو چنتت ہو کر وہاں سے لوٹ آیا اور کایروں کی بھانتی میرے سامنے آکر پرتھوی پر گر پڑا ۔ تدُو پرانت استُوتی کرتے ہوئے اِس پرکار بولا ــــ "ہے پِتا ! میں نے اپنی سینا دُوارا سمپوُرن دیوتا ۔ مُنی اَنیو اَنیہ

جیودھاریوں کو توَوش میں کر لیا، پرنتو شوجی کے اُوپر میرا کوئی پربھاو نہیں پڑا۔ اب مجھے یہ بھے لگ رہا ہے کہ کہیں وے میرے اُوپر کرودھت نہ ہو جائیں۔ پرج ولِت اگنی کے سمان اُن کے سوروپ کا سمرن کر، میں مَن ہی مَن اَتینت بھے بھیت ہو رہا ہوں۔ مجھ میں اِتنا بل نہیں ہے کہ میں اُنھیں پراست کر سکوں۔ کیوں کہ اِس بات کی میں نے بھلی بھانتی پریکشا کر لی ہے۔"

ہے نارد! کامدیو کی بات سُن کر مجھے اتینت چنتا ہوئی اور میرے مُکھ پر اُداسی کے لکشن اِسپشٹ ہو گئے۔ اُس سمے میں نے شو کا کُل ہو کر جو بہت سے سُوانس چھوڑے، اُن سے اَنیک پرکار کے گنوں کی اُتپتی ہوئی۔ وے اپنے ہاتھوں میں اَنیک پرکار کے شستر دھارن کئے ہوئے تھے۔ وے بڑے زور زور سے چلّاتے، ناچتے گاتے ہوئے مار مار کی پُکار کرتے تھے۔ اُن کا کولاہل سمپُورن دِشاؤں میں بھر گیا۔ وے اَنیک پرکار سے اُپدرو کرتے تھے۔ اُن کی سنکھیا کا وَرنن نہیں کیا جا سکتا۔

ہے نارد! جب اُن گنوں کو کامدیو نے دیکھا تو مجھ سے پُوچھا۔ "ہے پِتا! یہ لوگ کون ہیں اور اِن کا نام کیا ہے؟ میں نے اُتر دیا۔" یہ سب لوگ مار مار شبد کا اُچّارن کر رہے ہیں، اَتا اِن کا نام مار ہو گا۔ ہے اننگ! تم اِس سینا کو اپنے ساتھ لیکر ایک بار شوجی کے پاس پھر جاؤ اور ایسا اُپائے کرو، جس سے شوجی کسی اِستری کے ساتھ وِواہ کرنا سوئیکار کر لیں۔" یہ سُن کر کامدیو نے اُتر دیا۔ "ہے پِتا! پہلے تو میرا کچھ وش نہیں چلا اور اب بھی کوئی آشا نہیں ہے، پھر بھی میں ایک بار پُنا آپ کی آگیا سے اُن کے پاس جاتا ہوں۔ پرنتُ آپ یہ نِشچے رکھیں کہ یدی شوجی کا دھیان بھٹک بھی گیا تو میں جیوت کداپی نہیں بچوں گا۔" اِتنا کہکر کامدیو اپنی اُس نئی سینا کو ساتھ لیکر وہاں سے چل دیا اور اُس استھان پر جا پہنچا جہاں شوجی دھیان مگن بیٹھے تھے۔ سرو پرتھم اُس نے پرتھوی پر مستک رکھ کر شوجی کو پرنام کیا، تدوپرانت اُن کی پرسنتا کے نِمت اَنیک پرکار سے اُن کی اَستُوتی کی۔ اُس نے پرارتھنا کرتے ہوئے کہا۔ "ہے پربھو! میں اَپنے پِتا کی آگیا نسار یہ کاریئے کرنے کے لئے آیا ہوں۔ اَتا آپ میرے اُوپر کرپا بنائے رہیں۔" اتنا کہہ کر کامدیو نے اَپنے ساتھی وسنت کو چاروں اور پھیلا دیا۔ اُس سمے سنسار کے کسی بھی پرانی کا دھیریئے استھر نہ رہ سکا۔ پرنتو اِتنے پر بھی شوجی کا دھیان وِچلت نہ ہُوا۔ کامدیو کا اُس سمے بھی یہ بڑا سوبھاگیہ رہا کہ شوجی نے اُسے نِربھمان انومان کر بھسم نہیں کر دیا۔ تت پشچات کامدیو لجّت ہو کر پُنا میرے پاس لوٹ آیا اور بولا ——— "ہے پِتا! شوجی پر میرا اُس بار

بھی کوئی وش نہیں چلا۔ یدی آپ چاہتے ہیں کہ شوجی وِواہ اوشیہ کریں تو کسی انیہ اُپائے کا آشریہ لیجیے۔" اتنا کہکر کامدیو اپنے گھر کو چلا گیا۔ اُس سمے مجھے اتینت نراشا تھا اچمبھا ہوئی۔ جب کوئی اُپائے نہ سُوجھا تو میں نے وشنو جی کا دھیان کیا اور بہت پرکار سے اُن کی استوتی کی۔"

۵ پانچواں اَدھیائے 5

برہما جی نے کہا—"ہے نارد! میں نے بھگوان وشنو کی وِنتی کرتے ہوئے کہا— ہے پربھو! آپ اپنا سیوک جان کر میرا دُکھ دُور کیجیے۔ ہے دین بندھو! آپ اپنے سیوکوں کے ہت کے لئے اوتار لیتے ہیں، اتا اس سمے آپ پرکٹ ہو گئے۔ جس سمے میں نے اُنھیں پرنام کیا، اُس سمے وے ہنس کر کہنے لگے —"ہے برہمن! آپ نے ہمیں کس لئے سمرن کیا ہے؟ آپ کو کون سا کشٹ ہے؟"، تب میں نے اُنھیں کامدیو جی کا شوجی کے پاس جانے اور نراش ہو کر لوٹ آنے کا سمپُورن ورتانت کہہ سُنایا۔ اُسے سُن کر وشنو جی بولے —"ہے برہمن! آپ شوجی کو پتنی سہت کیوں دیکھنا چاہتے ہیں؟ اُنھیں اکیلا کیوں نہیں رہنے دیتے؟ آپ کی منو بھلاشا کو جان کر ہی ہم کچھ اُپائے بتائیں گے۔" شری وشنو کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر میں نے اُنھیں وہ ورتانت کہہ سُنایا کہ کیسے میں نے اپنی پُتری سندھیا کے ساتھ میتھن کرنا چاہا تھا اور شوجی نے پرکٹ ہو کر مجھے دھتکارا تھا۔ میں نے کہا کہ جب تک میں شوجی کو سپتریک نہیں دیکھ لوں گا، تب تک میرے ہردے کا شوبھ نہیں جائے گا۔

ہے نارد! میری بات سُن کر وشنو جی نے کہا—"ہے برہمن! آپ اپنی اس مور کھتا کو دُور کر دیں۔ آپ جو شوجی کو اپنا پُتر سمجھ کر بُدھی کے وِرُدھ باتیں کہہ رہے ہیں وے اُچت نہیں ہیں۔ ہم اور آپ دونوں ہی اُن کے سیوک ہیں۔ وے سروتھا سوادھین اَنیو بھگتوں پر انوگرہ کرنے والے ہیں۔ یدی آپ کی یہی اِکشا ہے کہ وے اپنا وِواہ کر لیں تو آپ کو اُن کی شرن میں جانا اُچت ہے۔ سرو پرتھم آپ کٹھن تپسیا دُوارا اُنھیں پرسن کریں، تدوپرانت اُما کا سمرن کرتے ہوئے، دکش پرجاپتی سے بھی اُسی پرکار تپسیا کرائیں۔ اُس تپ کے پربھاو سے بھگوتی اُما دکش پرجاپتی کے گھر پُتری رُوپ میں جنم لیں گی اور اُن کا وِواہ شوجی کے ساتھ ہو گا۔ ایسا کرنے سے سمپُورن لوکوں کا کلیان بھی ہو گا اور آپ کی اِکشا بھی پُورن ہو جائیگی۔" اِتنا کہہ شری وشنو جی بھگوان سدا شو کے چرنوں کا دھیان دھرتے ہوئے اپنے لوک کو چلے گئے۔

٦ چھٹا اَدّھیائے 6

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد ! بھگوان وِشنُو کی آر گیّا شرودھار یئے کر میں نے بھگوان سداشو کے پرتی اُس دویش کا تیاگ کر دیا ، جسے میں نے اُن کی مایا سے موہت ہو کر اپنا رکھّا تھا۔ تدوپرانت دکش کو بُلا کر اُسے وہ سب حال کہہ سُنایا ، جو کچھ بھی وشنو جی نے مجھ سے کہا تھا۔ میں نے اُس سے کہا ــــ "ہے پُتر! اَب تم ایک کنّیا کا جنم دو ، جو بھگوان سداشو کی پتنی ہو سکے۔ ایسا ہونے پر ہم اور تم سنسار میں دھنیہ ہو جاویں گے۔ تم بھگوان سداشو کی تپسّیا کر کے اُن کا درشن پراپت کرو اور یہ وردان مانگو کہ ہے پربھو! آپ میری سنتان بن کر جنم لیں۔ میں بھی تپسیا کر کے اُن سے یہی مانگوں گا۔ وے بھگوان ترشول پانی آدی شکتی سمپن تتھا سگن نرگن دونوں رُوپ والے ہیں۔ اُن کی مہما کا پار وید نے بھی نہیں پایا ہے۔ وے تپسیا کے وشی بھوت ہو کر نشچے ہی درشن دیتے ہیں۔ جب اُن کرپالو شو جی نے مجھے اُتپن کیا تھا ، اس سمے میری تتھا وشنو جی کی پرارتھنا کو سُن کر ہمیں یہ وردان بھی دیا تھا کہ وے سنویم بھی ہر نامک اوتار گرہن کریں گے اور ہمارے سمپُورن منورتھوں کو پُورن کریں گے۔ اُنھوں نے یہ بھی بتایا تھا کہ اُن کی آدی شکتی ، جن کے انش سے لکشمی کی اُتپتی ہوئی ہے ، بھی ایک کلا سے اُما کے رُوپ میں جنم لیکر ہر اَوتار کی پتنی ہوں گی۔ بھگوان سداشو نے بتایا تھا کہ ہمارے سوروپ کی آدی شکتی دوارا ہی اس سمپُورن سرشٹی کی اُتپتی ہوتی ہے اور وہ آدی شکتی سمست سنسار کی ماتا ہے۔

اَستُو ہے دکش ! وے آدی شکتی تمہارے گھر میں ستی نام سے جنم لیں گی۔ تم مجھے تتھا وشنو کو تو پتنی سہت دیکھتے ہو پرنت بھگوان سداشو کے ہر اوتار نے اَب تک کسی اِستری کو سویکار نہیں کیا ہے اور نہ اب تک ستی کا اوتار ہی ہوا ہے۔ اَتا تم ایسا اُپائے کرو ، جس سے ستی کا اوتار ہو۔ اِس پرکار سمجھا کر میں نے دکش کو وِدا کیا۔ تدوپرانت گھر جا کر ، سمپُورن اِندریوں کو وشی بھُوت کر ، وید کے انوسار تپسّیا کرنے لگا۔ میں نے اپنے من میں شری جگدمبا کا دھیان کر شواس کو مستک پر چڑھا لیا اور من کے ویگ کو جیت کر اُن کی استوتی کی۔ تب میری اُس تپسیا سے پرسن ہو کر جگدمبا نے مجھے سیوک جان کر درشن دیا۔"

ساتواں ادھیائے 7

برہمّا جی نے کہا ــــ "ہے نارد! ایسا کون سا پرانی ہے، جو بھگوتی مہامایا کے اُس انوپم، سُندر شریر کو دیکھ کر موہت نہ ہو جائے؟ اُن کے درشن پراپت کر دیوتا تتھا رشی مُنی بھی موہت جاتے ہیں۔ وے اپنے مکھیہ چنھوں سے النکرت تتھا وستر آبھوشن کو دھارن کیے ہوئے تھیں۔ وے سنگھ پر آروڑھ تھیں۔ اُن کے اُس سوروپ کو دیکھ کر میں اپنا مستک نیچے جھکا کر، اُن کی استوتی کرنے لگا۔ اُس سمے بھگوتی بھوانی نے مجھ پر دیا کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے برہمن! تم جو چاہتے ہو، وہ ور مانگ لو۔" یہ سُن کر میں نے اپنی پچھلی باتوں کو سمرن کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے ماتیشوری! رودر نامک شو اوتار نے مجھ سے بہت ہی کٹو وچن کہے ہیں اور ویرتھ ہی دھکارا ہے۔ اتا آپ اوتار لیکر اُنھیں وش میں کر لیں، جس سے وے بھی ہمارے ہی سمان گرہستھ ہو جائیں۔ کرپا کر آپ یہی وردان دکش پرجاپتی کو بھی دیجیے، کیوں کہ اِسی ابھی لاشا کو لئے وہ بھی آپ کی آرادھنا کر رہا ہے۔ تینوں لوکوں میں آپ کے اتی رکت کوئی ایسا نہیں، جو شو جی کو موہت کر سکے۔"

ہے نارد! میری بات سُن کر بھگوتی بھوانی نے کہا ــــ "ہے برہمن! تم دھوکھا دے کر مجھ سے یہ کیا مانگ رہے ہو؟ اِس سے تمہیں کیا لابھ ہوگا؟ اِس سمے تم نے میرے سامنے یہ سنکٹ بھی اُپستھت کر دیا ہے کہ میں تمہیں وردان نہ دُوں تو وید کا مارگ نشٹ ہو جائے گا۔" اِتنا کہہ کر اُن بھگوتی نے یوگ دھارن دُوارا ان پر برہم پرمیشور کا دھیان کیا، جو اپنے بھکتوں کو پرسنتا پردان کرتے ہیں اور سب کے انتاکرن کا حال جانتے ہیں۔ بھگوان سداشو نے اُنھیں دھیان وستھا میں یہ آگیا دی کہ برہما جس وردان کو مانگتے ہیں، اُنھیں دیدو اور تم اوتار گرہن کرنا سویکار کرو۔ ہم تمہیں آتینت سنیہ پُوروک انگی کار کریں گے تتھا برہما کو اِس پرکار موہت کریں گے کہ اُن کا سمپُورن گرو نشٹ ہو جائے گا۔ پر برہم کی ایسی آگیا پاکر بھگوتی جگدمبا نے مجھ سے کہا ــــ "ہے برہمن ہر رُوپی بھگوان سداشو یوگی راج ہیں۔ اُنھیں موہت نہیں کیا جا سکتا۔ پرنتو تمہاری پرارتھنا کے انوسار یُکتی پُوروک تمہارا منورتھ سدھ کر دیا جائے گا؟ جب تک ہر استری کو سوئیکار نہیں کریں گے تب تک نہ تو اُنھیں پرلوک کا پھل ملیگا اور نہ سنسار میں آنند ہی پراپت ہوگا۔ اتا میں اُنکے ہت دکش پرجاپتی کی پتری کے رُوپ میں سنویم ہی اوتار گرہن کرونگی۔ اُس سمے شو جی مجھ پر موہت ہو کر، میرے ساتھ وِواہ کر لیں گے۔" اِتنا کہہ کر بھگوتی مہامایا انتردھیان ہو گئیں اور مجھے اتینت پرسنتا پراپت ہوئی۔"

۸ آٹھواں اَدھیائے 8

اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی بولے — "ہے رشیو! پتامہہ برہما جی دوارا اس ورتانت کو سُن کر نارد جی نے اَتینت پرسن ہو کر کہا — "ہے پتا! بھگوان سداشو کی آدی شکتی نے جب آپ کو یہ وردان دے دیا، اُس کے اُپرانت کیا گھٹنا گھٹی، یہ آپ مجھے بتانے کی کرپا کریں؟" برہما جی بولے — "ہے آتمج! جب بھگوتی مہامایا نے پرکٹ ہو کر مجھے یہ وردان دیا تب دکش پرجاپتی نے میری آگیا نسار گھور تپسیا کرنی آرمبھ کی۔ اُس نے تینوں پرکار کا پرنایام کرتے ہوئے، شوانی کے چرن کملوں میں اپنے ہردے کو استھت کیا۔ دکش کے اُگر تپ کو دیکھ کر شری جگدمبا نے اپنے اسی شُدھ، منوہر اَنیو پوتر سوروپ میں پرکٹ ہو کر درشن دیا، جس کا ورنن میں پہلے کر چکا ہوں۔ دکش نے انھیں پرنام استوتی کرتے ہوئے کہا — "ہے بھگوتی! میں آپ کی شرن میں آیا ہوں۔ آپ مجھے اپنا سیوک جان کر میرے اُوپر کرپا کریں۔" اُس کی استوتی کو سُن کر بھگوتی بولیں — "ہے دکش! تمہاری جو اِکشا ہو وہ مجھ سے مانگ لو۔ میرے لئے کوئی بھی وستو اَدے نہیں ہے۔" یہ سُن کر دکش نے کہا — "ہے ماہیشوری! آپ میری پُتری بن کر میرے گھر میں اوتار لیں اور ہر کے مَن کو موہت کریں۔ اِس کاریہ میں میرا ہی کوئی پریوجن نہیں ہے، اپتو تینوں لوکوں کا اُپکار بھی سَنِہت ہے۔ میں نے موکش کا وردان نہ مانگ کر آپ سے جو یہ پرارتھنا کی ہے وہ پُورن ہونی چاہیئے۔"

دکش کی پرارتھنا سُن کر بھگوتی مہامایا نے کہا — "ہے دکش! تم جو چاہتے ہو، وہی ہوگا۔ میں تمہاری پتنی کے گربھ سے اُتپن ہو کر شو جی کی اَردھانگی بنوں گی، پرنتُ تم اپنے من میں کسی پرکار اَہنکار نہیں کرنا، انیتھا تمہارا سمپُورن گرو نشٹ ہو جائے گا۔" اِتنا کہہ کر شری جگدمبا انتردھان ہو گئیں اور دکش اَتینت پرسن ہو کر اپنے گھر کو لوٹ آیا۔ تدوپرانت دکش نے دس سہستر مانس پُتروں کی اُتپتی کی۔ دے سب تمہاری پریرنا سے گھر چھوڑ کر تپسیا کرنے کے لئے بن میں چلے گئے اور پرم پد کو پراپت ہوئے۔ تت پشچات دکش نے دس سہستر پُتر اور اُتپن کئے پرنت دے بھی تمہارا اُپدیش سُن کر سنسار سے ورکت ہو کر وہیں چلے گئے۔ جہاں اُن کے بھائی گئے تھے۔ اس سمے دکش نے اتینت کرودھ ہو کر تمہیں یہ شاپ دیا کہ "ہے نارد! تُم اَتینت اَدھم ہو، کیوں کہ تم نے میرے سب پُتروں کو میرے وِرُدھ کر دیا ہے۔ اب میں تمہارے کرم کے انوسار تمہیں یہ شاپ دیتا ہوں کہ تم کسی ایک استھان پر نہ ٹھہر کر سدیو بھرمن کیا کرو۔"

"ہے نارد! تمہیں یہ شاپ دینے کے اُپرانت دکش کو اپنے مَن میں کچھ سنتوش ہوا۔ تب اُس نے اپنے مَن میں یہ نشچے کیا کہ اب کچھ میتھنی سرشٹی اُتپن کرنی چاہیئے۔ یہ وچار کر کے دکش نے وِیر پرجاپتی کی پُتری ویرنی کے ساتھ وواہ کیا۔ وواہ کے اپرانت دکش نے اپنے ہردے میں بھگوتی جگدمبا کا دھیان کیا۔ اُس سمے شری جگدمبا جی نے بھی اپنے مَن میں یہ وچار کیا کہ اب مجھے دکش کے گھر جنم لیکر، اُس کا منورتھ پُورن کرنا چاہیئے۔ یہ نشچے کر، وے دکش کے ہردے میں پرویش کر گئیں۔ اس سمے دکش پرجاپتی کو اتینت پرسنتا پراپت ہوئی۔ اور بھگوتی کے تیج سے اُن کا شریر پردیپت ہوا اُٹھا۔ تدوپرانت شبھ اوسر پاکر دکش نے اُس تیج کو اپنی پتنی میں استھر کر دیا۔"

۹ نواں اَدھیائے ۹

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! جب دکش کی پتنی گربھ وتی ہوئی، اُس سمے بہت دھوم دھام سے اُتسو منایا گیا۔ دکش نے ریتی کے انوسار پُوجا کی۔ میں نے تتھا وشنو نے بھی اس اُتسو میں سمّلت ہو کر دکش کی پتنی کی سیوا انیو استوتی کرنے کے پشچات دکش کی پرشنسا کی۔ سبھا سماپت ہونے کے پشچات ہم سب لوگ اپنے اپنے لوک کو لوٹ آئے۔ نو مہینے بیتنے کے پشچات جب دسواں مہینہ آرمبھ ہوا۔ تب چاروں اور اپنے آنند کے درشیہ پرکٹ ہوئے۔ سبھی مَن میں ہرشت تھے۔ آکاش میں باجے بجنے لگے۔ ایسے پرموتم سمے میں شری مہارانی جگدمبا اُوت رِت ہوئیں۔ تینوں لوکوں میں پرسنتا بھر گئی۔ اُس سمے کوئی منشیہ دُکھی دکھائی نہیں دیتا تھا۔ تب میں، وشنو تتھا سمست رِشی مُنی اکیتر ہو کر دکش پرجاپتی کے گھر گئے۔ اتینت پرسنتا کے ساتھ باجے بجنے لگے۔ سب لوگ دیوی کی استوتی کر کے کہنے لگے "ہے شوا، شورانی! تُم سمپُورن سنسار کی راج رانی ہو۔ تمہاری مہما اپرمپار ہے، جس کا پار وید بھی نہیں پا سکے۔ تُم سب کی ماتا تتھا سب کو پرسنتا پراپت کرانے والی ہو۔" اس پرکار ہم سب وِنے کر کے اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔ جب دکش کی پتنی نے اپنی پُتری کا مُکھ دیکھا تو اُس کو ہردے کے گیان سے آبھاس ہوا کہ یہ آدی شکتی ہے تتھا اِس نے ہمارے یہاں اوتار لیا ہے۔ ماتا اس کنیا کا آدی تیئے سوندریئے دیکھ کر پہچان گئی۔ تب اُس دیوی نے اپنی ماتا کو اشٹ بھجا مہاتیجسوی، میگھ سدرشیہ شیام ورن، نکھ جھلکتے ہوئے انگ اتینت سُڈول، پرم سُندری، سب پرکار کے آبھوشنوں تتھا استروں سے سُشوبھت تتھا کانوں میں کُنڈل، ہاتھوں میں کنگن کنٹھ میں ہار، ماتھے پر وندی سے سجت ششی مُکھ کا درشن دیا۔"

۱۰ دسواں اَدّھیائے 10

برہما جی بولے —"ہے نارد! دیوی سوروپا اپنی پُتری کا ایسا رُوپ دیکھ کر ماتا کر بدّھ ہو کر اُس کی استوتی کرنے لگی اور کہنے لگی۔" میں جانتی ہُوں کہ تم آدی شکتی تتھا سرشٹی کی ماتا ہو۔ تم نے ہمارے اُوپر کرپا کر کے ہمارے گھر میں اوتار لیا ہے، استو تم ہم پر انوگرہ کرو اور میرے مَن میں اپنے سوروپ کو استھر کرو۔ اِس سمے تم مجھے اپنا سوروپ بال رُوپ میں ہی دکھاؤ۔ میں نے تمہیں پہچان لیا ہے۔ میں جانتی ہُوں کہ تم نے اپنی پرتگیا کا پالن کیا ہے۔ ویسے میں تم کو کیا پہچان سکتی ہُوں۔ کیوں کہ اَنت میں ویدبھی تمہاری استوتی کر کے ہار مان کر چُپ ہو جاتے ہیں۔" اُسی سمے دکش پرجاپتی نے آکر بڑے پریم سے استوتی کی اور کہا—" تم نے اپنے وَچن کا پالن کر میرے گھر میں اوتار لیا ہے۔ میں تتھا میرے بھائی وید سب جیون مُکت ہو گئے۔ تمہاری مہما اپرمپار ہے۔ تم کیول پُوجا اور تپ کے وش میں ہو، جیسا کہ راجہ سُرتھ کا تپ ساکشی ہے۔ وہ اپنے تپ سے ہی پرم پد پراپت کر سکا تھا۔ تمہارا شُمبھ اور نشمبھ نے بھی کرودھ انیووے مُنشیہ سے مَن لگایا تو بھی وے دھیان کرنے سے پرم گتی کو پراپت ہوئے۔" اسی پرکار دکش نے مہا مایا کی آتینت استوتی کر کے اَنت میں یہ پرارتھنا کی کہ اپنا یہ من موہک رُوپ ہمارے ہردے میں بسا کر، اَب جو رُوپ، سمے کے یوگیہ ہو، اُسے آپ دھارن کیجئے، جس سے پرسنّتا پرکٹ ہو۔

اِس پرکار دکش تتھا اُس کی پتنی ارتھات اپنے ماتا پتا کی باتیں سُن کر، شری دیوی جی بولیں۔ کہ " ہے دکش تتھا ہے دکش پتنی! تم دونوں ہی نے ہماری بڑی اُپاسنا کی ہے۔ ہم نے بھی وردان کے انوسار تمہارے گھر اوتار لیا ہے۔ اَب تم کو یہی اُچت ہے کہ تم جس پرکار مجھے شکتی سمجھتے ہو، اُسی پرکار کا وشواس رکھتے ہوئے، کبھی گرو نہ کرنا۔" دیوی جی اِتنا کہہ کر کنیا کا رُوپ دھارن کر سنسار کی ریتی کے انوسار رونے لگیں۔ تب یہ رُودن سُن کر گُل کی اسنکھیہ ناریاں، سمست باندیاں اکٹھی ہو گئیں۔ اُن سب نے پُتری کو دیکھ کر پرسنتا پرکٹ کی۔ اُس دِن نگر میں سروتر پرسنّتا چھائی ہوئی تھی۔ چاروں اور سے جے جے ناد گونج رہا تھا۔ دکش تتھا اس کی پتنی نے وید انیو کُل کے نیما نسار سب ریتی کی، تتھا بہت سادھن دان سوروپ بانٹا۔ اُس سمے میں تتھا وشنو جی دیوتاؤں اور مُنیوں کو ساتھ لیکر وہاں جا اُپستھت ہوئے تتھا دکش کے نویدن کے انوسار ہم نے اس کنیا کا نام ستی رکھا۔

دکش کے یہاں پُتری اُتپن ہونے سے، اِس آنند وتسو کی تینوں لوکوں میں چرچا

ہوئی۔ دکش پرجاپتی تھا دکش پتنی نے پُرشوں اَنیواستریوں کا سموچت آدرستکار کیا۔ اِس کے پشچات سب لوگ اَپنے اَپنے گھر کو چلے گئے۔ دکش اپنی پتنی سہت ستی کے پریم میں نمگن ہوکر سب کُچھ بھول گئے۔ ستی چندر کلا کی بھانتی دن۔دن بڑھنے لگیں۔ وے پرتی دن شو پتنی کا پاٹھ کرتیں تھا سداشو کا دھیان کرتیں۔ وے پارتھو پوجن کرتیں تتھا ماتا پتا کی پرسنتا کی اور اَدھک دھیان دیتیں۔ یدیپ اُن کا شو میں اَدھک دھیان رہتا، پرنتُ اِس بات کو وے کسی پر پرکٹ نہ ہونے دیتیں۔ ستی اِسی پرکار کے وِچتر کھیلوں میں مگن رہتیں۔ جب کُچھ بڑی ہوئیں تو اُن کے مکھ کی کانتی دُونی ہوگئی۔ اُن کی سُندرتا کی سمانتا تینوں لوکوں میں کوئی بھی نہیں کرسکتا تھا۔ لکشمی موہنی بھی اُن کی سُندرتا کی سمانتا نہ کرکے اَنت میں پراجے مان گئیں۔ ہے نارد! اِس پرکار میں نے دکش کی کنیا کا یہ سنشیپ میں وَرنن کیا ہے۔"

۱۱ گیارہواں اَدّھیائے ۱۱

برہمّا جی نے کہا ــ "ہے نارد! ایک سمے ستی نے دکش کے سمکھ ایک وچتر چرتر کیا تھا۔ اُس سمے میں اور تُم وہاں پہنچے۔ ستی نے ہم دونوں کو بیٹھنے کے لئے سُوَرن کی چوکی دی۔ ہماری استوتی کی ہم دونوں نے ستی کی نمرتا تتھا سیوا دیکھ کر یہ وردان دیا کہ جس کی مہااُپار ہے تتھا جس کی ہم اور وشنو سیوا کرتے ہیں، اور جو کسی دوسری استری کو نہ چاہے، ایسا پرم پُرش تمہارا پتی ہو۔ ستی سے ایسا کہہ کر پھر دکش سے کہا ــ "ہے دکش! تُم دھنیہ ہو، تمہارے گھر میں آدی شکتی جگدمبا اوترت ہوئی ہیں۔ اَب تُم کو یہی اُچت ہے کہ موہ رہت ہو کر کنیا کا وِواہ شو کے ساتھ سمپن کردو۔" ایسا کہہ کر میں اور تُم اَپنے اَپنے استھان کو لوٹ آئے۔ اُس سمے دکش نے پرسن ہوکر سوچا کہ اب ستی یُواہوئی تتھا گھر سے باہر پیر نہیں رکھتی ہے استو اَب مجھے یہی اُچت ہے کہ جس پرکار شو جی اس کو سوئیکار کریں، وہی اُپائے کرنا چاہئے۔ اِسی پرکار وِچار کرتے کرتے بہت سمے وے تیت ہوگیا، پرنتو دکش کے ہردے میں کوئی بات اِستھر نہ ہوئی۔ تب ستی نے سوچا کہ میں شو کا تپ کرکے شو شکتی ہو جاؤں، پرنتو لجّاوش ماتا پتا کی آگیا کے بناوے اِس بات کو پرکٹ نہیں کرسکتی تھیں۔ اَنت میں ایک دِن اُنھوں نے اپنی ماتا سے اپنی یہ آکانشا پرکٹ کرتے ہوئے کہا ــ "یدی آگیا ہو تو میں وَن میں جاکر شو جی کی تپسیا کروں کیوں کہ وے بنا تپسیا کئے مجھ سے وِواہ نہیں کرینگے اور بنا وِواہ کے تمہارا منورتھ پُورن نہ ہوگا۔ اِس لئے ہے ماتا! یہی اُچت ہے کہ تُم مجھے اِس کے لئے پتا سے آگیا دلادو۔"

ماتا نے ستی کی بات سُن کر دکش کو بلایا تتھا ستی کی منو کامنا کہہ سُنائی۔ اُسے سُن کر دکش اتینت پرسن ہوئے۔ اس پرکار ستی جی اپنے ماتا پتا کی آگیا لیکر اپنی سکھیوں کے ساتھ ہاٹکیش وَن میں پہنچ کر، کٹھن تپسیا کرنے لگیں۔ اُنھوں نے تینوں رُتوؤں میں اُسی وَن میں رہ کر برت کا شُبھارمبھ کیا اور پوری طرح شوجی کی پُوجا کی۔ وے کارتک میں نتیہ پراتا اسنان کر، شو پوجن کر کے رات دِن شو کے چرنوں میں دھیان لگائے رہیں۔ ماگھ میں اسنان کر، شوجی کی پُوجا کی تتھا بھیگے ہوئے وستروں سے ندی کے تٹ پر تپ کرتی رہیں اور راتری کو سکھیوں سہت جاگ کر اتینت پرسن ہوئیں۔ اُنھوں نے پھاگُن ماس کی چودس کو شوجی کی پُوجا کی تتھا اُن پر انیک پرکار کے پُشپ چڑھائے اور راتری کو جاگرن کر چاروں پہر اُنکی پوجا کی۔ چیتر ماس میں شُکل پکش کی چتُردشی کو ٹیسُو کے پُشپ اَرپت کئے۔ اُنھیں پُشپوں سے شوجی کا پُوجن کیا۔ بیساکھ سُدی تُرتیہ کو شوجی کا پوجن کیا تتھا اُن کے سمّکھ نانا پرکار کے پُشپوں سے نَیویدھ سمرپت کئے۔ جیشٹھ ماس کے اَنت میں ورت رکھ کر سہستروں بھٹکٹیا کے پُشپوں سے شوجی کی پُوجا کی۔ اَتینت پوتر آشاڑھ ماس میں پُورے ماہ برت رکھ کر، نانا پرکار کے پُشپوں سے شوجی کا پُوجن کیا۔ شراون کی اشٹمی کو وستر آدِ کیدان کئے۔ بھادوں کے کرشن پکش کو کام تتھی میں سُندر سُندر پُشپ اَنیو پھلوں سے اچھی پرکار شوجی کی پُوجا کی۔ اسی پرکار چتُردشی کو پُنا شوجی کا پُوجن کیا۔ اِسی پرکار ستی کا نندا ورت آنند پُوروک سمپّن ہُوا۔

نندا برت پُورن ہو جانے کے پشچات ستی نے پرسن ہو کر لوگوں کو بہت دان دیا اور وید کے انُوسار انیک پرکار کی سروتّم وستوئیں ایکتر کر اُن سے شوجی کا پوجن کیا۔ براہمنوں کو شو سوروپ جان کر اُن کی بھی پُوجا کی۔ اس پرکار شو کے پریم میں مگن ہو کر یوگ دھارن سے تپ کیا اور شواس چڑھا کر چل میں بیٹھ گئیں۔ اس سمے میں نے تتھا وشنو نے جا کر دیکھا کہ ستی سِدھوں، اَنیو امرگن کی بھانتی بیٹھی ہیں اور وہاں کے سمپُورن جیووں میں کوئی بھی دوِیش بھاو نہیں ہے۔ یہاں تک کہ سنگھ تتھا گئو ایک ساتھ رہتے ہیں۔ اس پرکار سمست جیو دھاری شترُتا تیاگ کر، وہاں پریم پُوروک کریڑا کرتے تھے۔ میں اور وشنو جی وہاں کی ایسی دشا دیکھ کر ستی کی استُوتی کرنے لگے۔ پھر کیلاش پروت کی اور یہ کہتے ہوئے کہ ستی کو شوجی اَنگیّ کار کریں، چل دیئے۔

بارہواں ادھیائے ١٢ 12

برہماجی بولے۔ "ہے نارد! میں نے سنو یم اُنیو وشنوجی، دیوتا، مُنی، ناگ سدھ سب نے شوجی کے نکٹ جاکر دیکھا کہ شوجی شکتی سہت وراج مان ہیں۔ ہم سب نے اُن کی استوتی کی تتھاونتی کرتے ہوئے کہا۔ ہے مہاراج! جب ہم کو آپ نے اُتپن کیا تھا، تب آپ نے پرن کیا تھا کہ ہم تمہارے اُپکار کے لئے رُودر نام سے اوترت ہوں گے، سوایسا ہی ہوا۔ آپ نے اپنی پرتگیا نسار اوتار لیا۔ اب آپ ہم پر کرپا کریں۔" میں اور وشنو یہ کہہ کر چپ ہو گئے۔

یہ سُن کر سداشو بولے "ہے برہما تتھا وشنو! مجھے تم دونوں ہی اتینت پریئے ہو۔ تم یہاں منیوں کے ساتھ کس لئے آئے ہو سو مجھے سب ٹھیک بتاؤ؟" شوجی کے ایسے وچن سُن کر ہم نے یہ سمجھا کہ اب منو کامنا اوشیہ سدھ ہوگی۔ تب وشنو اور میں نے ہاتھ جوڑ کر اُن سے نویدن کیا۔ "ہے پربھو! پہلے آپ نے کہا تھا کہ ہم وواہ کر کے لوک کاریئے سدھ کریں گے، سو اب وہ سمے آگیا ہے۔ اب آپ اپنے وچن کا پالن کیجئے۔" شوجی یہ سُن ہنس کر بولے۔ "ہم تو یوگی ہیں۔ ہم سے وواہ بھوگ سے کیا سمبندھ؟ ہمارا شریر اودھت ہے اور ہماری سامگری بھی اشبھ ہے۔ ہم اسی دشا میں بہت پرسن ہیں۔ دیکھو، لوک وواہ سے ادھک دوسرا کوئی آنند نہیں مانتے، پرنتو وہ ایک کاراگرہ کے سمان ہے، جیسا کہ وید بھی کہتے ہیں۔ جو بات مجھے اچھی نہیں لگتی، تم اسی کے کرنے کے لئے مجھ سے کہتے ہو۔ اچھا، پھر بھی میں اپنا وچن پورا کروں گا اور وواہ کروں گا پرنتو اس کے ساتھ ایک بات اوشیہ ہے کہ میں جس پرکار کی استری کہوں گا، تم کو میرے لئے اُسی پرکار کی استری ڈھونڈنی ہوگی۔ وہ استری ایسی ہو جو ہمارے تیج کو سہہ سکے۔ وہ پرم سُندری تتھا کیرتی یکت ہو۔ اور وہ میری بات ماننے تتھا پوری طرح سے میری سیوا کرے۔"

شوجی کے ایسے وچن سُن کر میں نے تتھا وشنو نے ہاتھ جوڑ کر اُن سے نویدن کیا۔ "ہے پربھو! آپ کے یوگیہ سروگُن سمپن دکش پرجاپتی کی پُتری ہیں۔ جو آپ کے لئے ہی مہاکٹھن تپ کر رہی ہیں۔ آپ وہاں چل کر اُن کو وردان دیجئے تتھا اُن سے وواہ کیجئے۔" اتنا کہہ کر ہم لوگ شانت ہو گئے۔ تب شوجی نے ہنس کر کہا۔ "تتھاستو۔" شوجی کے مُکھ سے یہ سُن کر دیوتا تھا مُنی آدی جسے جسے کار کرنے لگے۔ اس کے پشچات سب ودا ہو گئے۔ اُدھر شوجی اپنے گنوں سہت ستی کو ور دینے کے لئے اسی سوروپ میں، جس کا ستی دھیان کرتی تھیں، ستی کے پاس جا پہنچے۔ ستی کے من سے اُس سمے وہ سوروپ جس کا

کہ ستی دھیان کر رہی تھیں، لُپت ہو گیا، تب چنِتت ہو کر ستی نے اپنے نیتر کھولے اور اپنے سمکھ اُسی سوروپ کو دیکھا۔ ستی نے اُنھیں پہلے تو پرنام کیا، پھر اپنے ہردے میں اُس سوروپ کا دھیان دھر، لجّا سے مستک نت کر لیا تتھا آنند میں مگن ہو وے شانت بیٹھی رہیں۔ اُنھوں نے کچھ نہ کہا۔ اُس سمے ستی کو جو آنند ہوا، اس کا ورنن کرنا کٹھن ہے۔

شوجی ستی کو شانت دیکھ کر بولے ــــ "ہے دکش پرجاپتی کی پُتری! ہم تمھارے تپ سے بہت پرسن ہوئے ہیں۔ تمھاری جو اِکشا ہو، وہ مانگو۔" یدپ شوجی ستی کی منوآکانشا جانتے تھے؟ پرنتو ستی کا وچن سُننے کو یہ آگیا دی پھر بھی ستی کچھ نہ کہہ کر شانت ہو رہیں۔ ستی کا یہ بھاو شوجی کو بہت بھلا لگا۔ وے پھر بولے ــــ "مانگو، مانگو، بلمب نہ کرو۔ تمھاری پرتیک منوآکانشا پُورن ہوگی۔" اتنی کتھا کہہ کر برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اس پرکار جب شوجی نے بار بار کہا، تب ستی بولیں ــــ ہے مہاراج! آپ انتریامی ہیں۔ آپ میرے مُکھ سے اپنی پریتی سُننا چاہتے ہیں تتھا سانسارک جیوں کی بھانتی پُوچھتے ہیں تو میرا منورتھ سنئے۔ میں چاہتی ہُوں کہ آپ میرے پتی ہوں، اور میرے ساتھ وواہ کر کے مجھ کو اپنے گھر کی داسی بنائیں۔" شوجی نے ستی کے ایسے وچن سُن، پرسن ہو کر 'تتھاستُ' کہا تتھا انتردھان ہو گئے۔

۱۳ تیرہواں اَدھیائے 13

برہمّا جی نے کہا ــــ "ہے نارد! شوجی سے ایسا وردان پراپت کر ستی اتینت پرسن ہو کر اپنے گھر پہنچی۔ ستی کی سکھیوں نے اُن کے ماتا پتا کو ستی کا سمپُورن درتانت بتایا، اُسے سُن کر اُن کے ماتا پتا اتینت پرسن ہوئے۔"

اتنا کہہ کر سُوت جی بولے ــــ "ہے منیو! جب دیورشی نارد نے برہما جی سے یہ کتھا سُنی، تو وے بولے ــــ ہے برہما جی! آپ کے دُوارا ورنت یہ چرتر سُن کر میرے سمپُورن دُکھ نشٹ ہو گئے ہیں تتھا مجھے بہت آنند پراپت ہوا ہے۔ اَب اِس کے آگے اور جو کچھ گھٹنا ہوئی، اس پر بھی پرکاش ڈالیے۔ ہے پتا! آپ کے سمان شوجی کی پُوجا کرنے والا اس سنسار میں اور کوئی نہیں ہے۔"

نارد جی کے یہ وچن سُن کر برہما جی بولے ــــ ہے نارد! جب مجھ کو یہ درتانت معلوم ہُوا تو میں پرسن ہو کر شوجی کے پاس گیا۔ وہاں ہاتھ جوڑ کر اُن کی بہت استُوتی کی تتھا نِویدن کیا کہ مجھے کیا آگیا ہے؟ شوجی نے اُتر دیا "ہے برہما! ستی نے ہماری بہت آرادھنا کی ہے تتھا ہم نے اُن کو ور دیا ہے، سو تُم دکش پرجاپتی کے پاس جا کر کہو کہ وہ ہمارے وواہ کی تیاری

کریں۔" یہ کہہ کر شوجی نے مجھے وِدا کیا۔ میں اُن کی آگیا پاکر دکش کے پاس پہنچا تتھا شوجی کی آگیاّ اُنھیں کہہ سُنائی۔ یہ سُن کر دکش، شُبھلگن کا وچار کر، وواہ کی سامگری ایکتر کرنے لگے۔ انھوں نے رتنوں سہت شوجی کے پاس لگن بھیجا اور یہ سماچار سب کو کہلا بھیجا۔ یہ دیکھ کر گن اتینت پرسن ہو کر اِدھر اُدھر دوڑنے لگے۔ دونوں ہی اور سے پُوری پُوری تیاری ہوئی تدوپرانت شوجی برات سجا کر، دکش پرجاپتی کے نگر کی اور چلے۔

بارات جب دکش پرجاپتی کے نگر کے نکٹ پہنچی، تب شوجی نے سپت رشیوں کو دکش کے پاس بھیجا۔ دکش پرجاپتی بارات کو نگر کے نکٹ آیا جان کر، اگوانی کے لئے چلے۔ وے سب سے بھینٹ کر، ہاتھ جوڑ، بارات کو اپنے مندر لے چلے۔ اس سمے میں، وشنو، اشٹ وسو، گیارہ رُودر، بارہوں سوریئے، سدھ، بھُوت پریت، گندھرو، کِنّر ودھیادھر، دیوتا، مُنی، تتھا اپسرائیں شوجی سہت دکش کے دُوار پر جا پہنچی۔ چاروں اور سے جے جے کار ہونے لگا۔ وید انوکُل کی ریتی کے انوسار سب کاریئے ہوئے۔ گائن ہونے لگا۔ دکش پرجاپتی نے براہمنوں کو بہت سا دان دیکر بارات کے ٹھہرنے کے لئے اَتی اُتّم استھان کی وِے وستھا کی جہاں سب بارات ٹھہری۔ پھر دکش نے مجھ کو بلا کر کہا کہ وواہ وید کے انُوسار کراؤ، جس سے میری پُتری سُکھی تتھا پتی کی پیاری ہو اور اُس کے اَنیک سنتانیں ہوں۔ اس کے پشچات باراتیوں کو اَنیک پرکار کے اُتّم بھوجن کھلائے۔ اُن میں چاروں پرکار کے بھوجن تتھا چھ رسوں کے سواد تھے۔ باراتی اِس پرکار کا سوادشٹ بھوجن پاکر تتھا اَنیک پرکار کے وینگ سُن کر اتینت پرسن ہوئے۔ اُس سمے وہاں سبھی پرسن دکھائی دیتے تھے۔ بھوجن کے اُپرانت پان بانٹے گئے۔ سب لوگ شوجی کی استوتی کرنے لگے۔ بھوجن آدی سے نورت ہو کر، لگن ٹھہرا کر شوجی کے آگمن کے لئے سُوچنا بھیجی۔ شوجی تُرنت آئے۔ تب دکش پرجاپتی شوجی کو اندر لے گئے۔ اُنھوں نے پرسن ہو کر سروپرتھم شوجی کے چرنوں کو سنویم دھویا تتھا سونے کی چوکی پر بٹھایا۔ میں نے سب کاریئے سمیوچت کیا تتھا ستی کو بُلایا۔ اُنھیں دیکھ کر سب نے پرنام کیا۔ تب میں نے تتھا وشنو نے دکش کو کنیّادان کا جو سمے بتایا، اُس سمے دکش نے کُش، جل تتھا پُتری کا ہاتھ شو کے ہاتھ میں دیا۔ ہے نارد! لوک میں یہی سروپرتھم کنیادان ہوا تتھا تب سے وواہ کی یہی ریتی سنسار میں پھیل گئی۔"

۱۴ چودہواں اَدھیائے 14

برہماجی بولے ۔ "ہے نارد ! جس سمے شوجی نے ستی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا، اُس سمے مُنی پرسن ہو کر شو تتھا ستی کا جے گھوش کرنے لگے تتھا پشپ ورشٹی ہوئی۔ انیک پرکار کے باجے بجنے لگے۔ دکش پرجاپتی نے دہیج سوروپ بہت سی اُتم وستوئیں اَمولیہ رتن آدی دیئے۔ اَنیہ ریتیوں کے پورن ہوتے کے پشچات میں نے ہَون کا آیوجن کیا۔ دونوں کی گانٹھیں باندھ کر بھانوریں پھرنے لگیں۔ اُس سمے ایک مہامایا بھیانک کانڈ ہوا۔ میری اِکشا شوجی کو موہت کرنے کی تھی، پرنتو میں سنویم ہی اُس روگ میں گرست ہو گیا۔ اَرتھات بھانوریں پھرتے سمے ستی کا چرن کپڑے سے باہر نکل گیا۔ جب میری کامک درشٹی اُس پر پڑی، تو میں موہت اور مگدھ ہو کر بدھی ہین ہو گیا۔ ایسی دشا میں میرے ہردے میں ستی کا انوپم رُوپ دیکھنے کی ابھی لاشا جاگرت ہوئی۔ میں نے اس سمے یہ اُپائے کیا کہ ایک بھیگی لکڑی آگ میں ڈال دی، جس سے بڑا دھونواں اُٹھا۔ شوجی کے نیتروں میں وہ دھواں لگنے سے ایسے آنسو بہنے لگے کہ شوجی اُنھیں دونوں ہاتھوں سے پونچھنے لگے۔ ایسے سواوسر سے لابھ اٹھا کر میں نے ستی کے مکھ سے گھونگھٹ اُٹھا کر اُن کا سُندر سوروپ دیکھا تتھا کامدیو کے پرچنڈ ویگ سے دُکھت ہو، سب دھرم کرم کو بھول گیا۔ اُس سمے میرا ویریئے دھرتی پر گر پڑا۔ میں نے اُس کو اِس پرکار سے چھپایا کہ کسی پر یہ بات پرکٹ نہ ہو سکی، پرنتو شوجی نے اپنی دویہ درشٹی دوارا اِس بھید کو جان لیا تب وے مجھ پر اتینت کرودھت ہو کر، دھتکارتے ہوئے بولے ــــ ہے برہما! تم نے یہ نندانیہ کرم کیوں کیا؟ تم بڑے کامی ہو۔" یہ کہہ کر شوجی نے بڑے کِرودھ سے ترشول ہاتھ میں لے لیا۔"

برہماجی بولے ــ ہے نارد ! شوجی کا یہ سوروپ دیکھ کر میں تھرتھر کانپنے لگا تتھا مجھے بڑا آشچریئے ہوا۔ یہ دشا دیکھ کر سب لوگ شوجی دوارا میری مرتیو کا نشچے کر شو کی استوتی کرنے لگے، پرنتو شوجی کا کرودھ کم نہ ہوا۔ دکش پرجاپتی بھی ہاتھ اُٹھا کر شو شو، کہنے لگے تتھا میرے مارنے کی مناہی کرتے ہوئے شوجی سے بولے ــ "ہے پربھو! آپ اِس سمے رنگ میں بھنگ نہ کریں۔" شوجی نے کہا ــ "ہے دکش! تم اب مجھ سے کچھ نہ کہو۔ میں برہما کو کسی پرکار شما نہیں کر سکتا۔ اِس نے وید کے پتھ کو بھلا کر ستی کو پاپ درشٹی سے دیکھا ہے۔" شوجی کے ایسے کرودھ پورن وچن سن کر اُن کے کوپ سے سمست سبھا کانپ اُٹھی۔ تب وشنو نے شوجی کی بہت استوتی کرتے ہوئے کہا۔ "ہے پربھو! آپ پرمے

ہیں۔ آپ کا آدی اَنت کوئی بھی نہیں جانتا۔ میں تتھا برہما آپ سے ہی اُتپن ہیں۔ آپ اپنے کرودھ کو شانت کر تتھا مجھے اپنا سیوک سمجھ میری پرارتھنا سویکار کریں ارتھات برہما کو شما دان دیں۔ آپ ہی نے برہما کو سرشٹی کی رچنا کرنے کے لئے اُتپن کیا ہے۔ برہما کے سوائے سرشٹی کی اور کون رچنا کرے گا؟ یہ اسپشٹ ہے کہ بنا سرشٹی کے سب لیلا ویرتھ ہے۔ پھر آپ ہی نے تو برہما جی کو اُتپن کیا، اِس لئے آپ اُن کا ودھ نہ کیجئے۔" یہ سُن کر شوجی نے پھر بڑے کرودھ سے کہا۔ "نہیں، ایسا نہیں ہو سکتا۔ ہم برہما کا اوشیہ ودھ کریں گے۔ ہم سوئیم سرشٹی کی رچنا کریں گے اتھوا دوسرا برہما اُتپن کر سب لوگوں میں اس بات کو پرکٹ کر دیں گے۔ ہم کو اب مت روکو۔ ہمارا کرودھ کبھی ویرتھ نہیں جاتا۔" شوجی نے یہ کہہ اپنا سمست شریر جلتی ہوئی اگن کے سمان کر دیا۔ دیوتا تتھا مُنی آدی کوئی بھی ایسا نہ تھا جو اُس سورُوپ کو دیکھ سکتا۔ میں تو جیسے شو رُوپ میں ہی سما گیا۔ دکش کو بھی اتی کھید سے سب آنند وسمرن ہو گیا۔ اُس نے اتینت دُکھی ہو کر شوجی کے چرن کملوں کا دھیان کر کے، بہت پرارتھنا کی۔ وشنو نے مجھے شوجی کے چرن کے نیچے ڈال دیا تتھا مجھ سے بہت استوتی کرائی تتھا سوئیم بھی استوتی کی۔ وے بولے۔ "میں اور برہما دونوں آپ کے سیوک ہیں۔ آپ اپنی کرپا درشٹی سے ہم دونوں کی اور دیکھئے۔ ایسے آنند سو میں کسی پرکار کا شوک اُتپن نہیں ہونا چاہئے۔ کیول آپ ہی ہمارے رکشک ہیں۔ اب جو آپ اُچت سمجھیں وہی ور دیجئے۔ آپ برہما کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اُنھیں ابھے دان دیجئے۔" یہ کہہ کر ہم دونوں شوجی کے چرنوں پر گر پڑے۔ دکش بھی اتینت دین بن کر تراہمام، تراہمام، کہہ اُٹھے۔

ہے نارد! اس سمے شوجی نے ستی کو اتینت دُکھی جان کر اتینت کرپا پُوروک میرے مستک پر اپنا ہاتھ رکھا اور مجھے ابھے دان دیا۔ اُس سمے میں تتھا وشنو اتینت پرسنتا کو پراپت ہوئے۔ دکش تتھا انیہ سبھا سد بھی آنند مگن ہو گئے۔ اس ہرش میں بھر کر میں نے بھگوان سداشو کی انیکوں پرکار سے استوتی کی اور یہ کہا۔ "ہے پربھو آپ نے مجھے پاپ رُوپی سمندر میں ڈوبتے ہوئے کی رکشا کی ہے اور نرک کی اگنی میں پڑنے سے بچایا ہے۔ اب آپ کرپا کر کے وہ اُپائے بتائیے، جس سے میرا یہ مہان پاپ نشٹ ہو جائے۔ یہ سُن کر شری شوجی نے کہا۔ "ہے برہمن! تم اپنی اِستری سہت تپسیا کرو۔ تمہارے پاپ کا یہی پرائشت ہے۔ جب تم تپسیا دوارا نِشپاپ ہو جاؤ گے۔ اس سمے تمہارا نام رُودرشرا، ہو گا اور تبھی تم اپنے سمپُورن منورتھ کو پراپت ہو گے۔ تم نے

دیوتاؤں کا اَدھی پتی ہوتے ہوئے بھی جو مَنشیہ کے سمان نکرِشٹ کرم کیا ہے، اُس کے کارن تمہیں مَنشیہ یونی میں جنم لیکر لجا اٹھانی پڑے گی۔ اِس اُپائے سے تمہارا پاپ نشٹ ہو جائے گا۔ بھگوان سداشِو کے شری مُکھ سے نکلے ہوئے اِن وچنوں کو سُن کر مُجھے تتھا دکش کو اتینت پرسنتا پراپت ہوئی۔"

۱۵ پندرہواں اَدّھیائے 15

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے پُوچھا۔ "ہے پِتا! جب بھگوان سداشو کا کرودھ شانت ہو گیا اور وے پرسنّتا کو پراپت ہو گئے، تدوپرانت کیا ہوا، وہ مجھے بتانے کی کرپا کریں؟" برہما جی بولے۔ "ہے نارد! جب بھگوان سداشو مجھ پر پرسن ہوئے اور اُنھوں نے میرے ویریئے کو پرتھوی پر چمکتا ہوا پڑا دیکھا تو مجھ سے کہا — "ہے برہمن! یہ ویریئے اتینت تیجسوی دکھائی دیتا ہے، اَتا اِسے نشٹ نہیں کرنا چاہیئے۔ جس سمے تمہارا ویریئے پرتھوی پر گرا تھا، اُسی سمے میرے نیتروں سے کچھ آنسو بھی گرے تھے۔ اَستو اُن دونوں کے سمّیلن سے چار میگھوں کی اُتپتی ہو گی۔ شِو جی کے اتنا کہتے ہی چار میگھ اُتپن ہو کر آکاش میں چھا گئے اور گرجتے ہوئے پانی برسانے لگے۔ پرنتو اُس سمے شِو جی کے بھے کے کارن وہ ورشوں دھیمی پھہاروں کے رُوپ میں ہو رہی تھی۔ اِس ورشا کو دیکھ کر شِو جی تتھا اَنیہ سبھی سبھاسد اَتینت پرسن ہوئے اور سروتر آنند بھر گیا۔ تدُپرانت شِو جی کی آگیا نسار وواہ کی اَنیہ ریتیاں پُوری کرائی گئیں۔

ہے نارد! یہ سب ہو جانے کے پشچات وواہ کے باجے پھر پہلے کی بھانتی بج اُٹھے۔ اُس سمے ہم نے شِو جی کی اَستوتی کرتے ہوئے کہا۔ "ہے پربھو! جس پرکار شبد اور اَرتھ میں بھید نہیں ہے، اُسی پرکار آپ میں تتھا شکتی میں کوئی انتر نہیں ہے۔ آپ کی مہما اپرمیے ہے۔ آپ کے چرنارونِد کی کرپا سے اِس سنسار میں کس نے کیا نہیں پایا؟ آپ سمپُورن جیودھاریوں کے پِتا ہیں اور بھگوتی شکتی سنسار کی ماتا ہیں۔" اِس استوتی کو سُن کر شِو تتھا شکتی اتینت پرسن ہو، ہم لوگوں پر کرپا درشٹی کی ورشا کرتے ہوئے، کیلاش پروت کو چل دیئے۔

ہے نارد! اُس سمے کی شوبھا یہ تھی کہ شِو جی کے سر پر چھتر شوبھت تھا اور دیوتا گن دونوں اور کھڑے ہوئے اُنکی استوتی کر رہے تھے۔ شِو جی نے کچھ دُور آگے جا کر دکش تتھا اَنیہ سب دیوتاؤں کو وِدا کر دیا اور سوئم شکتی اَنیو اپنے گنوں سہت کیلاش پروت پر جا وراجے۔ جب شُبھ لگن میں شِو جی اور ستی نے اپنے بھون میں پرویش کیا، اُس سمے چاروں اور سے جے جے کار کی

دھونی سُنائی پڑنے لگی۔ میں نے تتھا وشنو جی نے شوجی انبوستی کو ایک ہی سنگھاسن پر بیٹھایا۔ اُس سمے نرتیہ، گائن اَنیو منگلاچرن ہونے لگے۔ شوجی نے سب کی منوکامنا پُورن کرتے ہوئے جس نے جو مانگا، اُسے وہی وستو پردان کی۔ تدوپرانت سب لوگ اُن کا یش وَرنن کر کے اپنے اپنے گھر کو لوٹ گئے۔ میں تتھا وشنو جی بھی اُن کی آگیا پراپت کر اپنے لوک کو لوٹ آئے۔ ہے پُتر! اِس پرکار میں نے شوجی کے وواہ کے لئے اَنیک اُپائے کئے، پرنتو میرا کوئی وش نہیں چلا۔ جب ساشاکت آدی شکتی نے پرکٹ ہو کر اُن کے لئے تپ کیا، تبھی شوجی نے اُنھیں سوئیکار کیا۔ بھگوان سداشو کا یہ چرتر پرانیوں کو مکتی دینے والا ہے۔ شوجی کا وواہ ہو جانے پر میرے ہردے کا دُکھ دُور ہو گیا۔ اِس پرکار شری ترشول پانی ستی کے ساتھ وہار کرتے ہوئے، کیلاش پربت پر رہتے تھے اور سرشٹی کے اُپکار کے ہت اَنیک پرکار کی کتھائیں کہتے تھے۔ جو منشیہ شو تتھا ستی کے وواہ کی اس پوتر کتھا کا پاٹھ کرتا ہے، وہ سنسار میں اِچھت آنند کو پراپت کر، انت میں مکتی پاتا ہے۔"

١٦ سولھواں اَدھیائے 16

اتنی کتھا سُن کر شونکادک رشیوں نے کہا — "ہے سُوت جی! ستی کے وواہ کا ورتانت سُننے کے اُپرانت نارد جی نے برہماجی سے کیا باتیں پُوچھیں وہ آپ ہمیں بتانے کی کرپا کریں؟" پورانک سُوت جی بولے — "ہے رشیو! جب دیورشی نارد جی اتنی کتھا سُن چکے تو اُنھوں نے برہماجی سے کہا — "ہے پتا! وواہ کے اُپرانت شو تتھا ستی نے جو چرتر کئے، اُنھیں آپ مجھ سے کہنے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر برہماجی بولے "ہے نارد! ایک دن شوجی کو ایکانت میں بیٹھے ہوئے دیکھ کر ستی اُن کے پاس جا پہنچی اور استوتی پرشنسا کرنے کے اُپرانت بولیں — "ہے پربھو! آپ نے تینوں لوکوں کا کلیان کرنے کے ہت اوتار گرہن کیا ہے۔ یہ میرا پرم سوبھاگیہ ہے جو آپ نے مجھے اپنی پتنی کے رُوپ میں انگی کار کیا ہے۔ ہے بھکت وتسل! میں آپ کی شرن گت ہوں۔ اب میں آپ سے اپنی اُس ابھی لاشا کو پرکٹ کرتی ہوں جسے میں نے آج تک گُپت رکھا ہے۔ ہے سوامی! اِس سمے آپ کو اپنے اُوپر پرسن دیکھ کر ہی میں یہ بات کہہ رہی ہوں! میری ابھی لاشا یہ ہے کہ میں نے ورشوں تک آپ کے ساتھ وہار آدی کا آنند پراپت کیا، پرنتو پرم تتو کا وچار کبھی نہیں کیا ہے۔ اب میرے ہردے میں ویراگیہ اُتپن ہونے کے کارن پرم تتو جاننے کی ابھی لاشا جاگرت ہوئی ہے۔ اتا آپ مجھے سرشٹھ پرکار

سے برہم گیان کی یُکتی اَنومُکتی کا مارگ بتانے کی کرپا کریں۔ ہے پربھو! تینوں لوکوں میں آپ کے سمان گیانی اَنیہ کوئی نہیں ہے، آپ ویدوں کے اُپتن کرتا، پربرہم، انادی، سمپُورن ودیاؤں کے سمدر اَنیو تینوں لوکوں کے سوامی وشنو تتھا برہما کو بھی سرشیٹھ پد پردان کرنے والے ہیں۔ شیس جی دن رات آپ کی مہما کا ورنن کرتے ہوئے بھی اُس کا پار نہیں پاتے۔ استو، آپ کرپا کر کے میری منو بھلاشا کو پُورن کریں۔"

ستی کے اِن وچنوں کو سُن کر بھگوان سداشو بولے ــــ "ہے پریئے! گیان کو سروتم وستو سمجھنا چاہیئے۔ اُس کے پاس تک کسی اَنیہ پدارتھ کی گتی نہیں ہے۔ اِس پرکار وہ پرم البھیہ کہا جاتا ہے۔ اُسی کو میرا سورُوپ برہم جاننا چاہیئے۔ جس تپسیا تتھا آرادھنا کا آشریئے لیکر جیودھاری پوتر ہو جاتے ہیں، اُسے گیان کی پدوی سمجھنا چاہیئے۔ بھکتی تتھا گیان میں کوئی انتر نہیں ہے۔ جو منشیہ اِن دونوں میں انتر دیکھتے ہیں، اُنھیں دُکھ اُٹھانا پڑتا ہے۔ جو لوگ بھکتی کے وِردھ وچن کہہ کر گیان کو پردھانتا دیتے ہیں، اُنھیں جہاں کشٹ اُٹھانا پڑتا ہے۔ اتری مُنی کو اُس بات کا نشچے ہو چکا ہے، جو سنسار بھر میں ودان مانے جاتے ہیں۔ بھکتی کو پرم تو کا گیان پردان کرنے والی سمجھنا چاہیئے۔ وہ مجھے اتینت پریئے بھی ہے۔ بھکتی کے سمان سیدھا تتھا بھیہ ہین مارگ اَنیہ کوئی نہیں ہے۔ کیوں کہ اُس کے دوارا پرم برہم کی پراپتی ہوتی ہے۔ اِس ریتی کو پپی لکا کہا جاتا ہے، کیوں کہ اِس میں بنا کسی آدھار کے بھی برہم پر چڑھ کر پھل پراپت کیا جا سکتا ہے۔ اِس کے وپریت نرگُن کے مارگ کو بھیشم کہتے ہیں، کیوں کہ اُس میں کسی وستو کا آدھار نہ ہونے کے کارن اتینت پری شرم تتھا کشٹ بھوگنے کے پشچات ہی پھل کی پراپتی ہوتی ہے۔ بھکتی من کو پرسنتا پردان کرنے والی ہے اور میں سدیو اُس کے آدھین رہتا ہوں۔ جو پرانی اِیہہ میری بھکتی کرتا ہے، اُسے میں لوک میں آنند تتھا پرلوک میں مُکتی پردان کرتا ہوں۔ مجھے کُل تتھا جاتی سے کوئی پریوجن نہیں ہے چاروں یُگوں میں مجھے بھکت پریئے ہے، پرنتو کل یُگ میں تو اَپنے بھکتوں کو اتینت سنیہہ کرتا ہوں۔ میں اپنے بھکتوں کی سدیو سہایتا کرتا ہوں اور اُن کی پرسنتا کے نِمت اَنیک پرکار کے سرشٹھ چرتر دکھاتا ہوں۔ اُمّا ہے دیوی! بھکتی کی مہما سب سے بڑی جان کر تم اُسی کو اپناؤ۔"

---

١٧ ستر ہواں ادھیائے 17

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! بھکتی کی ایسی پرشنساسُن کر ستی اتینت پرسن ہوئیں۔ انھوں نے دونوں ہاتھ جوڑ کر سداشو سے کہا — ہے پربھو! آپ نے میرے اُوپر کرپا کر کے بھکتی کی پرشنسا کی ہے، پرنتو میری ہاردک اِکشا ہے کہ آپ اُس کے سمپورن انگوں کا ورنن کریں۔ شوجی نے ہنستے ہوئے کہا — ہے ستی! میں بھکتی کا سمپورن ورتانت، جس کو سُن کر پریم اُتپن ہوتا ہے تتھا تینوں لوکوں کے دُکھ شوک نشٹ ہو جاتے ہیں، سُناتا ہوں۔ بھکتی کو پریم تو کہہ کر اُس کا سروتم ورنن کیا گیا ہے۔ وہ دو پرکار کی ہے۔ ایک سوابھاوِک، جو پرکرتی سے اُتپن ہوتی ہے، دوسری ویدے ہی جو پراربدھ سے پراپت ہوتی ہے۔ جس میں تینوں گن پائے جائیں اس کو سگن بھکتی کہتے ہیں۔ جو گن رہت ہو، اُسے اگنا بھکتی کہتے ہیں۔ اُس کے دو بھاگ ہیں، بھکت لوگ جن میں بڑی شردھا سے من لگاتے ہیں۔ اِن دونوں کھنڈوں کے دو دو بھاگ ہیں۔ جب اُن کو ساودھانی سے دھارن کیا جاتا ہے، تب وے پُورن ہوتے ہیں۔ وے اِس پرکار ہیں — اپنے سوامی کی کیرتی سُننا، کیرتن اتھوا اُس کا ورنن کرنا، سمرن کرنا، سیون اتھوا ت سیوا کرنا، داستو اتھوا ت داسیہ بھاو سے پُوجن کرنا، وندنا اتھوا ت وندنا کرنا، سکھیہ اتھوا ت متروں کی بھانتی رہنا اتھوا آتم سمرپن اتھوا ت سنویم کو ارپن کر دینا۔ بھکتی کے انھیں نو بھاگوں کو منی بھی بتاتے ہیں۔ اِس نودھا بھکتی کے اَتی رکت اور بھی بہت سے پرکار ہیں، جن کو دھارن کرنے سے من اتینت پرسن ہوتا ہے۔ جیسے۔ برگد، بیل، تُلسی تتھا گنگا آدی کی سیوا، اَتی تھیوں کی سیوا، براہمنوں کی ادھینتا تتھا تیرتھوں کی استھتی آدی"۔

برہما جی بولے — "ہے نارد! اتنا کہہ کر شوجی بولے — "جب میں الگ الگ نو پرکار کے ارتھ ورنن کرتا ہوں۔ جب مَن وَچن کرم سے میری پرشنساسُن، بھکت بڑائی کا وچار کر تتھا مَن کو درڑھ کرے تو اس کو شرون کہتے ہیں۔ جب کُل، دھن، ویوہار تتھا سنویم کے گرد کو چھوڑ کر ہماری کتھا کو سُنے، جس استھان پر کتھا ہوتی ہو اس کو نتیہ پرتی سجا کر شُدھ کرتا ہے، اُس شاستر کی بھلی پرکار پُوجا کر انیک پرکار کی وستوئیں اُس پر چڑھاوے اِسی پرکار اُس کے پاٹھ کرنیوالے کی پُوجا کر کے اچھے وستر، درویہ، پدارتھ، پھل پھُول آدی سے استوتی کرے، تب اُس کا اُچت پھل ملتا ہے۔ یہی شرون کی پرشنسا ہے۔ ہے نارد! اب میں تمہیں کیرتن کے وِشے میں بتاتا ہوں۔ جو اپنے من کو نرلوبھ کر کے میرے جنم، کرم تتھا گن کو دیکھے، اُن کا اُچتے سور سے پاٹھ کرے، اُسی کو کیرتن کہتے ہیں۔ کرم، کال تتھا کام رہت ہو کر سنسار کی لجا تتھا اِکشا کا تیاگ کر، ہردے

سے برہم گیان کی یُکتی اَنیو مُکتی کا مارگ بتانے کی کرپا کریں۔ ہے پربھو! تینوں لوکوں میں آپ کے سمان گیانی اَنیہ کوئی نہیں ہے، آپ ویدوں کے اُتپن کرتا، پربرہم، انادی، سمپورن ودیاؤں کے سمدر اَنیو تینوں لوکوں کے سوامی وشنو تتھا برہما کو بھی سریشٹھ پد پردان کرنے والے ہیں۔ شیس جی دن رات آپ کی مہما کا ورنن کرتے ہوئے بھی اُس کا پار نہیں پاتے۔ استو، آپ کرپا کر کے میری منو بھلاشا کو پورن کریں۔"

ستی کے اِن وچنوں کو سُن کر بھگوان سداشو بولے ــــ "ہے پریئے! گیان کو سرووتم وستو سمجھنا چاہیئے۔ اُس کے پاس تک کسی اَنیہ پدارتھ کی گتی نہیں ہے۔ اِس پرکار وہ پرم ابھیّہ کہا جاتا ہے۔ اُسی کو میرا سوروپ برہم جاننا چاہیئے۔ جس تپسیا تتھا آرادھنا کا آشریئے لیکر جیو دھاری پوتر ہو جاتے ہیں، اُسے گیان کی پدوی سمجھنا چاہیئے۔ بھکتی تتھا گیان میں کوئی انتر نہیں ہے۔ جو منشیہ اِن دونوں میں انتر دیکھتے ہیں، اُنھیں دُکھ اُٹھانا پڑتا ہے۔ جو لوگ بھکتی کے وِردھ وچن کہہ کر گیان کو پردھانتا دیتے ہیں، اُنھیں مہان کشٹ اُٹھانا پڑتا ہے۔ اتری مُنی کو اِس بات کا نشچے ہو چکا ہے، جو سنسار بھر میں ودان مانے جاتے ہیں۔ بھکتی کو پرم تتو کا گیان پردان کرنے والی سمجھنا چاہیئے۔ وہ مجھے اتینت پریئے بھی ہے۔ بھکتی کے سمان سیدھا تتھا بھیہین مارگ اَنیہ کوئی نہیں ہے۔ کیوں کہ اُس کے دوارا پرم برہم کی پراپتی ہوتی ہے۔ اِس ریتی کو پپیلکا کہا جاتا ہے، کیوں کہ اِس میں بنا کسی آدھار کے بھی برہم پر چڑھ کر پھل پراپت کیا جا سکتا ہے۔ اِس کے وپریت نرگن کے مارگ کو بھیشم کہتے ہیں، کیوں کہ اُس میں کسی وستو کا آدھار نہ ہونے کے کارن اتینت پری شرم تتھا کشٹ بھوگنے کے پشچات ہی پھل کی پراپتی ہوتی ہے۔ بھکتی من کو پرسنتا پردان کرنے والی ہے اور میں سدیو اُس کے آدھین رہتا ہوں۔ جو پرانی اِیہہ میری بھکتی کرتا ہے، اُسے میں لوک میں آنند تتھا پرلوک میں مُکتی پردان کرتا ہوں۔ مجھے کُل تتھا جاتی سے کوئی پریوجن نہیں ہے چاروں یُگوں میں مجھے بھکت پریئے ہے، پرنتو کل یُگ میں تو اپنے بھکتوں کو اتینت سنیہہ کرتا ہوں۔ میں اپنے بھکتوں کی سدیو سہایتا کرتا ہوں اور اُن کی پرسنتا کے نِمت اَنیک پرکار کے سریشٹھ چرتر دِکھاتا ہوں۔ اَما ہے دیوی! بھکتی کی مہما سب سے بڑی جان کر تم اُسی کو اپناؤ۔"

---

١٧ ستر ہواں ادھیائے 17

برہما جی نے کہا ــ "ہے نارد! بھکتی کی ایسی پرشنساسُن کر ستی اتینت پرسن ہوئیں۔ اُنھوں نے دونوں ہاتھ جوڑ کر سدا شِو سے کہا ــ 'ہے پربھو! آپ نے میرے اُوپر کرپا کر کے بھکتی کی پرشنسا کی ہے، پرنتو میری ہاردک اِکشا ہے کہ آپ اُس کے سمپُورن انگوں کا وَرنن کریں۔' شو جی نے ہنستے ہوئے کہا ــ 'ہے ستی! میں بھکتی کا سمپُورن ورتانت، جس کو سُن کر پریم اُتپن ہوتا ہے تتھا تینوں لوکوں کے دُکھ شوک نشٹ ہو جاتے ہیں، سُناتا ہُوں۔ بھکتی کو پریم تتو کہہ کر اُس کا سروَوتم ورنن کیا گیا ہے۔ وہ دو پرکار کی ہے۔ ایک سوابھاوِک، جو پرکرتی سے اُتپن ہوتی ہے، دوسری ویدے ہی جو پراربدھ سے پراپت ہوتی ہے۔ جس میں تینوں گُن پائے جائیں اس کو سگن بھکتی کہتے ہیں۔ جو گُن رہت ہو، اُسے اگُنا بھکتی کہتے ہیں۔ اُس کے دو بھاگ ہیں، بھکت لوگ جن میں بڑی شردھا سے مَن لگاتے ہیں۔ اِن دونوں کھنڈوں کے دو دو بھاگ ہیں۔ جب اُن کو ساودھانی سے دھارن کیا جاتا ہے، تب وے پُورن ہوتے ہیں۔ وے اِس پرکار ہیں ــ اپنے سوامی کی کیرتی سُننا، کیرتن اتھوا اُس کا وَرنن کرنا، سمرن کرنا، سیون اتھوا ت سیوا کرنا، داستو اتھوا ت داسیہ بھاو سے پُوجن کرنا، وندنا اتھوا ت وندنا کرنا، سکھیہ اتھوا ت متروں کی بھانتی رہنا اتھوا آتم سمرپن اتھوا ت سنویم کو ارپن کر دینا۔ بھکتی کے اِنھیں نو بھاگوں کو مُنی بھی بتاتے ہیں۔ اِس نودھا بھکتی کے اَتی رکت اور بھی بہت سے پرکار ہیں، جن کو دھارن کرنے سے من اَتینت پرسن ہوتا ہے جیسے ــ برگد، بیل، تُلسی تتھا گنگا آدی کی سیوا، اَتی تھیوں کی سیوا، براہمنوں کی ادھینتا تتھا تیرتھوں کی اِستھتی آدی۔"

برہما جی بولے ــ "ہے نارد! اتنا کہہ کر شو جی بولے ــ "جب میں الگ الگ نو پرکار کے ارتھ وَرنن کرتا ہُوں۔ جب مَن وَچن کرم سے میری پرشنسا سُن، بھکت بڑائی کا وِچار کرتا مَن کو درڑھ کرے تو اِس کو شرون کہتے ہیں۔ جب کُل، دھن، ویوہار تتھا سنویم کے گرد کو چھوڑ کر ہماری کتھا کو سُنے، جس استھان پر کتھا ہوتی ہو اس کو نتیہ پرتی سجا کر شُدھ کرتا رہے، اُس شاستر کی بھلی پرکار پُوجا کر اَنیک پرکار کی وستوئیں اُس پر چڑھاوے اِسی پرکار اُس کے پاٹھ کرنیوالے کی پُوجا کر کے اچھے وستر، درویہ، پدارتھ، پھل پھُول آدی سے استوتی کرے، تب اُس کا اُچت پھل ملتا ہے۔ یہی شرون کی پرشنسا ہے۔ ہے نارد! اب میں تمھیں کیرتن کے وِشے میں بتاتا ہُوں۔ جو اپنے من کو نرلوبھ کر کے میرے جنم، کرم تتھا گُن کو دیکھے، اُن کا اُچے سور سے پاٹھ کرے، اُسی کو کیرتن کہتے ہیں۔ کرم، کال تتھا کام رہت ہو کر سنسار کی بِنا تتھا اِکشا کا تیاگ کر، ہردے

سے ہمارا گُن گان کرے تو ایسا کیرتن کرنے سے اچھے پھل کی پراپتی ہوتی ہے۔ جو سرشٹی، جڑ، چے تنیہ، جیوت، نرجیو، چلنے والے تتھا ایک ہی استھان پر استھت رہنے والے سب جیوں میں شو کو دیکھے، مجھ کو سروا تما سمجھ کر نسپرہ رہا کرے، اُسے سمرنی کہتے ہیں۔ ایسے سمرن سے اتینت آنند ملتا ہے۔ سیون کے ارتھ ہیں کہ نتیہ پراتا کال اٹھ کر سرو پرتھم اپنے گرُو کا دھیان کرے۔ پھر نیما نُسار نتیہ نیماتیک آدی سے سُجت ہو۔ ریشمی وستر دھارن کر مستک پر ترپُنڈ لگاوے، رُودراکش کی مالا پہنے، دھرتی کو شُدھ کر بیٹھنے کا اُتم استھان بناوے تتھا ہردے رُوپی کمل میں میرا، اپنے سُوامی کے سورُوپ کا پریم سے دھیان لگاوے پُوجن کی سامگری تیار ہونے کے پشچات اس سے کرم پُوروک شوڈشوپ چار سے پُوجا کرے۔ نیودھ لگا کر آرتی کر کے دنڈوت کرے۔ اچھے سگندھت پُشپ بچھا کر اُن کے اُوپر اپنے سُوامی کو سُلاوے تتھا سدیو میرے گُنوں کا گان کر جیون ویتیت کرے۔ سندھیا سمے پھر مجھے، اپنے سُوامی کو، جگاوے تتھا سندھیا آدی سے میری آرتی کرے۔ نام اَنیواستوتی وَرنن کر، کچھ رات ویتیت ہو جانے پر گانے بجانے کا سامان ایکتر کرے۔ آنند پُوروک باجے بجوا کر بھوگ لگاوے۔ پُنا آرتی کرے۔ اس کے پشچات اُتم شّیا بچھا کر مجھ سُوامی کو اُس پر سُلاوے۔ اِس پرکار کی سیوا کرنے والا بھکت لوک پرلوک میں آنند پراپت کرتا ہے اور تینوں لوک اُس کے چرنوں میں نمسکار کرتے ہیں۔

شوجی بولے — "ہے ستی! اَب میں اَرچن کا وَرنن کرتا ہوں۔ اسے دھیان پُوروک سُنو۔ جو بیل پتر، پُشپ تتھا چندن کو پوترتا اَنیو وچار کے ساتھ، لوگوں سے پُوچھ کر لگاوے، دھرم کی ریتی کے انوسار جس نے دھن سنگرہ کیا ہو، اُس سے پُوجا کے برتن تتھا سامگری ایکتر کرے، اپنے سُوامی ایشٹ دیو کی شوڈشوپ چار پُوروک نسوارتھ پُوجا کرے، سمے تتھا نیم میں کوئی کمی نہ ہونے پاوے، اِسی کو اَرچن کہتے ہیں۔ جو میرے مندر میں پھُول واڑی لگاوے اَتھوا میرے لنگ کی استھا پنا کرے تتھا میرے لئے اُتسو کرے، یہ سب اَرچن کے بھاگ ہیں۔ جو اِس پرکار میرا اَرچن کرتا ہے، وہ دونوں لوکوں میں سدّھ پراپت کرتا ہے۔ اب میں وندن کی ویاکھیا کرتا ہوں۔ ہے ستی! منتر کا جپ کرے تو بار بار اُس کا دھیان کرنا چاہئے اور من کو ایکاگر کر کے پرنام کرنا چاہئے۔ یہی وندنا کا پھل تینوں لوکوں میں پرسدھ ہے۔ اسی کے پرتاپ سے سنکادک نربھر رہتے ہیں۔"

شوجی بولے — "ہے ستی! اَب میں تمہیں داسیہ بھاو کے وِشے میں بتاتا ہوں۔ جو اِندریوں کو وش میں کر کے مجھے پرسن کرتا رہے، جو میری پرسنتا سے من تتھا

شریر کی کام واسنا کو جڑ سے نشٹ کرے تو وہ دونوں لوکوں کا سُکھ پراپت کرتا ہے۔ جس منُشیہ کے وچار میں دُکھ سُکھ، بُرا بھلا، راگ دویش، ہجے پراجے، لابھ تتھا ہانی برابر ہو تتھا جو اِس بات پر پُورن وشواس رکھتا ہو کہ جو کچھ بھی پربرہم ہمارے لئے کرتا ہے، وہ سب ہماری بھلائی کے لئے ہی ہے ایسے درڑھ وچار کو سکھیہ کہتے ہیں۔ ایسے منُشیہ کو تینوں لوکوں میں کوئی وستو دُرلبھ نہیں ہوتی۔ جو منُشیہ اپنی دیہہ، سیوک، پشو، دھن تتھا کُش آدی سمست وستوؤں کو تیاگ کر تتھا اُن کا موہ دُور کر، میرے لئے سنکلپ کردے اور اُن کے لئے پھر کوئی یرتن نہ کرے، اُن کی پریتی تتھا دھیان نہ کرے، اُسے آتم سمپرن کہتے ہیں۔ اِس سے گرو دُور ہو جاتا ہے۔ جب تک منُشیہ اس کو من، وانی تتھا کرم سے نہیں کرتا، تب تک وہ اپنے سُوامی مجھ کو پراپت نہیں کر پاتا۔ ایسے منُشیہ کو سب وستوئیں سُلبھ ہیں، کوئی وستو دُرلبھ نہیں۔ میں سدیو رات دِن اس کی رکشا کرتا ہُوں تتھا اس کے نکٹ ہی نواس کرتا ہُوں۔ بھکتی کے کیول یہی نو انگ ہیں۔"

شوجی نے کہا ــــ ہے ستی! اب میں بھکتی کے اُپانگ کا ورنن کرتا ہُوں۔ اُپانگ دس ہیں۔ اُن میں سے پرتیک دُکھ کو نشٹ کرنیوالا ہے۔ اِس لئے بٹ تتھا پیپل کی سدیو پُوجا کرنی چاہیئے اور اُن کا جل سے سینچن کرنا چاہیئے۔ اُن کا انادر کرنا، میرا اپمان کرنا ہے۔ اُن کی پری کرما دائیں اور سے کرنی چاہیئے۔ اِن دونوں برکشوں کی سیوا سے ہی نربھے پرم پد پراپت ہوتا ہے۔ دُوسرے ولوورکش کی سیوا کرنی چاہیئے اور اُس کو میرا ہی شریر سمجھنا چاہیئے۔ اُس کے پُوجن سے کوئی کشٹ نہیں رہتا۔ اس کو جل سے سینچ کر، اُس کا پُوجن کرنا تتھا اُس کی آرتی اُتارنا اُچیت ہے۔ جو لوگ نتیہ ایسا کرتے ہیں، اُنھیں کو ہماری پُوجا کی پھل پراپت ہوتا ہے۔ تیسرا اُپانگ ریوا ارتھات نرمدا، سُرسری ارتھات گنگا آدی کا پُوجن کہلاتا ہے۔ اُن میں پوترتا کے ساتھ اسنان کرنے سے بڑا پُنیہ ملتا ہے۔ جیسا کہ ویاس جی آدی نے کہا ہے۔ چوتھا اُپانگ گرُو سیوا ہے، جس کی استوتی وید کرتے ہیں۔ اس کے برابر اور کچھ نہیں۔ پانچویں ہمارے چودس آدی جتنے ورت ہیں، اُن میں ہمارا پُوجن کر ورت رکھے، راتری بھر جاگرن کرے۔ اُن سے جس پُنیہ کی پراپتی ہوتی ہے، وہ ویدوں میں پرکٹ ہے۔ اِسی پرکار شوراتری ماس کے دونوں پردوش تتھا ہر مہینے کی اشٹمی کے ورت بڑی مہمار کھتے ہیں تتھا اُتم گتی پراپت کراتے ہیں۔ اِن ورتوں سے ویادھ، کرات آدی نے بہت آنند پراپت کیا ہے۔ چھٹا شو آرادھن ارتھات شیو لوگوں کی آرادھنا کرنا ہے۔ اِس کے انترگت جب کسی شو بھکت کو اپنے یہاں آتا ہوا دیکھے، تب اس کا سمُوچت آدر کرے۔ اُس کو اپنے

یہاں دیکھ کر سکوٹمب پرسن ہو کر، سب پرکار سے اس کی سیوا میں تت پر رہے تھا اُس کی پُوجا آدی کرے۔ شُدھ بھوجن دُوارا اس کا سواگت کرے۔ یہ شیوارادھن اتینت پرسنتا پراپت کرانے والا ہے۔ اُسی کے پرتاپ سے اُدھک تر لوگ تینوں لوکوں کے اُدھی پتی ہوئے ہیں۔ ساتواں اَتی تھی سمان ہے ارتھات جو کوئی بھی دُوار پر بھکشا ہیتو آوے، اُس کو یتھا شکتی کچھ اوشیہ دینا چاہیئے۔ اِس میں لوک پرلوک دونوں ہی بنتے ہیں۔ یہ کبھی بھی بُھلا دینے کے یوگیہ نہیں ہے۔ آٹھواں اُپانگ براہمن کا سمّان ہے۔ اِس کے دُوارا بہت سے منُشیوں نے پرم پد پراپت کیا ہے۔"

سداشو جی بولے ــ "ہے دیوی! میں برہم شریر ہُوں، اِس لئے براہمن کی پُوجا، اُس کو میرے سمان سمجھ کر کرنی چاہیئے۔ نواں اُپانگ تیرتھ تھا شستر میں بھرمن آدی ہے۔ سمست تیرتھوں میں سے سات پُریوں کا برنن کیا گیا ہے۔ اُن میں آنند ون اتھارت شری کاشی جی کا بہت مان ہے۔ اِس لئے نیمت ریتی کے انوسار پریم پُوروک کاشی جی کی پری کرما کرنی چاہیئے تھا دھرم شاستر کے کتھنا نسار سب باتیں کرنی چاہیئے۔ سب تیرتھوں کا پھل اسی کو پراپت ہوتا ہے، جس کی مرتیو کاشی میں ہوتی ہے۔ یہی بات ویدوں میں بھی کہی گئی ہے۔ دسواں بڑا دھرم اہنسا ارتھات کسی جیو کو کشٹ نہ پہنچانا ہے۔ جس نے ہنسا کو تیاگ کر اہنسا ورت کو اپنا یا وہ مانو سنسار کے سمست دھرموں کو پراپت کر سکا ہے۔ یہ اہنسا ورت اَتی پرسنتا دینے والا ہے۔ ہے دیوی! جس کے ہردے میں تُم واس کرتی ہو وہی مجھے اتینت پریئے ہے۔ لوگ کلیگ میں گیان ویراگیہ کو کم چاہیں گے۔ اُس یُگ میں کیول بھکتی کو ہی پرمکھ سمجھنا چاہیئے۔ ہے پاروتی! تُم نے مجھ سے جو کچھ پُوچھا، میں نے اُس کا تمہیں پُوری طرح سے اُتر دیا۔ اس ورتانت کو جو سُنے گا اتھوا پاٹھ کرے گا وہ بھی آنند پد پراپت کرے گا۔"

۱۸ اٹھارہواں اَدھیائے 18

برہما جی بولے ــ "ہے نارد! ستی نے سداشو کے ایسے وچن سُن کر اپنے کو بھاگیہ وان سمجھا۔ اُنھوں نے پریم پُوروک اُن سے بھکتی کے انگ پُوچھے تھا اُپاسنا کے پرکار، جس کے پانچ انگ ہیں، پُوچھے۔ شو جی نے تنتر شاستر کا استوتر، کوچ، سہستر نام، پٹل تھا پدتی سہت اور انیک پرکار ینتر، منتر، چیٹک آدی گنوں سہت ورنن کیا۔ انھوں نے پریم میں ورِدھی کرنے والی کتھائیں تھا آنند اُتپن کرنیوالے ورتانت، اپنے بھکتوں کی مہما، جس سے بھکتی میں ورِدھی ہوتی ہے تھا انیک دھرم جیسے نرپدھرم اتھارت راج نیتی، استری دھرم، ورناشرم دھرم، پُتر دھرم تھا شنکر دھرم آدی کا وستار پُوروک ورنن کیا۔ سامدرک شاستر

جیوتش آدی شاستر بھی ستی کو بتائے۔ اِسی پرکار شو تتھا ستی کیلاش میں نواس کرتے رہے اور بہت ورشوں تک وِہار کرتے رہے۔ اِس کے پشچات ستی نے اپنے پتا کے یگ میں شو کا اپمان دیکھ، کرودھ سے شریر کو پران رہت کر دیا۔ وہی ستی پھر ہماچل کے گھر اُتپن ہو کر شوجی کی سیوا میں پہنچی۔"

نارد جی اتنی کتھا سن کر بولے — "ہے برہما جی! سمپورن سرشٹی کے سوامی سدا شو، جو کسی کے بھی شتر نہیں ہیں، اُن کے ساتھ دکش نے اس پرکار سے بیر کیوں کیا؟ اُن کی بدھی کیوں اور کیسے بھرشٹ ہو گئی؟ شوجی نے اپنی شکتی کو کس پرکار تیاگ، تتھا ستی نے شوجی کا کیا اپرادھ کیا تھا جو اُنھیں اپنا شریر تیاگنے کو وِوش ہونا پڑا؟ ستی کا اَنادر کس پرکار ہوا تھا جن لوگوں نے اُن کا انادر کیا تھا، اُنھیں ستی نے بھسم کیوں نہیں کر دیا۔ وے سنویم کیوں اپنی دیہہ چھوڑ بیٹھیں؟ آدی شکتی ہوتے ہوئے بھی وے اِس پرکار کیوں انتردھان ہوئیں۔ یہ چرتر میرے ہردے میں سندہ بڑھا رہا ہے۔ سب سے بڑا آشچریہ تو یہ ہے کہ ستی دکش پرجاپتی کو اتینت پریے تھیں، پھر دکش نے اُن کے پرتی ایسا یہ دیوہار کیسے کیا؟"

نارد کی یہ بات سن کر پتامہہ برہما جی نے کہا — "ہے پُتر! یہ سب اُنھیں شوجی کی مہما ہے۔ اِس میں اور کسی کو دوش کیسے دیا جائے؟ استو اب ہم تمھیں وہ ورتانت سناتے ہیں، جس پرکار شری شوجی نے دکش پرجاپتی کی شُدھ بُدھی کو بھرشٹ کر کے، اُن سے ویر بڑھایا تھا۔ ہے نارد! ایک بار دکش پرجاپتی نے ایک یگ رچایا۔ اس اُتسو میں بھاگ لینے کے لئے سبھی دیوتا تتھا رشی منی آدی اپنی اپنی پتریوں سہت دکش کے گھر پہنچے۔ میں بھی اپنے سیوکوں سہت یگ شالہ میں گیا۔ مجھے دیکھ کر سبھی سبھاسدوں کو اتینت پرسنتا ہوئی۔ کچھ دیر بعد جب بھگوان سداشو بھی وہاں پہنچے تو ہم سب لوگ اُنھیں دیکھتے ہی اُٹھ کر کھڑے ہو گئے تتھا ہاتھ جوڑ کر، بہت پرکار سے اُن کی استوتی کرنے لگے۔ چاروں اور جے شو، جے شو، کا ناد گونج اُٹھا۔ ہم نے پرارتھنا کرتے ہوئے کہا۔ "ہے پربھو! آپ نے اس یگ شالہ میں اُپستھت ہو کر ہم لوگوں کے اُوپر اتینت کرپا کی ہے۔"

ہے نارد! ہم لوگوں دوارا اس پرکار کی گئی استوتی کو سن کر شوجی اتینت پرسن ہوئے۔ تدوپرانت اُن کی آگیا سے ہم سب لوگ یتھا استھان بیٹھ گئے۔ اُس سمے ہم سبھی سبھاسد اپنے کو پرم دھنیہ مان کر، من ہی من پرسن ہو رہے تھے۔ اِس کے کچھ دیر بعد ہی اُس یگ شالہ میں دکش پرجاپتی بھی آپہنچے۔ اُنھیں دیکھ کر سب دیوتا تتھا رشی منی پھر اُٹھ کھڑے ہوئے تتھا دنڈوت پرنام کرنے کے اُپ

رانت اُن کی اُستوتی کرنے لگے۔ میں، وشنو جی تتھا شو جی اپنے آسن پر جیوں کے تیوں بیٹھے رہے۔ یہ دیکھکر دکش نے کرودھ بھری دِرشٹی سے دیکھتے ہوئے مجھے پرنام کیا۔ پھر اتینت اُہنکار پُوروک اُپنے آسن کو گرہن کیا۔ تدوپرانت جب دکش نے یہ دیکھا کہ اُس کے جاماتا شو جی نے بھی اُسے پرنام نہیں کیا ہے، تب وہ اتینت اہنکار میں بھر کر، شو جی کے پرتی کٹو شبد کہنے لگا۔ شو جی کی مایا کے وشی بھوت ہو کر مرتیو کو پراپت ہونے والا دکش، شو جی کی نندا کرتا ہوا، سمست سبھاسدوں کو سمبودھت کرتے ہوئے اِس پرکار بولا۔ "ہے سبھاسدو! آپ لوگ میری بات کو مَن لگا کر سُنیں۔ اِس سبھا میں اُپستھت بڑے بڑے دیوتاؤں نے مُجھے ہاتھ چھوڑ کر دنڈوت کیا ہے، پرنتو شو نے جاماتا ہوتے ہوئے بھی، مجھے پرنام نہ کر کے اپنی مُورکھتا کا بھاری پریچے دیا ہے۔ شو کا یہ کاریئے وید کے وِردھ ہے۔ نہ تو اس کے ماتا پتا کا ہی کچھ پتہ ہے اور نہ اِس کے کُل شیل کے سمبندھ میں ہی کوئی کُچھ جانتا ہے۔ استو بدھیمانوں کا یہ دھرم ہے کہ وے مُورکھ کو دنڈا وشیہ دیں۔ یدی وے ایسا نہ کریں تو سنسار میں اُدنڈتا بہت بڑھ جائے گی۔ اس لئے میں شو کو شاپ دیتا ہُوں اور اُپنے براہمن ونش کا تیج پرکٹ کرتا ہُوں۔"

ہے نارد! اِتنا کہہ کر دکش نے شو جی کا یہ شاپ دیا کہ ہے شو! تُم مُورکھوں کے سمان کرم کرنیوالے ہو، اُتا تُمہیں آج سے کسی بھی یگ میں بھاگ نہیں ملے گا۔ دکش کے اِس شاپ کو سُن کر شو جی نے کوئی اُتّر نہیں دیا۔ وے چُپ چاپ بیٹھے رہے۔ پرنتو اس سمے نندی سے نہیں رہا گیا۔ اَستو، نندی گن نے اُتینت کُردھ ہو کر دکش سے کہا۔ "ہے دکش! تو نے شو جی کو شاپ دیکر اپنی پرم مُورکھتا کا پردرشن کیا ہے۔ کیا تو یہ نہیں جانتا کہ شو جی کے دوارا ہی اُس سمپُورن سرشٹی کا بھرن پوشن ہوتا ہے؟ پھر بھی جو تو شو جی کو اُشبھ کہتا ہے، یہ تیری مُورکھتا نہیں تو اور کیا ہے؟ ہے پاپی! تو نے ایسے پرم پردھان پُرش کی نندا کی ہے، اَستو، میں تجھے یہ شاپ دیتا ہُوں کہ تیرا یہ شو نندک مُکھ نہ رہے اور تیرا کوئی بھی منورتھ پُورن نہ ہو۔"

ہے نارد! نندی گن کے مُکھ سے یہ شاپ سُن کر دکش پرجاپتی نے اتینت بھے بھیت ہو اُنہیں بھی یہ شاپ دیا۔ "ہے نندی! تم نے میرا اپمان کیا ہے۔ اَستو، سنسار میں تم دُکھی رہوگے۔ تمہارا سوروپ وچتر ہو گا۔ وید کے وِرودھ آچرن کرنے کے کارن تمہاری بُدھی نشٹ ہو جائے گی اور تم بوجھ ڈھونے کے کام میں آؤ گے۔ یہ شاپ دیکر دکش پرجاپتی نے بھرگو آدی کی اور جو شو جی سے دویش رکھتے تھے، دیکھا۔ دکش کے اس شاپ کو سُنکر وے سب بڑے پرسن ہوئے یہ دیکھ

کر نندی کو بھر کرودھ آگیا۔ تب اُس نے اپنی اُپر مے مہاکو دکھاتے ہوئے، جن لوگوں نے شوجی کی نندا کی تھی، اُن کی اور دیکھتے ہوئے کہا— "تم سب لوگ وید تھ ہی برہما کے ونش میں اتّپن ہوئے ہو۔ تم تو کا گیان نہیں رکھتے ہو اور کام، کرودھ، لوبھ آدی کے وشی بھُوت ہو کر شوجی کے وِرُدھ آچرن کرتے ہو اتا ئیں تمہیں بھی یہ شاپ دیتا ہوں کہ تمہیں شُبھ کرموں کا پھل پراپت نہ ہوگا اور تم کبھی بھی پرم پد کو نہیں پا سکو گے۔ جو لوگ شوجی سے دویش رکھنے والے ہیں وے سب وید کے وِرُدھ چل کر براہمن کے کرموں کا تیاگ کر بیٹھیں گے۔ وے مہا درِدر ہو کر کُکرم کریں گے تتھا انت میں نرک واس پائیں گے۔"

ہے نارد! اِس پرکار نندی گن نے جب براہمنوں کو بھی شاپ دے دیا، اُس سمے شوجی نے ہنستے ہوئے کہا— "ہے سبھاسدو! ہم تمہیں اب سچّے گیان کا اُپدیش کرتے ہیں۔ اُس گیان کو سُن کر کوئی اپرسن نہ ہو۔ وید کو اکشر تتھا منتر کہا جاتا ہے۔ اُس میں بھی سوکت کو اتینت آنند دینے والا کہا گیا ہے۔ اِسی لئے گیانیوں کے مَن سُوکت میں لگے رہتے ہیں اور وے بُدھیمان جن اپنے من کو سدیوا اپنے وش میں کئے رہتے ہیں۔ استو، میں نندی سے بھی یہ کہتا ہوں کہ ہے نندی! تم ودوان ہوتے ہوئے بھی اپنے ہردے میں کرودھ کو جو استھان دے رہے ہو، یہ اُچت نہیں ہے۔ دکش نے مجھے کوئی شاپ نہیں دیا۔ یہ ٹھیک ہے کہ اُس نے جاننے یوگیہ بات کو جانتے میں اپنا مَن نہیں لگایا ہے اور اس پرکار سبھا میں میرا اپمان کر اپنے اگیان کو پردرشت کیا ہے۔ پھر بھی، تمہیں یہ جان لینا چاہیئے کہ اِس جگت کے سمپُورن کرموں کو کرنے والے ہمیں ہیں۔ ہماری اِکشا ہے اور ہمیں اِسکے بھیتر باہر سب استھانوں پر نواس کرتے ہیں۔ ہم شُدھ اور اَشُدھ، بھُوت، پریت، دیوتا، دیتیہ آدی تینوں لوکوں کے پرانیوں کو اُتپن کرنے والے ہیں۔ استو، تمہیں یہ اُچت ہے کہ ہمارے اِن وچنوں کو سُن کر اپنے کرودھ کو دُور کر دو اور اب کسی کو بھی شاپ آدی مت دو۔" ہے نارد! شوجی کے یہ وچن سُن کر نندی گن نے اپنا کرودھ شانت کر لیا۔ تدوپرانت شوجی کیلاش پروت کو چلے گئے۔ دکش پرجاپتی بھی اُسی کرودھ میں بھرا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔ اُس دِن سے وہ سدیو شوجی کی نندا کرنے لگا۔ یدی وہ کسی شو بھکت کو دیکھ لیتا تھا تو اُسے بہت کرودھ آجاتا تھا۔ شوجی کی مایا ایسی اپرمپار ہے کہ وہ کب کس سے کیا کرا بیٹھے گی، اِس کا کوئی پتہ نہیں چلتا۔"

١٩ اُنّیسواں اَدھیائے ١٩

برہمّا جی نے کہا ۔۔۔ "ہے نارد! شوجی کی لیلا اننت ہی پوِتر اتیو شُدھ ہے، جس کو پُورن رُوپ سے وید تتھا پُران بھی نہیں جانتے ہیں۔ اب میں تمہیں شوجی کے چرتر کے وِشے میں اور بتاتا ہُوں۔ ایک بار شوجی اپنی پتنی ستی سہت تینوں لوکوں کے اولوک نارتھ چلے۔ پرتھوی پر گھومتے گھومتے وے ڈنڈک وَن میں پہنچے۔ اُنھوں نے وہاں رام چندرجی کو لکشمن سہت دیکھا کہ وے چاروں اور دُکھ سے ولاپ کرتے ہوئے سیتاجی کو ڈھونڈھ رہے ہیں۔ اُنھوں نے رام چندرجی کو دیکھ کر پرنام کیا کیوں کہ وے پہلے وشنو کو ایسا وردان دے چُکے تھے۔ شوجی پھر جے کہہ کر آگے بڑھے تتھا اُچت سمے نہ جان کر، اُن سے کچھ وارتا نہ کی۔ اس لئے ستی نے جب یہ حال دیکھا کہ شوجی اپنے پرم بھکت رام کو اس پرکار چھوڑ کر آگے بڑھ گئے تو وے بولیں ۔۔۔ "ہے انادی سرو وِیری برہم آپ نے برہما، وشنو، سُر، مُنی تتھا سمپُورن سرشٹی کی اُتپتی کی ہے۔ یہ سب آپ کی سیوا، اُپاسنا کرتے ہیں۔ پھر آج دشرتھ کے پُتر رام چندرجو وَن میں مِلے، تو آپ نے اُن کو پرنام کیوں کیا؟ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اِس کا کارن کیا ہے؟ مجھے اس کی بہت چِنتا ہے۔"

شوجی نے جب ستی کو ایسی چِنتا میں مگن دیکھا تو وے بولے "ہے ستی! رام چندرجی رما کے پتی وشنو ہیں، جو سنسار کے پالن کا ادھیکار رکھتے ہیں۔ اُن کا اوتار بھکتوں کے لئے ہی ہے۔" پھر شو نے ستی کو اُن کے اوتار لینے کا کارن بتایا۔ پرنتو ستی کا مَن پھر بھی سنتشٹ نہ ہُوا۔ تب شوجی نے وشنو کے اوتار کے اَنیک چرتر ستی کو سُنائے، پرنتو پھر بھی اُنھیں کوئی نہیں بھایا اور نہ اُنھیں وِشواس ہی ہوا۔ یہ دیکھ کر شوجی نے پُنا اُن سے کہا ۔۔۔۔

"ہے ستی! یدی تم کو وشواس نہ ہو تو سونیم جا کر پریکشا کیوں نہیں کرتی؟ تم وہی کرو، جس سے تمہارا سندہ دُور ہو سکے میں یہاں برگد کی چھایا میں بیٹھا ہوا تمہاری تب تک پرتیکشا کرونگا، جب تک تم پریکشا لیکر لوٹ نہ آؤگی۔" ستی شنکر کی یہ آگیا پا کر سندہ مُکت چلیں۔ اُنھوں نے مَن میں وچار کیا کہ میں کس پرکار اُنکی پریکشا لُوں؟ بہت سوچنے کے پشچات یہ نشچے کیا کہ میں رام چندرجی کے سمکھ شری سیتاجی کا رُوپ دھارن کر جاؤں۔ یدی وے واستو میں وشنو ہونگے تو مجھے اَوشیہ پہچان لیں گے اور یدی کیول راج پُتر ہونگے تو نہیں پہچان سکیں گے۔ یہ وچار کر وے سیتا کے رُوپ میں ہنستی ہوئی شری رام چندرجی کی اور گئیں۔ لکشمن نے جب ستی کو اِس سوروپ میں دیکھا تو آشچریہ میں آکر جانا کہ یہ ستی ہے، پرنتو پُورن گیان نہ ہونے کے کارن وے کچھ نہ بولے۔ پرنتو جب رام چندرجی نے

ستی کو ایسے چھل سوروپ میں دیکھا تو وے ہنس پڑے تتھا شو شو، کہتے ہوئے بولے" جس کا دھیان کرنے سے سمپورن دُکھ تتھا بھرم دُور ہو جاتے ہیں اور جس کے ہردے میں سدا شو کا استھان ہے، آپ نے اُسے دھوکھا دینے کا پریتن کیا ہے یہ سب شو کی ہی مایا ہے۔ دھنیہ ہے ایسی مایا کو جو سب کو، اِس پرکار نچاتی ہے۔" اس کے پشچات رام چندر جی نے اتینت نمرتا کے ساتھ اپنا پتا سہت نام لیکر پُوچھا" شوجی کہاں ہیں تتھا ہے ماتا! تم اُن سے الگ وَن میں اکیلی کیوں پھر رہی ہو؟ تم نے اپنا سوروپ تیاگ کر، یہ رُوپ کیوں دھارن کیا ہے؟" ستی یہ سُن کر آشچریئے چکت ہوئیں تتھا اُنھوں نے سدا شو کا دھیان کر رام چندر جی کو، وشنو کا اوتار جانا۔ پھر وے اپنا رُوپ دھارن کر، رام چندر جی سے بولیں اَب مجھے پُورن وشواس ہے کہ تم وشنو کے اوتار ہو، جنھوں نے راجہ دشرتھ کے یہاں اوتار لیا ہے۔ پرنتو ایک شنکا ہے وہ تم سے پُوچھتی ہُوں کہ شوجی تمہارا چتر بھی سوروپ دیکھ کر کبھی اِتنے پرسن نہیں ہوئے، جتنے یہ سوروپ دیکھ کر آج پرسن ہوئے ہیں۔ اتینت پریم سے اُن کے اشر بہہ چلے تتھا وے تمہاری پرشنسا کرنے لگے۔ تم مجھے ستیہ بتاؤ کہ اِس کا مکھیہ کارن کیا ہے؟"

ستی کے مُکھ سے ایسے وچن سُن کر رام چندر جی پریم وِہل ہو گئے تتھا اُن کے نیتروں سے اشر دھارا پرواہت ہونے لگی۔ اُنھوں نے پریم مگن ہو کر چاہا کہ اُسی سمے چل کر شو کو دیکھیں۔ پرنتو اُچت سمے نہ جان کر تتھا ستی کی آگیا پا کر اُنھوں نے کیول شو کا دھیان ہی کیا۔ پھر رام چندر جی نے کہا۔۔"آج میں نے اُسے دیکھا جو تینوں لوکوں میں پرکٹ دکھائی نہیں دیتا ہے۔ یہ میرا سوبھاگیہ ہے کہ میں نے اُس سوروپ کو دیکھا ہے۔ میرے بھاگیہ دھنیہ ہیں کہ اُن کی میرے اُوپر ایسی کرپا ہے، جن کا دھیان سدھ، مُنی، دیوتا آدی کرتے ہیں تتھا وید استوتی میں مگن رہتے ہیں، جن کی کرپا سے ویادھ، کرات، نندا، پنچک کی استری ہریکشا تتھا اندر دھمن کو پرم پد پردان کیا ہے۔ شوجی نے کس کے اُوپر کرپا نہیں کی ہے؟" شری رام چندر اِتنا کہہ کر ستی سے بولے۔۔"ہے دیوی! شوجی نے جو مجھے پرنام کیا، اُس کا یہی ایک ماتر کارن ہے کہ وے مجھ پر پرسن ہیں۔"

۲۰ بیسواں اَدھیائے 20

رام چندر جی نے کہا —— "ہے دیوی! ایک بار شوجی نے وشوکرما کو بُلا کر ہماری گوشالہ میں ایک اَتی سُندر مندر بنانے کی آگیاّ دی تھا اُس مندر میں ایک اُتم سنگھاسن بنانے کا آدیش دیا۔ اِس پرکار جب مندر بن کر تیار ہو گیا تو شوجی نے سمپُورن دیوتاؤں، مُنیوں تھا برہما کو آمنترت کر، وہاں پر ایک اُتسو کا آیوجن کیا۔ شوجی نے مجھے بھی ویکنٹھ سے لا کر وہاں بیٹھایا تھا سب جڑی بُوٹی تھا دھن درویہ، وستر آدی ایکتر کر، میرے وشنوسوروپ کا ابھی شیک کرنا چاہا۔ میرے سر پر ایک بڑا اُونچا چھتر رکھ کر تھا مجھے سنگھاسن پر بیٹھا کر اُتم وستر پہنائے اور رتن جڑت مُکٹ میرے سر پر بندھوایا۔ اِس کے پشچات لکشمی جی سہت میرا ابھی شیک کیا۔ اُس سمے آپ نے بھی لکشمی کا بہت آدر کیا۔ دیو ناریاں گان کرنے لگیں۔ اَنیک پرکار کے باجے بجنے لگے۔ تب شوجی نے اپنے کمل رُوپی مُکھ سے ایشورئیے کے پُورن وچن کہے۔ پھر اُنھوں نے مجھے سمپُورن سرشٹی کا سوامی بنا دیا۔ اَنیک آشیرواد دیئے تھا سویم میری استوتی کی۔ پھر برہما سے کہا کہ تم بھی اِن کو پرنام کر کے اُن کی بڑائی کرو تھا سمجھو کہ آج سے وشنو تم سب کے سوامی ہوئے۔ یہ سب کو آنند پردان کریں گے تھا تم سب کی اِکشاؤں کی پُورتی کریں گے۔

شوجی کا یہ آدیش سُن کر سبوں نے مجھے پرنام کیا۔ چاروں اور سے جے جے کار کا شبد گونجنے لگا۔ پھر شو نے مجھے یہ وردان دیا "ہے وشنو! تم سب کے سوامی ہو کر، سب کے کشٹوں کو دُور کرو۔ تمہاری تینوں لوک پُوجا کریں گے۔ دھرم، کام تھا موکش دینے والے ہو کر بڑے وجئی ویر ہو گے۔ ہم سویم بھی تم پر وجے پراپت نہ کر سکیں گے۔ تم برہما کے بھی سوامی ہو۔ ہم نے تم کو تینوں لوک پردان کئے، اَب تم اوتار لیکر تینوں لوکوں کا پالن کرو۔ ہم تمہارے بھکتوں کو آنند دیا کریں گے تھا اُن کو مُکت کریں گے۔ ساتھ ہی تمہارے شترؤں کا ودھ کر، ہر پرکار سے تمہاری سہایتا کیا کریں گے۔ برہما ہماری داہنی تھا تم بائیں بھجا ہو۔ تمہارے اوتار، جو کہ رام اَنیو کرشن کے رُوپ میں ہوں گے، اُن کو ہم سویم جا کر دیکھیں گے تھا سنسار کے دیکھنے کے لئے سدیو اُن کی بھکتی کیا کریں گے"۔ ہے ماتا! تب سے جہاں شوجی نواس کرتے ہیں، میں بھی وہیں اِستھت رہتا ہُوں۔ شولوک میں ہی وشنولوک ہے، جس کو گولوک بھی کہتے ہیں۔ میں شو کے آدیشانُسار ہی اوتار لیتا ہُوں۔ میرے متسیہ آدی اَنیک اوتار ہو چُکے ہیں۔ میں نے اُنھیں اَوتاروں سے سنساری کاریئے پُورے کئے ہیں۔

ہے دیوی! اِس سمے میرا اوتار چار رُوپوں میں ہوا ہے۔ رام، بھرت، لکشمن تتھا شتر گھن۔ اُن چاروں کا مَن
ایک ہے پرنتو شریر الگ الگ ہیں۔ میں اپنے پتا کی آگیا سے وَن میں آیا ہُوں کیوں کہ اُنھوں نے کیکئی کو وردان دیا تھا
میرے ساتھ لکشمن تتھا سیتا بھی آئیں تھیں۔ راون سیتا کو ہر لے گیا ہے۔ اُسی کو ہم ڈھونڈ تے ہیں۔ آپ کے درشن
سے میرے سب کاریئے سِدّھ ہوں گے۔ اِس پرکار مجھ کو تو سیتا ہرن اتینت شُبھ ہوا، جس سے آپ کے چرنوں کے
درشن پراپت کر سکا۔ مجھے پُورا وشواس ہے کہ اب مجھے شیگھر ہی سیتا کا پتہ لگ جائے گا تتھا میں شترو پر وِجے
پراپت کر، سیتا کو پراپت کروں گا۔ سنسار میں اُس سے مہان کون ہے، جس کے اُوپر شوجی تتھا آپ کی کرپا ہو۔ تینوں
لوک میں شوجی کے سمان کوئی کرپا کرنے والا نہیں۔ اُن کے اَنیک اوتار ہیں۔ انھوں نے پاپیوں کا بہت اُدّار کیا ہے تتھا
میں اُن کے چرتر کہاں تک کہوں؟" یہ کہہ کر رام چندر جی نے ستی سے وِدا مانگی۔ اِس پرکار ستی سے آگیا تتھا آشیرواد پراپت
کر، شوجی کا دھیان دھر رام چندر جی آگے چلے تتھا اُسی پرکار اپنے کاریئے میں سنلگن ہوئے۔

۲۱ اِکیسواں اَدّھیائے 21

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی برہما سے بولے —— "ہے جگت پتا! اِس کے پشچات شوجی نے جو جو کاریئے
کئے اُن پر بھی پرکاش ڈالیئے۔" برہما جی نے کہا —— "ہے نارد! ستی کو رام چندر کا ورتانت سُن اتینت آنند ہوا،
پرنتو اُنھیں اپنے کرم کا وچار کر بہت چنتا ہوئی۔ وے ہردے میں اَتی بھے بھیت تتھا دُکھی ہو کر لوٹیں۔ مارگ میں
اُنھوں نے سوچا کہ میں نے شو کی اوگیا کی تتھا رام چندر کے وشنو ہونے پر اَوِشواس کیا، اب میں شو کو کیا اُتّر دونگی
ستی اِس پرکار سوچتی ہوئی شو کے نکٹ پہنچی تتھا اُنھیں پرنام کیا۔ شوجی نے کُشل شیم پُوچھ ہنس کر کہا —— "ہے ستی!
تُم نے رام چندر کی جس پرکار پریکشا لی، وہ سب ہمیں بتاؤ؟" ستی نے یہ سُن کر لجا سے سر نیچا کر لیا اور کوئی اُتّر نہ دیا۔
تب شوجی نے دھیان دھر کر دیکھا تتھا جو چرتر ستی نے کیا تھا، اُسے جانا۔ انھوں نے اپنی پہلی بات کو، جو وشنو کو
ابھی شیک کے سمے کہی تھی، سمرن کر اتینت کرودھ کیا اور ہردے میں نشچے کیا کہ اب یدی میں ستی سے پریم کرتا ہُوں
تو میرا پرتھم واکیہ جھوٹھ سِدھ ہوتا ہے۔ ستی جیسی استری کو چھوڑا نہیں جا سکتا، یدی چھوڑتا نہیں ہُوں
تو جو میں پہلے کہہ چُکا ہُوں وہ جھوٹھ ہوتا ہے۔ استو، شوجی نے پُنا سوچا اور نشچے کیا کہ اب ستی
سے بھینٹ نہ ہوگی۔ میں اپنے وَچن کو جھوٹھا نہیں کروں گا۔ یہ وچار کر شو ستی کو چھوڑ اپنے استھان

کو چل دیئے۔ جس سمے وے وہاں سے چلے، تب آکاش سے یہ شبد ہوا کہ ہے شو! آپ نے اپنے وچن کا پُورن رُوپ سے پالن کیا۔ آپ کے سمان دُوسرا کون ہے، جو اِس پرکار اپنے وچن کا پالن کرے؟ یہ شبد سُنکر ستی بہت بھیبھیت ہوگئیں۔ اُنھوں نے کچھ سوچ کر شو سے پُوچھا ــــ "ہے پربھو! آپ نے کیا نشچے کیا ہے؟ آپ ستیہ بولنے والے ہیں استو آپ مجھ سے ستیہ ستیہ کہیئے؟ ستی کے بار بار پُوچھنے پر بھی شوجی نے یہ بات چھپا رکھی۔ یہ دیکھ کر ستی کو وشواس ہوگیا کہ شوجی نے اُنھیں تیاگ دیا ہے۔

کچھ دیر کے پشچات ستی شوجی سے بولیں ــــ "ہے ناتھ! میں نے جو کچھ بھی کیا، وہ اگیان تتھا مُورکھتا وش کیا ہے۔ اب آپ دُودھ اور پانی الگ کرکے دیکھیں کیوں کہ پریتی کی یہی ریتی ہے۔ میں سنویم ہی اپنے کرم پر بہت لجّت ہُوں۔ پرنتو شوجی نے اس بات کو پرکٹ کرنا اُچت نہ سمجھا۔ وے اَنیک پرکار کی کتھا آدی کے سُنانے میں سمے ٹالتے رہتے، پرنتو انت میں اُن کو ستیہ بات کہنی ہی پڑی۔ اِس پرکار وے کیلاش پروت پر پہنچے۔ شوجی من میں وِچار کر برگد کے نیچے آسن لگا کر بیٹھ گئے تتھا اپنے سوُروپ کا دھیان کرنے لگے۔ اِدھر ستی مندر میں اتینت اُداس ہوئیں۔ اُن کا ایک ایک دِن یُگ کے سمان بیتتا تھا، پرنتو سوائے اُن کے اور کسی کو یہ حال پرتیت نہ ہو پایا۔ دِن دِن دُکھ بڑھتا ہی جاتا تھا۔ وے سوچتیں کہ یہ دُکھ کبھی کے یوگیہ نہیں۔ پتہ نہیں، اس دُکھ ساگر سے میں کب پار ہُوں گی؟ میں نے شو کا کہنا نہ مانا، یہ اُسی کا پرنام ہے۔ تینوں لوکوں میں ایسا کون ہے جو شو کی اوگیا کر آنند پراپت کرسکے؟ پھر وے من ہی من کہتیں ــــ "ہے شو! آپ کا کوئی دوش نہیں ہے۔ میں نے جو کچھ بھی کیا، اُس کا پھل پراپت کر رہی ہُوں۔ ہے بھاگیہ! تجھے ایسا نہ چاہیئے تھا کہ مجھے شو کے وِرُدھ کیا۔ ہے برہما! ایسے سنکٹ کے سمے میں تم میری مدد کرو، تاکہ میرا شریر یہ بدل جائے۔ ہے مرتیو! میں تم سے نویدن کرتی ہُوں کہ تم مجھے اِس سنسار سے اُٹھالو۔"

شوجی کو اس پرکار سمادھی میں ستاسی ہزار ورش ویتیت ہوئے۔ اِتنے سمے کے پشچات جب وے سمادھی سے جاگے تو اُنھوں نے ستی کو اپنے سمکھ کھڑا پایا۔ شوجی نے اُن کو اپنے سمکھ بیٹھایا تتھا اُس بات کو سماپت کر انیہ باتیں آرمبھ کیں، جس سے ستی کو کوئی دُکھ نہ ہو۔ اس پرکار وے پرسن رہنے لگیں۔ شو نے بھی اپنے گن کو نہ توڑا۔ یہ کوئی آشچریئے کی بات نہیں ہے کہ ستی کو پچھلی بات کا کچھ دُکھ نہ ہوا تتھا وے سبھی باتیں بھول گیں۔ شوجی پرتیک شریر میں ہیں۔ بہت سے مُنی یہ کہتے ہیں کہ شو اور شکتی کا بچھوہ یہ پیچھے کے

وچن ہیں۔ شو کے چرتر ہر کلپ کے الگ الگ ہیں۔ کلپ بھید کا حال کس کو گیات ہے؟ وے جو کچھ کریں، سب اُچت ہے۔ اِس میں کسی پرکار کا سندہ نہیں کرنا چاہئے۔ شو تتھا شکتی کا بھید اتینت گُپت انیو کٹھن ہے، اس کو کوئی نہیں جان سکتا۔ شیش تتھا وشنو بھی اُن کے چرتر کا ورنن کرنے میں اسمرتھ ہیں۔ یہ جان کر بھکتوں کو اُچت ہے کہ سندہ رہت ہوکر اُن کی پُوجا آرادھنا کریں۔ ہے نارد! اِس پرکار جب بہت سمے ویتیت ہوگیا، تب شو نے اپنا وہ چرتر کیا، جس کو دیکھ کر سب کی بُدھی بھرمت ہوگئی۔"

۲۲ بائیسواں اَدّھیائے 22

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! جب ہم نے دکش پرجاپتی کا ابھی شیک کر اُس کو سب پرجاپتیوں کے اُدھیکار پردان کئے تو وہ اہنکار میں لین ہوگیا، جس کے کارن اُس کی بُدھی بھرشٹ ہوگئی۔ اُس سمے دکش نے سمپُورن سامگری ایکتر کر، پرجاپتی یگ کرنے کی اِکشا پرکٹ کی۔ یہی اِکش لیکر وہ کن کھل تیرتھ گیا۔ وہاں اُس نے سب مُنیوں کو بلایا۔ ویاس، گکُبھ، گوتم، بھاردواج، کشیپ، انگرا، وششٹھ، وام دیو، جیمنی، پپّل، پراشر، بھرگو، دَدھی چی، نارد آدی کو بُلایا۔ اِن کے اُترکت سنسار بھر کے سمست دیوتا تتھا براہمن آکر وہاں اُپستھت ہوئے۔ اگنی بھی اپنے گنوں سہت یگ میں پہنچے۔ انیہ دیوتا بھی اُس کے بُلاوے پر، وشنو سہت پرسنّتا پُوروک یگ میں سمِلت ہوئے۔ دیوراج اِندر اپنی پتنی شچی سہت ایراوت پر چڑھ کر وہاں پہنچے۔ پاوک میگھ پریم پھنسے پر، وایو ہرن پر تتھا شو کے متر کُبیر پُشپک وِمان پر چڑھ کر وہاں آئے۔ ورُن بھی اپنے واہن پر آرُوڑھ ہوکر یگ شالہ میں پہنچے۔ سوریئے اپنی پتنی سہت تتھا چندرما بھی اپنی پتنی روہنی سہت وہاں جا اُپستھت ہوئے۔

دکش نے سب کو اُپستھت دیکھ کر اتی آنند میں مگن ہو، سب کا آدر ستکار کیا اور سب کے نواس کیلئے وِشوکرما دوارا بنائے ہوئے مندر بتادیئے، جن میں سب نے نواس کیا۔ اُس سمے ستی جی گندھ مادن پروت پر اپنی سکھیوں سہت کریڑا کر رہی تھیں۔ انھوں نے دیکھا کہ چندرما اپنی پتنی سہت چلا جارہا تھا۔ ستی نے اپنی وِجیا نام کی سکھی کو آدیش دیا کہ تم چندرما سے جاکر پُوچھو کہ وہ کہاں جارہا ہے۔ سکھی کی آگیا انسار وِجیا نے چندرما سے جاکر پُوچھا کہ ستی پوچھتی ہیں کہ تم اپنی پتنی سہت ایسے ٹھاٹھ سے کہاں جارہے ہو؟ یہ بات سُن کر روہنی نے کہا کہ ستی کے پِتا دکش پرجاپتی نے کن کھل میں ایک یگ کا آیوجن کیا ہے۔ وہاں بہت بڑا اُتسو ہے۔

اُن کے نمسترن پر سمست دیوتا وہاں گئے ہیں۔ برہما تتھا وشنو بھی وہاں شو بھایمان ہیں۔ تم تو اِس پرکار پوچھتی ہو۔ جیسے کوئی مُورکھ ہنسی میں پوچھے۔ اِس کا کیا کارن ہے کہ تم کو اِس یگ کے وِشے میں کچھ بھی پتہ نہیں ہے؟ وہاں سمست دیوتا اپنا اپنا بھاگ لینے گئے ہیں، تم وہاں اپنی اِکشا سے نہیں گئیں یا دکش نے تم کو بلایا ہی نہیں ہے۔ وجیا یہ سُن کر لوٹ آئی تتھا روہنی دوارا کہے گئے شبد ستی جی کو کہہ سنائے۔ اِس سماچار کو سُن کر ستی جی کو اتینت دُکھ ہوا۔ وے اپنے من میں سوچنے لگیں کہ کیا ماتا پتا نے مجھ کو بھلا دیا ہے جو مجھے اور شو جی کو انھوں نے نہیں بلایا؟ ایسا سوچکر ستی اُسی سمے شو جی کے پاس گئیں۔ اُدھر چندر ما بھی اپنی استری روہنی سہت دکش کے پاس گیا۔

ہے نارد! دکش کے یگ کی سجاوٹ تتھا اُس سمے کے آنند، جو اُس یگ میں منائے جا رہے تھے، اُورن نیئے ہیں۔ جب سب مُنی انیو دیوتا گن کھل ہیں، جو کہ ہر دوار میں ہے، آ گئے، تب دکش نے یگ آرمبھ کیا۔ دکش اپنی پتنی سہت یگ میں پرورت ہوا۔ بھر گو مُنی کو یگ کرانے والا آچاریہ بنایا گیا۔ دکش نے اُس یگ میں سب کو اُپستھت دیکھ، شو سے شترتا سوئیکار کی۔ اُس سمے میرے پُتر دِدھی جی نے سداشو کو یگ شالہ میں نہ دیکھ، آچاریہ سے کہا۔ اِس اُتسو میں سمست دیوتا، مُنی تتھا برہما کے پُتر آدی آئے ہیں، پرنتو پھر بھی میں نشچے سے کہتا ہوں کہ یہ سبھا سداشو کے بنا اشوبھت ہے۔ وے شُبھ کرموں کے مُول ہیں، وے سب دیوتاؤں کے سوامی ہیں۔ کیا کارن ہے کہ وے یہاں نہیں ہیں؟ تم لوگ شو کو کیوں بھول گئے؟ ہے دکش! تمہاری بُدھی اِس پرکار کیوں بھرشٹ ہو گئی؟ اب بھی کچھ نہیں بگڑا ہے۔ تم سب دیوتاؤں، مُنیوں تتھا براہمن انیو وشنو کو ساتھ لیکر، شو کو پرسن کر کے یہاں لے آؤ۔ ساتھ میں ستی جی کو بھی پرسن کر کے یہاں لے آؤ۔ یہ نشچے سمجھ لو کہ بنا شو کے یہاں آئے، یہ یگ پُورن نہیں ہوگا۔ آشچریہ ہے، ایسے دیوتا کو، جس کا سمرن کرنے اتھوا نام لینے سے سمپُورن کاریہ سِدھ ہوتے، تم لوگ کیوں بھول گئے تتھا اُنھیں یہاں کیوں نہیں بلایا؟ میں پھر کہتا ہوں کہ جب تک شو یہاں نہ آئیں گے، یگ پُورن نہ ہوگا۔"

دِدھی جی کے ایسے وچن سُن کر دکش اتینت کرودھت ہوا تتھا ہنس کر بولا — "ہے دِدھی جی! یہاں پر سب دیوتاؤں کے سوامی بیٹھے ہیں۔ سب دھرم، وید تتھا شُبھ کرم پُورن رُوپ سے اُپستھت ہیں۔ سب کے سوامی وشنو بھی ہمارے اِس یگ میں وراجمان ہیں۔ اب کیا شیش رہ گیا ہے سو مجھے بتا دو۔ میرے اِس یگ میں برہما، وید، دھرم شاستر، پُران تتھا اُپنشد بھی اپنے اپنے گنوں سہت آ چکے ہیں۔ میرا یہ سوبھاگیہ

ہے کہ اِن سب نے مجھ پر بڑی کرپا کی ہے۔ آج میرے یہاں اِندر، سمست دیوتاؤں کے ساتھ وشنو بھگوان تتھا تمہارے سمان اَنیک مُنی وراج مان ہیں، اب پھر شو کے آنے کی کیا آوشیکتا ہے؟ تم سب مل کر یگ کو پورا کرو۔ میں نے اپنے بھاگیہ وش تتھا برہما کی آگیا مان کر، اپنی کنیا کا وِواہ شو کے ساتھ کر دیا۔ یدیپ یہ وِواہ اَنوچت ہوا، کیوں کہ وہ کلوان نہ تھا۔ شو سنسار سے وِرکت، مہا اہنکاری ہے۔ اُس پر بھی وہ ماتا پِتا وِہین ہے۔ اِس لئے میں نے ایسے شو کو اِس یگ میں بُلانے کی آوشیکتا نہ سمجھ کر نہیں بُلایا ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ تم پُنا ایسے وَچن مُکھ پر نہ لانا۔ اب یہی اُچت ہے کہ تم سب مل کر میرا یگ پُورن کر کے، مجھے آنند پردان کرو۔"

دکش کے ایسے اہنکار پُورن وَچن سُن کر کسی نے کوئی اُتر نہیں دیا، سب شانت رہے۔ اُن کا یہی شانت رہنا سب کے لئے مہا پاپ ہوا، کیوں کہ سبھی نے اپنے کانوں سے شو نِندا سُنی۔ اِس پر دَدِھی چی نے پُنا کہا کہ بنا شو کے یہ یگ کبھی بھی پُورن نہیں ہو سکتا۔ تم سب دھوکھے میں ہو جو اِس کا اَنوسرن کر رہے ہو۔ یہ دکش بڑا ادھرمی تتھا مُورکھ ہے، جو شو کی نِندا کر رہا ہے۔ یدی اس نے شو کو نہیں بلایا تو یہ یگ بھی پُورا نہیں ہوگا۔ جو اِس یگ میں رہے گا وہ بھی دُکھ کا بھاگی ہوگا۔ یہ کہہ کر دَدِھی چی اُس سبھا سے اُٹھ کر چلے گئے تتھا بہت سے مُنی بھی دُکھی ہو کر وہاں سے اُٹھ گئے۔

ایسے مُنیوں کو اپنی سبھا سے جاتے دیکھ دکش نے اَتینت پرسنتا سے کہا۔ یہ بہت اچھی بات ہوئی جو شو کے پریمی تتھا بھکت، جو مجھ کو دُکھ دیتے تھے، اُٹھ کر چلے گئے۔ اب تم سب مل کر میرے اِس یگ کو پُورن کرو۔ دکش کی بات سُن کر یگ کا کاریہ پرارمبھ ہو گیا۔

۲۳ تیئیسواں اَدھیائے 23

برہما جی نے کہا۔ "ہے نارد! ستی نے اپنے پتا کے گھر یگ کا حال سُن کر چاہا کہ میں بھی وہاں جاؤں۔ وہ اِسی اِکشا سے اکیلی سدا شو کے پاس پہنچی۔ وہاں پہنچ کر دیکھا کہ سیوک گن شو جی کی سیوا میں سنلگن ہیں۔ وے دگمبر کیول رُودراکش دھارن کئے ہوئے تھے۔ اُنکے شیش پر جٹائیں لٹک رہی تھیں۔ شریر پر بھسم شوبھت تھی۔ شو کا ایسا سوروپ دیکھ، ستی نے اُنھیں پرنام کیا۔ ستی کو وہاں دیکھ کر شو جی نے بڑے پریم کے ساتھ اُنھیں بیٹھا لیا۔ یدپی شو سب کچھ جانتے تھے، پھر بھی اُنھوں نے سنساری لیلا کے نِمت وہاں آنیکا کارن پوچھا۔ تب ستی اَتینت پرسن ہو کر بولیں۔ "ہے پربھو! کیا آپکو یہ اچھا نہیں لگا کہ دکش نے یگ آرمبھ کیا ہے؟ مِتروں تتھا باندھوں کی بھینٹ مہا دھرم ہے

اسی سے اچھے لوگ بھلے بندھوؤں کی سنگتی سوئیکار کرتے ہیں تتھا آنند پراپت کرتے ہیں۔ استو، آپ کو یہ اُچت ہے کہ وہاں چل کر یگ کو پوتر کریں تتھا مجھے بھی اپنے ساتھ لے جاکر میری اِکشا کی پُورتی کریں۔ میرے پتا کے یگ میں برہما، وشنو آدی سب دیوتا پہنچ گئے ہیں۔ پرنتو آپ وہاں نہیں گئے۔ شاید یہ یگ آپ کو اچھا معلوم نہیں ہوا۔ آپ وہاں نہ جانے کا کارن مجھ سے وِستار پُوروک کہیئے۔ میں آپ کی داسی ہوں۔ میری ہاردک اِکشا ہے کہ میں اپنے پتا کے گھر جاؤں اِس لئے آپ مجھے اپنے ساتھ لیکر وہاں چلئے۔"

شِوجی نے ستی کے وچن سُن کر مسکراتے ہوئے کہا —"ہے ستی! تمہارے پتا دکش نے مجھ کو یگ کا نمنترن نہیں بھیجا ہے تتھا شترتا رکھ کر میرا انادر کیا ہے۔ تمہیں سوچو، وہاں کیول تمہیں کو نہ بُلاکر انیہ سب لڑکیوں کو بُلایا ہے، اِس کا ایک ماتر کارن کیول شترتا ہی ہے۔ ایسے استھان پر بنا بُلائے جانا کہاں تک اُچت ہے؟ یدیپی دھرم شاستر کہتا ہے کہ اپنے پتا، متر، گرو تتھا سوامی کے گھر بنا بُلائے بھی جانا اُچت ہے، پرنتو اُن کے مَن میں شترتا بھی نہیں ہونی چاہیئے۔ کسی کے گھر بنا بُلائے جانا مرتیو سے اُدھک تتھا انادر اَنیولوک نِندا کا کارن ہوتا ہے۔" ستی یہ سُن کر بولیں —"ہے سوامی! آپ اِس بیر کا کارن تو بتا دیں۔" شِوجی نے پچھلا سب ورتانت سُنا کر کہا۔"اِس لئے اُچت ہے کہ تُم دکش کے یگ میں نہ جاؤ۔ نہیں تو تُم کو بڑا کشٹ اُٹھانا پڑے گا۔" شِو نے ستی کو اَنیک پرکار سے سمجھایا، پرنتو ستی کو یہ اچھا نہ لگا۔ وہ دکش پر اَتی اپرسن اَنیو کُپت ہو کر کہنے لگیں —"ہے شِوجی! آپ تینوں لوکوں کو آنند پردان کرنیوالے ہیں۔ سبھی دیوتا آپ کا سمرن کرتے ہیں۔ آپ یگ کرم تتھا یگ کے پھل ہیں۔ آپ کی درشٹی ماتر سے ہی تینوں لوک ترپت ہو جاتے ہیں۔ آپ سے یگ پُورن تتھا پوتر ہوتا ہے۔ مُورکھ دکش نے آپ کو اپنے یگ میں نہیں بُلایا سو مجھے چِنتا ہے کہ اُس کا یگ کس پرکار پُورن ہوگا؟ میرا پتا اس پرکار کیوں اگیانی ہو گیا، مجھے بڑی چِنتا ہے۔ یدی آپ مجھے آگیا دیں تو میں جاکر اُس کے شِیل یا دُشیل اتھوا اُس کے بیر بھاو کو دیکھوں۔"

ہے نارد! شِوجی کو تو کچھ اور ہی لیلا کرنی تھی، اِس لئے اُنھوں نے ستی کے آگرہ کو نہ ٹال کر، اُنھیں نندی پر سوار ہو کر، یگ میں جانے کی آگیا دے دی۔ اُنھوں نے ستی کے ساتھ اپنے آٹھ ہزار گن دے کر، اُنھیں ودا کیا۔ اچھے اچھے وستر آبھوشن دیئے۔ ستی کا سوروپ بھی اَتی اُتم کر دیا۔ ہے نارد!

شونے ایسی مایا کی کہ ستی بڑی دُھوم دھام سے چلیں۔ ستی نے اُس سمے اپنی جیسی شوبھا پرکٹ کی، ویسی کسی سمے میں بھی پرکٹ نہ کی تھی۔ اُن کے چلنے کے سمے بڑا شبد ہوا۔ کوئی گن اُچھلتا کودتا تھا۔ انیہ گن بھی سب کو پرسن تتھا آنندت کرتے ہوئے چلے، کوئی ستی کا پرتاپ ورنن کرتا تو کوئی شو کی مہما کا گان کرتا تھا۔ اِس پرکار سب اتینت پرسن ہو، انیک پرکار کی گتی سے چلتے، ستی کی سیوا کرتے، دکش کے گھر پر جا پہنچے ؞

چوبیسواں ادھیائے ۲۴ 24

برہما جی بولے ـ "ہے نارد! اس پرکار ستی دکش سے بھیے بھیت یگ شالہ میں پہنچی، پرنتو وہاں کسی نے اُن سے بات تک نہ پوچھی۔ نہ کسی نے یہی جانا کہ یہ جگن ماتا ہیں۔ دکش نے تو اہنکار میں اُن سے کُشل تک نہ پوچھی۔ یہ دیکھ کر ستی کی بہنوں نے، جو وہاں اُپستھت تھیں، ہنس کر ستی کی نندا کی۔ ستی نے یگ میں سب دیوتاؤں کا استھان دیکھا، پرنتو وہاں شوجی کا استھان نہ دیکھا۔ تب وے من میں اتینت کرودھت ہوئیں۔ اُنھوں نے اپنا اَنادر دیکھ شوجی کا سمرن کیا تتھا سوچا کہ اپنے کرودھ سے دکش کو بھسم کر ڈالیں، پرنتو پھر اُنھوں نے سوچا کہ یہ اُچت نہیں ہوگا۔ کیوں کہ جب دکش نے کٹھن تپسیا کر کے مجھ کو پرسن کیا تھا تب میں نے اُس سے کہا تھا کہ جب میں تُم میں کچھ گرو تتھا اپنے مان کی کمی دیکھوں گی، تو اُسی سمے اپنے شریر کو تیاگ دُوں گی۔ دکش نے بھی اِس بات کو مان لیا تھا۔ اَب وہی سمے آ گیا ہے۔ استو، ستی نے پُنا اِس بات پر وچار کر بہت دُکھ پرکٹ کیا اور من میں کہا کہ مجھے بڑا دُکھ ہے جو شوجی بنا پُتر کے ہی رہے اور اُنھیں میرے وواہ کا کوئی پھل نہ مِلا۔ میرے سوائے اور کون ایسی استری ہے، جو میرے پیچھے شوجی کو پرسن رکھ سکے گی۔ پھر شو بھی تو دُوسری اِستری کو انگیکار نہ کریں گے۔ اَب میں اپنی پرتگیا کے انوسار اپنے شریر کو تیاگ کر ہماچل پروت کے گھر اُتپن ہوں گی۔ تتھا ہماچل کی پتنی مجھے اپنی پُتری سمجھے گی اور میں بھی اُس کو اپنی ماتا سمجھ کر آنند پردان کروں گی۔ تب میں شوجی کے ساتھ پُنا بیاہی جاؤں گی۔ اُس سمے میری سب لجّا سماپت ہو جائے گی تتھا سنسار کے منورتھ پُورن ہوں گے۔ ستی نے یہ سب باتیں سوچ کر دکش سے کرودھت ہو کر کہا ـ "ہے پِتا! تُم نے شو کو نمنترن کیوں نہیں بھیجا؟ کیا تمہاری بُدھی نشٹ ہو گئی ہے۔ جن میرے سوامی شو سے تینوں لوک پوتر ہوتے ہیں، تُم نے اُنھیں نہیں بُلایا۔ بنا شوجی کے سب کرم اَسدھ ہو جاتے ہیں۔ تُم نے ایسے شو کو کیوں نہیں پہچانا؟" پھر وے سنکادِک، برہما تتھا

وشنو سے بولیں "تم اِس سبھا میں بنا شو کے کیوں آئے؟" اِس پرکار انھوں نے سب سے ایسی باتیں کہیں تتھا شوجی کا ورنن کر، ایک ایک کو الگ الگ لجّت کیا۔ اُنھوں نے وشنو سے کہا: "کیا تم شو کو نہیں جانتے، جنھیں وید سگن انیو نرگن کہہ کر بکھانتے ہیں؟ میں نے تم کو انیک بار سمجھایا ہے، پرنتو پھر بھی تم دھرم مارگ کو بھرشٹ کرتے ہو۔ ہے براہمن! تم بھی بُدھی ہین ہو گئے؟ کیا تم شو کے اُپاربل کو نہیں جانتے؟ یدپی شو نے تم سے انیک بار کہا ہے، پھر بھی تمہیں بُدّھی نہیں آئی۔ تمہارے پانچ مُکھ تھے۔ تم نے شو کی نندا کی، اِسی لئے تمہارے چار مُکھ شیش رہے۔ ہے وشنو! کیا تم شو کی مہما بھول گئے، جبکہ انھوں نے شنبر کو جلا دیا تھا؟ یہ جان کر بھی تم اِس یگ میں کیوں سمّلت ہوئے ہو؟"

ستی نے پھر دیوتاؤں سے کہا — "ہے دیوتاؤ! تم نے اپنی شُدھ بُدھی کیوں نشٹ کر دی؟ میں سمجھ گئی، تم سب بڑے اُبھاگے ہو جو بنا شو کے اِس یگ میں چلے آئے۔ ہے بھرگو، اَتری، وششٹھ! تم نے یہ بات بُدّھی کے وِردھ کیوں کی؟ تم کو تو شاپ دینے کی مہان شکتی ہے۔ کیوں تم بھی شوجی کی شکتی کو نہیں جانتے؟ ایک بار بھگوان سداشو مگر کا روپ دھارن کر دروڑ پُور کو گئے تھے اور وہاں اُنھوں نے بھکت کی پریکشا لینے کے لئے کچھ لیلائیں کیں پرنتو مُنیوں نے اُن لیلاؤں کے رہسیہ کو جان کر، شوجی کو شاپ دے ڈالا اور اُس شاپ کا پربھاو اُنھیں کے لئے پرتی کول پڑا۔ اُس سمے، جب کہ تینوں لوک جلنے لگے، تب شوجی نے اپنے لِنگ کو پرتھوی پر گرا دیا تھا، جسکے کارن وے پُنر جیوت ہو گئے تھے۔"

اِتنا کہہ کر ستی نے اتینت کُردھ ہو کر برہما تتھا وشنو سے اِس پرکار کہا — "ہے برہما تتھا ہے وشنو! دکش نے جو کچھ کیا ہے اُس کے مُول میں تم دونوں ہو، کیوں کہ تم دونوں شوجی کے نہ آنے پر بھی اِس یگ میں سمّلت ہوئے ہو۔ استو تم نے جیسا کاریہ کیا ہے، اُس کا پھل تمہیں اوشیہ بھوگنا پڑے گا۔ آشچریہ ہے کہ جن شوجی دوارا چاروں وید تتھا سمپورن سرشٹی کی اُتپتی ہوئی ہے، اُنھیں تم بالکل نہیں پہچان سکے۔ یدی تم دونوں دکش کے اِس یگ میں نہیں آتے تو دکش کو اِتنا اہنکار کبھی نہ ہوتا۔ یدی یہاں اُپستھت دیوتا تتھا رشی مُنی بھی نہ آتے تو دکش کو کبھی بھی یہ ہمّت نہ ہوتی کہ وے شوجی سے وِردھ ہو کر کوئی کاریہ کرتے۔ تم لوگوں کی بُدھی واستو میں بھرشٹ ہو گئی ہے جو تمہیں دَدھیچی مُنی کا سبھا سے اُٹھ جانا بھی اچھا نہیں لگا۔"

"ہے نارد! ستی کے مُکھ سے نکلے ہوئے اِن شبدوں کو سُن کر دکش نے اتینت کرُدھ ہو کر کہا ــــ

"ارِی متی مند! تو ایسی باتیں کیوں کر رہی ہے؟ میرا اور تیرا پِتا پُتری کا سمبندھ سماپت ہو چکا ہے۔ یدی تیری اِکشا ہو تو تُو یہاں رہ، انیتھا اپنے گھر چلی جا۔ تیرا پتی اتینت اشُبھ ہے۔ اُس کے نام میں کیول دو ہی اکشر ہیں۔ وہ بھوت، پریت اتھو پشاچوں کے ساتھ رہتا ہے، چِتا کی بھسم کو اپنے شریر میں لگاتا ہے اور شمشان میں گھوما کرتا ہے۔ اُس کے ماتا، پِتا، کُل، جاتی۔ پاتی آدی کا کچھ بھی پتہ نہیں ہے۔ اُس کا ورنن وید میں بھلے ہو، پرنتو اُس میں کوئی شُبھ لکشن دکھائی نہیں دیتے۔ اِسی لئے میں نے اُسے یہاں نہیں بُلایا، کیوں کہ ایسے مُورکھ منشیہ کا یگ میں آنا نشیدھ کہا گیا ہے۔ ہے ستی! میں نے واستو میں بڑی مُورکھتا کی، جو اوروں کے کہنے پر تجھ جیسی اپنی سریشٹھ پُتری کا وِواہ اُس ننگ دھڑنگ اوڑھر کے ساتھ کر دیا۔ مجھے اِس بات کا بہت بڑا پشچاتاپ ہے۔ استُو، تو میری باتوں پر وچار کر کے اپنا یہ کرودھ تیاگ دے۔"

دکش کی باتوں کو سُن کر ستی پُنا کرِودھت ہو اُٹھیں اور اپنے پِتا کو مہا پاپی انومان کر بہت دُکھی بھی ہوئیں۔ وے بولیں ــ وشوجی کا اپمان کبھی سُننا نہیں چاہئے۔ یدی کوئی وکتی شوجی کی نندا کر رہا ہو تو سُننے والے کو اُچت ہے کہ وہ یا تو اُس نندا کرنے والے کی جیبھ کاٹ لے انیتھا اپنے دونوں کان بند کر کے وہاں سے اُٹھ جائے اور اپنے شریر کو اگنی میں جلا کر بھسم کر دے۔ اِس کے وپریت چلنے سے مہا پاپ ہوتا ہے۔ جو وکتی شوجی کی نندا کرتا ہے، وہ اُس سمے تک نرک میں پڑا رہتا ہے، جب تک کہ اِس برہمانڈ میں سُوریئے اور چندرما استھت رہتے ہیں۔ یہ بات وید کے کتھن سے بھی پکّی ہوتی ہے۔" اِس پرکار کہہ کر ستی اپنے مَن میں اتینت پچھتاتی ہوئی سوچنے لگیں کہ میں نے یہاں آکر شوجی کی نندا اپنے کانوں سے سُنی یہ اچھا نہیں ہوا۔ اُنھیں اِس بات سے اور بھی اَدھک دُکھ ہو رہا تھا کہ وے یہاں کس لئے آئیں اور اب کون سا مُنھ لیکر شوجی کے پاس لوٹیں گی؟ وے سوچنے لگیں کہ یدیپی شوجی کے شری چرنوں کا درشن پراپت کرنا میرے لئے اتینت آوشیک ہے پرنتو اب بھلا کس مُنھ سے میں اُن کے پاس جاؤں۔ مجھے تو دونوں ہی پرکار سے کٹھنائی دِکھائی دے رہی ہے۔

ہے نارد! اس پرکار وچار کرنے کے اُپرانت ستی اتینت کرُدھ ہو کر شو نام کا زور زور سے اُچارن کرنے لگیں۔ اُنھوں نے کسی کی بھی پرتِشٹھا کا دھیان نہ رکھتے ہوئے یگ شالہ میں اُپستھت سب لوگوں کو دھکارتے ہوئے کہا ـــــ "ہے اُپستھت سبھا سدو!

میں تم لوگوں سے یہ بات ستیہ ہی کہہ رہی ہوں کہ اس سمے تمہاری بُدّھی نشٹ ہو گئی ہے۔ انت میں تمہیں بہت اُدھک پچھتانا پڑے گا۔ تم میں سے اَنیک مارے جائیں گے اور اَنیک بھاگ کر کسی گُپت اِستھان پر چھپ جانے کے لئے وِوش ہوں گے۔ اِس سبھا میں جس جس نے شوجی کی نندا کی ہے اور جس نے اُسے سُنا ہے، اُن سب کو مہاپاپ لگا ہے۔" سبھاسد و سے اِس پرکار کہہ کر وے دکش سے بولیں — "ہے دکش! تم نے شوجی کی بہت نندا کی ہے، اَتا تمہیں بھی بہت پچھتانا پڑے گا۔ شوجی سب کو سُکھ دینے والے اور سب کے سوامی ہیں، پر تمہیں اُنھیں سادھارن دیوتاؤں کی بھانتی ہی سمجھ رہے ہو۔ تمہیں یہ نہیں معلوم ہے کہ وے سمپُورن سرشٹی کے سب سے بڑے ہتیشی ہیں۔ تمہیں اپنی کرنی کا پھَل شیگھر ہی ملے گا۔

ہے دکش! ویدمیں منشیہ کے تین پرکار کہے گئے ہیں۔ جو کسی کے گُن تتھا شیل میں دوش لگاتا ہے، اُسے اَدھم کہا جاتا ہے۔ جو کسی کے پاپ تتھا پُنیہ کا سچّا وَرنن کرتا ہے، اُسے مدھیم کہتے ہیں اور جو کسی کے پاپوں کو چھپاتے ہوئے کیول اُس کے سدگُنوں کا ہی وَرنن کہتا ہے، اُسے اُتّم کی سنگیا دی جاتی ہے۔ اِن تینوں میں بھی جو سردوتم پرانی ہوتے ہیں، وے اَنّیہ لوگوں کے کیول گُن کا ہی وَرنن نہیں کرتے ہیں اَپِتو وے سب کو اپنے کرتیہ دوارا پرسن بھی رکھتے ہیں۔ میں نے اِن تین پرکار کے پرانیوں کا وچار کرتے ہوئے یہ نشکرش نکالا ہے کہ تُم اَدھم پرکار کے ہو، کیوں کہ تُم نے شوجی کی جھوٹھی نندا کی ہے۔ متھیا بھاشن، اَہنکار، کرودھ، لوبھ آدی جتنے بھی بڑے پاپ ہیں، اُن سب میں مہان پاپ کسی دوسرے کی نندا کرنا ہے۔ تُم جو یہ کہتے ہو کہ شو نام میں کیول دو ہی اَکشر ہیں، سو تمہیں یہ جان لینا چاہئے کہ یہ دو اَکشر اتنے پربھاوشالی ہیں کہ جو منشیہ انھیں اپنے مُکھ سے نکالتا ہے، اُس کے سمپُورن پاپ بھسم ہو جاتے ہیں۔ اَیسے پوتر نام کی نندا کرنا کبھی بھی اُچِت نہیں ہے، پر نتو تم اپنے اگیان کے کارن اِس بات کو نہیں پہچانتے۔ شوجی اَنادی، اپرمے تتھا مہان ہیں۔ اُن سے دُویش رکھنے والے کا کبھی بھی کلیان نہیں ہوتا۔ جن لوگوں نے شوجی کی واستوِک مہما کو پہچان لیا ہے، وے سدیو اُنھیں کے پریم میں مگن رہتے ہیں۔ یہ میرا شریر تمہارے دوارا اُتپن ہوا ہے، اَستو، میں اپنا کھید نشٹ کرنے کے ہِت اَب اِسے اوشیہ تیاگ دوں گی۔ کیوں کہ شو۔ نندک پِتا کی پُتری کہانا مجھے سہن نہیں ہوگا۔

ہے دکش! تم نے جو یہ کہا کہ شوجی کوئی کرم نہیں کرتے اور اشُبھ ویش دھاری ہیں، اُس کا اُتّر یہ ہے کہ وے پر برہم، شریر رہت اَنیو اَنادی ہیں۔ مایا کو گرہن کئے رہنے کے کارن ہی، وے اپنا ایسا اَمنگل ویش بنائے رہتے ہیں۔

بھلا اُنھیں کسی کرم سے کیا پریوجن ہے ؟ تم نے جو یہ کہا کہ وے چتا بھسم لگانے والے، ننگن، نردھن تتھا اودھوت ہیں، اُس کا اُتّر کیول یہی ہے کہ مجھے اُن کا یہ سوروپ دیکھ کرہی پرسنتا ہوتی ہے۔ اُن کے اِس سوروپ کے اَتی رکت کسی انیہ روپ کو دیکھنا مجھے سوئیکار نہیں ہے۔ استو، اب میں اپنے نشچیا نُسار اپنے کو بھسم کرتی ہوں کیوں کہ اِس سے شوجی کو پرسنتا کی پراپتی ہوگی۔"

اتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا ـــ "ہے نارد! یہ کہکر ستی اُتّر دِشا کی اور مُنھ کرکے پرتھوی پر بیٹھ گئیں۔ اُنھوں نے اسنان کرکے اُپرانت اپنے سمپورن شریر کو وستروں سے لپیٹ لیا۔ تت پشچات یوگ دھارن کر، وِدھی پُوروک آسن لگاتے ہوئے پرنایام کیا۔ سرو پرتھم اُنھوں نے سمان وایُو کو نابھی چکر میں لاکر اُدان وایُو کو اُوپر چڑھایا اور شوجی کی سُندر مُورتی کو اپنے ہردے میں استھاپت کیا، تدوپرانت اُنھوں نے اپنے بھوہوں کے بیچ دِرشٹی جماتے ہوئے، پتی کے چرنوں کا دھیان کیا اور اگنی تتھا وایو کو اُتپنّ کر دیا۔ اُس پوتر اگنی تتھا وایو کے دوارا اُنھوں نے اپنے اُس نشپاپ شریر کو بھسم کر دیا۔ اِس دُرشیہ کو دیکھ کر سب اور ہاہا کار مچ گیا۔ یگ شالہ میں اُپستھت سبھی لوگ اَتینت بھے بھیت تتھا دُکھی ہوئے اور دکش کی پتنی ویرنی شوکا کُل ہوگئی۔ اُس سمے شوجی کے گنوں نے اَتینت کرودھ ہوکر سب لوگوں کو سمبودھت کرتے ہوئے اِس پرکار کہا۔

۲۵ پچّیسواں اَدّھیائے 25

شوگنوں نے کہا ـــ "اِس دکش کی مُورکھتا کو دیکھو کہ اِسنے ستی کو بھسمی ہونے سے روکا تک نہیں۔ شوجی کے اِس شترُو کو سنسار میں اَتینت نندا پراپت ہوگی اور یہ ابھی مانی مُورکھ کروڑوں نرکوں کے دُکھ بھوگے گا۔" اِتنا کہہ کر وے سب دکش کو جان سے مار دینے تتھا یگ کو بھرشٹ کرنے کے ہِمت اپنے استھان سے کھڑے ہوگئے۔ اُس سمے اُن کے ہردے کی اِکشا کو جان کر، بھرگُو رِشی نے یگ کی رکشا کے ہِمت یگ کُنڈ میں ایک پوتر آہوتی ڈالی۔ اُس آہوتی کے پڑتے ہی یگ کُنڈ دوارا ایک سہستر اَتینت بلوان تتھا دھیریئے وان دیتیوں کی اُتپتی ہوئی، جو سنسار میں رِبھو نام سے پرسِدھ ہوئے۔ وے مہا بھیانک سوروپ دھارن کئے ہوئے شوجی کے گنوں کے سامنے جا کھڑے ہوئے۔ اُس سمے شوجی نے یہ چرِتر کیا کہ اُنھوں نے اپنے گنوں کے بل کو چپ چاپ ہر لیا، جس کے کارن وے اَتینت نربل ہوگئے اور بھے بھیت ہوکر ہاہا کار کرنے لگے۔ اُنکے وِلاپ کو سُنکر وہاں اُپستھت

اُنیہ شوگن بھی آشچریئے چکت رہ گئے۔ جب اُن سب نے یہ دیکھا کہ وے اُن دیتیوں سے یُدھ کرنے میں اَشکت ہیں اور ستی کے وِیوگ کو سہن کرنے میں اَسمرتھ ہیں، تو اُنھوں نے اپنی سوامنی کے ساتھ ہی اپنے پران دے دینے بھی اُچِت سمجھے۔ یہ نشچے کرنے کے اُپرانت اُن میں سے کسی نے اپنے مستک کو اور کسی نے اَنیہ اَنگوں کو کاٹ کر سوئیم ہی اپنا ودھ کر ڈالا۔ اِس پرکار جس استھان پر ستی نے اپنا شریر تیاگا تھا، اُسی استھان پر شوجی کے بیس سہستر گن بھی مرتیو کو پراپت ہو گئے۔

ہے نارد! اُس درشیہ کو دیکھ کر سبھا میں اُپستھت سبھی لوگ اتینت چنتت ہوئے۔ اُس سمے میر اتتھا وشنو کا شواس شیگھرتا پوروک چلنے لگے۔ پہلے تو سب لوگ مون کھڑے رہے، پھر کوئی وشنو کے اِستُتی کرنے لگے تتھا کوئی کسی اَنیہ کی پرارتھنا کرنے میں سنلگن ہو گیا۔ اِس پرکار سمپورن یگ شالہ میں دُکھ بھر گیا۔ پرسنّتا اور آنند کا کوئی بھی چِہنہ شیش نہ رہا۔ اَکیلے دکش کی مُورکھتا کے کارن اُس مہاپاپ کا بھاگی سبھی کو ہونا پڑا۔ تدوپرانت جو تھوڑے سے شوگن شیش رہ گئے، اُنھوں نے شوجی کے پاس پہنچکر سمپورن ورتانت کہہ سُنایا۔ وے بولے

—"ہے پربھو! دکش نے ستی جی کا اَتینت اپمان کیا تھا۔ اکیلی دکش پتنی ہی ایسی تھی، جنھوں نے اُن کا ہاردِک سواگت کیا، اَنیہ سب لوگ تو انت تک دکش کے ہی ساتھی بنے رہے۔" اپنے گنوں دوارا یہ سماچار پراپت کر شوجی اتینت کُردھ ہوئے۔ اُس سمے تم نے ارتھات نارد نے بھی شوجی کے پاس پہنچکر، جو کچھ گھٹنا گھٹت ہوئی تھی، اُسے جیوں کا تیوں کہہ سُنایا اور یہ کہا کہ وید کے بتائے انوسار آپ کو اُچِت ہے کہ آپ اُن مہاپاپیوں کو دنڈ اوشیہ دیں۔ یدی آپ دکش کو دنڈ نہیں دیں گے تو وید کی آگیا اور دھرم کا مارگ مِتھیا ہو جائے گا۔ دیوتاؤں کو دنڈ نہ دینا بھی نیتی کے وِرُدھ کاریہ ہے۔ اِس کے اَتی رکت ایک بات یہ بھی ہے کہ یدی آپ دکش کو دنڈ نہیں دیں گے تو دُدھیچی رِشی کا وچن بھی مِتھیا ہو جائے گا۔ کھید کی بات تو یہ ہے کہ برہما اور وشنو نے بھی دُدھیچی رِشی کے شبدوں پر کوئی دھیان نہیں دیا اور دکش سے ایسا نندنیئے کرم کرا دیا۔"

ہے نارد! تمہاری بات کو سُن کر شوجی نے اپنے من میں وِچار کیا کہ یدپی برہما، وشنو، دیوتا، رِشی مُنی اَنیہ براہمن مجھے اَتی پریئے ہیں، تو بھی وید کی آگیا سب سے اُونچی ہے۔ یہ نشچے کر بھگوان شوشنکر نے اپنے گنوں کو اَبھے دان دے، دِویہ درِشٹی دوارا یگ کے سمپورن ورتانت کی جانکاری پراپت کی۔ تدوپرانت

وے ایسے کُردھ ہوئے کہ مانو پرلیہ ہی کر دینا چاہتے ہوں۔ وے اپنے دونوں ہونٹھوں کو دانتوں سے کاٹنے لگے۔ تدوپرانت اُنھوں نے اپنے مستک سے ایک جٹا کا کیش اُکھاڑکر پروت پر پٹک دیا۔ اُس بال کے گرنے سے ایسا مہابھیانک شبد اُتپن ہوا، جسے سُن کر تینوں لوک کانپنے لگے۔ وہ جٹا کا کیش ٹوٹ کر دو برابر کے ٹکڑوں میں الگ الگ بٹ گیا۔ تب اُس کی جڑ کی اور والے ٹکڑے سے 'ویربھدر' کی اُتپتی ہوئی۔ اُن ویربھدر کا شریر اتینت کرشن ورن کا تھا اور اُن کے بال کالی گھٹا کے سمان گھنے تتھا شانت تھے، وے پرجولت اگنی کے سمان دیدیمان لگ رہے تھے۔ وے اِتنے اُونچے تھے، مانو انایاس ہی آکاش کو چھولینا چاہتے ہوں۔ وے مہابھیانک شستروں کو لئے ہوئے تھے۔ اُن کے ہردے میں یُدھ کرنے کی بڑی پربل آکانشا تھی۔ اُن کی بھَوہیں چڑھے ہوئے دھنش کی بھانتی بہت ٹیڑھی تھیں۔ وے مہابھیانک شبد کرتے ہوئے سنگھ کے سمان گرج رہے تھے۔ اُن کے تین مستک اور ایک سہستر بھجائیں تھیں۔ وے شوجی کو پرنام کرتے ہوئے اپنے استھان پر نشچل بھاو سے کھڑے ہو گئے۔ اُسی سمے شوجی کے رُوم کوپوں دوارا اَنیہ سہستروں گنوں کی اُتپتی ہوئی، جو شریر، بل تتھا سوروپ میں ویربھدر کے سمان ہی پرتیت ہوتے تھے۔ شوجی کی آگیا انسار کیلاش پروت پر کھڑے ہوئے وے پرم بھیانک شبدوں کا اُچّارن اپنے مُکھ سے کر رہے تھے۔ استو، جٹا کے ایک ٹکڑے سے تو اِن سیناکی اُتپتی ہوئی اور دُوسرے ٹکڑے سے شری مہاکالی پرکٹ ہوئیں۔ اُن مہاکالی کیساتھ کروڑوں بھوت، پریت آدی بھی اُتپن ہوئے۔ وے انیک پرکار سے ناچتے کُودتے تتھا لیلائیں کرنے لگے۔ اُس پرم کرودھ اوستھا میں بھگوان شو کی ناسکا دوارا جو شواس نکلے، اُن سے سو پرکار تتھا تیرہ پرکار کے سنّپاتوں کی اُتپتی ہوئی، جو سنسار میں انیک پرکار کے اُپدرو مچاتے رہتے ہیں۔ اس پرکار پلک مارتے مارتے شوگنوں کی مہابھیانک سینا اُپستھت ہوگئی۔ ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ وہ اُسی سمے سمپُورن سرشٹی کو نشٹ کرڈالیگی۔ ہے نارد۔ اِس کے پشچات ویربھدر نے اپنے ہاتھ جوڑکر شوجی کو پرنام کرتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! آپ جو اُچت سمجھیں، وہ آگیا ہمیں دیجئے۔ یدی کسی نے آپ کا اپمان کیا ہو تو وہ ساکشات کال ہی کیوں نہ ہو، ہم اُسے بھی نشٹ کرڈالیں گے۔" یہ سُن کر شوجی نے کہا — "ہے ویربھدر! دکش پرجاپتی نے اہنکار میں بھر کر کن کھل میں ایک یگ رچایا ہے۔ اُس نے شترتا کرکے ہمیں یگ کا نمنترن نہیں دیا۔ جب ستی لوک ریتی کے انوسار اُس کے گھر پہنچی تو اُس نے اُنھیں بھی کچھ نہ سمجھا اور بہت

سے وینگیہ وچن کہے۔ دکش کے اتی رکت انیہ لوگوں نے بھی، جن میں دکش پتنی سملت نہیں ہے، ستی کا کوئی آدر نہیں کیا۔ ہمارے ایسے اپمان کو دیکھ کر ستی اس یگ کنڈ میں جل کر بھسم ہو گئیں۔ پرنتو کسی نے انھیں روکا تک نہیں۔ اس کے اتی رکت ہمارے پرم بھکت ددھیچی رشی نے اس سبھا کو شاپ دیا ہے کہ ان لوگوں کو شوجی کا اپمان کرنے کا پھل اوشیہ ملے گا۔ استو، تم لوگ دکش کے یگ میں جاکر اسے بھرشٹ کر ڈالو اور ہمارا اپمان کرنے والے دکش کا مستک کاٹ ڈالو۔ درواسا، کیشیک، مارکنڈے، کمبو، اپمنیو، اندر، گوتم، پلہہ، پلستیہ، برہسپتی تتھا سنکادک چاروں بھائی، جو میرے پرم بھکت ہیں، وے سب بھی نراش ہو کر یگ شالہ سے اٹھ کر چلے گئے ہیں اور یہ شاپ دے گئے ہیں کہ یہ یگ نشٹ ہو جائے گا۔ استو، میں اپنے ان بھکتوں کا وچن ستیہ کرنے کے ہیتو تمہیں یہ آگیا دیتا ہوں کہ تم گنوں کو ساتھ لے، نربھے ہو کر دکش کے یگ میں جا پہنچو اور کسی پرکار کا کچھ بھی وچار نہ کرتے ہوئے، جس کو جو اچت ہو، وہ دنڈ دو۔" شوجی کی اس آگیا کو سن کر ویربھدر نے اتینت پرسن ہو، مہا بھیانک سور میں گرجنا کی۔ تدوپرانت انھوں نے شوجی کی پری کرما انیو استوتروں دوارا استوتی کی۔ پھر وے کروڑوں گنوں کی سینا مہا کالی کو ساتھ لے کر دکش یگ کو ودھونس کرنے کیلئے وہاں سے چل دیئے۔

۲۶ چھبیسواں ادھیائے 26

اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے کہا، "ہے شونکادک رشیو! اس ورتانت کو سن کر نارد جی برہما جی سے بولے —"ہے پتا! جن مہا بھیانک یودھ پتیوں کو ساتھ لیکر ویربھدر دکش یگ ودھونس کرنے کے نمت گئے، آپ مجھے ان کا نام سنانے کی کرپا کریں تتھا یہ بھی بتائیں کہ انھوں نے یگ شالہ میں جاکر کیا کیا کاریہ کئے اور کن کن کو کس پرکار سے دنڈ دیا؟ مجھے یہ بڑا آشچریہ ہے کہ ایک اور تو شوجی کی ایسی بلوان آگیا تھی اور وشنو جی دکش کے سہایک تھے۔ اتا آپ مجھے یہ بتائیں کہ وشنو نے دکش کی سہایتا کی اتھوا نہیں؟ کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ شوجی اور وشنو جی کے چرتر کیسے ہوتے ہیں؟ میں نے بھگوان شو تتھا وشنو کے کسی یدھ کا ورتانت نہیں سنا، پرنتو اس کتھا میں وہ سب سامگری اپستھت ہے۔"

یہ سنکر برہما جی نے کہا۔ "ہے پتر! بھگوان سدا شو پربرہم ہیں۔ انیہ سب دیوتا تتھا پرانی انکے سیوک ہیں۔ وے شوجی اپنی اچھا کے

اُنوسار پرتیک کاریئے کرتے ہیں۔ ہم ارتھات برہما، وشنو تتھا ہر تینوں اُنھیں کے سوروپ ہیں۔ استو، تم اِس سمبندھ میں کوئی سندہ مت کرو۔ ویر بھدر کے ساتھ جو سینائیں گئی تھیں اُن کے سیناپتیوں تتھا وستار کا ورنن سُنو۔ شنکھ کرن کے ساتھ ایک کروڑ، کے یَیک راکشس کے ساتھ ایک کروڑ، وکرت کے ساتھ آٹھ کروڑ، ماری یاک کے ساتھ نو کروڑ، سرمنتھک کے ساتھ چھ کروڑ، وکرتانن کے ساتھ بھی چھ کروڑ، جالک کے ساتھ بارہ کروڑ، دُندبھی کے ساتھ آٹھ کروڑ اُنیو آویش کے ساتھ بھی آٹھ ہی کروڑ ویروں کی سینائیں تھیں۔ اُنل وِرن، گھنٹا کرن، کُکٹ، چترانن سموت، کرتی، بھرنگ، بکُگی، نندن، پریئے بھانو، سرسری نند، تارک، چھایا، چنڈ، کال تُنگ، کپیٹ، شُول کرن پنگل، مان، سُکیش، اُنگ، بھار بھُوت، مُنی بھدر، لانگُول، وندُو اُنیو میو راکش کے ساتھ چونسٹھ کروڑ یُودھاؤں کی سینائیں ویر بھدر کی سہایتا کے لئے چلیں۔ اِس کے اَتی رکت کروڑوں ویروں کی سینائیں ویر بھدر کے ساتھ چلیں۔

"ہے نارد! رُوی مُریا نامک سیناپتی اَتینت کرودھ میں بھر کر اپنے ساتھ ایک کروڑ ویروں کی سینا لیکر ویر بھدر کے ساتھ چلا۔ اِس کے اَتی رکت کو کل اَموگھ اُنیو سُمن ترک اِن تینوں یُوتھ پوں کے ساتھ بھی ایک ایک کروڑ یُودھا تھے۔ نیل نامک مہابلی یُوتھپ کے ساتھ نو کروڑ ویر تھے اور پُورن بھدر کی سینا میں بھی اِتنے ہی یودھا تھے۔ شیتر پال کے ساتھ اِتنی سینا تھی جس کی سنکھیا کا وَرنن نہیں کیا جا سکتا۔ اِن سیناپتیوں کے اَدھی پتی بھیرو اَپار سینا لیکر چلے۔ اُس اَسنکھیہ سینا کے چلتے سمے دسوں دِشاؤں میں بھاری ہاہاکار مچا۔

"ہے نارد! اِن سب کے ساتھ ہی بھگوتی مہاکالی اَپنے نو سوروپوں کے ساتھ ناچتی کودتی ہوئی چلیں۔ اُن نو سوروپوں کے نام اِس پرکار ہیں۔ کالی، کاتیاینی، اِیشانی، چامُنڈا، مُنڈ یر مردنی، بھدر کالکا بھدرا، تورِتا تتھا ویشنوی۔ اِن کے ساتھ شاکنی، ڈاکنی، بھُوت، پریت، لنکنی، مسانتی، کشمانڈی، برہم راکشسی تتھا چونسٹھ یوگنی کے سموہ بھی چلے۔ اُس سینا کا وَرنن میں کہاں تک کروں؟ جس سمے یہ وِشال سینا دکش کا یگ ودھونس کرنے کے لئے چلی، اُس سمے پرتھوی سے اُٹھ کر اُوپر اُڑنے والی دُھول سمست آکاش میں اِس پرکار بھر گئی کہ اُس میں سُوریئے نارائن چھپ گئے اور مہا بھیانک اَندھکار چاروں اور پھیل گیا۔ یہ سمپُورن کٹک دکشن دِشا کی اور چلتا ہوا کن کھل کے سمیپ جا پہنچا۔ اُس سمے دکش کے یگ میں اَنیک پرکار کے اَپش کُن ہونے لگے، جو بھاوی وِپتّی کے سُوچک تھے۔"

۲۷ ستّائیسواں اَدّھیائے 27

برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! اُس سمے یگ شالہ میں جو اُپشِس گُن ہوئے اَب میں اُن کا وَرنن کرتا ہُوں۔ آکاش سے پسی ہوئی ہڈّیوں کی ورشا ہونے لگی تھا ایسی آشچریئے جنک باتیں دِکھائی دینے لگیں جن کے کارن کرم تتھا دھرم کا وِچار شیس نہ رہا۔ تینوں پرکار کے دُکھ سب لوگوں کو دُکھی کرنے لگے۔ ڈر کے مارے اُن کے مُکھ سے کوئی شبد نہیں نکلتا تھا۔ سب کے شریر تھر تھر کانپنے لگے۔ اُس سمے یگ کرنیوالے دکش پرجاپتی تتھا یگ کرانیوالے بھرگو رشی کی آنکھیں اُتر دِشا کی اور اُٹھ گئیں تو اُنھوں نے دیکھا کہ اُدھر سے بھاری دُھول اُٹھنے کے کارن آکاش بھر گیا ہے۔ وے اَپنے مَن میں وِچار کرنے لگے کہ اِس دُھول کے اُڑنے کا کارن کیا ہے، پرنتو کوئی ٹھیک بات اُن کی سمجھ میں نہیں آئی۔ سبھا میں اُپستھت سبھی لوگ آشچریئے میں بھر کر ایک دُوسرے سے اَنیک پرکار کی باتیں کرنے لگے۔

ہے پُتر! اُس سمے دکش کی پتنی ویرنی نے سب لوگوں کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے سبھاسدو! تُم نے مُورکھ بن کر ستی کا اَنادر کیا اور اُنھیں بھسم ہونے سے نہیں روکا۔ دکش پرجاپتی نے شوجی کا گھور اَپمان کیا ہے اور ستی کی بہنوں کے سامنے ہی ستی کا بھی تِرسکار کیا ہے۔ یہ سب اُپدرو اُسی کے پرتی پھل ہیں۔ شوجی کا شترو کبھی بھی آنند نہیں پاسکتا۔ وہ کچھ سمے کے لیئے اَپنے مَن کو پرسن کرلے، پرنتو انت میں اُسے نرک گامی ہونا پڑتا ہے۔ اَستو، تم لوگوں کا اَپنے کئے ہوئے پاپ کا پھل اَوشیہ ملے گا۔"

ویرنی کے اِن شبدوں کو سُن کر سبھی دیوتا تتھا منیوں کو اَتینت بھے لگا۔ دکش بھی بھے بھیت ہو کر وشنوجی کے پاس پہنچ کر اِس پرکار کہنے لگا ــــ "ہے وشنو! آپ یگ رُوپ، یگ رکشک تتھا یگ کے کرم سورُوپ ہیں۔ آپ کا کاریئے بھکتوں کی رکشا کرنا ہے۔ اَستو، آپ مجھے اِس بھے سے چھڑائیئے اور اَپنی کرپا دوارا یگ کو نشٹ ہونے سے بچائیئے۔ آپ سچّے سوامی ہیں۔" یہ سُن کر وشنوجی نے ہنستے ہوئے کہا ــــ "ہے دکش؟ جہاں تک سمبھو ہوگا، ہم، تمہاری رکشا کریں گے، پرنتو تُم نے شوجی سے شترتا استھاپت کر سویم ہی سنکٹ کا آواہن کرلیا ہے۔ تم نے پرلیہ کرتا اَنیو جگت سوامی شوجی کے ساتھ بیر کر کے اچھا نہیں کیا۔ اَب تمہیں کون پار لگا سکتا ہے؟ ہم سویم تتھا اَنیہ سبھی دیوتا گن بھگوان سداشو کی آگیا رُوپی رَسّی سے بندھے ہوئے ہیں۔ سنسار میں

اُن کے سمان بلوان اُنیہ کوئی نہیں ہے۔ کوئی سستروں اُپائے بھی کیوں نہ کریں، پرنتو شوجی کی کرپا کے بنا کسی کو کرم کا پھل نہیں ملتا۔ جس استھان پر پُوجا کرنے یوگیہ شوجی کی پُوجا نہیں کی جاتی، وہاں کوئی بھی کاریئے سدّھ نہیں ہوتا۔ جو دیوتا پُوجا کرنے یوگیہ نہیں ہے۔ اُس کی پُوجا کرنے سے داری دریہ، مرتیو تتھا بھے۔ یہ تینوں اُپدرو اُتپن ہوتے ہیں۔"

ہے نارد! وشنو کے مُکھ سے اِن شبدوں کو سُن کر دکش اتینت چنتِت اور مہادُکھی ہوا۔ اُنیہ سب لوگ بھی بھے کے مارے کانپنے لگے اور اس پرکار کہنے لگے کہ اب ہماری رکشا کسی بھی پرکار نہیں ہو سکتی۔ جس سمے سبھی سبھاسد آپس میں ایک دُوسرے کا مُنہ دیکھتے ہوئے چنتا مگن ہو رہے تھے، اُسی سمے ویربھدر اپنی سینا سہت یگ استھل میں جا پہنچے اور بڑے زور کا شبد کرنے لگے۔ بھیرو تتھا کالکا آدی بھی اپنی سینا سہت وہاں پہنچ گئیں۔ اُس سمے ویربھدر کا یہ سوروپ تھا کہ اُن کے پانچ مُکھ، تین نیتر تتھا دس ہاتھ تھے۔ وے اپنے مستک پر جٹاؤں کو دھارن کئے تھے تتھا اُن کے للاٹ پر اردھ چندر سُشوبھت ہو رہا تھا۔ وے رُودراکشس کی مالا پہنے، شریر میں بھسم لگائے، بیل پر سوار تھے۔ اُن کے سبھی انگ وجر کے سمان اتینت کٹھور تھے۔ وے اپنے اتینت سُندر ہاتھوں میں انیکوں پرکار کے شستر لئے، چنور چھتر دھارن کئے، شوشو شبد کا اُچارن کرتے ہوئے، پرم وچتر سوروپ سے بھلی بھانتی النکرت تھے جس رتھ پر وے اپنے نندی سہت آروڑھ تھے، وہ پچیس یوجن اونچا تھا اور اُس رتھ کو دس لاکھ سنگھ کھینچ رہے تھے۔ شاردُول تتھا ہاتھی چاروں اور سے اُس رتھ کی رکشا کے نمت چیتنیہ کھڑے ہوئے تھے۔

اُس کی سینا نے آتے ہی چاروں اور سے دھاوا کرنا آرمبھ کر دیا۔ انیک پرکار کے یُدھ کے باجے، بھیری، شنکھ، پٹہہ، گومُکھ، سرنگ، اُپنگ، مردنگ آدی بجنے لگے۔ اُس سمے اندر، وایو، یم راج، کُبیر، ورُن، اگن تتھا دِکپال اپنے اپنے واہنوں پر سوار ہو ہو کر دکش کے سمّکھ جا پہنچے۔ دکش نے اُن سب سے کہا۔ "ہے دِکپالو! میں نے اِس یگ کو کیول تمہارے ہی بل پر کیا تھا، اتاتم سب میری رکشا اور سہایتا کرو۔" اِس پرکار سب دیوتاؤں سے کہنے کے اُپرانت دکش پرجاپتی نے وشنو جی کے چرنوں پر اپنے مستک کو رکھتے ہوئے کہا۔ "ہے پربھو! آپ سنسار کے رکشک انیو شُبھ کرموں کے ساکشی ہیں۔ آپکی کرپا سے سنسار کا پالن ہوتا ہے، اتا آپکو میرے یگ کی رکشا کرنی چاہیئے۔" یہ سُنکر وشنو جی نے اُتر دیا۔ "ہے دکش، جہاں تک ہمارا ادھیکار ہے اور

جہاں تک ہم میں شکتی ہے ، وہاں تک ہم تمہارے یگ کی رکشا اوشیہ کریں گے ، پرنتو تمہارے کرموں کا سمرن کر ہماری بُدھی کو آشچریئے ہوتا ہے۔ برہم سوروپ شوجی کے کرودھ سے تمہاری کون رکشا کرسکتا ہے؟ استو ، اُس شونام دھاری ایشور سے وِرودھ کر، کبھی ہت سادھن نہیں ہوسکتا۔ وے شوجی تینوں گنوں سے یُکت ہونے پربھی پرم پوتر ہیں، اُتا اُچت ہے کہ تم اُنھیں شوجی کی شرن میں جاؤ، جس سے تمہارا یہ یگ سمپن ہوسکے"۔

اِس پرکار دکش اور وشنو میں باتیں ہو رہی تھیں کہ ویربھدر کی سینا چاروں اور اِس پرکار گھر آئی، مانو کوئی سمدر گھر گھر کر آکاش کی اور بڑھ رہا ہو۔ اُس سینا کے سیناپتیوں نے دکش تتھا وشنوجی کو برہم گیان وگیان کی باتیں کرتے ہوئے سُنا تو وے سب ہنس پڑے۔ اُس سمے گنوں کو یُدھ کرنے کے لئے اُدھت دیکھ کر، اِندر نے اپنا ورج اُٹھالیا اور یہ اِکشا کی کہ میں شوگنوں سے یُدھ کروں۔ اِندر یُدھ کرنے کے لئے سامنے آئے۔ شِوجی کے گن ہر ہر کا گھوش کرتے ہوئے اُن کے سمّکھ جا پہنچے"۔

۲۸ اٹھائیسواں اَدھیائے 28

برہما جی بولے — "ہے نارد! اِندر کی سینا شوگنوں سے یُدھ کرنے لگی۔ اُس یُدھ میں اسی، شول، تومر، بان، پٹسا آدی استر شستروں کا پریوگ ہونے لگا۔ بھیری، شنکھ، مردنگ، ڈھپ، دُندبھی، پٹہہ، نشان تتھا ڈمڈم آدی پرسدھ رنوادھوں کی دھونی چاروں اور گونجنے لگی۔ سبھی یودھا اُس یُدھ میں اپنی ویرتا کا ادھکادھک پردرشن کرنے لگے۔ جس سمے شوگنوں نے اپنی پرم ویرتا کو پرکٹ کیا، اُس سمے اِندر کی سینا کو پراجت ہوتے ہوئے دیکھ کر بھرگو رشی نے اُچاٹن منتر کا جپ کرکے ویربھدر کی سینا کو اَشکت بنا دیا۔ تب اِندر کی سینا نے اُنھیں اتینت دُکھی کرکے، سہستروں یودھاؤں کو جان سے مار ڈالا۔ اُس اَیاچت وِپتی کو دیکھ کر شو کے گن بھے بھیت ہوکر بھاگنے لگے اور اِندر کی سینا وِجینی ہوئی"۔

ہے نارد! شوگنوں کی ہار کا مکھیہ کارن یہی تھا کہ اِس پرکار شوجی نے براہمن کی سریشٹھتا کو سمان دیا تھا۔ استو، جب ویربھدر نے یہ دیکھا کہ ان کی سینا ہار کر بھاگ رہی ہے، تب وے بھوت پریتوں آدی کو پیچھے کر سنویم آگے بڑھ آئے۔ جو بڑے بڑے سیناپتی یودھا بیل پر سوار تھے وے بھی اُن کے ساتھ آگے آکر کھڑے ہوئے۔ تدوپرانت انھوں نے اپنے ہاتھوں میں ترشول لیکر

اندر کے ساتھ مہا بھیانک یُدھ کیا۔ اُن پرہاروں سے گھائل ہوکر دیوتا آدی بھے بھیت ہو، یُدھ چھیتر سے بھاگنے لگے۔ کسی کے وِبھِن انگ کٹ گئے تو کوئی ٹکڑے ٹکڑے ہوکر گر پڑا۔ اِس پرکار دیوتاؤں کی سمپورن سینا شِین وشِیرن ہوگئی۔ کچھ دیوتا تو بھاگ کر اپنے گھروں کو بھی چلے گئے۔ اُس سمے اکیلے اندر ہی درڑھتا پُوروک کھڑے ہوئے یُدھ چھیتر میں دِکھائی پڑ رہے تھے۔ اپنی سینا کو اِس پرکار بھاگتے دیکھ کر اندر نے اپنے گرو برہسپتی جی سے کہا —

"ہے گرو! آپ دیوتاؤں کی سینا کے رکشک ہیں، استا آپ ہمیں ایسا کوئی اُپائے بتائیے، جس سے ہماری جیت ہو۔"

یہ سُن کر برہسپتی جی نے اُتّر دیا — "ہے اِندر! وشنو جی نے جو کچھ کہا تھا، وہی سب اِس سمے سامنے آرہا ہے۔ منتر، تنتر، اوشدھی، وید، دھرم شاستر، پُران، وِچار تتھا پرتیتی آدی یہ سب شو جی کی مہا کو جاننے میں اسمرتھ ہیں۔ تم مورکھ ہو، جو بچّوں کے سمان بُدّھی ہین بن کر، انھیں بھگوان سدا شو سے بیر ٹھان رہے ہو، یہ سبھی گن شو جی کی آگیانسار آئے ہوئے ہیں اور اِس یگ کو نشٹ کر کے ہی مانیں گے۔ اِن کے سامنے کسی کا کوئی وش نہیں چلے گا۔"

ہے نارد! برہسپتی جی کے مکھ سے یہ وچن سُن کر اندر کے سہت سبھی دیوتاؤں کو بڑی چنتا ہوئی۔ اُسی سمے ویربھدر نے اُن سب کو سمبودھت کر کے کہا — "ہے دیوتاؤ! تمھاری سبھی باتیں بچّوں کے سمان بُدّھی ہینتا کی سُوچک اَنیو ویرتھ کی سی ہیں۔ تم لوگ سار وستو کو نہیں پہچان پاتے۔ استو اِس یگ میں جو جو دیوتا بھاگ لینے کے لئے آئے ہیں، وے سب میرے سمیپ آکر یگ کا بھاگ لے جائیں۔" یہ کہہ کر ویربھدر نے ایک بار پھر اندر، اگنی، کُبیر، وَرُن، سُوریہ، چندر آدی دیوتاؤں کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا — "ہے دیوتاؤں! تم سب میرے سمیپ آکر اپنا اپنا بھاگ لے جاؤ۔ میں تمہیں سُکھ پہنچا کر ایسا پرسن کروں گا کہ تمہیں سدیو کیلئے بھگوان سدا شو کی مہما کا گیان پراپت ہوجائے گا۔" اِتنا کہہ کر ویربھدر اتینت کرودھ ہوکر بان ورشا کرنے لگے۔ اُن کے تیکشن بانوں کے پرہار نے اندر کے شریر کو گھائل کر دیا۔ جب اُنھوں نے یہ انوبھو کیا کہ ویربھدر پر وے کسی پرکار وِجے پراپت نہیں کرسکتے۔ تو سب دیوتاؤں کے ساتھ بھاگ کھڑے ہوئے۔

ہے نارد! یہ درشیہ دیکھ کر سب رِشی مُنی اتینت بھے بھیت ہو، وشنو جی کی شرن میں گئے اور اُنھیں پرنام کر کے اِس پرکار کہنے لگے — "ہے پربھو! ہم سب آپ کی شرن میں آئے ہیں۔ استو آپ دیالو ہوکر ہماری رکشا کریں۔"

اُن رِشی مُنیوں کی پرارتھنا کو سُن کر شری وشنو بھی اپنے استر شستر لیکر، یُدھ کرنے کی اِکشا سے ویربھدر کے سمّکھ جا کھڑے ہوئے۔ جب ویربھدر نے اپنے سامنے کھڑے ہوئے وشنو جی کو دیکھا تو انھیں پُکارتے ہوئے اِس پرکار کہا ـ "ہے وشنو! تم یہاں کِس لئے آئے ہو؟ تم دکش کے رکشک بن کر اپنے تیج تھا پرکاش کو نشٹ کر دینے پر کیوں تُلے ہوئے ہو؟ تم نے سب سے بڑی غلطی تو یہ کی کہ اندر کو ساتھ لیکر اِس یگ میں اپنا بھاگ گرہن کرنے کیلئے چلے آئے۔ اب یدی تم یُدھ کرنے کے لئے آئے ہو تو یہ بھی سمرن رکھو کہ شوجی کی جیسی آگیا ہے، اُسی پرکار میں تمہیں بھی اچھی طرح ترپت کر دوں گا۔"

ہے نارد! ویربھدر کے مُکھ سے نکلے ہوئے اِن شبدوں کو سُن کر وشنو جی نے ہنستے ہوئے اُتّر دیا ـ "ہے ویربھدر! تم شوجی کے گن ہو اور انھیں کے دوارا اُتپّن ہونے کے کارن پُوجا کئے جانے کے یوگیہ ہو۔ میں شوجی کو تیاگ کر دکش کی رکشا کے ہِمت یہاں جِس لئے آیا ہوں، وہ ورتانت تم سے کہتا ہوں۔ دکش میرے پرم بھگت ہیں اور اُنھوں نے میری بڑی سیوا کی ہے۔ جب اُنھوں نے مجھے یہاں آنے کا نمنترن دیا تو اُن کی بھگتی کے وشی بھوت ہو کر میں یہاں چلا آیا، کیونکہ میں اپنے سدیو اپنے بھکتوں کے آدھین رہتا ہوں۔ اب میں تمہیں اپنی شکتی دوارا اِس استھان سے ہٹانے کا پریتن کرتا ہوں، اِس لئے تمہیں بھی اُچت ہے کہ تم جس کاریہ کے لئے یہاں آئے ہو، اُسے سمپّن کرو۔ جب تک تم مجھے پراجت نہیں کر دیتے، تب تک یگ کے سمیپ نہیں پہنچ پاؤ گے۔"

ہے نارد! یہ سن کر ویربھدر نے ہشنوین کر ہنستے ہوئے کہا ـ "ہے وشنو! آپ میں اور شوجی میں کوئی بھید نہیں ہے۔ استو میں تو آپ دونوں کا ہی سیوک ہوں۔ جو منشیہ آپ میں اور شوجی میں بھید سمجھتے ہیں، اُنھیں گھور دُکھ اُٹھانا پڑتا ہے۔ پھر بھی میں آپ کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ مجھے بھگوان سدا شو کی آگیا کا پالن کرنا ہے۔ استو، یدی میں آپ کو کوئی کشٹ پہنچاؤں تو اِس میں میرا کوئی دوش نہیں ہوگا۔ آپ جان بُوجھ کر بھی اپنے لوک کو لوٹ کر نہیں گئے اور یہاں مجھ سے یُدھ کرنے کے لئے پرستُت ہو گئے ہیں۔ اتا آپ سوئیم ہی مجھے یہ بتا دیں کہ اِس سمے مجھے کیا کرنا اُچت ہے؟" یہ سُن کر وشنو جی بولے ـ "ہے ویربھدر! تم نشنت ہو کر ہمارے ساتھ یُدھ کرو۔ اِس یُدھ میں تم اوشیہ ہی وجئی ہو گے۔ جب ہم تمہاری چوٹ سے گھائل ہو کر اپنے لوک کو لوٹ جائیں، اُس سمے تم جو اُچت سمجھو، وہ کرنا" یہ سُن کر ویربھدر نے اپنے ہتھیار اُٹھا لئے۔ اُس سمے یُدھ کے

باجے بجنے لگے تتھا وشنوجی نے بھی اپنا شنکھ پھونک کر سمپُورن سنسار میں ہا ہا کار مچا دیا۔ جو لوگ یُدھ شیتر سے بھاگ گئے تھے، وے بھی پھر لوٹ آئے۔ اِندر آدی دیوتا وشنوجی کے ساتھ رہ کر پھر سے اپنے پراکرم کا پردرشن کرنے لگے۔ اِس پرکار کٹھن گھور سنگرام آرمبھ ہو گیا۔"

٢٩ اُنتیسواں اَدھیائے 29

برہماجی بولے — "ہے نارد! اِندر کے ساتھ نندی نے یُدھ کرنا پرارمبھ کیا۔ اُنل کے ساتھ مُنی بھدر کا یُدھ ہونے لگا۔ یم راج تتھا مہا کال ایک دوسرے کے سمّکھ جا کھڑے ہوئے تتھا نِکرتی تتھا منڈ نے پرسپر یُدھ کرتے ہوئے ویرتا کا پردرشن کیا۔ ورُن کے ساتھ مُنڈ اُنیو وایُو کے ساتھ بھرنگی کا یُدھ ہونے لگا۔ اُس سمے اِندر نے اپنے ہاتھ میں وجر لیکر نندی کے اُوپر پرہار کیا اور نندی نے کرُدھ ہو کر اپنے ترشُول کو اِندر کے اُوپر چلایا۔ اُس چوٹ سے گھائل ہو کر اِندر پرتھوی پر گر پڑے اور مُورشت ہو گئے، پرنتو کچھ دیر بعد جب اُنھیں ہوش آیا، تو وے پُنا یُدھ کرنے لگے۔ اُدھر اُنل نے شکتی کی چوٹ دُوارا مُنی بھدر کو گھائل کر دیا اور مُنی بھدر نے بھی نربھے ہو کر اپنے ترشُول دُوارا اُس کا اُتّر دیا۔ کال دنت نے یم راج کا اپنے ترشُول کی چوٹ سے ویاکُل بنا دیا۔ اِدھر تو یہ بڑے بڑے سیناپتی پرسپر یُدھ کرنے میں پرورت تھے، اُدھر بھیرَو اَتینت کرودھت ہو کر یوگنیوں کو ساتھ لے، دیوتاؤں کی سینا میں گھُس گئے اور سب کو گھائل کرتے ہوئے اُن کا رُودھر پینے لگے۔ پھر اُنھوں نے اپنے سوروپ کو ایسا بھیانک بنایا کہ اُسے دیکھ کر اَنیکوں دیوتا یُدھ شیتر سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ جو دیوتا کھڑے رہے، وے اُن کے تیج تتھا پرکاش کو دیکھ کر، اَتینت بھے بھیت ہو، 'بھیرَو۔ بھیرَو' کی پُکار کرنے لگے۔

ہے نارد! بھیرَو کی بھانتی شیتر پال نے بھی دیوتاؤں کی سینا کے اَندر پرویشٹ ہو کر، اُسے کشٹ دینا آرمبھ کر دیا۔ نو کالی بھی دیوتاؤں کی سینا کو نشٹ کرنے لگیں۔ وے دیوتاؤں کے مستک کو توڑ کر اُن رُدھر پیتی تھیں اور شریر کو کھا جاتی تھیں۔ جس کے کارن چاروں اور ہا ہا کار مچ گیا۔ اُس سمے وے سب لوگ بھاگ کر وشنوجی کی شرن میں جا پہنچے اور اِس پرکار کہنے لگے — "ہے پربھو! اِس سمے ہم لوگ بہت دُکھی ہیں، اَتا آپ ہماری سہایتا کریں۔ آپ ہم سب کے سوامی ہیں، اِس لئے ہم آپ سے یہ پرارتھنا کرتے ہیں کہ بھیرَو، شیتر پال تتھا کالی نے ہماری جو دُرگتی کی ہے، اُس کا آپ اُچت

اُپائے کریں۔" وشنوجی نے جب دیوتاؤں کی اُس دینے نیئے دشا کو دیکھا تو اُنھوں نے اُتینت کرودھ میں بھر کر شیتر پال کی اور اپنا چکر چھوڑ دیا۔ اُس چکر کے تیج سے سنپورن دشائیں بھسم سی ہونے لگیں۔ جب شیتر پال نے اُس پرچ وَلت جیوتی کو اِس پرکار اپنی اور آتے دیکھا تو اُس نے وہ چکر اپنے مکھ میں ڈال لیا۔ یہ دیکھ کر وشنوجی نے شیتر پال کے گال پر اپنی گدا کا پرہار کیا، جس کے کارن وہ مُنھ کے بل پرتھوی پر گر پڑا۔

ہے نارد! اِس اَوستھا کو دیکھ کر کالی جی وشنو کے سمّکھ جا پہنچیں۔ اُنھیں دیکھ کر وشنوجی نے جتنے بان چلائے، اُن سب کو وے سہج ہی میں کھا گئیں۔ تب وشنوجی نے اپنے نندک نامک کھڈگ کا پرہار اُن کے اُوپر کیا۔ اُسے کالی جی نے پکڑ کر توڑ ڈالا۔ یہ درِشیہ دیکھ کر وشنوجی نے کالی کے ساتھ یُدھ کرنا بند کر دیا اور بھیرو کے قریب جا پہنچے۔ وشنوجی نے بھیرو کے اُوپر جب اپنا چکر چلایا تو بھیرو نے اُسے سہج ہی کاٹ کر گرا دیا۔ تدوپرانت اُنھوں نے اپنے مرتیو کے سمان بھیانک بانوں دوارا وشنوجی پر پرہار کرنا آرمبھ کر دیا۔ وشنوجی نے بھی اُن کے بانوں کو بیچ میں کاٹ کر سب کو نشپھل بنا دیا۔ اِس پرکار وشنوجی تتھا بھیرو کا یُدھ، بہت دیر تک ہوتا رہا۔ اُس یُدھ کو سب دیوتا الگ کھڑے ہو کر دیکھتے رہے، تدوپرانت بھیرو نے اُس پرلیہ کرتا ترشول کو اپنے ہاتھ میں اُٹھایا، جو بنا پران لئے کبھی نہیں رُکتا تھا۔ بھیرو کے کرودھ کو اِس پرکار بڑھتا دیکھ کر ویربھدر دوڑتے ہوئے اُن کے پاس جا پہنچے اور انیک پرکار سے اُن کی پرشنسا کرتے ہوئے بولے — "ہے بھیرو جی! آپ ایسا کرودھ نہ کریں؛ کیوں کہ شوجی نے اِتنی کٹھن آگیا نہیں دی ہے۔ وشنوجی بھی شوجی کے ایک رُوپ ہیں، اَتا سیوک کو اپنے سوامی کے وِردھ ایسا ویوہار نہیں کرنا چاہیئے۔" یہ سُن کر بھیرو جی نے اپنے ترشول روک لیا۔ تدوپرانت ویربھدر سنویم وشنو سے یُدھ کرنے لگے۔

ہے نارد! جب وشنوجی نے دیکھا کہ ویربھدر پر سہج ہی وِجے پانا سنبھو نہیں ہے، تب اُنھوں نے یوگ مایا دوارا اپنے ہی سمان اسنکھیہ گنوں کو اُتپن کیا۔ وے سب گرُڑ پر آرُوڑھ تھے اور شنکھ، چکر، گدا تتھا پدم کو اپنے ہاتھوں میں دھارن کئے ہوئے تھے۔ وے اُتپن ہوتے ہی شوگنوں سے یُدھ کرنے لگے۔ اُنھوں نے اپنی بان ورشا، شنکھ دھونی، چکر تتھا گدا آدی سے شوگنوں کو ویاکُل کر دیا۔ یہ دشا دیکھ کر ویربھدر نے بھگوان سداشو کا دھیان دھر کر اپنا ترشول چلایا۔ اُس ترشول کے چلتے ہی وشنوجی کے گن بھسم ہونے لگے اور

دیکھتے ہی دیکھتے اُدرشیہ ہو گئے۔ یہ دُشا دیکھ کر وشنوجی نے اَتینت کرودھ کر، ویر بھدر کو مار ڈالنے کی اِکشا سے اُن کے مستک پر اپنی گدا کا ایک کڑا پرہار کیا۔ تب ویر بھدر نے اُن کی منو بھلاشا کو جانتے ہوئے اپنا ترشول اُن کی چھاتی میں مار کر، اُنھیں پرتھوی پر گرا دیا۔ وشنوجی کے اِس پرہار سے مورچھت ہو کر پرتھوی پر گر جانے سے، چاروں اور ہاہاکار مچنے لگا، پرنتُ کچھ دیر بعد ہی وشنوجی اُٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ تب ویر بھدر کو مارنے کے لئے اُنھوں نے اپنے چکر کو ہاتھ میں اُٹھا لیا۔ اُس سمے وشنوجی کا سوروپ اَتینت بھیانک ہو اُٹھا۔ ایسا پرتیت ہوتا تھا مانو آج وے اپنے چکر دوارا پرلیہ کال اُپستھت کر دیں گے۔

ہے نارد! ویر بھدر نے جب وشنو کے اُس تیجسوی سوروپ کو دیکھا، تو مَن ہی مَن بھگوان سداشو کے شری چرنوں کا دھیان کیا۔ اُس سمے شوجی نے ویر بھدر کو ابھے دان دیتے ہوئے اپنے شترو کا پرہار سہن کرنے کی سامرتھیہ پردان کی۔ اُدھر وشنوجی بھی پروت شیکھر کے سمان نشچل بھاو سے کھڑے تھے۔ استُو، سرو پرتھم ویر بھدر نے اپنے پوِتر وانوں دوارا شُوجی کے دھنش کے دو ٹکڑے کر ڈالے۔ وشنوجی بھی پربودھن منتر کا تیاگ کر، جرمنا سے مُکت ہو، اپنی سامرتھیہ کو پراپت کر چکے تھے۔ استو، اُس سمے کا درشیہ دیکھ کر میں نے ارتھات برہما نے وشنوجی سے کہا ہے پربھو! ہونہار کسی کے مٹائے نہیں مٹتی، یدپی آپ نے دکش کے یگ کی رکشا کرنے میں کوئی کسر نہیں اُٹھا رکھی، پرنتو اُس کا بھاگیہ ہی اِس سمے وِپریت ہے۔ اِس لئے آپ اِس یُدھ میں وِجے پراپت نہیں کر سکیں گے۔ ویر بھدر اِس یگ کو اَوشیہ نشٹ کر کے مانے گا۔ شوجی کے کرودھ کے ساتھ ہی ساتھ اِس کا یہ بھی ایک کارن ہے کہ ددھیچی مُنی نے بھی اِس یگ کو نشٹ ہونے کا شاپ دیا ہے۔ یدی براہمنوں کے واکیہ کو ستیہ نہ مانا جائے تو سمپورن سرشٹی چھلی اَنیو ناستک ہو جائے گی۔ استو، آپ یُدھ کرنا بند کر دیں۔ جب سمے بھگوان سداشو پُنا کرپالو ہوں گے، اُس سمے بگڑے ہوئے سبھی کاریئے سو تا ہی بن جائیں گے۔ آپ کی اور شوجی کی لیلا اَپار ہے۔ اُس کا بھید کوئی نہیں جان سکتا۔

ہے نارد! میری اِس بات کو سُن کر وشنوجی یُدھ بند کر کے اپنے لوک کو چلے گئے اور میں بھی اپنے لوک کو چلا آیا، کیوں کہ میں یہ جانتا تھا کہ جب شوجی پُنا دیالو ہوں گے، تبھی بگڑا کاریئے بن سکے گا۔"

۳۰ تیسواں اَدھیائے 30

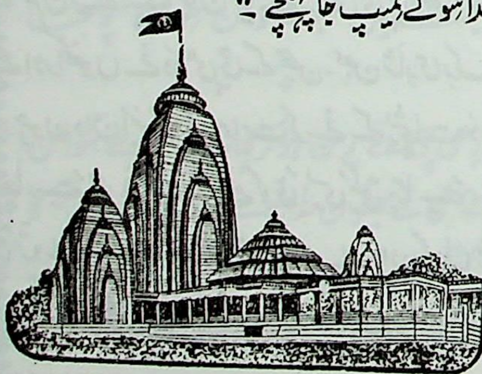
برہما جی بولے ــــ " ہے نارد ! جس سمے وِشنُوجی اپنے لوک کو چلے گئے ، اُس سمے یگ دیوتا کو اتینت شوک ہوا۔ وہ مرگ کا رُوپ دھارن کر اُس استھان سے بھاگ چلا ، پرنتو ویر بھدر نے اُسے تُرنت ہی پکڑ لیا۔ تدُوپرانت اُنھوں نے اُس کے مستک کو دھڑ سے کاٹ کر یگ کُنڈ میں ڈال دیا۔ بھیروے اتینت کُرُدھ ہو ، بارمبار گرجتے ہوئے یگ منڈپ کے سمیپ پہنچے۔ بھیرو ، شیم پال تتھا کالی آدی نے یگ اِستھل پر اپستھِت سبھی لوگوں کو اِس پرکار پکڑا ، مانو وے کوئی چور ہوں۔ کوئی شوگن دیوتاؤں کو پکڑتا ، کوئی منشیوں کو باندھتا تھا ، کوئی وِشنُو کے گھنٹے توڑتا تھا اور کوئی یگ کُنڈ کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اُس میں جل ڈال رہا تھا۔ سبھی شوگن اپنے شترؤں کے ساتھ گھور یُدھ کر رہے تھے اور یگ منڈپ کو گرانے میں سنلگن تھے۔ اُنھوں نے اپنے مُدگروں کی چوٹ سے اَنیک کے ہاتھ پاؤں کو کُچل دیا اور یگ پاتروں کو توڑ کر ندی میں پھینک دیا۔ کسی نے دیوتاؤں کے شریر کو کاٹا ، کسی نے رِشی مُنیوں کو دُکھ دیا ، کسی نے یگ کُنڈ کو کھود ڈالا اور کسی نے سبھا اِستھل ، انتاپور تتھا وہاں اِستھل کو جڑ سے کھود کر نشٹ کر دیا۔

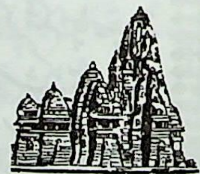
ہے نارد ! اِس کے اُپرانت وِیر بھدر نے دکش کو پکڑ لیا۔ نندی نے سُوریئے دیوتا کو بندی بنایا۔ مُنی مان نے بھر گو رِشی کو پکڑا اور چنڈی نے پُوشا کو باندھ لیا۔ اِسی پرکار اَنیہ دیوتاؤں کو بھی اُنھوں نے بندی بنا لیا۔ جو دیوتا کہیں جاکر چھپ گئے تھے۔ اُن سب کو بھی وے ڈھونڈھ کر لے آئے۔ مُنی مان نے اتینت کرودھ میں بھر کر بھر گو مُنی کی مُونچھیں اُکھاڑ لیں اور اُنھیں نگر میں گھما کر سب لوگوں کو بھے بھیت کر دیا۔ تدُوپرانت نندیشور نے کُرُدھ ہو کر بھر گو مُنی کے نیتر نکال لئے ، کیوں کہ اُنھوں نے دکش پرجاپتی کو بہکا کر شو جی کے وِرُدھ کر دیا تھا۔ جو وِیکتی شوجی کے وِرُدھ جانے کا اُپدیش کرے ، اُس کی آنکھیں نکال لینا ہی اُچت ہے۔ اُدھر چنڈی نے پُوشا کے اُن دانتوں کو توڑ ڈالا ، جنھیں کھول کر اُنھوں نے شوجی کا اُپہاس کیا تھا۔

ہے نارد ! اس کے پشچات ویر بھدر نے اتینت کرودھ میں بھر کر دکش پرجاپتی کو پرتھوی پر پٹک دیا اور اُس کی چھاتی پر پاؤں رکھ کر اُس کا سر کاٹ ڈالنے کی اِکشا کی ، پرنتو اَنیک ہتھیاروں کا پریوگ کرنے پر بھی وے نہ تو دکش کا مستک ہی کاٹ سکے اور نہ اُسے کوئی کشٹ ہی پہنچا سکے۔ یہ دشا دیکھ کر ویر بھدر نے شوجی کا دھیان کیا اور اُس دھیانا وستھا میں اُن سے آگیا

پراپت کی کہ دکش کے شریر کو جوہ سے مروڑ کر توڑ ڈالے ۔ ویر بھدر نے ایسا ہی آچرن کیا، تدوپرانت اُس کٹے ہوئے مستک کو یگ کُنڈ میں ڈال کر جلا دیا ۔ پھر اتینت کرودھ کر کے اُس کے شریر کو کاٹا اور اُس کٹے ہوئے شریر کے حصّوں کو کشیپ تتھا دھرم راج کے ہاتھوں میں رکھ دیا ۔ پھر انھوں نے دھرشٹ نیمی کو بہت دُکھ دیا اور انگیرا رشی کو لاتوں سے مارا، پھر جس پرکار اُنھوں نے شان تن کو مارا تھا اُسی پرکار انیہ رشی منیوں کو بھی مار ڈالا ۔ پھر کشیپ کی پتری کی ناک کو اُنھوں نے اپنے نکھوں سے کاٹ ڈالا، جس کے کارن دیوتاؤں کی ماتا اُدتی، اس انگ کو ہی کھو بیٹھی ۔ اس پرکار جس کے لئے جیسا اُچت تھا، ویسا دنڈ دیدیا ۔

ہے نارد ! بھگوان سداشو نے اپنا ترسکار کرنے والے لوگوں کو اِس پرکار یتھوچت پھل دے کر اپنی مہتّا کو پرتشٹھاپت کیا ۔ شوجی کے بنا جو دیوتا یگ میں اپنا بھاگ لینا چاہتے تھے، وے سب یا تو مارے گئے یا گھائل ہوئے ۔ اِس پرکار دکش کا یگ سمپورن رُوپ سے نشٹ ہو گیا ۔ ہے پُتر ! شوجی سے شترتا رکھنے والے کو اِسی پرکار کا دُکھ بھوگنا پڑتا ہے ۔ سہستروں اُپائے کرنے پر بھی جب تک شوجی کا پُوجن نہیں کیا جاتا تب تک کسی کو مُکتی پراپت نہیں ہوتی ۔ شوجی سب سے بڑے اور سب کے سوامی ہیں ۔ اُن کی مہما ایسی اپار ہے کہ آج تک اُسے کوئی نہیں جان سکا ۔ جو لوگ پریم پُوروک شوجی کی سیوا انیو پُوجا کرتے ہیں، اُنھیں کسی پرکار دُکھ اُٹھانا نہیں پڑتا ۔ کیوں کہ سداشو سدیو اُن کی سہایتا کرتے رہتے ہیں ۔ شوجی اپنے بھکتوں کے اُس پاپ کو بھی نشٹ کر دیتے ہیں جو پچھلے پاپ کرموں کے کارن پراپت ہوتا ہے ۔ شوجی کے وپریت چلنے والا منشیہ اِس سنسار میں تو دُکھ پاتا ہی ہے، انت میں دنڈنیئے ہو کر نرک واس بھی کرتا ہے ۔ شوجی کی آرادھنا کئے بنا جو کاریئے کیا جاتا ہے، اُس کا پرنام اِسی پرکار دُکھدائی ہوتا ہے ۔ استو، اِس پرکار دکش کا یگ ودھونس کرنے کے اُپرانت ویربھدر بھگوان سداشو کے سمیپ جا پہنچے ۔"





31 اِکتیسواں آدھیائے ۳۱

سُوت جی نے کہا ـــ "ہے شونکادی رِشیوں ! برہمّا جی دوارا اس کتھا کو سُن کر نارد جی کو اَتینت آشچریہ ہوا۔ اُستو، اُنھوں نے ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرتے ہوئے برہمّا جی سے پوچھا ـــ "ہے پِتا ! شِوجی کے بِنا وِشنو آدی اَنیہ سب دیوتا دکش کے یگ میں کیوں چلے گئے ؟ پھر وِشنو جی نے شِوگنوں کے ساتھ متر تا پُوروک یُدھ کیوں کیا ؟ وے دکش کے یگ کو بچانے میں سمرتھ کیوں نہ ہو سکے ؟" برہمّا جی نے اُتر دیا ـــ "ہے نارد ! پُوروکال میں میرا چھُو نامک ایک پُتر تھا۔ وہ راجہ تھا۔ دَدھی چی اُس کا پرم متر تھا۔ وے دونوں آنند پُوروک اپنی راجدھانی میں رہتے تھے۔ کچھ سمے بعد ہی چھُو اپنے سمّان اَنیو پد کے کارن اَتینت اَہنکاری ہوگیا اور اپنے کو سروسریشٹھ سمجھنے لگا۔ ایک بار اُس نے چیون رِشی کے پُتر دَدھی چی کے ساتھ بہت وِواد کیا۔ چھُو کہتا تھا کہ راجہ سب سے سریشٹھ ہے اور دَدھی کا کہنا تھا کہ براہمن سب سے اُتّم ہے، کیوں کہ اَنیہ سبھی لوگ، جن میں راجہ بھی سمّلت ہے، براہمن کو پرنام کرتے ہیں۔ پرنتو چھُو اُس کی بات کو نہ مان کر تتھا اس کے پرنام کو اپنے ترک دوارا کاٹ کر یہ کہتا تھا کہ دیکھو، آٹھو دِکپال جو راجہ ہیں، اُنھیں پرجاپتی تتھا ایشور کہا جاتا ہے اور سب لوگ، جن میں براہمن بھی سمّلت ہیں، اُن کا پُوجن تتھا سمّان کرتے ہیں۔ اِس لئے تمہیں بھی اُچت ہے کہ تم ہماری پُوجا کرو۔

ہے نارد ! چھُو کی اِس بات کو سُن کر دَدھی چی نے اپنے بائیں ہاتھ سے اُس کے مستک پر ایک تھپّڑ مارا اور براہمن کی سریشٹھتا کو پرمانت کر دِکھلایا۔ یہ دیکھ کر چھُو نے اپنے ہاتھ میں وَجر اُٹھا کر دَدھیچی کو مار ڈالا اور اِس پرکار اُس پر وِجے پراپت کی۔ جس سمے دَدھی چی پرتھوی پر گر کر مرنے کو تھا، اُس سمے اُس نے گُرو کا سمرن کر کے اپنے پران تیاگے۔ اُس کی پرارتھنا کو سُن کر شُکراچاریہ شیگھر تا پُوروک اُس اِستھان پر آپہنچے اور اُنھوں نے دَدھی چی کے چھِن۔ بھِن شاریرِک انگوں کو ایکتر کر کے اُنھیں پُنر جیوِت کر دیا۔ اِس پرکار جیون دان اَنیو آروگیہ پراپت کرنے کے پشچات دَدھی چی نے شُکراچاریہ سے کہا ـــ "ہے شکراچاریہ جی ! آپ مجھے کوئی ایسی یُکتی بتائیے، جس سے میں اَمر ہو جاؤں۔" یہ سُن کر شُکراچاریہ نے اُتر دیا ـــ "ہے دَدھی چی ! ایسا وردان کیول شِوجی ہی دے سکتے ہیں۔ برہمّا، وِشنو آدی دیوتا بھی اُن شِوجی کے چرن سیوک ہیں۔ اُنھیں کی سیوا دوارا میں نے یہ سنجیونی وِدّیا پراپت کی ہے۔ اُن کا

مرتیونجیہ نام تینوں لوکوں میں پرسدھ ہے۔ اُن کی کرپا پراپت کرکے باناسُر اَمر ہو گیا اور وہ سب راجاؤں تینوں تتھا براہمنوں میں سریشٹھ بن کر، شوپری میں نواس کرتا ہے۔ شوجی کی سیوا کرکے ہی دُرواسا رشی تینوں لوکوں کے سوامی بن بیٹھے ہیں اور اپنے اُتم چرتر دوارا دھرم کی رکشا کرتے ہیں۔ شوجی کی سیوا کرنے کے کارن ہی وِشوامتر مُنی نے براہمن پد کو پراپت کیا ہے اور نوین سرشٹی کو اُتپن کر انیک پرکار کی نوتن وستوؤں کو جنم دیا ہے۔ برہما جی دن رات شوجی کی سیوا میں سنلگن رہتے ہیں تتھا اُنھیں کی آرادھنا کے کارن ہی مارکنڈے رشی کلپ سماپت ہو جانے پر بھی جیوت بنے رہتے ہیں۔

ہے دَدھی چی! اندر نے شوجی کی سیوا دوارا ہی یہ شکتی پراپت کی ہے کہ اُن کا شترو کسی بھی پرکار جیوت نہیں بچ سکتا۔ بھگوان وشنو بھی شوجی کے اَنیہ سیوک ہیں۔ جگدمبا شکتی بھی رات دن شوجی کی سیوا کرنے کے کارن تینوں لوکوں کی سوامنی بنی ہیں۔ رام چندر، پرشورام تتھا بلرام نے شوجی کی پوجا سے ہی اپنا نام اَمر کیا ہے۔ وکٹ، انگرس تتھا گوتم رشی نے شوجی کا پوجن کر کے امرتو پراپت کیا ہے۔ برہسپتی نے بھی شوجی کی سیوا دوارا اُچے پد پایا ہے۔ اندر دیومُنی بنا اِکشا کے ہی شوجی کا نام لینے کے کارن، شوگنوں میں سمّلت ہو گئے۔ ویشیہ وَرن نندی نے شوجی کی سیوا دوارا اُچّے پد کو پراپت کیا۔ مہاکال پوروجنم میں اکثر وید کے وِرُدھ کاریئے کیا کرتے تھے، پرنتو شوجی کی سیوا کرنے کے کارن ہی اُنھوں نے مُکتی پد پراپت کیا۔ برہما تتھا وشنو نے پرسپر وِواد کرنے کے کارن بھی شوجی کے آدی تتھا انت کو نہیں پایا۔ ایک بار ایک راکشسی نے دھوکھے سے شومندر کو دھویا تھا، اُسی پنیہ کے کارن وہ کیلاش میں جا پہنچی اور پھر ایک راج پُتری کے روپ میں اُتپن ہوئی۔ ایک بار ایک چور نے شوالیہ میں اپنے شریر کو تیاگ دیا، جس کے کارن اُسے پرم پد کی پراپتی ہوئی۔ اتا یدی تمہیں اَمرتو پراپتی کی اِکشا ہے تو اُنھیں بھگوان شو کی پوجا کرو۔"

ہے نارد! شکراچاریئے جی کی بات سُن کر دَدھی چی نے پرسن ہو کر کہا ـــ "ہے سوامن! آپ مجھے شو منتر کا اُپدیش دیجیے۔"، تب شکراچاریئے جی نے بھگوان سداشو سے پراپت سنجیونی وِدھیا کا اُپدیش دَدھی چی رشی کے پرتی کیا اور شوجی کا پوجن کرنے کیلئے ایک منتر کا اُپدیش بھی دیا۔ پھر میں نے بھی دَدھی چی کو شکشا دی۔ تب دَدھی چی نے اتینت پرسن ہو کر، اُس منتر کا جاپ کرتے ہوئے شوجی کی بہت سیوا۔ پوجا کی۔ اُنکی سیوا سے پرسن ہو کر شوجی نے

اپنا درشن دیتے ہوئے اُن سے وَردان مانگنے کے لئے کہا۔ اُس سمے دَدھی چی نے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر بھگوان سداشِو کی بہت پرکار سے پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا — ہے پربھو! آپ مجھے اپنی بھکتی پردان کیجئے اور یہ وردان دیجئے کہ میری ہڈیاں وَجر کے سمان ہو جائیں اور مجھے کوئی نہ مار سکے۔ میں کسی کے ساتھ نمرتاپُوروک وارتالاپ بھی نہ کروں۔" دَدھی چی رِشی کی پرارتھنا سُن شِوجی نے ہنستے ہوئے اُنھیں یہ تینوں وردان دیئے۔ تدوپرانت دَدھی چی راجا چھُو کے پاس جا پہنچے اور پہنچتے ہی اُنھوں نے اُس کے مستک میں ایک لات مارتے ہوئے کہا — "یہ کون پڑا ہوا ہے۔" یہ دیکھ کر چھُو نے بھی اتینت کُردھ ہو، دَدھی چی کے اُوپر اپنے وجر کا پرہار کیا، پرنتو اُس کا کوئی پھل نہیں نکلا۔ راجہ چھُو نے دَدھی چی کے ساتھ بہت سمے تک یُدھ کیا، پرنتو نہ تو وہ وِجے پراپت کر سکا اور نہ اُنھیں کسی پرکار کا کشٹ ہی پہنچا سکا۔ اُس سمے راجہ چھُو کو یہ نشچے ہوا کہ دَدھی چی نے شِوجی سے کوئی وردان پراپت کر لیا ہے۔

ہے نارد! یہ دیکھ کر راجہ چھُو چِنتِت ہو، بھگوان وشنو کا پُوجن کرنے لگا۔ اُس کی بھکتی سے پرسن ہو کر بھگوان وشنو لکشمی سہت گروڑ پر آروڑھ ہو، اُسے درشن دینے کے لئے آپہنچے۔ اُنھیں دیکھ کر راجہ چھُو نے ساشٹانگ ڈنڈوت، پرنام تتھا اِستُوتی کرنے کے اُپرانت یہ پرارتھنا کی — "ہے پربھو! دَدھی چی نامک ایک براہمن پہلے میرا پرم مِتر تھا، پرنتو اب شترو بن گیا ہے اور شِوجی سے وردان پراپت کر، وَجر شریر اَنیوامر ہو گیا ہے۔ اُس نے میرا اَنادر کرتے اپنے بائیں پیر سے، میرے مستک پر لات ماری ہے اور اہنکار میں بھر کر یہ کہا ہے کہ میں تینوں لوکوں میں نربھے ہوں۔ ہے پربھو! اُس پر وِجے پراپت کرنے کے ہِت ہی میں نے آپ کا پُوجن کیا ہے، کیوں کہ آپ اہنکار کو نشٹ کرنے والے ہیں۔ استو آپ مجھے کرپا کر کے یہ وردان دیجئے کہ میں اُس کے اُوپر وِجے پراپت کر سکوں۔" راجہ چھُو کی اِس پرارتھنا کو سُن کر بھگوان وِشنو اپنے مَن میں اتینت چِنتِت ہو کر یہ وِچار کرنے لگے کہ یدی میں اِس سمے اپنے بھکت کو وردان نہیں دیتا ہُوں تو وید کا وَچن مِتھیا ہوتا ہے۔ اِس کے ساتھ ہی یہ بات بھی ہے کہ یدی میں اسے وَردان دیتا ہُوں تو بھی وید کا واکیہ جھوٹھا ہوتا ہے۔ کیوں کہ وید میں کہے اَنوسار براہمن سدیو سے نربھے ہیں۔ اِس کیساتھ یہ بات بھی ہے کہ میں شِوجی کا بھکت ہُوں اور دَدھی چی بھی شِوجی کا بھکت ہے۔ اِدھر راجہ چھُو میرا بھکت ہے۔ استو، دونوں باتوں میں سے میں کس بات کو رکھوں؟ شِوجی کی سرشٹی میرے دُوارا موہت نہیں ہو سکتی، اَتا اِس سمبندھ میں میری کوئی بھی نہ چل سکیگی۔ اِس پرکار وِچار

کرنے کے اُپرانت بھگوان وِشنو نے چھُو سے کہا — "ہے راجن! پہلے تو تم اس بات کا اپنے مَن میں نشچے کر رکھو کہ شو جی کے بھکت کو کہیں بھی، کسی پرکار کا بھے نہیں ہوتا، تدوپرانت تم یہ جانو کہ ہم تمہارے سدیو رکشک بنے رہیں گے، جس کے کارن دِدھی چی اپنا ہٹھ تیاگ دیگا۔ ساتھ ہی ہم تمہیں یہ بھی بتائے دیتے ہیں کہ ہم دِدھی چی کو کسی پرکار شاپ دلوا دیں گے۔"

۳۲ بتّیسواں اَدّھیائے 32

برہما جی نے — "ہے نارد! جب راجہ چھُو نے وشنو جی کا یہ کتھن سوئیکار کر لیا، تب وِشنو جی براہمن کا سوروپ دھارن کر، چھل پُوروک دِدھی چی کے پاس گئے اور اُنھیں پرنام کرتے ہوئے بولے — "ہے برہمن! آپ مجھے ایک وردان دینے کی کرپا کریں۔" اپنے بھکت کے منورتھ کی پراپتی کے ہیتو جب وشنو جی نے اِس پرکار کہا، اُس سمے اُن کے تات پریئے کو جان کر دِدھی چی نے نربھے ہو کر اس پرکار اُتر دیا — "ہے وِشنو! میں آپ کو پہچان گیا ہُوں۔ میرے اُوپر شو جی کی کرپا ہے، اُتا میں پرتیک بات کو بھلی بھانتی جان لیتا ہُوں۔ آپ میرے ساتھ چھل کرنے کے نِمت ہی یہاں براہمن بھیش دھارن کر آئے ہیں۔ راجہ چھو نے آپ کی بہت سیوا کی ہے اور کیول اِسی لئے کی ہے کہ وہ مجھے پراست کر سکے۔ استو، اب آپ کو اُچت ہے کہ آپ اپنے واستوِک سوروپ کو پرکٹ کریں اور اپنے گھر چلے جائیں۔ شو جی کی دیا سے میں تینوں کال کی باتیں جان لیتا ہُوں اور تینوں لوکوں میں کبھی کسی سے بھے بھیت نہیں ہوتا۔"

دِدھی چی کے مُکھ سے یہ شبد سُن کر بھگوان وِشنو نے ہنستے ہوئے کہا — "ہے دِدھی چی! تم ستیہ کہہ رہے ہو، کیوں کہ شو جی کی کرپا پراپت ہونے کے کارن سدیو نربھے ہو، پرنتو میں دنڈوت کر کے تم سے یہ پرارتھنا کر رہا ہوں کہ تم میرے منورتھ کو سوئیکار کر چھو کے وردان کو پورن کرو۔" یہ سُن کر دِدھی چی نے اُتّر دیا — "ہے وِشنو! شو جی کی کرپا پراپت ہونے کے کارن مجھے اب کسی کا بھے نہیں ہے۔ استو، آپ میرے ساتھ ایسا چھل نہ کریں اور اپنے لوک کو چلے جائیں۔" تب وشنو جی بولے — "ارے مُورکھ! تو میری اس بات کو کیوں نہیں مانتا؟ مجھ سے شترتا رکھ کر کوئی سُکھی نہیں ہو سکتا۔ میں نے راون آدی مہان بل شالی ویروں کو بھی نشٹ کر دیا ہے۔ تو میری اوگیا مت کر، انیتھا میں تجھے اپنے چکر سے مار ڈالوں گا۔"

یہ سُن کر دُدھی چی نے کہا — "ہے وشنو! آپ کا کتھن ستیہ ہے اور آپ تینوں لوکوں کو جیت بھی سکتے ہیں۔ آپ نے کروڑوں راکشسوں، دیتیوں تتھا اپنے شترؤں کو مارا بھی ہے۔ پرنتو آپ یہ دھیان رکھئے کہ شو بھکتوں کے اُوپر آپ کا کوئی وش نہیں چل سکتا۔ اُن کے اُوپر آپ کا سُدرشن چکر نشپھل ہو جاتا ہے۔ اس کے پرمان سوروپ میں آپ کو سمرن دلائے دیتا ہوں کہ تارک کے کنٹھ میں لگ کر آپ کا چکر نشپھل ہو گیا تھا راون کا بھی کچھ نہیں بگاڑ سکا۔ جس سمے آپ نے اپنے چکر کو نشپھل ہوتے دیکھ کر راون کو مارنے کے لئے شو جی کا پُوجن کیا اور اُنھوں نے پرسن ہو کر آپ کو اموگھ وان تتھا آگیا دی، تبھی آپ راون پر وجے پراپت کر سکے تھے۔ آپ یہ بھلی بھانتی جان لیں کہ شو جی کی بھکتی کے بنا کوئی بھی کار یئے سپھل نہیں ہو سکتا۔"

ہے نارد! یہ سُن کر وشنو جی اتینت کرودھ ہو، اپنا چکر دُدھی چی کے اُوپر چھوڑ دیا، پرنتو دُدھی چی کے شریر کا اسپرش کرتے ہی وہ چکر سر وتھا نشپھل ہو گیا۔ اُس سمے وشنو جی اپنی ایسی پراجے دیکھ کر بہت ویاکل ہوئے تبھی دُدھی چی نے مسکاتے ہوئے اُن سے اس پرکار کہا — "ہے وشنو! آپ آشچریئے چکت نہ ہوں۔ میں آپ کو چکر کے نشپھل ہو جانے کا کارن وستار پُوروک سمجھاتا ہوں۔ یدپی آپ نے بہت اُپایوں دوارا اس چکر کو پراپت کیا ہے۔ پرنتو یہ مجھے اپنا متر سمجھ کر نہیں مارتا۔ آپ میرے اُوپر جس استر کا پریوگ چاہیں کریں اور اپنی سمپُورن شکتی لگا کر مجھے نشٹ کرنے کا پریتن کریں پرنتو یہ نشچت ہے کہ آپ میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔" یہ سُن کر وشنو جی اتینت کرودھ ہوئے اور اُنھوں نے مہا بھیانک گرجنا کی۔ اُس گھور گرجنا کو سُن کر دیوتا، اُپ دیوتا تتھا ویکنٹھ واسی لوگوں کی سینا وشنو جی کے سمیپ ترنت آ پہنچی۔ تب وشنو جی اُس سینا کو ساتھ لیکر دُدھی چی کے ساتھ یدھ کرنے لگے۔"

ہے نارد! وشنو جی نے سب دیوتاؤں کے ساتھ مل کر دُدھی چی کے اُوپر انیک پرکار کے استر شستروں کی ورشا کی۔ اس پرکار دھرم کے پرتی کول چلتے ہوئے، سب نے مل کر ایک منشیہ کو مار ڈالنا چاہا، پرنتو اُس دشا میں بھی دُدھی چی نربھے بنا رہا۔ اُس نے ایک مٹھی کُش لیکر جیسے ہی اُن دیوتاؤں کی اور چھوڑے، ویسے ہی وے پوتر ترشول بن کر پرلے کال کی جیوتی کے سمان چاروں اور اگن پھیلاتے ہوئے سب کو بھسم کرنے لگے۔ اُن ترشولوں نے وشنو سہت

سمپورن دیوتاؤں کو نشٹ کر دینا چاہا۔ یہ درشیہ دیکھ کر سب دیوتاؤں نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے اور اُس اِستھان سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ تب وِشنو جی نے مایا دوارا اپنے سمان کروڑوں پارشدوں کو اپنے پوتر شریر سے اُتپن کیا، پرنتو دَدھی چی نے شو جی کا دھیان دھر کر، اُن سب کو بھی بھسم کر دیا۔ اپنے گنوں کو اس پرکار نشٹ ہوتے ہوتے دیکھ کر وشنو جی نے ایک اَتینت آشچریئے جنک چرتر کا آشریہ لیا۔ اتھات اُنھوں نے اپنا وِراٹ سوروپ پرکٹ کر، اپنے شریر میں تینوں لوکوں کو دکھایا تاکہ دَدھی چی بھے بھیت ہو جائے، پرنتو اُس وراٹ روپ کو دیکھ کر بھی دَدھی چی نِربھے بنا رہا اور بولا "ہے وِشنو! آپ اس پرکار مایا کا پردرشن نہ کریں۔ یہ سب تو کیول مَن کی شکتی ہے۔ اِس میں ایشوریئے شکتی کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ چاہیں تو میرے شریر میں بھی اِن سب وستوؤں کو دیکھ لیں۔ تدوپرانت مجھ سے چھل کریں۔" یہ کہہ کر دَدھی چی نے شو جی کا سمرن کیا اور اپنے شریر سے سمپورن جیوں کو پرکٹ کر کے دِکھا دیا۔ یہ گتی دیکھ کر سبھی دیوتا وہاں سے چلے گئے، پرنتو وشنو جی کی اِکشا یُدھ کرنے سے پھر بھی وِرت نہیں ہوئی۔

ہے نارد! اُس سمے وِشنو جی کے مَن کی بات جان کر میں نے اُنھیں سمجھاتے ہوئے کہا "ہے وِشنو جی! آپ اس پرکار ہٹھ کیوں کر رہے ہیں۔ آپ کی بُدھی کا مَمتا اور شکتی کا لوپ کیوں ہو گیا ہے؟ کیا آپ اُن شو جی کے تیج سے پرِی چِت نہیں ہیں جو چھن بھر میں ہی تینوں لوکوں کو نشٹ کر دینے کی سامتھریئے رکھتے ہیں؟" میری بات سُن کر وشنو جی نے یُدھ بند کر دیا۔ پھر ہاتھ جوڑ کر، چھو کو آگے کر دَدھی چی کی پرشنسا کرتے ہوئے یہ کہا ــــ " ہے دَدھی چی! چھو آپ کی شرن میں آیا ہے اور اُس نے اپنے ہٹھ کو تیاگ دیا ہے۔"

وشنو جی کے اِس پرکار کہنے کے اُپرانت چھو نے بھی دَدھی چی کی اِستوتی کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے مِتر! تُم میرا اپرادھ شما کر دو۔ تُم شو جی کے پرم بھگت ہو اور تمہارا اَستھن سب پرکار شریشٹھ ہے۔ آپ کے دھنیہ بھاگیہ ہیں کہ آپ کے اُوپر شو جی اِس پرکار دیالو ہیں۔ میں یہ بھلی بھانتی سمجھ گیا ہوں کہ تینوں لوکوں میں شو جی کے سمان اَنیہ کوئی نہیں ہے۔" راجہ چھو کے اِن شبدوں کو سُن کر دَدھی چی نے بھی اُس کے اُوپر بہت کرپا دکھائی۔ شو بھکتوں کی یہی ریتی ہے کہ جو ویکتی ان کی شرن میں پہنچتا ہے، اُس پر وے تب کرپا رکھتے ہیں۔ اِستو، دَدھی چی نے اُس سمے وِشنو تتھا اَنیہ دیوتاؤں کو یہ شاپ دیا کہ تُم لوگوں نے شو بھکت کی مہما کو نہیں سمجھا، اِس پرکار تُم نے بھگوان سدا شو

کا نرادر کیا ہے ۔ استو، تم سب رُودر کے کرودھ میں پڑ کر اُن سے پَراجت ہو گے ۔ وشنو جی بھی اپنے پارشدوں سہت اس کا پھل پراپت کریں گے ۔ کیول برہما ہی ایسے بچیں گے جنھیں کوئی چنتا اور شوک نہیں ہو گا۔"

اِتنا کہہ کر، راجہ چھُو کی اور کرپا پُورن درشٹی سے دیکھتے ہوئے دُدھی چی نے کہا ـــــ "ہے چھو! تم یہ سمرن رکھو کہ براہمن سرو دتم ہیں اور وے اس سنسار میں پُوجے جانے یوگیہ ہیں ۔ دیوتاؤں، راجاؤں تتھا سمرتھوں آدمی سے اِس پرکار کہہ کر، دُدھی چی اپنے گھر کو چلے گئے ۔ وشنو جی بھی اُنھیں پرنام کرنے کے اُپرانت چِنتِت من سے اپنے لوک کو لوٹ آئے ۔ برہما جی، وشنو تتھا سنکادی کو پہلے تو اپنے ہردے میں بہت ہی گلانی تتھا دُکھ ہوا، پرنتو جب اُنھوں نے اہنکار رہت ہو کر شُدھ بُدھی سے یہ پہچانا کہ شو جی سب سے اُتّم ہیں، تو اُن کا کھید نشٹ ہو گیا ۔ جس اِستھان پر دُدھی چی کے ساتھ دیوتاؤں کا یُدھ ہوا تھا، وہ استھان 'ہر پور تیرتھ'، تتھا 'استھانیشور' کے نام سے پرسِدھ ہے ۔ اُس تیرتھ کی سیوا کرنے سے سمپُورن دُکھ دُور ہو جاتے ہیں ۔ جو منشیہ استھانیشور تیرتھ میں جا کر شو جی کا پُوجن کرتا ہے، وہ سمپُورن سُکھوں کو پراپت کرتا ہے ۔ جو منشیہ دُدھی چی تتھا چھُو کی یہ کتھا پڑھے گا، اُس کے سمپُورن شوک نشٹ ہو جائیں گے اور وہ آواگ من سے رہت ہو جائے گا ۔ جو منشیہ اس کتھا کو سُن کر کسی یُدھ چھیتر میں جائے گا، اُس کی نشچے رُوپ سے وِجے ہو گی اتھوا وہ سرشیٹھ مرتیو کو پراپت کر، شو لوک پہنچے گا۔"

---

۳۳ تینتیسواں اَدھیائے 33

سُوت جی نے کہا ـــــ "ہے رشیو! اتنی کتھا سُن کر دیورشی نارد جی پِتامہ برہما جی سے بولے ـــــ ہے پِتا! دکش کے یگ وِدھونس کا وِرتانت میں نے سُنا، اب آپ کرپا کر وِستار پُوروک یہ بتائیے کہ یگ نشٹ ہو جانے کے اُپرانت کیا گھٹنا گھٹت ہوئی! یہ سُن کر برہما جی نے شو جی کے شری چرنوں کا دھیان دھرنے کے اُپرانت اُتّر دیا ـــ "ہے نارد! جب شو جی کے گنوں نے یگ میں اُپستھت لوگوں کی اِس پرکار دُرگتی کی تتھا اُنھیں لجّت کیا، اُس سمے سبھی سبھاسد اس اِستھان پر آ کر، جہاں میں تتھا وشنو جی بیٹھے ہوئے تھے، رُودن کرنے لگے تتھا وِستار پُوروک سب وِرتانت بتانے لگے ۔ دیوتاؤں تتھا مُنیوں کی اُس دُرگتی کو دیکھ کر ہم دونوں کو بہت دُکھ ہوا ۔ اُسی سمے جب سب لوگوں

تے 'ترا ہمام، ترا ہمام، کی پکار کی، تب میں نے اُنھیں سمجھاتے ہوئے کہا۔ 'ہے دیوتاؤ تتھا رشیو! تم نے شوجی کو کُرودھ کیا ہے، اور اَوَشیہ دیوتاؤں کے سمان ہی اُنھیں جان کر بھاری اَپرادھ بھی کیا ہے، اُتا اَب تم سب لوگ شوجی کے چرنوں پر گر کر پرارتھنا کرو اور اُن سے ہی اَپنا اپرادھ شما کراؤ۔ تینوں لوکوں میں ایسا کون ہے، جو شوجی کے کرودھ کو سہن کر سکے؟ بھگوان سدا شو رُودر ہوتے ہوئے بھی، آشوتوش ہیں۔ وے سیوا کرنے پر شیگھر ہی پرسن ہو جاتے ہیں۔ اُتا تم سب اُن کی شرن میں جاؤ۔ تم سب شوجی کے بنا یگ میں اَپنا بھاگ لینا چاہتے تھے، اسی کا پھل تمھیں پراپت ہُوا ہے۔ جو لوگ شوجی کے شتروبن کر سُکھ پراپتی کی کامنا کرتے ہیں، اُن کا انت ایسا ہی ہوتا ہے۔ جو شوجی شن بھر میں ہی سمپُورن سرشٹی کو بھسم کر دینے کی سامتھریئے رکھتے ہیں، اُن سے شترتا کر کے کس پرکار سُکھ مل سکتا ہے؟ میں بھی دَدھیچی کے شاپ کے وشی بھوت ہو کر اس یگ میں چلا گیا تھا۔ استو، تم لوگ نشچنت ہو کر شوجی کی شرن میں جاؤ۔ وے تمھیں اَوَشیہ ہی شما کر دیں گے۔ ایک بات یہ بھی تمھیں سمجھ لینی چاہیے کہ یدی شوجی اِس یگ کو نشٹ نہیں کرتے تو منشیہ ویدکی ریتی کو تیاگ کر، ناستک ہو جاتے ہیں۔ اُتا اُنھوں نے جو کچھ کیا وہ اُچت ہی ہے۔'

اتنا کہہ کر میں، وشنوجی تتھا انیہ سب دیوتاؤں کے ساتھ کیلاش پروت پر جا پہنچا ہے نارد! اُس استھان کی سُندرتا کا وَرنن کس پرکار کیا جائے؟ وہاں پہنچ کر، کسی کو کسی پرکار کی چنتا اور شوک نہیں رہتا۔ وہاں چاروں اور سُندر پھلواری لگی ہوئی ہے، یہاں بھانتی بھانتی کے سُندر پُشپ تتھا پھل ورکشوں پر سُشوبھت ہیں۔ کیلاش کے آگے ہم سب نے کُبیر کی الکاپُری کو دیکھا۔ پھر اُس پوتر بٹ ورکش کو دیکھا، جس کے نیچے بھگوان شو شمبھو بیٹھے ہوئے تھے۔ جو لوگ اُن شوجی کے درشن پراپت کرتے ہیں اُن کے دھنیہ بھاگیہ ہیں۔ مہا پربھو کا اِتنا سُندر سوروپ تھا کہ اس کا وَرنن نہیں کیا جا سکتا۔ اُن کا شریر اتینت کانتی مے تھا۔ اس سمے وے ویراسن کی مُدرا میں، کُش کے آسن پر بیٹھے ہوئے تھے۔ تب میں نے، وشنوجی نے، ددھی گُپت نے تتھا اَنیہ دیوتاؤں انیو رشی مُنیوں نے اُنھیں پرنام کرتے ہوئے، اَنیک پرکار سے اِستوتی کی۔"



34 چونتیسواں اَدھیائے ۳۴

دیوتاؤں نے کہا ــــ "ہے دین بندھو بھگوان سداشو! آپ سب کے رکشک، سب کے سوامی، پربرہم تتھا اپرمے ہیں۔ آپ کی لیلا کو کوئی بھی نہیں جانتا۔ آپ کی جو اِکشا ہے، وہی ہوتا ہے۔ ہے پربھو! دکش پرجاپتی نے اپنی مورکھتا تتھا اگیان کے کارن آپ کو اپنے یگ میں نہیں بلایا اور ناستک بن کر آپ کے بھکتوں کا سمّان بھی نہیں کیا، جس کے کارن وے سب اُسے شاپ دے کر اپنے گھر کو لوٹ گئے۔ اُس نے آدی شکتی کا بھی کوئی سمان نہیں کیا اور اُنھیں بھسم ہونے سے نہیں روکا۔ دیوتاؤں نے بھی کوئی ہستکشیپ نہیں کیا۔ استو سب لوگ اپنے اپنے کئے کا پھل پراپت کر چکے ہیں۔ ہمیں آپ سے کچھ نہیں کہنا ہے، کیوں کہ اس میں سمپورن دوش دیوتاؤں کا ہی ہے۔ ہم سب نے آپ کو بھلا دیا تھا۔ استو اب آپ ہمارے اپرادھ شما کر دیں اور کرپا درشٹی سے دیکھ کر، ہمیں نربھے بنا دیں۔ ہے سوامن! یدی آپ اس پرکار دنڈ نہ دیتے تو دھرم نشٹ ہو جاتا، آپ کی اَوگیا ہوتی، وید کی پرتشٹھا ختم ہو جاتی تتھا دکش کا اہنکار اور اَدھک بڑھ جاتا۔ استو، آپ نے جو کچھ کیا، وہ سرو تتھا اُچت ہے۔"

ہے نارد! دیوتاؤں تتھا رشی منیوں دوارا اس پرکار استوتی کئے جانے پر میں نے تتھا وشنو جی نے بھگوان سداشو کی پرارتھنا کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے پربھو! آپ کی مایا سمپورن سرشٹی کو اُچیت کئے ہوئے ہے۔ آپ اپنی مایا کے دوارا سمپورن سرشٹی کو بھلاوے میں ڈالے ہیں اور اپنے تین روپوں سے سنسار کی اُتپتی، استھتی تتھا پرلے کرتے ہیں۔ ہے پربھو! اس سمے ہم سب آپ کی شرن میں آئے ہیں۔ استو، آپ ہم سب پر کرپا کیجئے اور ہمیں ایسا ور دان دیجئے، جس کے کارن دکش کو پُنا جیون پراپت ہو۔ آپ بھرگو دیوتا کو نیتر پردان کیجئے تتھا بھرگو رشی کے کلیش کو دور کیجئے۔ آپ کی کرپا سے پوشا اپنے دانتوں کو پُنا پراپت کریں تتھا سمپورن دیوتاؤں کے گھائل شریر بھی آروگیہ پراپت کریں۔ ہے ناتھ! آپ کے یگ شالہ میں چلنے پر ہی یہ سب بات پوری ہوگی۔ ہم یہ پرن کرتے ہیں کہ بھوشیہ میں آپ کے بنا کوئی بھی یگ نہ ہوگا۔

ہے نارد! ہم لوگوں کی اس پرکار استوتی سُن کر بھگوان سداشو اتینت پرسن ہوئے اور مسکراتے ہوئے بولے۔ "ہے دیوتاؤ! ہم کبھی کرودھ نہیں کرتے تتھا کلپ ورکش کے سمان سب کو سُکھ پراپت کراتے ہیں۔ تم یہ نشچے جانو کہ جو پرانی جیسا کرم کرتا ہے، اسے ویسا پھل اَوشیہ ملتا ہے، کیوں کہ سانسارک

پرانی مایا میں پھنس کر سار وستو کے سچے گیان کو بھلا بیٹھتے ہیں۔ دکش نے جو کچھ کیا، اُس کا پھل اُسے پراپت ہو گیا۔ اب ہم یہ وردان دیتے ہیں کہ دکش بکرے کا مُکھ پاکر جیوت ہو جائیں گے، بھر گو متر کے نیتروں سے دیکھیں گے، پوشا یگ مان کے دانتوں سے بھوجن کریں گے تتھا سبھی دیوتاؤں کے شریر سوستھ ہو جائیں گے۔" اتنا کہہ کر شوجی مون ہو گئے۔ اُس سمے سب دیوتا پرسن ہو کر جے جے کار کرنے لگے، تتھا یہ کہنے لگے کہ ہے پربھو! آپ اب یگ میں اوشیہ چلیں، کیوں کہ آپ کے بنا یگ پورن نہ ہو گا۔ آپ کرپا کر اپنے بھاگ کو سوئیکار کیجئے۔" اس پرکار دیوتاؤں نے جب پرارتھنا کی تو شوجی نے پرسن ہو کر یگ میں چلنا سوئیکار کر لیا۔ اُس سمے سب کو اتینت آنند پراپت ہوا۔ جس سمے شوجی یگ استھل کی اور چلے، اُس سمے کی شوبھا یہ تھی کہ کوئی دیوتا شوجی پر چنور ڈلاتا تھا، کوئی چھتر لئے چل رہا تھا اور کوئی اُن کی مہما کا ورنن کر رہا تھا۔

۳۵ پینتیسواں ادھیائے 35

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اس پرکار میں، وشنو جی تتھا انیہ سبھی دیوتا جس سمے شوجی کے ساتھ چلتے ہوئے دکش کے یگ منڈپ میں جا پہنچے، اُس سمے دکش کے پاری وارک جنوں کو اتینت پرسنتا ہوئی۔ تدو پرانت شوجی کی آگیا انسار پرتیک کاریہ کیا گیا۔ جب دکش کے شریر میں یگ پشو (بکرے) کا سر لگایا گیا تو وہ جیوت ہو کر اس پرکار اُٹھ کھڑا ہوا، مانوں ابھی تک نندرا میں سو رہے ہو۔ شوجی کے درشن پراپت کر اُسے اتینت پرسنتا ہوئی۔ اُس سمے وہ پریم میں بھر کر بکرے کی جہا سے شوجی کی استوتی کرنے لگا۔ ہاردک پریم کا سمی شرن ہونے کے کارن وہ استوتی پرم پنیت انیو سُندر تھی۔ دکش نے کہا — "ہے پربھو! آپ کے آدی اور انت کو کوئی نہیں جان پاتا ہے۔ اِسی لئے آپ نے مجھے دنڈ دیکر برہم گیان کرایا، یہ آپ کی مجھ پر اتینت کرپا ہے۔ میں نے اپنے اگیان تتھا مورکھتا کے وشی بھوت ہو کر آپ کو نہیں پہچانا اور آپ کی بہت نندا کی، استو آپ کرپا پوروک مجھے اپنی بھکتی کا ور پردان کریں۔"

دکش کی استوتی کے اپرانت وشنو جی نے کہا — "ہے پربھو! آپ کا یگ امرت کے سمدر کے سمان شدھ، شیتل انیو پھل دایک ہے۔ اُس سمدر میں ہمارا من ہاتھی کے سمان چنتا سے جلا ہوا، جس سمے بیٹھتا ہے، اُس سمے اُسے

باہر نکالنے کی اِکشا نہیں ہوتی۔ آپ دیا کرکے ہمارے اپرادھوں کو شما کریں۔" برہما جی نے کہا۔۔۔ "ہے ناتھ! سنپورن سرشٹی مجھے بُرا کہتی ہے، پرنتو آپ کا اُپاسک ہونے کے کارن میں کسی کی باتوں پر دھیان نہیں دیتا،" رتی وج نے پرارتھنا کی۔۔۔ "ہے پربھو! ہم آپ کو نہ پہچان پانے کے کارن شوک اور چنتا آدی میں پڑے ہوئے ہیں۔ آپ کا تیج اور پرکاش اتینت سندر ہے۔ اتا ہم آپ کو سہستروں بار پرنام کرتے ہیں۔" اسی پرکار، اندر، ورُن، کبیر، اگنی آدی دیوتا، گندھرو، اپسرا، براہمن، یج مان، ودھیادھر، یوگی، یتی، رشی مُنی آدی سبھی نے شوجی کی الگ الگ پرارتھنا کرتے ہوئے یہ مانگ کی کہ "ہے پربھو! آپ ہمارے اپرادھوں کو شما کردیں۔ آپ سنپورن سرشٹی کے سوامی، سب کو اُتپن کرنے والے، سب کا پالن کرنے والے تتھا سب کا ناش کرنے والے ہیں، استو آپ ہمارے دوشوں پر وچار نہ کرتے ہوئے، ہمیں اُبھے دان دیں۔"

۳۶ چھتّیسواں اَدھیائے 36

برہما جی نے کہا۔۔۔ "ہے نارد! تم اس بات کو ستیہ سمجھو کہ شوجی کے چرنوں کا پُوجن کئے بنا، کروڑوں جنموں تک بھٹکتے رہنے پر بھی دُکھ دور نہیں ہوتا۔ استو، جو بُدھی بعد میں پراپت ہوتی ہے، وہ یدی پہلے ہی پراپت ہو جائے تو کسی کو کشٹ نہ بھوگنا پڑے۔ اب میں شوجی کی اَنیہ لیلاؤں کو کہتا ہوں، انہیں سُنو۔ بھگوان سداشو نے جب سب لوگوں دوارا کی گئی استوتی ایم پرارتھنا کو سُنا تو انہیں اتینت پرسنتا پراپت ہوئی۔ اس سمے انہوں نے مسکراتے ہوئے اس پرکار کہا۔۔۔ "ہے دیوتاؤں! دکش نے بکرے کی جہا ہونے کے کارن گلیل کے روپ میں جو اُتم استوتی کی ہے، اسی پرکار جو منشیہ ہماری پرارتھنا کرے گا، اسے سمپورن ردھی۔ سدھیوں کی پراپتی ہوگی۔ ہے سبھاسدو! ہم! برہما تتھا وشنو سنسار کو بھکتی۔ مکتی پردان کرنے والے، پربرہم پرمے شور ہے۔ ہم تینوں گُنوں سے پرے ہیں۔ سچدانند روپ برہم کیول ہمی ہیں۔ برہما، وشنو تتھا اَنیہ سب جیو ہمارے ہی سوروپ ہیں۔ ویدوں کا کہنا بھی یہی ہے، پرنتو جو اگیانی جیو اس میں بھید سمجھتے ہیں انہیں کشٹ اٹھانا پڑتا ہے۔ جو منشیہ ہم تینوں دیوتاؤں کو اَنیہ پرانیوں کے سمان ہی وچارتا ہے اور ان میں کسی پرکار کا بھید نہیں مانتا، وہ اُچے پد کو پراپت ہوتا ہے۔ جو ہم تینوں کو بھن بھن کرکے دیکھتا ہے، وہ سہستروں یُگوں تک شوک میں ڈوبا رہتا ہے۔

اس سے سب لوگوں کو اُچت ہے کہ وے سرشیٹھ بُدھی کا آشرئیے گرہن کر، سب دیوتاؤں تتھا مُنیوں کی سیوا کیا کریں۔ برہما کے پُوجن کے بنا وشنو کا پُوجن ویرتھ ہے اور وشنو کی سیوا کئے بنا میں کبھی پرسن نہیں ہوتا، اس بات کو بھلی بھانتی جان لینا چاہیے۔"

اس پرکار شوجی نے سب کو سمبودِھت کرنے کے اُپرانت بھرگو رشی کی اور دیکھتے ہوئے کہا — "ہے بھرگو! تم جو چاہتے ہو، وہی ہوگا۔ سنسار میں جو ویکتی وشنو اتھوا ہم میں بھید مانے گا اتھوا وشنو کا بھکت ہو کر ہماری نندا کرے گا اتھوا ہمارا سیوک بن کر وشنو کی بُرائی کرے گا، وہ اوشیہ ہی نرک کو پراپت ہوگا۔ ہم دونوں میں بھید رکھنے والا منشیہ تتوگیان سے ہین کہا جاتا ہے۔" اس پرکار کے وچن کہہ کر جب شوجی نے شاپودوار کا وردان دیا، تو سب لوگ اتینت پرسن ہو گئے۔ دکش بھی اپنے پریوار سہت پرسن ہو، آنند میں ڈوب گیا۔ اُس سمے سب اور سے 'جے ہر۔ ہر' کی دھونی سُنائی دینے لگی اور سب لوگ بھگوان سداشو کی استوتی پرشنسا کرنے لگے۔

اتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا — "ہے نارد! جو ویکتی شوجی کی جس بھاونا سے استوتی کرتا ہے، اُس کی اَبھیلاشا کو بھگوان سداشو اوشیہ پُورا کرتے ہیں۔ یہ بات سب لوکوں میں پرسدھ ہے کہ بھگوان شو کی پرشنسا سے سمپُورن سُکھوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ وید اور پُرانوں کا یہ کتھن ہے کہ شوجی کے ورودھی کو کبھی بھی مُکتی پراپت نہیں ہوتی۔ استو، اِس گھٹنا کے پشچات شوجی نے دکش پرجاپتی کو سمبودھت کرتے ہوئے یُوں کہا — "ہے دکش! اب تم یگ پھر سے پرارمبھ کرو۔ ہماری پرسنتا دوارا وہ پُورنتا کو پراپت ہوگا۔" شوجی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر سب لوگ آنند مگن ہو گئے۔ تدوپرانت ایک نوین وشال منڈپ کا نرمان کیا گیا۔ بھگوان شوشنکر کی آگیا انُسار رشی مُنیوں نے پُنا یگ آرمبھ کرایا۔ دکش نے بھی سب دیوتاؤں سہت شری شوجی کو یگ کا بھاگ دیا اور انھیں سب سے سرشیٹھ تتھا سب سے بڑا سویکار کیا۔ براہمنوں کو یتھا یوگیہ دان دینے کے اُپرانت دکش پرجاپتی نے یگ سماپت ہو جانے پر، اپنی پتنیوں سہت ندی میں اسنان کیا۔ اس پرکار بھگوان سداشو نے دکش کے یگ کو پُورن کروا کر، سب کو آنند پردان کیا۔ تب سب دیوتا تتھا رشی مُنی شری شوجی کی استوتی، انیو پرشنسا کرتے ہوئے اپنے اپنے گھر کو چلے گئے۔ میں تتھا وشنوجی بھی اپنے اپنے لوک میں لوٹ آئے۔ پرنتو بھگوان شوشنکر کو دکش پرجاپتی نے یہ کہہ کر وہیں روک لیا کہ،

ہے پربھو! آپ کچھ سمے تک یہیں نواس کر ہمیں اپنی سیوا کرنے کا سوبھاگیہ پردان کریں۔ شوجی نے بھی دکش کو اپنا بھکت جان کر، اس کی یہ پرارتھنا سوئیکار کر لی۔ استو، کچھ دنوں تک وہیں نواس کرنے کے پشچات شوجی اپنے گنوں سہت کیلاش پروت پر لوٹ گئے۔

ہے نارد! یدیپی شوجی پرسن ہو کر لوٹے، پرنتو ستی کے ویوگ کا دُکھ اُن کے ہردے سے نہیں گیا۔ وے اَنیک کتھاؤں کا وَرنن کرتے ہوئے، سنساری جیوں کے سمان چرتر دکھاتے ہوئے سمے وے تیت کرنے لگے۔ ہے پُتر! بھگوان شوا نادی اور اَننت ہیں۔ اُنھیں کسی پرکار بھی دُکھ کیسے ہو سکتا ہے؟ پرنتو یہ سب اُن کی مایا کا ہی پربھاو ہے، اُس مایا کے بھید کو ہم لوگ نہیں جان پاتے اور سہستروں یکتیوں دُوارا شوجی کی مُہما کو ہی سمجھ پاتے ہیں۔ وے پر برہم پرمیشور ہیں اور مایا اُن کی داسی ہے۔ وید کا کہنا ہے کہ بھگوان شو کی مُہما کا وَرنن کیا ہی نہیں جا سکتا اور سرسوتی سب کچھ وَرنن کرنے کے اُپرانت بھی یہ کہتی ہیں کہ میں بھگوان شوشنکر کی مُہما کا وَرنن کرنے میں سروتھا اَسمرتھ ہوں۔ وشنوجی پرتی دن بھگوان شو کی سیوا کرتے رہتے ہیں اور اپنے ہردے میں اُن کا من مانا کرتے ہیں۔ اُن کے سمان دینوں کا رکشک اور کون ہے؟ وے اپنے بھکتوں کے نیمت اَنیک پرکار کے دُکھ بھی اُٹھاتے ہیں، پرنتو سویم کسی کو دُکھ نہیں پہنچاتے۔ اُن کی سہایتا سے ہی میں سرشٹی کو اُتپن کرتا ہوں تتھا اُن کی آگیا پا کر ہی وشنوجی سرشٹی کا پالن کرتے ہیں۔ اُن نرگن روپ پرم پربھو شوجی کو میرا کوٹش پرنام ہے۔"

۳۷ سینتیسواں اَدھیائے 37

برہماجی بولے — "ہے نارد! میں نے دکش یگ وِدھونس کا سمپورن ورتانت تتھا اَہنکار کو نشٹ کرنے والے شو چرتروں کا تتوگیان تمہیں سُنا دیا۔ اَب تم جو چاہو، وہ اور پوچھ لو۔ یہ سُن کر دیورشی ناردجی نے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر برہماجی کی استوتی اینو پرشنسا کرتے ہوئے نمرتا پوروک کہا — "ہے پِتا! اَب آپ یہ بتائیے کہ جب شوجی کیلاش پروت پر لوٹ گئے، اُس کے پشچات کیا ہوا؟" برہماجی بولے — "ہے نارد! جس استھان پر ستی نے اپنا شریر تیاگ دیا تھا، اُس استھان پر ایک پرم پرکاش وان جیوتی پُنج کا اُدے ہوا۔ وہ جیوتی پُنج پشچم دِشا کی اَور ایک دیش میں گر گیا۔ تب اُس

جیوتی پُنج کا نام ’جوالا بھوانی‘ ہوا۔ اُس کی سیوا کرنے سے سمپورن منورتھوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ اس کو ’جوالا دیوی‘ بھی کہا جاتا ہے۔ کلپ بھید کے انوسار ستی کے انیہ انگ بھی پرکٹ ہوئے ہیں۔ وے جہاں جہاں گرے، اُن استھانوں کی مہما الگ الگ ہے۔“

سوت جی بولے — ”ہے رشیو! یہ ورتانت سن کر نارد جی نے برہما جی سے پوچھا — ”ہے پتا! اب آپ کلپ بھید سے ستی کے سمپورن چرتروں کا ورنن کریں اور یہ بتائیں کہ اُن کے دوارا کن کن دیویوں کی اُتپتی ہوئی ہے؟“ یہ سن کر برہما جی نے کہا — ”ہے نارد! اب تم کلپ بھید کے انوسار ستی کے چرتروں کو سنو۔ ایک کلپ کی کتھا یہ ہے کہ جب ستی جی نے دکش کے یگ میں پہنچکر اپنا اپمان تتھا شوجی کے نرادر کو دیکھا تو وے اتینت کرودھ ہوئیں۔ اُنھوں نے اپنی ماتا کے پاس پہنچ کر، اُنھیں بہت سمجھاتے ہوئے کہا — ”ہے ماتا! اس یگ استھل میں بہت دکھدائی ننددھ کرم ہوا ہے۔ میں اب اوشیہ ہی اپنے پرانوں کو تیاگ دوں گی، جس کے کارن سب لوگوں کو بہت دکھ اٹھانا پڑے گا۔ میری مرتیو کے پشچات شوجی کے گن بہت اُپدرو مچاویں گے اور کوئی بھی ویکتی بنا دنڈ پائے نہیں بچے گا۔ تدوپرانت شوجی بھی میرے ویوگ میں بہت دکھی ہو کر تینوں لوکوں میں بھرمن کریں گے۔“

ہے نارد! اس پرکار کی بھوشیہ وانی کر، ستی نے اُس استھان سے چلا جانا چاہا، پرنتو اُن کی ماتا تتھا بہنوں نے اُنھیں روک لیا۔ اُس سمے ستی جی یوگ دھارن کر، انتردھان ہوگئیں اور گنگا تٹ پر پہنچ کر، اسنان کرنے کے اُپرانت نوین وستروں کو دھارن کر، گندھ مادن پروت پر جا پہنچی۔ وہاں اُنھوں نے سروپرتھم شوجی کی پوجا کی، تدوپرانت شواس کو براہمنڈ پر چڑھا کر، شریر کو تیاگ، پربرہم کی جیوتی میں لین ہوگئیں۔ اُس سمے تینوں لوکوں میں بھاری ہاہاکار مچ گیا اور ایک ایسا شبد اُتپن ہوا، جس کے کارن دیتیوں کے گھر نشٹ ہوگئے اور دیوتا اتینت دکھی ہوئے۔ اُن میں سے کچھ تو آتم گھات کر کے مر گئے اور کچھ وبھن پرکار کے اُپدرو کرنے لگے۔ یہ دیکھ کر بھرگو رشی نے اپنی منتر شکتی دوارا یگ کی رکشا کی۔ اُس سمے شوگنوں نے بھگوان سدا شو کے سمیپ پہنچ کر سب ورتانت اُنھیں کہہ سنایا اور اُن سے اپنی رکشا کی پرارتھنا کی۔ اُس سماچار کو سن کر شوجی نے اتینت کرودھت ہو، اپنی جٹا کو اُکھاڑا اور اُس کے دوارا انیک گنوں کو اُتپن کیا۔

گنوں کی اُس اَسنکھیے سینا نے دکش کے یگ منڈپ پر دھاوا بول دیا اور یگ کو نشٹ - بھرشٹ کر ڈالا۔ سبھی سبھاسدوں کو پورا دنڈ دینے کے اُپرانت جب وے شوجی کے پاس پہنچے، اُس سمے شوجی کا کرودھ تو اَوشیہ کچھ کم ہو گیا، پرنتو ستی کا ویوگ سہن کرنے میں وے اَسمرتھ ہی رہے۔ اُسی دُکھ میں ویاکُل ہو کر وے اپنے گنوں کو ساتھ لے گنگا تٹ پر جا پہنچے اور جس استھان پر ستی نے اپنا شریر تیاگا تھا، اُس استھان پر پہنچکر، وہاں ستی کے شریر کو پڑا دیکھ مُورچھت تتھا موہت ہو گئے۔ کچھ دیر پشچات جب اُنھیں چیت ہوا تو وہی ستی کا شریر ایسا دکھائی دیا، مانو کوئی سریشٹھ کمل کِھلا ہُوا ہو۔ اُس سوروپ کو دیکھ کر شوجی پھر مُورچھت ہو گئے۔ اِسی کا آشرے لیکر انھوں نے یہ بھی پردرشت کر دیا کہ موہ سب دُکھوں کا مُول ہے۔"

اتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا — "ہے نارد! تم اس سمبندھ میں کوئی سندہ مت کرنا۔ شوجی کی لیلا اننت وچتر ہے۔ استو، کچھ دیر پشچات جب شوجی کو چیتنیا پراپت ہوئی، تب وے اپنے کو نپٹ اُبھاگا انومان کر اگھور اور نربل ہو گئے تتھا کسی بھی پرکار سنتوش دھارن نہ کر کے، زور زور سے رونے چلّانے لگے۔ 'ہے پران پریئے! تمہارے ترچھے نیتروں کو دیکھے بنا مجھے بے چینی ہو رہی ہے۔ بھلا تم اتنی نشٹھر کیسے ہو گئیں کہ مجھ سے بولتی تک نہیں ہو؟' اس پرکار کہتے ہوئے شوجی نے ستی جی کے مرت شریر کو اپنے ہاتھ میں اٹھا کر ہردے سے لگا لیا۔ تدوپرانت اُسے بار بار کنٹھ سے لگا کر، چومنے لگے۔ اس پرکار اپنے پریم کو پردرشت کرتے ہوئے وے پھر مُورچھت ہو گئے۔ کچھ دیر بعد جب اُنھیں چیتنیا پراپت ہوئی، تب وے ستی کے مرت شریر کو اپنے کندھے پر لاد کر، گھور دُکھ اُٹھاتے ہوئے چاروں اور بھرمن کرنے لگے۔ اُنھوں نے سمپورن دیش، پروت، دیپ، سمُدر، ون، لوکالوک، سپت شرنگ پروت آدی، سمپورن پرتھوی کا بھرمن کیا۔ تدوپرانت وے بھرت کھنڈ میں آکر دیوندی کے تٹ پر کھڑے ہو گئے۔ اُس استھان پر ایک برگد کا بہت، بڑا تتھا سریشٹھ ورکش تھا۔ وہیں دوڑ دوڑ کر شوجی نے رُودن کرنا آرمبھ کر دیا۔ ساتھ ہی 'ستی! پریئے!' آدی انیکوں نام لے لے کر، وے ستی کو پُکارنے لگے۔ اُس سمے اُن کے نیتروں سے آنسوؤں کی دھارا بہہ چلی۔

"ہے نارد! جس استھان پر بھگوان سداشو کے آنسو گرے، وہ اِستھان 'نیتر سردور'، نامک تیرتھ کے رُوپ میں پرسِدھ ہوا۔ اُس تیرتھ میں اِسنان کرنے سے منشیہ

کو اپنے سمپُورن منورتھوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ وہ استھان تپس ویوں کے لیئے سریشٹھ تپو بھومی ہے۔ اُس تیرتھ پراسنان کرنے سے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اُس سرووَر کی لمبائی کا پرمان دو یوجن ہے۔ استو، وہاں کچھ سمے ٹھہرنے کے پشچات شوجی پھر آگے چل دیئے۔ مارگ میں چلتے ہوئے جن جن استھانوں پرستی کے مرت شریر کا کوئی اَنگ پرتھک ہو کر گر پڑا، وے استھان 'سدھ پیٹھ' کے نام سے پرسدھ ہوئے۔ اُن سدھ پیٹھ استھانوں کی پُوجا کرنے سے سمپُورن منورتھوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ اُکت استھانوں پر بھگوتی مہامایا اپنی سمپُورن کلاؤں سہت نواس کر، اپنے بھکتوں کو سروسو پردان کرتی ہے۔ اس پرکار لیلا کرنے کے اُپرانت شوجی ایک استھان پر جا کر بیٹھ گئے۔ ستی کے مرت شریر کا جو بھاگ شیش رہ گیا تھا، وہاں اُنھوں نے اُس کا داہ سنسکار کیا۔ تدوپرانت اُن کی ہڈیوں کو ایکترت کر ایک مالا بنائی، جسے اُنھوں نے اپنے کنٹھ میں دھارن کر لیا۔ پھر چِتا کی بھسم کو اپنے شریر پر مل کر، وے اُسی استھان پر بیٹھ گئے اور 'پرانیشوری، بھوانی' آدی ناموں دُوارا ستی کا سمرن کرتے ہوئے رو رو کر ویاکُل ہونے لگے۔ اُنھوں نے پربرہم ہوتے ہوئے بھی ایسی لیلاؤں دُوارا سب کو موہت کر لیا۔ ہے پُتر! بھگوان سداشو کے اس چرتر کو پڑھتے تتھا سُننے سے بھی مُکتی کی پراپتی ہوتی ہے۔"

۳۸ اڑتیسواں ادھیائے 38

اتنی کتھا سُنا کر پورانک سُوت جی نے کہا— "ہے شونکادی رشیو! سدھ پیٹھ کے اس ورتانت کو سُن کر دیورشی ناردجی نے برہماجی سے کہا— ہے پتا! ستی کے انگوں دُوارا جن استھانوں پر جو پیٹھ اُتپن ہوئے اب اُن کے سمبندھ میں مجھے بتانے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر برہماجی بولے— "ہے پُتر! سدھ پیٹھوں کا سمپُورن ورتانت میں تمھیں سناتا ہوں، تم دھیان دیکر سنو۔ دیوپُر نامک پرم رمنیک پروت پرستی جی کے دونوں چرن گرے، اُس استھان پر دہا بھاگا دیوی، پرکٹ ہوئیں۔ وہاں شولنگ بھی وراج مان ہے۔ اوڈیانی دیش میں ستی جی کے دونوں نیتمب گرے، وہاں 'کاتیاینی' سدھ پیٹھ پرکٹ ہوا۔ وہاں بھی شولنگ وراج مان ہے۔ میں نے، وشنوجی نے تتھا سمپُورن سرشٹی نے اُس استھان کی پُوجا کی۔ کام شیل پروت پرستی جی کی یونی گری، وہاں 'کاماکشا' نامک دیوی کی اُتپتی ہوئی۔ اُنھیں 'کام روپا' بھی کہا جاتا ہے۔ ہم سب لوگوں نے اس سدھ پیٹھ کی پوجا کرکے اپنے منورتھوں کو پراپت کیا۔ ستی جی کی اَگنی دُوارا

پُورن شیل پروت پر، پرمیشوری بھوانی، شولنگ سہت پرکٹ ہوئیں۔ جلندھر نامک پروت پر ستی کے کچھ رگرے، جس سے وہاں 'چنڈی' نامک دیوی کا سدھ پیٹھ پرکٹ ہوا۔ گنگا جی کے تٹ پر بھی ستی جی کا ایک انگ کٹ کر گرا، جس سے اُس استھان پر واگی شوری دیوی، کا آور بھاو ہوا۔ اِسی پرکار ستی جی کے انگ پرت یِنگوں کے رگرنے پر بہت سے سدھ پیٹھ پرکٹ ہوئے۔ اُن سبھی استھانوں پر شولنگ بھی استھاپت ہوئے ہیں۔ میں نے، وشنوجی نے تتھا اَنیہ سبھی دیوتاؤں نے اُن سِدھ پیٹھوں کا پُوجن کر، سمپُورن منورتھوں کو پراپت کیا ہے۔ جو ویکتی اِن سدھ پیٹھوں کی پُوجا کرتا ہے، اُس کی سبھی ابھیلاشائیں پُوری ہوتی ہیں۔

ہے نارد! شوجی نے سانسارِک منُشیوں کے وشیش اُپکار کے لئے یہ لیلائیں کی ہیں، کیوں کہ وے اپنے بھکتوں کو بھکتی۔ مُکتی پردان کرنے والے ہیں۔ شوجی تتھا بھوانی سمپُورن سرشٹی کے ماتا پتا ہیں۔ تینوں لوکوں میں اُن کی سمتا کا کوئی استری پُرش نہیں ہے۔ وے دونوں لوک پرلوک کا سُکھ پردان کرنے والے ہیں اور تینوں لوکوں میں سب سے بڑے ہیں۔ اِس پرکرتی کا مُول جگدمبا ستی دُوارا ہی ہے۔ میں تتھا وِشنوجی آدی سب دیوتا اُنھیں بھونی کے سیوک ہیں۔ شوجی ساکشات پربرہم، نرگُن، سگُن تتھا اُپرمے ہیں۔ شو تتھا بھوانی کی سیوا کرنے والے منُشیہ بھوساگر سے پار ہوجاتے ہیں۔

ہے نارد! دکش کے یگ میں شریر تیاگ نے کے پشچات ستی جی نے پروت راج ہماچل کے گھر، اُن کی مینا نامک پتنی کے گربھ سے جنم لیا۔ وہاں اُنھوں نے اَنیک پرکار کی سرِشٹھ لیلائیں کر کے اپنے ماتا پتا کو بہت آنند دیا تتھا اُن کی آگیا لیکر شوجی کی تپسیا کی۔ پھر شوجی کے ساتھ ہی اُن کا وِواہ ہوا۔ اُنھوں نے شوجی کی اَردھانگنی ہوکر دیوتاؤں کے سمپُورن دُکھ دُور کئے۔ پھر شوجی کی اُپاسنا کر کے اپنے شریر کا رنگ گور کر لیا۔

ہے نارد! شو اور شکتی اَپنے بھکتوں پر پرسن ہوکر اُنھیں سب پرکار کے آنند پردان کرتے ہیں۔ وے سمپُورن سرشٹی کے ماتا پتا ہیں اور اُن سے باہر کوئی بھی نہیں ہے۔ جب پرانی کے ہردے میں یہ بُدھی اُتپن ہو جاتی ہے اور اس بات کا بھلی بھانتی گیان ہوجاتا ہے کہ شو اور شکتی ہی سرشٹی کے مول کارن ہیں، تب وہ سانسارک بندھنوں سے مُکت ہوکر، پرم پد کو پراپت کر لیتا ہے۔ میں اُنھیں کی کرپا پراپت کر کے سرشٹی کو اُتپن کرتا ہُوں اور اُنھیں کی شکتی پاکر وشنوجی سنسار کا پالن کرتے ہیں۔ اُن شو اور شکتی کو میں، وِشنوجی تتھا

سنکادک بھی بھلی بھانتی نہیں جان سکے ہیں۔ کیول اپنی بُدھی کے انوسار ہی ہم اُن کی کتھا کا تھوڑا بہت وَرنن کر لیا کرتے ہیں۔

ہے نارد! مَیں نے اپنی بُدھی کے انوسار شوستی کے چرتر کو کہا ہے۔ اسی پرکار اَنیہ سبھی لوگ بھی اپنی بُدھی کے انوسار اُن کے چرتر کا وَرنن کرتے ہیں، پرنتو انت میں دین ہو کر پار نہیں پاتے۔ بھگوان سداشو نو بھگوتی ستی کا یہ چرتر پرم پوِتر تتھا آنند بڑھانے والا ہے۔ اِس کو سُننے سے کیرتی تتھا آیو کی وِردھی ہوتی ہے۔ یہ چرتر سمپورن پاپوں کو نشٹ کرنے والا تتھا شتروؤں پر وِجے پراپت کرانے والا ہے۔ شو اور ستی کا یہ چرتر جو سویم پڑھتا ہے اَتھوا دوسروں کو سُناتا ہے، وہ اپنے کُل سہت سمست وِپتیوں سے چھوٹ جاتا ہے اور اِس سنسار میں اَنیک پرکار کے آنند کا اُپ بھوگ کرنے کے پشچات انت میں شولوک کو پراپت ہوتا ہے۔ ہے نارد! مَیں نے تم سے یہ سب چرتر کہا۔ اَب تم اور جو سُننا چاہتے ہو، اُسے بتاؤ"۔

اِتی شری شو پُرانے شری شو وِلاسے اُتر کھنڈے بھاشایاں برہما۔ نارد سمواد دوِتیہ

کھنڈس سماپت (2)

شری شو مہا پُران بھاشا اُردو

۳ تریتیہ کھنڈ 3

۱ پہلا ادّھیائے ۱

سُوت جی بولے ـــ ہے رشیو! اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے برہما جی سے کہا ـــ "ہے پِتا! اب آپ مجھے یہ بتایئے کہ ستی نے دُوسرا اوتار کس پرکار لیا، اُن کا وِواہ شو جی کے ساتھ کس پرکار ہُوا اور اُنھوں نے اردھانگنی نام کس پرکار پایا؟ اِس کے اَتِی رِکت آپ مجھے شو پاروتی کی اَنیہ لیلاؤں کو بھی سُنایئں، کیوں کہ شو چرتر سُننے سے میری ترپتی نہیں ہوتی ہے۔ اِس کے وِپریت یہ اِکشا اَدھک بڑھ جاتی ہے کہ میں بھگوان شو کے چرتر کو نرنتر سُنتا رہوں!"

نارد جی کے مُکھ سے یہ وَچن سُن کر برہما جی نے اَتینت پرسن ہو کر کہا ـــ "ہے نارد! دکش۔ یگ میں بھسم ہونے سے پُوروستی نے شو جی سے یہ وردان مانگا تھا کہ مجھے آپ کے چرنوں کی بھکتی سدیو پراپت ہو اور آپ کی پریتی بھی میرے اُوپر کبھی کم نہ ہو۔ اتنا کہہ کر اُنھوں نے اَپنے شریر کو بھسم کر دیا، تدوپرانت مینا کے گربھ سے دُوسرا جنم لیا۔"

یہ سُن کر نارد جی بولے ـــ "ہے پِتا! میں مینا کو نہیں جانتا ہُوں، اَستُو آپ وِستار پُوروک یہ بتانے کی کرپا کریں کہ مینا کس کی پُتری تھی اور کس کے ساتھ اس کا وِواہ ہوا تھا؟" برہما جی نے کہا ـــ "ہے نارد! اُتر دِشا کی اور سمپُورن پربتوں کا راجہ ہمالے نامک ایک پَربت ہے۔ وہ پربت پردیش اتینت رمنیک ہے۔ اُسی ہمالے پردیش کے ایک دیش میں، ایک راجہ راجیہ کرتا تھا۔ اُس کے راجیہ کی شوبھا کا کسی بھی پرکار ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ وہاں بِنا تیل کے ہی دیپک چلتے ہیں اور وہاں کے نواسی اپنے گھروں میں دیودارُو کی لکڑی جلا کر پرکاش کرتے ہیں۔ وہاں کی برف پتھر کی شِلا کے سمان کٹھور ہوتی ہے جس کے اُوپر لوگ چلتے ہیں۔ یدی کوئی چھوٹا منشیہ بھی وہاں جا پہنچتا ہے تو وہاں کے نواسی اُچّے پد والے وِیکتی بھی، اس کا آدر ستکار کرتے ہیں۔ اس پربت پر ایسی گائیں ہیں کہ لوگ اُن کی پُونچھ کا مورچھل بناتے ہیں اور وے ون میں نربھئے ہو کر سوچھند وِچرن کیا کرتی ہیں۔ وہاں اِستریاں بھی نربھئے ہو کر سوچھند جہاں جی چاہے، وہاں گھومتی رہتی ہیں۔ سہستروں پرکار کے سُگندھت پُشپ وہاں سرووتر کھلے رہتے ہیں۔"

ہے نارد! اب میں تم سے اُس پروت کی سریشٹھتا کا ورنن کرتا ہوں، جس پرکار کہ اُس نے میرے دوارا اُچتے پد پراپت کیا۔ سرو پرتھم جب میں نے یہ وِچار کیا کہ پروتوں کا راجہ کسے بنانا چاہئے تب میں نے ہمالے پروت میں سمپورن لکشن دیکھ کر، اُسے راجہ بنانا نشچت کیا، کیوں کہ وہ پروت راج وشنو کے اَنش سے اُتپن ہوا ہے۔ اُس کا سمپورن شریر دیوتاؤں کے سمان سُندر ہے تتھا اُس کا سوروپ ست پُرشوں کے سمان ہے۔ وہ وِشال شریر دھاری، پُشٹ، پرم تیجسوی شیاپ تتھا بہت بدھی مان ہے اور وہ اپنے سمان آپ ہی ہے۔ وہ نہ تو اوروں کو دکھائی دیتا ہے اور نہ کوئی اُس کے پاس پہنچ ہی سکتا ہے۔ پروتوں کا سوامی ہونے کے پشچات وہ نیتی پُوروک راجیہ کرتا ہوا، پرجا کا پالن کرنے لگا۔ اُس کی پرجا بھی شُدھ آچرنوں والی تتھا ورت نیموں کو دھارن کر دھرم مارگ پر سدیو درِڑھ رہتی تھی۔ جس پرکار سُورِیئے پرتھوی سے رس لیتا ہے تتھا ورشا دوارا اُسی کو دے دیتا ہے، اُسی پرکار وہ راجہ بھی اپنی پرجا سے جو کر لیتا تھا، اُس سب کو اُسی کی بھلائی میں وِیئے کر دیتا تھا۔

ہے نارد! ہماچل سمپورن راجیہ لکشنوں کو دھارن کئے ہوئے تھا۔ وہ پرم شاستر گیہ، بُدھیمان تتھا دُور درشی تھا۔ وہ حِلکتا تتھا اُپائے سے رہت ہو کر اپنے شریر کا پالن کرتا تھا اور کسی کاریئے میں شیگھرتا نہیں دکھاتا تھا۔ وہ دُوسروں کے آنند کے لئے دھن سنچت کرتا تھا اور اِس لئے مَون رہتا تھا کہ اَدھک نہ بولنے سے سریشٹھ بُدھی کی پراپتی ہوتی ہے۔ شکتی شالی ہوتے ہوئے بھی وہ دین بنا رہتا تھا۔ تیاگ تتھا سنتوش کی کیرتی کا پرکاش بڑھا کر، اُس نے اہنکار سے اپنا سمبندھ توڑ لیا تھا۔ یدپی وہ یُوا تھا تو بھی ورِدھ پتا کی بھانتی اپنی پتر رُوپی پرجا کا اُدارتا پُوروک پالن کرتا تھا۔ وہ دنڈ دینے یوگیہ وِیکتیوں کو اِس لئے دنڈ دیتا تھا تاکہ دھرم اِستھر بنا رہے۔ وہ پرتیک وِدیا تتھا گُن کا گیاتا تھا۔ اُس کے راجیہ میں چوروں نے چوری کرنا چھوڑ دیا اور وے وید کی آگیا نُسار چلنے لگے۔ اُس کے متر اُس کے پرتی ہردے بس سچا سنیہہ رکھتے تھے۔ اُس کے راجیہ میں کسی کو کشٹ نہیں تھا۔

ہے نارد! اُس سریشٹھ راجہ کے وِواہ کے لئے سب دیوتاؤں نے اُدیوگ کیا۔ اُنھوں نے اپنے منورتھ کی پُورتی کے ہیتو پتروں سے کہا کہ آپ اپنی بڑی پتری، جس کا نام مینا ہے، کا وِواہ ہماچل کے ساتھ کر دیجئے۔ ایسا کرنے سے دیوتاؤں کے اَنیک کاریئے سدھ ہوں گے تتھا سب لوگوں کے دُکھ دُور ہو جائیں گے۔ اپنی پتریوں کے شاپ کا سمرن کر، پتروں نے دیوتاؤں کی یہ بات سویکار

کر لی تتھا ایک شُبھ لگن میں مینا کا وِواہ ہماچل کے ساتھ کر دیا۔ وِواہ میں آنند منگل کی جو جو ریتیاں ہوتی ہیں، وے سب یتھا وِدھی سمپن ہوئیں۔ اُس وِواہ کو دیکھ کر مُجھے، وِشنو جی کو تتھا دیوتاؤں کو یہ سمجھ کر وِشیش پرسنتا ہو رہی تھی کہ اِس کے گھر میں جو پُتری اُتپن ہوگی وہ بھگوان سداشِو کو بیاہی جائے گی۔ استو، وِواہ ہو جانے کے اُپرانت ہماچل مینا کو ساتھ لے اپنے گھر کو لوٹ گئے۔"

۲ دُوسرا ادّھیائے 2

سُوت جی بولے — ہے شونکادی رِشیو! اِتنی کتھا سُننے کے پشچات نارد جی نے برہما جی سے اِس پرکار کہا — "ہے پِتا! یہ ورتانت سُن کر میرے من میں ایک سندیہ اُتپن ہوا ہے، اَتا آپ اُس کا نِراکرن کر دیں۔ آپ مُجھے یہ بتانے کی کرپا کریں کہ مینا کی کتنی بہنیں اور تھیں؟ کیوں کہ آپ ابھی یہ بتا چُکے ہیں کہ مینا اپنی بہنوں میں سب سے بڑی تھی۔ آپ یہ بھی بتایئے کہ اُن بہنوں کو کس نے شاپ دیا تھا؟" یہ سُن کر برہما جی بولے — "ہے نارد! میرے پُتر دکش پرجاپتی نے سروپرتھم بہت سے پُتر اُتپن کیے، پرنتو اُن کے دُوارا دکش کو آنند لابھ نہ ہوا، کیوں کہ وے مُکتی پا کر پرم پد کو جا پہنچے۔ تب یہ دیکھ کر دکش پرجاپتی نے سات کنیائیں اُتپن کیں اور اُن کا وِواہ چندرما آدی کے ساتھ کر دیا۔ یہ ورتانت پہلے ہی سُنا چُکا ہُوں۔ دکش کی اُن پُتریوں میں ایک لڑکی کا نام 'سودھا' تھا۔ اُس کا وِواہ پِتروں کے ساتھ ہوا۔ سودھا کے گربھ سے تین کنیاؤں نے جنم لیا۔ اُن میں سب سے بڑی کا نام مینا، منجھلی کا نام دھنیا، تتھا چھوٹی کا نام کلاوتی تھا۔

ہے نارد! پرات کال کے سمے جو منشیہ اِن کا نام لیتا ہے، اُس کے سمپُورن منورتھ پُورے ہوتے ہیں۔ اِن کے شُدھ چرتر کو سُننے سے آنند کی پراپتی ہوتی ہے، کیوں کہ تینوں لوکوں میں سمّان پراپت کرنے والی یہ اِسی یوگیہ ہیں۔ ایک دِن کی بات ہے کہ یہ تینوں کنیائیں شویت دیپ میں جا کر، شیر سمُدر کے نِکٹ بھگوان وِشنو کے سمیپ جا پہنچیں اور وہاں وِشنو جی کے درشن کرنے کے اُپرانت اُن کی استُوتی کر کے، اُن کی آگیا سے وہیں ایک استھان پر بیٹھ گئیں! کُچھ دیر پشچات میرے پُتر سنکادِک بھی وہاں جا پہنچے۔ اُنھوں نے دُور سے ہی بھگوان وِشنو کو پرنام کیا۔ سنکادِک کو آتے دیکھ کر وہاں اُپستھت سبھی لوگ اُٹھ کر کھڑے ہو گئے تتھا سمّان پُوروک اُنھیں پرنام کرنے لگے۔ پرنتو، ہے نارد! وے

تینوں کنیّائیں اپنے استھان پر جیوں کی تیوں بیٹھی رہیں۔ اُنھوں نے نہ تو سنکادک کو پرنام کیا اور نہ اُن کا سمّان ہی کیا۔

ہے نارد! دوسروں کو دوش بھلے ہی دیدیا جائے، پرنتو ستیہ بات تو یہ ہے کہ شوجی کی جو اِکشا ہوتی ہے، وہی ہوتا ہے۔ بھگوان سداشو کی آگیا کو ہی بھاگیہ اَتھوا کرم کہتے ہیں۔ استو، اُن تینوں کنیّاؤں کی ڈھٹھائی کو دیکھ کر سنتکمار کو بہت کرودھ ہوا۔ یدپی وے لوگ بُدھیمان، نرہنکار تتھا پرم ہنس ہیں، پرنتو اُس سمے شوجی کی مایا میں پڑ کر وے اپنے گیان کو بھلا بیٹھے۔ بھلا، تینوں لوکوں میں ایسا کون ہے، جو شوجی کی مایا تتھا اِکشا پر وجے پراپت کر سکے؟ استو، سنتکمار نے اُن کو سمبودھت کر کے کہا ــــ "ارے! تم تینوں بہنیں پرم مورکھ ہو۔ تم وید کے آشے کو نہیں سمجھ پائی ہو اور تم نے یہ بات نہیں جانی ہے کہ براہمن ہست پرانیوں دوارا پوجا جانے یوگیہ ہے۔ تم نے اَہنکار کے وشی بھوت ہو، منشیوں کے سمان اپنے مارگ کو تیاگ دیا ہے اور ہمارا بہت نرادر کیا ہے، اَتا ہم تمہیں یہ شاپ دیتے ہیں کہ تم دیو بھومی سورگ کو تیاگ کر، منشیوں کے دیش میں جا کر رہو"۔

ہے نارد! اِس شاپ کو سن کر وے تینوں آشچریئے چکت رہ گئیں اور سنتکمار کی پرارتھنا کرتی ہوئی بولیں ــــ "ہے مُنی! ہم سے یہ بڑا بھاری اَپرادھ ہوا ہے جو آپ کا سمّان نہیں کیا۔ واستو میں یہ اپرادھ ہم سے منشیہ کے سمان ہی بن پڑا ہے۔ اُس کا پھل بھی ہم پراپت کر چکے ہیں۔ پرنتو اب ہم آپ سے یہ پرارتھنا کرتی ہیں کہ آپ ہمیں یہ وردان دیں کہ جس سمے ہمارا پاپ نشٹ ہو جائے، تب ہم پھر اِسی سوروپ کو پراپت کر لیں"۔ اُن کے اِن ونیت وچن کو سن کر سنتکمار اتینت پرسن ہوئے، اور بولے ــــ "ہے کنیاؤ! تمہاری پرارتھنا سن کر ہمارے من کا شوبھ دور ہو گیا ہے، استو، ہم پرسن ہو کر تمہیں یہ ور دیتے ہیں کہ تم میں جو سب سے بڑی کنیّا ہے، وہ وشنو کے اَنس سے اُتپن پروت راج ہماچل کی پتنی ہو گی اور اس کے گربھ سے جو لڑکی اُتپن ہو گی، وہ شو رانی ہو کر اپنے کُٹمب کے لوگوں کا سب پاپ نشٹ کر دے گی۔ منجھلی کنیّا کا وواہ تریتا یُگ میں راجہ جنک کے ساتھ ہو گا۔ اُس کے گربھ سے سیتا کا جنم ہو گا، جو بھگوان رام چندر کے ساتھ بیاہی جائیں گی۔ تیسری بہن کا وِواہ دواپر یُگ میں ویشیہ ورن ورش بھانو کے ساتھ ہو گا۔ اُس کی پُتری رادھا بھگوان شری کرشن کی پریئسی ہوں گی۔ اِس پرکار تم تینوں ہی پُنا اپنی گتی کو پراپت ہو کر، سورگ میں آ پہنچو گی۔ اِتنا کہہ کر سنکادک

وہاں سے چلے گئے۔ تب وے تینوں کنیائیں بھی اپنے پتا کے گھر لوٹ آئیں۔"

اتنی کتھا کو سُن کر نارد جی نے پُوچھا۔ "ہے پتا! اِس کے بعد کیا ہوا، وہ آپ مجھ سے کہیئے؟" برہما جی بولے۔ ہے پُتر! اب میں آگے کا وہ ورنانت بھی کہتا ہُوں، جسے سُن کر بھگوان سداشو کے چرنوں میں بھکتی اُتپن ہوتی ہے۔"

۳ تیسرا اَدھیائے 3

برہما جی نے کہا۔ "ہے نارد! جب ہماچل وواہ کر کے اپنے گھر لوٹے اُس سمے اُن کے راجیہ میں بہت آنند منایا گیا۔ براہمنوں کی سیوا کر کے اُنھیں دان دکشنا دیکر بہت پرسن کیا گیا۔ تدوپرانت دیوتا تتھا رِشی مُنی آدی اپنے منورتھوں کی پراپتی کے لئے ہماچل کے سمیپ پہنچے۔ ہماچل نے سب کا سُواگت ستکار کرتے ہوئے کہا۔ "آج میرا اہو بھاگیہ ہے جو آپ سب نے یہاں پدھار کر میرے گھر کو پوِتر کیا ہے۔ اَب آپ مُجھے اپنا سیوک جان کر کوئی آگیا دیجیے۔" ہماچل کے اِن وِنمر وچنوں کو سُن کر دیوتاؤں نے اتینت پرسن ہو کر کہا۔ "ہے ہماچل! ہم لوگ تمہارے پاس اِس لئے آئے ہیں کہ تمہارے دُوارا دیوتاؤں کے کاریہ کی سِدّھی ہوگی۔ تم یہ تو جانتے ہی ہو کہ ستی نے دکش کے یگ میں اپنا شریر تیاگ دیا تھا۔ استو، اَب تُم ایسا اُپائے کرو، جس سے وے تمہاری کنیا بن کر پنا جنم لیں۔ ایسا کرنے سے تمھیں تو آنند پراپت ہوگا ہی، تینوں لوکوں کا بھی کلیان ہوگا۔"

ہے نارد! اس پرکار ہماچل کو یُکتی بتانے کے اُپرانت سب دیوتا بھگوتی جگدمبا کی شرن میں گئے اور اُن کی بہت پرکار سے استوتی پرشنسا کرنے لگے۔ اُس سمے آدی شکتی نے اپنے پُورن سوروُپ کو پرکٹ کر اُنھیں درشن دیا۔ وے بھگوتی سرشیٹھ رتھ پر وراج مان تھیں اور اُن کے شریر سے کروڑوں سُوریوں کے سمان پرکاش نکل رہا تھا۔ جب دیوتا اُن کے تیجسوی سوروُپ کے تیج کو سہن کرنے میں اَسمرتھ ہوئے، تب بھگوتی جگدمبا نے کرپا کر کے اُنھیں ایسی شکتی پردان کی جس سے وے استھر رہ سکیں۔ استو، بھگوتی مہامایا کے پرکٹ ہونے پر دیوتا تتھا رِشی مُنیوں نے ہاتھ جوڑ کر اُنکی پرارتھنا کرتے ہوئے یُوں کہا۔ "ہے ماتے شوری! آپ سرو سریشٹھ ہیں۔ آپکی شرن میں پہنچے ہوئے جیو کو کبھی دُکھ پراپت نہیں ہوتا! ہے جگدمبے! اب ہم آپکی شرن میں آئے ہیں، استو، آپ ہمارے منورتھوں کو پُورن کریں اتھات پرتھوی پر دوسرا جنم لیکر شو رانی کا پد گرہن کریں، جس سے سب دیوتاؤں کا دُکھ دُور ہو تتھا برہما اَنبو

وشنو کو بھی پرسنتا پراپت ہو۔ اس کے اتی رکت سنتکمار جو بھوشیہ وانی کر چکے ہیں، اُس کو پُورن کرنا بھی آپ کا ہی کاریئے ہے۔ استو، آپ ہماری اِس پرارتھنا کو اوشیہ سوئیکار کرنے کی کرپا کریں۔"

ہے نارد! دیوتاؤں دُوارا کی گئی اِس پرارتھنا کو سُن کر بھگوتی جگدمبا نے اتینت پرسن ہو کر مدھر وانی میں کہا ــ "ہے دیوتاؤ! ہماری اپنی بھی یہ اِکشا تھی۔ اب ہم تمہاری پرارتھنا کو سوئیکار کر اوشیہ ہی اوتار لیں گی۔ ہماچل تتھا مینا ہمیں پراپت کرنے کے لئے تپ کر رہے ہیں۔ اُن سے بڑا بھکت اَنیہ کوئی نہیں ہے۔ اتا اُنھیں کے گھر ہم پرکٹ ہوں گی۔ اَب تُم سب لوگ ہمارے کتھن پر وشواس رکھ کر، اپنے اپنے گھروں کو جاؤ۔ ہم تمہارے دُکھ کو اوشیہ ہی دُور کریں گی۔ اور سُنو، ہم تم پر ایک گُپت رہسیہ اور پرکٹ کئے دیتی ہیں۔ وہ یہ ہے کہ شوجی نے بھی ہمارے دُبارہ اوتار لینے کے لئے اَنیک اُپائے کئے ہیں۔ جب سے ہم نے دکش پرجاپتی کے یگ میں شریر تیاگا ہے، تب سے وے سنسار سے ورکت ہو کر ہمارے ویوگ میں اتینت دُکھی ہیں۔ اُنھوں نے ہمارے شریر کی بھسم کو اپنے شریر میں مل رکھا ہے اور ہماری ہڈّیوں کی مالا کو کنٹھ میں پہن رکھا ہے۔ ہمارے ویوگ دُکھ میں دُکھی ہو کر وے اب تک اکیلے ہی ون میں بھرمن کرتے رہے ہیں اور دیوتاؤں کی سبھا میں نہیں گئے ہیں۔ استو، تُم اپنے من میں کسی پرکار کا سندہ مت کرو۔ تمہارے سمپُورن دُکھ اوشیہ ہی دُور ہو جائیں گے۔ اِتنا کہہ کر بھگوتی جگدمبا انتردھان ہو گئیں۔ تب سب دیوتا بھی اُنھیں پرنام کر کے اپنے اپنے گھر لوٹ گئے۔ ہے نارد! اِس چرتر کو جو کوئی سُنے گا اتھوا سُنائے گا، اُسے پرم پد کی پراپتی ہوگی اور اُس کے یہاں دھن، سنتان آدی کی نرنتر ورِدھی ہوتی رہے گی۔"

۴ چوتھا اَدھیائے 4

برہما جی نے کہا ــ "ہے نارد! ہماچل نے جب اپنی پتنی مینا کو دیوتاؤں کی آگیا سُنائی تو مینا کو بہت پرسنتا ہوئی۔ تدوپرانت دونوں پتی پتنی گرہستھ دھرم کا اَتی اُتّم ریتی سے پالن کرنے لگے۔ مینا نے شوجی کی سیوا پُوجا آرمبھ کر دی تتھا پرتی دِن اُنھیں کاریوں میں اپنا سمے وے تیت کرنے لگی، جن کے کرنے سے شوجی پرسن ہوتے ہیں۔ دونوں پتی پتنی شو تتھا شورانی کے سمرن اَنیو دھیان میں مگن ہو گئے۔ ہے نارد! شوجی کے بھکت پرم دھنیہ ہیں۔ وے لوک تتھا پرلوک میں اتینت آنند تتھا پُنیہ پراپت کرتے

ہیں تتھا اپنے کُل کو ہی نہیں، اَپِتُو، اوروں کے کُل کو بھی مُکت کر دیتے ہیں۔ استو، ہماچل نے بھگوتی جگدمبا کی آرادھنا آرمبھ کی اور مینا سے بھی یہ کہا کہ تم اپنی تپسیا دُوارا آدی شکتی تتھا شوجی کو پرسن کرنے کا اُپائے کرو۔ اِس پرکار وے دونوں شوتتھا شکتی کی اُپاسنا کرنے لگے۔

ہے نارد! اُن دونوں نے شوتتھا شکتی کی اُپاسنا کرنے کے اَتی رِکت انیہ سب کاریوں کو بھلا دیا۔ وے اشٹمی کے دن ورت رکھتے تتھا شوجی کا پُوجن کیا کرتے تھے۔ شراون ماس میں شو ورت رکھنے کے اُپرانت اُس کی پُورنتا کے نیمت گنگا تٹ پر بسے اَوشدھ پرستھ دیش میں جا پہنچے۔ وہاں اُنھوں نے شولنگ کی اِستھاپنا کر، تپسیا کرنا آرمبھ کیا۔ اُس تپ کی اَودھی بیس وَرش کی تھی۔ اُس بیچ میں اُنھوں نے کبھی بنا اَنّ۔ جَل گرہن کئے اور کبھی کیول وَایو کا ہی بھکشن کرتے ہوئے، شوتتھا شکتی کا وِدھی وت پُوجن کیا۔ جب وہ تپسیا پُورن ہوئی، تب بھگوتی اُما نے پرکٹ ہو کر اُنھیں اپنا درشن دیکر کرِتارتھ کیا۔ اُن کا شریر سجل میگھ کے سمان سرشٹھ شیام ورن تھا تتھا آٹھ ہاتھ اور تین آنکھیں تھیں۔ وے سب پرکار کے وستر آبھوشنوں سے النکرِت تھیں۔ ہے نارد! تب اُن بھگوتی نے پرکٹ ہو کر مینا سے کہا ـــــ "ہے مینا! تم اپنے منورتھ کو پرکٹ کر، جو چاہو، مانگ لو۔"

ہے نارد! جب مینا نے اپنے نیتر کھول کر بھگوتی جگدمبا کے سُوروپ کو دیکھا تو اُسے اتینت پرسنتا ہوئی۔ اُس نے ہاتھ جوڑ کر استُوتی کرتے ہوئے کہا ـــــ "ہے ماتا! میرے دھنیہ بھاگیہ ہیں، جو مجھے آج آپ کے درشن پراپت کرنے کا یہ سوبھاگیہ پراپت ہوا ہے۔ میں اس سمے آپ کی کچھ استُوتی کرنا چاہتی ہوں پرنتو ہے ماتا! نہ تو مجھے کچھ گیان ہی ہے اور نہ میں وِدیا ہی جانتی ہوں، جس سے اپنی اِس ابھیلاشہ کو پُورن کر سکوں۔ یہ سُن کر بھگوتی مہامایا نے مینا کے شریر سے اپنے ہاتھ کا اِسپرش کرا دیا، جس کے کارن اُسے اُسی سمے سرشٹھ گیان کی پراپتی ہوئی۔ تب وہ اتینت پریم مگن ہو کر اپنی آنکھوں سے اَشرُ وَرشا کرنے لگی۔ اُس سمے اُس نے ایسے کٹھن شبدوں سے یُکت سرشٹھ پداولی میں جگدمبا کی استُوتی کی، جسے بڑے بڑے وِدوان بھی اچھی طرح نہیں سمجھ سکے۔ اُس استُوتی کو سُنکر بھگوتی نے کہا ـــــ "ہے مینا! جو ویکتی اِس استُوتی کو سُنے گا اَتھوا پڑھے گا، وہ اپنے سمپُورن منورتھوں کو پراپت کرے گا تتھا سنسار میں اِستری، پُتر، دھن آدی پراپت کر کے اَنت میں میرے لوک کو آوے گا۔"

بھگوتی مہامایا کے اِن کرپا پُورن وچنوں کو سُن کر مینا نے ہاتھ جوڑ کر کہا ـــــ "ہے ماتے شوری! تینوں لوکوں میں ایسی کون سی وستو ہے، جسے آپ نہ دے سکتی ہوں؟ استو، اب میری آپ سے یہی پرارتھنا ہے کہ سروپرتھم میرے گربھ سے اَتینت دھیر، ویر تتھا گُنی سو پُتروں کا جنم ہو۔ وے برہم گیانی ہو کر اپنے کُل کا مان بڑھائیں تتھا دونوں ونشوں کو مُکتی دینے والے سِدّھ ہوں۔ تدوپرانت میرے گربھ سے ایک ایسی کنیا کا جنم ہو، جو سب باتوں میں آپ کے سمان ہی ہو۔ تینوں لوکوں میں اُس کے سمان اور کوئی نہ ہو اور وہ دیوتاؤں کی دُکھ رُوپی جڑ کو کاٹنے میں کلہاڑی کے سمان سِدّھ ہو سکے۔"

مینا کی اِس پرارتھنا کو سُن کر بھگوتی جگدمبا نے مُسکرا کر کہا ـــــ "ہے مینا! تمہاری بُدّھی کو دھنیہ ہے جو تُم نے ایسا وَر مانگا ہے۔ میں تمہیں اِچھت وردیتی ہوں اور یہ بتاتی ہوں کہ تُم نے جس پرکار کے سو پُتروں کی کامنا کی ہے، وے تمہارے گربھ سے اُسی رُوپ میں جنم لیں گے، پرنتو اپنے سمان میں سُویم ہی ہوں، استو، تمہاری منو بھلاشہ کی پُورتی کے ہیتو میں سُویم ہی تمہارے گھر میں اوتار لوں گی۔" اتنا کہہ کر بھگوتی جگدمبا انتردھان ہو گئیں۔ تب جس دِشا کی اور وے انتردھان ہوئی تھیں اُس دِشا کی اور پرنام کرنے کے پشچات مینا بھی اپنے گھر کو لوٹ چلی۔ جب اُس نے گھر جا کر ہماچل کو سب ورتانت سنایا تو وے اَتینت پرسن ہوئے اور اُنھوں نے مینا کی بہت پرکار سے پرشنسا کی۔ تدوپرانت ہماچل نے اِس اُپلکشیہ میں ایک بہت بڑا اُتسو منایا۔"

۵ پانچواں اَدّھیائے 5

برہماجی نے کہا ـــــ "ہے نارد! جس دن سے ستی نے اپنے شریر کو تیاگا تھا، اُسی دن سے بھگوان سداشِو اَودھوت سوروپ دھارن کر، سادھارن مَنُشیوں کے سمان پتنی ویوگ سے دُکھی ہو، سنسار میں سب اور بھرمن کرتے رہے۔ وے پرم ہنس یوگیوں کے سمان ننگ شریر سواں رگ میں بھسم ملے ہوئے، مستک پر جٹا جوٹ دھارن کیے، گلے میں مُنڈوں کی مالا پہنے ہوئے بھرمن کرتے رہے۔ کچھ سمے تک اس پرکار بھرمن کرنے کے اُپرانت وے ایک پروت کی کندرا میں جا بیٹھے اور گھور تپ کرنے لگے۔ اکیلے رہ جانے پر انھوں نے اَنیکوں پرکار کے کشٹ اُٹھائے۔ ایک دن وے دِگمبر ویش دھاری شوجی دارُک ون میں جا پہنچے۔ وہاں اُنھیں ننگا وستھا میں دیکھ کر مُنیوں کی استریاں اُن کے سُندر سوروپ پر موہت ہو، کام کے آویگ میں اُن سے لپٹ گئیں۔ یہ دیکھ کر سب مُنیوں نے شوجی کو شاپ دیا۔ اُس شاپ

کے کارن شوجی کا لنگ اُن کے شریر سے پرتھک ہو کر پرتھوی پر گر پڑا اور اُس سمے تینوں لوکوں میں بھاری ہاہا کار مچ اُٹھا۔"

اِس کتھا کو سُن کر نارد جی نے برہما جی سے کہا —"ہے پِتا! میں چاہتا ہُوں کہ آپ شوجی کے چرتر کا وِستار پُوروک وَرنن کریں۔" برہما جی بولے —"اچھا سُنو، جس سمے شوجی دِگمبر ویش میں وَن میں بھرمن کر رہے تھے، اُس سمے رِشی مُنی تو کہیں اَن یتر گئے تھے، کیول اُن کی اِستریاں ہی گھروں میں تھیں۔ اُس کٹھن اوستھا میں بھی شوجی کا سورُوپ اِتنا سُندر تھا کہ اُسے دیکھتے ہی سب رِشی۔ پتنیاں اُن کے اُوپر موہت ہو، کام کے وشی بھوت ہو گئیں۔ وے آپس میں ایک دوسری کو سمبودھت کرتی ہوئی یوں بولیں —"ہے سکھی! اُس اِستری کو بڑی بھاگیہ وان سمجھنا چاہیئے، جو اِن کے شریر سے جا لپٹے۔" اِس پرکار کہہ کر وے سب اِستریاں کام کے وشی بھوت ہو، ہنستی، مُسکراتی ہوئیں شوجی سے جا کر لپٹ گئیں۔ اُسی سمے اُن کے پتی بھی لوٹ کر وہاں آ پہنچے۔ جب اُنھوں نے یہ درشیہ دیکھا تو وے اتینت کرودھ میں بھر کر شوجی سے کہنے لگے —" ارے مُورکھ! نارکی، اَدھرمی، پاپی، اَناچاری! تو یہ کیسا پاپ کر رہا ہے؟ تونے وید کے وِرُدھ اَدھرم کو سوئیکار کیا۔ تونے اپنے اِس سورُوپ دوارا ہماری اِستریوں کے دھرم کو بگاڑا ہے۔ اَستو، ہم تجھے یہ شاپ دیتے ہیں کہ تیرا لنگ پرتھوی پر گر پڑے۔"

ہے نارد! اُن رِشیوں کے اِس پرکار کہتے ہی شوجی کا لنگ کٹ کر پرتھوی پر گر پڑا اور پرتھوی کو پار کرتا ہوا پاتال کے بھیتر جا پہنچا۔ اِدھر لنگ ہین ہو جانے سے شوجی بھی اتینت لجت ہوئے۔ پھر اُنھوں نے اپنے سورُوپ کو بدلے کالین رُوپ کی بھانتی مہا بھیانک بنا لیا، پرنتو یہ بھید کسی پر پرکٹ نہ ہوا کہ شوجی نے ایسا چرتر کیوں رچا تھا؟ شوجی کا لنگ جب گر پڑا، اُس کے پشچات تینوں لوکوں میں انیکوں پرکار کے اُپدرو اُٹھنے لگے جس کے کارن سب لوگ اتینت بھے بھیت، دُکھی تتھا چنتت ہو گئے۔ پَروتوں سے اگنی کی لپٹیں اُٹھنے لگیں، دِن میں آکاش سے تارے ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے لگے، چاروں اور ہاہا کار کا شبد بھر گیا، رِشی مُنیوں کے آشرم میں یہ اُت پات سب سے اَدھک ہوئے، پرنتو اِس بھید کو کوئی بھی نہیں جان سکا کہ اِن اُپدروں کا مُول کارن کیا ہے۔

ہے نارد! پرتیک منشیہ کو یہ اُچت ہے کہ وہ پرتیک کاریہ کو بھلی بھانتی سوچ سمجھ لینے کے پشچات ہی کریں۔ جو منشیہ وِدیا پڑھ کر اَہنکاری ہو جاتے ہیں، وے شوجی کو نہیں جان پاتے اور پیچھے بہت دُکھ اُٹھاتے ہیں۔ اَستو،

اُن اُپدروں کے کارن گھور دُکھ پانے کے پشچات وے رشی مُنی اپنے استھان کو تیاگ کر دیولوک میں جا پہنچے، پرنتو جب وہاں بھی اُنھیں شانتی نہ ملی تب وے سب دیوتاؤں کو لیکر میرے پاس آئے۔ اُس سمے اِندر آدی سب دیوتاؤں نے مجھے پرنام کرتے ہوئے پُوچھا —"ہے پربھو! جن اُپدروں کے کارن تینوں لوک بھسم ہوئے جاتے ہیں، اُن کے اُتپن ہونے کا واستوِک کارن کیا ہے؟" دیوتاؤں کی بات سُن کر میں نے بہت وِچار کیا، پرنتو واستوِک رہسیہ کو نہیں سمجھ پایا۔ تب میں اُن سب کو ساتھ لیکر وشنولوک میں جا پہنچا۔ وہاں بھگوان وشنو کو پرنام کرنے کے پشچات میں نے اُن سے اُن اُت پاتوں کا کارن پُوچھا۔ میں بولا —"ہے پربھو! پرتھوی میں بھوکمپ، اُلکاپات تتھا پروتوں کا جلنا کیوں ہو رہا ہے؟ آپ کرپا پُوروک اِس کا کارن بتایئے تتھا جیسے ہو، اِن اُپدروں کو شانت کر دیجئے جس سے تینوں لوک اِس گھور دُکھ سے مُکتی پراپت کر سکیں۔"

۶ چھٹھا اَدھیائے 6

برہماجی بولے —"ہے نارد! میری یہ پرارتھنا سُن کر بھگوان وشنو نے کہا —"ہے برہمن! میں نے دِویہ درشٹی دوارا اِن اُت پاتوں کا جو کارن جانا ہے، اُسے تُم سے کہتا ہوں۔ آشچریہ کی بات تو یہ ہے کہ بُدھیمان لوگ بھی پشوؤں کے سمان مُورکھ بن بیٹھے اور اُنھوں نے نندنیہ کرم کر ڈالا۔ تمہارے ساتھ جو رشی مُنی آئے ہیں، یہ سب اِنھیں کی مُورکھتا کا پرنام ہے۔ اِنھوں نے اپنی استریوں کو کام کے وشی بھوت ہو، شوجی کے شریر سے لپٹے ہوئے دیکھ کر، اپنے برہم تیج کا پردرشن کیا، جس کے کارن شوجی کا لِنگ پرتھوی پر گر پڑا ہے۔ جب سے وہ لِنگ گرا ہے، تبھی سے یہ سب اُپدرو اُٹھ رہے ہیں۔ اب ہم کو اُچت ہے کہ ہم سب بھگوان سدا شو کی شرن میں چلیں اور اُن سے کرودھ شانت کر لینے کی پرارتھنا کریں۔ ہے برہمن! جب تک وے اپنے لِنگ کو پُنا دھارن نہیں کر لیتے، تب تک کسی کو بھی چین نہیں ملے گا۔ اِتنا ہی نہیں، یدی اِس کاریہ میں ادھک وِلمب ہوا تو سروتر پرلے کا درشیہ اُپستھت ہو جائے گا۔"

اِتنا کہہ کر وشنوجی ہم سب کو ساتھ لیکر شوجی کے پاس پہنچے اور اُن کی انیک پرکار سے اُستتی کرتے ہوئے اِس پرکار کہنے لگے —"ہے پربھو! آپ ہمارے اُوپر کرپا کر کے اپنے لِنگ کو پُنا دھارن کریں۔" وشنوجی کی یہ پرارتھنا سُن کر شوجی نے اَتینت لجت ہو کر کہا —"ہے وشنو! اِس میں اِن مُنیوں تتھا دیوتاؤں کا کوئی دوش نہیں، یہ چرتر تو ہم نے اپنی اِکشا

سے ہی کیا ہے۔ جب ہم بنا استری کے ہیں، تب پھر ہمیں لنگ دھارن کرنے کی آوشیکتا ہی کیا ہے؟ استو، تم ہمیں اِسی دشا میں رہ کر آنند پراپت کرنے دو۔" بھگوان سداشو کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر سب دیوتاؤں نے اُن کی استوتی کرتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! یدی ہمیں آپ کے سمّکھ دھرشٹتا کرنی اُچت نہیں ہے، پرنتو، تو بھی ہم آپ سے یہ پرارتھنا کرتے ہیں کہ ستی جی نے ہماچل کے گھر پھر جنم لے لیا ہے اور وے تپسیا کر کے آپ کی اَردھانگنی ہونگی۔ استو، آپ کو اُچت ہے کہ آپ اپنے لنگ کو پُنا دھارن کریں۔"

یہ سُن کر شوجی نے کہا — "ہے دیوتاؤ تتھا مُنیو! یدی تم ہمارے لنگ کی پُوجا کرنا سوئیکار کرو، تو ہم پُن اپنے لنگ کو گرہن کر سکتے ہیں اور تبھی سرشٹی کو آنند پراپت ہو سکتا ہے۔" بھگوان شو کے شری مُکھ سے نکلے ہوئے اِن وچنوں کو سُن میں نے، وشنوجی نے تتھا انیہ سبھی دیوتاؤں ایوں رشی مُنیوں نے اُن سے کہا — "ہے پربھو! ہم سب آپ کے لنگ کی پُوجا کریں گے آپ اُسے دھارن کرلیں۔" اِن شبدوں کو سُن کر شوجی اُسی سمے انتردھان ہوگئے۔ تب لوگوں نے پاتال کے نیچے پہنچ کر شوجی کے لنگ کا پُوجن کیا۔ سروپرتھم وشنوجی نے، تدوپرانت میں نے، پھر اِندر نے اِسی پرکار کرمانسار سب دیوتاؤں تتھا رشی مُنیوں نے شو لنگ کی پُوجا کی۔ اُس پُوجا میں انیک پرکار کے اُتسو ہوئے تتھا آکاش سے پُشپ ورشا ہوئی۔ اُس سمے شوجی نے اپنے لنگ سے پرکٹ ہو کر ہنستے ہوئے کہا — "ہے دیوتاؤ تتھا مُنیو! ہم تمہاری پُوجا سے اتینت پرسن ہوئے۔ اب تم جو چاہو، وہ ور مانگ لو۔" یہ سُن کر ہم نے اُن سے پرارتھنا کی — "ہے پربھو! آپ تینوں لوکوں کو ابھے دان دے کر، اپنے لنگ کو پُن دھارن کرلیجیے۔ تدوپرانت آپ ہم لوگوں کو یہ ور دیجیے کہ ہم سب اہنکار رہت ہو کر، آپ کی بھکتی کرتے رہیں۔" یہ سُن کر شوجی نے 'ایومستو' کہتے ہوئے اپنے لنگ کو پُن دھارن کرلیا۔

ہے نارد! اِس چرتر کے پشچات میں نے تتھا وشنوجی نے ایک اُتم تتھا پوتر ہیرے کو لیکر شو لنگ کے سمان ایک مُورتی کا نرمان کیا اور اُس مُورتی کو اُسی اِستھان پر استھاپت کردیا۔ تدوپرانت میں نے سب لوگوں کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا — "اِس ہیرکیش شولنگ کا جو بھی ویکتی پُوجن کرے گا، اُسے لوک تتھا پرلوک میں اتینت آنند پراپت ہوگا۔" اُس شولنگ کے اتی رکت ہم نے وہاں اور بھی شولنگوں کی اِستھاپنا کی۔ تدوپرنت ہم سب شوجی کے اُس لنگ سوروپ کا دھیان دھرتے ہوئے، اپنے اپنے لوک کو لوٹ

آئے۔ بھگوان سدا شِو بھی پرسن ہوکر اپنے اِستھان کو چلے گئے۔ وے بھگوان ترشُول پانی اپنی اِکشا نسار کبھی مُنیوں کے پاس بیٹھ کر گیان چرچا کرتے تھا کبھی پروت پر چڑھ کر ستی کے ویوگ کو بھُلا دینے کی چیشٹا میں سنلگن رہتے تھے۔ ہے نارد! شِو لِنگ پُوجن کی اِس کتھا کو جو پرانی مَن لگا کر سُنتا ہے، وہ سدیو پرسن رہتا ہے۔ جو لوگ شِولنگ کی پُوجا کرتے ہیں، وے اپنے کُل سہت مُکتی کو پراپت کرتے ہیں۔"

ساتواں اَدھیائے ۷ 7

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا۔"ہے پِتا! آپ نے شِو چرتر کا ورنن کر مجھے اتینت پرسنتا پردان کی ہے۔ اَب آپ شِو جی کی اَنیہ کتھاؤں کا بھی وستار پُوروک ورنن کیجئے تتھا اُن کے کیلاش پروت پر نواس کرنے کا سب حال سُنائیے۔" برہما جی بولے ۔۔۔"ہے نارد! کیلاش پروت پر پہنچ کر شِو جی نے ستی جی کا سمرن کیا اور ویر بھدر آدی گنوں کے سمّکھ ستی جی کی مہِما کا وِوِدھ پرکار سے ورنن کیا۔ اُنھوں نے سانسارک منشیوں کو کامدیو کی مہما دکھانے کے لئے ستی جی کے ویوگ میں شوک پرکٹ کرتے ہوئے اَنیک پرکار کے چرتر دکھائے۔ تدوپرانت وے بہت سمے تک ایک ہی آسن پر بیٹھ کر، دھیان مگن ہوگئے۔ جب اُنھوں نے بہت دنوں بعد اُس سمادھی کا تیاگ کیا، اُس سمے اُن کے للاٹ سے کچھ پسینہ پرتھوی پر گر پڑا۔ اُس کے دوارا ایک پرم تیجسوی پُرش کی اُتپتی ہوئی۔ اُس پُرش کے چار ہاتھ تھے۔ وہ لال ورن مالا، اپنے کنٹھ میں مالا پہنے تتھا اتینت شکتی شالی تھا۔ اُتپن ہوتے ہی وہ بالکوں کے سمان رونے لگا۔

ہے نارد! اُسے دیکھ کر پرتھوی نے اپنے مَن میں یہ وچار کیا کہ اِس بالک کا پالن پوشن مجھے کرنا چاہئے کیوں کہ یہ پرم تیجسوی پرتیت ہوتا ہے۔ شِو جی کی اَردھنگنی ستی جی اپنا شریر تیاگ چکی ہیں، اَتا اب میرے اَتی رکت اِس کا پالن کرنے والا اور کون ہے؟ یہ میرے اُوپر اُتپن ہوا ہے، اِس لئے میں اِس کی ماتا کے سمان ہوں اور ماتا کے سمان ہی مجھے اِس کا پالن پوشن کرنا چاہئے۔ یدی میں اِستری رُوپ دھر کر اِس کا پالن نہیں کروں گی تو شِو جی مجھے اوشیہ ہی دنڈ دیں گے۔ یہ نشچے کر پرتھوی نے اپنا سورُوپ اِستریوں کے سمان بنایا۔ پرتھوی کا وہ سورُوپ اتینت سُندر تتھا پوتر تھا۔ اُسے دیکھ کر یہ پرتیت ہوتا تھا مانو کامدیو کی پتنی رَتی نے دوسرا اوتار گرہن کیا ہو اتھوا بھگوان وشنو نے پھر سے موہنی رُوپ دھارن کر لیا۔

ہو۔ ایسا سُندر سوروپ بناکر پرتھوی اُس بالک کے سمیپ جا پہنچی اور اُسے اپنی گود میں اُٹھاکر تتھا اپنے ستنوں کو اُس کے مُکھ سے لگاکر، دُودھ پلانے لگی۔ وہ بار بار اُسے دیکھ کر ہنستی اور اُس کا مُکھ چومتی تھی۔

شوجی نے جب پرتھوی کو اِس رُوپ میں دیکھا تو وے اُس کی ابھیلاشا جان کر مُسکرا پڑے۔ پھر اُسے سمبودھت کرتے ہوئے بولے — "ہے پرتھوی! تمہارا بڑا بھاگیہ ہے، جو ہمارا پُتر تمہیں دکھائی دیا۔ تم پرسنتا پُوروک اِس کا پالن کرو۔ یدپی یہ بالک ہمارے پسینے سے اُتپن ہوا ہے، تو بھی یہ تمہارے نام سے پرسدّھ ہوگا ت سب لوگ اِسے بھوم کہہ کر پُکاریں گے۔ یہ بالک تمہیں اتینت سُکھ پردان کرے گا۔" اِس پرکار پرتھوی سے کہہ کر، جب شِوجی نے اُس بالک کی اور دیکھا تو اُن کے ہردے کا شوک کُچھ گھٹ گیا۔ تدوپرانت پرتھوی اُس بالک کو لیکر اپنے گھر لوٹ گئی اور پرسنتا پُوروک اُس کا پالن پوشن کرنے لگی۔ وہ بھوم نامک بالک شرد کال کی راتری کے سمان نرنتر وردھی کو پراپت ہونے لگا۔ جب وہ بڑا ہوا تو شوجی کا پُوجن کرنے کے نیمت مدھُوون میں جا پہنچا اور اتینت بھکتی پُوروک شوجی کی پُوجا کرنے لگا۔ اُس نے گریشم رُتو میں اگنی سُلگا کر تتھا شیت رُتو میں جل میں بیٹھ کر شوجی کی پوجا کی۔ تین کروڑ شولنگوں کی اِستھاپنا کر کے اُس نے سرشٹھ ورت تتھا نیموں دُوارا اُن کا پُوجن کیا۔ اِس پرکار کٹھن تپسیا کرنے کے اُپرانت جب وہ ایک استھان پر نشچنت ہوکر بیٹھا، اُس سمے شوجی نے اتینت پرسن ہوکر اُسے اپنے درشن پردان کیئے۔

ہے نارد! شوجی کے درشن پراپت کر بھوم نے سروپرتھم اتینت کٹھن شبداولی میں رچت اُن کی استوتی کی، تدوپرانت یہ کہا — "ہے پربھو! میں سویم آپ سے کُچھ نہیں مانگنا چاہتا ہُوں، آپ میرے لئے جو بھی اُچت سمجھیں، وہ وردان دینے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر شوجی اتینت پرسن ہوکر بولے — "ہے بھوم! تمہاری بُدھی کو دھنیہ ہے، تُم میری آرادھنا دُوارا بھکتی پد کو پراپت کر چکے ہو۔ اب میری کرپا سے تُم پوتر منگل گرہ کے رُوپ میں پرسدھ ہوگے اور تمہارا استھان سوریئے لوک سے بھی اُوپر ہوگا۔ تمہیں سب پرکار کے آنند اور پرسنتا کی پراپتی ہوگی۔ اِتنا کہہ کر شوجی انتردھان ہوگئے۔ تب بھوم بھی اپنے لوک کو جاکر پریوار سہت آنند کرنے لگا۔ ہے نارد! شوجی کے اِس پوتر چرتر کو سُننے اتھوا کہنے سے دھن سنتان تتھا سُکھ کی پراپتی ہوتی ہے انیو سمپُورن پرکار کے روگ نشٹ ہوجاتے ہیں۔"

۸ آٹھواں اَدّھیائے 8

نارد جی نے کہا۔ ’ ہے پِتا! شوچرتر کو سُن سُن کر مجھے اتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔ اَب آپ کرپا کر کے وہ وِرتانت سُنائیے کہ ہماچل کی پتنی مینا نے شوجی سے وردان مانگنے کے اُپرانت کیا کیا؟‘‘ یہ سُن کر شری برہما جی نے بھگوان سداشو کا دھیان دھرنے کے اُپرانت کہا۔ ” ہے پُتر! جب مینا نے شوجی سے وردان پراپت کیا تتھا شکتی کو اپنے اُوپر پرسن دیکھا، تب وہ آنندِت ہو اپنے گھر لوٹ آئی۔ وہاں سروپرتھم اُس نے ایک سو پُتروں کو جنم دیا۔ وے سب ’ میناک‘ تتھا ’ کرونچ‘ آدی نام سے پرسِدھ ہوئے۔ اُن کے شریر بہت لمبے تھے۔ وے سب اتینت بلوان، پُدھیمان تتھا گُن وان ہوئے۔ اِس کے پشچات ستی جی نے ہماچل کے ہردے میں پرویش کیا، تاکہ اُن کے سب منورتھ پُورن ہو سکیں۔ ہماچل نے ستی جی کے اُس تیج کو شُبھ گھڑی پراپت کر مینا میں اِستھت کر دیا۔ جس سمے سے ستی جی مینا کے گربھ میں آئیں، اُس سمے سے مینا کا شریر اتینت تیجوی ہو گیا۔ اُس گربھ کو دھارن کر مینا ایسی سُندر تتھا تیجسونی ہو گئی، جیسی پہلے کبھی نہیں تھی۔ ہماچل کی یہ اوستھا تھی کہ وے بار بار مینا کے نِکٹ پہنچتے تتھا مینا کی سکھی سہیلیوں دُوارا یہ پُچھواتے کہ اُسے کسی وستو کی آوشیکتا تو نہیں ہے۔ مینا لجِت ہو کر کوئی اُتر نہیں دیتی تھی، پرنتو وہ جس وستو کی اِکشا کرتی وہ سوئیم ہی پرکٹ ہو جایا کرتی تھی۔ ایسی کوئی بھی وستو نہیں تھی، جسے پراپت کرنے میں مینا کو کبھی کوئی کٹھنائی ہوئی ہو۔

ہے نارد! مینا کا گربھ جتنا اَدھک بڑھتا جاتا تھا، اُتنا ہی اُس کا تیج بھی اَدھک ہوتا جاتا تھا۔ گربھاوستھا میں جن رِیتیوں تتھا اُتسوں کو کرنا اُچت ہے، اُن سب کو ہماچل نے بڑی دُھوم دھام کے ساتھ سمپن کیا۔ اُنھوں نے سب لوگوں کو اِکشا انُسار دان دیا تتھا براہمنوں، دیوتاؤں اَنیو اَتی تھیوں کی بھلی بھانتی پُوجا کی۔ اُنھیں دنوں میں، وشنو جی تتھا اَنیہ سب دیوتا شوا رانی کی گربھ استوتی کرنے ہیتو ہماچل کے گھر گئے اور اپنے کرتویئے کو پُورا کرنے کے اُپرانت لوٹ آئے۔ جب گربھ کے نو مہینے ویتیت ہوئے اور دسواں ماس پُورا ہونے لگا، اُس سمے آکاش تتھا پرتھوی میں شُبھ شگُن ہونے لگے۔ آکاش پُورنت نِرمل ہو گیا اور اُس کا پرکاش بڑھ گیا۔ سبھی اَشُبھ گرہے لُپت ہو گئے۔ اُس سمے رِشی مُنی تتھا دیوتا پُشپ ورشا کرنے لگے اَنیو گندھرو،

سِدھ چارن، کنّر، اپسرا تتھا ودیادھر اپنی استریوں سہت ناچنے گانے لگے۔ اِس پرکار مدھُوماس کی شُکل پکش نومی کو مرگ شِرا نکشتر میں اَردراتری کے سمے بھگوتی مہامایا نے اُس اپار آنند کے بیچ مینا کے گربھ سے پاروتی رُوپ میں جنم گرہن کیا۔ کالِکا پُران میں بھی یہ کتھا لکھی ہوئی ہے۔

ہے نارد! اُس سمے میں تتھا وشنُوجی، سب دیوتاؤں سہت سمپُورن سامگریوں کو ساتھ لیکر، ہماچل کے استھان پر جا پہنچے۔ ہم سب نے اپنی اپنی بدھی کے انوسار شِورانی کی استُوتی اَیوں پرشنسا کی۔ اُس سمے اَنیک پرکار کے باجے بج رہے تھے تتھا پُشپ ورشا ہو رہی تھی۔ دیوتاؤں نے اُن آدی شکتی کی استوتی کرتے ہوئے اِس پرکار کہا — "ہے جگدمبے! آپ کی جے ہو۔ آپ تینوں لوکوں کی ماتا تتھا بھگوان بھُوت بھاون کی اَردھانگنی ہے۔ آپ ہماری وِپتیوں کا ناش کریں، کیوں کہ ہمارے مَن کی کوئی بھی اَبھیلاشا آپ سے چھپی نہیں ہے۔ ہے آدی شکتی! آپ کا تیج اَپرمت ہے۔ سرشٹی کے سبھی جیو آپ کے سیوک ہیں۔ برہما، وشنو تتھا شِو آپ کے پُتر کہے جاتے ہیں تتھا تینوں گُنوں کی اُتپتی آپ سے ہی ہوئی ہے۔ آپ برہم سورُوپ آدی شکتی بن کر سب جیوں میں نواس کرتی ہیں تتھا سب سے بھِنّ بھی رہتی ہیں۔ ویدوں نے آپ کی مہما کا کچھ وَرنن کیا ہے، پرنتو پار نہیں پائے ہیں۔ نارد، شارد، شُک تتھا سنکادِک بُدھیمان مُنی اور دیوتا وا چال ہونے پر بھی آپ کی مہما کا بہت تھوڑا ہی وَرنن کر سکے ہیں۔ اُپنشد اِس بات کو کہتے ہیں کہ یدی کسی مُورکھ پر بھی آپ کی کِرپا ہو جائے تو وہ آپ کی اِستوتی کرنے میں سمرتھ ہو سکتا ہے۔ آپ اپنے بھکتوں کو مُکتی پردان کرتی ہیں تتھا کروڑوں کلاؤں کو اپنے وش میں کئے رہتی ہیں۔ آپ اَہنکار کو نشٹ کرنے والی ہیں۔ وید اور ویدانت سب میں آپ ہی سنیہت ہیں۔ ہے بھگوتی! آپ کے سہستروں نام ہیں، جن کا وَرنن کرنا وانی کی سامتھرئیے سے پَرے ہے"۔ اِس پرکار بہت استوتی کرنے کے اُپرانت سب لوگ اپنے اپنے گھر کو لوٹ گئے۔"



۹ نواں اَدّھیائے ۹

اِتنی کتھا سُن کر ناردجی نے کہا — "ہے پِتا! اب میری یہ ابھیلاشا ہے کہ بھگوتی مہامایا کے جنم کے پشچات کا ورتانت آپ مجھے سُنانے کی کرپا کریں۔ اُنھوں نے ہماچل کے گھر میں رہ کر جو بال لیلائیں کیں، اُن سب کو سُنا کر، آپ مجھے پرسنتا پردان کیجئے"۔ دیورشی نارد کی یہ پرارتھنا سُن کر برہماجی بولے — "ہے پُتر! جب بھگوتی مہامایا نے اوتار گرہن کیا اور سب دیوتا اُن کی اِستُوتی پرشنسا کرنے کے اُپرانت اپنے اپنے استھان کو لوٹ گئے، اُس سمے ہماچل نے بڑی دُھوم دھام سے اپنی پُتری کا جنم مہوتسو منایا۔ مینا، اُنھیں آدی شکتی کا اوتار پہچان کر اتینت پرسن ہوئی۔ اُس سمے بھگوتی جگدمبا نے بھی اَنٹ کُبھی سورُوپ دھارن کر مینا کو اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا۔ ہے نارد! اُس سورُوپ کا ورنن کرنا اتینت کٹھن ہے۔ وے بھگوتی آٹھ بھجائیں، تین نیتر اَنیو جیوتی پُورن وستر النکاروں کو دھارن کئے ہوئے تھیں۔ مینا نے جب اُن کو اِس سورُوپ میں دیکھا تو اُن کی بہت پرکار سے اِستُوتی پرشنسا کرتے ہوئے یہ کہا — "ہے بھگوتی! آپ نے اتینت کرپا کرکے میرے گھر میں اوتار لیا ہے۔ میری یہی پرارتھنا ہے کہ آپ کا یہ سورُوپ میرے ہردے میں سدیو اِستھت رہے۔ اب آپ کرپا کرکے پُنا اپنا بال سورُوپ دھارن کر مجھے سُکھ پہنچائیے"۔

ہے نارد! مینا کی پرارتھنا سُن کر بھگوتی مہامایا نے اُسے سانت وَنا دیتے ہوئے کہا — "ہے مینا! میں نے اِس سمے یہ سورُوپ کیول اِسی لئے دھارن کیا ہے تاکہ تمہارے ہردے میں یہ وِشواس ہو سکے کہ میں وہی دیوی ہُوں، جسے تم نے وردان پراپت کرتے سمے دیکھا تھا۔ اب تم اپنے من میں نِشچنت ہو جاؤ"۔ اِتنا کہہ کر بھگوتی جگدمبا نے پُنا بال سورُوپ دھارن کر لیا اور نوجات شِشُو کی بھانتی رُودن کرنے لگیں۔ اُس سمے سب اِستریاں مینا کے سمیپ آ اکٹھی ہوئیں۔ کنّیا کا جنم دیکھ کر اُن سب کو اتینت پرسنتا پردان ہوئی۔ ہماچل کو بھی اُس سمے بہت ہرش ہوا۔ تدوپرانت وے پروہت، گُرو، براہمن تتھا رشی مُنیوں کو ساتھ لیکر گھر کے بھیتر پہنچے۔ اُس سمے رشی مُنیوں نے اُس کنّیا کو دیکھ کر کہا — "ہے پربت راج! تمہارے گھر آدی شکتی نے اوتار لیا ہے"۔ یہ سُن کر ہماچل نے اتینت پرسن ہو، براہمن تتھا بھکشکوں کو بہت سا دھن دان میں دیا۔ نگر کی سب اِستریاں بھی اُس سمے اپنے اپنے شرنگار سجا کر بدھاوا دینے کے لئے مینا کے سمیپ آ پہنچی۔

ہماچل نے ریتی پُوروک سمپُورن سنسکاروں کو سمپن کیا، تدوپرانت براہمنوں نے اُس کنیا کے نام گرجا، کالی آدی رکھے۔

ہے نارد! بال سورُوپا شوُرانی نے سنساری لڑکیوں کی بھانتی ہی اَنیک چرتر کر کے ماتا پتا کو پرسن کرنا آرمبھ کیا۔ جیوں جیوں اُن کی آیو بڑھتی جاتی تھی، وے وِودھ پرکار کے چرتروں دُوارا سب کو پرسنتا پردان کرتی تھیں۔ وے کبھی گود میں لپٹ کر مُسکراتیں، کبھی اپنی تُتلی وانی سے ایسی باتیں کہتی تھیں، جن کو سُن کر ماتا پتا کو اتینت پرسنتا پراپت ہوتی تھی۔ کچھ سمے میں ہی اُنھیں اُما، شوا آدی ناموں سے بھی پُکارا جانے لگا۔ بڑی ہو کر جب اُنھوں نے تپسیا کرنے کے لئے وَن میں جانے کا وچار کیا، اُس سمے مینا نے چنتت ہو کر اُنھیں نہیں جانے دیا۔ پروت راج ہماچل یدپی اَنیک سنتانوں کے پتا تھے، تو بھی اُن کا سب سے اَدھک پریم گرجا پر ہی رہتا تھا۔ گرجا دِن پرتی دِن چندرما کی کلا کی بھانتی بڑھتی جاتی تھیں۔ کبھی وے کوڑیوں کا کھیل کھیلتی اور کبھی گنگا جی کے جل میں وہار کیا کرتا تھا۔ سنساری ریتی کے انوسار انھوں نے وِدّیا دھیین بھی پرارمبھ کیا اور کچھ ہی سمے میں سمپُورن ودیاؤں کا ندھان ہو گئیں۔

ہے نارد! بالیہ وستھا ویتیت ہو جانے پر جب اُنھوں نے یُواوستھا میں پرویش کیا، اُس سمے کی اُن کی سُندرتا کا وَرنن کسی بھی پرکار نہیں کیا جا سکتا۔ وے ایسی اَنیہ سورُوپا تھیں کہ اُنھیں اُتپن کرنے کے پشچات میں اُن جیسی سُندرتا اَنیہ کسی بھی پرانی کو پردان نہیں کر سکا۔ مانو گرجا کو اُتپن کرنے کے پشچات میرا سرشٹی رچنا کا سمپُورن پرم شرم سپھل ہو گیا ہو۔ جن لکشمی جی کو میں نے اَتینت پریم پُوروک سمُدر سے نکالا تھا، اُنھیں بھی گرجا کے سمان کہتے ہوئے مجھے لجّا کا انوبھو ہوتا ہے۔ گرجا کے سمان اَنیہ کسی کو نہ پا کر میں اُنھیں کیول نروپم کہہ کر ہی مون ہو جاتا ہُوں۔ تینوں لوکوں میں اُن جیسی اِستری اَنیہ کوئی نہیں ہے۔ میری پتنی تو کسی بھی پرکار اُن کے سمکش نہیں ٹھہر سکتی۔ لکشمی میں چنچلتا کا اَوگُن ہے، اَتا اُنھیں گرجا کے سمان نہیں کہا جا سکتا۔ رتی تتھا بھگوان وشنو کے موہنی رُوپ کی پربھا بھی اُن کے سوندریہ کے سمکش نہیں ٹھہر پاتی، اِس لئے یہی کہنا اُچت ہے کہ وے اپنی اُپما آپ ہی تھیں۔"

---

۱۰ دسواں اَدّھیائے 10

سُوت جی نے کہا — "ہے رشیو! اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے برہما جی سے کہا — "ہے پِتا! جس پرکار آپ نے بھگوتی گرجا کی سُندرتا کا وَرنن کیا، اُسی پرکار اُن کے وِواہ کا چرتر بھی مجھے سُنانے کی کرپا کریں۔"

برہما جی بولے — "ہے نارد! شوجی تتھا شورانی کی لیلائیں پرم آشچریئے جنک ہیں۔ وے تینوں لوکوں کے سوامی ہیں اتا تمہیں اُچت ہے کہ تُم سندہ رہت ہوکر اُن کی سمپُورن کتھاؤں میں وِشواس رکھو۔ اَب میں تمہیں اُن کے وِواہ کا چرتر سُناتا ہُوں۔ کُچھ لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ گرجا کا وِواہ سویم ور کے رُوپ میں ہوا، پرنتو کلپ بھید کے انُوسار گرجا کے وِواہ کی کتھائیں الگ الگ پرکار سے ہیں۔ ایک کتھا یہ ہے کہ شوجی دِگمبر ویش میں بھکشک سورُوپ دھارن کر ہماچل کے دُوار پر وِواہ کرنے کے لئے آئے تھے۔ اُس سمے وے بیل پر آرُوڑھ تھے اور شنکر تتھا شَنِش چرنامک دیوتا اُن کے ساتھ تھے۔ اَنیہ دیوتا اُن کے ساتھ تو تھے، پرنتو وے پرتیکش دکھائی نہیں دیتے تھے۔ استو، اِس پرکار وِواہ کے نیمت پدھار کر، سروپرتھم شوجی نے ہماچل کے اَہنکار کا ناش کیا، تدُوپرانت وے بارات سجا کر وِواہ کرنے کو پدھارے اور گرجا کو اَنگی کار کیا۔

ہے نارد! کُچھ آچاریوں کا کہنا ہے کہ شوجی نے گرجا کی تپسیا سے پرسن ہوکر اُن کے ساتھ وِواہ کرنا سویِکار کیا اور بارات لیکر ہماچل کے گھر جا پہنچے۔ وہاں اُنھوں نے اَنیکوں پرکار کی لیلائیں کے دُوارا سب لوگوں کو سُکھ پہنچایا تتھا مینا کے بھرم کو نشٹ کیا۔ اِن اَنیک پرکار کی کتھاؤں کا کارن ایک تو کلپ بھید ہے اور دُوسرا یہ ہے کہ شوجی کے پرتی جس کی جیسی پرِیتی ہوتی ہے، اُسے ویسا ہی چرتر دکھائی دیتا ہے۔ استو، اِن باتوں پر کسی پرکار کی شنکا اتھوا وِچار کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ سروپرتھم میں سویم ور کتھا کا وَرنن کرتا ہُوں جس میں وشنو کے گنوں تتھا دیوتاؤں کی بُدھی کُنٹھت ہوگئی تھی۔ وہ کتھا اِس پرکار ہے —

ایک دِن ہماچل نے یہ دیکھا کہ گرجا یُواوستھا کو پراپت ہو چُکی ہیں، تب اُس نے اَپنے بھائی بندھوؤں کو بُلاکر یہ کہا کہ تُم لوگ گرجا کے اَنُورُوپ کسی دیوتا کو دیکھ کر، اُس کے ساتھ گرجا کا وِواہ کردو کیوں کہ پِتا کا دھرم یہی ہے کہ وہ اَپنی پُتری کے یُوا ہو جانے پر کسی سریشٹھ ور کے ساتھ اُس کا وِواہ کرکے اپنے رِن سے اُرِن ہو جائے۔ اُنھیں دِنوں مینا نے بھی ہماچل کو اَپنے نِکٹ بُلاکر یہ کہا کہ ہے پتی! گرجا

یُوا وستھا کو پراپت ہو چکی ہے، استو، آپ اُس کے لئے کوئی سریشٹھ ور ڈھونڈھیں۔ اُنھوں نے یہ بھی کہا کہ گرجا مجھے اتینت پریئے ہے، اَتا اِس کے لئے کوئی ایسا یوگیہ ور ڈھونڈھیں جو سب پرکار سے پرشنسا کا پاتر ہو!

ہے نارد! مینا کی بات سُن کر ہماچل اتینت پرسن ہو، گھر سے باہر نکلے اور راج سبھا میں پہنچ کر منتریوں سے اِس پرکار کہنے لگے — "ہے منتریو! آپ میری پُتری کے یوگیہ کسی اُچِت ور کی تلاش کریں۔" اُس سمے مُنتریوں نے یہ سمّتی دی — "ہے راجن! راج کنیّا کے وِواہ کے لئے آپ ایک ایسے سویم ور کا آیوجن کریں، جس میں برہما، وشنو آدی سبھی دکپال بھی سمّلت ہوں۔ سروپرتھم آپ اُس سویم ور کے سمے گرجا کو پرتیک وِواہے چھو پُرش کے نام، گُن آدی کے سمبندھ میں سُوچِت کریں، تدوُپرانت اُس کا سوروپ دِکھائیں۔ اُس سمے گرجا جس کے کنٹھ میں ورمالا ڈال دے، اُسی کے ساتھ گرجا کا وِواہ کر دیا جائے۔ منتریوں کی اِس سمّتی کو سُن کر ہماچل کو اتینت پرسنتا ہوئی۔ تب اُنھوں نے سویم ور کی تتھی نِشچت کر، سب لوگوں کے پاس نمنترن پتر بھیج دیئے۔

ہے نارد! گرجا کے سویم ور کا سماچار پراپت کر سبھی دیوتا ہماچل کے نگر میں جا پہنچے۔ میں، وشنو جی، اِندر، سُوریہ، چندرما، اگنی تتھا اَنیہ دِک پال بھی اپنی اپنی بارات سجا کر، بڑی دُھوم دھام سے ہماچل کے یہاں گئے۔

ہے نارد! ہم سب لوگوں کو دیکھتے ہی ہماچل نے اگوانی کرتے ہوئے، سب کا اتینت آدر ستکار کیا۔ تدوُپرانت اِستوتی انیو پرشنسا کر کے، رہنے کے لئے سریشٹھ نواس دیا۔ اُس نے اَنیہ سب دیوتاؤں کی بھی بہت سیوا کی۔ جب ہم لوگ سویم ور اِستھل میں جا پہنچے تو اُس وِچتر مَنڈپ کو دیکھ کر ہمیں اتینت آنند ہوا۔ ہم لوگ پرس پر باتیں کرتے ہوئے کہنے لگے — "دیکھیں، آج گرجا کس پر پرسن ہوتی ہیں اور کسے اُن کے ساتھ وِواہ کرنے کا سوبھاگیہ پراپت ہوتا ہے؟" کوئی کہتا — وے وشنو جی کو سویتکار کریں گی اور کوئی اَنیہ دیوتا کا نام لیتا تھا۔ بیچ بیچ میں سب لوگ یہ بھی کہتے جاتے تھے کہ گرجا کا وِواہ جس کے ساتھ ہوگا، اُسی کو ہم سب اپنے سے اُتّم اور پردھان پُرش سمجھ لیں گے۔ وے لوگ جو وِواہ دیکھنے کی اِکشا سے ہی آئے تھے، وے کہہ رہے تھے کہ ہم تو گرجا کا وِواہ دیکھنے آئے ہیں، اَتا اُن کا وِواہ کسی کے ساتھ کیوں نہ ہو، ہم تو اُس آنند کو دیکھ کر ہی کرتارتھ ہو جائیں گے۔"

گیارہواں اَدّھیائے ١١ 11

برہماجی نے کہا — "ہے نارد! اُس سمے ہماچل نے سویم ور سبھا میں اَنیک سُورن سنگھاسن رکھوا دیئے تتھا اُنھیں سب پرکار سے سُسجّت کر کے سب لوگوں کے پاس یہ سندیش بھجوایا کہ وے سویم ور سبھا میں آ وِراجیں۔ اُس سندیش کو سُن کر پرتیک ویکتی بڑی دُھوم دھام سے سویم ور منڈپ میں جا پہنچا۔ اِندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو کر آیا، وِشوانر کے پُتر اگنی اپنے گنوں کے ساتھ بڑی سج دھج پُوروک آئے، اسی پرکار وشنو، دِک پال، وَرُن، کُبیر، یم راج، سُوریہ تتھا چندرما آدی بھی سبھا میں پہنچ کر اپنی اپنی چوکیوں پر بیٹھ گئے۔ میں بھی اپنے ہنس پر بیٹھ کر اُس سویم ور سبھا میں پہنچا۔ وہاں میں نے یہ دیکھا کہ وشنو جی چترُ بھج رُوپ دھارن کئے، پیت وستر پہنے، رتنالنکاروں سے سُسجّت ہو، سبھا میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ کوئی بھی دیوتا ایسا نہ تھا، جو وہاں دکھائی نہ پڑ رہا ہو۔ میری، وشنو جی کی تتھا انیہ سبھی لوگوں کی یہ اِکشا تھی کہ گرجا کا وواہ کیول ہمارے ساتھ ہی ہو۔

سمپُورن پروت اتھوا ت کنک گری، دیو کوپ، وِندھیہ، پروت، ترکوٹ، کروِیر، چترکوٹ آدی بھی اُس سبھا میں آئے تھے اور سُمدر کے جو بھی منشیوں کا سورُوپ دھارن کر آ پہنچے تھے۔ تات پریہ یہ کہ پرتیک لوک پرتیک دیپ، پرتیک دِشا تتھا پرتیک نگر سے آئے ہوئے جیو اُس سویم ور سبھا میں اُپستھت تھے۔ اُس منڈپ میں سُکھ کی سمپُورن سامگریاں اُپستھت تھیں۔ وہاں گھنٹہ، ڈھول آدی وِودھ پرکار کے باجے بج رہے تھے تتھا وید پاٹھی جن وید منتروں کا اُچارن کر رہے تھے۔"

بارہواں اَدّھیائے ١٢ 12

برہماجی نے کہا — "ہے نارد! جب سویم ور سبھا میں سب لوگ یتھا استھان آ وِراجے، اُس سمے ہماچل نے گرجا کو یہ آگیا دی کہ اب تم سویم ور سبھا میں پہنچ کر، اپنے اَن رُوپ پتی کا چناؤ کر لو۔ اُس سمے کُل کی استریوں نے گرجا کا اَنیک پرکار سے شرنگار کیا تتھا سبھی نے یہ پرارتھنا کی کہ گرجا کا وواہ کسی شریشٹھ ور کے ساتھ ہو۔ استو، گرجا بھگوان سداشو کا دھیان دھرتی ہوئی سویم ور سبھا میں آ پہنچی۔ اُس سمے سہستروں آنکھیں ان کی اور اُٹھ گئیں۔ وواہ ہے چھُو سبھی ویکتیوں نے اُنھیں اپنی اور آکرشت کرنے کا پریتن کیا۔ اُس سمے سکھیوں نے سرو پرتھم گرجا کو اِندر کے سمیپ لے جا کر کھڑا کیا اور اُن کا پریچے دیتے ہوئے بتایا "ہے پاروتی! اِن کا نام اِندر ہے۔ اِنھوں نے سہستر یگ کئے ہیں۔ جو ویکتی اِن کی

شٹرن میں جاتا ہے، اُس کی یہ سب پرکار سے رکشا کرتے ہیں۔ اِن کا سورُوپ چندرما سے بھی اَدھک سُندر ہے۔ اِنھیں سوئیکار کر لینے پر تُم اِندرانی پَد کو پراپت کر وگی تھا سب پرکار کے سُکھ بھوگ تمہیں ہر سمے اُپ لبدھ ہوتے رہیں گے۔ استو، ہے گرجے! تمہیں اُچت ہے کہ تُم اِن کے ساتھ وواہ کرنا سوئیکار کر لو۔"

ہے نارد! سکھی کی بات سُن کر گرجا نے ایک بار اِندر کی اور نیچی وِرشٹی ڈالی، تدوُپرانت اُنھیں پرنام کرتی ہوئی چُپ چاپ آگے بڑھ گئیں۔ اِسی پرکار سکھیوں نے وشنو آدی دیوتاؤں کی پرشنسا کرتے ہوئے، اُن میں سے کسی کو بھی اپنا پتی چُن لینے کی صلاح دی، پرنتو گرجا اُن سب کو پرنام کرتی ہوئی آگے بڑھتی گئیں۔ جب وے مُجھ پر تھا وشنو جی پر بھی پرسن نہیں ہوئیں اور ور مالا لیکر آگے بڑھیں، اُسی سمے اَچانک ہی شوجی اُس سوئیم ور استھل میں آکاش سے پرکٹ ہو کر آوراجے۔ اُنھیں دیکھتے ہی گرجا کے مُکھ پر پرسنتا چمک اُٹھی اور اُنھوں نے مالا شوجی کے کنٹھ میں ڈال دی۔"

۱۳ تیرہواں اَدھیائے 13

اِس ورتانت کو سُن کر دیورشی نارد نے برہما جی سے کہا ــــ "ہے پِتا! آپ اِس کتھا کا وِستار پُوروک وَرنن کیجیے کہ شوجی وہاں کس پرکار پرکٹ ہوئے اور گرجا نے اُن کے کنٹھ میں ور مالا کس لئے پہنا دی؟" برہما جی نے کہا ــ "ہے نارد! گرجا تو جنم جنمانتر سے بھگوان شو کی سنگنی تھیں۔ تب وہ کسی اَنیہ کو ور مالا کس پرکار پہنا دیتیں سوئیم ور سبھا میں وے جس کے سمیپ پہنچ کر آگے بڑھ جاتی تھیں، وہی اپنے من میں اَتینت لجت ہو کر رہ جاتا تھا۔ اس پرکار گرجا نے سب لوگوں کو سبھا میں دیکھا، پرنتو وے کسی کو بھی دیکھ کر پرسن نہ ہوئیں؟ جب اُنھیں وہاں پریہم شوجی دکھائی نہ دیئے تو اُنھوں نے اَتینت چنتت ہو کر یہ وِچار کیا کہ بھلا، کیا کارن ہے جو شوجی ابھی تک یہاں نہیں پدھارے ہیں؟ اُس سمے اُنھوں نے مَن ہی مَن شوجی کی بہت پرکار سے اِستُوتی کرتے ہوئے یہ کہا ــ "ہے پربھو! میں تو سدیو سے آپ کی چیلی ہُوں، میرے چاہے کروڑوں جنم کیوں نہ بیت جائیں، پرنتو میں آپ کے اَتی رِکت اَنیہ کسی کے ساتھ وِواہ نہ کروں گی۔ ہے ــ سوامی! یدی مجھ سے کوئی اَپرادھ بن پڑا ہو تو آپ اُسے شما کر دیں اور مجھے اِسی سمے اپنا درشن دیکر کرتارتھ کریں۔"

ہے نارد! اِس پرکار مَن ہی مَن پرارتھنا کرتی ہوئی جب گرجا

بھگوان سداشو کے پریم میں مگن ہوگیئں۔ اُسی سمے شوجی اُن کے آنت رک سنیہہ کو پہچان کر وہاں پرکٹ ہوگئے۔ بھگوان شوجی کے تیج تتھا سوروپ کو دیکھ کر بھی سبھاسد چکت رہ گئے۔ اُنھیں کوئی پہچان بھی نہیں پایا۔ شوجی سب منشیوں کے اہنکار کا ناش کرنے والے ہیں، استو، اُس سمے اُنھوں نے یہ لیلا بھی رچی کہ وے اُس سبھا منڈپ میں ایک سُندر بالک کے رُوپ میں پرکٹ ہوئے۔ بھگوان بھوت بھاون کے اُس رُوپ کو پہچاننے میں اسمرتھ ہونے کے کارن سب لوگوں نے اُنھیں ایک سادھارن بالک ہی سمجھا اور اپنے پاس سے دُور ہٹا دینا چاہا۔ جب وے بھگانے پر بھی نہیں بھاگے اور نربھے ہوکر اپنے استھان پر ہی کھڑے رہے، تب کچھ لوگوں نے کرُدھ ہوکر یہ چاہا کہ اُنھیں جان سے ہی مار ڈالا جائے۔ اپنی اِکشا کی پورتی کے ہیتو پہلے تو کچھ دیوتاؤں نے سادھارن استر شستروں دُوارا اُن کے اُوپر پرہار کیا، پرنتو جب شوجی کے اُوپر اُن شستروں کا کوئی پربھاو نہیں ہوا، تو وے اپنے تیکشن شستروں دُوارا اُن پر پرہار کرنے کی اِکشا کرنے لگے۔ یہ گتی دیکھ کر شوجی نے اُن سب کی اور جیوں ہی اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا تو اُن کے ہاتھ تتھا شریر جڑوت ہوگئے اور اُس سمے جو جیسے بیٹھا تھا، پتھر کی مورتی کے سمان اُسی پرکار بیٹھا رہ گیا۔

ہے نارد! اِس استھتی کو دیکھ کر وشنوجی نے اپنا سُدرشن چکر اُن کے اُوپر چھوڑا، پرنتو وہ بھی نشپھل ہوگیا۔ اُس سمے سب لوگوں کو من میں اتینت آشچریہ ہوا کہ یہ پرم شکتی شالی بالک کون ہے، پرنتو شوجی کی مایا سے موہت ہونے کے کارن کسی کو اُن کے واستوِک بھید کا پتہ نہ چل سکا۔ شوجی کے اِس چرتر کو دیکھ کر گرجا مُسکرانے لگیں۔ اُس سمے جب میں نے شوجی کا دھیان دھر کر وچار کیا تو یہ جانا کہ وہ بالک اور کوئی نہیں، ساکشات بھگوان سداشو ہی ہیں۔ اُسی سمے وے بال رُوپ بھگوان بھوت بھاون بھی میری اور دیکھ کر ہنس دیئے۔ تب میں نے اُن کی اِستوتی کرتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! ہم لوگوں کا اِس میں کوئی دوش نہیں ہے۔ آپ کی مایا کے وشی بھوت ہوکر ہی ہم سب بھگوتی جگدمبا کو پراپت کرنے کی اِکشا سے یہاں آئے تھے۔ اب آپ ہمیں جو آگیا دیں گے وہ شرودھاریہ ہوگی۔" اِس کے اُپرانت میں نے گرجا کی بھی اُستوتی کرتے ہوئے کہا — "ہے دیوی! اب آپ وہ چرتر کیجیے، جس سے ہمیں لوگوں کی چنتا دُور ہو۔" میرے مُکھ سے نکلے ہوئے اِن شبدوں کو سُن کر بھگوان ترشول پانی اتینت پرسن ہوئے۔ تب اُنھوں نے اپنی مایا کو ہمارے اُوپر سے ہٹا لیا اُس سمے چیتن یتا پراپت ہونے پر ہم سب لوگوں کو

اُس بالک کے استھان پر ساکشات سداشو کھڑے ہوئے دکھائی دیئے۔ اُن کا سوروپ اِتنا سُندر تھا کہ اُسے دیکھ کر کروڑوں کامدیو لجت ہو جائیں۔ وے مُنی اَنیو سُورن نرمت آبھوشنوں کو دھارن کئے ہوئے تھے اور ایسے مَن موہک پرتیت ہو رہے تھے کہ جس کا وَرنن کرنا ہن تانت اَسمبھو ہے۔

14 چودھواں اَدھیائے ۱۴

برہماجی نے کہا۔ "ہے نارد! بھگوان سداشو کے اُس سوروپ کو دیکھ کر سبھا میں اُپستھت سبھی لوگوں نے اپنی اپنی بدھی کے انوسار اُن کی بہت اِستوتی کی۔ وشنوجی نے پرارتھنا کرتے ہوئے کہا۔ ہے پربھو! ہم آپ کی مایا کے وَشی بھُوت ہو کر گرجا کے ساتھ وِواہ کرنے کی اِکشا سے یہاں آئے تھے، سو آپ ہمارے اپرادھ کو شما کرنے کی کرپا کریں۔ آپ تتھا گرجا جی سمپورن سرشٹی کے ماتا پِتا ہیں۔ استو، آپ ہمیں اپنا بالک سمجھ کر ہمارے پاپ کو شما کر دیں۔" اسی پرکار میں نے تتھا اِندر، اگنی، دھرم راج، نِررتی، وَرُن، وایو، ایشان، کبیر، شیش، دکش پرجاپتی آدی سِدھ جن اَنیو ہماچل آدی نے شوجی کی پرارتھنا کرتے ہوئے اپنے اپرادھوں کی شما مانگی۔ ہے نارد! اُس سمے گرجا نے اپنے پِتا کی آگیا پراپت کر، بھگوان سداشو کے کنٹھ میں ورمالا پہنا دی۔ سب لوگوں نے ہرش میں بھر کر جے جے کار کی۔"

15 پندرہواں اَدھیائے ۱۵

برہماجی بولے۔ "ہے نارد! اُس سمے کے آنند کا وَرنن کس پرکار کیا جائے؟ ہم سب لوگ گرجا تتھا شوجی کے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔ وِشنوجی اُن کے بائیں اور تھے اور میں داہنی اور چل رہا تھا۔ اَنیہ سب دیوتا پیچھے اپنے ہاتھوں میں چھتر چنور اُٹھائے چل رہے تھے۔ کوئی جے جے کار کر رہا تھا تو کوئی شنکھ آدی کی دُھونی دُوارا اپنا اُتساہ پرکٹ کر رہا تھا۔ اِسی پرکار سب لوگ اُنکی سیوا کرنے میں سنلگن تھے۔ اپنے بھائیوں تتھا متروں سہت پروت راج ہماچل بھی ہم لوگوں کے ساتھ چلے۔ جس سمے سب لوگ ہماچل کے نگر میں پہنچے، اُس سمے چاروں اور دُھوم دھام ہونے لگی۔ بھگوان سداشو کے درشن پراپت کرنے کے لئے نگر کی سبھی اِستریاں اپنے اپنے مکانوں کے اُوپر جا چڑھیں۔ سب لوگ اپنے اپنے کام کو چھوڑ کر شوجی کا درشن پانے کے لئے دوڑ پڑے۔ اِستریوں کی تو یہ دشا تھی کہ جو کاجل لگا رہی تھی، وہ ایک آنکھ میں بنا کاجل لگائے ہی دوڑی چلی آئی۔ وے جھروکھوں کے

بھیتر بیٹھی ہوئی شو درشن کرنے میں ایسی مگن تھیں کہ یدی کسی کی دھوتی کی گانٹھ کھل گئی تو اُس بات کا اُن کو کوئی دھیان ہی نہیں تھا۔ استریوں کی ایسی دشا کو دیکھ کر شو جی، وِشنو جی تتھا ہم بہت ہنستے چلے جا رہے تھے۔

ہماچل کے گھر پہنچنے پر شو جی اپنے نندی سے نیچے اُترے۔ پروت راج نے سبھی باراتیوں کو سریشٹھ استھانوں پر ٹھہرایا اور سب کی یتھا شکتی سیوا پوجا کی۔ اُس سمے شو جی کی آگیا سے اُن کے وِیر بھدر آدی گن بھی کیلاش سے چل کر اُس استھان پر آ پہنچے۔ اُن گنوں نے آ کر ہم سب کو پرنام کیا۔ تدوپرانت ہماچل کی پرارتھنا سویکار کر شو جی گھر کے بھیتر گئے۔ وہاں ہماچل کے پروہت گرگ رشی نے وواہ کی سمپورن وِدھیوں کو سمپن کرایا۔ میں نے تتھا وِشنو جی نے ہَوَن کے منتروں کا اُچارن کیا۔ اُس سمے دونوں اور سے بہت دان دیا گیا۔ جب شو جی نے گرجا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا، اُس سمے کے سُکھ کا وَرنن کسی بھی پرکار نہیں کیا جا سکتا۔ اُس اَوسر پر جس نے جس وستو کی اِکشا پرکٹ کی، وہ اُسے پراپت ہوئی۔ جب بھانوریں پڑ چکیں تب شو جی تتھا گرجا کو ایک ہی شئیا پر بیٹھایا گیا۔ اُس سمے سب لوگوں نے دھنیہ۔ دھنیہ کا گھوش کر، آکاش کو گنجا دیا۔ ہماچل نے بھگوان بھوت بھاون کو دہیج میں بہت سادھن تتھا وستر النکار پردان کئے۔ پھر سب باراتیوں کو بھوجن کرائے۔ اِس پرکار جب وِواہ ہو چکا تو شو جی وہاں سے چل کر اپنے کیلاش پروت پر لوٹ آئے۔ پھر ہم سب لوگ بھی شو جی کی آگیا پا کر اپنے اپنے لوک کو لوٹ گئے۔"

16 سولہواں اَدھیائے ۱۶

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اب میں دوسرے پرکار کے شو جی کے وِواہ کا وِستار پوروک وَرنن کرتا ہوں۔ وہ پرکار یہ ہے کہ جب گرجا یُواوستھا کو پراپت ہوئیں تب مینا نے ہماچل سے یہ کہا — "ہے پتی! آپ ایک لاکھ پروتوں کے راجا ہیں۔ استو، آپ جیسے سریشٹھ کیرتی والے ہیں، اُسی پرکار گرجا کے لئے بھی کسی اُتم ور کو ڈھونڈیئے۔ ہے سوامی! ہمارے پُتر تو سو ہیں، پرنتو کنیا کیول ایک ہی ہے، استو، اِس کے سریشٹھ بھوشیہ کے ہیتو ہمیں اچھی سے اچھی جگہ اِس کا وواہ کرنا چاہیئے۔" ہماچل نے اُتر دیا — "ہے پریئے! اُتم نشچنت رہو۔ جو ور سریشٹھ ہوگا، اُسی کے ساتھ ہم گرجا کا وِواہ کریں گے۔

ہے نارد ! اِتنا کہہ کر ہماچل اپنی راج سبھا میں آئے اور منتریوں سے وِچار وِمرش کرنے کے اُپرانت اپنے پروہت سے بولے ــــ "ہے پروہت جی ! آپ گِرجا کے لئے کوئی یوگیہ وَر ڈھونڈھنے کی کرپا کریں"۔ ہماچل کی بات سُن کر پُروہت سروپرتھم اِندر لوک میں گئے۔ وہاں اِندر کی سُندرتا کو دیکھ کر اُنھیں اتینت پرسنتا ہوئی اور اُن سے گِرجا کے وِواہ کی چرچا چھیڑی۔ اُسے سُن کر اِندر نے اُتّر دیا ــــ "ہے پروہت ! گِرجا نے تو شِو جی کے لئے اوتار گرہن کیا ہے۔ تم ایسی باتیں کر کے ہمیں نرک گامی کیوں بنانا چاہتے ہو؟"، اِندر کے یہ وَچن سُن کر پروہت اگنی لوک میں گئے۔ وہاں بھی اُنھیں یہی اُتّر سُننے کو مِلا۔ اِس پرکار وے جہاں جہاں بھی گئے وہیں سب نے گِرجا کو اپنی ماتا انومان کر پروہت کے اُوپر کرودھ کیا۔ اَنت میں سب کے کہنے سے پُروہت وِشنو جی کے پاس گئے۔ وِشنو جی نے سویم گِرجا کے ساتھ وِواہ کرنا سوئیکار نہ کر کے، پروہت کو یہ اُتّر دیا کہ تم ہماچل سے جا کر یہ کہنا کہ وے گِرجا سے ہی یہ بات پُوچھیں کہ تمہارا پتی کون ہے۔ تب گِرجا جسے بتاوے اُسی کے ساتھ ہماچل اُس کا وِواہ کر دیں۔ وِشنو جی کے مُکھ سے یہ شبد سُن کر پُروہت ہماچل کے پاس لوٹ آئے اور اُنھیں سب سماچار کہہ سُنایا۔ سماچار پاکر گِرجا اتینت پرسن ہوئیں"۔

۱۷ سترہواں اَدھیائے 17

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد ! تب ہماچل نے اپنی سبھا میں گِرجا کو بُلایا اور جس پرکار وِشنو جی نے پروہت کو بتایا تھا، وہ سب وِرتانت سُناتے ہوئے یہ پُوچھا ــــ "ہے پُتری ! تمہارا پتی کون ہے؟ تم اُسے ہمیں بتاؤ تو ہم اُسی کے ساتھ تمہارا وِواہ کر دیں گے"۔ یہ سُن کر گِرجا نے لجّت ہوتے ہوئے اُتّر دیا ــــ "ہے پِتا ! یدی آپ نِشچت پُوروک میری بات ماننے کے لئے تیار ہوں تو میں پروہت جی کو اپنے پتی کا نام بتا دوں گی۔ اُسی کے انوسار وے تِلک چڑھا آویں"۔ ہماچل نے پرسنتا پُوروک یہ بات سوئیکار کر لی۔ تب گِرجا نے پروہت کو الگ لے جا کر کہا کہ تینوں لوکوں میں سب سے اُتّم جو کیلاش پروت ہے، وہاں شِو جی نواس کرتے ہیں۔ تم وہیں جا کر اُنھیں ٹیکا چڑھا آؤ، کیوں کہ میں اُنھیں کے ساتھ اپنا وِواہ کرنا چاہتی ہوں"۔

ہے نارد ! یہ سُن کر پُروہت اپنے ساتھ ایک نائی کو لیکر ٹیکا چڑھانے کے لئے چل دیئے، پرنتو اُنھوں نے نائی کو یہ نہیں بتایا کہ وے کِس وِیکتی کو

ٹیکا چڑھانے کے لئے جا رہے ہیں۔ استو، جب وے کیلاش پروت پر پہنچے تو وہاں ایک وٹ ورکش کے نیچے شوجی کو دُور سے ہی بیٹھے دیکھ کر، اُنھوں نے پرنام کیا۔ اُس سمے شوجی دھیان مگن بیٹھے تھے۔ استو، وے دونوں بھی کچھ دُوری پر چُپ چاپ بیٹھ گئے۔ لیکن تھوڑی دیر بعد ہی نائی نے کرودھ میں بھر کر پروہت سے یہ کہا ــــ "ہے پروہت جی! تم مجھے ایسے نرجن استھان میں کیوں لے آئے ہو؟ یہاں تو چاروں اور دیتّے ہی دیتّے دکھائی پڑتے ہیں۔ استو، یہاں پران بچنا اسمبھو ہے۔ تم یہاں سے تُرنت بھاگ چلو اور گرجا کے لئے کوئی دوسرا پتی ڈھونڈھو۔ یہ ویکتی تو گرجا کا پتی ہونے کے سروتھا اَیوگیہ ہے۔" نائی کی بات سُن کر پُروہت نے اُسے ڈانٹتے ہوئے کہا ــــ "ارے مُورکھ! تو چُپ کیوں نہیں بیٹھا رہتا؟ اِس پرکار برلاپ کیوں کر رہا ہے؟"، پروہت کی اِس دِرڑھتا کو دیکھ کر تتھا گرجا کی پریتی کا سمرن کر شوجی نے اپنی سمادھی کھولی۔ اُس سمے پُروہت ہاتھ جوڑ کر اُن کے سامنے جا کھڑا ہوا اور بہت پرکار سے استوتی تتھا پرشنسا کرنے لگا۔

ہے نارد! پُروہت نے گرجا کے گُن تتھا سوندریہ کا وَرنن کرتے ہوئے شوجی سے کہا ــــ "ہے پربھو! گرجا آپ کے ساتھ وواہ کرنا چاہتی ہے، اَتا آپ اُسے سوئیکار کریں۔" تب شوجی نے اُس سے کہا ــــ "ہے پروہت! تمہیں ایسی بات کہنی اُچت نہیں ہے، کیوں کہ ہماچل کی پُتری کے ساتھ سمبندھ کرنے یوگیہ ہم نہیں ہیں۔ ہماچل پروتوں کے راجہ ہیں تتھا بہت دھن وان ہیں۔ اِس کے وپریت ہم نردھن ہیں۔ متر تا، شتر تا تتھا وواہ اپنے سمان بَل والوں کے ساتھ کرنی چاہیئے۔ گرجا مجھے اپنا پتی بنا کر کوئی سُکھ نہیں پاوے گی۔ بلکہ یوں کہیئے کہ میری بھانگ گھونٹتے سمے اُسے بہت کشٹ اُٹھانا پڑے گا وہ راج پُتری ہے، اتا اُس کا وواہ کسی راجہ کے ساتھ ہونا ہی اُچت ہے۔ دُوسری بات یہ بھی ہے کہ مجھے تِلک چڑھانے پر تمہیں پُرسکار میں دھن بھی نہیں مل سکے گا، کیوں کہ ہم تو دکشنا میں تھوڑی سی بھسم ہی تمہیں دے سکتے ہیں۔"

ہے نارد! شوجی کی یہ بات سُن کر پُروہت نے اُتّر دیا "ہے پربھو! یدی آپ کی بھسم ہمیں مل جائے تو اِس سے بڑھ کر ہمارے بھاگیہ اور کیا ہوں گے؟ استو اب آپ کچھ اور اَدھک نہ کہہ کر، مجھے تِلک چڑھانے دیجیے۔" اتنا کہہ کر پُروہت نے شوجی کے تِلک چڑھا دیا۔ شوجی کو بھی اُس سمے اتینت پرسنتا ہوئی۔ پرنتو نائی کو یہ باتیں اچھی نہ لگیں۔ جب پروہت نے گھر لوٹنا چاہا، اُس سمے شوجی نے اُسے تھوڑی سی بھسم دے کر

اُسے وِدا کردیا۔ اِسی پرکار نائی کو بھی اُنھوں نے تھوڑی سی بھسم دے دی۔ پروہت تو اُس بھسم کو پاکر بہت پرسن ہوئے، پرنتو نائی کو اَتینت کرودھ آیا۔ اُس نے پُروہت سے کہا۔۔۔ "ہے پُروہت جی! تم نے راجہ ہماچل کی پُتری کا تِلک ایک اَودھوت کو چڑھا دیا، اِس سے بڑھ کر بُری بات اور کیا ہو سکتی ہے؟ بھلا، تم نے کِس لوبھ میں پڑ کر ایسا بُرا کام کیا؟ یدی تم نے کسی راجہ کے یہاں تِلک چڑھایا ہوتا تو ہماری راہ اِس پرکار نہیں کٹتی، جیسی کہ اب کٹ رہی ہے۔ شِوجی نے تو کیول ایک مُٹھی بھر راکھ دے دی ہے اور مُنھ سے بھی کچھ اچھی بات نہیں کہی۔ میرے گھر میں تو ایسی راکھ بہت بھری پڑی ہے۔ یدی تمہارے گھر میں نہ ہو تو تم بھلے ہی لے جاؤ۔ مجھے تو اُنھوں نے مارگ کا خرچ بھی نہیں دیا۔ اب بھلا میں کس پرکار اپنے گھر تک پہنچوں؟ پتہ نہیں، راجہ ہماچل اِس ورتانت کو سُن کر کیوں دنڈ دیں گے؟ میں تو سارا دوش تمہارے ہی سر پر رکھ دوں گا، یہ یاد رکھنا۔" اِتنا کہہ کر نائی نے کُرُدھ ہو بھسم کو کھول کر وہیں پھینک دیا۔

ہے نارد! جب پُروہت اور نائی اپنے اپنے گھر پہنچے تو اُس بھسم کے پربھاو سے پروہت کے گھر میں سنسار کے سمپُورن رتن اور سُکھ سامگری اُتپن ہوئی، جس سے پُروہت تھا اُن کی پتنی کو بہت آنند ہوا ایک دن نائی کی اِستری پُروہت کے گھر آئی۔ جب اُس نے یہ دیکھا کہ اُس کے گھر میں سُکھ کی سمپُورن سامگریاں اُپستھت ہیں تو اُس نے پروہت کی پتنی سے اُس ایشورئیے کا کارن پُوچھا۔ جب پرُوہت کی پتنی نے اُسے یہ بتایا کہ یہ سب سمپتی شِوجی دُوارا دی گئی بھسم کے کارن پراپت ہوئی ہے، تو اُس نے اپنے پتی کے پاس پہنچ کر یہ سب حال کہہ سُنایا۔ اُسے سُن کر نائی دوڑا دوڑا پروہت کے پاس آیا اور جھگڑا کر کے یہ کہنے لگا کہ تم مجھے اِس دھن کا آدھا بھاگ دو۔ اُس سمے پُروہت نے اُسے یہ اُتر دیا۔۔۔ "ارے مُورکھ! تو نے شِوجی دُوارا دی گئی بھسم کا نرادر کر کے اُسے پھینک دیا، اِسی لئے تو اِس سمپتی سے وَنچت رہا۔ اب مجھ سے لڑنے کے لئے کیوں آیا ہے؟ یدی تو سمپتی پراپت کرنا چاہتا ہے تو پھر اُنھیں کے پاس چلا جا، جنھوں نے پہلے تجھے بھسم دی تھی۔ پُروہت کی بات سُن کر نائی پھر کیلاش پروت پر گیا، پرنتو اِس بار اُسے وہاں سے نراش ہو کر لوٹ آنا پڑا۔"

---

۱۸ اٹھارہواں اَدّھیائے 18

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! جب راجہ ہماچل نے پروہت انیونائی کے جھگڑے کا حال سُنا، تو اُنھوں نے دونوں کو اپنے پاس بُلا کر یہ کہا کہ تُم دونوں گرجا کے ور کا حال کہہ سُناؤ" یہ سُن کر پُروہت نے اُتر دیا — "ہے پربھو! آپ کی آگیا نُسار میں سروپرتھم گرجا کے پاس گیا۔ پھر گرجا کی آگیا پاکر کیلاش پروت پر جا پہنچا اور وہاں شوجی کو تلک چڑھا آیا۔ میں نے شوجی کا پُوجن کیا پھر اُن کی استوتی کرتے ہوئے یہ کہا کہ تینوں لوک آپ کے سیوک ہیں، اتا آپ کرپا کر کے گرجا کے ساتھ وواہ کرنا سوئیکار کریجیئے۔ میری بات سُن کر پہلے تو شوجی نے منا کیا، پرنتو پھر میری پرارتھنا کو سوئیکار کر لیا۔ میں اُنھیں تلک چڑھا کر لوٹ آیا۔ ہے راجن! شوجی سب پرکار سے گرجا کے پتی ہونے یوگیہ ہیں۔ تینوں لوکوں میں اُن سے بڑا اور کوئی نہیں ہے۔ سب لوک پال اُن شری شوجی کی مہما کا وَرنَن کرتے ہیں۔ اُنھوں نے چلتے سمے مجھے بھسم دی تھی، جس سے میرے گھر میں سب پرکار کی سکھ سامگریاں اُپستھت ہوئی ہیں۔ اِتنا کہہ کر پروہت اپنے گھر چلا گیا۔

ہے نارد! پُروہت کے جانے کے بعد نائی آیا۔ وہ ہائے ہائے کرتا ہوا راجہ ہماچل سے بولا — "ہے راجن! آپ کے پُروہت نے سب کام بگاڑ دیا۔ وہ مجھے ایک ایسے پروت پر لے گیا، جس پر میں چڑھتے چڑھتے دُکھی ہو گیا۔ وہ اِستھان ایسا نرجن تھا کہ وہاں ایک بھی مَنُشیہ دکھائی نہیں دیتا تھا۔ کچھ اور آگے چل کر وٹ ورکش کے نیچے بیٹھا ہوا کیول ایک مَنُشیہ دِکھائی دیا۔ اُس کا رُوپ اودھوتوں جیسا تھا۔ وہ یوگیوں کے سمان دھیان مگن بیٹھا ہوا تھا۔ پُروہت نے بنا پُوچھے ہی اُس کے تلک چڑھا دیا۔ یدپی میں نے بہت روکا، کِنتُ پُروہت نے میری ایک بات نہیں مانی۔ اُس اودھوت کے پاس ایک بیل کے اَتی رِکت اور کُچھ نہیں تھا۔ چلتے سمے اُس نے ہمیں کچھ دَھن بھی نہیں دیا۔ کیول ایک ایک مُٹھی بھسم پکڑا دی۔ ہے راجن! جو سچّی بات تھی، وہ میں نے کہہ سُنائی۔ اَب جو آپ اُچِت سمجھیں، وہ کریں"

ہے نارد! اِس سماچار کو سُن کر ہماچل کو تو کُچھ ہی کھید ہوا، پرنتُو مینا کو بہت چنتا اُتپن ہوئی۔ اُنھوں نے ہماچل سے کہا — "ہے سُوامی!

میں نے جب سے یہ سُنا ہے کہ پروہت نے ایک بھکھاری کے ساتھ میری پُتری کا وِواہ نِشچت کیا ہے، تب سے مجھے بہت چنتا ہو رہی ہے۔ میں نے یہ بھی سُنا ہے کہ وہ اودھوت بہت کُروپ، اُشکت تھا مُورکھ ہے۔ میری پُتری پرم سُندری ہے، تب بھلا ایسے پتی کے ساتھ اُس کا وِواہ کس پرکار کیا جا سکتا ہے؟" ہے نارد! ہماچل نے یہ سُن کر جب اپنے مِتروں کو سب ورتانت سُنایا، تب اُن میں سے کسی نے یہ بتایا کہ تمہارے دھنیہ بھاگیہ ہیں جو گِرجا کو ایسے سریشٹھ پتی کی پراپتی ہوئی ہے اور کسی نے یہ کہا کہ ایسے ور کے ساتھ وِواہ کرنا اُچت نہیں ہے۔ گِرجا کا وِواہ تو کسی راجہ کے ساتھ ہی ہونا چاہیئے۔ ہماچل نے اُن سب کی باتیں سُن کر اُتّر دیا — "ہے بھائیو! جو بھگوت اِکشا ہوتی ہے، اُس میں کسی کا وَش نہیں چلتا۔" یہ کہہ کر ہماچل نے وہ سب ورتانت کہہ سُنایا کہ جس پرکار سب دیوتاؤں نے گِرجا کے ساتھ وِواہ کرنا اسوئیکار کر دیا تھا۔ پھر اُنھیں یہ بھی بتایا کہ دیکھو شوجی کی بھسم کے پرتاپ سے ہمارے پُروہت کے گھر کسی پرکار کی کمی نہیں رہی ہے۔ اُنھوں نے یہ بھی کہا کہ اِن سب باتوں پر بھلی بھانتی وِچار کر، آپ مجھے اپنی رائے دیجیے۔ اُسی کے انوسار میں آچرن کروں گا۔"

۱۹ اُنّیسواں اَدّھیائے 19

برہماجی بولے — "ہے نارد! ہماچل کی باتوں کو سُن کر سب لوگوں کو بہت آشچریہ ہوا۔ تب اُن میں سے کسی نے یہ رائے دی کہ شوجی کے ساتھ وِواہ کرنا سروتھا اُچت ہے اور کسی نے پھر بھی یہی کہا کہ ایسے وَر کے ساتھ وِواہ کرنا نہیں چاہیئے۔ اَنت میں بہت کُچھ سوچ وِچار کرنے کے اُپرانت بُدّھیمان تتھا وِدھان پُرشوں نے ہماچل سے یہ کہا — ہے راجن! آپ شوجی کو ایک پتر اِس آشے کا لکھیں کہ وے ایک اَچھی سی بارات سجا کر لاویں۔ یدی اُنھوں نے ایسا نہیں کیا تو گِرجا کے ساتھ اُن کا وِواہ نہ ہو سکے گا۔ یدی وے واستو میں تپسوی تتھا یوگی ہوں گے تو آپ کی بات کو سوئیکار کر کے سریشٹھ بارات سجا کر لاویں گے۔"

ہے نارد! بُدّھیمانوں کی اِس بات کو ہماچل تتھا مینا نے سوئیکار کر لیا تتھا شوجی کو اَچھی بارات لانے کے لئے ایک پتر لکھا۔ اُس میں یہ کہا گیا تھا کہ آپ کی بارات میں سبھی دیوتا، رِشی، مُنی، سنکادِک، شیش ناگ، برہماجی تتھا وشنوجی کو بھی آنا چاہیئے۔ یدی یہ لوگ نہیں آئے

تو گرِجا کے ساتھ آپ کا وِواہ نہ ہو سکے گا۔ اِس پتر کے ساتھ لگن کی سامگری دیکر ہماچل نے پُروہت کو پُنا شوجی کے پاس بھیجا۔ جب پُروہت پُنا کیلاش پروت پر پہنچا تو اُس نے دیکھا کہ شوجی نے اُس کی منو بھلاشہ جان کر پہلے سے ہی وہاں دیوتاؤں کی سبھا جمع کر رکھی ہے۔ اُس سبھا کے سمان اَنیہ کوئی سبھا سنسار میں نہیں ہو سکتی تھی۔ جس سمے پروہت نے اُس سبھا کو دیکھا تو اُس کے آنند کا پارا وار نہ رہا۔ استو، اُس نے پرسن ہو کر لگن چڑھائی۔ اُس لگن کی سامگری کو دیکھ کر سبھی سبھا سد اَتینت پرسن ہوئے۔ تدوپرانت پُروہت شوجی سے آگیا تھا اپنا نیگ لیکر، ہماچل کے سمیپ لوٹ آیا اور اُنھیں سب حال کہہ سُنایا۔ پروہت نے نائی کی نِندا کرتے ہوئے کہا ـــــ "ہے راجن! میں آپ کی شپتھ کھا کر کہتا ہوں کہ گرجا کا پتی اتینت سُندر تتھا تیجسوی ہے اور تینوں لوکوں میں اُس کے سمان اَنیہ کوئی نہیں ہے۔" پُروہت کے مُکھ سے اِن شبدوں کو سُن کر ہماچل تتھا مینا اپنے بھائی بندھوؤں سہت اتینت پرسن ہوئے۔ پُرواسی جنوں نے جب یہ سماچار سُنا تو اُنھیں بھی ہاردِک آنند ہوا۔"

۲۰ بیسواں اَدّھیائے 20

برہماجی نے کہا ـــــ "ہے نارد! ہماچل نے سب سامگری اکتر کر کے، بارات کے ٹھہرنے کے لیے ایک بہت لمبا چوڑا سرِشٹھ بھون نرمِت کرایا۔ جہاں ایک اور بھگوتی آدی شکتی اور دوسری اور پرم پُرش سدا شوجی ہوں، وہاں کسی پرکار کی کمی ہو بھی کیسے سکتی ہے؟ اب تم شوجی کا حال سُنو۔ جب شوجی نے ہماچل کا پتر پڑھا تب اُنھیں بہت ہنسی آئی۔ پھر اُنھوں نے ہماچل کے گرو کو نشٹ کرنے کے لیے یہ چرتر کیا کہ اُنھوں نے اپنا سوروپ ایک بوڑھے جیسا بنا لیا ہے، تدوپرانت اپنے بیل کو بھی بوڑھا بنا کر اُسکے اوپر بیٹھ گئے، پھر اپنے ساتھ دو شِشیوں کو لے، ڈمرو تتھا سنگی کو بجاتے ہوئے 'الکھ، الکھ' شبد کا اُچّارن کرتے ہوئے، بھیانک ویش بنائے، ہماچل کے نگر میں جا پہنچے اور وہاں جا کر ایک باغ میں ٹھہر گئے۔ اِدھر راجہ ہماچل بارات آنے کی پرتیکشا کر رہے تھے۔ استو، اُنھوں نے جب سنگی اور ڈمرو کا ناد سُنا تو بہت سے لوگوں کو بارات دیکھنے کے لیے بھیجا۔ وے سب منشیہ تتھا گرجا کی سہیلیاں اُس استھان پر جا پہنچیں، جہاں اودھوت سوروپ شوجی بیٹھے ہوئے 'الکھ الکھ' شبد کا اُچّارن کر رہے تھے۔ اُنھوں نے

شوجی کے پاس پہنچ کر پُوچھا — "ہے یوگی راج ! تم نے کہیں شوجی کی بارات تو نہیں دیکھی؟" یہ سُن کر شوجی نے اُتّر دیا — "ہمیں گرجا کے دُولہا ہیں اور ہمیں باراتی ہیں۔ ہمارے ساتھ دو شِشیوں کے اتی رِکت اور کوئی نہیں آیا ہے۔"

ہے نارد ! شوجی کے مُکھ سے نِکلے ہوئے اِن شبدوں کو سُن کر گرجا کی سکھیوں نے اُنھیں گالیاں دیتے ہوئے کہا — "ارے پاگل ! تو ہمارے راجہ کی پُتری کے لئے ایسی بات کیوں کہتا ہُوں ؟ یدی تو ٹھیک بتائے گا کہ تُو نے بارات کو کہیں دیکھا ہے، تو ہم تُجھے اچھے بھوجن کھلائیں گے اور پہننے کے لئے سریشٹھ وستر بھی دیں گی۔"

یہ سُن کر شوجی نے پھر اپنا پہلا اُتّر دہرا دیا اور کہا — "ہے سکھیو ! تُم گرجا سے جا کر یہ کہہ دینا کہ ہم وہی ویکتی ہیں، جنھیں پر وہت لگن چڑھا کر آیا ہے۔ گرجا ہمیں اچھی طرح جانتی ہے، اُتا وہ سب کچھ بتا دے گی۔ یہ سُن اُن سب اِستریوں نے شوجی کی لات گھونسوں سے خوب پٹائی کی، تتھا پاؤں پکڑ کر چاروں اور گھسیٹ ڈالا۔ اس کے بعد اُنھوں نے ناخون تتھا چُٹکیوں سے اُن کے پوتر شریر کو جگہ جگہ کاٹا۔ کسی نے اُن کے بیل کو لکڑی مار کر بھگا دیا اور کسی نے اُن کے ساتھ کے چھوٹے چھوٹے ننگ دھڑنگ بالکوں کو ایسے زور زور کے چانٹے لگائے کہ وے روتے ہوئے بھاگ کھڑے ہوئے۔

ہے نارد ! اُن اِستریوں نے یہ سب اُودھم کیول اِسی لئے کیا تھا کہ وے شوجی کی مایا میں موہت ہو کر، اُنھیں پہچاننے میں اُس مرتھ رہی تھیں۔ شوجی نے اُن کی اِس مار پیٹ کا کوئی بُرا نہ مانتے ہوئے ہنس کر کہا — "ہے اِستریو ! سسُرال میں اِس پرکار مار کھانا بھی اچھا لگتا ہے، اُتا تُم اپنے مَن میں کسی پرکار کا سنکوچ مت کرو اور جس پرکار چاہو، مجھے خوب تنگ کر لو۔" یہ سُن کر وے اِستریاں تتھا پُرش شوجی کو چھوڑ کر اپنے گھر کو لوٹ چلے۔ جب وے لوگ چلے گئے، تب شُکر اور شنیچر دیوتا، جو بال سوروپ دھارن کئے ہوئے شوجی کے ساتھ تھے، تتھا بیل، جنھیں اِستریوں نے کچھ دیر پہلے مار کر بھگا دیا تھا، وے روتے پیٹتے پھر شوجی کے پاس آ پہنچے۔ اُس سمے شوجی نے ہنستے ہوئے اُن سے کہا — "تم لوگ اپنے من میں کچھ بُرا مت مانو۔ سسُرال میں تو اِسی پرکار کا آنند ملتا ہے۔" پرنتو جب اُن لوگوں کو شوجی کی اِس بات سے پرسنتا نہیں ملی، تب شوجی نے لوٹ کر جاتی ہوئی اُن اِستریوں کے پیچھے، اپنے جھولے میں سے نکال کر ایک

پرکار کی بریں چھوڑ دیں۔ اُن بڑوں نے اِستریوں کے کومل شریر کو کاٹ کر جگہ جگہ سجا دیا۔ تب وے روتی پیٹتیں اور چلاتی ہوئیں بڑی تیزی کے ساتھ اپنے گھروں کو بھاگ چلیں۔ اُسی اوستھا میں وے سب گرجا کے سمیپ جا پہنچیں۔ اُن کی استوتی دُرگتی کو دیکھ کر جو اِستریاں اُن کے ساتھ نہیں گئی تھیں، وے بہت پرسن ہوئیں اور اُنھیں چڑھاتی ہوئی پوچھنے لگیں — "اری سکھیو! تمہاری یہ دُرگتی کس نے کردی ہے؟"، گرجا بھی اُن کی حالت کو دیکھ کر پہلے تو بہت ہنسی، پھر اپنی کرپا درشٹی دوارا اُن سب کو سوستھ کر دیا۔ تدوپرانت اُنھوں نے پوچھا کہ یہ سب چرتر کیسے ہوا، وہ تم مجھے بتاؤ؟ گرجا کے اِن شبدوں کو سُن کر اُن اِستریوں نے سمپورن گھٹنا کہہ سُنائی۔ تب شوجی کے چرتر کو دیکھ سُن کر گرجا ہنسنے لگیں۔"

۲۱ اِکّیسواں اَدّھیائے 21

برہما جی بولے — "ہے نارد! ہماچل کی آگیا پاکر جو لوگ بارات کو ڈھونڈھنے گئے تھے، اُن لوگوں نے لوٹ کر یہ سماچار دیا کہ ہمیں بارات کہیں نہیں ملی۔ ہماچل یہ سُن کر پہلے تو بہت دُکھی ہوئے، پرنتو جب اُنھوں نے گرجا کی سکھیوں کی دُرگتی کا سماچار سُنا تو اُنھوں نے اپنے من میں نشچے کیا کہ سمبھوت وہی شوجی ہوں گے۔ یہ وچار آتے ہی وے بہت پچھتا کر کہنے لگے — "ہائے، برا ہمن آدی تو شوجی کی بہت پرشنسا کیا کرتے ہیں، پھر کیا کارن ہے، جو وے ایسا بھیانک سوروپ بنا کر میری پُتری کو بیاہنے آئے ہیں؟ اب مجھے واستو میں پتہ چلا کہ پُروہت نے میرے ساتھ دھوکھا کیا ہے۔ میں راجہ ہو کر ایسے بھکھاری کے ساتھ اپنی پُتری کا وواہ کدا پی نہیں کروں گا۔" اِس پرکار کی باتیں کرتے ہوئے ہماچل تتھا مینا بہت چنتت ہوئے۔ جو بندھو باندھو وواہ میں سمّلت ہونے کے نِمت ہماچل کے گھر آئے ہوئے تھے، وے بھی شو کا کُل ہو کر کہنے لگے کہ ارے، یہ کیا ہوا؟

ہے نارد! اُس سمے ہماچل آدی کے چت کی چنتا کو دیکھ کر گرجا نے 'وجیا'، نامک سکھی کو اپنے پاس بُلایا اور اُسے ایک پتر دیتے ہوئے یہ کہا — "ہے سکھی! تم اِسی سمے اِس پتر کو لیکر شوجی کے پاس چلی جاؤ اور نربھے ہو ہاتھ جوڑ کر، اُن سے میری اور سے پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہنا کہ آپ گرجا کے اِس پتر کا اُتر تُرنت دیویں۔ پھر وے جو بھی

اُترّدیں اُسے لیکر تم میرے پاس لوٹ آنا۔ یہ سُن کر وہ سُکھی گرجا کا پتر لیکر شوجی کے پاس چل دی اور وہاں پہنچ کر اُنھیں دنڈوت پرنام کرنے کے اُپرانت پتر دیتی ہوئی بولی ــــ "ہے پربھو! آپ کی جو آگیا ہو، اُسے کہئے تاکہ میں گرجا کو جا کر وہ سندیش سُنا دوں۔" ہے نارد! گرجا نے اپنے پتر میں یہ لکھا تھا۔ "ہے پربرہم شوجی! میں آپ کو بھلی بھانتی جانتی ہوں، پرنتو میرے ماتا پتا تتھا اَنیہ لوگ آپ کی مہما کو نہ پہچان پانے کے کارن اَتینت چِنتت ہو رہے ہیں۔ اِس لئے میں آپ سے پرارتھنا کرتی ہوں کہ آپ اپنے پرم سُندر تتھا کومل سورُوپ کو دھارن کیجئے۔ اِس کے اَتی رکت آپ سریشٹھ بارات انیو سُندر سامگری کے ساتھ یہاں پدھاریئے، جس سے سب لوگوں کے من کی وِیادھی دُور ہو۔" شوجی نے اِس پتر کو پڑھ کر اُتر لکھ دیا اور اُسے دیکر سکھی کو وِدا کیا۔ جب گرجا کو اپنے پتر کا اُتر مل گیا، تب وے اپنے من میں بہت پرسن تتھا سُکھی ہوئیں۔

۲۲ بائیسواں اَدھیائے 22

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اُس سمے ہماچل نے بہت دُکھی ہو کر گرجا کو اپنے پاس بُلایا اور یہ کہا ــــ "ہے پُتری! تو نے یہ کیا کیا جو سب دیوتاؤں کو چھوڑ کر ایسے اودھوت پتی کی اِکشا کی؟ میں تو ابھی پرتگیا کے کارن تجھ سے کچھ نہیں کہہ سکتا، پرنتو میری ماتا اُپدیش کا دھیان کر کے بہت دُکھی ہو رہی ہے۔ جب میں یہ وِچار کرتا ہوں کہ میری لڑکی کا وِواہ ایک اودھوت کے ساتھ ہوگا، اُس سمے میں شوک سمدر میں ڈوب جاتا ہوں۔ مجھے بڑی چِنتا ہے کہ میں نے تو اِتنی سامگریاں ایکتر کیں، پرنتو تیرا پتی اپنے ساتھ کیول دو گروپ شِشیوں کو باراتیوں کے نام پر لایا ہے۔ اُس کے ساتھ جو بیل ہے، وہ بھی بہت بُوڑھا تتھا نِبل ہے۔ اُس بیل کے اُوپر بھانگ دھتورا آدی اَنیک پرکار کی مادک وستوئیں تتھا وِبھن پرکار کے وِش لدے ہوئے ہیں میرا بھاگیہ تو دیکھو کہ کیسی بارات آج میرے دروازے پر آئی ہے۔ اب بھلا تو ہی بتا کہ اِس اَوسر پر سب لوگ مجھے کیوں نہیں دھکاریں گے؟"

ہے نارد! ہماچل کی بات سُنکر گرجا نے ہنستے ہوئے کہا ــــ "ہے پتا! آپ کچھ چِنتا نہ کریں۔ وشنوجی کا وچن متھیا نہ ہوگا۔ اِس سمے جو لیلا ہو رہی ہے، وہ بھی سب لوگوں کو آنند پردان کرنے والی سِدھ ہوگی۔ اَنت میں، سب لوگ آپکی بہت استوتی کریں گے تتھا آپکے پرتاپ کو

سب سے بڑا سوئیکار کریں گے ۔ آپ وشواس رکھیں کہ اِس وِواہ کے بعد تینوں لوکوں میں آپ کو سویش پراپت ہو گا ۔ برہما، وشنو آدی دیوتا بھی آپ کا اتینت سمان کریں گے ۔ اب آپ کو اُچت ہے کہ آپ اُن یوگی رُوپ دھاری بھگوان سداشو کے سمیپ جائیں اور ہاتھ جوڑ کر اُن کی اِستوتی کریں، وے آپ کی سمپورن اِکشاؤں کو پوری کریں گے ۔"

ہے نارد! شوجی تتھا گِرجا کی لیلائیں اپار ہیں۔ وے دونوں ایک ہی رُوپ ہیں۔ استو، اُن میں کسی پرکار کا بھید نہیں سمجھنا چاہیے ۔ جس پرکار شبد اور اَرتھ میں کوئی اَنتر نہیں ہوتا، اُسی پرکار شوجی تتھا گرجاجی میں بھی کسی پرکار کی بھِنتا نہیں ہے ۔ اُن کی جو اِکشا ہوتی ہے، اُسی لیلا کو وے سب لوگوں کو دِکھاتے ہیں! اُن کی لیلاؤں کا پار کسی نے نہیں پایا ہے ۔ استو، اِس گھٹنا کے اُپرانت ہماچل نے اپنے بھائی بندھوؤں کو بُلاکر گِرجا نے جو بات کہی تھی، وہ سب کہہ سُنائی ۔ پھر کہا ــــ "ہے بھائیو! وہ یوگی! اودھوت کا سوُرُوپ بنائے ہوئے یہاں آیا ہے ۔ اب آپ لوگوں کی جو سمّتی ہو، وہی کاریہ کیا جائے ۔"

۲۳ تیئیسواں اَدھیائے 23

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! ہماچل کی بات سُن کر سب پَروتوں نے اِس پرکار کہا ــــ "ہے راجن! ہمیں سروپرتھم اُس یوگی کے پاس پہنچ کر اُس کی پَریکشا لے لینی چاہیے یدی اُس میں کوئی بُرائی نہ ہو تو اُس کے ساتھ گرجا کا وِواہ کرنے میں کوئی ہانی نہیں ہے ۔" یہ سُن کر ہماچل اپنے ساتھ کئی لوگوں کو لیکر شوجی کے پاس جا پہنچے اور ہاتھ جوڑ کر پرنام کرنے کے اُپرانت چُپ چاپ کھڑے ہو گئے۔ اُس سمے شوجی نے یہ لیلا کی کہ شُکر تتھا شنیچر، جو شِشیوں کی بھانتی اُن کے ساتھ تھے، پاس آ پہنچے اور رُودن کرنے لگے ۔ اُنھیں روتے ہوئے دیکھ کر شوجی نے کہا ــــ "ہے بالکو! تم رونا دھونا تیاگ کر خوب کھیلو کُودو پرنتو میرے پاس سے کہیں دُور مت چلے جانا ۔ میں اکیلا نِردھن منشیہ ہوں۔ تم بھی مجھے بڑی کٹھنائی سے پراپت ہوئے ہو! دیکھو، تم بیل کی بھی دیکھ بھال کئے رہنا، کیونکہ نشے میں چُور ہونے کے کارن اِس سمے میں اُسکی دیکھ بھال نہیں کرسکتا ہوں ۔"

ہے نارد اِس پرکار نشے بازوں کی بھانتی شوجی نے ہماچل آدی کے

سامنے اُن بالکوں سے باتیں کہیں، پرنتو وے بالک برابر روتے رہے۔ اُس سمے جب شوجی نے اُن سے رونے کا کارن پُوچھا تو وے اُتّر دیتے ہوئے بولے ـــ "ہے بابا! ہم تو بھُوکھ سے مرجاتے ہیں، اب یا تو آپ ہمیں کچھ کھانے کے لئے دیجئے، اَنیتھا ہم اِسی پرکار چلّاتے رہیں گے؟" یہ سُن کر شوجی نے اُتّر دیا ـــ "ہے بالکو! میرے پاس تو کھانے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے، پرنتو تم کچھ دیر اور ٹھہرے رہو۔ ہماچل کے گھر کھانے پینے کی بہت سامگریاں بنی ہیں۔ جب گرجا کے ساتھ میرا وِواہ ہوگا، اُس سمے تمہیں بھی بہت سا بھوجن کھانے کے لئے ملے گا۔" یہ سُن کر دونوں چیلوں نے کہا ـــ "ہے بابا! وِواہ میں تو ابھی بہت دیر ہے تب تک ہم بھوکھے نہیں رہ سکیں گے۔ کئی دنوں سے بھوجن پراپت نہ ہونے کے کارن اب ہم سے اور اَدھک دیر تک نہیں ٹھہرا جاتا ہے۔ اِس لئے آپ کچھ نہ کچھ کھانے کا پربندھ تو کر ہی دیں۔"

ہے نارد! ہماچل نے جب اُن دونوں بالکوں کی یہ بات سُنی تو شوجی سے کہا ـــ "ہے پربھو! یدی آپ کی آگیا ہو تو ہم آپ کے دونوں شِشیوں کو اپنے ساتھ گھر لے جاکر بھوجن کرالاویں۔" شوجی بولے ـــ "ہے راجن! یدی آپ یہی چاہتے ہیں تو اِنھیں بھوجن کرالاویں۔ مجھے اِس میں کوئی آپتی نہیں ہے۔" یہ سُن کر ہماچل نے اُن دونوں کو اپنے ایک سیوک کے ساتھ کرکے یہ آگیا دی کہ تم اِن دونوں کو بھوجن کرالاؤ۔ اُس سمے اُن دونوں بالکوں نے ہماچل کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا ـــ "ہے راجن! ہم آپ کے گھر بھوجن کرنے کے لئے نہیں جائیں گے، کیوں کہ گھر کے سوامی کے بنا ہمیں وہاں کوئی بھی اچھی طرح سے بھوجن نہیں کرا سکے گا۔ یدی آپ سوئیم ہمیں لیکر چلیں تو ہم تیار ہیں، اَنیتھا بھوکھے رہ کر یہیں روتے رہیں گے۔" اُس سمے شوجی نے ہماچل کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا ـــ "ہے راجن! آپ سوئیم اِنھیں ساتھ لے جاکر بھوجن کرالائیے۔ سچ مچ یہ کئی دن کے بھوکھے ہیں۔ آپ اِنھیں اچھی طرح سے بھوجن کرادیں تتھا پانی بھی پلادیں۔"

ہے نارد! شوجی کی آگیا سُن کر ہماچل اُن دونوں کو ساتھ لیکر گھر آئے اور اُنھیں بھوجن کرانے لگے۔ اُس سمے اُن دونوں شِشیوں نے یہ کیا کہ اُن کے سامنے جتنا بھی بھوجن پروسا گیا، اُس سب کو وے ایک ہی گراس میں کھا گئے، تدوپرانت اُنھوں نے ہماچل کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا ـــ "ہے راجن! ابھی تو ہم نے کیول ایک ہی گراس بھوجن کھایا ہے، اِس سے ہماری بھوکھ بالکل نہیں بجھی، اب تم ہم کو شیگھر ہی اور کچھ کھلاؤ۔ تم بہت

بڑے راجہ ہو، اتا تمہیں کسی پرکار کا لوبھ کرنا اُچت نہیں ہے۔ یدی ہم بھوکھے اُٹھ گئے تو تمہیں بہت پاپ لگے گا۔" یہ سُن کر ہماچل نے رسوئی کرنے والوں سے کہا — "تمہیں لوبھ کرنے کی آوشیکتا نہیں ہے۔ میرے یہاں بھوجن ڈھیر کے ڈھیر رکھے ہیں، اتا یہ جتنا بھی کھا سکیں تم انہیں خوب کھلا دو۔" یہ سُن کر رسوئیا جب اور سارا بھوجن لے آیا تو اُس کو بھی وے ایک ہی گراس میں کھا گئے۔ ہماچل کے یہاں جتنا پانی تھا، اُن سب کو بھی اُنھوں نے ایک ہی گھونٹ میں پی لیا۔ تدوپرانت وے چلاتے ہوئے بولے — "ہے راجن! ہم تو بھوکھ کے مارے مرے جا رہے ہیں، تم ہمیں کھانے کے لئے کچھ کیوں نہیں دیتے ہو؟ یدی تمہارے یہاں بھوجن تیار نہ ہو تو ہمیں کچّا اَنّ ہی بتلا دو، ہم اُسی کو کھا جائیں گے۔" یہ سُن کر ہماچل نے اَتینت چنتت ہو کر کچے اَنّ کا جو امبار لگا تھا، وہ اُن دونوں کو بتلا دیا۔ اُس پروت کے سمان اَنّ کے ڈھیر کو بھی وے ایک ہی گراس میں کھا گئے۔ جب راجہ کے گھر کچھ بھی شیش نہیں رہا، تب وے بھوکھ بھوکھ چلاتے اور روتے ہوئے وہاں سے لوٹ پڑے تھا اپنے گرو کے سمیپ جا پہنچے۔ شوجی نے جب اُنھیں دیکھا تو پہلے تو بہت ہنسے، تدوپرانت اُنھوں نے اپنے جھولے میں سے نکال کر اُنھیں ایک جڑی ایسی دیدی، جسے کھاتے ہی اُن کی بھوکھ شانت ہو گئی۔"

24 چوبیسواں اَدھیائے ۲۴

برہماجی نے کہا — "ہے نارد! ہماچل کے گھر سے جب شوجی کے دونوں شِشیہ چلے گئے، اُس سمے سب لوگوں نے ہماچل کے پاس پہنچ کر کہا — "ہے راجن! اب تو نگر میں اَنّ کا لیش ماتر بھی شیش نہیں رہا ہے۔ بھلا ہم لوگ کس پرکار جیوت رہیں گے؟ اَب آپ شیگھر ہی وہ اُپائے کیجئے، جس سے پرجا کا یہ دُکھ دُور ہو۔" یہ سُن کر ہماچل نے اُن سے کہا — "ہے بھائیو! ہمارے نگر کے باہر اُدھان میں ایک بُوڑھا یوگی کہیں سے آکر ٹھہرا ہوا ہے۔ اُس کے ساتھ ایک بیل ہے اور دو شِشیہ ہیں۔ وہ میری پُتری کے ساتھ وواہ کرنے کی اِکشا رکھتا ہے۔ اُس کے شِشیوں نے ہی نگر میں اَنّ کا اَکال اُپستھت کر دیا ہے۔ ایسی دشا میں اَب آپ ہی بتائیے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟" یہ سُن کر سب لوگوں نے اُتّر دیا — "ہے راجن! اِس کا بھید تو پروہت اتھوا گرگ جا سے ہی پوچھنا اُچت ہے، پرنتو ایک بات کو ہم لوگ اوشیہ سوئیکار کرتے ہیں کہ یدی اُس یوگی میں کوئی دوش ہوتا تو گرجا اُسے پتی رُوپ میں پانے کی اِکشا کبھی نہیں کرتیں۔"

ہے نارد ! یہ سُن کر ہماچل نے پروہت کو اپنے پاس بُلا کر پوچھا ـــ "ہے پروہت ! تم سچ سچ بتاؤ کہ جو یوگی دو شِشیوں کو ساتھ لے کر یہاں آیا ہے، وہ واستو میں کون ہے؟" پروہت نے اُتر دیا ـــ "ہے راجن ! گرجا نے مجھے اُس یوگی کا پتہ بتایا تھا، تب میں اُسے تلک چڑھا آیا۔" اِتنا کہہ کر پروہت نے یوگی روپ دھاری شوجی کی مہما کو سُناتے ہوئے کہا ـــ "ہے راجن ! یہ یوگی روپ میں ساکشات شوجی ہیں اور تمہاری پُتری گرجا آدی شکتی بھوانی کا اوتار ہیں۔ تدی آپ اِس سے کچھ اور اَدھک جاننا چاہتے ہوں تو گرجا سے ہی پوچھ لیجئے۔ وے اِس سمبندھ میں آپ کو اور اَدھک بات بتا سکیں گی۔" پروہت کے مُکھ سے یہ بات سُن کر سب لوگوں نے گرجا کی بات سُننے کا نِشچے کیا۔ تب ہماچل نے گرجا کو اپنی سبھا میں بُلایا۔ پِتا کی آگیاّ سُن کر گرجا اپنی ماتا تتھا دو سکھیوں کو ساتھ لیکر سبھا میں آ پہنچیں۔ جب گرجا نے لوگوں کو پرنام کیا تو ہماچل نے پرسن ہو کر اُنھیں اپنے پاس بیٹھا لیا۔

۲۵ پچیسواں اَدھیائے 25

ہماچل نے گرجا کو اپنے پاس بیٹھاتے ہوئے اَتینت سنیہہ پُوروک کہا ـــ "ہے پُتری ! اِس سمے سب لوگ دُکھ ساگر میں نیمگن ہیں، اتا تم سب حال سمجھا کر کہو کہ وہ یوگی کون ہے، جس کے شِشیوں نے ہمارا سمپُورن بھوجن کھا لیا ہے اور نگر میں اَن تو اَن، کہیں پانی بھی ڈھونڈھے نہیں مِلتا ہے؟" پِتا کی بات سُن کر گرجا مَن ہی مَن اَتینت پرسن ہوئیں، پرنتو اُوپر سے لجّت ہو کر کچھ نہ کہہ سکیں۔ ہے نارد ! اُسی سمے تم ہماچل کی سبھا میں جا پہنچے اور تُم نے آدی سے اَنت تک کا سمپُورن ورتانت سُناتے ہوئے ہماچل سے کہا ـــ "ہے راجن ! تم کسی پرکار سندِہ مت کرو۔ تم اور تمہاری پتنی پرم دھنیہ ہو۔ تمہارے یہاں بھگوتی آدی شکتی نے اوتار لیا ہے۔ یہ آدی شکتی برہما، وشنو تتھا شو کو بھی اُتپن کرنے والی ہیں۔ یہیں سب کا سنہار بھی کرتی ہیں۔ اِن کی مایا اَپرمپار ہے۔ یہ جو تمہارے گھر میں سکھیوں کے ساتھ کریڑا کرتی ہوئی بھرمن کر رہی ہیں، اِسے تم اپنا اَہو بھاگیہ ہی سمجھو۔ اِنھوں نے پریم کے وشی بھوت ہو کر ہی تمہارے اُوپر کرپا کی ہے۔ وے بوڑھے یوگی، جن کا نام ہر ہے اور جو اپنے ساتھ شُکر تتھا شنیچر نامک دو شِشیوں کو لیکر باغ میں ٹھہرے ہوئے ہیں، تمہاری اِس کنیا

کے سچّے پتی ہیں۔ یہ برہما تتھا وِشنو کے بھی پِتا ہیں اور سمپُورن سرِشٹی کو اُتپن کرنے والے تتھا اُس کا سنہار کرنے والے بھی ہیں۔ اب تمہیں یہ اُچِت ہے کہ تم اُنھیں کی شرن میں جاؤ۔ وے تمہارے اُن آدی کو جو اُن کی مایا دُوارا گُپت ہو گیا ہے، پھر سے پرکٹ کر دیں گے تتھا تمہاری سمپُورن اِکشاؤں کو پُورن کریں گے۔ وے اپنا سورُوپ بھی ایسا سُندر بنا لیں گے کہ اُسے دیکھ کر تمہیں اتینت آشچریئے ہو گا۔ اُن کی بارات بھی پلک مارتے ہی سج جائے گی اور اُس میں برہما، وِشنو آدی دیوتا سیوک بن کر سمِلت ہوں گے۔"

ہے نارد! جب تم نے اِس پرکار سب لوگوں کو سمجھایا، اُس سمے ہماچل تتھا اَنیہ لوگوں کو اتینت پرسنّتا پراپت ہوئی۔ تدُوپرانت تم اپنے لوک کو چلے گئے اور ہماچل گرجا کے وِواہ کی تیاری میں سنلگن ہوئے۔"

۲۶ چھبّیسواں اَدھیائے 26

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! پھر پروت راج ہماچل سب لوگوں کو ساتھ لیکر شوجی کی سیوا میں جا پہنچے اور ہاتھ جوڑ کر اُن کی اِستوتی کرنے لگے۔ یہ دیکھ کر شوجی نے اُن سے ہنستے ہوئے پُوچھا — "ہے راجن! تم کیا چاہتے ہو؟ ہم تمہاری پرتییک منو کامنا کو پُورن کریں گے؟" یہ سُن کر ہماچل نے اپنی اِکشا کو پرکٹ کرتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! آپ کی لیلا جانی نہیں جاتی۔ آپ کرپا کر کے میرے سمپُورن اَپرادھوں کو شما کیجیے اور مجھے ایسا گیان پردان کیجیے کہ جس سے میں سدیو چے تنیئے بنا رہوں۔ ہے پربھو! آپ کا وَرنن ویدوں سے بھی نہیں ہو سکتا۔ یدی نارد جی ہمیں آشچریئے رُوپی سمُدر سے باہر نہ نکالتے تو ہماری اُگیانتا کبھی دُور نہیں ہوتی۔ ہے ناتھ! اب میرا سمپُورن اہنکار نشٹ ہو گیا ہے۔ آپ نگر میں پدھار کر گرجا کو سویکار کیجیے اور ہم سب لوگوں کو پرسنّتا پردان کیجیے۔ ہے پربھو! آپ کے دونوں شِشیوں نے نگر کا سمپُورن اَن کھا ڈالا ہے جس کے کارن لوگ اتینت دُکھی ہیں۔ آپ کرپا کر کے اِس دُکھ کو بھی دُور کر دیجیے۔ اِس سمے میری پرتِشٹھا آپ کے ہاتھ میں ہے۔ میں آپ کی شرن میں آیا ہوں۔"

ہے نارد! ہماچل کے اِن شبدوں کو سُن کر شوجی نے پرسن ہوتے ہوئے کہا — "ہے راجن! اب تم پرسنّتا پُوروک اپنے نگر کو لوٹ جاؤ، تمہارے سمپُورن منورتھ پُورن ہوں گے۔ تم وِواہ کی سامگری ایکتر کرو۔ ہے پروت راج! تمہیں اپنے راجیئے تتھا سامگری ایکتر کرنے کا بہت اہنکار ہو گیا تھا،

اُسے نشٹ کرنے کے لئے ہی ہم نے یہ لیلا دکھائی ہے۔اب تُم گھر جاکر بارات کی اگوانی کی پرتیکشا کرو۔ تمہارے گھر کی سبھی وستوئیں جیوں کی تیوں پرکٹ ہوجائیں گی۔" شوجی کی آگیا پاکر ہماچل اپنے گھر لوٹ گئے۔ وہاں جاکر جب اُنھوں نے یہ دیکھا کہ سب سامگریاں پُنا پرکٹ ہوگئی ہیں تو اُنھیں اتینت پرسنتا ہوئی۔ مینا بھی گرجا کی اور دیکھکر اتینت آنندت ہوئیں۔ تدوپرانت ہماچل بارات کی اگوانی کے لئے سبھی لوگوں کو ساتھ لیکر آگے چلے۔ اِدھر ہماچل کو وداع کرنے کے اُپرانت شوجی نے سنگی ناد کرکے اپنا ڈمرو بجادیا۔ اُس کے شبد کو سُنتے ہی ہیں، وشنو، اندر آدی سمپورن دیوتا تتھا رِشی مُنی سمپورن سرشٹی کو ساتھ لیکر شوجی کے سمیپ جاپہنچے۔ اُس سمے شوجی نے وستر النکاروں سے سُسجت ہوکر اپنا سُندر دولہا روپ بنایا۔ بھگوان سداشو کے اُس پرم تیجسوی سوروپ کا درشن پراپت کر، سب لوگوں کو اتینت پرسنتا ہوئی۔

۲۷ ستائیسواں ادھیائے 27

برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! جب ہماچل اپنے بھائی بندھو تتھا پرجا کو ساتھ لیکر اگوانی کرکے لئے آگے آئے، اُس سمے شوجی کی سجی ہوئی بارات کی دُھوم دھام کو دیکھ کر وے آنند مگن ہوگئے۔ اُس بارات کے سمکھ ہماچل نے اپنی سمپورن سامگری کو بہت تُچھ سمجھا۔ تب وہ اتینت لجت ہو شوجی کے چرنوں میں گر پڑے۔ اُس سمے شوجی نے پریم مگن ہو اُنھیں اپنے ہاتھوں پر اُٹھالیا۔ پھر بارات ہماچل کے دوار کی اور چلی۔ اُس سُندر بارات کو دیکھنے کے لئے نگر کی سبھی اِستریاں اپنا اپنا کام چھوڑکر چھجوں پر آبیٹھیں۔ یہاں تک کہ کوئی اِستری اپنے پتی کو بھوجن کرتے چھوڑ کر ہی اُٹھ بیٹھی اور کوئی اَدھورا شرنگار کئے ہی بھاگی چلی آئیں۔ وے سب شوجی کے پرم منوہر روپ کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگیں اور گرجا کے بھاگیہ کی سراہنا کرتی ہوئی بارات کے اُوپر پُشپوں کی ورشا کرنے لگیں۔

ہے نارد! اِس پرکار شوجی کی بارات ہماچل کے دوار پر جاپہنچی۔ اُس سمے ہماچل تتھا مینا نے اپنا اہنکار تیاگ کر بہت سا دھن شوجی کو بھینٹ کیا۔ تدوپرانت بارات کے ٹھہرنے کے لئے جو نواس بنایا گیا تھا، اُس میں سبھی باراتی ٹھہرے۔ گرجا نے رِدھی سِدھیوں کو بارات کی سیوا کرنے کے لئے بھیج دیا تھا۔ اَستو، کسی کو کسی وستو کی کمی نہ رہی۔

ریتی بھانتی سمپّن ہونے کے پشچات ہماچل نے باراتیوں کو اُنیک پرکار کے سُسواد و ویجن کھلائے۔ تدوپرانت بھگوان سدا شِو کے اُن چرن کملوں کو جنھیں ہم تتھا وِشنو رات دِن اپنے ہردے میں بیٹھائے رہتے ہیں، ہماچل نے اپنے ہاتھوں سے دھویا۔ بھوجن کے سمے باراتیوں کو جو پرسنتا ہوئی، اُس کا ورنن نہیں کیا جاسکتا۔ بھکشیہ، بھوجیۂ، لیہہ تتھا چوشیہ، یہ چاروں پرکار کے وِین جن باراتیوں کو کھلائے گئے۔ جب بارات بھوجن کر کے جن واسے میں چلی گئی، تب ہماچل کے بندھو باندھوں نے بھوجن پراپت کیا۔ شِوجی جس استھان پر ٹھہرے ہوئے تھے، وہاں وِودھ پرکار کے نرتیہ اَنیو گیتوں کا آیوجن ہوا، جنھیں دیکھ سُن کر ویسنی لوگ اَتینت پرسن ہوتے تھے۔ اُس سمے سب لوگ بھگوان سدا شِو تتھا بھگوتی گرجا کی بارمبار پرشنسا کر رہے تھے۔"

۲۸ اَٹھائیسواں اَدھیائے 28

برہما جی نے کہا ــ"ہے نارد! اُس سمے ہماچل کے پنڈت نے آکر لگن کا مہورت بتایا۔ تب میں اور وِشنو جی، شِوجی کو ساتھ لیکر ہماچل کے گھر جا پہنچے۔ بھگوان سدا شِو کے اُس سمے کے سورُوپ کا ورنن نہیں کیا جاسکتا۔ اُن کا سمپورن شریر کپور اتھوا کُند کے پُشپ کے سمان شویت تھا۔ وے سر سے پاؤں تک وستر آبھوشنوں سے اَلنکرت تھے اور ماتھے پر مور رکھے ہوئے تھے۔ جس بیل پر وے آروڑھ تھے، اُس کے سوندریہ اور شرنگار کا بھی ورنن نہیں کیا جاسکتا۔ جب شِوجی گھر کے بھیتر پہنچے، تب اُن کی اور سے میں نے تتھا ہماچل کی اور سے پروہت نے مل کر سمپورن ریتیاں سمپّن کیں۔ ہماچل نے شِوجی کو مدھوپرک سہت اَردھیہ پردان کیا تتھا دو وستر بھینٹ کیے، تدوپرانت ہیں نے اُسی استھان پر گرجا کو بُلوایا۔"

"ہے نارد! گرجا کے آجانے پر پُروہت نے ہون کیا۔ تدوپرانت اگنی کو ساکشی کر کے ہماچل نے کنیادان کیا۔ جس سمے شِوجی نے گرجا کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ سے پکڑا، اُس سمے سب لوگ اَتینت پرسن ہوگئے۔ ہماچل کے کُٹم بیوں نے شِو تتھا گرجا دونوں کے چرنوں کی پوجا کی۔ دونوں اور کے سیوکوں کو اُس سمے اِتنا پُرسکار دیا گیا کہ وے سب ترپت ہوگئے۔ بھانورے ہوجانے کے اُپرانت شِو تتھا گرجا کو ایک سورن سنگھاسن پر بیٹھایا گیا تتھا جو ریتیاں شیش رہ گئی تھیں، اُنھیں میں نے پروہت کے ساتھ سمپّن کرایا۔ پھر شِوجی نے میری آگیا اُنسار گرجا

کے ماتھے میں سندور لگایا۔ اس کے بعد میں نے تھا پروہت نے بھی اپنا اپنا پرسکار برہمن کر دونوں کو
آشیرواد دیا۔ ہے برہمن! شو تھا پاروتی کے وواہ کا وہ آنند تینوں لوکوں میں بھر گیا۔ پھر استریاں شو جی کو وات
پر میں لے گئیں۔ وہاں جو بھی ریتیاں ہونے کو تھیں، ان سب کو شو جی نے پرسنتا پوروک کیا۔ دوسرے دن
بھی ہماچل نے برات کو ٹھہرائے رکھا۔ اور اس دن بھی اس نے بہترین برات کا آتیتھیہ ستکار
کیا۔ تیسرے دن ہماچل نے اتیت سنبھرم میں بھر کر شو جی کو پرنام کیا اور گریجا کا ہاتھ ان کے ہاتھ
میں دے دیا۔ برات کو وداع کیا۔ ہماچل کے گھر سے وداع ہو کر برات کیلاش پربت پر جا پہنچی۔ وہاں
بھی ایک بڑا کار کے اتسو ہوئے۔ تدوپرانت سب دیوتا شو جی سے وداع لیکر اپنے اپنے گھر لوٹے۔
میں تھا وشنو جی بھی اپنے اپنے لوک کو لوٹ آئے۔ شو جی تھا گریجا جی کے وواہ اتسو کا ورنن کرتے ہوئے
سب لوگ اتیت پرسن ہو رہے تھے۔

۲۹ انتیسواں ادھیائے 29

برہما جی نے کہا۔ ہے نارد! ایک سمے سنسار کی منگل کامنا کرتے ہوئے تم ہماچل کے گھر
پہنچے تھے۔ اس سمے کی کتھا ہے کہ جب ہماچل نے تمہارے درشن پائے تو اس نے اتیت پریم سے
تمہاری پوجا وندنا کرتے ہوئے استوتی آدی پرستت کی۔ تدوپرانت اس نے گریجا کو بلا کر تمہارے چرنوں
میں ڈال دیا اور یہ کہا۔ ہے منی! آپ اس کنیا کے گن دوشوں کا ورنن کرنے کی کرپا کریں۔ یہ
سن کر تم نے گریجا کو بہت دھیان سے دیکھتے ہوئے ہماچل کو بتایا۔ ہے راجن! تمہاری یہ پتری سروگن سمپن
ہے۔ یہ سشیل، ودوان، بدھیمان، گن وان، روپ وان تھا پتی کو پرسنتا پردان کرنے والی ہوگی۔ یہ اپنے ماتا
پتا کے یش کو دوگنا بڑھانے والی ہوگی۔ پرنتو اس کا پتی یوگی، [illegible] وشیش رہت ہوگا۔
ہے نارد! تمہاری بات سن کر ہماچل اتیت چنتت ہوئے۔ پرنتو گریجا بہت پرسن ہوئی۔ کیونکہ
وہ جانتی تھی کہ ایسے لکشن والے شو جی ہی ہیں۔ انہیں سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

جسے سُن کر میں چِنتِت ہو اُٹھا ہُوں - اب آپ کرپا کر یہ اور بتائیے کہ مجھے گِرجا کے وَر کے سمبندھ میں کیا اُپائے کرنا چاہیئے ؟" یہ سُن کر تُم نے اُتّر دیا ــــ "ہے راجن ! بھاگیہ کے سمکھ کسی کا وش نہیں چلتا - پھر بھی ہم تمہیں ایک اُپائے تبلاتے ہیں، یدی بھاگیہ سہایتا دے تو وہ ٹھیک بیٹھے گا - ہم نے گِرجا کے پتی کے سمبندھ میں جو گُن بتائے ہیں، وے سب شوجی میں بھی پائے جاتے ہیں - بھگوان سداشو سب سے سریشٹھ تتھا سب کے سوامی ہیں - آپ اپنی کنیا کا وِواہ اُن کے ساتھ کریں - مجھے یہ بھی نشچے ہے کہ وے سویم بھی گِرجا کے اتی رکت کسی اَنیہ اِستری کیساتھ اپنا وِواہ نہیں کریں گے ۔" ہے نارد ! یہ سُن کر ہماچل نے کہا ــــ "ہے مُنی راج ! شوجی کو تو سب لوگ تیاگی کہتے ہیں تتھا وے سدیو یوگ سمادھی میں مگن رہتے ہیں - اِس کے اَتی رکت تینوں لوکوں میں یہ بات بھی پرسدھ ہے کہ اُنھوں نے کیول ستی کے ساتھ وِواہ کرنے کی پرتیگیا کی ہے - استو، مجھے یہ سندہ ہوتا ہے کہ وے گِرجا کو کس پرکار سوئیکار کریں گے ؟" یہ سُن کر تُم نے اُتّر دیا ــــ "ہے ہماچل ! شوجی کی اُن آدی شکتی ستی نے ہی گِرجا بن کر تمہارے گھر میں اوتار لیا ہے - تُم اِس سمبندھ میں کسی پرکار سندہ مت کرو ۔" یہ کہکر تُم نے ہماچل کو پُورو وِرتانت کہہ سُنایا - تدوپرانت تم گِرجا کو سریشٹھ ور دیکر، وہاں سے لوٹ آئے -

ہے نارد ! کچھ دنوں بعد جب گِرجا یُواوستھا کو پراپت ہوئیں، اُس سمے مینا نے ہماچل سے اِس پرکار کہا ــــ "ہے سوامی ! اَب آپ کو گِرجا کے وِواہ کا پریئتن کرنا چاہیئے ۔" پتنی کی بات سُن ہماچل نے اُتّر دیا ــــ "ہے مینا ! سُوریئے چاہے پُورو کی اَپیکشا پشچم میں اُدے ہونے لگے، پرنتو نارد جی کے وچن کبھی متھیا نہیں ہوسکتے ہیں - استو، تم سمپُورن سندے ہوں کو نشٹ کر، شوجی کا دھیان دھرو اور گِرجا سے یہ کہہ دو کہ وہ شوجی کو پراپت کرنے کے نِمت تپسیا کرے - تبھی ہمارا منورتھ پُورن ہوگا ۔" یہ سُن کر مینا کے ہردے میں دھیریئے بندھا - تب وہ گِرجا کے سمیپ پہنچ کر، اُنھیں گود میں اُٹھا کر رونے لگی - پریم کی اَدھِکتا کے کارن اُن کے مُکھ سے کوئی بات نہیں نکلتی تھی - اُس سمے گِرجا نے اپنی ماتا کے منورتھ کو پہچان کر اِس پرکار کہا ــــ "ہے ماتا ! میں نے آج سوپن میں یہ دیکھا ہے کہ مجھ سے ایک منُشیہ اِس پرکار کہہ رہا ہے ــــ ہے گِرجے ! تُم ون میں جاکر شوجی کی تپسیا کرو، جس سے تمہارے ماتا

پیتا تتھا تینوں لوکوں کو آنند کی پراپتی ہو۔ نارد کا وچن کبھی متھیا نہیں ہو سکتا۔ تُم جب تک تپسیا نہیں کروگی تب تک کوئی کاریہ سدھ نہ ہو گا۔" گرجا کے سوپن کو جب مینا تتھا ہماچل نے سُنا، وے اتینت پرسن ہو کر، شبھ سمے کی پرتیکشا میں رات دن وے تیت کرنے لگے۔

30 تیسواں ادھیائے ۳۰

"برہماجی نے کہا ـــ ہے نارد! ایک سمے شوجی نے یہ اِکشا کی کہ ہم پرپیشرم پوروک تپ کریں تتھا اپنے نام کا سویم سمرن کریں۔ یہ وچار کر وے اپنے گنوں سہت ہمالے پروت کی اور چلے۔ جب وے ہمالے پروت کی اور چلے۔ جب وے ہمالے پروت پر پہنچے تو اُنھوں نے اپنے ڈمرو کو بجانا آرمبھ کر دیا۔ اُس استھان پر گنگا جی کی دھارا بہہ رہی تھی اور اوشدھیوں کا کیندر ہونے کے کارن وہ جگہ 'اوشدھ پرستھ' کے نام سے پرسدھ تھی۔ وہاں پکشی مُدھر دھونی میں چہچہاتے تھے تتھا انیک پرکار کے رنگ برنگے پُشپ کھلے ہوئے تھے۔ اُس سریشٹھ استھان کو دیکھ کر شوجی تپ کرنے کی اِکشا سے وہیں بیٹھ گئے اور اپنے سوروپ کا دھیان دھرنے لگے۔ اُنھوں نے کمبھک، ریچک تتھا پورک ـــ ان تینوں پرکار کے پرانایام کو کرنا آرمبھ کر دیا۔ اُن کے نندی، بھرنگی آدی گن بھی، شوجی کا دھیان دھرتے ہوئے، اُسی استھان پر بیٹھ گئے۔

ہے نارد! جب ہماچل نے بھگوان سداشو کے آگمن کا سماچار سُنا تو وے بڑی سج دھج کے ساتھ اُن کے سمیپ جا پہنچے۔ پھر شوجی کی بہت پرکار سے استوتی پرشنسا کرتے ہوئے بولے ـــ "ہے پربھو! میرے دھنیہ بھاگیہ ہیں، جو آپ یہاں پدھار رہے ہیں۔ اب آپ مجھے کوئی آگیا دیجیے، جس کا پالن کر کے میں کرتارتھ ہو جاؤں۔" یہ سُن کر شوجی نے ہنستے ہوئے کہا ـــ "ہے پروت راج! ہم یہاں تپسیا کرنے کے ہیتو آئے ہیں اور کچھ دنوں تک یہیں نواس کریں گے۔ ہم کیول یہی چاہتے ہیں کہ جب تک ہم یہاں رہیں۔ تب تک ہمارے سمیپ کوئی نہ آنے پاوے۔" ہماچل نے اس آگیا کو شرودھارئے کرتے ہوئے کہا ـــ "ہے سوامی! آپ جو چاہتے ہیں، وہی ہو گا۔ میرا یہ پرم سوبھاگیہ ہے کہ آپ نے یہاں پدھار کر مجھے پرتشٹھا پردان کی ہے۔ اتنا کہہ کر ہماچل شوجی کی آگیا لیکر اپنے گھر لوٹ آئے اور سب جگہ یہ راجاگیا گھوشت کرا دی کہ اوشدھ پرستھ پر کوئی ویکتی نہ جانے پائے، یدی کوئی جائے گا تو وہ مرتیو دنڈ پائے گا۔ اس آگیا کے اُپرانت ہماچل اپنی پُتری

گرجا کو ساتھ لے کر پھر شوجی کی سیوا میں پہنچے اور اُن کی اِستوتی پرشنسا کرنے کے اُپرانت بولے — "ہے پربھو! یدی آپ آگیا دیں تو میری کنیا گرجا اپنی سکھیوں سہت یہاں آپ کی سیوا کرتی رہے۔"

ہے نارد! ہماچل کی پرارتھنا سُن کر شوجی نے گرجا کو سر سے پاؤں تک دیکھنے کے اُپرانت وچار کیا کہ سرشیشٹھ کاریوں میں اِستری بادھا سوروپ آکھڑی ہوتی ہے، اِس لئے اُتم کاریہ کرتے سمے اِستری کو پاس رکھنے کا نشیدھ کیا گیا ہے۔ کام دیو کا اُتم شستر اِستری کو ہی کہا گیا ہے، اِسی لئے بُدھیمانوں نے اِستری کو مہا روگ کے سمان کہا ہے۔ یہ وچار کر شوجی نے ہماچل سے کہا — "ہے راجن! ہم تپسویوں کا اِستری کے ساتھ رہنا شُبھ نہیں ہے۔ اِستری تپ کو بھرشٹ کر ڈالتی ہے۔ اَتا ہمیں گرجا کا یہاں رہنا سویکار نہیں ہے۔" شوجی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر ہماچل آشچریہ چکت رہ گیا، پرنتو گرجا نے شوجی کو سمبودھت کر کچھ باتیں کہیں۔

ہے نارد! گرجا نے کہا — "ہے تپسوی! آپ کا مت یہ ہے کہ پُرش پرکرتی سے پرتھک رہتا ہے، پرنتو میں کہتی ہوں کہ پرکرتی کے بنا پُرش کبھی نہیں ٹھہر سکتا۔ اِس سنسار میں جو کچھ بھی درشٹی گوچر ہوتا ہے وہ سب پرکرتی کا سوروپ ہے۔ پرکرتی جڑ تتھا چیتنیہ کو اپنے وش میں رکھتی ہے۔ آپ کی سمجھ میں تو پُرش اور پرکرتی الگ الگ ہیں، پرنتو میری سمجھ میں پُرش پرکرتی سے مِلا ہوا ہے، کیوں کہ کہنا، سُننا تتھا تپسیا کرنا آدی سب کاریہ مایا کے رُوپ ہیں۔ جو پُرش مایا سے الگ ہے، اُسے تو تپسیا کرتے سمے کسی کے دوارا وگھن ڈالے جانے کا بھے ہونا ہی نہیں چاہیے۔"

گرجا کے ایسے وچن سُن کر شوجی بولے — "ہے گرجے! تمہاری یہ بُدھی کیول اپنے من سے اُتپن کی ہوئی ہے، جسے کیول آنومانک ہی کہا جا سکتا ہے۔ تمہیں یہ جان لینا چاہیے کہ برہم سب سے سرشیشٹھ ہے۔ مایا کبھی سُوادھین نہیں ہے، کیوں کہ وہ جڑ ہوتی ہے۔ یدی تمہیں ایسا اہنکار ہے کہ مایا اور برہم ایک دوسرے سے الگ نہیں رہ سکتے تو تم برہم کو روک کیوں نہیں لیتی ہو؟"، اِتنا کہہ کر شوجی چُپ ہو گئے۔ تب ہماچل شوجی کی استُوتی کرنے کے اُپرانت اپنے گھر کو لوٹ گئے، پرنتو گرجا کو سکھیوں سہت وہیں چھوڑ گئے۔ اِس بار شوجی نے بھی اُن سے یہ آگرہ نہیں کیا کہ وے گرجا کو لوٹا لے جائیں۔ استو، گرجا پرتی دِن اپنی سکھیوں سہت شوجی کی سیوا کرنے لگیں۔ وے وِن سے انیک پرکار

کے پُشپ آدی توڑ کر لاتیں اور شوجی کا پُوجن کیا کرتی تھیں، پرنتو شوجی کا چت کسی بھی پرکار چلائے مان نہ ہوا۔

ہے نارد! گرجا اپنے مَن میں وچار کیا کرتی تھیں کہ شوجی مجھے کس سمے سوئیکار کریں گے؟ اُدھر شوجی بھی اپنے مَن میں یہ سوچتے تھے کہ یدی میں گرجا کو اِسی سمے گرہن کروں گا تو اِسے اپنے مَن میں بہت اہنکار ہو جائیگا اس کے اتی رکت تینوں لوکوں میں میری نندا بھی ہوگی۔ کیوں کہ اُس سمے لوگ یہ کہیں گے کہ شوجی نے کام کے آویش میں گرجا کو ہی سوئیکار کر لیا۔ استو، جب گرجا میرے لئے بہت تپسیا کریگی، تب میں اس کے منورتھ کو پُورن کرونگا یہ نشچے کر شوجی دھیان میں مگن ہو گئے۔ اُسی سمے تارک نامک دیتیئے کے دُوارا دُکھی ہو کر سب دیوتا میری شرن میں آئے۔ تب میرے کہنے سے اِندر نے کامدیو کو بُلا کر شوجی کو وش میں کرنے کے لئے اُسے ہمالے پروت پر بھیجا۔ اِندر کی آگیا مان کر کام دیو شوجی کے پاس گیا، پرنتو وہاں اُن کی کرودھاگن میں پڑ کر بھسم ہو گیا۔ اُس سمے تینوں لوکوں میں ہاہا کار مچا۔ گرجا نے وَن میں جا کر بہت تپسیا کی اور شوجی نے پرسن ہو کر انھیں انگی کار کر لیا۔"

۳۱ اکتیسواں اَدھیائے 31

اِتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے کہا ــــ "ہے شونکادی رشیو! برہما جی کے مُکھ سے یہ ورتانت سُن کر نارد جی نے سنشے یُکت ہو، یہ پرارتھنا کی ــــ "ہے پتا! آپ مجھے تارک دیتیئے دُوارا دیوتاؤں کو دُکھ دینے، کام دیو کے بھسم ہونے تتھا شوجی دُوارا گرجا کو پُنا گرہن کرنے کا ورتانت وستار پُوروک سُنانے کی کرپا کریں"۔

برہما جی بولے ــــ "ہے پُتر! تُم دھیان دیکر اس کتھا کو سُنو۔ کش یپ کی دِتی نامک اِستری کے گربھ سے ہرنے کشیپُو تتھا ہرنے یاکش نامک دو اتینت بلوان تتھا تیجسوی پُتر اُتپن ہوئے۔ اُنھوں نے اپنی شکتی دُوارا تینوں لوکوں کو وَش میں کر لیا۔ اُن کے اتیاچاروں کے کارن دیوتاؤں کو سوپن میں بھی آنند نہیں مِلتا تھا۔ تب وشنوجی نے اوتار لیکر ہرنے کشیپُو کو مارا تتھا بارہ اوتار لیکر ہرنے یاکش کا وَدھ کیا۔ اُس سمے سب دیوتا پرسن ہو کر وشنوجی کی استوتی کرنے لگے۔

ہے نارد! اپنے دونوں پُتروں کی مرتیو سے دِتی کو بہت دُکھ ہوا۔ اُس نے کش یپ کے پاس جا کر سب سماچار کہہ سُنایا۔ تدوپرانت اُس نے اپنے پتی

کی اَتینت سیوا کر کے، اُن سے آنند پردان کرنے والے ایک پُتر کی مانگ کی۔ دِتی کی سیوا سے پرسن ہو کر کشیپ نے اُس سے یہ کہا "ہے دِتی! تُم ایک سہستر ورشوں تک تپسیا کرو۔ یدی تمہاری تپ سِدھ ہوا تو تُمہیں اوشیہ ہی بھاگیہ وان پُتر کی پراپتی ہوگی۔" یہ سُن کر دِتی نے تپ کرنا آرمبھ کر دیا۔ جب اِندر نے دِتی کو اِس پرکار تپ کرتے دیکھا تو وے پاس جا کر دِتی کی سیوا کرنے لگے۔ دِتی نے اُن کی سیوا سے پرسن ہو کر پُوچھا — "ہے اِندر! تُم میری اِتنی سیوا کس اِکشا سے کر رہے ہو؟ تُم مجھے اپنی ابھی لاشہ بتاؤ تو میں اُسے اوشیہ پُورن کرونگی۔" یہ سُن کر اندر نے اُتر دیا — "ہے ماتا! آپ اپنی سیوا کے بدلے تُم سے یہی وَر مانگتے ہیں کہ جس پُتر کے لئے تُم ایسا کٹھن تپ کر رہی ہو، وہ جب جنم لے تو ہمارے بھائی کے سمان، ہمارا پرم ہتیشی ہو اور ہم دیوتاؤں کا دُکھ دُور کیا کرے۔" یہ بات سُن کر دِتی نے اَتینت دُکھی ہو کر کہا — "ہے اِندر! تُم نے چھل کر کے مجھے ٹھگ لیا ہے، پھر بھی میں تمہاری اِکشا کو پُورن کروں گی۔" اِتنا کہہ کر دِتی پُنا اُگر تپ کرنے لگی۔

ہے نارد! ایک دن اَچانک ہی دِتی سوتے سمے اَشُدھ ہو گئی۔ اُس سمے اِندر چھدر کے مارگ دُوارا اُس کے گربھاشئے میں پرویش کر گئے۔ وہاں پہنچ کر، انھوں نے دِتی کے گربھ میں جو بالک تھا، اُس کے سات کھنڈ کر ڈالے، پرنتو اِتنے پر بھی جب وہ بالک نہیں مرا اور ایک کے اِستھان پر سات رُوپوں میں وبھاجت ہو گیا، تب اِندر نے اُن میں سے پرتیک کھنڈ کے سات سات ٹکڑے اور کر دیئے۔ اِس پرکار وے سب اُنچاس ٹکڑے ہو گئے۔ پرنتو وے سب ٹکڑے مرتیو کو پراپت نہ ہو کر اَلگ اَلگ بالک کے رُوپ میں جیوت بنے رہے۔ یہ دیکھ کر اِندر دِتی کے گربھاشئے سے باہر نکل آئے۔ اِسی بیچ دِتی کی نیند ٹوٹ گئی۔ تب اُنھوں نے اَتینت چِنتت ہو کر اِندر سے پُوچھا کہ کچھ دیر پُورو میرے گربھاشئے میں کس نے پرویش کیا تھا؟ دِتی کی بات سُن کر اِندر نے اُنھیں سب سچا ورتانت کہہ سُنایا۔ اُس گھٹنا کو سُن کر دِتی کو اَتینت پرسنتا ہوئی۔ جب وے اُنچاس کھنڈ بالک کے رُوپ میں پرکٹ ہوئے، تب اُن کا نام مُردگن اتھارت وایو رکھا گیا۔ وے اُنچاسوں مردگن اِندر کے بھائی ہو کر، دیوپد کو پراپت ہوئے۔

ہے نارد! مُردگنوں کے جنم کے پشچات دِتی نے کشیپ جی کی پھر سے بہت سیوا کی اور یہ کہا کہ "ہے پربھو! اب آپ مجھے ایک ایسا لڑکا دیجیئے، جس کے شریر پر کسی بھی شستر کا پربھاو نہ ہو سکے۔ یہ سُن کر کشیپ نے

اُتّر دیا ـــ "ہے دِتی! تُم دَش سہستر ورشوں تک تپسیا کرو، تو تُمہیں نشچے ہی ایسے پُتر کی پراپتی ہوگی۔ پتی کی آگیّانُسار دِتی نے پُنا دش سہستر ورشوں تک کٹھن تپ کیا۔ جب اُس کی تپسیا پُورن ہوئی تو اُس کے گربھ سے ایک بالک نے جنم لیا۔ اُس کا نام 'وجرانگ' رکھا گیا۔ وہ بالک مہاپرتاپی، تیجسوی، دھیر، ویر تتھا بُدھیمان تھا، اُس نے اپنی ماتا دِتی کی آگیّا سے اِندر کو پکڑ لیا۔ پھر اُسے لات گھونسوں سے اچھی طرح پیٹتا اور پرتھوی پر گھسیٹتا ہوا اپنی ماتا کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا۔ ہار کر اِندر نے وجرانگ کی اَدھینتا سوئیکار کر لی۔

ہے نارد! جب میں نے اِندر کی یہ دُشا دیکھی، اُس سمے میں نے تتھا کشیپ نے وجرانگ کے پاس جاکر یہ کہا ـــ "ہے پُتر! تُم نے اِندر کو اپنے وَش میں کر لیا ہے۔ استُو، اب تُم ہمارے اُوپر کرپا کر کے اِسے چھوڑ دو۔ تُم اپنے کُل میں سُوریہ کے سَمان پرتاپی ہو۔ تمہاری شکتی کا وَرن کہاں تک کیا جائے۔ یہ سُن کر وجرانگ نے اُتّر دیا ـــ میں آپ لوگوں کے کہنے سے اندر کو چھوڑے دیتا ہوں۔ مجھے اِندر لوک پراپت کرنے کی کوئی اِکشا نہیں ہے۔ میں نے تو اپنی ماتا کی آگیّا مان کر ہی اِندر کو یہ دنڈ دیا ہے۔" اِتنا کہہ کر وہ مجھ سے بولا ـــ "ہے پِتامہہ! آپ تینوں لوکوں کے سُوامی ہیں، اَتا میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے تینوں لوکوں کا سار بتا دیں۔" اُس کی بات سُن کر میں نے بہت دیر تک سوچ وِچار کرنے کے اُپرانت اُسے تپسیا تتھا یوگ کا سار بتا دیا اور بارانگی نامک ایک اِستری اُسے دیکر بولا ـــ "ہے وجرانگ! یہ اِستری تمہاری پتنی ہوگی، تُم اِسے سوئیکار کرو۔"

ہے نارد! اِتنا کر کے میں تو اپنے لوک کو لوٹ آیا، اُدھر وجرانگ سمُدر میں گھُس کر تپسیا کرنے لگا۔ اُس کی اِستری بارانگی بھی سمُدر کے تٹ پر اِستھر ایک پربت کے سمیپ بیٹھ کر تپسیا کرنے لگی۔ اُس سمے اِندر نے اُس کی تپسیا بھرشٹ کرنے کے لئے اپنے اَنیک سیوکوں کو بھیجا۔ اُنھوں نے اَنیک پرکار کے سوروپ دھارن کر وارانگی کو ڈرایا پرنتو اُس اِستری کے اُوپر کسی کا کچھ وَش نہ چلا۔ یہ دیکھ کر اِندر نے اَتینت بھے بھیت ہو، منشیہ رُوپ دھارن کر اُس کی شرن میں پہنچا، پرنتو جیسے ہی وارانگی نے اُس کی اور اپنی درشٹی گھمائی، ویسے ہی اندر کی سمپُورن مایا اِس پرکار لُپت ہو گئی، جس پرکار شوجی کے درشن پراپت کر کے، سمپورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ تب اِندر اپنے گنوں کے ساتھ اُس استھان سے چلا گیا۔

ہے نارد! کچھ سمے بعد وجرانگ کی تپسیا سے پرسن ہو کر میں اُسے وَر دینے کے لئے پہنچا۔ اُس سمے اُس نے میری بہت پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے پتامہہ! آپ مجھے اپنا سیوک جان کر یہ وردان دیجئے کہ مجھ میں آسُری بھاو اُتپّن نہ ہو۔ میرا مَن دھارمِک کاریوں میں سدیو لگا رہے۔ وجرانگ کی وِنتی سُن کر میں نے اُسے اِچھّت وردان دے دیا اور اپنے لوک کو لوٹ آیا۔ تدوپرانت وجرانگ بھی جل سے باہر نکل کر اپنی اِستری کے پاس جا پہنچا۔ اِستری نے اُسے دیکھ کر روتے ہوئے اِندر کے گنوں دُوارا کشٹ دینے کا سب حال کہہ سُنایا، پرنتو وجرانگ نے اُسے شانت کرتے ہوئے دھرم کا اُپدیش کیا اور یہ کہا کہ ہمیں اِندر کے اُوپر کرودھ کرنا اُچت نہیں ہے۔ اُس سمے تو وارانگی یہ سُن کر چُپ رہ گئی۔ جب کچھ سمے اُسے پتی کی سیوا کرتے ہوئے وے تیت ہوئے، تب ایک دِن اُس نے وجرانگ سے کہا کہ ہے سوامی! اندر ہم لوگوں کا شترو ہے اور اُس نے مجھے بہت دُکھ دیا استو، آپ میری منو بھلاشا پُورن کرنے کے نمت مجھے ایک ایسا پُتر دیجئے جو اِندر سے میرے اپمان کا بدلا لے سکے۔ اِتنا کہہ کر وہ اپنے پتی کے چرنوں پر گر پڑی۔"

٣٢ بتّیسواں اَدّھیائے 32

برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! اپنی اِستری کے مُکھ سے یہ شبد سُن کر وجرانگ نے اپنے مَن میں دُکھی ہو کر یہ وِچار کیا کہ اَب مجھے کیا کرنا چاہیئے؟ میری پتنی تو دیوتاؤں سے شترتا کرنا چاہتی ہے۔ میں یہ نہیں سمجھ پا رہا ہوں کہ مجھے کیا کرنا اُچت ہے اور کیا انوچت ہے؟ نیم یہ ہے کہ یدی استری کا منورتھ پُورن ہو جائے تو وہ اتیئنت سُکھ دینے والی ہوتی ہے، اُس کے کارن تینوں لوکوں میں کسی کو اپرستا نہیں ہوتی۔ اِس کے وِپریت جو اِستری کے منورتھ کو پُورا نہیں کرتا تو وہ بھی لوک میں بہت دُکھ پاتا ہے اور انت میں نرک میں گرتا ہے۔ اِس وِچار سے وجرانگ بہت دُکھی ہو کر تپسیا کرتا رہا۔ بہت سمے تک وہ اُسی اوستھا میں بیٹھا رہا۔ انت میں، میں اُس کی تپسیا سے پرسن ہو کر اُسے وردان دینے کے لئے پاس پہنچا۔ اُس سمے اُس نے میری بہت اِستوتی کرتے ہوئے یہ مانگا کہ میرے ایک ایسا پُتر اُتپّن ہو، جو پرم تیجسوی، بلوان تتھا اپنی ماتا کو آنند دینے والا سدھ ہو۔ میں اُسے اِچھت وردان دے کر اپنے لوک کو لوٹ آیا۔ تب وجرانگ نے بھی اپنے گھر پہنچ کر وارانگی کو وردان پانے کا سب حال کہہ سُنایا۔

ہے نارد ! کچھ سمے بعد وارانگی گربھ وتی ہوئی ۔ اُس کے گربھ سے جب بالک اُتپن ہوا، اُس سمے سنسار میں اَنیک پرکار کے اُپدرو ہونے لگے ۔ پرتھوی پر بھوکمپ آنے لگے ، آکاش سے تارے ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے لگے ۔ اِس پرکار اُس دُکھدائی بالک نے جنم لیا ۔ وجرانگ نے نیما نُسار جات کرم آدی سنسکاروں کو سمپن کیا ۔ اُس کی ماتا کو بھی اَتینت پرسنتا ہوئی ۔ وہ بالک اپنے ماتا پتا کے دُکھ کو دُور کرنے کے لئے اُتپن ہوا تھا اِس لئے اُس کا نام ' تارک ' رکھا گیا ۔

ہے نارد ! کچھ سمے بعد جب وہ بالک بڑا ہوا تب اُس نے اپنی ماتا کی آگیا سے باریجات پروت پر جاکر تینوں لوکوں کو وِجے کرنے کی اِکشا سے تپ کرنا آرمبھ کر دیا ۔ وہ سو ورشوں تک پاؤں کے انگوٹھے کے بل کھڑا رہ کر تپسیا کرنے لگا ۔ گرمیوں کے دنوں میں وہ اگنی میں تپا تھا اَنیہ رُتوؤں میں وَن میں بیٹھا رہا ۔ جاڑے کے دنوں میں اُس نے پانی کے بھیتر کھڑے ہو کر تپسیا کی ۔ اُس کی اِس کٹھن تپسیا کو دیکھ کر بھی جب شوجی پرسن نہیں ہوئے، تب اُس نے آسُری یگ کرنا آرمبھ کر دیا ۔ اور اُس نے اپنے شریر کو کاٹ کاٹ کر اگنی میں ہَوَن کرنے کا ورت لیا ۔ جب اُس کی اِس کٹھن تپسیا سے تینوں لوک جلنے لگے ، اُس سمے سب دیوتاؤں نے میرے پاس آکر اپنے دُکھ کو سُناتے ہوئے کہا ــــ "ہے برہمن ! تینوں لوکوں میں یہ کیسی اگنی پھیل رہی ہے ؟ ہم سب لوگ اِس میں پڑکر بھسم ہو جاتے ہیں ۔ استو، آپ ہماری رکشا کرنے کی کرپا کریں ۔"

ہے نارد ! دیوتاؤں کی پرارتھنا سُن کر میں نے بہت وچار کیا ، پرنتو شوجی کی مایا کو کسی پرکار نہیں سمجھ سکا تب میں اُن سب کو اپنے ساتھ لیکر وشنوجی کے پاس جا پہنچا ۔ وشنوجی بھی شوجی کی مایا کو نہیں جان سکے ۔ تب ہم سب لوگ شوجی کے پاس پہنچے اور استوتی پرنام کرنے کے اُپرانت اُن سے کہنے لگے ــــ "ہے پربھو ! ہم سب آپ کی شرن میں آئے ہیں ۔ آپ سب سے سریشٹھ تھا سب کے سوامی ہیں ۔ استو آپ کرپا کرکے ہمارے دُکھ کو دُور کیجئے ۔" ہماری پرارتھنا سُن کر شوجی نے ہنستے ہوئے کہا ــــ "ہے دیوتاؤ ! تارک دُوارا کٹھن تپسیا کئے جانے کے کارن ہی سب لوگوں کی یہ دُشا ہو رہی ہے ۔ وہ دیوتاؤں کو دُکھ دینے کے لئے اُگر تپ کر رہا ہے ، اِسی لئے ہم اُسے وردان دینے میں سنکوچ کرتے ہیں ۔" شوجی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر دیوتاؤں نے اَتینت اچرج میں بھر کر کہا ــــ "ہے پربھو ! آپ تارک

کو وردان اوشیہ دے دیں ۔ کیوں کہ اُسے وردان دینے پر ہم اِتنی جلدی نشٹ نہیں ہوں گے ، جتنے اِس سمے اِس اگنی کے کارن بھسم ہو جاتے ہیں ۔" تب شِوجی بولے ـــ "ہے دیوتاؤ ! کیا تُم میں سے کوئی بھی اِتنا بلوان نہیں ہے جو اپنی مایا دُوارا تارک کی تپسیا کو بھرشٹ کر دیں ؟ " یہ سُن کر وِشنو جی نے اہنکار میں بھر کر اُتر دیا ـــ "ہے پربھو ! یدی آپ مجھے آگیا دیں تو میں تارک کی تپسیا کو بھنگ کر سکتا ہُوں ۔" وِشنو جی کی یہ بات سُن کر شِوجی نے اُنھیں آگیا دے دی ۔ تب وِشنو جی موہنی رُوپ دھارن کر کے تارک کے پاس جا پہنچے ، پرنتو شِوجی کی لیلا کے کارن وے تارک پر کُچھ بھی پربھاو نہیں ڈال سکے اور اسپھل منورتھ ہو کر لوٹ آئے ۔

اِتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا ـــ "ہے نارد ! شِوجی کی مایا اَتینت بلوان ہے ۔ اُس کے کارن وِشنو جی موہنی سوُروپ دھارن کر کے بھی شِو بھکت تارک کی تپسیا بھرشٹ کرنے میں رہے ۔ اَستو وِشنو جی نے شِوجی کے پاس جا کر یہ تپسیا کی کہ ہے پربھو ! تارک کی تپسیا بھنگ کرنے میں ، میں اسپھل رہا ہُوں ۔ اَستو ، آپ اُسے وردان دیجیے ۔" یہ سُن کر شِوجی تارک کو وردان دینے کے لیے اُس کے پاس جا پہنچے اور اُسے سُناتے ہوئے بولے ـــ "ہے تارک ! میں تُمھاری تپسیا سے اَتینت پرسن ہُوں ۔ تُم جو چاہو وہ وردان مانگ لو ۔" یہ سُن کر تارک نے اَتینت پرسن ہو ، پہلے تو شِوجی کو پرنام کیا ، پھر ہاتھ جوڑ کر یہ کہا ـــ "ہے پربھو ! میں آپ کے اَتی رِکت اَنیہ کسی کے ہاتھ سے نہ مروں اور کروڑوں ورشوں تک تینوں لوکوں کا راجیہ کروں ۔ یہ وردان آپ مجھے دیجیے ۔" شِوجی نے تارک کی یہ پرارتھنا سویکار کر لی ، تدوپرانت وے اُسے اِچھت وردان دیں ، کیلاش پروت پر لوٹ آئے ۔ تارک بھی شِوجی سے وردان پراپت کر ، اَتینت پرسن ہو ، اپنے گھر کو لوٹ گیا ۔"

٣٣ تینتیسواں اَدھیائے 33

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ـــ "ہے پِتا ! وردان پا کر تارک نے کیا کیا ، وہ سب وِرتانت آپ مجھے سُنانے کی کرپا کریں ۔" برہما جی بولے ـــ "ہے پُتر ! وردان پا کر تارک اپنے گھر لوٹ آیا اور اُس نے اپنی اِستری سے سمپُورن وِرتانت کہہ سُنایا ۔ اُس سمے سب دیتیوں نے ایکتر ہو کر تارک کو اَتینت پرتشٹھت تتھا اپنا سوامی سویکار کرتے ہوئے ، اُس کی بہت پرکار سے اِستوتی پرشنسا کی ۔ تدوپرانت تارک نے سب اسُروں کی ایک بڑی سینا اکٹھی

کی ۔ اُس میں کروڑوں بل شالی اُسُر یودھا تھے ۔ اُس سینا کے دس مُکھیہ سیناپتی تھے ، جن کے نام اِس پرکار ہیں ـــ کُمبھک ، کوج ، مہش ، کُنجر ، کال نیمی ، نمی ، کرشن جَھمبھ ، پرجمبک ، شُنبھ تتھا کال کیتو ۔ جو دیتیہ اِس سمپُورن سینا کا پردھان سیناپتی تھا ، اُس کا نام 'گرسن' تھا ۔ یہ سب اُسُر یودھا اپنے سامنے تینوں لوکوں کو تُچھ سمجھتے تھے ۔ اِس سینا کو لیکر تارک نے سب سے پہلے اِندر پر چڑھائی کی ، تدوپرانت دیولوک کو چاروں اور سے گھیر لیا ۔"

ہے نارد ! اُس سمے دیوتا تتھا دیتیوں میں گھور یُدھ ہونے لگا ، جس میں اَنیک پرکار کے اَستر شستروں کا پریوگ ہوا ۔ تارک سے اِندر نے یُدھ ٹھانا ، نمی سے اگن آ بھڑے ، کال نیمی تتھا یم راج آمنے سامنے ہوئے ، نرِتی تتھا نررتی نے پرسپر یُدھ کرتے ہوئے اپنی اپنی وِجے کی کامنا کی ، مہشاسُر تتھا ورن نے ایک دُوسرے کو مارنے کے لیے شستر دھارن کئے ۔ اِسی پرکار سبھی دیتیہ اور دیوتا اپنی اپنی جوڑی دیکھ کر آپس میں یُدھ کرنے لگے ۔

ہے نارد ! اُس سمے تارک نے اپنا تیج پرکٹ کر کے اِندر کو پراست کر دیا ۔ تدوپرانت وہ وِشنو جی کے سمّکھ جا پہنچا ۔ تارک کے اِس پرتاپ کو دیکھ کر وِشنو جی نے پہلے تو بہت آشچریہ کیا پھر شِو جی کے وردان کی مہما سمجھ کر یُدھ شیتر سے اَنتردھان ہو گئے ۔ اِس پرکار تارک نے اُس یُدھ میں وِجے پاکر سب دیوتاؤں کو بندی بنا لیا ۔ تدوپرانت وہ اُنھیں اپنی راجدھانی میں لے گیا اور بندی گرہ میں ڈال کر اَنیک پرکار کی یَنترنا دینے لگا ۔ جس اِستھان پر مہاندی سمدر میں جا ملی ہے ، اُسی اِستھان پر تارک کی راجدھانی تھی ۔ اِس پرکار وہاں دیوتا تتھا دیتیہ اکٹھے ہو کر رہنے لگے ۔ تارک نے نربھے ہو کر اپنے دیش کو اَلگ اَلگ بھاگوں میں بانٹ دیا اور اُن کا راجیہ اُسُروں کو سونپ دیا ، جہاں وے اپنے پریوار تتھا متروں سہت آنند کا اُپ بھوگ کرنے لگے ۔ اِس پرکار وِشنو جی کے اِستھان پر تارک سویم ہی تینوں لوکوں کا سوامی بن بیٹھا ۔ اُس نے اگنی کی پدوی نمی کو دی تتھا کال نیمی کو یم راج کے اِستھان پر نیُکت کیا ۔ تدوپرانت اُس نے نررتی کا پد نرِتی کو ورُن کا مہشاسُر کو ، پون کا میگھ کو ، کُبیر کا کلکش کو ، اِندر کا جمبھک کو ، اہی پتی کا شُمبھ کو ، برہما کا کُمبھ کو تتھا متر کا پد کُنجر کو دیا ۔ اِسی پرکار اُس نے سب دیوتاؤں کے پد پر دیتیوں کو پرتِشٹھت کر دیا ۔ وے سب اُسُر سنسار کے سوامی بن کر راجیہ کرنے لگے ۔ اُن کے راجیہ میں دیوتاؤں کے اَتی رکت اَنیہ کوئی بھی

پراتی دُکھی نہیں تھا۔ اَستُو، کچھ سمے بیتنے پر وِشنوجی نے چھپے ہوئے دیوتاؤں کے پاس جاکر یہ کہا کہ ہے دیوتاؤ! شوجی کا بھکت ہونے کے کارن تارک اتینت بلوان تتھا پرتاپی ہے، اِس لئے وہ تم سے کبھی پراست نہیں ہوگا۔ میں نے بہت کچھ وچار کرنے کے اُپرانت یہ نشچے کیا ہے کہ تم سب لوگ اپنا منورتھ پراپت کرنے کے لئے اُس کی سیوا کرنا آرمبھ کردو۔ تم نٹ کا سوروپ دھارن کر اُس کے پاس جاؤ اور اپنے کوشل دُوارا اُسے پرسن کرو۔ جب وہ پرسن ہوجائے گا، تب تمہیں اوشیہ چھوڑ دے گا۔ تدوپرانت سب دیوتا نٹ کا روپ دھارن کر تارک کے پاس جا پہنچے اور اُس سے ایسی باتیں کیں، جن کے کارن وہ اتینت پرسن ہو گیا۔ تب تارک نے دیوتاؤں سے کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! تم جو چاہو، وہ مجھ سے مانگ لو۔" یہ سُن کر دیوتاؤں نے پرارتھنا کی ــــ "ہے اَسُرراج! یدی آپ ہم پر پرسن ہیں تو دیوتاؤں کو اپنے بندی گرہ سے مُکت کر دیجئے۔" دیوتاؤں کی اِس پرارتھنا کو سوئیکار کر، تارک نے اُن کے سبھی ساتھیوں کو بندی گرہ سے مُکت کر دیا۔ تب وے بھی اپنے لوک کو چلے گئے۔ ہے نارد! تارک کے راجیہ میں دیوتاؤں کے اَتی رکت اور کوئی دُکھی نہیں تھا۔ یہ بات تمہیں بھلی بھانتی جان لینی چاہیئے۔"

چونتیسواں اَدّھیائے ۳۴ 34

برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! جب دیوتاؤں نے راکشسوں دُوارا پیڑت ہو کر اَنیک پرکار کے دُکھ اُٹھائے تو وے پرسپر اِس پرکار کہنے لگے کہ ہم کِس کے پاس جاکر اپنا دُکھ کہیں؟ سوریئے تتھا چندرما جو سنسار کے جیون داتا ہیں، وے سویم بھی اِس سمے تارک کی سیوا کرتے رہتے ہیں۔ پتہ نہیں، یہ دیتیہ ہمیں کب تک دُکھ دیتا رہے گا؟ اِس سمے ہمارا کون سہایک ہے، جس کے پاس جاکر ہم اپنا دُکھ سُنائیں؟ اِس پرکار دیوتاؤں نے دُکھ میں ڈوب کر بہت چِنتا کی۔ اَنت میں، وے سب ایکتر ہو کر اِندر تتھا برہسپتی کو ساتھ لیکر میرے پاس آئے اور میری اِستوتی تتھا پوجا کرنے لگے۔ دیوتاؤں کی پرارتھنا سُن کر میں نے اُن سے کہا۔ "ہے دیوتاؤ! میں تم لوگوں کو اتینت دُکھی تتھا چِنتِت دیکھ رہا ہوں۔ اِندر کے مُکھ پر بھی کوئی تیج دکھائی نہیں دیتا۔ ہے پُترو! تم مجھے اپنے یہاں آنے کا سب کارن کہہ سُناؤ۔"

ہے نارد! میری بات سُنکر دیوتاؤں کی اور سے برہسپتی نے مجھ سے کہا۔ "ہے پِتا! تارک نامک دیتیہ نے شوجی سے وردان پراپت کر تینوں

لوگوں کو اپنے وش میں کر لیا ہے ۔ اُس کے بھے سے سُوریہ نے بھی اپنے تیج کو ٹھنڈا کر لیا ہے تتھا چندرما بھی اپنی سمپُورن کلاؤں سہت اُس کی سیوا میں ہر سمے اُپستھت رہتا ہے ۔ سبھی رُتوئیں اُس کی سیوا میں بنی رہتی ہیں اور پھل پھُولوں کو اُتپن کر ، اُسے سنتُشٹ رکھتی ہیں ۔ اِندر بھی اُس کی بہت پرکار سے سیوا کیا کرتے ہیں ۔ اِس پرکار سبھی دیوتا اُن کے سیوک بنے ہوئے ہیں ، پرنتو وہ کسی کے اُوپر کوئی کرپا نہیں دِکھاتا ۔ جن دیو ورکشوں کی پتّیوں کو دیو استریاں بہت سمجھ بُوجھ کر توڑتی تھیں ، اُن ورکشوں کو تارک کے ساتھی جڑ سے اُکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں ۔ جس سمے وہ شین کرتا ہے ، اُس سمے دیوتاؤں کی اِستریاں اپنے نیتروں سے آنسو بہاتی ہوئیں اُس کی اِستوتی کرنے کو وِوش ہوتی ہیں ۔ اُن کے بھے سے دیوتا اپنے لوک کی اور آنکھ اُٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتے ۔ وے سویم ہی یگ کا بھاگ لے لیتے ہیں ۔ اِندر کو بھی کوئی کچھ نہیں گنتا ۔ جس پرکار سنّی پات ہو جانے پر کوئی اوشدھی کام نہیں دیتی ، اُسی پرکار بھگوان وشنو کے جس چکر پر ہمیں بڑا بھاری بھروسہ تھا ، وہ اِن دنوں وِیرتھ ہو گیا ہے ۔ ہے پِتا ! آپ ہمارے دُکھ کو دُور کرنے کے لئے کوئی اُپائے کریں ۔“

ہے نارد ! دیوتاؤں کی پرارتھنا سُن کر میں نے اُنھیں اُتر دیا ـــــ ”ہے دیوتاؤ ! تارک نے شوجی سے ایسا وردان پراپت کیا ہے کہ اُسے شوجی کے اَتی رِکت اور کوئی نہیں مار سکے گا ۔ یدی شوجی کے ویریئے سے کوئی پُتر اُتپن ہو تو وہ بھی تارک کو مارنے میں سمرتھ ہو سکتا ہے ، کیوں کہ پُتر میں پِتا کا تیج رہتا ہے اور اُسے پِتا کا سورُوپ کہا جاتا ہے ، پرنتو یہ بات بہت کٹھن دکھائی دیتی ہے ۔ اُس سمے شوجی ہماچل پربت پر تپسیا کر رہے ہیں تتھا گرجا اپنی سکھیوں سہت اُن کی سیوا میں سنلگن ہیں ۔ یدی کسی پرکار وے دونوں پرسپر مل جائیں تو تمہارا کاریہ پُورن ہو سکتا ہے ۔ گرجا کے بنا اور کسی سے تمہارا کاریہ نہیں چلے گا ۔ میں تمہیں ایک اُپائے بتاتا ہوں ۔ تم اُس کے انوسار ایک کاریہ کرو ۔ وہ اُپائے یہ ہے کہ تُم کام دیو کو شوجی کے پاس بھیجو وہ شوجی کے مَن میں گرجا کے پرتی سنیہہ اُتپن کرے ۔ بس اِتنا ہوتے ہی سب کاریہ سوت سِدھ ہو جائیں گے ۔“

ہے نارد ! میری بات سُن کر سب دیوتا بہت اِستوتی کرتے ہوئے اپنے گھر کو چلے گئے ۔ تدوپرانت اِندر نے کام دیو کو اپنے سمیپ بُلایا اور اُس سے یہ کہا ـــــ ”ہے کام دیو ! تم دیوتاؤں کے ہِتیشی تتھا اُن کا سب کاریہ سِدھ کرنے والے ہو ۔ اَستو ، برہماجی نے جو اُپائے بتایا ہے ، اُس کے انوسار کاریہ

سِدھ کرنے کے ہیتو تُم شیگھر تیار ہو جاؤ۔ ہے مِتر! ویروں کی پریکشا یُدھ کے سمے لی جاتی ہے، اُدار لوگوں کو سمے کے اَنوسار پہچانا جاتا ہے، اِسی پرکار وِپتی پڑنے پر مِتر تتھا اِستری کی پریکشا کا اوسر ہوتا ہے۔ اَستو، اِس اَوسر پر میں تمہاری مِترتا کی پریکشا لینا چاہتا ہُوں۔ اِس کاریئے میں کیول میرا ہی سوارتھ نہیں ہے، اَپِتُو اَنّیہ سب لوگوں کا بھی ہِت ہے۔"

ہے نارد! اندر کی بات سُن کر کام دیو نے اُتّر دیا—"ہے دیوراج! میں آپ کی پرتیک آگیا کا پالن کرنے کو پرستُت ہُوں۔ یدی کوئی وِیکتی آپ کا پد پراپت کرنے کے لیے تپسیا کر رہا ہو تو میں اُس کے تپ کو اِسی سمے بھرشٹ کر سکتا ہُوں۔ دیوتا، دیتیہ، رِشی آدی سبھی لوگ میرے وَش میں رہتے ہیں۔ منشیہ تو سیوکوں کی بھانتی میری پُوجا کیا کرتے ہیں۔ اَستو، آپ اَپنے ہردے میں اَب کسی پرکار کی چِنتا نہ کریں۔ کام دیو کی اِن باتوں کو سُن کر اِندر نے اَتینت پرسن ہو، اُسے اَپنے پاس بیٹھاتے ہوئے کہا—"ہے مَن مَتھ! میں جس کاریئے کے لیے تُم سے کہنے جا رہا تھا، اُسے تم سویم ہی بتا رہے ہو یہ اَتینت شُبھ ہے۔ اَب سُنو، تارک دیتیہ نے شوجی کی تپسیا کر کے اُن سے اَموگھ وردان پراپت کیا ہے۔ اُس نے دھرم کرم کو نشٹ کر کے، اُس وَردان کے بَل پر دیوتاؤں کے سمپُورن سُکھوں کو چھین لیا ہے اور اُن کے پدوں پر اَپنے ساتھی دیتیوں کو پرتِشٹھت کر دیا ہے۔ اُس کے اُوپر دیوتاؤں کے سبھی اَستر شستر نشپھل ہو گئے ہیں، اِس کارن سبھی دیوتا اَتینت چِنتت اَنیو دُکھی ہیں۔ برہماجی نے اِس کشٹ سے مُکتی پراپت کرنے کا یہ اُپائے بتلایا ہے کہ شوجی کے ویریئے دُوارا کسی پُتر کی اُتپتی ہو تو وہ تارک کا سُر کا وَدھ کرنے میں سمرتھ ہو سکے گا۔ شوجی سویم اَپنے بھکت تارک کو اَپنے ہاتھ سے نہیں ماریں گے۔ اَب کہنا یہ ہے کہ اِس سمے شوجی ہماچل پروت پر بیٹھے ہوئے تپسیا کر رہے ہیں تتھا گرجا اَپنی سکھیوں سمیت اُن کی سیوا میں سنلگن ہیں۔ تُم اَپنی مایا دُوارا شوجی کو موہت کر کے اُن کا سنیوگ گرجا کے ساتھ کرا دو۔ ایسا کرنے سے شوجی کے دُوارا پُتر اُتپن ہونا سمبھو ہو جائے گا۔"

35 پینتیسواں اَدھیائے ۳۵

برہماجی نے کہا—"ہے نارد! اندر کی اِس بات کو کام دیو نے سوئیکار کر لیا۔ تدوپرانت وہ شوجی پر وِجے پراپت کرنے کے ہیتو، اِندر سے وِداع لیکر اَپنی پتنی کے ساتھ چل دیا۔ جس سمے وہ چلا، اُس سمے

انیک پرکار کے اپشگن ہونے لگے۔ ہونی کے وشی بھوت ہو کر اس نے ان اپ شگنوں پر کوئی وچار نہیں کیا۔ اس نے وسنت آدی اپنی سمپورن سینا کو ایکتر کیا اور اتینت اہنکار میں بھر کر شوجی پر وجے پراپت کرنے کے لئے ہماچل پروت کی اور پرستھان کیا۔ مارگ میں وہ اس بات پر نرنتر وچار کرتا چلا جا رہا تھا کہ میں شوجی کے اوپر کس پرکار وجے پاؤں گا۔ استو، جب وہ شوجی کے سمیپ پہنچا، اس سمے اس نے اپنی مایا دوارا سب اور وسنت رتو کو پھیلا دیا۔ وسنت رتو کے پھیلتے ہی اس استھان پر چاروں اور رنگ برنگے پھول کھل گئے تتھا لتاؤں نے پرکٹ ہو کر ورکشوں سے آلنگن کرنا آرمبھ کر دیا۔ انیک پرکار کے پکشی میٹھے سوروں میں چہچہانے لگے۔ جن لوگوں کو اپنے گیان کا بڑا ابھیمان تھا، وے بھی کام دیو کی مایا میں پڑے بنا نہ رہے۔ سب کا تپ اور سنیم نشٹ ہو گیا۔ چراچر جگت میں ایسا کوئی بھی پرانی نہیں بچا، جسے کام دیو کے بانوں نے گھائل نہ کیا ہو۔ یدپی یہ اوستھا ایک موہورت بھر ہی رہی، پرنتو اسی بیچ سب لوگوں کا وویک نشٹ ہو گیا۔ سمپورن سنسار تو کام دیو کے وشی بھوت ہوا، پرنتو شوجی اور ان کے گنوں پر کام دیو کا کوئی پربھاو نہ پڑا۔ جس سمے کام دیو شوجی کے پاس پہنچا، اس سمے اس کا سمپورن بل نشٹ ہو گیا۔ کام دیو کی شکتی شین ہوتے ہی سنسار کے سبھی پرانی اسی پرکار پوروا استھتی میں آ گئے، جس پرکار کہ نشا اتر جانے پر منشیہ ہوش میں آ جاتا ہے۔" ہے نارد! اس سمے کام دیو اپنے من میں اس پرکار وچار کرنے لگا — "مجھ سے یہ بڑا اپرادھ ہوا جو میں اپنے اہنکار میں بھر کر شوجی کا چت ڈگانے کے لئے یہاں چلا آیا۔ اب شوجی کے کرودھ سے میری مرتیو اوشیہ ہی ہوگی۔ یہ وچار کر کام دیو کچھ سمے تک توچنتا میں پڑا رہا، انت میں اس نے نشچے کیا کہ پر اپکار کے لئے یدی مجھے پران بھی تیاگ دینے پڑیں تو وہ شبھ ہی ہے۔ ساتھ ہی یدی میری مرتیو شوجی کے دوارا ہوئی تو میں بھی شوگنوں میں گنا جاؤں گا۔ استو، مجھے مرتیو کا بھے تیاگ کر دیوتاؤں کا کاریہ سدھ کرنا چاہیے۔" یہ نشچے کر کام دیو نے پنا اپنی شکتی کو پردرشت کیا اور سمپورن سنسار کو پہلے کے ہی سمان پھر اپنے وش میں کر لیا۔ شوجی نے یہ دشا دیکھ کر اپنے من کو درڑھتا پوروک اپنے وش میں کر لیا اور ہٹھ یوگ سادھ کر بیٹھ گئے۔ یہ دیکھ کر کام دیو

اپنے دَھنش پر بان چڑھا شوجی کی بائیں اور جا کھڑا ہوا۔ اُس سمے تپو بھومی میں شوجی کے اَتی رِکت ایسا اور کوئی نہیں تھا، جسے اُس نے موہت نہ کر لیا ہو۔ وہ چھپ کر سمے کی پرتیکشا کرنے لگا۔ استو، جس سمے شوجی اپنا دھیان چھوڑ کر آسن پر بیٹھے اور گرجا پُوجن کی سامگری لے کر اُن کے پاس آئیں، اُسی سمے کام دیو نے اُچت اوسر جان کر، اپنے بان کو کانوں تک کھینچ کر شوجی کے ہردے پر چھوڑ دیا۔ اُس کے لگتے ہی شوجی کے من میں پریتی کا اَنکُر اُتپن ہو گیا۔ اُس سمے شوجی بھی کام دیو کے وشی بھُوت ہو، مُسکراتے ہوئے، گرجا کے سُندر اَنگوں کی پرشنسا کرنے لگے اور یہ اِکشا پرکٹ کرنے لگے کہ گرجا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس کھینچ لیا جائے۔ اُس سمے گرجا ناری سُلبھ لجا کے کارن سنکوچت ہو، کُچھ پیچھے کی اور ہٹ گئیں۔

ہے نارد! یہ دشا دیکھ کر شوجی نے اپنے مَن میں وچار کیا کہ یہ کیا کارن ہے۔ جو ہم اِس اِستری کے دُوارا چھلے گئے ہیں؟ ایسا کون سا پرنا پی ہے، جس نے ہمیں ایسا آچرن کرنے کے لئے وِوَش کر دیا؟ یہ وچار کر جیوں ہی اُنھوں نے چاروں اور درشٹی گھمائی تیوں ہی اُنھیں اپنی بائیں اور ایک وِرکش کی آڑ میں چھپا ہوا کام دیو دِکھائی دے گیا۔ اُس سمے شوجی کے بھیانک رُوپ کو دیکھ کر تینوں لوک کانپنے لگے اور یہ پرتیت ہونے لگا مانو اب پرلے ہونے ہی والا ہے۔ استو، شوجی نے کام دیو پر کرودھت ہو جیسے ہی اپنے تیسرے نیتر کو کھولا، ویسے ہی کام دیو جل کر بھسم ہو گیا۔ اُس سمے تینوں لوکوں میں ہاہا کار مچ گیا۔ سبھی دیوتا اَتینت بھے بھیت، پرم دُکھی تتھا دین ہو گئے۔ اور وِیکتیوں کو اَتینت پرسنتا ہوئی۔"

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے برہما جی سے کہا —"ہے پتا! یہ چرتر سُن کر مجھے اَتینت آشچریہ ہوتا ہے۔ شوجی پُرن برہم، نشپاپ، مایا رہت یوگی، تینوں لوکوں کے سوامی تتھا دیوتاؤں کے پُوجیہ ہیں، اُن کا نام کام جت تتھا مرتیو جت پرسدھ ہے، اُن کی کرپا پراپت کر کے اُن کے بھکت کام دیو کو اپنے وَش میں کیے رہتے ہیں۔ ایسے بھگوان سداشو کو کام دیو نے اپنا لکشیہ کیوں بنایا اور سگتا پُوروک اُن کے اُوپر وِجے کیسے پراپت کر لی؟" یہ سُن کر برہما جی نے اُتر دیا —"ہے نارد! میں تمہیں یہ ورتانت سُنا چُکا ہُوں کہ پہلے میں نے سندھیا نامک ایک کنّیا کو اُتپن کیا تھا، تدو پرانت میں نے مَن متھ اُرتھات کام دیو کو جنم دیا۔ پھر میں نے کام دیو کو یہ وَردان بھی دیا

کہ تُم تینوں لوکوں کے سوامی بن کر سب لوگوں کو اپنے وش میں رکھوگے۔ یہاں تک کہ میں، وشنو تتھا شو بھی تُمہارے وشی بھوت ہو جائیں گے۔ مُجھ سے یہ وردان پاکر اُس نے سروپرتھم میرے ہی اُوپر اپنا بان چھوڑا اور مُجھ سے کُکرم کرنا چاہا، تب میں نے اُسے یہ شاپ دیا کہ تُم شوجی کے تیسرے نیتر کی جوالا میں پڑکر بھسم ہو جاؤگے۔ اسی شاپ کے کارن کام دیو نے پہلے تو شوجی کو اپنے وش میں کر لیا، تدوپرانت وہ شوجی کے تیسرے نیتر کی جوالا میں پڑکر بھسم ہو گیا۔ جس سمے شوجی نے کام دیو کو بھسم کر دیا، اُس سمے کچھ لوگوں کو دُکھ ہوا اور کچھ لوگ سُکھی ہوئے۔ گرجا کو بھی اتینت آشچریہ ہوا۔ اُس سمے اُن کے شریر سے بہت پسینہ چھوٹا اور وے اپنے سوندریہ کا اہنکار تیاگ کر مُورچھت ہو گئیں۔ اُن کا کمل کے سمان مُکھ پربھات کالین چندرما کے سمان تیج ہین ہو گیا۔ جب سکھیوں نے اُن کی اِس اوستھا کو دیکھا، تو وے گرجا کا ہاتھ پکڑ کر اُن کا اُپچار کرنے لگیں۔ تدوپرانت چیتنیتا پراپت ہونے پر، گرجا اتینت لجّت ہو اپنے گھر لوٹ آئیں۔

ہے نارد! اِس گھٹنا کے اُپرانت شوجی بھی ہماچل پروت کو چھوڑ کر اپنے کیلاش پروت پر چلے گئے۔ شوجی کے چلے جانے پر گرجا کی یہ دشا ہوئی کہ وے ہر سمے شوجی کے چرتروں کا دھیان کرتی ہوئی، اُنھیں کے سمرن میں سنلگن ہو گئیں۔ کام دیو کی استری رَتی نے جب اپنے پتی کی مرتیو کو دیکھا، تو وہ بہت پرکار سے وِلاپ کر اُٹھی۔ وہ اپنے پتی کے چرتروں کا وَرنن کرتی ہوں 'ہائے ہائے' شبد کا اُچارن کرتی تھی اور اپنے شریر کی سُدھی بُدھی کو بھُلا بیٹھی تھی۔ جب اُسے کچھ چیتنیتا پراپت ہوئی، تب وہ اپنے پتی کے شب کو سمبودھت کرتی ہوئی اِس پرکار کہنے لگی — "ہے سوامی! میں نے آپ کو پہلے بھی بہت سمجھایا تھا کہ شوجی کے ساتھ ویر کرنا اُچت نہیں ہے، پرنتو آپ نے دُوسروں کے وش میں پڑکر میری بات پر کوئی دھیان نہیں دیا۔ ہے ناتھ! آپ نے مجھ سے کچھ بھی نہیں کہا اور مجھے تیاگ کر اکیلے ہی شوپُری کو چلے گئے اب میں اناتھ بن کر رہ رہی ہُوں۔ آپ نے جیسا کیا، اُس کا پھل اچھی طرح پا لیا۔ یہ نیم ہے کہ سنسار میں کوئی کسی کو دُکھ دیکر، سویم سُکھی نہیں رہا ہے۔ اُسے کبھی بھی آنند نہیں ملتا ہے۔ ہے پتی! آپ تو شو گنوں میں سمّلت ہو گئے، پرنتو اب میرا کوئی نہیں رہا۔" اِس پرکار کی باتیں کہتے ہوئے رَتی نے بہت وِلاپ کیا۔

---

۳۶ چھتّیسواں اَدّھیائے 36

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! میں، وِشنو تتھا اَنیہ سبھی دیوتا رَتی کو ساتھ لیکر شوجی کی شرن میں گئے اور اُنھیں پرنام کرکے اِس پرکار اِستوتی کرنے لگے — ہے پربھو! ہم سب لوگ شوک رُوپی سمدُر میں ڈوب رہے ہیں، اَتا آپ ہمارا اُدّھار کرنے کی کرپا کریں۔ ہماری پرارتھنا کو سُن کر شوجی نے پرکٹ ہو کر درشن دیا۔ اُس سمے وِے پرم ہنسوں کے سمان سوروپ دھارن کئے ہوئے تھے۔ اُن کے اُس سُندر رُوپ کو دیکھ کر ہم سب کو اَتینت پرسنتا ہوئی۔ تب ہم نے اَلگ اَلگ کھڑے ہو کر شوجی کی پرارتھنا کی۔ شوجی نے پرسن ہو کر سب کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا — "ہے دیوتاؤ! تم سب نے جو ہماری استوتی کی ہے، اُس سے ہم اَتینت پرسن ہوئے ہیں۔ جو منشیہ اِس استوتی کو پڑھے گا، اُس پر ہم سدیو کرپا کیا کریں گے۔ اَب تم جو چاہو، وہ ہم سے مانگ لو۔" شوجی کے مُکھ سے نکلے ہوئے اِن شبدوں کو سُن کر ہم نے اُن سے کہا — "ہے پربھو! آپ ہمارے مَن کی اِکشا کو بھلی بھانتی جانتے ہیں، ہم سویم آپ سے کیا کہیں؟"

ہے نارد! یہ سُن کر شوجی نے ہنستے ہوئے کہا — "ہے دیوتاؤ! ہم نے برہما کے شاپ کو ستیہ کرنے کے لئے ہی کام دیو کو بھسم کیا ہے۔ اَب ہم تمہیں یہ وردان دیتے ہیں کہ آج سے کام دیو شریر رہت ہو کر 'اَتنو' کے نام سے سنسار میں پرسدھ ہوگا اور اُس کی اِچھتی مَن کے دُوارا ہوا کرے گی۔ اُچت سمے آنے پر ہم رَتی کو اُس کا سوروپ بھی دِکھا دیں گے۔ تب وہ ہمارے پاس اَیسی کیلاش پروت پر نواس کیا کرے گا۔ جب دواپر یُگ میں وِشنو کا اوتار کرشن کے رُوپ میں ہوگا، تب کام دیو کرشن کے پُتر کے رُوپ میں جنم لیگا۔ اُس سمے وہ رَتی کو پُنا پراپت کرلے گا۔ اَب رتی کو اُچت ہے کہ وہ اُس سمے کے آنے تک اِندر کے یہاں جا کر رہے اور اپنے مَن میں کسی پرکار کا دُکھ نہ مانے۔ وہ بنا کوئی پُرشرم کئے اپنے پتی کو پُنا پراپت کرلے گی۔ جب رُکمنی کے گربھ سے پُتر کے روپ میں کام دیو کی اُتپتی ہوگی، اُس سمے اِندر اُسے اُٹھا لیجائیں گے اور سمدر میں ڈال دیں گے۔ وہاں سمدر میں ایک مچھلی اُسے نِگل جائیگی، پر ہمارے پرتاپ سے اُس کی مرتیو نہیں ہوگی۔ اُس مچھلی کو ایک کیوٹ اپنے جال میں پھنسا لیگا اور اُسے 'شنبر' نامک ایک اَسُر کی بھینٹ کردیگا۔ جس سمے مچھلی کا پیٹ پھاڑا جائے گا، اُس سمے کام دیو جس کا نام اُس سمے 'پردُمن' پرسدھ ہوگا، پرکٹ ہو کر رَتی کے پاس گُپت رُوپ

اِتنا کہہ کر شوجی سب کے دیکھتے دیکھتے اَنتردھان ہو گئے۔ پھر دیوتاؤں نے بھی رُتی کو اِندر کے ساتھ کر دیا اور اپنے اپنے اِستھان کو چلے گئے۔ ہے نارد! کام دیو سے رہے گا۔ تدوپرانت وہ بالک اُس اُسر کو مار کر یہاں چلا آئے گا۔" کا چرتر تم سے کہا، اب تم گرجا کا ورتانت سُنو۔"

سینتیسواں اَدھیائے ۳۷ 37

برہما جی نے کہا ـــــ "ہے نارد! جس سمے گرجا نے کام دیو کو جلتے ہوئے دیکھا، اُس سمے وے بھے بھیت ہو وہاں سے بھاگ کر اپنے گھر جا پہنچیں۔ اِس دشا کو دیکھ کر ماتا پِتا شیگھر ہی گرجا کے سمیپ آپہنچے۔ اُس سمے ہماچل کے سمپورن نگر میں بھی کھل بلی مچ گئی۔ جب گرجا کو کچھ چیتنیتا پراپت ہوئی، تب اُنکی ماتا نے اس پرکار پوچھا ـــــ "ہے پُتری! تجھے اِس پرکار بھے بھیت کس نے کیا ہے، جو تو لمبی لمبی سانسیں لے رہی ہے؟" تب گرجا نے جو کچھ درشیہ دیکھا تھا وہ سب وستار پوروک کہہ سُنایا۔ اُسے سُن کر ماتا پِتا نے گرجا کو بہت سانتونا دی۔

ہے نارد! کچھ سمے بعد تم گرجا کے سمیپ پہنچے۔ تب گرجا نے اَتینت نمرتا ہو کر تم سے یہ کہا کہ آپ مجھے ایسا اُپائے بتاویں جس سے مجھے شوجی کی پراپتی ہو۔ یہ سُن کر تم نے اُتر دیا ـــــ "ہے گرجے! شوجی کیول تپسیا کے وشی بھوت رہتے ہیں۔ یدی تم اُنھیں اپنے پتی روپ میں پراپت کرنا چاہتی ہو، تو وَن میں جا کر کٹھن تپسیا کرو۔ شوجی تپسیا کے وشی بھوت ہو کر سب لوکوں کا پالن کرتے ہیں اور اُسی کے بل پر سب کا سنہار بھی کرتے ہیں۔ تپسیا کے بل پر ہی شیش ناگ پرتھوی کو اپنے مستک پر دھارن کئے ہوئے ہیں اور تپسیا کے دوارا ہی دیوتا سمپورن وستوؤں کو پراپت کرتے ہیں۔" یہ سُن کر گرجا نے اُتر دیا ـــــ "ہے مُنی راج! آپ کا کتھن ستیہ ہے، پرنتو گُرو کے بِنا کسی کو سچے گیان کی پراپتی نہیں ہوتی، آپ مجھے اپنی شِشیا بنا کر، تپسیا کی وِدھی بتائیے۔ برہما، وِشنو تتھا شوجی گُرو کے بِنا شکتی ہین ہو جاتے ہیں، آپ میرے گُرو بننا سوئیکار کریں۔"

ہے نارد! یہ سُن کر تم نے شوجی کا دھیان کیا اور گرجا کو اپنی شِشیا بنا کر، پنچاکشر منتر کا اُپدیش دیا۔ تدوپرانت تم وہاں سے لوٹ کر میرے پاس آئے اور گرجا تمہارے اُپدیش کو پاکر، اپنے مَن

میں تپسیا کرنے کی دِرڑھ اِکشا کو لے، سکھیوں سہت اپنے پتا ہماچل کے سمیپ جا پہنچیں۔ اُس سمے سکھیوں نے پروت راج ہماچل کو سمبودھت کرتے ہوئے یہ کہا ——"ہے راجن! گرجا اپنے مَن کی ابھی لاشہ کو کہتے ہوئے لجاتی ہیں۔ استو، اُن کی اور سے ہم آپ سے یہ پرارتھنا کرتی ہیں کہ آپ گرجا کو تپسیا کرنے کے ہِمت وَن میں جانے کی آگیا دیں، جس سے وے شوجی کو پراپت کرنے کے لئے تپ کریں۔" سکھیوں کی یہ بات سُن کر ہماچل اَتینت پرسن ہوئے اور اُنھوں نے اِس پرارتھنا کو سوئیکار کرتے ہوئے گرجا کو تپسیا کے ہِمت وَن میں جانے کی آگیا دے دی۔ تدوپرانت گرجا اپنی سکھیوں کو ساتھ لیکر اپنی ماتا کے پاس پہنچی اور اُن سے بھی یہی پرارتھنا کی۔ مینا نے جب اِس سماچار کو سُنا تو اُنھیں اَتینت چنتا ہوئی۔ اُنھوں نے اَتینت اُداس ہو کر گرجا سے یہ کہا ——"ہے پُتری! تم گھر میں ہی رہ کر تپسیا کرو۔ ماتا پتا کے گھر کو کسی تیرتھ اُتھوا دیوالے سے کم نہیں سمجھنا چاہیے۔ تمہیں اِس پرکار کشٹ سہن کرنا اُچت نہیں ہے، تم یہیں تپسیا کرو۔"

ہے نارد! مینا کی بات سُن کر گرجا نے اُتر دیا ——"ہے ماتا! شوجی کیول تپسیا کے ہی وش میں ہیں۔ استو، بنا تپسیا کئے کوئی پھل پراپت نہیں ہو سکتا۔ سنسار میں جس نے جو وستو پائی ہے، وہ سب تپسیا کا ہی پھل ہے۔ تپسیا کرنے سے اَتینت سُکھ پراپت ہوتا ہے، استو، تم مجھے تپسیا کرنے سے مت روکو۔" یہ سُن کر مینا بولیں ——"ہے پُتری! میرے سو پُتر ہیں، پرنتو تم اُن میں مجھے سب سے اَدھک پریئے ہو۔ میں چاہتی تو یہ ہوں کہ تم میری آنکھوں سے دُور مت جاؤ، اور یہیں رہو۔ تم جو چاہوگی، میں وہی کروں گی، جو مانگوگی وہی دوں گی۔" گرجا نے کہا ——"ہے ماتا! جب تک میں تپسیا نہیں کروں گی، تب تک شوجی میرے ساتھ وِواہ نہیں کریں گے اور تپسیا کیول وَن میں ہی ہو سکتی ہے، کیوں کہ گھر کا اہنکار، موہ، مُورکھتا، دُکھ اُتھوا چنتا کو پردان کرنے والا ہوتا ہے۔ یدی گھر بیٹھ کر تپسیا ہو سکتی ہو تو مُنی تتھا راج لوگ وَن میں کبھی نہ جائیں۔" یہ سُن کر مینا نے پھر چنتت ہوتے ہوئے کہا ——"ہے گرجا! وَن میں سنگھ، ہاتھی آدی اَنیک ہِنسک جیو گھومتے رہتے ہیں۔ تم نے اُنھیں کبھی دیکھا بھی نہیں ہے، پھر بھلا تم اِن کے بیچ کِس پرکار رہ سکوگی؟" گرجا نے اُتر دیا ——"ہے ماتا! بنا کشٹ اُٹھائے سنسار میں کسی وستو اُتھوا منورتھ کی پراپتی نہیں ہوتی۔ میرا یہ نشچت مت ہے کہ شوجی اپنے بھکت کی، گھر تتھا باہر سب جگہ رکشا کرتے ہیں۔" گرجا کے مُکھ سے اِن

شبدوں کو سُن کر مینا نے اُس کا من شوجی کی اور سے ہٹانے کے لئے یہ بات کہی ـــــ "ہے گرجا! شوجی بھانگ، دھتورا، وِش آدی مادک وستوؤں کا سیون کرتے ہیں۔ وے نگن شریر، اَشبھ ویش دھاری تتھا دُردری ہیں۔ بھلا، یہ تو بتاؤ کہ اُن کی بھکتی کرنے سے تمہیں کیا پراپت ہو سکے گا؟"

ہے نارد! ماتا کی یہ بات سُن کر گرجا نے اُتر دیا ـــــ "ہے ماتا! برہما، وشنو آدی دیوتا تتھا سمست رشی مُنی شوجی کی سیوا کرتے ہیں۔ وے آدی پُرش تتھا سب کے سوامی ہیں۔ میرے ہردے میں بھی اب اُنھیں کا نواس ہو گیا ہے۔ وے تینوں گنوں سے رہت ہوتے ہوئے بھی اَنیک پرکار کے چرتر کرتے ہیں۔ اَستو، تمہیں اُن کی اَپرشنسا کرنی اُچت نہیں ہے۔ اب تم مجھے آگیا دو جس سے ہیں وَن میں جا کر تپسیا کروں۔ گرجا کے اِس پرکار کے نشچے کو دیکھ کر جب مینا نے یہ جان لیا کہ گرجا کے ہردے میں سچ مچ ہی شوجی کی بھکتی درڑھ ہو گئی ہے تو اُنھوں نے اَتینت پرسن ہو اِس پرکار کہا ـــــ "ہے پُتری! میں نے تمہارے نشچے کو دیکھنے کے لئے ہی جان بوجھ کر ایسی باتیں کہی تھیں۔ سچ پوچھا جائے تو بھگوان شو سب کا منورتھ پورا کرتے ہیں۔ اب تم پرسنتا پوروک وَن میں جاؤ اور شوجی کی آرادھنا کرو۔" اِس پرکار ماتا پتا کی آگیا پا کر گرجا بھگوان سدا شو کی اِستُتی کرتی ہوئی تپسیا کرنے کے ہیتوؤں کے لئے چل دیں۔ جس سمے مینا نے اُنھیں جاتے ہوئے دیکھا تو وے ماتر پریم کے کارن مورچھت ہو، پرتھوی پر گر پڑیں۔ یہ دیکھ کر سب کُٹمبیوں تتھا نگرواسیوں نے گرجا کو پُنا وَن میں جانے سے روکنا چاہا تتھا وَن کے کشٹوں کا وَرنن کرتے ہوئے یہ صلاح دی کہ وے گھر میں ہی رہ کر تپسیا کریں۔ اُنھوں نے سب لوگوں کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا ـــــ "ہے پریئے جنوں! آپ لوگ کسی پرکار کی چنتا نہ کریں، میں شیگھر ہی شوجی کا وردان پراپت کر لوٹ آؤں گی۔ مجھے وَن میں جانا ہی شبھ ہے، کیوں کہ یہاں رہ کر تپسیا نہیں کی جا سکتی۔"

ہے نارد! اِس پرکار میٹھے شبدوں میں سب کو سمجھانے بجھانے کے اُپرانت گرجا نے براہمنوں کو پرنام کیا تتھا اپنے لوٹنے کے سمے تک کے لئے اُنھیں کال شیپ کرنے کے نِمت بہت کچھ دان دکشنا پرسن کیا۔ اُنھوں نے بھکھاریوں کو بھی سب وستوئیں پردان کیں، کیوں کہ بھکھاریوں کو بھکشا دینے سے شوجی اَدھک پرسن ہوتے ہیں۔ گرجا نے سرشیٹھ موہورت میں وَن کے لئے پرستھان کیا۔ اُس سمے سب لوگ اُنھیں آشیرواد دینے لگے۔ دیوتاؤں نے بھی جے جے کار کرتے ہوئے اُنکے اُوپر پھولوں کی ورشا کی تتھا دُندبھی بجائی۔ جس سمے

گرجا چلیں، اُس سمے اُن کے بائیں اَنگ پھڑکنے لگے تتھا شُبھ شگُن ہونے لگے، جن سے یہ پرتیت ہوتا تھا کہ اُنھیں شِوجی اَوشیہ پراپت ہوں گے۔ یدپی گرجا کے وَن جانے کے کارن نگرواسی اَتینت چِنتت تھے، کنتو اَشُبھ سمجھ کر کسی نے بھی اپنے نیتروں سے آنسو نہیں بہائے۔ ہماچل کے نگر کا سمپورن وَے بھو مانو لوپ سا ہو گیا اور ایسا پرتیت ہونے لگا، مانو وہ نگر کال راتری کے سمان بھیانک ہو۔ نگرواسی بھی ساکشات یم راج جیسے دکھائی دینے لگے۔ وے آپس میں ہی ایک دوسرے کو دیکھ کر بھے بھیت ہو جاتے تھے۔ نگر کے سبھی گھر شمشان کے سمان پرتیت ہونے لگے اور متر یم دُوت کے سمان دکھائی پڑنے لگے۔ ندی اور نالوں میں پانی نہیں رہا۔ سب پرانیوں کا تیج نشٹ ہو گیا۔ سب لوگ گرجا کے وِیوگ دُکھ سے دُکھی ہو کر اُن کی بال لیلاؤں کا سمرن کر اپنا سمے جیوں تیوں کر کاٹنے لگے۔

ہے نارد! تُم اِس بات کو بھلی بھانتی جان لو کہ شکتی کے بِنا سنسار میں کوئی آنند نہیں ہے۔ شکتی کے پرکٹ ہونے پر ہی سنسار میں آنند پرکٹ ہوتے ہیں۔ وے شکتی ہی اپنے چرتروں دُوارا سب لوگوں کے دُکھوں کو دُور کیا کرتی ہیں۔ جس پرکار جیو کے بِنا اِندریاں، چندرما کے بِنا راتری اور جل کے بِنا مچھلی پرسن نہیں رہتی، اُسی پرکار گرجا کے بِنا ہماچل کا نگر بھی سونا ہو گیا۔ یہ دُشا دیکھ کر وید گیہ مُنی ہماچل کے نگر میں پہنچے۔ اُنھیں دیکھ کر سب لوگوں نے اُن کی بہت پرکار سے سیوا کی۔ مُنی نے اُنھیں سمبودھت کرتے ہوئے پوچھا — "ہے ہماچل! تُم کس شوک میں وِیاکُل ہو؟" مُنی کی بات سُن کر ہماچل پہلے تو دُکھ کی اَدھکتا کے کارن کچھ نہیں بتلا سکے، تدوپرانت دھیریہ دھر کر بولے — "ہے پربھو! میری پُتری شِوجی کو پراپت کرنے کے نمت وَن میں تپسیا کرنے کے لئے گئی ہے، میں اُسی کے وِیوگ دُکھ سے دُکھی ہوں۔" مینا نے بھی یہ کہا — "ہے مُنی راج! میری پُتری کو کبھی اُشن وایو بھی نہیں لگی تھی، پرنتو اب وہ وَن میں جا کر نہ جانے کیسے کیسے دُکھ اُٹھا رہی ہوگی؟ جب وہ یہاں گھر میں سوتی تھی اُس سمے سکھیاں اِستوتی کیا کرتی تھیں، پرنتو اب مجھے یہ سندہ ہو رہا ہے کہ کہیں وَن میں اُسے کوئی سنگھ آدی نہ کھا لے۔ میرا جیون تو اُس کے جاتے ہی کٹھن ہو گیا ہے۔" ہے نارد! ہماچل تتھا مینا کے مُکھ سے یہ شبد سُن کر مُنی نے بھگوان سداشِو کی مایا کو بارمبار دھنیہ واد دیتے ہوئے کہا — "ہے بھگوان سداشِو آپ کی

مایا کا پار کوئی نہیں پا سکتا۔ آپ جب جو چاہتے ہیں، وہی کر دکھاتے ہیں۔ من ہی من اِتنا کہہ کر وے ہماچل تتھا مینا کو سمبودھت کرتے ہوئے بولے ـــ "ہے پروت راج! تم اپنے من میں کچھ چنتا مت کرو۔ تمہاری پُتری آدی شکتی ہے۔ تم اُس کی مہما کو نہیں جانتے ہو، اِسی لئے اِتنے دُکھی ہو رہے ہو۔ وہ اپنی تپسیا کے دوارا تم سب کو آنند پردان کرے گی۔ اُس کے کارن سنسار میں تمہارا بھی بہت یش پھیلے گا۔ اَستو، تمہیں اُچت ہے کہ تم اُس کے لئے کوئی چنتا مت کرو اور اپنے ہردے میں شوجی کا دھیان دھرتے رہو۔" اِتنا کہہ کر مُنی نے من ہی من گرجا کو پرنام کیا، تدوپرانت وے ہماچل سے وداع لیکر چل دیئے۔ اُن کے وچن سُن کر ہماچل مینا تتھا سب نگر نواسی بھی اَتینت پرسن ہوئے۔ سبھی نے چنتا کرنا تیاگ دیا اور من ہی من شوجی کا دھیان دھرنے لگے۔"

۳۸ اَڑتیسواں اَدھیائے 38

برہما جی نے کہا ـــ "ہے نارد! جب ہماچل اور مینا کا دُکھ دُور ہو گیا، تب اُنھوں نے شوجی کے چرنوں میں اپنا دھیان لگا دیا۔ اُدھر گرجا نے بھی وَن میں پہنچکر اپنا سوروپ رِشی مُنیوں کے سمان بنایا تتھا شوجی کے اَتی رکت اور سبوں کا دھیان بُھلا دیا۔ تدوپرانت وے تپسیا کرنے کے ہِمت "شرنگ تیرتھ" کو گئیں، جو اُسی سمے سے "گوری شیکھر" کے نام سے سنسار میں پرسدھ ہے۔ اُنھوں نے چونسٹھ ورشوں تک سر نیچا کئے ہوئے، ایک ہی آسن پر بیٹھے، تپسیا کی۔ وے گریشم کال میں اگنی میں تپ تیں، ورشا کال میں کھُلے میدان میں رہتیں اور شیت کال میں جل کے بھیتر بیٹھ کر کٹھن تپسیا کرتیں۔ جب اِس پرکار کے اُگر تپ دوارا بھی اُنھیں پھل کی پراپتی نہیں ہوئی تو اُنھوں نے ایک سہستر ورشوں تک کیول ورکشوں کی جڑ تتھا پتّے کھا کر اور کٹھن تپسیا کی۔ تدوپرانت ایک ورش تک کیول ہری گھاس اور ساگ آدی کھائے۔ پھر کچھ سمے تک کیول وایو پیکر ہی تپ کرتی رہیں۔

ہے نارد! ایسا اُگر تپ کرنے پر بھی جب اُن کا منورتھ پورا نہ ہوا، تب وے ہماچل پروت لوٹ آئیں۔ وہاں اُنھوں نے تین کروڑ پارتھو اُتھارت شولنگ بنا کر، اُنکا پوجن کیا۔ اُنھوں نے اَنیک پرکار کے پُشپ گن گن کر اُن شومورتیوں پر چڑھائے تتھا دن رات شوجی کے پوجن، دھیان تتھا سمرن کے اَتی رکت اَنیہ کسی بات سے اپنا سمبندھ نہیں رکھا۔ وے شوجی

کے پریم میں ایسی مگن ہوئیں کہ اُنھوں نے پرانایام کرکے اپنے کو اپنے میں ہی لین کر دیا اور برہم روپ میں اِستھت ہوگئیں۔ اُن کے اِس تپسیا کال میں اُنیک پرکار کے سنکٹ بھی سامنے آئے۔ کئی بار اُنھیں بھوت پریت کی سینا نے چاروں اور سے گھیر لیا۔ کئی بار سنگھ، ہاتھی، بھینسا، بیل تتھا چمگادڑ آدی کا سوروپ دھارن کر کے بھوتوں نے اُنھیں ڈرایا۔ جو بھوت پریت گرجا کو ڈرانے کے لئے آتے تھے، اُن کا سوروپ ایسا بھیانک تھا کہ اُس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ اُن میں سے اُنیک کے کیول ایک ہی آنکھ تھی۔ کوئی اَندھا تھا، تو کسی کے سہستروں نیتر تھے۔ کوئی ناچتا تھا تو کوئی دوڑتا تھا۔ کوئی مار۔ مار شبد کا اُچارن کرتا اور کوئی گرجا کو مارنے کی چیشٹا کرتا تھا۔ کوئی مینا کا سوروپ دھارن کر کے یہ کہتا کہ 'ہے گرجے! تمہارے پتا نے تمہارے وِیوگ میں کھانا پینا چھوڑ دیا ہے، اب وے مرتیو کو پراپت ہونے ہی والے ہیں، اَستو، تم گھر چل کر، اُن کی رکشا کرو۔ اِس پرکار بھوت پریتوں نے گرجا کا تپ بھنگ کرنے کے لئے اُنیک چھل کئے، پرنتو گرجا کا دھیان پل بھر کو بھی وِچلت نہ ہوا۔ وے دُونے اُتساہ سے شوجی کے چرنوں میں اپنا من لگائے رہیں۔ تب گرجا کے تیج سے بھے بھیت ہو کر بہت سے بھوت پریت بھاگ گئے۔ جو بچے، اُن میں سے کوئی بھسم ہو گیا، تو کوئی کسی ندی میں ڈوب کر مر گیا۔ اِس پرکار گرجا کے دھیان کو بھنگ کرنے میں وے سب کے سب اَسمرتھ رہے۔

ہے نارد! جس استھان پر گرجا تپسیا کر رہی تھیں، وہ اِستھان کیلاش پروت کے سمان سُندر ہو گیا۔ وہاں کے نواسیوں کو ایسا گیان پراپت ہوا کہ وے سنسار کی مایا کو بھُلا کر برہم گیانی ہو گئے۔ اُس اِستھان پر سنگھ، گایوں کے ساتھ کھیلا کرتے تھے، بلّی چوہوں سے پیار کرتی تھی۔ یدی کسی پرانی کو کسی پرکار کا کشٹ ہوتا تھا، تو دوسرا پرانی اُس کے دُکھ کو دُور کرنے کی سویم چیشٹا کرنے لگتا تھا۔ اُس اِستھان پر پارسپرک وَیر وِرودھ کا کہیں نام بھی نہ رہا۔ وہاں کے تالاب، ندی اور نالے جل سے پری پُورن ہو بہتے رہتے تھے۔ سب ورکشوں میں اُنیک پرکار کے پھل پھول دکھائی پڑتے تھے۔ اِس پرکار وہاں کسی وستو کی کوئی کمی نہیں رہی۔ گرجا کی تپسیا تینوں لوکوں میں ایسی پرسدھ ہوئی کہ اُسے دیکھنے کے لئے میں، وشنو تتھا اندر آدی اُس اِستھان پر پہنچے۔ ہم لوگوں نے اُنھیں اِس پرکار دیکھا مانو وے سویم سدھ رُوپا ہوں۔ ہم سب نے اُنھیں پرنام کرتے ہوئے اِستوتی کی۔ اُس سمے اندر نے سب دیوتاؤں کو سمبودھت کرتے ہوئے یہ کہا "گرجا کا تپ سروشریشٹھ ہے۔ تینوں لوکوں میں کسی بھی پرانی نے ایسی کٹھن تپسیا نہیں کی۔ گرجا کو تتھا گرجا کے ماتا پتا کو سہستروں دھنیہ واد ہے۔

ہے نارد! اِس پرکار گِرجا کی اِستوتی پرشنسا کرنے کے اُپرانت ہم سب لوگ کیلاش پروت پر شوجی کے سمیپ پہنچے۔ وہ کیلاش پروت اِتنا سُندر ہے کہ وہاں چھو رتوئیں ہر سمے وِرت مان رہتی ہیں۔ وہاں کل کل بنادِنی گنگاجی کی دھارا اتینت پرسنتا پردان کرتی ہے۔ وہاں کسی کو بھی، کسی پرکار کا دُکھ نہیں ہے۔ سب اور رِشی مُنی لوگ بیٹھے ہوئے بھگوان سداشو کا دھیان دھرتے رہتے ہیں۔ کہیں پر سدّھ جن تپسیا کرتے ہیں اور کہیں کنّر گیت گاتے ہیں۔ کیلاش کے اُس آنند کو دیکھتے ہوئے جب ہم لوگ شوجی کے سمیپ پہنچے تو اُنھوں نے ہمیں لوگ اِتھت شریر دھارن کئے اپنا درشن دیا۔ شوجی کے اُس سوروپ کو دیکھ ہمیں ایسی پرسنتا ہوئی کہ اُس کا ورنن نہیں کیا جاسکتا۔ اُن کے للاٹ پر چندرما وراج مان تھا تتھا جٹاؤں سے گنگاجی بہہ رہیں تھیں۔ وے اپنے مستک پر ترپنڈ لگائے ہوئے تھے تتھا کانوں میں سرپوں کے کُنڈل پہنے تھے۔ شوجی کے پرم سُندر سوروپ کو دیکھ کر ہم سب لوگوں نے پہلے تو اُنھیں دنڈوت پرنام کیا، تدوپرانت بہت پرکار سے اِستوتی اَنیو پرشنسا کی۔

۳۹ اُنتالیسواں ادھیائے 39

برہماجی بولے — ہے نارد! دیوتاؤں نے بھگوان سداشو کی پرارتھنا کرتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! آپ کے مہان تیج تتھا مہما کا ورنن نہیں کیا جاسکتا۔ آپ نے کرپا کرکے شبری کو مکت کیا تتھا سُمنا کو بھی پرم پد دیا ہے۔ آپ کی سیوا کرکے اَنیک پاپی آپ کے لوک کو پراپت ہوئے ہیں۔ آپ پربرہم، پرمیشور تتھا سب کے سوامی ہیں۔ اُتپتی، اِستھت تتھا پرلے یہ تینوں کاریہ آپ کے وش میں رہتے ہیں۔ آپ ہی ہم سب کے رکشک ہیں۔ جڑ تتھا چیتن کی باتوں کو آپ بھلی بھانتی جانتے ہیں۔ سنسار میں ایسا کوئی پدارتھ نہیں ہے، جو آپ سے بھِن ہو۔ یہ سمپورن سنسار ایک ورکش کے سمان ہے، اُس ورکش کا ایک انکر، دو پھل، تین مول تتھا چار رس ہے۔ آپ سویم ہی آکاش تتھا سویم ہی پرتھوی روپ ہیں۔ نکٹ تتھا دوری۔ سب میں آپ ورت مان ہیں۔ ہے پربھو! مایا کے وشی بھوت رہنے کے کارن سادھارن لوگ آپ کو نہیں جان پاتے، پرنتو جو لوگ آپ کے بھکت ہیں، وے سمپورن سنسار کو شومے ہی دیکھتے ہیں۔ آپ کا سوروپ نرگُن ہے، پرنتو بھکتوں پر کرپا کرکے آپ سگُن بھی بن جاتے ہیں۔ بہت سے لوگ آپ کی شرن روپی نوکا سہارا لیکر سنسار ساگر سے پار اُتر گئے ہیں۔ آپ کی بھکتی کے بنا آواگمن سے چھٹکارا نہیں ملتا۔ آپ کے بھکت آواگمن سے سہج ہی چھوٹ جاتے ہیں اور وے

سدیو نربھے ہوکر آپ کے چرنوں کی سیوا دُوارا پرم پد کو پراپت کر لیتے ہیں۔ ہے سوامی! آپ اُتپتی کے سمے برہما، پالن کے سمے وِشنو تتھا پرلے کے سمے ہر کا سورُوپ دھارن کر لیتے ہیں۔ وید، کرم، جپ، تپ، یوگ تتھا دھیان آدی دُوارا آپ پراپت ہوتے ہیں۔ یدی آپ سگُن رُوپ دھارن نہیں کرتے تو ہم لوگوں کو سہج ہی موکش پد کس پرکار پراپت ہوتا ہے؟ آپ کے نام تتھا گُن اننت ہیں اور اُن کا ورنن کرنے کی سامرتھیہ کسی میں نہیں ہے ہم میں آپ کے سمان بدھی کہاں سے آئی؟ آپ کی مہما اپار ہے۔ ہے ناتھ! آپ ہمارے کاریوں کو پورن کریں۔ آپ دیوتاؤں کے سوامی، سمپورن سرشٹی کے اندر، شُبھ مارگ پر استھت کرنے والے، سمپورن سرشٹی کے اندر، کارن رُوپ، اوِناشی، اُنادی تتھا اپرمے ہیں۔ آپ کا شریر ودیا تتھا بُدھی سے پری پورن ہے۔

ہے پربھو! آپ کا پوتر سورُوپ بھکتوں کے ہردے میں واس کرتا ہے، اِسی لئے وے کُسنگتی تتھا کام کرودھ آدی کو تیاگ کر آپ کی سیوا میں سنلگن رہتے ہیں۔ آپ پُورن برہم، آنند کے ندھان، دُکھ ناشک تتھا اتینت کرپالو ہیں۔ آپ اِکشا رہت، آدی تینوں نربیھ تتھا پر برہم ہیں۔ آپ نے ہی سب سے پہلے شریر دھارن کیا تھا۔ آپ کے اوتار ہمارے منورتھوں کو پُورن کرنے کے لئے ہی ہوتے ہیں۔ آپ کے اُن اوتاروں کی مہما اپار تتھا اپرمے ہے۔ ہم لوگوں کا مَن آپ کی مہما کو کہاں تک جان سکتا ہے؟ جو لوگ مَن لگا کر آپ کے گُنوں کو سُنتے ہیں اور اُن کا دھیان دھرتے ہیں، اُنھیں پر آپ اپنی کرپا دکھاتے ہیں۔ بہت سے لوگ تو دھرم مارگ کو بھی تیاگ کر کیول آپ سے ہی سنیہہ رکھتے ہیں اور اپنی بھکتی پر درڑھ رہنے کے کارن آپ کو پراپت کر لیتے ہیں۔ وے کیول آپ کا گُن گان کرتے ہیں تتھا کسی سنساری وستو سے اپنا کوئی پریوجن نہیں رکھتے۔ آپ کو بھی اپنے بھکت اتینت پریئے ہیں۔ آپ اُنھیں کے سامنے پرکٹ ہوتے ہیں تتھا اُن کی پرتیک ابھی لاشہ کو پورن کرتے ہیں۔ اِس پرکار استوتی کر کے میں، وشنو تتھا اَنیہ سب دیوتا چُپ رہ گئے۔

ہے نارد! اُس سمے شوجی نے اتینت پرسن ہوکر ہم لوگوں سے اِس پرکار کہا ——
"ہے دیوتاؤ! تم سب لوگ یہاں کس لئے آئے ہو، ہمیں ایسا پرتیت ہوتا ہے کہ تم بہت چنتت ہو۔ استو جو بھی بات ہو، اُسے ہمارے سمکھ نِسنکوچ پرکٹ کرو۔" یہ سُن کر میں نے تتھا وشنوجی نے پرارتھنا کرتے ہوئے اُن سے یہ کہا —"ہے پربھو! ہم لوگوں کے دھنیہ بھاگیہ ہیں، جو آپ نے ہم پر کرپا درشٹی

کی سنسار میں ویسے ہی لوگ پُورن آتما ہیں، جن کے اُوپر آپ اُنوگرہ کرتے ہیں۔ ہے سوامی! آپ کی مہما مہان ہے۔ آپ پرتیک پرانی کے شریر میں نواس کرتے ہیں۔ آپ کی کلائیں اَسنکھیہ ہیں تتھا آپ اپنے بھکتوں کو دُکھی دیکھ کر، اُنھیں اَتینت آنند پردان کرتے ہیں۔" اتنا کہہ کر میں تتھا وشنوجی چُپ ہو گئے۔"

۴۰ چالیسواں اَدھیائے 40

برہماجی نے کہا ـــــ "ہے نارد! ہماری اِس پرکار اِستوتی اَینو پرارتھنا کو سُن کر شوجی بولے ـــ "ہے برہما تتھا ہے وشنو! تُم سب دیوتاؤں کو ساتھ لیکر جس کارئیے کے لئے آئے ہو، وہ ہم سے اِسپشٹ کہو۔ ہم تمہارے منورتھ کو اوشیہ پُورا کریں گے۔" یہ سُن کر میں نے تتھا وشنوجی نے پھر اِس پرکار کہا ـــــ "ہے پربھو! آپ سمپُورن دیوتاؤں کے سُوامی ہیں۔ آپ سب کے مَن کی بات جانتے ہیں اور اپنے اِستھان پر بیٹھے ہوئے تینوں لوکوں کی گھٹناؤں کو دیکھتے رہتے ہیں۔ اَستُو، آپ اِس پرکار اَنجان بن کر ہم سے کیوں پُوچھ رہے ہیں؟ پھر بھی جب آپ کی آگیا ہے تو ہم یہ پرارتھنا کرتے ہیں کہ نارد جی سے اُپدیش گرہن کر گرجا اَتینت کٹھن تپسیا کر رہی ہیں۔ اُن جیسا کٹھور تپ آج تک کسی نے نہیں کیا۔ اَب آپ کو اُچِت ہے کہ آپ اُن کے پاس جاکر اِچھِت وردان دیں۔ ہم سب لوگوں کی یہ پربل اِکشا ہے کہ ہم گرجا کیساتھ آپ کے وِواہ کا آنند لابھ کریں اور آپ کی بارات میں باراتی بن کر سمّلت ہوں۔"

ہے نارد! ہم لوگوں کی یہ پرارتھنا سُن کر شوجی ہنس کر بولے ـــــ "ہے دیوتاؤ! وِواہ کر کے سنسارِک جال میں پھنسنا مُورکھوں کا کام ہے۔ یدپی ویدنے اِس سمبندھ میں بہت سی باتیں کہیں ہیں، پرنتو اُن میں سب سے مُکھیہ بات دھیان میں رکھنے یوگیہ یہ ہے کہ اِستری کی سنگتی کے سمان بُرا کرم اور کوئی نہیں ہے۔ پرنتو، ہم تمہارا کہنا بھی نہیں ٹال سکتے، کیوں کہ یدی ہم اپنے بھکتوں کی بات نہ مانیں تو وید اور دھرم شاستر کی پرتِشٹھا کم ہوگی۔ اَستُو، چاہے ہمیں بہت دُکھ ہی کیوں نہ اُٹھانے پڑیں، پھر بھی ہم گرجا کی تپسیا کے وشی بھُوت ہو کر تمہاری پرارتھنا سوئیکار کئے لیتے ہیں۔ تُم یہ تو جانتے ہی ہو گے کہ جب راجہ کام رُوپ نے اِکشا کی، تب ہم نے دیشتئے کو مار کر اُسے آنند پردان کیا تھا۔ اِسی پرکار گوتم کے دُکھ کو بھی دُور کیا تھا۔ جب ہلاہل وِش کے کارن سب دیوتا بھسم ہوئے جا رہے تھے۔ اُس سمے ہم نے کرپا کر کے اُس

وِش کو بھی پی لیا تھا۔ وِشنو جی کے رام چندر اوتار کے سمے ہم نے ہنومان کا اوتار لیکر اَنیک دُکھ اُٹھائے تھے۔ اِسی پرکار جب جب ہمارے بھکتوں پر کوئی کشٹ پڑا ہے، تب تب ہم نے سویم دُکھ اُٹھا کر اُنھیں آنند پردان کیا ہے۔ جس پرکار ہم نے گرہ پتی نامک اوتار لیکر وِشوامتر مُنی کے دُکھ کو دُور کیا، اُسی پرکار اب تمہارے لئے بھی ہم گرجا کے ساتھ وِواہ کرلیں گے، کیوں کہ ہم نے بھکتوں کی پرارتھنا کو کبھی اسوئیکار نہیں کیا ہے۔ اب تم سب لوگ نشچنت ہوکر اپنے اپنے لوک کو جاؤ۔"

ہے نارد! ہم سب کو وِداع کرنے کے اُپرانت شِو جی نے سپت رِشیوں کو اپنے پاس بُلایا۔ تب انھوں نے شِو جی کے سمیپ پہنچ کر دنڈوت پرنام اَنیو اِستوتی کرتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا — "ہے پربھو! آپ نے ہمیں کس لئے بُلایا ہے؟ اب آپ ہمیں کیا آگیا دیتے ہیں، وہ بتایئے۔ ہم اُس کا پالن کریں گے؟" یہ سُن کر شِو جی اُن سے بولے — "ہے رِشیو! گرجا ہمیں پراپت کرنے کے لئے بہت کٹھن تپسیا کر رہی ہے۔ اَستو، تم اُس کے پریم کی پریکشا لینے کے لئے اُس کے پاس جاؤ اور اُسے چھلنے کا پریتن کرو۔" شِو جی کی یہ آگیا پاکر سپت رِشی گرجا کے سمیپ جا پہنچے اور یہ دیکھا کہ وے ساکشات تپسیا کا رُوپ بنی بیٹھی ہیں۔ اُس سمے رِشیوں نے اپنی چتورائی کا پردرشن کرتے ہوئے اُن سے یہ کہا — "ہے گرجے! تم ایسا تپ کیوں کر رہی ہو اور کس کارن کے لئے ایسی کٹھن سادھنا میں سنلگن ہو؟ تم ہم سے سب حال ستیہ ستیہ کہو۔" رِشیوں کی بات سُن کر پاروتی نے اُتر دیا — "ہے رِشیو! مجھے اپنا منورتھ کہنے میں لجا کا انوبھو ہوتا ہے، کیوں کہ آپ لوگ اُسے سُن کر اُوشیہ ہی ہنسیں گے۔ پھر بھی میں آپ کو بتاتی ہوں کہ دیوتا تتھا مُنیوں کے وچن کو ستیہ مان کر شِو جی کیساتھ وِواہ کرنے کی اِکشا سے یہ تپسیا کر رہی ہوں۔"

ہے نارد! گرجا کی بات سُن کر مُنیوں نے ہنستے ہوئے اِس پرکار کہا — "ہے گرجے! تم نارد کی باتوں پر وِشواس کر بیٹھی، اِس سے بڑھ کر مُورکھتا اور کیا ہوگی؟ تمہیں یہ پتہ نہیں ہے کہ نارد کی باتوں سے اَنیک نگر تتھا گاؤں اُجڑ چکے ہیں۔ اِس سمبندھ میں ہم ایک اِتیہاس سُناتے ہیں۔ برہما جی کے پُتر دکش پرجاپتی نے دس سہستر پُتروں کو اُتپن کیا تھا۔ وے سب بڑے گُن وان، رُوپ وان، بلوان تتھا بُدھیمان تھے۔ دکش نے اُنھیں سرشٹی اُتپن کرنے کی آگیا دی، پرنتو اُسی سمے نارد نے اُن کے پاس پہنچ کر ایسا اُپدیش کیا کہ وے سنسار تیاگ کر وَن میں چلے گئے، پھر کبھی لوٹ کر نہیں آئے۔ اِس کے اُپرانت دکش

نے پھر اُتنے ہی پُتر اُتپن کیۓ، پرنتو وے بھی نارد کے اُپدیش سے اُسی استھان پر جا پہنچے، جہاں پہلے اُن کے بھائی گئے تھے۔ یہ گتی دیکھ کر دکش نے نارد کو یہ شاپ دیا کہ تم ایک موہورت سے ادھک کسی استھان پر نہیں ٹھہر سکو گے۔ اِس کے اتی رکت نارد نے راجہ چترکیتو کے گھر کو بھی نشٹ کر دیا اور انھوں نے ہرنے کشپو کا بھی سروناش کر دیا۔ ہم نارد کو بہت اچھی طرح جانتے ہیں، کیوں کہ بہت دنوں تک ہم اُن کے ساتھ رہے ہیں۔ اِسی لیۓ ہم یہ کہتے ہیں کہ تم نارد کے بہلاوے میں آکر بہت بڑی بھول کر رہی ہو۔"

"ہے گرجے! اِس کے اتی رکت جن شوجی کو پراپت کرنے کے لیۓ تم یہ گھور تپسیا کر رہی ہو، اُن کے سمبندھ میں بھی ہم تمہیں یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ وے نرگُن، اَشُبھ، نرلجّ تتھا بُرا ویش دھارن کرنے والے ہیں۔ نہ تو اُن کے کُل پریوار کا پتہ ہے اور نہ اُن کے پاس سیوک آدی ہی ہیں۔ تمہیں اُس ٹھگ نارد نے موہت کر کے تمہاری بُدھی کو بھرشٹ کر دیا ہے۔ بھلا، ایسا پتی پاکر تمہیں کون سا سُکھ مِل سکے گا؟ تم اِس بات پر بھلی بھانتی وچار کرو تو یہ اِسپشٹ ہو جاتے گا کہ ہمارا کتھن ستیہ ہے اتھوا نہیں۔ شو نے پہلے دکش کی پُتری کے ساتھ بھی وِواہ کیا تھا، پرنتو جب وے اُس کا نرواہ نہیں کر سکے، تو اُسے ہتھیا دوش لگا کر تیاگ دیا۔ تب سے وے اپنے آپ میں دھیان لگا کر نِشچنت بیٹھے رہتے ہیں۔ بھلا، جو آدمی ایکانت میں ہی رہنا پسند کرتا ہے اُس کے ساتھ کسی اِستری کا نرواہ کِس پرکار ہو سکتا ہے؟ ہمارا تو یہ کہنا ہے کہ اب بھی کچھ نہیں بگڑا ہے۔ تم اپنا ہٹھ چھوڑ کر گھر چلی جاؤ۔ یدی تم اپنے لیۓ شریشٹھ ور کو ہی چاہتی ہو تو ہم تمہیں یہ بھی بتائے دیتے ہیں کہ وِشنو سے ادھک شریشٹھ اور کوئی نہیں ہے۔ وے سب دیوتاؤں کے سوامی ہیں اور تمہارے ور بننے کے سروتھا یوگیہ ہیں۔"

ہے نارد! سپت رِشیوں کی بات سُن کر پاروتی نے انھیں اُتر دیتے ہوئے کہا — "ہے رِشیو! آپ کا کہنا ستیہ ہو سکتا ہے، پرنتو میرے ہٹھ میں کسی پرکار کی کمی نہیں آئے گی۔ میں تو اُسی راگ کو گاتی رہوں گی، جسے اب تک گاتی آئی ہوں۔ میرا شریر پہاڑ سے اُتپن ہوا ہے، اُتنا اُس میں پہاڑ کی جڑتا پرتیکش دیکھنے میں آتی ہے۔ میں نارد جی کو اپنا گرو سویکار کر چکی ہوں، اُتا اُن کی بات کو کسی پرکار نہیں ٹالوں گی، کیوں کہ جو لوگ گرو کے وچن کو مِتھیا سمجھتے ہیں، وے کلپ بھر بھٹکتے رہنے پر بھی کبھی ایشور کو پراپت نہیں کر پاتے۔ میں آپ کی اِس بات کو مان لیتی ہوں کہ وِشنو میں سب گُن بھرے ہوئے ہیں تتھا شوجی اوگنوں

کی کھان ہیں ، پرنتو آپ کو یہ بھی اُوشیہ بتا دینا چاہتی ہُوں کہ شوجی نرگُن ہیں اور اُنھوں نے اپنے بھکتوں کی پرسنّتا کے نِمت ہی شریر دھارن کیا ہے ۔ وے اپنی شکتی اور ایشوریئے کا وِگیاپن نہیں کرنا چاہتے ۔ اسی لئے وے پرم ہنس گتی میں رہ کر ، اودھوتوں کے سمان دکھائی دیتے ہیں ۔ وستر اور آبھوشنوں کو پہننا تو سادھارن منشیوں کا کام ہے ۔ شوجی تینوں گُنوں سے رہت تتھا سب کے سوامی ہیں ۔ استُو ، وے اِن وستوؤں کو سویکار نہیں کرتے ۔ میں نے اپنے گُرو کی کرپا سے شوجی کو بھلی بھانتی پہچان لیا ہے اور اسی لئے میں یہ نشچے پُوروک کہتی ہُوں کہ یا تو میں شوجی کے ساتھ وِواہ کروں گی ، انیتھا جنم بھر کُنواری رہوں گی ۔ استُو ، آپ مجھے اِس پرکار کا اُپدیش دینے کی کرپا نہ کریں ۔"

ہے نارد ! اِتنا کہہ کر گرجا نے سپت رشیوں کو پرنام کیا ، تدُوپرانت وے پہلے کی ہی بھانتی شوجی کے دھیان میں مگن ہوگئیں ۔ گرجا کے اُس دِرڑھ نشچے کو دیکھ کر سپت رشی جے جے کار کرنے لگے تتھا آشیرواد دیتے ہوئے بولے ـــــ "ہے گرجے ! تُم پرم دھنیہ ہو ۔ تمہیں شوجی اوشیہ پراپت ہوں گے ۔" اِتنا کہہ کر وے گرجا کو پرنام کرنے کے اُپرانت شوجی کے پاس چلے گئے ۔ کیلاش پروت پر پہنچ کر اُنھوں نے شوجی سے کہا ـــــ "ہے پربھو ! ہم نے گرجا کی بہت پرکار سے پریکشا لی تتھا اپنے واک جال دوارا چھلنے کا بھی بہت پریتن کیا ، پرنتو نہ تو وے ہمارے دھوکھے میں آئیں اور نہ اُنھوں نے آپ کے چرنوں سے اپنے دھیان کو ہی ہٹایا ۔ استُو ، آپ کو اُچت ہے کہ آپ اُنھیں وہاں جا کر وردان دیں ۔" اِتنا کہہ کر سپت رشی اپنے استھان کو چلے گئے ۔"

۴۱ اِکتالیسواں اَدھیائے 41

اِتنا سُن کر نارد نے برہما جی سے پوچھا ـــــ "ہے پتا ! جب سپت رشی وداع ہو کر اپنے گھر چلے گئے ، تب اُس سمے شوجی نے کیا کیا ، یہ سب ورتانت آپ مجھے بتائیے ؟" برہما جی بولے ـــــ "ہے نارد ! شوجی نے سپت رشیوں کے چلے جانے کے پشچات براہمن کا رُوپ دھارن کیا تتھا برہم چاریوں کے سمان دنڈ لیکر مستک میں ترپُنڈ لگایا ، گلے اور ہاتھ میں رُودراکش کی مالا پہنی ۔ پھر ایسا سوروپ دھارن کر وے وہاں پہنچے ، جہاں پاروتی تپ کرتی تھیں ۔ پاروتی نے اُنھیں پرنام کیا تتھا کُشل کے پشچات پوچھا کہ تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو ؟" یہ سن کر براہمن رُوپی شوجی نے ٹھنڈی سانس لیکر کہا ـــــ "ہم برہم چاریوں کا ورت دھارن کئے سرشٹی کی بھلائی کیلئے اِدھر اُدھر گھومتے ہیں ۔ تم نے ہم کو

دھرم نِشٹھ جان کر ہمارا جو آدر اور ستکار کیا اس سے ہم کو بڑی پرسنتا ہوئی ہے۔ اب ہم تم سے پُوچھتے ہیں کہ ہے دیوی! تُم کون ہو؟ اور کِس اُدیشیہ سے آئی ہو؟" شری پاروتی نے یہ سُن، کچھ سوچ کر اپنی ایک سکھی سے سنکیت کیا۔ اُس نے آدی سے اَنت تک سب ورتانت جس پرکار نارد جی نے آکر بھوشیہ وانی کی تھی کہ پاروتی کا وِواہ شو سے ہوگا، کہہ سُنایا۔ اُسے سُن کر براہمن نے پشچاتاپ کر کے کہا —— "ہے پاروتی! تم ہم سے یہ ہنسی کیوں کرتی ہو، تم سویم ہم کو اُتر کیوں نہیں دے تیں؟" پاروتی بولیں —— "ہے براہمن! میری سکھی نے آپ سے جو کچھ کہا ہے، وہ سب ستیہ ہے۔ میں یہ چاہتی ہُوں کہ میرا وواہ شو کے ساتھ ہو۔" یہ سُن کر براہمن ویش دھاری شو جی نے شبد جال پھیلاتے ہوئے کہا —— "ہے گِرجے! تم جو چاہو سو کرو، ہم کو اُس سے کیا مطلب، پرنتو تُم نے میرا آدر اور ستکار کیا ہے، اِس لئے مجھ سے بنا کہے نہیں رہا جاتا۔ اِس کے اَتی رِکت جان بُوجھ کر کسی بات کو چھپانا بھی بہت بڑا پاپ ہے۔ ہے پاروتی! تم ہماچل کی پُتری ہو کر اِتنی مُورکھ کیوں ہوگئی ہو جو اپنے ایسے کومل شریر کو تپسیا دوارا بھسم کر رہی ہو؟ تُم اِس پرکار اپنی سُندرتا کو کیوں نشٹ کرنا چاہتی ہو؟ یہ بھاگیہ کی بات ہے کہ تم وشنو اتھوا برہما کو چھوڑ کر شو کے لئے تپ کرتی ہو۔ کیا تمہارے لئے شو کے سمان اَشُبھ تتھا اوچت پتی چاہیے؟ اُن کی چال ڈھال تو سنسار سے الگ ہے۔ دیکھو، وشنو آدی سرو گُن سمپن، کُلوان تتھا پرتشٹھت ہیں، پرنتو شو میں اِن میں سے کوئی بات نہیں۔ وے ماتا پتا سے ہین ہیں تتھا سرپ اتھوا بھسم شریر سے لپیٹے رہتے ہیں۔ وے بیل پر سوار ہو کر نانا پرکار کے وِش اتھوا بھنگ کا سیون کرتے ہیں۔ وے سِنگی اور ڈمرُو ہاتھ میں لئے ہوئے بھوت پریتوں کے ساتھ لیلا کرتے ہیں۔ تتھا وَن میں اکیلے اُداس بیٹھے رہتے ہیں۔ اُنھوں نے کام دیو کو، جو استریوں کو اُچت ہے، جلا دیا ہے۔ نارد نے بھی تم کو اُن کے اوگُن نہ بتا کر اِس پرکار چھلا ہے۔ پھر نارد کا تو یہ سوبھاو ہے کہ وہ سمپُورن سرشٹی میں اِسی پرکار کے اُت پات کرتے پھرتے ہیں۔ اُنھوں نے دکش پرجاپتی کے سب لڑکے نشٹ کر ڈالے تتھا ہرنے کشیپُو کے لڑکے کے ساتھ کتنا چھل کیا۔ وے پرکٹ میں سادھو بن کر سب کو چھلا کرتے ہیں۔ تُم اُن سب باتوں کو بھلا کر، سمجھ سے کام لو تتھا اپنا کام کرو۔ اب بھی کچھ نہیں بگڑا ہے۔ تُم سُورن جٹت انگُوٹھی چھوڑ کر کانچ کو کیوں گرہن کرتی ہو؟ گنگا جل چھوڑ کر کنوئیں کے جل کی کیوں اِکشا کرتی ہو۔"

اتنا سن کر شوجی نے پاروتی کے سوروپ کی پرشنسا کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے پاروتی! دیکھو، تمہارے اس سُندر مُکھ کمل پر اسنکھیہ چندرماؤں کی کانتی وِدھمان ہے۔ تمہارا مُکھ چندر سندرتا کی کھان کے سمان سُندر ہے۔ تم اس پرکار اپنے سُندر شریر کو ویرتھ ہی کیوں نشٹ کرتی ہو؟ تمہارے وِواہ کے لئے کیول وِشنو ہی ہیں۔ تم اُنہیں سے وِواہ کرو۔ ہم تم سے کہتے ہیں کہ یہ بات اُچت نہیں ہے۔ تم اب بھی سنبھل جاؤ۔"، اس پرکار براہمن رُوپ دھاری شوجی چھل کی باتیں کہہ کر کھید سہت تنتھا رُوکھے ہو، الگ بیٹھ گئے۔ پاروتی نے شوجی کی نِندا سُن، مَن میں کُوپِت ہو بار بار کھید کیا۔ کچھ سمے کے پشچات پاروتی مَن ہی مَن بولیں۔ میں نے اس وِیکتی کو براہمن جان کر دھوکھا کھایا۔ یدی میں پہلے سے اس براہمن کو دُشٹ تنتھا شوجی کی نِندا کرنے والا جانتی تو چُپ رہتی۔ اس نے وید کے وِرُدھ شوجی کی اتنی نِندا کی ہے کہ یدی اب میں اس کو اُتر نہیں دیتی ہُوں تو شو کی نِندا سُننے کا پاپ مُجھے لگے گا۔" یہ وِچار کر پاروتی نے کہا ــــ "ہے براہمن! تو ہم کو دھوکھا کیوں دیتا ہے؟ تُو نے تو وید کے وِرُدھ شوجی کی اَتینت نِندا کی ہے۔ تجھ کو براہمن ہونے کے ناطے پران دنڈ نہیں دیا جا سکتا۔ اب میں وید، پُران تنتھا سمرتی کے وچنوں کے اَنوکُول شوجی کا وَرنَن کرتی ہُوں۔ تو اب تک شوجی کے گُنوں کو نہیں جان پایا ہے، اسی لئے تیرا وچن وید کے وِرُدھ ہے۔ یدی تو شو کو جانتا تو وید کے وِرُدھ کبھی ایسے وچن نہ کہتا۔ شو کی سمست اَشبھ سامگری شُبھ ہی ہے۔ کوئی بھی دیوتا اُن سے سریشٹھ نہیں ہے۔ وے سب وِدیاؤں کے گیاتا، پُورن برہم، اَلکھ، جگدیش ہیں۔ اُنھوں نے ہی برہما کو اپنے شواس مارگ سے وید دیئے۔ وہی شو سب کو آدی، مَدھیہ اَنیو اَنت ہیں۔ اُن کا تیج اَنیو پرتاپ آج تک کوئی نہیں جان پایا۔ وے اپنے بھکتوں کو تینوں لوک پردان کرتے ہیں۔ اُن کی سیوا دوارا ہی منشیہ مرتیو پر وِجے پراپت کرتے ہیں۔ شوجی کی نِندا کرنے سے منشیہ بہت دُکھ پراپت کرتا ہے۔ جو دُشٹ اَنیو اَناچاری براہمن شو کے وِرُدھ ہیں، وے کروڑوں جنم تک دَر دَر رہا کرتے ہیں۔ ہے براہمن! تُو نے شو کی نِندا کر کے اپنے لئے نرک کا مارگ کھولا ہے۔ تیرا آدر کرنے سے مجھے کوئی پھل پراپت نہیں ہوا ہے، وَرن میرے سمست پُنیہ نشٹ ہو گئے۔ اب تو شیگھر اپنے گھر چلا جا، کیونکہ میرا مَن شوجی میں لگ رہا ہے۔"

براہمن یہ سُن کر ہنستا تنتھا مَن میں پاروتی کی پرشنسا کر کے چاہا کہ اور کچھ کہے، پرنتو پاروتی نے براہمن کی اِکشا سمجھ، اپنی ایک سہیلی سے کہا ــــ

"اب اِس اِستھان کو چھوڑ کر کہیں اور چلو، کیوں کہ یہاں رہنے سے بڑا دُکھ ہوتا ہے۔ اِس براہمن نے شو کی نندا کر کے ہم کو بہت دُکھ پہنچایا ہے۔ شو کی نندا کرنے والے کو آنکھ سے نہ دیکھنا ہی اُچت ہے۔ اِس کی ویرتھ کی باتیں سُننے سے مہا پاپ ہوگا۔ جو شو نندا کو آنکھوں سے دیکھ لے، اُس کو تُرنت اِسنان کر ڈالنا چاہیئے اور یدی وَش چلے تو اُس کی جیبھا کو کاٹ ڈالے نہیں تو اپنے دونوں کان بند کر وہاں سے اُٹھ جانا چاہیئے۔ وید بھی یہی کہتے ہیں۔ استو، اب تم دیری نہ کرو۔ اُٹھو، کسی اور وَن میں چل کر رہیں گے۔ اُن ینتر جا کر تپ کروں گی یدی میرا نشچے درِڑھ ہے تو شو جی مجھ سے اَوشیہ پرسن ہوں گے۔ کسی کے دھوکھا دینے سے کیا ہوتا ہے؟ شو تو کیول پریم سے ہی پرسن ہوتے ہیں۔ میں نے گُرو سے سُنا ہے کہ تپ کرنے میں اِسی پرکار کے اَنیک وِگھن سامنے آتے ہیں۔ اُن سے دھوکھا کھا کر جو تپ سے وِمُکھ ہو جاتے ہیں، وے مُورکھ ہیں اور تپ کا پھل پراپت نہیں کر پاتے۔ جو درِڑھتا پُوروک دھوکھے سے بچے رہ کر تپ میں سنلگن رہتے ہیں، وے ہی سِدھی پراپت کرتے ہیں۔ شو جی اپنے بھکتوں کی پریکشا لیتے ہیں، پھر پرسن ہو جاتے ہیں۔" یہ کہہ کر پاروتی اپنی سکھیوں کے ساتھ وہاں سے چلی گئیں۔"

۴۲ بیالیسواں اَدھیائے 42

اِتنا کہہ کر برہما جی بولے ـــ "ہے نارد! شو جی اِس پرکار پاروتی کا ہٹھ تتھا پریم دیکھ کر اتینت پرسن ہوئے تتھا اُنھوں نے اپنا یتھارتھ مُکھیہ سوروپ جیسا کہ نارد جی نے اُما سے کہا تھا، دھارن کر لیا۔ مستک پر جٹا، گنگا کی دھارا تتھا چندرما وِراج مان، للاٹ پر ترپُنڈر لگائے ہوئے، کانوں میں کُنڈل پہنے، گول گول سُندر کپول، تین نیتر، ناک تتھا اوشٹھ پرم سُندر، ہاتھ پاؤں کی اُنگلیاں لال لال اِسی پرکار پرتیک اَنگ پرتینگ اتینت سُندر انوسوبھگ تھا۔ جس رُوپ کا پاروتی دھیان کر رہی تھیں، شو جی نے اُسی پرکار کا رُوپ دھارن کر اُن کو دَرشن دیئے اور کہا کہ "ہے پاروتی! تم نے ہماری اِتنی آرادھنا تتھا تپسیا کی ہے، جتنی آج تک کسی نے نہیں کی۔ تم کو گرہن کر کے ہم بھی لوک میں پوِتر ہوتے ہیں۔ یدپی ہمارا تپ اور سن یم اتینت درِڑھ ہے، پرنتو تمہارے تپ نے اُسے بھی ہلا دِیا۔ ہم نے پہلے بھُوتوں کو، پھر سپت رشیوں کو تمہارے پاس بھیجا جس میں تمہارے درِڑھ تپ کی کھیاتی سنسار بھر میں پرسدھ ہو۔ تم کرودھ نہ کرو، کیوں کہ ہم نے

یہ باتیں تم سے پرکٹ ہونے کے لئے تتھا پریکشا لینے کے لئے کی ہیں، جیسا کہ کمہار گھڑے کو سنبھالنے کے لئے اُوپر سے اُسے پیٹتا ہے۔ ہم نے تمہاری بھکتی کو سنساری ریتی کے کارن ہی دیکھا ہے۔ تم سمست سنسار کی ماتا تتھا وہ دیوی ہو، جن کے چرن کملوں کی سیوا دیوتا آدی سب کرتے ہیں۔ تم اُتپتی، پالن تتھا پرلے کے ہیتو تین گن دھارن کرتی ہو۔ تمہیں تینوں لوکوں کو آنند دینے والی ہو۔ تمہارے رُوپ گُن تتھا پربھاو اسنکھیہ ہیں۔ تمہارا ہی اَنگ لکشمی، وانی تتھا برہمانی ہیں۔ تم نے مجھے سگُن اوتار لیتے ہوئے جان کر گرجا کا اوتار لیا ہے۔ جس پرکار شبد اَنیوارتھ میں کوئی اَنتر نہیں ہے، اُسی پرکار ہمارے اور تمہارے بیچ میں بھی کوئی اَنتر نہیں ہے۔ کیول سنساری جیوں کی درشٹی میں ہم تم دو شریر رکھتے ہیں، پرنتو واستو میں ہم ایک ہیں۔ ہمارے تمہارے چرتر وید بھی نہیں جانتے۔ تمہارا تپ اَب پُورن ہو گیا ہے۔ تمہاری جو اِکشا ہے، وہ ہم سے مانگو۔" یہ کہہ کر شوجی چپ ہو گئے۔"

پاروتی بولیں — "ہے دیو! یدی آپ واستو میں مجھ پر پرسن ہیں تو مجھ کو میری اِکشا انُسار ور دیجیے۔ آپ میرے پتی ہو کر سنسار کی ریتی کے انوسار میرے ساتھ وِواہ کیجیے۔ میرے سمست اپرادھوں کو شما کر، اَب آپ میرے پتا سے جا کر وِنتی کریں تتھا اپنے سنساری چرتر کو دکھاویں"۔ پاروتی یہ کہہ کر چپ ہو گئیں۔ تب شوجی نے کہا — "ہے گرجے! تم نے جو وردان مانگا ہے، ہم اُسے سوئیکار کرتے ہیں"۔ یہ کہہ کر شوجی انتردھان ہو گئے۔ تب دیوتاؤں نے جے جے کار کیا، آکاش سے پُشپ ورشا ہوئی، وشو، میں تتھا اَنیہ دیوتا گرجا کے چرنوں پر آ کر گر پڑے تتھا ہرش کے کارن گرجا کی اِستُوتی کرنے لگے۔ جو کوئی اِس اِستُوتی کا پاٹھ کرتا ہے، اُس کے سب منورتھ پُورن ہوتے ہیں۔ اُس اِستُوتی کو سُن کر پاروتی نے سب دیوتاؤں سے کہا — "ہے دیوتاؤ! تم سب اپنے اپنے گھر جا کر پرسن رہو۔ میں نے کٹھور تپ کیا ہے، اِس لئے دیوتاؤں کے سبھی کاریہ پُورن ہوں گے۔ شوجی نے مجھ کو ور دیا ہے کہ تمہارا کوئی کاریہ شیش نہ رہ جائے گا۔" یہ آگیا سُن کر سب دیوتا وہاں سے چلے گئے تتھا گرجا بھی گھر جا پہنچی۔ اُس سمے جو ہرش ہماچل اَنیو مینا کو ہوا، اُس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ ہماچل نے ہر پرکار سے آنند منگل منایا تتھا اسنکھیہ دروئیے دان دیا۔ یدپی گرجا نے وردان کا ورتانت کسی پر پرکٹ نہ کیا، پر وہ سب لوگوں پر پرکٹ ہو گیا۔"

تینتالیسواں اَدھیائے ۴۳ 43

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! بھگوان سداشو کی مہا جاننا اَتینت کٹھن ہے۔ اُن کی مہما کروڑوں ورش تپ کر کے بھی کٹھنتا سے جانی جا سکتی ہے۔ وے شریر دھارن کر اَنیک پرکار کی لیلائیں رچتے ہیں تتھا سنسار کے جیوں کی بھانتی پرکٹ ہو کر، اپنے بھکتوں کے کاریئے پُورے کرتے ہیں۔ ہے نارد! تم دھیان سے سنو، جس سمے شوجی پاروتی کو وردے کر چلے گئے، اُسی سمے اُنھوں نے بھکشک کا رُوپ دھارن کیا اور نرتیئے اَنیو گا تَن میں پُورن اَبھیاس کر کے ایک سہستر گی کے گیا تا بن گئے۔ پھر اُنھوں نے اپنے بائیں ہاتھ میں سنگی تتھا داہنے ہاتھ میں ڈمرو لیا اور سمست شریر میں شویت بھسم لگا کر لال وستر پہنے۔ اِس پرکار وے وِردھ بن گئے۔ اُن کا شریر بُوڑھوں کی بھانتی کانپتا تھا، پرنتو وانی اَتینت مدھر تھی۔ ایسے اَنُوپ رُوپ تتھا وستر آبھوشنوں سے سُشوبھت ہو کر شری سداشو جی ہماچل پروت کے پاس گئے۔ اُنھوں نے اَنیک پرکار کے نرتیئے گان، نٹ کرتب، مدھر سُور، پریئے سنگی تتھا ڈمرو کے ناد سے نگر نواسیوں کو موہت کر لیا۔ اُن کے اِس کرتب کو دیکھنے کے لئے چاروں اور سے جھُنڈ کے جھُنڈ پروت نواسی ایکتر ہو کر یہاں تک کہ سبھی بوڑھے، بالک، اِستری، پُرش وہ مدھر شبد سُن گھروں سے باہر نکل آئے۔ اِس پرکار کوئی بھی شو کے اُتّم تال اَنیو پریئے سُور سہت راگ دوارا موہت وہے وَل تتھا اَدھیر ہونے سے شیش نہ رہا۔ پاروتی اُس آنند دایک سُور میں مگن ہو گئیں۔ وے شو کی مُورتی کا مَن میں دھیان کر اَتینت پرسن ہوئیں تتھا اُنھوں نے اپنے مَن میں شو کی اِستوتی کی۔ تب شوجی کر پا لُو ہو کر بیٹھ گئے۔ جب مینا کو چیت آیا، تب وہ یوگی کو اَتینت پرسن ہو، ہیرا، پنّا، موتی، منی آدی تھال میں بھر کر دینے لگی، پرنتو اُس یوگی نے کچھ نہ لیکر کیول پاروتی کو مانگا تتھا پھر نرتیئے کرنے کو اُٹھ کھڑا ہوا۔ یہ سُن کر مینا نے اَپرسن ہو کر اُسے بہت ڈرایا، دھمکایا تتھا یہ اِکشا کی کہ اُس یوگی کو نکال دیں۔ اِتنے میں ہماچل بھی وہاں آ پہنچے اور سب وِرتانت سُن کر کرودھت ہوئے۔ اُنھوں نے آگیا دی کہ اِس یوگی کو تُرنت یہاں سے نکال دو۔ ہماچل کے سیوک اِس آدیش کو پا کر اُس یوگی کو نکالنے کو اُدھت ہوئے، پرنتو وے اُس یوگی کے پرتاپ سے، اُس کے نکٹ بھی نہ جا سکے۔ اُس سمے ہماچل نے مَن میں سوچا کہ یہ کون منشیہ ہے؟ جب اُنھوں نے بہت دھیان سے

وچار پُوروک یوگی کو دیکھا تو اُنھوں نے شوجی کو چِتر بُھجی سوروپ، سر پر مُکٹ، کانوں میں کُنڈل، پیلے وستر پہنے ہوئے تتھا جو پُشپ وشنو پر چڑھائے جاتے ہیں، اُن سے سُشوبھونت دیکھا۔ پھر ہماچل نے اُسی سمے دو بُھجی مُورتی اِس پرکار دیکھی کہ وے اپنے کو گوپوں کے سمان بھوشِت کئے، مُرلی ہاتھوں میں لئے، چندرما کے سمان اُتّم کِشوراوستھا کو پراپت دکھائی دے رہے ہیں۔

برہمّا جی بولے — "ہے نارد! شوجی نے ہماچل کو اپنا مُکھیہ سوروپ دکھایا کہ شیش پر جٹا تتھا گنگا کی پَوِتر دھارا، مستک پر چندرما اُنیو تری پُنڈ، چندر کے سمان سُندر مُکھ، لالیما لئے ہوئے تینوں نیتر، کیر کے سمان ناسیکا، اُدن اُدھر، کنٹھ میں شیاما لئے ہوئے تین ریکھائیں، گلے میں ہار پہنے، چار بُھجائیں، سُورہئے، کپال، اُبھے آدی نانا پرکار کے وستر آبھوشنوں سے اَلنکرِت، اُدر اتینت کومل، جس میں تین بَل پڑے ہوئے۔ اتینت سُندر کٹی، لال کمل کے سمان لال پگ تَل، گول نِیتمب، رکت وَرن نکھ آدی تھے۔ ہماچل نے ایسا منوہر وچتر سوروپ دیکھ، اتینت آشچریان وِنت ہوکر جانا کہ یہ سداشو ہیں۔ جب سداشو نے جانا کہ ہماچل نے ہم کو پہچان لیا تو اُنھوں نے تُرنت اُسی یوگی کا سوروپ دھارن کر لیا تتھا پُنا ہماچل سے پاروتی کو پانے کی اِکشا پرکٹ کی۔ اُس سمے ہماچل نے تُرنت ہی پرنام کر سب سوئیکار کر لیا۔ کچھ سمے پشچات یوگی جب اَنتردھان ہو گئے، تب مینا اور ہماچل نے چیت میں آکر شِو کو سروسریشٹھ جانا دیوتاؤں نے بھی اپنے ہردے میں نشچے ٹھہرایا کہ شِو اُنیو پاروتی کا وِواہ اُن کو سمست سنسار کو تتھا پاروتی کے ماتا پِتا کو شُبھدایک ہوگا۔

اِسی اِکشا سے اُن سبھی دیوتاؤں نے ہماچل کے گُرُو کے گھر جاکر اُن کو پرنام کیا تتھا کہا — "ہے دیو! اِس سمے شِو کے چرِتر سے مینا اُنیو ہماچل نے شِو کو سروسریشٹھ سمجھ لیا ہے۔ اب آپ وہاں جاکر ایسا پریئے تن کریں، جس سے شِو تتھا پاروتی کا وِواہ ہو جائے۔" یہ سُن کر گُرُو اتینت کرودھت ہو کر دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ کر بولے — "ہے دیوتاؤ! تم بڑے سُوارتھی ہو۔ تُم ہماری یہی سیوا کرتے ہو، جس سے ہم کو نرک پراپت ہو۔ جو مُنشیہ وشنو، مہادیو، برہما آدی دیوتا، براہمن، اپنے گُرُو، گئو، تُلسی، پُران، گنگا، وید ماتا گایتری، وید اُنیو دان کی نِندا کرتا ہے، وہ نِندہ نرک میں جاکر اَسنکھیہ کلپوں تک دُکھ تتھا کشٹ بھوگتا ہے۔ یدی تُم یہ کاریئے

کرنا اُوشیک سمجھتے ہو، تو تُم کو چاہیئے کہ برہما کے پاس جاکر اُن سے سہایتا مانگو تتھا تُم بھی اپنی بُدھی کے اَنوسار کوئی اُپائے کرو، پرنتو اپنے مَن میں شو کے چرنوں کا دھیان اوشیہ رکھو۔ ہمیں پُورن وِشواس ہے کہ برہما، اروِن دھتی تتھا سپت رِشی کے ساتھ جاکر ہماچل کو سمجھا دیں گے۔ ہم کو اپنے تپوبل سے یہ بھی پُورن وشواس ہے کہ پاروتی کو شو کے اَتی رِکت اور کوئی پراپت نہیں کر سکتا۔" یہ کہہ کر گُرو چُپ ہو گئے۔

چوالیسواں اَدّھیائے ۴۴ 44

برہما جی بولے ——— "ہے نارد! گُرو کے آدیش انسار سمست دیوتاؤں نے ہمارے پاس آکر اپنا منورتھ کہا۔ ہم نے اُن سے کہا کہ تُم ہمیں شو جی کی نِندا کرانا سکھاتے ہو؟ کیا اچھے لوگوں کا یہی دھرم ہے؟ بھلا، پتا کی یہی سیوا کرنا لڑکوں کا دھرم ہے؟ شو کی نِندا سب کو دُکھ دینے والی ہے۔ وہ وِپتی کی جڑ تتھا سب پرکار کے آنند منگل کو نشٹ کرنے والی ہے۔ میں تمہاری اِس وِشئے میں کوئی سہایتا نہیں کروں گا۔ تُم سب مل کر شو کے پاس جاؤ تتھا وِنے کرو۔ کیوں کہ پَر نِندا دونوں لوکوں میں دُکھدائی ہوتی ہے۔" یہ سُن کر وے سب کیلاش پروت میں جاکر شو کی پرشنسا انیو اِستوتی کرنے لگے۔ وے بولے ——— "ہے وِشوپتی! ہماچل آپ کا بڑا بھگت ہے، اُس نے آپ کو پربرہم جان کر اِکشا کی ہے کہ اپنی پُتری آپ کو دے کر مُکتی پراپت کرے۔ استو، آپ اِس پرستاو کو سویکار کریں۔" دیوتاؤں کی یہ وِنتی سُن کر شو جی ہنس دیئے تتھا اُن سب کو اَتیَنت پرسن کر وداع کیا۔ اِس کے پشچات وے اَتی سُندر براہمن شریر دھارن کر، ہاتھ میں شویت رتنوں کی مالا پہنے، مستک پر تلک لگا، گلے میں شال گرام کی مُورتی ڈال، اُتموتم وستر دھارن کر، ویشنوی وستروں سے بھوشت ہو، اَتی چترتا سے ہماچل کے گھر گئے۔ ہماچل سپریوار اُن کے آدر کے لئے اُٹھ کھڑا ہوا۔ پاروتی نے اُس براہمن رُوپ کی بڑی بھکتی سے پُوجا کی۔ اُنھوں نے پہچان لیا کہ یہ شو ہی ہیں۔ براہمن نے آشیرواد دے کر کُشل شیم پُوچھا۔ تب ہماچل نے اُن سے پُوچھا ——— "ہے مہاتمن! آپ کون ہیں تتھا کس کارئیے سے آئے ہیں؟ براہمن رُوپی شو جی نے اُتّر دیا ——— "میں براہمن ہُوں اور بِرئیے ٹن کرتا رہتا ہوں۔ میں اپنے گُرو کی کرپا سے تینوں لوکوں کو پہچانتا تتھا سب باتوں کو جانتا ہُوں۔ منشیہ تینوں لوکوں میں کوئی کام کرتا ہے، میں اُسے اپنے مَن میں ہی جان لیتا ہوں۔"

براہمن نے کہا —— "ہے راجن! تمہاری یہ پربل اِکشا ہے کہ پاروتی کا وِواہ شو جی کے ساتھ ہو۔ میں تمہارے بھلے کے لئے کہتا ہوں کہ تم ایسی روپ وتی گن وتی کنیا کو ایسے برے اَنیونر گن ویکتی کو کیوں دیتے ہو؟ جن کی سیوا سمپورن سرشٹی، دیوتا، منی، دیتیہ، سدھ آدی سب کرتے ہیں، اُن وشنو کے ہی ساتھ اِس کا وواہ کرنا اُچت ہے۔ اِس وشے میں تم اپنے بھائی بندھوؤں سے پرامرش لے لو۔ یدی تم یہ کہو گے کہ پاروتی کو شو کے اُتی رِکت اَنیہ پتی سویکار نہیں ہے تو یہ بات سپشٹ ہے کہ روگی کو کوپتھئے ہی بھاتا ہے، کوئی گن کاری اوشدھی رُچی کر نہیں لگتی۔" یہ کہہ کر براہمن روپ دھاری شو وہاں سے چل دیئے۔ اُس سمے ہماچل کے نیتروں سے دُکھ اور چنتا کے اشرُ بہہ چلے۔ تب مینا نے ہماچل سے کہا —— "ہے سوامی! میری بات سنو، جو انت کو اَچھی پھل دایک ہو گی۔ آپ کو یہی اُچت ہے کہ سب پروتوں کو بُلا کر اُس براہمن کے کتھن کے وشے میں اوشیہ پوچھیں، کیوں کہ اُن کی باتیں سُن کر مجھ کو بڑا سندہ ہوا ہے۔ جب تک یہ بات سپشٹ نہ ہو گی، مجھے بہت ہی بھے بنا رہے گا۔ آپ بھی براہمن کی باتوں پر اچھی پرکار وچار کریں۔ یدی ایسا نہ کیا تو میں یا تو گھر تیاگ کر ون میں جا رہوں گی یا وِش کھا کر مر جاؤں گی۔" مینا یہ کہہ اَتینت کُپت ہو کر پاروتی کو ساتھ لے، کوپ بھون میں جا بیٹھی۔ ہماچل مینا کا یہ چرتر دیکھ اَتینت دُکھی ہوئے تھا اُس کے پاس جا کر اَنیک پرکار سے سمجھانے لگے۔ اُنھوں نے سمجھاتے ہوئے کہا کہ تم اِس پرکار کوپ بھون میں کیوں پڑی ہو؟ پھر ہماچل بڑے آشچریہ میں پڑ کر سوچنے لگے کہ شو نے یہ چرتر کیسا کیا؟"

۴۵ پینتالیسواں اَدھیائے 45

برہما جی نے کہا —— "ہے نارد! اِس دشا کو دیکھ ہماچل کے پریوار کے سب لوگ تھا نگر نواسی اَتینت ویاکُل ہوئے۔ دیوتا بھی آپس میں یہ کہنے لگے کہ کیا کرتے ہوئے، یہ کیا ہو گیا؟ تب سب اِستری پُرشوں نے بھگوان سدا شو کا دھیان دھر اِس پرکار پرارتھنا کی —— "ہے پربھو! آپ نے جو کچھ کیا، وہ سب لوگوں کیلئے شُبھ ہو۔" گرجا بھی بہت اُداس ہو کر شو جی کا سمرن کرنے لگیں۔ اُس سمے گرجا کی چنتا کو دیکھ کر شو جی نے سپت رشیوں کو سمرن کیا۔ شو جی کی آگیا کا پالن کرنے کے لئے وے شیگھر ہی آ پہنچے۔ وے اپنے سمپورن شریر پر بھسم لگائے تھے تتھا ہاتھوں میں مالا لئے تھے۔ وے اپنے مُکھ سے 'شو شو' اُچارن کر رہے تھے۔ اُنھوں نے آتے ہی شو جی کو

پرنام کیا، تدوپرانت ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرتے ہوئے بولے ــــ "ہے پربھو! آپ ہمیں کیا آگیا دیتے ہیں؟" یہ سُن کر شوجی نے اُتّر دیا ــــ "ہے رشیو! تارک دیتیہ کے سنہار کے ہمت ہم نے گرجا کے ساتھ وواہ کرنے کا نشچے کیا ہے۔ اب وہ سمے نکٹ ہے۔ اُستو، تم ہماچل کے نکٹ جاکر اُن سے تتھا اُن کی استری سے ہمارے وواہ کے لئے کہو۔"

ہے نارد! یہ سُن کر سپت رشی اتینت پرسن ہو، پرسپر یہ کہنے لگے کہ ہمارے بھاگیہ دھنیہ ہیں جو سرشٹی کا اُپکار کرنے کے ہمت شوجی اپنے وواہ کا سندیش پہنچانے کے لئے ہمیں ہماچل کے پاس بھیج رہے ہیں۔ اس پرکار کہہ کر وے ہماچل کے سمیپ جا پہنچے۔ ہماچل نے اُنھیں دنڈوت پرنام کرنے کے اُپرانت آنے کا کارن پوچھا۔ اُس سمے سپت رشیوں نے اُتّر دیا ــــ "ہے ہماچل! شوجی سمپورن سرشٹی کے پِتا ہیں اور گرجا سب کی ماتا ہیں۔ سنسار کے کلیان کرنے کے ہمت شوجی گرجا کے ساتھ وواہ کرنا چاہتے ہیں۔ اُستو، تم گرجا کا وواہ شوجی کے ساتھ کر دو۔ اس سمبندھ میں برہماجی نے شوجی سے بڑی پرارتھنا کی تھی تتھا گرجا نے بھی کٹھن تپسیا کر کے اُنھیں پرسن کیا ہے۔ تبھی شوجی یہ وواہ کرنے کو پرستت ہوئے ہیں۔"

جس سمے سپت رشی ہماچل سے اس پرکار کی باتیں کر رہے تھے، اُسی سمے اگستیہ رشی کی پتنی لوپامُدرا تتھا وششٹھ مُنی کی پتنی اروندھتی بھی مینا کے سمیپ جا پہنچیں۔ اُنھوں نے دیکھا کہ مینا مہا ملن وستر پہنے، اتینت دُکھی ہو، کوپ بھون کے بھیتر پرتھوی پر پڑی ہوئی ہے۔ یہ دیکھ کر اُنھوں نے مینا سے کہا ــــ "ہے مینا! تم اُٹھ کر ہماری بات سُنو۔" رشی پتنیوں کو دیکھ کر مینا ترنت اُٹھ بیٹھی اور بولی ــــ "میرے دھنیہ بھاگیہ ہیں، جو آپ نے یہاں پدھار کر میرے اوپر کرپا کی۔ آپ مجھے کوئی آگیا پردان کرنے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر اروندھتی نے کہا ــــ "ہے مینا! دیکھو، ہماچل گرجا کا وواہ شوجی کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں۔ تم اس سے اپرسن کیوں ہو؟ کیا تم شوجی کو نہیں پہچانتی کہ وے تینوں لوکوں کے سوامی اور سب سے سریشٹھ ہیں؟" اس پرکار شوجی کی مہما کا بہت کچھ ورنن کرنے کے اُپرانت دونوں رشی پتنیاں مینا کو ساتھ لے ہماچل کی سبھا میں جا پہنچیں۔ وہاں پہنچ کر مینا نے سپت رشیوں کو پرنام کیا۔ پھر وہ اپنے پتی کے چرنوں کا دھیان دھرتی ہوئی اروندھتی کے سمیپ بیٹھ گئی۔ اُس سمے سپت رشیوں نے ہماچل سے اس پرکار کہا ــــ"

---

۴۶ چھیالیسواں ادھیائے 46

سپت رشیوں نے کہا — "ہے ہماچل! تمہیں اُچت ہے کہ اب تم اپنی بدّھی کو اِستھر کر شوجی کے ساتھ گرجا کا وواہ کر دو۔ شوجی کو اپنا جاماتا بنا کر تم سروسریشٹھ پد کو پراپت کرو گے۔ دیکھو، اِس سمے سنسار میں تارک نامک دیتئے اینت اُپ درو کر رہا ہے۔ اُس کا ودھ کرنے کے نمِت ہی شوجی نے وواہ کرنا سوئیکار کیا ہے۔ استو، تم دیوتاؤں کا کاریئے پورا کرنے کے لئے اِس کاریئے میں ولمب نہ کرو۔"

یہ سُن کر ہماچل نے ہاتھ جوڑ کر اُتّر دیا — "ہے رشیو! میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں کہ وے سنسار سے ورکت، وَن واسی، اودھوت تتھا اشُبھ ویش دھاری ہیں۔ بھلا میں ایسے ویکتی کے ساتھ اپنی کنیا کا وواہ کیسے کر دوں۔ اِس پرکار کے وَر کو کنیادان کرنے سے پتا نرک گامی ہوتا ہے، کیوں کہ وواہ، میتری اور بیَر برابر والے سے ہی کرنا چاہیئے۔ اِسی لئے میں شوجی کے ساتھ اپنی کنیا کا وواہ کرنا نہیں چاہتا۔"

ہماچل کی بات سُن کر اروندھتی نے اُتّر دیا — "ہے راجن! وید کے انوسار تین پرکار کے وچن ہوتے ہیں۔ ایک ایسا ہوتا ہے، جس کو سُننے میں اُوپر سے تو آنند ہوتا ہے، پرنتو واستو میں وہ آنند کا ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ دوسرے پرکار کا وچن سُننے میں بھی اَمرت کے سمان ہوتا ہے اور اُس کا اَنت بھی شُبھ ہوتا ہے۔ تیسرے پرکار کا وچن ستیہ دھرم سے وبھوشت ہوتا ہے۔ استو، ہم بیچ والے وچن کا آشریئے لیکر تمہیں سمجھاتی ہیں کہ شوجی سمپورن سنسار کے راجہ تتھا سب کے سوامی ہیں۔ وے نرگن تتھا سگن دونوں روپ والے ہیں۔ کوبیر کے سمان دھن پتی اُن کے سیوک ہیں۔ برہما، وشنو تتھا ہر اُنھیں کے تینوں گُنوں دوارا اُتپنّ ہوئے ہیں۔"

برہماجی بولے — "ہے نارد! اروندھتی نے پُنا کہا 'ہے راجن! گرجا تو سناتن کال سے شوجی کی شکتی ہیں، اَتا تمہیں اُچت ہے کہ تم گرجا کا وواہ شوجی کے ساتھ کر دو۔ ایسا کرنے سے تینوں لوکوں میں تمہیں یش پراپت ہوگا تتھا سمپورن دیوتا تمہارے وشی بھوت ہو جائیں گے۔ یدی تم نے ایسا نہیں کیا تو بھی یہ نشچے رکھو کہ گرجا تو شوجی کو اودشیہ پراپت کریں گی ہی، تمہیں ویرتھ ہی سنتاپ اٹھانا پڑے گا۔ جس پرکار راجہ انرنے نے اپنی کنیا کا وواہ براہمن کے ساتھ کر کے اپنے ونش کی رکشا کی، اُسی

پرکار تمہیں بھی اُچت ہے کہ تم گرجا کا وواہ شوجی کے ساتھ کر کے اپنے کُل کی رکشا کرو۔
یہ سُن کر ہماچل نے کہا —"آپ مجھ سے راجہ اُنرنے کی کتھا کہنے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر وششٹھ جی نے اُتر دیا
—"ہے ہماچل! ویدچندر نامک چودہویں منو کی سولہویں پیڑھی میں 'اُنرنے' نامک راجہ اُتپن ہوا تھا۔ وہ منگلا رنے راجہ کی بھانتی پرجا کا پالن کرنے والا تھا راجیہ سنگھاسن پر بیٹھ کر نیتی پوروک راجیہ کرنے والا تھا۔ اُس کے سات پُتر تھا ایک پُتری اُتپن ہوئیں۔ پُتری کا نام 'پدما' تھا۔ وہ پُتری راجہ تتھا رانی کو پرانوں سے بھی اِدھک پریئے تھی۔ جب اُس کی اوستھا وواہ کے یوگیہ ہوئی، تب راجہ اُس کے لیئے پتی کی کھوج کرنے لگے۔ اِتنے میں 'پپ پلاد' مُنی نے اپنے آشرم کو جاتے سمے وَن میں دیکھا کہ ایک گندھروا اپنی اِستری سے وِہار کر رہا ہے۔ مُنی بھی یہ دیکھ کر کام کے وشی بھوت ہو کر اِستری سے بھوگ کی اِکشا کرنے لگے۔ تبھی مُنی نے پُشپ بھدرا ندی کے تٹ پر پدما کو دیکھ، سب سے پوچھا کہ یہ کِس کی کنیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ راجہ اُنرنے کی پُتری ہے۔ یہ سُن کر مُنی اِسنان تتھا پوجن کر راجہ کے پاس گئے اور کام وَش ہو کر اُس سے اُن کی پُتری کو مانگا، پرنتو راجہ چُپ رہے، اُنھوں نے کوئی اُتر نہیں دیا۔ تب مُنی نے کِرودھت ہو کر کہا کہ تو ہم کو لڑکی نہیں دیتا تتھا چُپ بیٹھا ہوا ہے۔ ہمارے پاس وہ وِدھیا ہے، جس سے ہم اِسی سمے تجھے جلا کر بھسم کئے دیتے ہیں۔" مُنی کے ایسے کِرودھ پورن وچن سُن کر راجہ اِستری، پُتر تتھا بھرتیوں سہت آشچریئے چکت ہو کر رونے لگا۔ اُس سمے ایک بُدھیمان پنڈت نے راجہ سے کہا —"ہے راجن! اَب آپ کو یہی اُچت ہے کہ اپنی پُتری مُنی کو دے دیں اور اِس پرکار مُنی کے کرودھ سے اپنے کُل کو جلنے سے بچاویں۔" تب راجہ نے پنڈت کی بات مان کر، اپنے کُل کی رکشا کے لیئے، پُتری مُنی کو دے دی۔ اِس لیئے ہے ہماچل! تم کو بھی یہی کرنا چاہیئے۔ اَب وواہ کے شُبھ موہورت کو کیول سات دن شیش رہ گئے ہیں۔ اُس دن مرگ شرا نشتر، چندروار، اُتم یوگ کرن تتھا کیندر کے شُبھ گرہ ہیں۔ اُسی سمے لگن کا سوامی اپنے اِستھان پر آئے گا۔ یہی اتی اُتم موہورت ہو گا۔ اُس دن تم گرجا کا وواہ شو کے ساتھ کر دو۔" اِس پرکار سمجھاتے ہوئے سپت رشی تین دن تک وہاں ٹھہرے۔ تب ہماچل نے اُن کی بات مان کر، چوتھے دن لگن لکھایا۔ اُسے لیکر سپت رشی شو کے پاس گئے۔"

۴۷ سینتالیسواں اَدھیائے 47

برہمّا جی نے کہا — "ہے نارد! سپت رشیوں نے شوجی کے پاس جا کر سمپُورن ورتانت کہہ سُنایا۔" شوجی بولے — "ہے رشیو! تُم نے یہ کام اچھا کیا۔ تم بھی اپنے شِشیوں سہت ہمارے وِواہ میں اَوشیہ اُپستھت ہونا۔" یہ سُن کر سپت رشی پرسن ہو کر وہاں سے وداع ہوئے۔ ہے نارد! اِس کے پشچات شوجی نے تُم کو سمرن کیا۔ تم وہاں تُرنت پرسنتا پُوروک پہنچے۔ تُم نے شوجی کی ہاتھ جوڑ کر اِستوتی اُنیو وِنتی کی اور کہا کہ میرا یہ سو بھاگیہ ہے، جو آپ نے مجھے سمرن کیا۔ اَب آپ مجھ سیوک کو آگیا دیجئے۔ اُس سمے شوجی نے سنسار کی ریتی کے اَنوسار کہا — "ہے نارد! گِرجا نے ہماری بڑی آرادھنا کی ہے۔ ہم نے پریم کے وَش ہو کر اُسے اپنے ساتھ وِواہ کرنے کا وَردے دیا ہے۔ اَب تم ہماری اور سے سمست دیوتاؤں کو نمنترن دو۔ اُن سب کو یہ بات بھلی بھانتی سمجھا دینا کہ جو ہماری بارات میں سمّلت نہ ہوگا، وہ ہمارا پیارا نہ ہوگا۔" وہ یہ سُن کر تُرنت چل دیئے۔ سَروپرتھم تُم وِشنوجی کے پاس تتھا اِسی پرکار سنکادک، بھرگو آدی کے سمیپ پہنچے۔ تُم نے سب کو شوجی کا سندیش کہہ سُنایا اور سب نے اَتینت پرسنتا کے ساتھ اُسے سوئیکار کیا۔

ہے نارد! اِس پرکار تینوں لوکوں میں کوئی اَیسا اِستھان شیش نہیں رہا، جہاں تُم نے شو کی اور سے جا کر نمنترن نہ پہنچایا ہو۔ سب کو نمنترن دینے کے پشچات تُم شوجی کے پاس لوٹ آئے اور اُن کی اِستوتی کرتے ہوئے بولے — "ہے مہاراج! آپ کے نمنترن کو برہما، وِشنو انیو سمپُورن سرشٹی نے بڑی پرسنتا کے ساتھ سوئیکار کیا ہے۔" اِس کے پشچات تم شو کی آگیا سے وہیں رہ گئے۔ نیت سمے پر برہما، وِشنو، سنکادک لوک پال، اِندر آدی گن پتی، اگنی، دھرم راج، وَرُن، کُبیر، پَون، اِیشان، دکپال، سُوریئے، چندرما ہنگولاج، جوالا مکھی آدی دیوی دیوتا تتھا مُنی کیلاش میں اپنی سمست سامگری، پریوار، اِستری، گن، سینا تتھا سہا سدوں کو لیکر آئے اور اپنے پَد کے اَنوکول بیٹھے۔ وِشنو تتھا میں شُبھ لگن پر شوجی کے پاس آئے تتھا پرنام کے پشچات اُن سے بولے — "ہے پربھو! اَب تو چلنے کا سمے آگیا ہے۔"



۴۸ اَڑتالیسواں اَدھیائے 48

برہماجی بولے — "ہے نارد! شوجی نے اُسی سمے بارات کی تیاری کی آگیا دی! اُن کے آدیشانسار سب اپنے کو وستر آبھوشنوں سے بھوشت کرنے لگے۔ چاروں اور دھوجا، پتاکا، چنور آدی شُبھ سامگری اِستھا پت ہوئی۔ دیوتاؤں کی پتنیاں منگل گان کرنے لگیں، رتن آنیو موتیوں سے چوک پُرائے گئے۔ اُس سمے کی شوجی کی سُندرتا کا ہم ورنن نہیں کر سکتے۔ وشنو، میں تتھا اِندر آدی دیوتا اپنے اپنے پرسِدھ وستروں سے بھوشت ہوئے۔ سواروں کے رسالے، گج سموہ تتھا گھوڑوں کے چھل بل دیکھنے یوگیہ انیو پرشنسا کے یوگیہ تھے۔ شبھ موہورت میں شوجی مہاراج بارات سہت چلے۔ نندی، ویربھدر، بھیرو آدی بھی اپنے گنوں سہت اُن کے ساتھ ہوئے۔ شوجی کی اُس بارات میں اسنکھیہ سینا چلی۔ شوجی نے سرو پرتھم سانسارک نیم کے انوسار براہمن کے چرنوں کا دھیان دھر، ڈمرو بجایا، اِس کے پشچات وے بارات کے ساتھ چلے۔"

۴۹ اُنچاسواں اَدھیائے 49

برہماجی نے کہا — "ہے نارد! ہماچل نے بھی اِس وواہ کے لئے اپنے بھائی، باندھو تتھا سمست ندی، ند انیو سُمدروں کو اِستریوں سہت نمنترت کیا اور اپنے نگر کو بھلی بھانتی سجایا۔ انیک مندروں کو رتن آدی سے پورن کر بھوشت کیا گیا۔ اُچھا منڈوا چھا کر بندن وار تتھا موتیوں کی جھالریں لٹکا دیں۔ سمست نمنترت بھائی بندھو اُن کے گھر ایکتر ہوئے۔ اِس پرکار وہاں ایک آشچریہ جنک سامگری ایکتر ہوئی۔ ہماچل نے اپنے دان سے سب یاچکوں کو سنتُشٹ کیا۔ پرتیک نے اپنے کو سُسجت کیا تتھا انیک پرکار کے ساز سجنے لگے۔ اِستریوں کے سموہ نے ایکتر ہو کر گرجا کو اِسنان کرایا۔ جو جو کُل دیوتا آدی کی پوجا نیت ہے، وہ سب گرجا سے کرائی گئی۔ تم کو شوجی کی اور سے دیوتاؤں نے پہلے، ہماچل کے پاس بھیجا، جہاں تمہارا بہت ہی آدر ستکار ہوا۔ سب ریتی رواجوں کے پوری ہو جانے کے پشچات ہماچل نے پہلے اپنے پُتروں کو بارات کی اگوانی کے لئے بھیجا تتھا سویم بھی بارات آنے کا پرتیکشا کرنے لگے۔ جب بارات نکٹ پہنچی تو ہماچل سویم اپنے سمست بھائی بندھوؤں سہت اگوانی کے لئے چلے۔ وے بارات کی شوبھا، اسنکھیہ سینا تتھا وچتر سامگری دیکھ کر،

ساتھیوں سہت آشچریئے چکِت ہوئے۔ اُنھوں نے ہم سب کو جُھک کر پرنام کیا تھا بہت کچھ استوتی کی۔ تدوپرانت رہنے کے لئے ایک بہت اچھا استھان دیا۔

برہما جی بولے — "ہے نارد! بارات کی اُس شوبھا کا وَرنن کسی پر کار بھی نہیں کیا جا سکتا۔ سب بارات بڑی سج دھج کے ساتھ اپنے اپنے واہنوں پر چڑھ کر ہماچل کے گھر کی اور چلی۔ بارات کو دُوار پر آیا ہوا دیکھ کر مینا کی اِکشا ہوئی کہ سروپرتھم میں اپنے داماد کو دیکھوں، اس کے پشچات دُوار چار کی ریتی پوری کی جائے۔ یہ وچار مینا نے تم کو بُلایا تھا اپنی منو کا منشا پرکٹ کی۔ وہ بولی کہ تم جس کو پر برہم تھا سروسریشٹھ کہتے تھے، اُسے دیکھ کر ہی سب کام کئے جائیں گے۔"

۵۰ پچاسواں اَدھیائے 50

برہما جی بولے — "ہے نارد! جب مینا راجیہ کے اہنکار سے یہ انوچِت وِچار اپنے مَن میں لائی تھا اُس نے شوجی کے سوروپ کی پریکشا کرنی چاہی، تب شوجی یہ جان کر اُپرسن ہوئے۔" اب میں ایسا چرتر کرتا ہوں، جس سے یہ مُورکھ ایسی باتوں کو بھول جائے۔" ایسا سوچ کر شوجی نے اپنا وچار وِشنو کو بُلا کر پرکٹ کیا اور کہا — "ہے وشنو! تم اور برہما ہمارے بڑے شُبھ چِنتک ہو۔ ہم تم کو آدیش دیتے ہیں کہ تم سب پہلے الگ الگ اپنی سینا سہت ہماچل کے دُوار پر چلو۔ ہم سب کے پشچات وہاں آویں گے۔" وِشنو جی نے یہ سُن کر سب کو شوجی کا آدیش سُنایا۔ اُس آدیش کے انوسار ہی سب الگ الگ اپنی سینا سہت چلے تھا ہماچل کے دوار میں پرویش کرنے لگے۔ مینا ایسی دھوم دھام سے آتی ہوئی بارات کو دیکھ کر پرسن ہو کہنے لگی — "واہ، واہ، کیسی سُندر بارات ہے۔" اُس کی ایسی دشا ہوئی کہ جس کو دیکھتی، تم سے اُسی کے وِشئے میں پوچھتی کہ کیا یہی گرجا کے پتی ہیں؟ پہلے جب مینا نے گندھرو راج وَسو کو دیکھا تو تم سے کہا کہ کیا یہی شو ہیں؟ تب تم نے اُتر دیا — "نہیں۔ یہ تو شو کی سبھا کے گانے والے ہیں۔" یہ سُن کر مینا بولی کہ جس کی سبھا کے گانے و ناچنے والے ایسے ہیں، تب وہ مجھ کو کب دکھائی پڑیں گے؟ پھر مینا نے یکشوں کے سُوامی مَنی گریو کو دیکھا اور تم سے پُوچھا کہ کیا یہی شو ہیں؟ تم نے اُتر دیا — "نہیں۔"

ہے نارد! اِسی پرکار میناؔ نے دھرم راج، سُرپ، وُرن، پَون، کُبیر، اِیسان، آٹھو دکپال، رُودر، اِندر، گرہ پتی شُکر، پرجاپتی، سپت رِشی، برہما تتھا وِشنو جو ایک کے پیچھے ایک آتے تھے، کو دیکھ کر، پرسن ہو، تم سے پُوچھا "کیا یہی شِو ہیں؟"، پرنتو تم برابر یہی اُتر دیتے رہے کہ نہیں یہ شِو نہیں ہیں، یہ تو شِو بھکت ہیں۔ یہ سُن کر میناؔ اَتینت پرسن ہوئی تتھا اپنے کو دھنیہ سمجھنے لگی۔ وہ سمجھی کہ ہمارا کُل کرتارتھ ہو گیا۔ اِس پرکار میناؔ کے سب دُکھ دُور ہو گئے۔"

۵۱ اِکیاونواں اَدھیائے 51

برہماجی بولے — "ہے نارد! میناؔ نے تمہاری تتھا گرجا کی بہت پرشنسا کرتے ہوئے تم سے کہا کہ میں نے اَب تک شِوجی کو نہیں دیکھا۔ اِتنے میں شِوجی سمُکھ آ گئے۔ تب تم نے میناؔ سے کہا — "یہی شِوجی ہیں، یہی گرجا کے پتی ہیں، اِنھیں اَچھی طرح دیکھو۔" میناؔ نے شِو کو اَچھی طرح دیکھا، پرنتو شِو کی مایا سے اُس کے نیتر اَیسے ہو گئے کہ اُس کی درشٹی میں سندہ اُتپن ہُوا۔ اُس سمے اُس کو شِوجی کا دل اَیسا دکھائی دینے لگا، جیسے کہ وے سبھی بھوت پریت آدی ہیں۔ کئیوں کے تو ہاتھ ہی نہیں تھے تتھا کئی کے بہت سے ہاتھ تھے۔ میناؔ اَیسا دل دیکھ کر بہت بھے بھیت ہوئی۔ اُس سینا میں شِو کو بیل پر چڑھے، ترنیتر، چندرما تتھا مُکٹ دھارن کئے، ویاگھر امبر اَنیو گج چرم دھارن کئے، ہاتھوں میں ڈمرو، کپال، ترشول اور سب شستر لئے، سر پر جٹا جُوٹ، کانوں میں سرپ، پانچ مُکھ، مُنڈمال دھارن کئے ہوئے کنٹھ میں ہلاہل کی شیاماتا تتھا شریر میں سرپ لپٹائے ہوئے دیکھا۔ ہے نارد! اُس سمے تم نے میناؔ سے کہا کہ اَب تُم اِدھر اُدھر کیا دیکھتی ہو، شِو کا رُوپ کیوں نہیں دیکھتی؟ جب میناؔ نے شِو کا اَیسا رُوپ تتھا ویسی سینا دیکھی تو وے بھے بھیت ہو کر اَتینت دُکھی ہوئیں اور مُورچھت ہو کر دھرتی پر گر پڑیں۔ سب کو اَتینت کھید ہوا۔ سب لوگ اَوشدھی آدی کا اُپچار کر میناؔ کو چیت میں لائے۔ پھر میناؔ تم سے بولی — "ہے نارد! تجھے دِھکّار ہے۔ تُو نے میری کنّیا کا جیون نشٹ کر دیا۔ یہ اَودھُوت میری لڑکی کے ساتھ وِواہ کرنے کے لئے بھوت پریتوں کی سینا لیکر آیا ہے۔ میرا تتھا ہماچل کا جنم ورتھا ہوا۔ سپت رِشیوں نے بھی میرے ساتھ دھوکھا کیا ہے۔"

ہے نارد! یہ کہکر میناؔ گرجا سے بولی — "ہے پُتری! تم نے وَن میں جاکر یہ کیا کام کیا؟ ہنس کے اِستھان پر کوّا لیا، سُوریہ سے مطلب

نہ رکھ کر جگنو سے منورتھ چاہا، گھی اُچھانہ لگا تھا ریٹری کے تیل سے رُوچی ہوئی۔ تم نے یگ کی بھسم کو دُور کر چتا کی بھسم لگائی، جو وِشنو تھا اُنیہ دیوتاؤں کو چھوڑ، شو کے لئے تپ کیا۔ تمہارے کرموں کو دِھکّار ہے، تمہارے اُپدیش تمہاری سکھیوں اُنیو تمہیں بھی دِھکّار ہے۔ اب مجھ کو آنند کہاں ہے؟ یہ سب میرے کرموں کا ہی پھل ہے۔ میں نے بڑے پریم سے پُتری کے لئے تپ کیا تھا پرنتو ایسا دُکھ دینے والا پھل تھا ایسا بھیاونا سورُوپ مجھ کو پراپت ہوا یہ کہہ کر مینا بار مبار پرتھوی پر گر کر، مُورچھت ہونے لگی۔ کچھ دیر پشچات مینا کو جب چیت ہوا تو گرجا کی اور سے آنکھیں مُوند کر، دھک دھک، کہنے لگیں۔ وے بولیں ــــ "مجھے دُکھ ہے کہ تم مر نہ گئیں۔ اِس پرکار اِس سمے ہمارے کُل میں بٹّا تو نہ لگتا۔ ہماچل نے بھی نارد کے وَچن پر اِتنا وِشواس کر بہت بڑی مُورکھتا کی۔ اب میں کیا کروں، جس سے میرا یہ دُکھ دُور ہو؟"، مینا ایسے وَچن کہتی ہوئی رو رو کر دھرتی پر گر پڑتی تھی۔ یہ دیکھ کر سب آنند دُکھ میں پرورتت ہو گیا، پرنتو بہت سمجھانے کے پشچات سب لوگوں نے پُن آنند منایا۔"

۵۲ باونواں اَدّھیائے 52

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! مینا کی یہ دشا دیکھ کر نگر بھر میں اُداسی چھا گئی۔ تب دیوتا آدی وہاں بہت پرکار سے مینا کو سمجھانے لگے کہ تم یہ کیا کرتی ہو، جو اِس پرکار اِس شُبھ اوسر کو اَشُبھ کئے دیتی ہو؟ یہ سُن کر مینا نے جو کچھ مَن میں آیا، دیوتاؤں کو بُرا بھلا کہا تھا دِکپال آدی کو وہاں سے اُٹھا دیا۔ ہے نارد! تب تم نے مینا کو سمجھاتے ہوئے کہا ــــ "ہے مینا! تمہاری بُدھی کہاں گئی ہے؟ یہ سب شو کی لیلا ہے۔ شوجی پربرہم ہیں۔ اُٹھ کر اپنا سب کام کرو۔" مینا نے تمہارے اِس پرکار کے وَچن سُن، 'دُور دُور' کہہ کر تم کو پھٹکارا۔ تب سپت رشی اُرُندھتی سہت وہاں آکر مینا کو سمجھانے لگے۔ مینا نے اُن کو بھی کرودھت ہو کر وہاں سے نکال دیا۔ جب میں نے اچھی پرکار سے شو کی اِستوتی کی، تب مینا مجھ سے اتینت کرودھت ہو کر بولی ــــ "چُپ رہو، ایسی ویرتھ کی جھوٹھی باتیں مَت کہو۔" اَنت میں ہماچل نے وہاں جا کر مینا کو بہت سمجھایا اور کہا ــــ "سنسار کے سوامی تتھا پِتا شو میرے دُوار پر آئے ہیں، تم کو ایسا اَنوچت کاریہ نہیں کرنا چاہئے۔ دیکھو ایک بار پہلے بھی شوجی

میرے یہاں اُودھوت سورُوپ دھارن کر آئے تھے تتھا ایسے ناچے گائے تھے کہ اِستری پُرُش سب اُدھیر ہو اُٹھے۔ اُنھوں نے یہاں ایسے ایسے رُوپ دِکھلائے تھے کہ اُن کو دیکھ کر میں اور تُم دونوں نے گِرجا کو اُنھیں دینا سوئیکار کر لیا تھا۔" اِس پرکار ہِماچل نے اُنیک اُداہرن دیکر مینا کو سمجھایا، پرنتو مینا کے مَن میں کچھ نہ آیا۔ تب مینا کی یہ دشا دیکھ کر گِرجا بولیں ___ "ہے ماتا! میں شِوجی کے اُتی رِکت اور کسی کے ساتھ وِواہ نہ کروں گی۔ یہ بات کِس پرکار ہوسکتی ہے کہ سنگھ کا بھاگ سیار پراپت کرے؟" یہ سُن کر مینا کرودھت ہو اُٹھی۔ ہے نارد! جب مینا کا کرودھ شانت نہ ہوا، اُپتو وہ اور بڑھتا ہی گیا، تب وِشنوجی سُویم وہاں مینا کو سمجھانے کے لیے گئے۔"

۵۳ ترپنواں اَدھیائے 53

برہماجی بولے ___ "ہے نارد! وِشنوجی نے وہاں پہنچ کر مینا کو سمجھاتے ہوئے کہا ___ "ہے مینا! تُم شِو کو نہیں جانتی ہو۔ وے سب سے بڑے، سب کے سُوامی تتھا انادی ہیں۔ اُنھیں سے پرکرتی، پُرُش، سدکادِک، میں تتھا برہما آدی سب اُتپنّ ہوئے ہیں۔ وے اور میں اُنھیں کی سیوا کرتا ہُوں۔" اُنیک اِستُوتی کرنے کے پشچات وِشنوجی نے پھر کہا ___ "سب کو شِوجی میں اور شِو کو سب میں سمجھو۔ جِس پرکار ایک شریر اُنیک پرکار کے وستر دھارن کرتا ہے، اُسی پرکار شِوجی کو بھی سمجھنا چاہیے۔ شِوجی کی بھکتی بڑی آنند دائیک ہے۔ میں اُنھیں کی شکتی سے سب کاریہ کرتا ہُوں تتھا اُنھیں کے تپ سے مُجھ کو چکر پراپت ہُوا ہے۔ سب دیوتا شِوجی کی سیوا سے ہی اُمر ہو گئے ہیں۔

برہماجی بولے ___ "ہے نارد! وِشنوجی شِوجی کے گُنوں کا اِس پرکار وَرنن کرتے ہوئے مینا سے پھر بولے ___ ہے مینا! تُم کو سب دھرم رُوپ کہتے ہیں، اِس لیے آج میں تُم کو سمجھاتا ہُوں کہ تُمہارا یہ پرم سوبھاگیہ ہے، جو سدا شِو ہم سب کے ساتھ تمہارے دُوار پر پدھارے ہیں۔ تُم اِس بات کو بھلی بھانتی سمجھو کہ شِوجی کی بھکتی کے بنا یہ سنسار بھر کا بکھیڑا اویرتھ ہے۔ شِوجی کا تپ بہت سَرل ہے۔ اُن کے اُنیک رُوپ تتھا اَسنکھیہ لیلائیں ہیں۔ جِس پرکار تُم نے تب اُنیک رُوپ دیکھے تھے، اُسی پرکار اب اُن کے بھیانک سورُوپ کو بھی دیکھ لیا۔ جو منُشیہ کسی کو کچھ دینے کیلیے کہے اور اُنت میں اپنے وچن کا پالن نہ کرکے نہ دیں، اُس کے برابر اور کوئی پاپی نہیں۔ اب تُم اُٹھو تتھا اپنا کام کرو۔ شِوجی تُمہارا کلیان کریں گے۔ میں تُم سے ستیہ کہتا ہُوں کہ شِو اور گِرجا کا وِواہ اوشیہ ہوگا۔"

۵۴ چوونواں اَدّھیائے 54

برہما جی بولے ـــــ "ہے نارد! وِشنو جی کے مُکھ سے اِس پرکار کے پوِتر وچن سُن کر مینا کو کچھ ڈھارس ہوا۔ تب وہ اُٹھ کر لجا پُوروک وِشنو سے بولیں ـــ "آپ نے مجھ کو سمجھا کر بڑا دھیرج بندھایا، پرنتو میں اپنے مَن سے وِوش ہُوں۔ وہ بات کو سمجھ کر بھی سمجھنے کی شکتی نہیں رکھتا۔ میرا ہردے یہ کاریہ کرنے کو نہیں چاہتا۔" ہے نارد! یہ سُن کر وِشنو جی نے تُم سے کہا کہ تُم شِو جی کے پاس جاکر نویدن کرو کہ وے مینا کے ہردے سے اپنی مایا کو کھینچ لیں جس سے مینا اپنی یتھارتھ دَشا کو پراپت کر اور گرجا کا وِواہ ہو سکے تتھا سب مَنُشیہ پرسن ہو جائیں۔ ہے نارد! تُم وِشنو جی کی آگیّا پاکر شِو جی کے شرنوں میں پہنچے تو شِو جی وِشنو کی اِچھّا جان کر، اَتینت سُندر ہو گئے۔ اُنھوں نے ایک مُکھ، دو نیتر، چمپا کے پھول کے سمان شریر کا رنگ تتھا سب پرکار سے موہک رُوپ دھارن کیا۔ اُنھوں نے اپنے شریر کو اُتّم و اُتّم رتن اَنیو جڑاؤ وستروں سے بھُوشت کر لیا۔ اَگنی کے سمان چمکتے ہوئے مستک پر چندن، کستوری، اَگرو، کنکم، اِتر آدی لگائے۔ مَنی جڑت اَنگوٹھیاں ہاتھوں میں پہنیں تتھا نیتروں میں کاجل لگایا۔ اُس سمے سمست سنسار کی سُندرتا ایکتر ہو کر شِو جی میں اِستھت ہو گئی۔

ہے نارد! جو پر برہم آدی، مدھیہ، اَنت رہت تتھا سرشٹی اُتپن کرنے والا ہے، اُس نے ایسے رُوپ سے پرکٹ ہو کر کیسی لیلا کی؟ ہے نارد! تُم نے شِو جی کا ایسا سُندر سوُرُوپ دیکھ، اَتینت آنند مانا۔ تُم اِستوتی کرنے لگے اور مینا سے بولے کہ ہے مینا! اب تُم شِو جی کے رُوپ کو دیکھو۔ تب مینا نے شِو جی کے رُوپ کو دیکھا اور اَتینت پرسن ہوئی۔ پھر چاروں اور پرسنتا چھا گئی۔ دیوتا اُچّے سُور سے 'جے شِو شمبھو' کہنے لگے۔ اپسرائیں نرتیہ کرنے لگیں۔ شنکھ، مردنگ آدی واد بجنے لگے۔ اُس سمے مینا بھی بولی ـــــ "یہ ہمارا پرم سوبھاگیہ ہے۔" اِس کے پشچات شِو جی سمپُورن بارات کے ساتھ ہماچل کے دُوار کو چلے۔"

۵۵ پچپنواں اَدّھیائے 55

برہما جی بولے ـــ "ہے نارد! وے لوگ سنسار میں بڑے بھاگیہ شالی ہیں، جو شِو جی کی بھکتی کرتے ہیں۔ شِو جی کی بھکتی تینوں لوکوں کو بھاگیہ سے ہی پراپت ہوتی ہے۔ وے ہی سدا شِو جب دیوتاؤں سہت سنساری منشیوں کے سمان ہماچل کے دُوار کو چلے، تب اُن کو دیکھنے کے لئے نگر کی سب اِستریاں، جو جس

اُدستھا میں بیٹھی تھیں، اُسی پرکار اُٹھ کر چل دیں۔ وے شوجی کو دیکھ کر پرسپر کہتیں تھیں کہ گرجا کو ایسا پتی تپ کے ہی کارن ملا ہے۔ وے سب مل کر پرسپر منگل گان کرنے لگیں۔ مینا نے اتینت پرسن ہو کر شوجی کی آرتی اُتاری۔ گرجا نے بھی اپنی ماتا سے چھپ کر شوجی کو دیکھا۔ اُن کا جیسا سُندر سوروپ گرجا کو دکھائی دیا، اُس کی پرشنسا نہیں کی جاسکتی۔ گرجا نے سُندر سوروپ کو دیکھ کر پرنام کیا۔ تب ہماچل نے کُل تتھا سنسار کی ریتی کے انوسار بڑی پرسنتا اینو دھوم دھام کے ساتھ سب ریتیاں پوری کیں۔ دوار چار کے پشچات گائن۔ نرتیہ، پُشپ ورشٹی تتھا انیک پرکار کے آنند منگل ہونے لگے۔ تت پشچات بارات جن واسے کو گئی۔"

۵۶ چھپّنواں ادّھیائے 56

برہماجی بولے — "ہے نارد! ہماچل نے بارات کی سیوا کے لئے داس داسی تتھا انیہ سب پرکار کی سامگری بھیج دی۔ گرجا نے دھیان کر کے بارات میں سدّھی کو پرکٹ کر دیا، جس سے کسی بات کی کمی نہ رہ گئی۔ وشنو آدی سب دیوتا ہماچل کی بڑائی کرنے لگے، پرنتو وے سب یہ نہ جان سکے کہ یہ سب سدّھی گرجا کی ہے۔ اس کے پشچات میں نے ہماچل سے لگن موہورت کا دھیان دلاتے ہوئے کہا کہ اب دیر مت کرو، یہ سُن کر ہماچل نے پرسن ہو کر اپنے پروہت کو بُلایا۔ پنڈت وید پاٹھ کرتے ہوئے انیک پرکار کے باجے بجواتے ہوئے چلے تتھا شوجی کے پاس جا کر یہ نویدن کیا کہ اب آپ ہمارے گھر چلیں۔ تب ہم، شو سہت ہماچل کے گھر کو گیا۔ ہم سب دیوتا وہاں پہنچ کر اُچت استھانوں پر بیٹھے۔ پھر گرجا کو بھیتر سے بُلوایا۔ سب نے گرجا کو آتے ہوئے دیکھ کر پرنام کیا۔ گرجا کو اُتم استھان پر بیٹھانے کے اُپرانت وواہ کی سب ریتیاں ہونے لگیں۔ دونوں اور سے بہت سا دان دیا گیا، جو پرتیک کو اُس کی اچھّانسار ہی ملا۔ اُس سمے چاروں اور بڑا آنند ہوا۔ استریاں منگل گان کر رہی تھیں۔"

ہے نارد! اس کے پشچات بارات وہاں سے چل کر جن واسے میں آئی۔ تب ہر پرکار کے بھوجن پروسے گئے۔ ہماچل نے اپنے گھر میں ہی وے چھپّن پرکار کے بھوجن بنوائے تھے۔ ہموان نے بارات کو آنے کا سندیش بھیجا۔ تھوڑی ہی دیر میں سب بارات آپہنچی۔ ہماچل نے سب کے پاؤں دھوئے۔ جس سمے انھوں نے شو کے چرن دھوئے، اُس سمے وے پرسنتا سے وہے وَل ہو گئے اُنھوں نے

یہی سوچا کہ یہ وہی چرن ہیں، جن کا وِشنُو اَنیو پر ہما دھیان کرتے ہیں۔ چرن دھونے کے پشچات شِو جی کو ایک سُندر سُورن کی چوکی پر بیٹھایا تھا اُن کے سَمُکھ بھوجن لاکر رکھا۔ پرتیک کے سَمُکھ سُوادِشٹ بھوجن رکھے گئے۔ وے بھوجن چاروں پرکار کے تھے، جن میں چھہوں رَسوں کا سواد تھا۔ سبھی بھوجن کرنے لگے۔ اِستریوں نے گالیاں گائیں، جن میں وے سب کے نام لیتی تھیں اور باراتی پرسن ہوکر بہت دھیرے دھیرے بھوجن کرتے تھے۔ جب بھوجن پراپت کر چکے، تب اُن کو پان بانٹے گئے۔ تدوپرانت وہاں سے بارات وِداع ہوکر جن واسے میں آئی۔ جب میں نے وِواہ کی شُبھ لگن پہلے کے وِچار کے اَنوسار دیکھی تو ہماچل کو سُوچت کردیا۔ ہماچل نے اُسی سمے اپنا ایک پُتر شِو جی کو آدر سہت لانے کے لئے بھیج دیا۔ شِو جی دیوتا اَنیو مُنیوں سہت تُرنت وہاں سے چل دیئے۔ اُس سمے اَنیک پرکار کے باجے بجنے لگے۔ اُس سمے چاروں اور جو آنند چھا گیا اُس کا وَرنن کسی پرکار بھی نہیں کیا جاسکتا۔"

۵۷ ستاونواں اَدھیائے 57

برہما جی بولے — "ہے نارد! اُس سمے شِو جی کا وِواہ اپنے نیتروں سے دیکھنے کے لئے سبھی اُت سُک اَنیو پرسن تھے۔ مینا نے سَروپرتھم شِو جی کی آرتی اُتاری، اِس کے پشچات شِو جی اَندر گئے۔ دیوتا اَنیو مُنی آدی بھی اندر جاکر بیٹھ گئے۔ وے سب شِو جی کے چندرما کے سمان سُندر مُکھ کو چکور کی بھانتی دیکھنے لگے۔ اُس سمے منڈپ کے چاروں اور کی دھرتی چار پرکار سے پوتر کی گئی۔ اُس کے نیچے سنگھاسن پر شِو جی وِراجمان ہوئے۔ پھر گرجا آئیں۔ وے سولہ شرنگار کیئے ہوئے اپنی سکھیوں کے ساتھ تھیں۔ وِشنُو جی تتھا ہم سب دیوتاؤں نے ہاتھ جوڑ کر گرجا کو پرنام کیا تتھا سب نے شُبھ آشیرواد دیا۔ دونوں اور کے مُنیوں نے پرتھم گن پتی اَنیو گوری کا پُوجن کیا۔ تدوپرانت وے اَنیہ رِیتیاں پُوری کرنے لگے۔

ہے نارد! پنچ دیوتا اَنادی ہیں تتھا پانچوں کو سمان جان کر اُن کی پُوجا کرنی چاہیئے۔ جس پرکار وید میں وِواہ کی وِدھی لکھی ہے، ہماچل نے اُسی پرکار سب رِیتیاں پُوری کیں۔ مینا نے بہت مہین تتھا اُتم وستر شِو جی کو دیئے۔ اُسی پرکار کے دو وستر گرجا کو بھی دیئے۔ گرجا ہماچل کی داہنی اور آکر بیٹھیں اور شِو جی گرجا کے سَمُکھ بیٹھے۔ تب مُنیش وَروں نے وید پاٹھ کیا۔ مینا بھی کنیا دان کے سمے آئیں۔ پرِوہت

دُوسرے پکش کا گوتر نام پُوچھنے لگے تھا اُپنے کُل کا بتانے لگے۔ ہماچل نے گرگ، وشنو جی تھا مجھ سے کہا کہ اب آپ لوگ کنیادان کرادیجئے، پرنتو ہم لوگ شو جی کا گوتر و چارن نہ کر سکے، اِس لئے وِوش ہو کر چُپ ہو رہے۔ تب ہماچل نے شو جی سے کہا کہ آپ اپنا گوتر انیو کُل سویم ورنن کیجئے، کیوں کہ بنا اس کے کنیادان نہیں ہو سکتا۔ شو جی نے لیلا کر کے اپنے مُکھ سے کچھ نہ کہا، وے چُپ ہو گئے۔ یہ دیکھ کر سب لوگ آشچریہ کرنے لگے۔ اُس سمے سب کو بہت دُکھ بھی ہوا، سب کی آشا ٹوٹ گئی۔ ہماچل کا یہ وچن انیو ہٹھ کسی کو بھی بھلا نہ لگا۔ سب پرسپر ایک دُوسرے کی اور دیکھنے لگے۔ پرنتو شو جی کی لیلا کو کوئی نہ جان سکا۔ گرجا اُپنے پتی کے مُکھ کو دیکھ کر سب سے اَدھک چنتت ہوئیں اور شو جی کا دھیان کرنے لگیں۔ شو جی نے گرجا کی چنتا کو جان کر، تم (نارد) پر اپنی اِچھا پرکٹ کی۔ تب تم ہنس کر ترنت اپنی وینا بجانے لگے۔ ہماچل مَن میں اَتینت اپرسن ہوئے۔ سب لوگوں نے تم سے کہا کہ یہ سمے وینا بجانے کا نہیں ہے۔"

ہے نارد! یہ سُن کر تم نے اُتر دیا — "ہے راجن! تم نے جو شو جی کا گوتر انیو کُل پُوچھا ہے سو ہم نے شو جی کے سنکیت کے انوسار اُتر دیا ہے اَرتھات شو جی کا کُل انیو گوتر ناد ہے۔ شو جی کا شریر نادرُوپی ہے تھا شو جی ناد پُورن ہیں۔ شو جی کا کُل انیو گوتر جو برہما، وشنو تھا ہم سب میں سے کوئی نہیں جانتا، کون منُشیہ بتا سکتا ہے! تم تو مُورکھوں جیسی باتیں کرتے ہو۔ شو سَش رہیہ، شریہ رہت، نشکُل، سکل، اگوتر تھا سگوتر سب کچھ ہیں۔ اَب سمے بیتا جاتا ہے، اِس لئے تم کنیادان کر دو۔" تب ہماچل نے اُسی سمے کُش انیو جل لیکر کنیادان کر دیا تھا گرجا کا ہاتھ شو جی کے ہاتھ میں پکڑا دیا۔ اِس سے ہماچل کی تینوں لوکوں میں کیرتی ہوئی۔ شو جی نے گرجا کا ہاتھ پکڑا سو یہی وِواہ پدھتی لوک میں پرسدھ ہو گئیں۔"



۵۸ اَٹھاونواں اَدّھیائے 58

برہماجی بولے — "ہے نارد! اُس سمے سب آنندت ہوئے۔ داس، داسی آدی کو بھرپُور پاری توشک دیا گیا۔ تدوپرانت پُروہت گِرجا کو شِو کے وام بھاگ میں بیٹھا کر ہون کرنے لگے۔ اُتم ریتی سے بھانوریں پڑنے لگیں، جن کو دیکھ کر سب کو آنند پراپت ہوا۔ تب شِوجی نے اَیسا چرتر کیا کہ بھانوریں پڑتے سمے گرجا کا ایک انگوٹھا کپڑے سے ہٹ جانے سے مجھے دکھائی دے گیا۔ میں نے بھاوی کے وَش ہو کر اُس کو کام کی درِشٹی سے دیکھا۔ یدیپی میں نے اپنے کو بہت سنبھالا، پرنتو میرے وِیریئے دھرتی پر گر پڑا۔ اُس سے اسنکھیہ ٹنک اَنیو جٹادھاری تیجسوی اُتپن ہوئے۔ وے سب میری اِستُوتی کر کے کھڑے ہو گئے۔ شِوجی نے اُن کو دیکھ کر اَتینت کرودھت ہو ترشول اُٹھا لیا۔ جب سب نے مِل کر شِوجی کی وِنتی کی تب شِوجی پرسن ہو کر بولے — "ہے برہما! ہم اَپرسن نہیں ہیں۔ تم سُکھ پُوروک اَپنا کاریئے کرو۔" تب میں نے اُن سب ٹنکوں کو سُوریئے کو سونپ کر کہا کہ تم سب اِن کی سیوا میں رہو۔ وے سب سُوریئے کی سیوا میں برہمچاری رہ کر، وید کے مہان گیاتا ہوتے۔

ہے نارد! اِس کے پشچات میں نے وِواہ کا جو کاریئے شیش رہ گیا تھا، وہ سب بھلی بھانتی پُورن کرا دیا۔ پھر ہماچل نے ہم سب کو جو کچھ اُچت تھا، دیا۔ شِوجی کو اُنھوں نے رتن آدی ہر پرکار کا دھن دروییئے دہیج کے رُوپ میں دیا۔ ہماچل کی اُدارتا سے اُس سمے کوئی بھکشُک خالی ہاتھ نہ رہا۔ پھر ہم سب تو اَپنے اَپنے نواس اِستھان پر لوٹ آئے۔ پرنتو اِستریاں شِوجی کو گھر کے بھیتر لیجا کر سب ریتیاں پُوری کرنے لگیں۔ اُن اِستریوں نے شِوجی کے ساتھ اَنیک پرکار کے ہاسیہ کیے۔"

۵۹ اُنسٹھواں اَدّھیائے 59

برہماجی بولے — "ہے نارد! سب ریتیاں پُوری ہو جانے کے پشچات اِستریوں نے شِو اور گرجا کو اَنت پُر میں لیجا کر اُتم شیئے یا پر بیٹھایا۔ گرجا اور شِو کے اُس سمے کے سُورُوپ کا، جو وستر ابھوشن سے سجّت تھا، کسی پرکار بھی ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ اُس سمے سب دیوپتنیاں شِوجی کے پاس گئیں، جن میں ساوتری، جاہنوی، لکشمی، سُرسوتی، اَہلیہ، تُلسی شت رُوپا، سنگیا ورتا، اَدِتی تتھا سولہ سنسار کی ماتائیں جو اَپنی کِرپا دوارا سنسار کے دُکھوں کو نشٹ کر دیتی ہیں، تھیں۔ سروپرتھم سُرسوتی بولیں — "ہے دیوادھی دیو! تم نے پرانوں کے سمان پتنی پائی اَب اَپنی پیاری کے مُکھ کو تو

دیکھو۔" لکشمی نے کہا ــــ "ہے دیوتاؤں کے دیوتا! اب سمست لجّا تیاگ کر اپنی پیاری کو ہردے سے لگا لو۔" پھر ساوتری بولیں ــــ "ہے دیو! تم سویم بھوجن کر کے اپنی پیاری کو بھوجن کراؤ اور انھیں پان کھلاؤ۔" تُلسی بولیں ــــ "ہے شِو! تم نے تو استری کو چھوڑ کر کام دیو کو بھسم کر دیا تھا تتھا سنسار سے تیاگی اَنیو کام رہت بن گئے تھے، پھر اروندھتی کو تم نے کیوں سجا کر بھیجا؟" سواہا نے کہا ــــ "ہے گرجا پتی! استری کے وچن سن کر لجّت مت ہونا۔ یدی وہ کوئی ڈھٹھائی سے لاڈ پیار کی باتیں کہے تو اس کا برا مت ماننا، کیوں کہ سنسار کی یہی ریتی ہے۔" اس کے پشچات شنکھا نے سب سے کہا کہ اب گرجا کو شِو کے ساتھ وہاں بھیج دو، جہاں سُندر مندر پُشپوں سے سجّت ہوں تتھا رتن دیپ جلتے ہوں۔"

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! استریوں کی ایسی ہاسیہ پورن باتیں سن کر شِو جی اتینت لجّت ہوئے تتھا بولے ــــ "ہم سب آپ کے ہاتھ جوڑتے ہیں تتھا ونے کرتے ہیں کہ ہمارے سمکش ایسی باتیں مت کہو۔" سب استریاں شِو جی کے یہ وچن سن کر لجّت ہو گئیں تتھا چتر لکھت سی چپ ہو کر رہ گئیں۔ اُس سمے شِو جی کو پرسن دیکھ کر رتی بولی ــــ "ہے شِو جی! آپ نے تو اپنی استری کو گرہن کر پرسنتا پراپت کی، پرنتو میرے پتی کو ویرتھ ہی جلا دیا۔ اب میں یہ آشا لیکر آپ سے ونے کرتی ہوں کہ آپ میرے پتی کو جیوت کر دیجیے۔ اس سمے میرے اتی رکت سارا سنسار آنندت ہے۔" یہ کہہ کر رتی ولاپ کرنے لگی، جس سے سبھی دُکھت ہوئے۔ پھر رتی اپنے پتی کی جلی ہوئی بھسم کو، جسے وہ باندھ کر لائی تھی، کھول کر شِو جی کے آگے کھڑی ہو گئی۔ رتی کا رونا سن کر سب استریاں بھی رونے لگیں۔ اُس سمے شِو جی نے رتی اَنیو دیو پتنیوں کا رودن سن کر ایک بار امرت درشٹی سے دیکھا جس سے اُسی سمے کام دیو اپنی بھسم سے اُتپن ہو گیا۔ یہ دیکھ کر رتی اتینت پرسن ہوئی تتھا کام دیو شِو جی کی استوتی کرنے لگا۔ شِو جی نے کہا ــــ "ہے کام دیو! اب تم شوک مت کرو تتھا بارات میں جا کر بیٹھو۔" کام دیو نے شِو جی کے آدیشانسار جن واسے میں آکر، مجھ کو اَنیو وشنو جی کو پرنام کیا۔ میں نے اسے آشیرواد دیتے ہوئے کہا کہ تم شِو اَنیو گرجا کے پیارے ہو۔ استو، اب تم کو کسی پرکار کا بھے نہیں کرنا چاہیے۔ یہ سن کر کام دیو وہیں بیٹھ گیا۔

ہے نارد! پھر استریاں اتینت پرسنتا کے ساتھ شِو جی اَنیو گرجا کو انیک پرکار کی وِچتر وستوؤں اَنیو رتن آدی سے بھوشت مُکھیہ انت پور میں

لے گئیں۔ اُس اَنت پُور کو وِشوکرما نے سویم اپنے ہاتھوں سے نرمِت کیا تھا۔ چندن، کستوری، اگرو آدی سے مندر میں سب اور سُگندھی پھیل رہی تھی۔ اُس میں کہیں وشنو لوک، برہم لوک، اِندر لوک تھا گولوک، راس منڈل آدی کے چِتر تھے اور کہیں پر وہ کیلاش پروت بنا ہوا تھا، جہاں وردھا وستھا اَنوم تپو کا کوئی بھے نہیں ہے۔ شوجی اُن سُندر چِتروں کو دیکھ کر اَتینت پرسّن ہوئے۔ جب پربھات ہوا تو چاروں اور سے اَنیک پرکار کے باجے بجنے لگے تھا مُنی، دیوتا آدی جے کار کا شبد کرنے لگے۔ تب وشنو جی نے دھرم راج سے کہا کہ تم شوجی کے پاس جا کر اُنھیں کسی اُپائے سے نِدرا سے جگا کر اُٹھاؤ۔ وشنو جی کے وچن سُن کر دھرم راج نے شوجی کے سمیپ جا کر کہا۔ ”ہے مہاراج! کرپا کر اب اُٹھئے تھا جن واسے میں چل کر سب کو آنندِت کیجیے۔“ دھرم راج کی یہ بات سُن کر شوجی ہنسے اور بولے ”ہے دھرم راج! تم چلو، میں ابھی آتا ہوں۔“ شوجی بڑوں کی آگیا پاکر، من میں ہنستے ہوئے جن واسے کو چل دیے۔“

٦٠ ساٹھواں اَدّھیائے 60

برہما جی بولے ”ہے نارد! اَنت پور سے اُٹھ کر جب شوجی جن واسے میں آئے، تب ہم نے سب دیوتاؤں آدی کو بُلا لیا۔“ وشنو جی تھا میں نے، تہیں تھا سپت رشیوں کو سمبودھت کرتے ہوئے، اِس پرکار اُچتے سور سے کہا ”ہے نارد! اَنیو ہے سپت رشیو! تم نے بڑی کرپا کی۔ کیول تمہاری کرپا کے پھل سوروپ ہی یہ وِواہ سمپنّ ہوا ہے۔“ پھر وشنو جی تھا میں نے بہت سا دان دے کر ہماچل سے وداع مانگی۔ ہماچل بہت سے لوگوں کے ساتھ آگرہ کرتے ہوئے بولے ”ہے دیوتاؤ! آپ مجھے چھوڑ کر نہ جائیں۔ یدپی میں آپ لوگوں کی بھلی پرکار سے سیوا نہ کر سکا، سیوا تو کیا آپ کے چرن بھی نہیں دھو سکا۔ میں اَتینت لجت ہوں، یہاں تک کہ پُشپ بھی آپ لوگوں کو بھینٹ نہ کر سکا۔ آشا ہے آپ لوگ اُس کا وچار نہ کرکے، پُن میرے گرہے کو پوتر کریں گے۔“

ہے نارد! یہ سُن کر میں نے، وشنو جی نے تھا سمست دیوتاؤں نے ہماچل سے کہا ”ہے پروت راج! تم دھنیہ ہو۔ ہم نے ایسا آنند کہیں پراپت نہیں کیا۔ اِس پرکار کا منوہاری استھان تھا بھوجن کہیں پراپت نہیں ہوا۔ رِدھی سِدّھی تمہاری چیلی ہیں۔ سنسار میں تمہارے سمان اور کون ہے؟“ اِسی پرکار دونوں اور سے نرمتا کے وچن کہے گئے۔ اِس کے اُپرانت ہماچل بارات کو اپنے گھر بھوجن کرانے کے لئے لے گئے۔ وہاں پہنچ کر وے بارات کو

کرانے لگے اور اِستریاں شوجی کو سُنا کر گالی گانے لگیں، جن کا آشئے یہ تھا کہ یدپی تم اپنی سمپُورن سامگری اُشبھ رکھتے ہو، پرنتو اپنے بھکتوں کو سب کچھ پردان کرتے ہو۔ یہ سُن کر شوجی نے وردان دیا کہ جو اِس وِرتانت کو پڑھے گا، وہ سدیو پرسن بنا رہے گا۔

٦١ اِکسٹھواں اَدھیائے 61

یہ ہماجی بولے — "ہے نارد! اِس پرکار ہماچل نے تین دن تک آگرہے اَنیو وِنتی کر کے بارات کو نہیں جانے دیا۔ چوتھے دِن میں نے سویم پنچم مُکھ سے شو گرجا کو بیٹھا کر ہوم کرایا تھا جو ریتیاں شیش رہ گئی تھیں، اُن سب کو پُورن کرایا۔ تت پشچات اُبھی شیک کیا گیا۔ سب نے شُبھاشیرواد دیا۔ پھر سب بارات کو بھوجن کرایا گیا۔ پرات کال جب ہماچل سے وداع مانگی تو ہماچل اَتینت وِنے کے ساتھ بارات وداع کی آگیا نہ دے کر، اُسے کئی دِن تک وہیں ٹھہرائے رہے۔ ہماچل کے پریم اَنیو شیل کے کارن کسی کو بھی ایسی سنگتی چھوڑنے کی اِچھا نہ ہوئی۔ اُس سمے دیوتاؤں نے ہماچل کی بہت اِستوتی کی تتھا سمجھاتے ہوئے کہا — "ہے راجن! شوجی پر برہم ہیں جن کے ہم سب سیوک ہیں۔ وے تمہارے گھر آئے، اِس لئے سنسار میں تم سے اَدھک بھاگیہ وان کون ہے؟" یہ کہہ کر سب دیوتا اَنیو مُنی اَتینت دُکھی ہو کر وہاں سے لوٹ آئے تتھا کوئی کسی سے کچھ نہ کہہ سکا۔ اَنت میں نراش ہو کر ہماچل نے لجا سے ایک سبھا کر سب کو یہ سُوچنا دی کہ شوجی اَب وداع ہونے والے ہیں۔ ہماچل کے مُکھ سے ایسے وچن سُن کر سب لوگ اَچیت تتھا مُورچھت سے ہو گئے، پرنتو پھر ہماچل نے گرُو کی آگیا نُسار سب پرکار کی سامگری اُپستھت کر، بارات کو گھر کے بھیتر بُلا لیا۔

ہے نارد! جب بارات کے سب لوگ آ گئے، تب میں نے شو اَنیو گرجا کو مدھیہ میں بیٹھا لیا۔ پھر گوری گن پتی کی پُوجا کرا کر، سب کرنے یوگیہ کام پُورے کرا لئے۔ ہماچل نے دہیج میں پکوان، پھل، ہاتھی، گھوڑے، رتھ، داس، داسی، گئو آدی اِتنے دیئے جو اَسنکھیہ تھے۔ اِس کے اُپرانت ہماچل نے کہا — "مجھے پُورن آشا ہے کہ جو اپرادھ مجھ سے ہوا ہو، اُسے آپ لوگ شما کریں گے۔" ہماچل کے ایسے وچن سُن کر سب دیوتا بول اُٹھے — "ہے ہماچل! تم مکت ہو گئے، کیوں کہ شوجی نے تم پر دیا کی ہے۔ تم نے گرجا کا وواہ شوجی کے ساتھ کر دیا، یہ ہم پر بڑی کرپا ہوئی۔"

۶۲ باسٹھواں اَدّھیائے 62

برہماجی بولے ـــ "ہے نارد! اِس پرکار ہماچل تتھا مینا سہت سمست پریوار بار مبار شوجی کی اِستوتی کرنے لگا۔ تت پشچات سب بارات وہاں سے واس استھان میں لوٹ آئی۔ شوجی ہماچل کے گھر کے بھیتر گئے، جہاں سب اِستریاں ایکتر ہوکر شوجی کو وداع کرنے لگیں۔ شوجی نے کہا ـــ "سب بارات یہاں سے وداع ہوگئی، اب مجھے بھی وداع ہونے کی آگیا دیں۔" یہ سُن کر مینا نے بڑے سنیہہ کے ساتھ گرجا کو شوجی کو سونپ دیا تتھا بولیں ـــ "ہے شنکر! یہ گرجا مجھے پرانوں سے بھی اُدھک پریئے ہیں تتھا ابھی اِس کی اوستھا چھوٹی ہی ہے۔ یہ اُدھک کوم لانگی ہے۔ اِس کو سنسار کے ریتی رِواج اب تک معلوم نہیں۔ یہ بہت ہی سیدھی ہے، اِس لئے آپ اِسے پریم تتھا کرپا سے رکھیں۔ یہ کہہ کر مینا شوجی کے چرن پکڑ کر موہت ہوگئی۔

ہے نارد! یہ سُن کر شوجی بولے ـــ "تم اور ہماچل دھنیہ ہو، جن کی سنسار میں سب لوگ اِستوتی کرتے ہیں۔ تم کُل اُنیو پریوار سہت مکتی پراپت کروگے۔ ہمیں بھکت جن ویر، بھے، پریتی، بھکتی اُنیو سمبندھ آدی دُوارا اَنیک پرکار سے پاتے ہیں۔ یہ کہہ شوجی مینا سے وداع ہوکر ہماچل کے پاس آئے تتھا ہاتھ جوڑ، کھڑے ہوکر وداع مانگی۔ اُس سمے ہماچل اَتینت پریم اُنیو بھکتی سے آنسو بہاتے ہوئے بولے ـــ "ہے پربھو! آپ میرے سمست اپرادھوں کو شما کریں تتھا مجھے اپنا سیوک سمجھ کر سب دُکھ دُور کرتے رہیں۔ یہ کہہ کر ہماچل نے شوجی کو وداع کیا۔ تب بارات بڑی دُھوم دُھام سے چلی اُس سمے سب پرکار کے باجے بجنے لگے۔"

۶۳ ترِیسٹھواں اَدّھیائے 63

برہماجی بولے ـــ "ہے نارد! اِس پرکار شوجی وہاں سے وداع ہوکر نگر کے باہر ٹھہرے۔ اُدھر مُنیوں نے ہماچل سے کہا کہ اب گرجا کو بھی وداع کیجئے۔ جب یہ سماچار بھیتر مینا کے پاس بھیجا گیا تو مینا سُن کر پریم ساگر میں ڈوب گئی۔ نگر بھر کی اِستریوں کو بُلایا گیا۔ وے سب وستر آبھوشنوں سے سجت ہوکر گرجا کو وداع کرنے کے لئے آئیں۔ براہمن اِستریوں نے گرجا کو پاتی ورت دھرم کی شکشا دیتے ہوئے کہا۔ "ہے گرجے! اپنے پتی کی سیوا لوک میں اَتینت آنند پردان کرنیوالی ہے۔ تم رات دن پتی کی سیوا میں ہی لگی رہنا۔ اِستری کیلئے اِس کے سمان کوئی دُوسرا تپ نہیں ہے۔ سنسار میں چار دُستوئیں اَتینت سُکھ دینے والی ہیں ـــ پہلا پریئے تم دُوسرا

دھرم، تیسری اِستری تتھا چوتھا سنتوش، پرنتو اِن چاروں کی پریکشا وِپتی کے سمے میں ہی ہو سکتی ہے۔ جو اِستریاں اپنے پتی کا سمان نہیں کرتیں، اُن کی سیوا نہیں کرتیں، وے نِندہ نرک میں جاتی ہیں۔ اس لئے اِستری کو سب کچھ تیاگ کر، کیول اپنے پتی کی ہی سیوا کرنا اُچت ہے۔ ویدوں میں چار پرکار کی اِستریاں بتائی گئی ہیں۔ پہلی اُتم وہ ہے، جو سوپن میں بھی دوسرے پُرش کا مَن میں وِچار نہ لاویں۔ دوسری مدھیم، جو اَنیہ پُرش کو پُتر، پِتا و بھائی کے سمان سمجھے۔ تیسری نِیکرشٹ، جو اپنے دھرم کا وِچار کر کے پر پُرش کی سنگتی سے بچی رہے۔ چوتھی اَتی اَدھم، جو اپنے کُل کے بھے سے دوسرے کی سنگتی سے بچ جاوے۔ سمے سے نہ ڈرنا بھی چوتھی پرکار کی اِستری میں ہی گنا گیا ہے۔ پتی ورتا اِستریوں کی سبھی پرتِشٹھا کرتے ہیں۔"

"ہے نارد! براہمن۔ اِستریاں گرجا کو اس پرکار سمجھاتی ہوئی پھر بولیں کہ اِستری سے چاہے اَنیک پاپ ہوئے ہوں، پرنتو وہ کیول اپنے پاتی وِرت دھرم سے ہی پرم پد پراپت کرتی ہے۔ ہے گرجا! شوجی جتنی اِستریوں پر کرپا کرتے رہے ہیں، اُتنی اور کسی پر نہیں۔ جو اِستریاں اپنے پتی کا ورودھ کرتی ہیں، وے نِندہ نارکیئے ہیں۔ اُن کی پہچان یہ ہے کہ وے دوسرا جنم دھارن کر یا تو یُوا وستھا میں ہی ودھوئے کو پراپت کرتی ہیں یا پتی سہت اَنیک پرکار کے دُکھوں کو بھوگتی ہیں۔ پتی ورتا اِستریوں کی وید بھی بڑائی کرتے ہیں۔ اِستری کو اُچت ہے کہ پرتھم اپنے پتی کو بھوجن کرا کر، سوئیم پیچھے کھاوے تتھا پرتھم اپنے پتی کو سُلانے کے پشچات سوئیم سووے۔ پتی جو آگیا دے، اُس کو بنا کسی ہٹھ کے پورا کرے بُری اِستریوں سے پریم تتھا سنگتی نہ رکھے۔ اپنے مُکھ سے کبھی بھی پتی کی نِندا کے شبد نہ نکالے۔ ایکانت واس نہ کرے۔ جہاں اپنے پتی کی پرسنتا تتھا اِچھا دیکھے، وہاں سوئیم بھی اَدھک پریتی بڑھاوے تتھا اپنے پتی کو کسی سمے بھی نہ چھوڑے۔ وِپتی کے سمے میں بھی ایک سمان دیکھے۔ ایسے نیم سے چلے، جس سے پتی کو اَدھک پرشرم نہ کرنا پڑے۔ جو اِستری اپنے پتی کی اِچھا کے بنا ورت آدی کرتی ہے، وہ اپنے پتی کی آیو کو کم کرتی ہے تتھا سوئیم نرک میں جاتی ہے۔ اِستری کو یہی اُچت ہے کہ وہ پتی سے اونچے اِستھان پر نہ بیٹھے اور نہ پتی کے سمکھ کسی پر اِستری سے بات کرے۔ جھوٹھ اَنیو دُروچن مُکھ سے نہ نکالے۔ سدیو لڑائی جھگڑوں سے دُور رہے۔ یدی کسی سمے اُس کا پتی غصہ کرے، تو اِستری کو کرودھ نہ کرنا چاہیئے اور نہ بھاگنا ہی چاہیئے۔"

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! براہمن اِستریاں گرجا کو پُن سمجھاتے ہوئے بولیں ــــ "ہے گرجا! دیکھو اتری براہمن کی اِستری انوسویا نے اِس دھرم سے کتنا آنند پراپت کیا تھا یارہ مُنی کو اپنے تیج سے جلا کر دوسرے ایک براہمن کو جیوت کیا۔ پتی ورت دھرم کی ایک کتھا مُنی اِس پرکار کہتے ہیں کہ ایک تپسوی تپ کرتے تھے۔ ایک بگلی نے اُن کے سر پر وِشٹھا کر دی۔ جب تپسوی نے اوپر درشٹی اُٹھا کر اُس کی اور دیکھا تو اُسی سمے بگلی جل کر بھسم ہو گئی۔ یہ دیکھ کر تپسوی نے انومان لگایا کہ ہمارا تپ اب پورن ہو گیا ہے۔ اِسی وچار سے وے تپ کو چھوڑ، چلتے پھرتے ایک پتی ورتا اِستری کے دوار پر آئے۔ اُس اِستری نے تپسوی کی بڑی سیوا کی تتھا دوار پر تپسوی کو ٹھہرا کر، سوئیم گھر پر دان کے لئے وستر لینے گئی۔ سنیوگ وَش اُس کے پتی نے گھر میں اُس سے کسی کام کے لئے کہا۔ وہ اُسی کاریہ میں لگ گئی تتھا تپسوی کی بات بھول گئی۔ جب وہ پتی کی سیوا کر چکی تب دان لیکر دوار پر آئی۔ اُس کو دیکھ تپسوی نے کرودھت ہو کر شاپ دینے کی اِچھا کی۔ اُس سمے اُس اِستری نے تپسوی کو کرودھت دیکھ کر کہا ــــ "ہے تپسوی! مجھ کو کسی پرکار کا بھے نہیں ہے۔ تم اِتنا کرودھ کیوں کرتے ہو؟ کیا میں بگلی ہوں؟" اِتنا سُن کر تپسوی کا اہنکار نشٹ ہو گیا۔ اُس نے اُس کی بارمبار پرشنسا کر اس بات کو سمجھا کہ پاتی ورت دھرم سب دھرموں سے بڑا ہے۔ ہے گرجے! تم وشواس رکھو کہ سنسار میں پتی سے بڑھ کر انیہ کوئی دیوتا نہیں ہے۔"

۶۴ چونسٹھواں اَدھیائے 64

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! مینا نے بھی گرجا کو اِسی پرکار بہت سی باتیں سمجھائیں۔ پھر اُن کو وداع کرنے کی اِچھا کی۔ وے گرجا کے ویوگ کا دُکھ سمرن کر اتینت دُکھی ہوئیں۔ وے گرجا کو بارمبار اپنی بھجاؤں میں لپٹا لیتی تھیں۔ اِسی پرکار شو جی کی سیوا کے لئے بار بار کہتی ہوئی رونے لگیں۔ وے بولیں ــــ "ہے پُتری! دوسرے کے پھندے میں پڑ کر کچھ آنند نہیں مِلتا۔" گرجا بھی پریم سے مینا کے چرنوں پر گر پڑیں تتھا مورچھت ہو گئیں۔ مینا نے اُنھیں اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لپٹا لیا۔ پھر گرجا کی سکھیاں گرجا کو مینا سے الگ کر، لے چلیں۔ اِسی پرکار گرجا سب سے وداع ہو کر سوئیم روتی تتھا دوسروں کو رُلاتی ہوئی چلیں۔ گرجا کی باتوں کو سُن کر بڑے بڑے دھیریہ وان بھی ادھیر ہو اُٹھتے تھے یہاں تک کہ

پشو پکشی بھی رونے لگے۔ ہماچل کو بھی بہت دُکھ ہو رہا تھا۔ اُس سمے کوئی بھی ایسا پنڈت، گیانی شیش نہ رہا، جس کو رونے پیٹنے کے اُتی رکت کچھ گیان رہا ہو۔ تب براہمنوں نے ہماچل تتھا اُن کے متروں سے کہا کہ اب نشیگھر تا کرو، شُبھ موہورت سماپت ہوا جاتا ہے۔ یہ سُن ہماچل نے نِرو پائے ہو کر گرجا کو پالکی پر سوار کر، اِستری دھرم کی شکشا دی۔ مینا آدی دھرم سمست اِستریاں تتھا پُرش ایک ساتھ گرجا کو آشیش دینے لگے۔ ہماچل نے گرجا کو وے داسیاں بھی دے دیں، جنھیں گرجا وشیش رُوپ سے چاہتی تھیں۔ جتنے طوطا، آدی مُدھروانی کے پکشی تھے، جنھیں گرجا بہت پیار کرتی تھیں، وے بھی گرجا کے ساتھ کر دیئے۔ گرجا کے چلنے کے سمے مارگ میں شُبھ شگن ہوئے۔ باجے بجنے لگے تتھا چاروں اور پرسنتا کی باتیں درشٹی گوچر ہونے لگیں۔

ہے نارد! گرجا کے وداع کے سمے بہت سا دھن دروبیہ لُٹایا گیا۔ چلنے کے سمے ہماچل نے اپنے پُتروں سہت دیوتاؤں سے پرارتھنا کی کہ ہم کچھ دُور تک آپ کے ساتھ چلیں گے۔ کچھ دُور تک جانے کے پشچات دیوتاؤں نے ہماچل کو وداع کیا۔ ہماچل بھی وہاں سے یہ کہہ کر کہ مجھے تینوں لوکوں میں بڑائی پراپت ہوئی ہے، سب کو پرنام کر وداع ہوئے۔ اُنھوں نے شوجی سے کہا کہ آپ مجھے کرپا کر کے اپنی بھکتی دیجیے۔ شوجی نے پرسن ہو کر ہماچل کی اِچھا پُوری کی اور اُنھیں وداع کیا۔ ہماچل کے یہاں جتنے اَتی تھی آئے تھے، اُن سب کو بھی ہماچل نے آدر سہت وداع کیا۔ اُس سمے وِندھیے پروت نے ہماچل سے کہا — "ہے راجن! تم شوجی سے سنبندھ استھاپت کر کے، ہم سب سے سریشٹھ ہوئے۔" استو، جب شوجی بارات کے ساتھ کیلاش پروت پر پہنچے، تب وہاں ہر پرکار کے آنند کی سامگری ایکتر ہوئی۔ باجے بجنے لگے تتھا شوجی کی آرتی اُتاری گئی۔ تدوپرانت شو گرجا نے شُبھ لگن میں مندر میں پرویش کیا۔"

۶۵ پینسٹھواں اَدھیائے 65

برہما جی بولے — "ہے نارد! شو گرجا کے مندر میں پرویش کرنے کے پشچات سب اِستریاں ایکتر ہو کر اُن کی آرتی اُتارنے لگیں۔ وشنو تتھا ہم سب نے دونوں کا پُوجن کیا۔ اُس سمے ہم سب کو اِس پرکار آنند پراپت ہوا — جس پرکار دردری کو دھن، اندھے کو نیتر تتھا روگی کو امرت پراپت ہونے سے ہوتا ہے۔ ہم سب نے اُن کی الگ الگ استوتی کی، جس سے شوجی اتینت

پرسن ہوئے ۔ پھر وہاں سے وداع ہونے کی آگیاّ مانگتے ہوئے شوجی سے یہ نویدن کیا ۔ " ہے کیلاش پتی ! ہم سب کا جو منورتھ ہے ، اُسے آپ بھلی بھانتی جانتے ہیں ، آپ ہم پر کرپا بنائے رہیں اور اب ہمیں جانے کی آگیاّ دیں "۔

ہے نارد ! اس کے اُپرانت کرمش وہاں سے سب لوگ وداع ہوئے ۔ شوجی نے وشنو تتھا مجھ سے کہا ۔ " مجھے تم سے اَدھک پریئے کوئی نہیں ہے ۔ تمہارے کہنے سے ہی میں نے گرجا سے وواہ کیا ۔ اب تم بھی اپنے لوک کو لوٹ جاؤ ۔ تمہارے سب کاریئے سمپّن ہوں گے ۔ تارک دیتیئے شیگھر ہی یم لوک میں جائے گا "۔ یہ کہہ کر شوجی ہنسے اور چُپ ہو گئے ۔ وشنو جی تتھا میں بھی ہنس کر بڑی پرسنتا سے ' جے جے شری شمبھو' کہتے ہوئے ، اُن کی استوتی کر کے وہاں سے چل دیئے ۔ سب بارات کے چلے جانے کے پشچات شوگن اُن کی سیوا کرنے لگے ۔ شوجی جگت پتا تتھا گرجا جگت ماتا ہیں ۔ ہم اُن کے شرنگار کا کس پرکار ورنن کریں ؟ سنسار میں شو کے سمان اور کون مہا ایک ہے ۔ اُنھوں نے پر برہم ہو کر بھی سنسار کا دُکھ دُور کرنے کو وواہ کیا ، جس سے اُن کی یہ لیلا کہہ سُن کر سنساری جیو موکش پراپت کریں ۔ شو گرجا کے وواہ کی یہ کتھا اننت منگل پردان کرنے والی ہے ۔ جو اس کو نہ سُنے ، وہ پشو کے سمان ہے ۔ اس سنسار میں شوجی کے یش گان کے اَتی رکت مُکتی پراپت کرنے کی کوئی سرل مُکتی نہیں ہے ۔ یدپی اُن کا یش اپار ہے ، پرنتو جتنا سُنا جا سکے ، بھلائی کے لئے اُتنا ہی بہت ہے ۔ جو اس کتھا کو پریم پُوروک سُنے گا تتھا دوسروں کو سُناوے گا ، وہ شوجی کے سمان ہو جائے گا تتھا آنند پراپت کرے گا ۔ جو کم سے کم بھی اس کتھا کا پاٹھ کرے گا ، وہ بھی دھنیہ ہو گا ۔ چاروں ورن کے جو لوگ اس کتھا کا پاٹھ کریں گے ، اُن کے سب روگ دُور ہوں گے ۔ سب کشٹوں سے چھٹکارا ملے گا تتھا انت میں مُکتی پراپت کریں گے "۔

اِتی شری شو پُرانے شری شو ولاسے تیرتھ کھنڈے برہما نارد سمواد ے بھاشایاں شو گرجا وواہ ورنن نام

ترتیو کھنڈس سماپت ۔ ‹‹ 3 ››



شری شومہا پُران بھاشا اردو

۴ چتُرتھ کھنڈ 4

۱ پہلا اَدّھیائے ۱

اِتنی کتھا سُن کر شونک جی بولے ـــ "ہے سُوت جی! نارد جی نے شوجی کے وِواہ کا وَرنن سُن کر برہما جی سے پھر کیا پُوچھا؟" سُوت جی نے کہا ـــ "نارد جی نے برہما جی سے پُوچھا ـــ ہے پِتا! میں سمست سنسار میں بھرمن کرتا رہا، پرنتو شوجی کا تو بھید نہ جان سکا۔ پھر وِشنو جی کے کتھنانُسار میں نے آپ کی سیوا میں پہنچ کر تھوڑا سا شوجی کا چرتر سُنا تو مَن کو اچھی طرح سے دھیریئے پراپت ہوا تھا اِس بات کا پورا وِشواس ہو گیا کہ شوجی کا چرتر سنسار کے لیئے بہت ہی آنند اَیو منگل دایک ہے۔ اِس لئے اَب میری اِچھا ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ جب شوجی گرجا کے ساتھ وِواہ کر کے کیلاش پَروت پر سُشوبھت ہوئے، تب اُنھوں نے بھکتوں کو سُکھ ایک کون سے چرتر کیے تتھا ہماچل سے وِداع ہو کر کون کون سے کاریئے کئے؟ آپ مجھے تارک دیتیئے کا وَدھ، کیرت ویریئے کی اُتپتی تتھا ترپُراسُر کا پرکٹ ہونا آدی سب کتھا سُنایئے۔ کیوں کہ تینوں لوکوں میں آپ سے اَدھک کوئی شیو نہیں ہے اور نہ کوئی شوجی کے چرتر کے وِشے میں جاننے والا ہے۔" یہ سُن کر برہما جی اَتینت پرسن ہوئے تتھا شوجی کے پرمانند میں وِبھور ہو گئے کُچھ دیر کے پشچات برہما جی نے کہا ـــ "ہے پُتر! مجھے وِشواس ہے کہ تمہارے ہردے میں شوجی وِراجمان ہیں۔ تمہیں اَب شوجی کے اَنیہ چرتروں کو سُناتا ہوں۔"

برہما جی بولے ـــ "ہے نارد! جب سدا شو گرجا کو وِواہ کر لائے، تب دیوتاؤں کا منورتھ سمجھ اُنھوں نے تارکاسُر کے وَدھ کی اِچھا کی۔ میں وِشنو تتھا سمست دیوتا وہاں سے وِداع ہو کر اپنے گھروں کو گئے۔ ہم نے شوجی کی کرپا کا بھروسہ رکھا، پرنتو کوئی بات پرکٹ نہ ہوئی۔ ایک دن سمست دیوتا، مُنی آدی ایک اِستھان پر ایکتر ہو کر سمّتی کر کے کہنے لگے کہ بڑے آشچریئے کا وِشے ہے کہ اِتنا سمے ویتیت ہو گیا، پرنتو ابھی تک ہمارا کاریئے سِدھ نہیں ہوا۔ پھر اُن سب نے تیج اتھات اگنی سے کہا کہ تم چترتا

سے شوجی کے پاس جاکر دیکھو کہ وے کیا کر رہے ہیں؟ اگنی دیوتا یہ آدیش پاکر وہاں سے وداع ہو، کپوت کا سورُوپ دھارن کر، شوجی کے نواس استھان پر پہنچے۔ پھر میں تتھا وشنوجی بھی سب دیوتاؤں کے ساتھ کیلاش پروت پر گئے۔ جب ہم لوگوں نے شوجی کو وٹ ورکش کے نیچے نہ دیکھا تو گنوں سے پوچھا کہ سدا شوجی مہاراج کہاں ہیں؟ اُس سمے گنوں نے یہ اُتّر دیا کہ وے تو بہت سمے سے گھر کے بھیتر گرجا جی کے پاس ہیں، ابھی تک باہر نہیں آئے۔ یہ سُن کر وشنوجی، میں تتھا دیوتا آدی سداشوجی کے بھون کے دوار پر گئے تتھا اُچّے سور سے انھیں پکارا۔ ہماری پکار سُنتے ہی شوجی ترنت گرجا کو چھوڑ کر باہر آئے۔ اُس سمے ہمارے من میں شوجی کے پرتی اننت پریم اُمڑ پڑا تتھا پرسنّتا سے ہم سب کے نیتروں میں اشرو چھلک آئے۔ ہم نے کہا — "ہے سداشو! ہم سب آپ کی شرن میں ہیں، آشا ہے آپ کرپا کر کے ہمارے دُکھ کو دُور کریں گے۔ آپ کے کرپا کٹاکش سے ہمارا کاریہ سُدھرتا ہے۔ ہم آپ کی مہما کہاں تک ورنن کریں؟ آپ کی مہما نارد، شارد، شیش تتھا وید کہہ کر تھک جاتے ہیں۔ آپ بھکتی اَنیو تپ کے آدھین، دیا کے ساگر تتھا سمست سنسار کے سوامی ہیں۔ اُس کا ورنن کرنے کی کوئی آوشیکتا نہیں۔ آپ ہماری اور دیا درشٹی کیوں نہیں کرتے؟ ہم سب آپ کی شرن میں ہیں۔ آپ کیول ہم بھکتوں کے اُپکار کے لئے سگن سورُوپ دھارن کرتے ہیں۔" میں تتھا وشنوجی آدی اِس پرکار استوتی کر کے شوجی کے آگے مستک جھکا کر کھڑے ہو گئے۔"

۲ دوسرا ادھیائے 2

برہما جی بولے — "ہے نارد! دیوتاؤں کی استوتی کو سُن کر شوجی نے پرسنّتا اَنیو ہرش میں بھر کر کہا — "ہے دیوتاؤ! تم لوگ جس کاریہ کے لئے آئے ہو، اُس کا وِستار پُوروک ورنن کرو۔" شوجی کے وچن سُن کر سب دیوتاؤں نے ہاتھ جوڑ کر ونتی کی — "ہے کیلاش پتی! آپ اپنا سب وِہار تتھا آنند تیاگ کر دیوتاؤں کا کاریہ پُورا کریئے۔"

شوجی بولے — "ہے دیوتاؤ! ہمارا ویریہ جاتا ہے، جس میں شکتی ہو، وہ اِسے دھارن کرلے۔" یہ سُن کر وشنو نے اگنی کو سنکیت کیا تتھا شوجی نے وشنو کی اچھّا جان کر اُسے پرتھوی پر ڈال دیا۔ دیوتاؤں کی آگیا سے اگنی نے ترنت اُس ویریہ کو دھارن کر لیا۔ پھر اگنی کپوت کا شریر دھارن کر، اپنی چونچ سے اُس ویریہ کو نگل کر اپنے گھر کی اور اُڑ گئے۔

ہے نارد! جب شِوجی بہت دیر تک نہ لوٹے تو گرجا چِنتت ہو کر باہر آئیں، جہاں دیوتا لوگ شِوجی کے پاس کھڑے تھے۔ وہاں جا کر اُنھوں نے اِتنا کرودھ پرکٹ کیا کہ سب دیوتا اَتینت سہمے بھئیت ہوئے۔ گرجا نے کرودھا وِیش میں ہونٹھ چباتے ہوئے کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! تم سب اپنے سُوارتھ کے سَاتھی ہو۔ تم نے اپنے سُوارتھ کیلئے مجھ کو بانجھ کر دیا۔ تم نے شِوجی کو اپنے پاس بیٹھا رکھا۔ تم نے ہمارے وِہار میں وِگھن اُتپن کیا ہے، اِس لئے تمہاری سب اِستریاں بانجھ ہوں گی۔" گرجا نے دیوتاؤں کو یہ شاپ دیکر اَگنی سے کہا ــــ "ہے بھاگیہ ہین وَہن! تم اِتنے دُشٹ ہو کہ تم نے بھکشیہ اَبھکشیہ کا کچھ وِچار نہ کیا۔ اَب تم سب چیزیں کھایا کرو گے، کیوں کہ تم نے شِوجی کا وِیریہ کھا لیا ہے۔" جس سمے گرجا نے اَگنی کو یہ شاپ دیا، اُس سمے دیوتا آدی بہت دُکھی ہوئے۔ پھر شِو اَنیو پاروتی اَنت پُور میں چلے گئے۔ اُسی سمے سمست دیوتا آدی نے گربھ دھارن کیا۔ تب اپنے اُدر کو گربھ سے پُورت دیکھ وے بہت ہی لجّت اور دکھی ہوئے۔ سب دیوتا مل کر شِوجی کی شَرن میں گئے تتھا اِستوتی کرتے ہوئے بولے ــــ "ہے دیوادھی دیو! آپ ہمارے اُوپر کرپا کریں۔ اَب آپ ہم کو مُکت کریں۔" اِس پرکار بہت سی اِستوتی سُن کر شِوجی پھر پرکٹ ہوئے، جن کو دیکھ کر دیوتا اَتینت پرسن ہوئے تتھا پُن اِستوتی کر کے بولے ــــ "ہے گرجا پتی! آپ ہماری سہایتا کریں تتھا ہمارے دُکھوں کو دُور کریں۔ ہم آپ کے سیوک ہیں۔ جب سے ہم نے گربھ دھارن کیا ہے تب سے ہم مہا دُکھی ہیں۔ ہے پربھو! لوک میں ہماری نندا ہو رہی ہے۔"

ہے نارد! دیوتاؤں کی باتیں سُن کر شِوجی ہنس پڑے تتھا بولے ــــ "وِشنو تتھا سب دیوتاؤ! تم تُرنت وِیریہ کو مُکھ کے مارگ سے باہر نکال دو، جس سے ہمیں پرسنتا پراپت ہو۔" یہ سُن کر دیوتاؤں نے تُرنت شِوجی کے آدیش کا پالن کر، وِیریہ نکال دیا۔ اُس وِیریہ کا وَرن سُورن وَت ہو گیا۔ اِس پرکار دیوتاؤں کو اُس دُکھ سے چھٹکارا ملا۔ پرنتو شِو نے اَنل کو یہ آگیا نہ دی، اِس سے اُس کو بہت دُکھ ہوا۔ اَنت میں وہ بھی بہت دُکھی ہو کر شِوجی کی اِستُوتی کرنے لگا اور بولا ــــ "ہے دیوتاؤں کے دیوتا! اَب آپ کو میری سہایتا کرنی چاہیئے۔ آپ ہی بتایئے کہ میں آپ کے چرن چھوڑ کر کہاں جاؤں؟ اَب آپ مجھے ایسا اُپائے بتایئے جس سے میرا یہ دُکھ دُور ہو۔" یہ سُن کر شِوجی بولے ــــ "ہے اَنل! ہمارے اِس وِیریہ کو اِستریوں

کو دے دو، جس سے تم کو شانتی ملے۔" تب اگنی نے دھیریئے کے ساتھ وِنتی کی کہ ہے پربھو! آپ کے ویریئے
کے تیج کو اِستریاں کیسے دھارن کر سکیں گی؟"

ہے نارد! اگنی کے مُکھ سے ایسے وچن سُن کر، تم نے شوجی کی آگیا سے اُتر دیا ـــ "ہے وَہن! جو استریاں
ماگھ ماس میں تپتی ہوں، اُن کے شریر میں تم اِس تیج کو بانٹ دو۔" اگنی یہ سُن کر پرسن ہو پرات کال اُٹھ، ندی کنارے
اگنی جلا کر بیٹھ گئے۔ اُس سمے انیک اِستریاں ندی میں اِسنان کرنے کے لئے اُس اِستھان پر آئیں۔ کیوں کہ سردی نے
اُن کو بہت دُکھ دیا تھا، اِس لئے جلتی ہوئی اگنی دیکھ کر اُن کی اِچھا آگ تاپنے کی ہوئی پرنتو اروندھتی نے اِس
رہسیہ کو سمجھ کر اِستریوں کو آگ تاپنے سے منع کیا۔ پھر بھی اروندھتی کی بات کو کسی نے نہ مانا۔ وے سب آگ
کے پاس بیٹھ کر تاپنے لگیں۔ تب وہ ویریئے دھیرے دھیرے نکل کر روم کے مارگ سے اِستریوں کے شریر
میں پرویش کرنے لگا، جس سے اگنی کا بوجھ ہلکا ہوا۔ تب اگنی اتینت پرسن ہو کر تیج کو دُور ہوا دیکھ، پرسن
ہوا تتھا وے اِستریاں تُرنت گربھ وتی ہوئیں۔ تب وے دُکھی ہو کر اپنے گھر لوٹ گئیں۔ یہ دشا دیکھ کر رشی سوروں
نے اُن پر اِتنا کرودھ کیا کہ وے سب پکشیوں کی بھانتی اُڑنے لگیں۔ انھوں نے اپنی یہ اوستھا دیکھ، اتینت دُکھی
ہو، ویریئے کو ہِم گری کے اُوپر چھوڑ دیا۔ وہاں اُس ویریئے کا تیج سُورن کے سمان چھلکنے لگا۔ پھر انھوں نے اُسے
گنگا ندی میں ڈال دیا۔ جیسے ہی وہ ویریئے ندی میں پڑا، ویسے ہی ندی کانپ کر، بہنا چھوڑ، استھر ہو گئی
تتھا شوجی کے ویریئے کو نہ سہہ کر دُکھی ہو، بڑے زور سے ناد کرنے لگی۔ پھر گنگا نے اُس ویریئے کو اپنی لہروں کے
دوارا کنارے پر پھینک دیا۔ اُس اِستھان پر سرپت کے بوجھ پڑے ہوئے تھے۔ وہ ویریئے وہیں جا کر رُک گیا
تتھا ایک بالک سوروپ میں پرکٹ ہوا۔ اُس سمے آکاش سے جے جے کا گھوش ہوا۔ اُس لڑکے کا سوروپ اتینت
سُندر تھا۔ مُکھ، ناک، انیو ہاتھ بہت ہی سُڈول تتھا ورن جلتی ہوئی اگنی کے سمان تھا۔ نکھ پرم سُندر تھے،
چرن ایسے تھے جن کو دیکھ کر کروڑوں کام دیو لجت ہو جائیں۔ اُسی سمے گرجا کے دونوں ستنوں سے دُگدھ کی دھارا
بہنے لگی، جس کو دیکھ شو تتھا گرجا کو اتینت پرسنتا ہوئی۔ تب گرجا نے شوجی سے پوچھا ـــ "ہے ناتھ! ہمارے
ستنوں سے یہ دُودھ کیوں نکلا ہے؟" اس سمے شوجی نے مُسکرا کر کوئی اُتر نہ دیا۔"

---

۳ تیسرا اَدّھیائے 3

برہماجی بولے — "ہے نارد! اُس سمے سمست دیوتا، سِدھ، مُنی اَنیوگن آدی ایکتر ہو کر، بڑا آنند مناتے ہوئے تتھا پُشپوں کی ورشٹی کرتے ہوئے کیلاش پر پہنچے۔ گندھروں نے پرسن ہو کر آنند کے باجے بجائے۔ اِسی پرکار بڑی دُھوم دھام سے اُتسو منایا گیا۔ تینوں لوکوں میں سب کو بڑا آنند پراپت ہوا۔ اُسی سمے گادھی پُتر وِشوامتر جو پرسدھ براہمن ہیں، تُرنت وہاں آ اُپستھت ہوئے۔ اُنھوں نے اُس لڑکے کی اِستُوتی کر، آدر کیا۔ تب وہ بالک وِشوامتر کی بنائی ہوئی اِستُوتی سُن کر پرسّن ہو کر کہنے لگا — "ہے مُنے! تم ہمارا سنسکار کرو۔ تمہیں آج سے ہمارے پُروہت ہوئے۔ تم تینوں لوکوں میں سمان کے یوگیہ ہو گے۔" یہ سُن کر وِشوامتر نے کچھ سوچ کر وِنے پُوروک کہا — "میں براہمن کے گھر اُتپن نہیں ہوا ہُوں، جو آپ کا سنسکار کروں۔ میں تو گادھی نامک کشتریہ سے اُتپن ہُوں تتھا میرا نام وِشوامتر ہے۔ سنسکار آدی کاریہ کرنا براہمن کا دھرم ہے، ان کے اَتی رِکت یدی اَنیہ کوئی کراوے تو وہ دُکھ پاتا ہے۔ اَستُو، اب آپ اپنے وِشے میں بتائیے کہ آپ اِس پرکار بالک رُوپ دھارن کئے ہوئے کون ہیں؟ آپ کے ماتا پِتا کون ہیں؟ وے دونوں آپ کو اِس پرکار اکیلا چھوڑ کر کہاں چلے گئے؟ میں آپ کو یہاں اکیلا دیکھ رہا ہُوں۔ آپ کا تیج اَبھدُت ہے۔ آپ برہم چاری ہیں یا گرہستھ ہیں اَتھوا تینوں دیوتاؤں میں سے کوئی ہیں؟ آپ برہم ہیں، جو بال رُوپ سے پرکٹ ہوئے ہیں؟ میں نے آج تک ایسا بالک نہیں دیکھا۔ آپ تو اُتپن ہوتے ہی باتیں کر کے آنند پردان کرتے ہیں تتھا اپنے سنسکار کے لئے مجھے آگیا دیتے ہیں۔ کرکے مجھے سب کچھ سپشٹ بتلا دیجئے؟"

ہے نارد! وِشوامتر کے ایسے وچن سُن کر اُس بالک نے ہنستے ہوئے کہا — "ہے وِشوامتر! ہم گرجا اَنیو شو کے پُتر ہیں تتھا دیتیوں کو مار کر تینوں لوکوں کو آنند پردان کرنے والے ہیں۔" یہ کہہ کر اُس بالک نے اپنا پرتاپ وِستار پُوروک کہہ سُنایا اور کہا "ہے رشی! تم برہم رشی ہو کر سب براہمنوں سے پرتِشٹھا پراپت کرو گے، یہاں تک کہ برہما کے پُتر وششٹھ بھی تم کو برہم رشی کہیں گے۔ یہ ہمارا وَر ہے۔ اب تم شو اور گرجا کی لیلا کو اَپار سمجھ کر ہمارے سنسکار کے وِشے میں وچار اَنیو وِلمب نہ کرو۔" یہ سُن کر وِشوامتر نے تُرنت آگیا مان کر سنسکار کیا۔ تب شوجی کے پُتر نے وِشوامتر کو

ور دیا اور اپنا پروہت بنایا۔ اُسی سمے اگنی نے بھی وہاں پہنچ کر تتھا شوجی کے پتر کو دیکھ کر آنند پراپت کیا۔ پھر اُس بالک کو پرنام کیا۔ وشوامتر نے جو باتیں پوچھیں، اُن کا ٹھیک ٹھیک اُتر اُس بالک نے دیا۔ پھر اُس نے اپنی سب کتھا اگنی سے کہی۔ اگنی تتھا وشوامتر اُس لڑکے میں پورن بل اُنیو پرتاپ دیکھ کر اتینت پرسن ہوئے۔ تدوپرانت اگنی نے اُسے گود میں اُٹھا، چھاتی سے لگا لیا اور اُس کا مُکھ چوما۔ پھر اتینت پریم کے ساتھ اُس لڑکے کو اپنا پتر مانا تتھا اپنے بہت سے شستر اُسے دیئے۔

ہے نارد! شوجی کے پتر نے دونوں کو وہاں سے وداع کیا تتھا سوئم اگنی کی دی ہوئی شکتی ہاتھ میں لے شویت رگری پر چڑھ کر اتینت بھیانک شبد سے ناد کیا۔ اُس شبد کو سُن کر ایسا پرتیت ہوتا تھا جیسے پرلے ہوا چاہتا ہو۔ پھر اُس نے دیوتاؤں کے منورتھ پورن کرنے کے لئے اپنی شکتی پروت کے شِکھر پر ماری جس سے تینوں لوکوں میں ہاہا کار مچ گیا اور پروت پھٹ کر گر پڑا۔ اُس سمے مہابل وان دس پدم راکشس کال وش ہوئے، جو پہلے وہاں رہتے تھے تتھا انھیں مارنے کو دوڑے تھے۔ پھر دیوتا اور منی چنتت ہو کر کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا، پرنتو کسی کی سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ تب اندرادی دیوتا اُسے دیکھنے کے لئے چلے۔ وہاں آ کر انھوں نے دیکھا کہ وہی لڑکا پروت پر کھڑا ہے۔ اُس سمے اُس پروت نے اپنا روپ منشیوں کے سمان بنا کر اندر سے بھینٹ کی تتھا ہاتھ جوڑ کر یہ کہا ——— ہے اندر! آپ تینوں لوکوں کے دیوتا ہیں۔ اِس سمے مجھ کو مہان دُکھ پراپت ہوا ہے۔ اِس بالک نے مجھ کو شکتی سے مار کر ایسا بھیانک شبد کیا ہے کہ سب جیوں کو دُکھ پہنچا، دھرتی کانپ اُٹھی تتھا سب پروت، وَن، ندی بھی کانپ اُٹھے ہیں۔ انیکھے جیو مر گئے، یہ سب اِسی بالک نے کیا ہے، جو سامنے کھڑا ہے۔ نہیں معلوم کہ یہ کون ہے تتھا کس کا پتر ہے؟ اِس نے ویرتھ ہی مجھے اِتنا دُکھ دیا ہے۔ ہے اندر! آپ شیگھر ہی اِس کا ودھ کر ڈالیں، نہیں تو یہ پرلے ہی کر ڈالیگا

اِندر نے یہ سُن کر اُس لڑکے پر بہت کرودھ کیا تتھا کچھ بھید نہ سمجھ کر اُس بالک کو مار ڈالنے کی اِچھا کی۔ پرنتو شوجی کی لیلا اپار ہے۔ اندر نے آکرمن کر اپنا وجر اُس لڑکے کی داہنی کوکھ میں مارا جس سے اُس اِستھان سے ایک منشیہ اُتپن ہوا، جو بل اُنیو پراکرم میں اُسی کے برابر تھا۔ اُس کا نام شاکھ رکھا۔ شاکھ نے اُتپن ہوتے ہی بڑا بھیانک شبد کیا۔ تب اندر نے یہ دیکھ، کرودھت ہو کر اُس کی بائیں کوکھ میں پھر اپنا وجر مار

دیا۔ اُس سے ایک دُوسرا امنشیہ اُتپن ہوا، اُسے بھی شاروہ کہتے ہیں۔ دُوسرا شارو بھی اُتپن ہوکر گھور ناد کرنے لگا۔ اِندر نے کرودھت ہوکر اپنا وجر پھر مارا، پرنتو اُس کا کوئی پھل نہ نکلا تھا ایک وکیتی اور پرکٹ ہوکر کھڑا ہو گیا، اُسے نیگ مے کہتے ہیں۔ وے تینوں بالک کے سہایک ہوگئے۔ وے چاروں پرلے کی اگنی کے سمان پرکٹ ہوئے تب اُس بالک نے اپنے تینوں گنوں سہت اِندر کے اُوپر آکرمن کر دیا۔

ہے نارد! اِس پرکار اُن کے آکرمن سے، رُودر کا پرلے کرنے والا تیج اُن میں دیکھ کر اِندر نربل ہوکر کانپ اُٹھے تھا ہاتھ جوڑ کر اُن کی شرن میں آئے۔ اِندر نے اپنے سب شستر پھینک کر ڈنڈوت کی۔ اِندر کے ساتھ جو سینا تھی، اُس نے بھی اُن کا آدر سمان کیا۔ تب اُس بالک نے اِندر کی یہ دشا دیکھ کر اِندر کو ڈھارس بندھایا تھا نربھے کیا۔ تب سب دیوتاؤں سہت اِندر نے ہاتھ جوڑ کر اُس کی اِستُوتی کی ــــ "آپ بالک نہیں، بالک کے رُوپ میں برہم ہیں۔ ہم نے آپ کے پرتاپ کو نہیں پہچانا، اِسی کارن اہنکار سے ہماری یہ دشا ہوئی۔ کرپا کر کے ہمارے سب اپرادھ شما کر دیجیے اور ہم کو اپنی شرن میں لے لیجیے۔ آپ نے کسی بھکت پر پرسن ہوکر ہی اوتار لیا ہے۔ آپ سچ سچ بتائیں کہ آپ کون ہیں؟ کس کے پُتر ہیں تھا کہاں اُتپن ہوئے ہیں؟" اِندر کے ایسے وچن سُن کر بالک نے کہا ــــ "ہے اِندر! اب تُم شنکر تا پُوروک یہاں سے جاؤ اور پرسنتا پُوروک اپنا راجیہ کاریہ کرو" یہ کہہ کر اُس نے اِندر کو وہاں سے وداع کیا تھا کچھ بھی بھید نہ بتایا۔ اِس پرکار وہاں سے وداع ہوکر، اِندر اپنے راجیہ میں جا پہنچے۔"

۴ چوتھا ادھیائے 4

برہما جی بولے ہے " ہے نارد! وہی اِستریاں، جن کے وِشئے میں ہم پہلے بتا چکے ہیں اُسی سمے اِسنان کرنے کے لئے اُس ندی کے کنارے پر جا پہنچیں۔ وے اُس بالک کو دیکھ، نکٹ جا پہنچیں تھا بالک کو اتینت سُندر پاکر پرتیک استری کا من اُس کو لینے کے لئے چاہنے لگا۔ تب سب نے اُسے اُٹھا لینے کی اِچھا کی اور بولی کہ یہ بالک میرا ہے، میں اِسے لُوں گی، یہ میرے گربھ سے اُتپن ہوا ہے۔ یُوں کہتی ہوئی سب پرسپر جھگڑنے لگیں۔ تب بالک نے سب کے ستنوں سے دُودھ پی کر اُن کے جھگڑے کو دُور کیا۔ اس پرکار وے سب ماتا کے سمان ہو گئیں۔ پاروتی نند، سینانی، یادکبھو، اسکند، گنگا سُت، کرِتما

شن مُکھ، آدی بالک کے نام پڑے۔ اِس کے پشچات اُن اِستریوں نے بالک کو اُپنے گھر لے جاکر بڑا اُتسو کیا۔ بالک کے جنم کا مہینہ کارتِک تھا چھٹھ تِتھی تھی، اِس پرکار شُبھ لگن اَنیو شُبھ موہورت میں اُس نے جنم لیا تھا۔

ہے نارد! ایک دِن برہما، وِشنو تتھا اِندر آدی سب دیوتا اندر کی سبھا میں وراجمان تھے۔ تم نے اُچت سمے جان کر شوجی کا دھیان کرنے کے پشچات اِسکند کے جنم کا ورتانت وَرنن کیا۔ اُسے سُن کر دیوتا بولے ـــــ "گیات ہوتا ہے کہ شوجی نے ہم پر کرپا کر کے اُپنے لڑکے کو اُتپن کیا ہے۔ اَب ہمارے سب کاریہ پُورے ہو گئے"۔ اِس پرکار باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ اِسکند اُپنے ساتھیوں کے ساتھ کھیلتے کھیلتے اُس اِستھان پر آپہنچے۔ مُنیوں اور دیوتاؤں نے ایسے تیجسوی بالک کو دیکھ کر پُوچھا ـــــ "یہ کون ہے تتھا کس کا لڑکا ہے؟" پھر سب نے یہی کہا۔ "اِس کو بُلا کر پُوچھنا چاہیئے کیوں کہ اِس سُندر سورُوپ کو دیکھ کر نیتر نہیں تھکتے"۔ تب اُنھوں نے اُسی سمے لڑکے کو بُلا کر پُوچھا کہ تم کون ہو؟ اِسکند نے اُتر دیا ـــــ "ہم لڑکے کے رُوپ میں شوجی ہیں۔ وہی شوجی، جن کا تم سدیو دھیان دھرتے ہو تتھا جو لوک کے ہِت چاہنے والے ہیں۔ ہم کو لوک میں گُرُو کہتے ہیں"۔ یہ سُن کر وِشنوجی نے کچھ سوچ کر کہا ـــــ "یدی تم شوجی ہو تو ہم کو وِشواش دلانے کے لئے اُپنا سورُوپ دکھلاؤ"۔ اِسکند نے یہ سُن کر اُپنے بھیانک شریر میں وراٹ رُوپ پرستُت کیا، جس میں کروڑوں برہمانڈ، اِندر، اُپیندر آدی ورت مان تھے۔ اُس سمے سمست سبھا اُس کے روم روم میں برہمانڈ دیکھ کر کانپ اُٹھی۔ وِشنوجی تتھا میں نے گھبرا کر 'شرن شرن' پُکاری تتھا کہا ـــــ واستو میں آپ شوجی کا رُوپ ہیں، اَب آپ اُپنا وہی رُوپ دھارن کر لیجیے"۔ یہ سُن کر اِسکند نے تُرنت اُپنا پہلے والا رُوپ دھارن کر لیا۔

ہے نارد! وِشنوجی نے ہاتھ جوڑ کر اِسکند کی اِستوتی کی اور بولے ـــــ "ہے شن مُکھ! ہے شو گرجا کے پُتر! اب تُم ہم پر کرپا کرو۔ تم تو اَنادی، نرگُن تتھا سگُن سورُوپ ہو۔ اِس سمے تم نے اِسکند اُوتار دھارن کیا ہے"۔ اِس پرکار وِشنوجی نے اِستوتی کی، اِس کے اُپرانت وِشنوجی تتھا میں اِسکند کو وِمان پر چڑھا کر، دیوتاؤں سہت شوجی کے مندر کی اور چلے۔ اُس سمے پرتیک کے مُکھ سے جے جے کار کا شبد نکل رہا تھا۔

سب لوگ آنند مناتے ہوئے کیلاش میں جا پہنچے ہم نے اِسکند کو شوجی کے پاس لے جا کر کھڑا کیا۔ اُسے دیکھ کر شوجی اَنیو گرجا کو اَپار آنند

پراپت ہوا۔ گرجا کے اِستنوں سے دودھ نکل پڑا تھا وہی دشا ہو گئی، جیسی کہ پُتری کی اُتپتّی کے سمے ہوتی ہے۔ جب شوجی نے پُوچھا کہ یہ کِس کا پُتر ہے۔ تب ہے نارد! تُم نے یہ سمجھ کر کہ شوجی یہ چرتر لیلا کے ہُمت کرتے ہیں، اُتر دے کر، آدی سے انت تک سب ورتانت کہہ سُنایا۔ اُسے سُن کر شوجی نے بڑے لاڈ پیار سے لڑکے کو لیا تھا گرجا نے گود میں لیکر دُگدھ پان کرایا۔ اِس پرکار شوجی تھا گرجا دونوں اتینت پرسن ہوئے۔ ہم سب نے شوجی اُنیو گرجا کی پُوجا کی۔ سرو پرتھم وشنوجی نے اِسکند کا نیراجن کیا، پھر لکشمی نے تھا پھر میں نے اپنی اِستری سہت کیا۔ اِس کے پشچات اِندر نے شچی سہت کیا۔ اِس پرکار سمست دیوتا برابر اِسکند کا نیراجن کرتے گئے۔ اُس سمے بڑا اُتسو ہوا۔ منیشور اپنا منورتھ پُورن ہوتے دیکھ جے جے کار کرنے لگے۔ اِسکند شوجی کی گود میں کھیلنے لگے۔ وے واسوکی ناگ کا گلا اپنے دونوں ہاتھوں سے زور سے پکڑ، اُس کے ساتھ کھیلتے تھے اور واسُکی ناگ اِسکند کے چرنوں پر لوٹتا تھا۔ شوجی نے اسکندجی کا یہ چرتر تھا کر بڑا دیکھ کر، ہنس کر گرجا کی اور دیکھا۔ یہ دیکھ گرجا بھی ہنسنے لگیں۔"

۵ پانچواں اَدھیائے 5

برہما جی بولے — " ہے نارد! سب دیوتا ونتی کرتے ہوئے شوجی سے بولے — " ہے سب کے سوامی سب کے دُکھ دُور کرنے والے! دیوتاؤں کے لئے تو آپ کی کیول کرپا کٹاکش ہی بہت ہے۔ ہم آپ کی شرن میں آئے ہیں، آپ ہم پر دیا کیجئے اور ہم کو اپنا سیوک جان کر کرپا کی درشٹی رکھئے۔ آپ کا دھیان وشنو، برہما تھا سنکادک بھی کرتے ہیں، پرنتو وے آپ کو پراپت نہیں کر پاتے۔ ہمارا یہ سوبھاگیہ ہے کہ ہم اِس کیلاش پروت پر آپ کے پرتیکش درشن کر رہے ہیں۔ اِس سمے آپ نے جو شِشُو کے سمان اپنا رُوپ بنایا ہے، ہم سب کو اُسے دیکھ کر بڑی پرسنتا پراپت ہوتی ہے۔ آپ کی گتی آپ کے سوائے اور کوئی نہیں جانتا دیوتاؤں نے اِسی پرکار اتینت نمرتا سے اُن کی اِستوتی بہت کی۔ پھر وشنوجی نے ونے کرتے ہوئے کہا — " ہے شوجی! ہمیں آنند پہنچانے اُنیو تارک دیتیہ کا ودھ کرنے کے لئے اب آپ اِسکند کو آگیا دیجئے، کیوں کہ یہ اِسی ہُمت اوترت ہوئے ہیں۔"

ہے نارد! وشنو کے ایسے وچن سُن کر شوجی نے ہنس کر کہا — ہے وشنو!

ہم نے تو اِسی ہمنت گرجا سے وِواہ کیا تھا۔ اَب تُم جاکر اپنا کام کرو۔" اِس کے پشچات شِوجی اُنیو گرجا نے اِسکند کو اچھی طرح سے پیار کیا تھا اتینت پرسّن ہوئے۔ پھر دیوتاؤں نے اِسکند کے لئے شِو کی آگیا لے کر، کیلاش پروت کے نِکٹ توشٹا پُر میں ایک بہت ہی اُتم مندر کی اِستھاپنا کی۔ وہ مندر اِتنا سُندر تھا کہ اُس کا وَرنن نہیں کیا جاسکتا۔ اُس مندر میں پرتیک اِستھان کو اچھی اچھی سامگریوں سے سجّت کیا گیا تھا۔ اِس پرکار کے مندر کے پوری طرح تیار ہو جانے پر وِشنوجی نے مجھ سمیت سب مُنیوں کو بُلا کر اُس مندر میں اِسکند کا ابھی شیک کیا تھا سنگھاسن پر بیٹھایا۔ وِشنو تتھا ہم سبوں نے اِسکند کو وِشو کا اُنیو اپنا سوامی مان کر راج تِلک کیا اور اَنیک بھینٹیں دیں۔ اُن کی اچھی پرکار سے سیوا کر، اَنیک پرکار کے شستر بھی بھینٹ کئے۔ اُسی سمے شِو اُنیو گرجا بھی وہاں اُپستھت ہوئے۔ وے دیوتاؤں کی ایسی سبھا کو دیکھ کر اتینت پرسّن ہوئے تتھا اُنھوں نے اپنی سمست سینا اِسکند کو دے دی۔ گرجا نے سب وستروں پر پہننے کا ایک ایسا کوچ دیا، جو یُدھ میں شتروؤں کے سب پرکار کے پرہاروں سے رکشا کرے۔ وِشنو نے اِسکند کو وے جینتی مالا دے کر ایک پُشپ ہار اپنے ہاتھ سے بنا کر اُن کے کنٹھ میں ڈالا۔ وَرُن نے ایک بکرا بھینٹ دیا۔ اُس سمے چاروں اور آنند ہی آنند دکھائی دیتا تھا۔ میں، وِشنو تتھا سب دیوتا پرسّن ہو کر اِسکند کی اِستوتی کرنے لگے۔"

۶ چھٹواں اَدھیائے 6

برہماجی بولے —"ہے نارد! ایسے سمے میں ایک نارد نام کے براہمن کو جو اُ ہامیگھ کرتا تھا، یگ میں بلی دینے کے لئے ایک بکرے کی آوشیکتا ہوئی۔ تب اِسکند کا بکرا جو وَرُن نے بھینٹ کیا تھا، وہ اِسکند کی اِچھا جان کر نارد براہمن کی اور بھاگ گیا۔ نارد نے اُس بکرے کو یگ کے لئے سب پرکار یوگیہ جان کر پکڑ لیا تھا یگ کی اَنیہ سب سامگری اکتر کی۔ سنیوگ وَش نارد کسی کاریئے سے کسی دوسرے گاؤں میں گیا۔ تب بکرا براہمن کے جانے کے پشچات منچ اُکھاڑ کر، اپنے گھر بھاگ گیا۔ پھر وہ ساتوں دیپ تتھا پرتھوی کو جیت کر، پرتھوی کے نیچے چلا اور شیش لوک کے پشچات اُس نے پاتال لوک کو بھی جیت لیا۔ اِس کے پشچات وہ پھر اوپر کے لوک کو چلا۔ پرتھم وہ گلے میں رسّی باندھے ہوئے سورگ لوک کو گیا، پھر آکاش پر بھی اُس نے وِجے

پراپت کی۔ پھر سمپورن برہمانڈ پر وجے پراپت کر وہ وشنو پری میں جا پہنچا۔ جب نارد براہمن اُس گاؤں سے گھر لوٹا تو اُس نے دیکھا کہ وہاں بکرا نہیں ہے، کیول رسّی ہی بندھی ہوئی ہے۔ اُس سمے آشچریئے چکت ہو کر اُس نے سب سے پوچھا تب سب نے یہ اُتّر دیا کہ ہم نے اُسے جاتے ہوئے نہیں دیکھا، نہ جانے وہ بکرا تھا یا کیا تھا، کیوں کہ اُس کے شریر میں تیج دکھائی پڑتا تھا، مانو وہ اگنی کا روپ ہو۔ نارد براہمن بکرے کے اس پرکار چلے جانے سے اتینت چنتت ہوا۔ پھر اُس نے ودوان پنڈتوں کو بُلا کر آدی سے انت تک سب ورتانت کہہ سُنایا تھا پوچھا کہ آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ میرا تو سب پریشرم ویرتھ ہو گیا۔ اب میں کیا کروں؟ اِسکند کا یہ چرتر جان کر سب براہمن کہنے لگے ــــ "براہمن! تارک دیتیئے کے ودھ کے لئے اِسکند نے اوتار لیا ہے اور اُن کو دیوتاؤں نے اپنے اپنے شستر دیئے ہیں۔ استو، اب یہی اُچت ہے کہ تم اُنھیں کے پاس جا کر اپنا سب ورتانت کہو۔"

ہے نارد! ودوان براہمنوں کے ایسے وچن سُن کر نارد براہمن وہاں سے چل کر اِسکند کے دُوار پر پہنچا تھا دوار پالوں سے کہا کہ تم اِسکند سے کہو کہ نارد نامک ایک براہمن دُوار پر کھڑا ہے۔ دُوار پال نے پوچھا ــــ "تمہارا کیا منورتھ ہے؟" تب نارد نے دُوار پال کو سب ورتانت سُنایا۔ اُسے سُن کر دُوار پال اِسکند کے پاس جا پہنچا اور ونتی کی کہ ہے سوامی! دُوار پر نارد نامک ایک براہمن ہٹھ سے آپ کے درشنوں کے نمت کھڑا ہوا ہے۔ تب اِسکند نے ہنس کر اُتّر دیا ــــ "نارد ہمارا پرم بھگت ہے، تم اُسے تُرنت بھیتر لے آؤ۔" استو، نارد نے بھیتر جا کر اِسکند کو پرنام کیا، وید کے انوسار استوتی کی تتھا یہ ونتی کی کہ جو بکرا میں یگ کے لئے لایا تھا، وہ وہاں سے بھاگ گیا ہے۔ بڑے آشچریئے کی بات ہے کہ آپ کے راجیہ میں رہ کر اِس پرکار یگ ادھورا رہ جائے۔ استو، آپ میرے اِس دُکھ کا نوارن کیجیے۔ ہے نارد! براہمن کے یہ وچن سُن کر اِسکند نے اپنے گن ویرباہو کو بُلایا تھا کہا کہ تم تُرنت نارد کے بکرے کو ڈھونڈھ کر دو۔ جہاں کہیں بھی تم کو وہ بکرا ملے، اُسے پکڑ کر تُرنت یہاں لے آؤ۔ اِسکند کی آگیا پا کر ویرباہو اپنی سینا سہت بکرے کی کھوج میں، اُسی سمے وہاں سے چلا۔ اُس نے اُس بکرے کو تینوں بھونوں تتھا نیچے کے لوکوں میں ڈھونڈھنے کے پشچات وشنو لوک میں اُتپات مچاتے ہوئے دیکھا۔ ویرباہو اُس کے سینگوں کو پکڑ کر گھسیٹ لایا تتھا اِسکند کو سونپ دیا۔ اِسکند اُس بکرے کو دیکھ کر ہنستے تھا اُس پر آرُوڑھ ہوئے پھر

اُنھوں نے اپنے واہن کے بَل کو دِکھلانے کے لیے اُس کو اِتنا بل دیا کہ وہ مَن کے سمان گتی سے اَنایاس تینوں بھونوں میں پھرا تھا ایک موہورت بھر میں تینوں لوکوں میں گھوم کر لوٹ آیا۔ جب اِسکند لوٹ کر گھر پہنچے تو پرسن ہو کر، اُس سے اُتر کر بھیتر گئے۔ تب نارد براہمن نے اِسکند سے کہا "ہے مہاراج! اب میرے یگ کا سمے آگیا ہے، سو آپ بکرے کو دے دیجئے۔"

ہے نارد! براہمن نارد کے اِس پرکار کے وچن سُن کر اِسکند نے کہا "ہے براہمن! یہ بکرا بلی کے یوگیہ نہیں ہے، کیوں کہ یہ ہمارا واہن ہے۔ تم جو پھل یگ کر کے پراپت کرنا چاہتے ہو، ہم وہ تم کو بنا یگ کے ہی دیتے ہیں۔" نارد براہمن یہ سُن، ہاتھ جوڑ کر اِستوتی کرنے لگا تھا اِسکند جی کا یش گان کرتا ہوا اپنے گھر لوٹ گیا۔ تب دیوتاؤں تتھا مُنیوں آدی نے اِسکند کی اِستوتی کرنے کے پشچات نویدن کیا "سوامی! ہمارے اوپر جو انیک کشٹ ہیں، آپ اُن کو دُور کیجئے۔" اِسکند نے ہنس کر اُتر دیا "ہے دیوتاؤ! تم کو جس نے اِتنا دُکھ پہنچایا ہے، ہم اپنے گنوں سہت جاکر اُس کا وَدھ کریں گے تتھا ایک مُنِش میں ہی دیتیوں کی سینا نشٹ کر ڈالیں گے۔ تم نے شوجی کی جو سیوا کی ہے، اُس کا پھل ہم تمہیں اوشیہ دیں گے۔ اب تک جو کچھ بھی ہوا ہے، اُسے تم شوجی کی لیلا ہی سمجھو۔ شوجی اپنے بھکتوں کو سدیو آنند پردان کرتے ہیں، پرنتو دُشٹوں کے لیے وے بہت بھیانک ہیں۔" اِس پرکار اِسکند کے مُکھ سے شوجی کی لیلا کا ورنن سُن کر دیوتا لوگ اَتینت پرسن ہو، جے جے کار کرنے لگے۔

۷ ساتواں اَدھیائے 7

برہما جی بولے — "ہے نارد! اِسکند کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر وشنو جی نے دیوتاؤں سہت کہا — "ہے اِسکند! آپ شوجی کے پُتر اَرتھات شوجی ہیں۔ آپ اسُروں کے وَن کے لیے داوا اگن کے سمان ہیں۔" اِسی پرکار سب نے اِستوتی کی۔ اُس سمے گرجا، گنگا، بلی تتھا مُنی پتنیاں آدی اِسکند کی ماتائیں اپنے پُتر کی اِتنی شکتی دیکھ کر پرسپر لڑنے لگیں اور وے سب اُن کو اپنا اپنا پُتر کہنے لگیں۔ ہے نارد! تب تم نے اُن سب کو جاکر سمجھایا۔ تمہیں نے شوجی کی اِچھانُسار اِسکند کے جنم کا ٹھیک ٹھیک ورنن کیا تھا کہا کہ یہ شوجی اَنیو گرجا کے ہی پُتر ہیں۔ اُنھوں نے دیوتاؤں کے منورتھ پُورن کرنے کے لیے ہی اَوتار لیا ہے۔ یہ سُن کر گرجا کے

سوائے سب اَیتنت دُکھی ہوئیں۔ تب اِسکند نے پرسن ہوکر گنگا سے کہا ــــ "ہے ماتا! تم تو سنسار کی ماتا ہو تتھا شوجی کی اِستری ہو۔ اَستو، میں تمہارا پُتر سدیو کہلاؤں گا۔" اُسی پرکار اِسکند نے سب کو سمجھا دیا۔ تت پشچات اِسکند نے وِشنوجی تتھا برہماجی سے کہا ــــ "ہم دیتیوں کا شن بھر میں ناش کر دیں گے، تم لوگ کسی پرکار کی چنتا مت کرو۔ تم سب لوگ تت پر ہوکر شوجی کی سیوا کرو۔ جو بھی کاریہ ہو اُسے کرو، اُس میں پرسن ہوکر شوجی کا جپ جے کار کرتے رہو۔" یہ آگیا پاکر سمست دیوتا آدی ایک ساتھ شوجی کا جپ جے کار کرتے رہو۔

ہے نارد! اِس کے پشچات سمست دیوتا آدی سینا سہت سجت ہوکر اسکند کے ساتھ چلے۔ شوجی، گرجا اُنیو گنوں کے ساتھ کیلاش کو چلے گئے۔ اُس سمے تارک نے یہ سُن کر تتھا دیوتاؤں کے سب اُپائے کا پرِنام جان کر، بڑے کرودھ سے دیوتاؤں پر آکرمن کیا تتھا اُن کا سامنا کرنے کے لئے چترنگنی سینا سجا کر، کروڑوں سینکوں کو اپنے ساتھ لے کر چلا۔ اُس سمے یُدھ کے باجے بجنے لگے۔ ہے نارد! اُس سمے تم نے تارک کے پاس جاکر یہ کہا ــــ "ہے اَسُرراج! اب تمہارے لئے بڑی وِپتی آ پہنچی ہے، کیوں کہ دیوتا آدی نے شوجی کی سیوا اَنیو بھکتی کرکے تمہیں مار ڈالنے کا اُپائے کیا ہے۔" تم نے تارک کو سب وِرتانت آدی سے اَنت تک کہہ سُنایا کہ شوجی کو کلپ ورکش کے سمان سمجھو۔ وے سب کو سمان درشٹی سے دیکھتے ہیں تتھا بھکتی اَنیو سیوا کے اَدھین رہتے ہیں۔ اِس لئے، اب تم کو یہی اُچت ہے کہ تم بھی کوئی اُپائے کرو، تدوپرانت دیوتاؤں کے ساتھ یُدھ کرو۔ یدی تم ہماری بات نہیں مانو گے تو تمہارا اِسی سمے اَوشیہ ہی ناش ہو جائے گا۔ ہے نارد! مرتیو کے وشی بھوت ہوکر تارکاسُر نے تمہاری اِن باتوں پر کوئی دھیان نہ دیا تتھا ہنس کر بولا ــــ "ہے نارد! تم وِشنوجی کے پاس جاکر کہہ دو کہ تم جس پرکار بھی وِیرتا پُوروک یُدھ کر سکتے ہو، کرو، اُس میں کسی پرکار کی کوئی کمی نہ کرنا۔ تم اِس دُودھ پیتے بچے کو اپنا اگوآ بنا کر لڑائی کرنا چاہتے ہو، اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ تم اِس یُکتی دوارا اپنی مرتیو چاہتے ہو۔ ہم نے تمہاری وِیرتا کئی بار دیکھی ہے۔ تم دوسروں پر بھروسہ کرتے ہو، پرنتو دوسرے کے بل سے وِجے نہیں ملتی۔ ایک مُچُکُند کے بل سے بھی تم نے چاہا تھا کہ ہم پر پربل ہو سکو، سو ہم نے اُس کی بھی وِیرتا دیکھی

اور سب دیوتاؤں کو اُس کے ساتھ ہی بندی بنا لیا۔ اَب تم اِس چھوٹے سے لڑکے کو ساتھ لیکر ہم سے یُدھ کرنا چاہتے ہو، سو میں تُم کو دِکپتی سہت مار کر ترِبھُون پر نِشکنٹک راجیہ کروں گا۔"

ہے نارد! تارکاسُر کے اَیسے گرو پُورن واکیہ سُن کر تُم نے کرودھت ہو کر اُتّر دیا۔ "ہے تارک! اَہنکار سَدیو دُکھدائی ہوتا ہے۔ تُم نے جس مُچکُند کا وَرنَن کیا، وہ شِوجی کا پَرم بھَکت ہے۔ شِوجی اُس کے سہایک ہیں۔ جس کے اُوپر شِوجی کرپا کرتے ہیں، وہ دیوتاؤں، منِیشوروں تتھا منُشیوں سے اَدھک شکتی شالی ہوتا ہے۔ تم جس کو دُودھ پیتا بالک سمجھتے ہو، وہ تو پرلے کاری شِو کا ہی سوَرُوپ ہے۔" تب تارک نے کرودھت ہو کر تُم سے پھر کہا ــــ "ہے نارد! تُم وِیروں کے بَل کے وِشے میں کیا جانتے ہو؟" تُم تارک کے مُکھ سے یہ وَچن سُن کر تُرنت ہی اُس کی سبھا سے اُٹھ کر میرے یہاں چلے آئے تتھا وِشنُوجی اور مُجھ سے یہ سب باتیں کہیں۔ تُم نے یہ بھی کہا کہ یہ بالک تارکاسُر پر اَوشیہ وِجے پراپت کرے گا تتھا میرا یہ وَچن ستیہ ہے کہ شِوجی کا یہ لڑکا تینوں لوکوں میں نِربھے ہے۔ ہے نارد! تمہارے اِس وَچن کو سُن کر ہم سب اَتینت پرسن ہوئے تتھا یُدھ کی اِچھا سے شِوجی کا دھیان کر اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اِسکند کو سیناپتی بنا کر اِندر کے ہاتھی پر چڑھایا تتھا سب لوک پال اَیکتر ہو گئے۔ رَن بھیری، دُندبھی، مُردنگ، وِینا، بین آدی یُدھ کے باجے بجنے لگے تتھا نرتیہ گائن ہونے لگا۔ اِسکند اندر کو ہاتھی سونپ کر، سوئم وِمان پر سوار ہوئے۔ تب چاروں اور سے شِوجی کے پُتر کا جے جے کار ہوا۔ وَرُن، اِندر، اَنل، یَم راج، کُبیر، ایشان آدی آٹھو دِکپتی اپنی سینا سہت یُدھ کے لئے تت پر ہو گئے۔ وِشنُوجی نے شِوجی کا دھیان کر آنند پراپت کیا۔ اُن کی سینا کا وَرنَن کرنا کٹھن ہے کیوں کہ وے ترِبھُون کے سوامی ہیں۔ اِس کے پشچات پُوری سینا ترِبھُون پتی کو سب سے آگے کر کے چلی تتھا اِسکند پَروت سے نیچے اُتر کر، اَنتر وید میں اِستھت ہوئی۔ پھر، اُس کے مدھیئے بھاگ کو جو 'ہرونیا' کے نام سے پرسِدھ ہے، یُدھ استھل نشچت کر تارکاسُر کو یُدھ کا سندیش بھیجا گیا۔"

۸ آٹھواں اَدھیائے 8

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! تارکاسُر بھی ایک اچھے وِمان میں چھتر چنور کے ساتھ آرُوڑھ ہو کر اپنی وِشال سینا سہت رَن بھُومی میں آ پہنچا۔ اِس پرکار دونوں سینائیں اَنتر وید میں آ پہنچیں۔ دونوں اور سے گرجھنا بنائی گئی۔

پہلی پنکت ہاتھیوں کی، دُوسری گھوڑوں کی، تیسری رتھوں کی تتھا چوتھی پیادوں کی۔ اِس پرکار کرم سے سینا سجائی گئی۔ دونوں اور کے ویر سانگ، شُول، پرشو پاش، کرپان، بھنڈ پال، تومر، مُگدر، چکر، بھشنڈی، نارا آدی اَستر شستر لیکر یُدھ استھل میں اپنی ویرتا دکھلانے کے لئے آپہنچے۔ تبھی دونوں اور کے ویروں نے بڑے ویگ سے یُدھ رچنا کی۔ پھر دیوتا تتھا دیتیوں کا گھور یُدھ آرمبھ ہوا۔ دونوں اور کی چترنگنی سینا نشٹ ہوئی۔ یہاں تک کہ تھوڑی سی دیر میں ہی یہ یُدھ استھل سینکوں کے مرت شریروں سے بھر کر بھیانک ہو گیا۔ اَنیک ویر پرتھوی پر گر کر 'مار مار' شبد کا اُچّارن کرتے تھے۔ کوئی تلوار سے گھائل، کوئی مُگدر تتھا کوئی گدا سے مورچھت تھا۔ رکت کی ندی بہہ چلی۔ بھوت پریت، پشاچ آدی نے رکت پیکر ترپتی پراپت کی۔ ویتالوں نے آکر ہاتھیوں کے سر اُچھالے۔ اِسی پرکار ڈھیرے ڈھیرے دیوتا اَنیو دیتیے مرے، پرنتو کچھ سمے کے پشچات یُدھ بھومی پرلے کے سمان دکھائی دینے لگی۔ تارک سوئم اندر سے یُدھ کرنے لگا۔ اگنی سنہاد پر سپر یُدھ کرنے لگے۔ یم راج کے ساتھ جُمبھ نے یُدھ کیا، نرتی کے ساتھ سمبل، تتھا پون کے ساتھ پومان، دھن پتی کے ساتھ برہت سین، اُشنا کے ساتھ گھن ناد، سُوریئے کے ساتھ سُنائی تتھا چندرما کے ساتھ سُلگ وندو یُدھ کرنے لگے۔ اِن سب نے گھور یُدھ کیا۔ دونوں دل اپنی اپنی وجے کی اِچھا کرتے تھے، پرنتو کوئی بھی پراست نہ ہوا۔ اُس سمے یُدھ استھل اگنی سے جلے ہوئے ورکشوں کے سمان بھیانک دکھائی دیتا تھا۔

ہے نارد! یُدھ بھومی کا ایسا درشیہ دیکھ کر تارکاسُر نے بڑے ویگ سے اندر کے اُوپر آکرمن کیا تتھا اُن کے ہردے میں سانگ ماری۔ سانگ کے آگھات سے اندر ہاتھی سے دھرتی پر گر پڑے۔ اِسی پرکار دکپتی بھی دیتیوں سے پراجت ہو کر بھاگ چلے۔ کوئی بھی یُدھ میں دیتیوں کے سمکھ کھڑا نہ رہ سکا۔ اِس پرکار دیوتاؤں کی پراجے دیکھ کر مچ کُند نے سوچا کہ اب مجھے دیوتاؤں کی سہایتا کرنی چاہیئے۔ میں شوجی کا اُپاسک ہوں اور وے میرے سہایک ہیں۔ یہ سوچ کر مچ کُند تارک دیتیہ کے سمکھ آیا۔ پھر بڑی دیر تک وے یُدھ کرتے رہے، پرنتو دونوں میں سے کوئی کسی کو پراست نہ کر سکا۔ اَنت میں کوئی اُپائے نہ دیکھ مچ کُند نے تلوار ہاتھ میں لے کر تارک دیتیے کے ہردے پر پرہار کیا۔ یہ دیکھ تارک نے ہنس کر کہا۔ "ہے مچ کُند! تم منشیہ ہو، مجھے تمہارے ساتھ یُدھ کرنے میں لجا آتی ہے۔ مجھے بڑا کھید ہے کہ تم نے میرے اُوپر جس شستر کا پرہار کیا، اُس کا مجھ پر کوئی پربھاو نہ پڑا۔" تب مچ کُند نے اُتر

دیا — "ہے اَسُرراج ! میں اب شوجی کی کرپا سے تجھ کو جیوت نہیں چھوڑوں گا ۔ ایسا کون سا دیتیہ ہے جو میرے سمّکھ کھڑا ہو کر میرے پرہار کو سہہ سکے ؟" یہ سُن کر مُچ کُند نے تارک کے اوپر ایک اور اسی ماری ۔ ابھی وہ اسی تارک کے لگی نہ تھی کہ اس نے ترنت سانگ مار کر مُچ کُند کو گھائل کر پرتھوی پر گرا دیا ۔ یہ دیکھ مُچ کُند نے پرتھوی سے اُٹھ ، اَتینت کرودھت ہو ، تارک کے وَدھ کا وِچار کر ، اپنے دھنش کو ہاتھ میں لیا اور برہماستر چلایا ۔"

برہما جی بولے — "ہے نارد ! یہ دیکھ کر تم نے مُچ کُند کو منع کیا اور سمجھایا کہ یہ تمہارے ہاتھ سے نہیں مرے گا ۔ اس کی مرتیو منشیہ کے ہاتھ سے نہیں ہے ۔ اس کو تو کیول اِسکند ہی ماریں گے ۔ جہاں اپنا کوئی وش نہ چلے ، وہاں شانت رہنا ہی اُتّم ہے ۔" یہ کہہ کر تم سب دیوتاؤں سہت اِسکند جی کی سیوا میں پہنچے تھا اُن کی اِستوتی اُنیو پوجا کرنے لگے ۔ دیوتاؤں کو ایسا کرتے دیکھ ، دیتیوں نے اَتینت کرودھت ہو کر ، گھور ناد کے ساتھ بانوں کی وَرشا کی ۔ تب وِیر بھدر کرودھا وِیش میں بھر کر یُدھ بھومی میں آ اُپستھت ہوئے ۔"

9 نَواں اَدّھیائے 9

برہما جی بولے — "ہے نارد ! وِیر بھدر اپنے گنوں کو ساتھ لئے ہوئے یُدھ کرنے لگے ۔ دونوں اور سے بڑے زور سے آکرمن ہوا اور نانا پرکار کے شستر پریوگ میں لائے گئے ۔ وِیر بھدر نے کرودھت ہو کر ترشول ہاتھ میں لیا تھا اس کو تارک کے شریر میں مار کر ، اسے دھرتی پر گرا دیا ۔ تارک اُس آکرمن سے اَچیت ہو گیا ۔ کچھ سمے پشچات جب اُسے چیت ہوا ، تب اس نے وِیر بھدر پر سانگ سے آکرمن کیا ۔ وِیر بھدر نے تارک پر پُن ترشول کا وار کیا ۔ جب بہت دیر تک دونوں میں سے کوئی پراست نہ ہوا تو ہے نارد ! تم نے وِیر بھدر سے جا کر یہ کہا — "ہے وِیر بھدر ! تم ہماری بات مان کر لڑائی بند کر دو ۔ تارک کی مرتیو تمہارے ہاتھوں سے نہیں ہوگی ۔ جب شوجی سویم اس کے ساتھ یُدھ کریں گے ، تبھی اس کی مرتیو ہوگی ۔" وِیر بھدر نے یہ سُن کر تم سے کرودھت ہو کر کہا — "ہے نارد ! تم یُدھ تتھا وِیرتا کی بات کیا جانو ؟ تم کیول تپ کرنا ہی جانتے ہو ۔ میں تم کو ویروں کے وِشے میں بتاتا ہوں کہ اُن کے چار دھرم ہوتے ہیں ۔ جو سوامی کے بنا یُدھ کرتے ہیں تتھا اپنے پرانوں کا موہ نہ کر کے بھلی بھانتی لڑتے ہیں وے پرتھم پرکار کے وِیر ہیں ۔ جو سوامی کے ساتھ رن بھومی میں سنسار کی لجا سے مر جاتے ہیں ، وے دوسرے پرکار کے ہیں ، ان کو شور کہتے ہیں ۔ تیسرے جو اپنے سوامی کے ساتھ یُدھ استھل تیاگ کر بھاگ جاتے ہیں

اُنھیں کرور کہتے ہیں۔ چوتھے وے ہیں جو نیکمے ہو کر گھر میں بیٹھے رہتے ہیں تتھا اُن کا سوامی یُدھ شیتر میں مارا جاتا ہے۔ وے کائر ہیں، اُن کو کہیں بھی سُکھ نہیں ملتا۔ میں ستیہ کہتا ہُوں کہ یدی شِوجی اِس سمے میرے پاس آکر مجھ کو تارک کے ودھ سے روکیں تب تو اُسمر تھتا ہے۔ نہیں تو آج میں تارک کو پرتھوی سے نشٹ کردوں گا۔" یہ کہہ کر وِیر بھدر نے تارک کے اُوپر اپنے ترشول کا وار کیا۔ دونوں پرسپر یُدھ کرنے لگے۔ دونوں اور کی سینائیں بھی آپس میں بھڑ پڑیں اِس بار دیتیوں کو دیوتاؤں نے بڑی وِیرتا سے پراست کیا تتھا دیتیے اپنی بہت سی سینا مری ہوئی دیکھ، یُدھ اِستھل سے بھاگ چلے۔

ہے نارد! یُدھ بھُومی کی یہ دشا دیکھ کر تارک مہاکرودھت ہُوا۔ وہ ایک وِڑ ہاتھ نکال کر، ہاتھی پر سوار ہو، دیوتاؤں کے پکڑنے کو اُن کی سینا کے بھیتر گھُس گیا تتھا اُس نے اَسنکھیے دیوتاؤں کو مار ڈالا۔ اُس نے اپنے ہاتھی کو چھوڑ دیا، جسے دیکھ کر سب ہاتھی بھے بھیت ہو کر اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔ اِس پرکار تارک نے دیوتاؤں پر وجے پراپت کی۔ اُس سمے تارک کا تیج کوئی نہ سہہ سکا اور سب لوگ بڑے دُکھی ہوئے۔ اُس کے ہاتھی نے سب ہاتھی آدی کو مار ڈالا۔ یہ دشا دیکھ کر وِشنوجی سے نہ رہا گیا۔ اُنھوں نے تُرنت چکر اُٹھا کر تارک کے ساتھ یُدھ کر، دیوتاؤں کو آنندت کیا۔ وِشنوجی تتھا تارک میں گھور یُدھ ہوا، جس میں دونوں اور سے اَنیک لوگ مارے گئے تارک نے اپنے تیکشن بانوں کی وَرشا سے دیوتاؤں کو پھر بھے بھیت کر دیا۔ تب وِشنوجی نے دیوتاؤں کو اِس پرکار بھے بھیت دیکھ کر، کرودھت ہو، تارک کے اُوپر اپنا چکر چلایا۔ اُس سمے پرتھوی کانپ اُٹھی، پرنتو چکر کو تارک کے شریر پر جمنے کا کوئی اِستھان نہیں ملا۔ تارک نے اپنے گُرو کا سمرن کر اُنھیں پرنام کیا تتھا اَنیک پرکار کی مایا دکھلائی، اَنیک راکشس ہاتھیوں کے سمان چنگھاڑتے ہوئے اُتپن ہوئے۔ تارک کی یہ مایا کوئی نہ جان پایا۔ اَنتا وے یُدھ اِستھل سے بھاگ کر اِسکند کے پاس جا پہنچے تتھا وِنے کے ساتھ بھے بھیت ہو اِس پرکار بولے — "ہے سوامی! ہم آپ کی شرن میں آئے ہیں۔ آپ اب شیگھر ہی تارک کا ودھ کیجیے کیوں کہ آپ کا اوتار اِسی نمت ہوا ہے۔ آپ کے بنا اور کوئی تارک کو نہیں مار سکتا ہے۔"

ہے نارد! دیوتاؤں کو اِس پرکار بھے بھیت دیکھ کر اِسکند نے ہنس کر کہا — "ہے دیوتاؤ! مجھ کو اپنا پرایا کچھ بھی نہیں پتہ ہے۔ میں تو ابھی لڑکا ہُوں۔ ابھی تک میں اِس بات کی پریکشا کرتا رہا کہ میں کس کے ساتھ

یُدھ کروں، یدپی میں دُھنُروِد یا بالکل نہیں جانتا۔"ہے نارد! تم نے اِسکند کے اَیسے وَچن سُن کر کہا ـــ "ہے مہاراج! آپ تو شِو سے اُتپن ہوئے ہیں۔ سرشٹی کے رَکشک دیوتاؤں کو آپ ہی سے سُکھ کی پراپتی ہوگی۔ آپ بالک، یُوا یا وِردھ نہیں ہیں۔ تارک نے دیوتاؤں کو جیت کر اُنھیں بڑے بڑے دُکھ پہنچائے ہیں، اِس لئے اب آپ کو تارک کا ودھ شیگھر کر ڈالنا چاہیئے"۔ اِسکند پہلے تو ہنسے، پرنتو بعد میں کرودھت ہوئے۔ تب وے وِمان چھوڑ اَپنی شکتی سہت تارک کی اور پیدل ہی دوڑ پڑے۔ یہ دیکھ کر تارک نے ہنس کر اِس پرکار کہا کہ دیوتاؤں نے اِس بالک کی آشا پر ہی اَپنے بل کو نشٹ کر دیا ہے۔ واستو میں یہ سب بُدھی ہین ہیں۔ مُجھ کو نشچے ہے کہ میں سمست دیوتاؤں کو مار کر نشٹ کر ڈالوں گا۔ اَیسا کہہ کر تارک ہاتھ میں شکتی لئے ہوئے اِسکند سے یُدھ کرنے کے لئے چلا۔ وہ دیوتاؤں سے بولا ـــ "ہے دیوتاؤ! تم نے اِس بالک کو یُدھ اِستھل میں اگوا بنایا ہے۔ اَب میں تم کو اِس کا پھل دیتا ہوں۔ تم سب جس کی آشا پر نربھر کرتے ہو، وہ میرے بھے سے یہاں سے بھاگ جائے گا۔ چھوٹا بھائی (وِشنو) تو چھل میں اُودتیئے اَنیو مایا دِکھانے میں وِکھیات ہے۔ اِس نے بَلی کے ساتھ وامن رُوپ میں بڑا چھل کیا تھا مدھو کَیٹبھ کا شیش چھل کر کے کاٹ ڈالا۔ پھر اَمرت بانٹنے کے سمے بھی موہنی رُوپ میں اِس نے چھل کیا۔ اِس نے وید کے وِردھ اِستریوں کو مار ڈالا تھا بلی کے وَدھ میں بھی رام چندر رُوپ میں اِس نے دھرم کا کچھ وِچار نہیں کیا۔ راوَن کو جو براہمن جاتی کا تھا اور جس کو مارنا وید میں نشِدھ ہے اِسی نے مار ڈالا تھا اپنی اِستری سیتا کو نِشپاپ تیاگ دِیا۔ اِس نے کرشن رُوپ میں پر اِستریوں کے ساتھ بھوگ کر کے وید کی ریتی کو تیاگ دیا اور اَنوچیت ریتی سے وِواہ کر، کلیگ کی چال چل کر بڑا اَدھرم کیا۔ اِسی پرکار بُدھی رُوپ میں سب ویدوں کی نِندا کر کے اِس وِشنو نے کچھ بھی وِچار نہیں کیا۔ مُجھے آشچریئے ہے کہ اَیسے منشیہ کے بَل پر تُم دیوتاؤں نے یُدھ کا پریئتن کیا ہے"۔

ہے نارد! اِس کے پشچات تارک اِندر کی نِندا کرتے ہوئے بولا ـــ "ہے دیوتاؤ! اِندر تو بہت ہی بُرا اَنیو اَناچاری ہے۔ اُس نے اَپنے پتا کے لڑکے کو دِتی کے گربھ سے گرا دیا تھا کیول سانسارک آنند کے ہِمت اَیسے کاریئے کرتے ہوئے دھرم کا گیان وِچار نہ کیا۔ اِس نے گوتم کی اِستری سے بھوگ کیا تھا ورت نامک براہمن کا وَدھ کر ڈالا۔ سانسارک آنند کے ہِمت

اِس نے کون کون سے اُدھرم نہیں کیے؟ اِس سمے بھی اِس نے اِس چھوٹے سے لڑکے کو یُدھ بھومی میں اگوا بنایا ہے، جو ابھی میرے ہاتھوں سے مارا جائے گا۔ یہ پاپ بھی اِسی پر پڑے گا اُن یتھا یہ لڑکا بھاگ جائے گا۔"
اِس پرکار دیوتاؤں سے اُن کی نندا کرتے ہوئے تارک پھر اِسکند سے بولا ــــ "ہے بالک! تم ویر تھا اہنکار مت کرو۔ یہاں تمہاری کچھ نہ چلے گی۔ جو منشیہ براہمن کا اپمان کرتا ہے اُس کے دھن، پران، دھرم بل آدی کچھ شیش نہیں رہتے"، یہ کہہ کہ اُس نے اپنی سانگ اُٹھائی۔
ہے نارد! اِس پرکار کہتے ہوئے تارک کی شکتی شین ہو گئی۔ کیوں کہ بڑوں کی نندا تھا اُن کے کرم کہنے میں ترنت ہی شکتی شین ہو جاتی ہے۔ ہے نارد! ہوتا وہی ہے، جو سدا شو کی اچھا ہوتی ہے۔ سنسار میں ایسا کون ہے، جس کی بُدھی شوجی کی مایا کے سَمّکھ ٹھیک رہ سکتی ہے؟ ندان، تارک نے اپنے چُنے ہوئے سریشٹھ ویروں کو سینا دھیکش بنا کر، شیش سینا کو پیچھے رکھا تھا وہ سُویم اِسکند تھا اندر کے سَمّکھ آ گیا۔"

۱۰ دسواں اَدھیائے 10

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! جب اِندر نے تارک کو ایسی شکتی دکھاتے ہوئے دیکھا تو کرودھت ہو کر اپنے وجر دوارا اُس کو پرتھوی پر گرا دیا، پرنتو تارک نے ترنت ہی دھرتی سے اُٹھ کر اِندر کو سانگ مار کر پرتھوی پر گرا دیا۔ یہ دیکھ کر دیوتاؤں کی سینا میں بڑا ہاہاکار مچا۔ تارک نے اِندر کو پرتھوی پر پڑا ہوا دیکھ، اُن کے پیٹ کو اپنے لات سے دبایا اور اُن کے ہاتھ سے وجر چھین لیا۔ پھر اُس نے اُسی وجر سے اِندر پر آکرمن کیا۔ اِندر کی یہ دشا دیکھ اِسکند کو کرودھ ہو آیا تھا اُنھوں نے اپنا ترشول اُٹھا کر تارک پر مارا۔ تارک اُس ترشول کی تاڑنا نہ سہہ کر، دھرتی سے اُٹھ کر آکاش میں کھڑا ہو گیا۔ پھر اُس نے اِسکند پر آکرمن کیا۔ اُس کے پرہار سے اِسکند گھائل ہو کر دھرتی پر گر پڑے۔ اُنھوں نے پُن ترشول اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ وہ ترشول وِدھت کی بھانتی چمک اُٹھا تھا سب دشائیں پرکاش سے پورن ہو گئیں۔ تب تارک پُن سانگ لیکر اِسکند کے سَمّکھ آکھڑا ہوا۔ اُس سمے دیوتاؤں نے ہرش دھونی کی۔ پھر تارک تھا اِسکند پرسپر یُدھ کرنے لگے۔ اُس سمے گھور یُدھ ہوا۔ دونوں مستک، کنٹھ، کٹی، جنگھا، پیٹھ تھا ہردے میں شستر مارتے تھے۔ دونوں اور کی سینائیں ایسا بھینکر یُدھ دیکھ کر آشچریہ میں پڑ گئیں۔ اُس سمے دیوتاؤں کی آشا ٹوٹ گئی اور وے نراش ہو کر سوچنے لگے کہ

اِسکند تارک کو نہیں مار سکیں گے۔ اُسی سمے یہ آکاش وانی ہوئی کہ ہے دیوتاؤ! اِسکند ابھی تارک کا وُدھ کریں گے۔

ہے نارد! اس آکاش وانی کے پشچات ہی اِسکند نے اپنی سانگ تارک کی بھجاؤں میں ماری، پرنتو تارک نے اُس پر کچھ دھیان نہ دیکر اپنی سانگ سے اِسکند کو گھائل کر پرتھوی پر گرا دیا۔ اِسکند نے سچیت ہوکر پُن تارک پر وار کیا۔ اسی پرکار دونوں یُدھ کرنے لگے۔ اُس سمے دیوتا چنتت ہونے لگے، سُوریئے کا پرکاش شین ہوا، وایو تھم گئی، ندی پروت تتھاؤنوں سے بھیانک شبد ہونے لگا، پرتھوی کانپنے لگی۔۔ جیسے بھوکمپ آگیا ہے، تتھا اگنی دیوتا شانت ہوگئے۔ ہم گری، میرو، شویت کوٹ، اُدے یاچل، استاچل، ملے گری، کیلاش، گندھ مادن، مئے ناک، وندھیاچل، مہیندر، مندر تتھا ہماچل آدی پروت بھی چنتت انیودکھی تھے۔ تب سب کو اس پرکار چنتت تتھا دُکھی دیکھ کر اِسکند بولے۔۔ "ہے پروتو! تم کوئی چنتا مت کرو" اسی پرکار اِسکند نے سب دیوتاؤں کو سانتونا دے کر شو گرجا کا دھیان کیا تتھا تارک کا وُدھ کرنے کو سانگ اپنے ہاتھ میں اُٹھائی۔ اُس سانگ میں شری گرجا شنکر نے اسنکھئے تیج انیوبل ڈال دیا۔ اِسکند نے کرودھت ہوکر وہ سانگ تارک کے ہردے میں ماری۔ تب تارک اُس کے آگھات سے نرجیو ہوکر بھومی پر گر پڑا۔ تارک کے شریر میں شوجی کا جو تیج تھا، وہ اِسکند کے شریر میں پرویش کر گیا۔ تارک کی سمست سینا یہ دیکھکر بھاگ کر پاتال کو چلی گئی۔ اسی پرکار دیتیوں کا پوری طرح سے ودھ ہوا، جس سے دیوتاؤں کو اپار پرسنتا ہوئی۔ اُس سمے سب دیوتا، منی انیوگن اتی پرسن ہوکر اِسکند کی اِستوتی کرنے لگے۔ گندھرو، کنر، اپسرا آدی گانے بجانے لگے۔ انیک پرکار کے باجے بجے تتھا سب نے بہت اِستوتی کرنے کے پشچات اِسکند سے یہ پرارتھنا کی کہ "ہے پربھو! ہم سب کی پریتی آپ کے چرنوں میں دن دن بڑھے، ہم آپ سے یہی وُردان مانگتے ہیں۔ دیوتاؤں تتھا پروتوں کی ایسی اِستوتی سُن کر اِسکند نے کہا۔۔۔ "ہم نے تمہاری اِستوتی سے پرسن ہوکر تارک کا ودھ کیا ہے، بھوشیہ میں بھی ہم تمہارے دُکھوں میں ہر طرح سے سہایتا کریں گے۔" اس کے پشچات پروتوں سے بولے۔۔ "ہے پروتو! تم سب پرتشٹھا کے یوگیہ ہو، سمست منی اور تپسوی تمہاری سیوا کریں گے۔ تمہارے دیکھنے ماتر سے ہی منشیوں کے کشٹ دُور ہوں گے۔ جو تیرتھ، مندر تتھا تپو بھومی تم پر اِستھت ہوگی، وہ سب آنند انیو سُکھ دائیک ہوگی۔ جو پروت ہماری ماتا کے سمان اُتپتی اِستھان ہے وہ تپسویوں کو

سرشیٹھ پھل دیگر سب پرووتوں کا اُدھی پتی ہوگا، اَنیہ پرووت بھی شولنگ کے سمان پاپوں کو نشٹ کیا کریں گے۔

اسکند کے اِس وردان کو سُن کر چاروں اور سے 'دھنیہ دھنیہ' تتھا جے کار کا شبد گونجنے لگا۔"

۱۱ گیارہواں اَدھیائے ۱۱

برہما جی بولے — "ہے نارد! اب میں تمہیں اُن دیتیوں کا وِرتانت سُناتا ہُوں جو بھاگ کر پاتال میں چھپ گئے تھے۔ اُن دیتیوں میں سے ایک ر[illegible] نامک دیتیوں کا سُوامی یُدھ شیتر سے بھاگ گیا تھا، وہ وہاں سے کروچ دیپ میں جاکر نانا پرکار کے اُپ درو کرنے لگا۔ اُس نے کروچ کے سر میں اپنا ایک پیر اِس پرکار مارا کہ وہ پرووت گھبراکر اسکند کے پاس آیا اور یہ کہنے لگا کہ اِس سمے آپ نے تارک کا ودھ کر کے تو سنسار کو دُکھوں سے مُکت کر دیا ہے، پرنتو کیول میں ہی اکیلا سرشٹی بھر میں دُکھی ہُوں۔ اُس نے اپنا سب ورتانت آدی سے انت تک اسکند کو سُناتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! مجھ کو جس نے دُکھ دیا ہے، اُس کے ساتھ آٹھ کوٹی دیتیے ہیں۔ یُدی میں آپ کی شرن میں منشیہ رُوپ دھارن کر کے نہ آتا، تو نہ جانے وہ کیا کرتا۔ آپ کے سِوائے اب میرا اِس سنسار میں کون رکشک ہے؟" اسکند نے دیتیے راج کی یہ کتھا تتھا اُس کا اُت پات سُن کر، اُس کو مار ڈالنے کا وچار کیا۔ تب اُنھوں نے سانگ ہاتھ میں لے کر شو گرجا کا دھیان کیا اور وہ سانگ کرودھ میں بھر کر اُس دیتیے کی اور چلائی۔ اُس سانگ کے چلنے سے دسُوں دِشاؤں میں پرکاش پھیل گیا۔ سانگ نے شن بھر میں ہی دیتیوں کو، اُن کے اُدھی پتی سہت جلا کر بھسم کر دیا۔ اِس پرکار اُن سب کو سماپت کر کے، وہ سانگ پھر اسکند کے پاس لوٹ آئی۔

ہے نارد! اِس پرکار اُن دیتیوں کو نشٹ کر کے اِسکند نے پرووت سے کہا کہ اب تُم اپنے گھر کو لوٹ جاؤ اور کسی پرکار کی چِنتا مت کرو، کیوں کہ ہم نے اُس دیتیے کو سینا سہت مار کر نشٹ کر دیا ہے۔ یہ سُن کر کروچ نے اِسکند کی بڑی اِستوتی کی تتھا اپنے گھر کو لوٹ گیا۔ پھر دیوتاؤں نے خوب اُستو کیے۔ تدوپرانت اسکند نے اُسی اِستھان پر تین شولنگوں کی اِستھاپنا کی۔ اُن تینوں کے نام یہ رکھے۔ پہلا پرتی گیشور ہوا۔ جو کوئی اُس کی پُوجا کرے گا، اُس کے سب منورتھ پُورن ہونگے۔ اِسی پرکار دوسرے کا نام کپالیشور تتھا تیسرے کا کُمار لیشور رکھا۔ اِن شولنگوں کے لئے یہ وردان بھی دیا کہ اُن کی پُوجا سے دونوں لوکوں میں سُکھ پراپت ہوگا۔ اُس کے پشچات اُسی اِستھان کے نکٹ سکند نے ایک جے ستمبھ استھاپت کر، ایک اور شولنگ

ستم بھیشور کی بھی اِستھاپنا کی، جن کی پُوجا کرنے سے سب کاریئے سدھ ہوتے ہیں۔ اِس کے اُتی رِکت دیوتاؤں تتھا مُنیشوروں نے ایک اور شولنگ کی اِستھاپنا کی، جس کا نام رامیشور رکھا گیا۔ اُس کی پُوجا سے پرجا کی سب کامنائیں سدھ ہوتی ہیں۔"

۱۲ بارھواں اَدھیائے 12

برہما جی بولے ـــــ "ہے نارد! جس سمے سب دیوتا تتھا دیتیئے لڑائی میں وِیست تھے تتھا دیتیئے اِسکند جی کا تیج نہ سہہ کر چاروں اور بھاگے، اُن میں سے وان دیتیئے کا ورتانت تو ہم کہہ چکے ہیں، اب ہم پرلمب نامک دیتیئے کے وِشے میں اور بتاتے ہیں۔ وہ دیتیئے شیش جی کے گھر میں جا کر دس کوٹی سینا سہت بڑا اُپدرو مچانے لگا۔ اس نے اَنیک مندروں کو نشٹ بھرشٹ کر دیا۔ شیش جی کے پُتر نے پرلمب کا سامنا کیا۔ پرنتو اَنت میں اُس نے پراجے سویکار کر لی۔ تدوپرانت شیش جی کے پُتر کُمُد نے اِسکند کی شرن میں آکر استوتی کی تتھا پرلمب کے اُپدروں کی کتھا وِستار پُوروک کہہ سُنائی۔ اُس نے وِنتی کی کہ ہے سوامی! آپ اُس کو مار کر ہمارے کشٹوں کو دُور کیجیئے۔ میرے کہنے پر شیش جی نے اُس دیتیئے کو نشٹ کرنے کے لیئے اِسکند سے وِنتی کی۔ اِسکند نے یہ سُن کر اپنی شکتی کو اُٹھا لیا تتھا شو جی اینو گرجا کا دھیان کر دیتیئے کی اور پھینک دیا۔ اُس شکتی کے پرکاش سے سمپورن سنسار پرکاشت ہو گیا۔ تب اُس نے ساتوں پاتال لانگھ کر شیگھر ہی دس کروڑ دیتیوں کو پرلمب سہت مار کر بھسم کر دیا۔ وہ شکتی اُن سب کا ناش کر کے، پھر اُسی پرکار اِسکند کے ہاتھ میں آگئی۔ تب اِسکند نے کُمُد سے کہا کہ ہم نے اپنی شکتی دوارا پرلمب کا ناش کر دیا، اب تم نربھئے ہو کر اپنے گھر کو جاؤ۔ شیش جی سویم تو اِسکند کی سیوا میں تت پر رہے تتھا کُمُد اُن کا آدیش پا کر وہاں سے لوٹ گئے۔ تب دیوتاؤں نے وِودھ پرکار اُستو کیئے۔ میں نے تتھا سمست دیوتاؤں نے اِسکند کی اِستوتی کرتے ہوئے کہا ـــــ "ہے مہاراج! آپ تو ابھی کیول سات دن کے بالک ہیں تو بھی اِس پرکار دیتیوں کا ناش کرتے ہیں یہ بڑا آشچریئے ہے"! اِسکند نے دیوتاؤں سہت جس اِستھان پر یُدھ کا وِچار کیا تھا، وہ اِستھان سُپت تیرتھ کے نام سے بڑا تیرتھ پرسِدھ ہوا تتھا جس مارگ سے کُمُد ناگ دھرتی کو پھوڑ کر پاتال میں گیا تھا، وہ سِدھ کُول کے نام سے پرسِدھ ہوا۔ جو وہاں اِسنان کرتے ہیں، اُن کے سب کلیش مٹ جاتے ہیں تتھا اَنت میں وے کیلاش پُروت میں اِستھان پراپت کرتے ہیں۔ اِسکند جی کے چرتر اتینت پوتر ہیں، اُن کے سُننے سُنانے سے موکش پراپت ہوتا ہے۔"

۱۳ تیرہواں اَدھیائے 13

برہما جی بولے — "ہے نارد! اِسکند نے اِسی پرکار کے اُنیک چرتروں سے سنسار کو سُکھ پردان کیا۔ کُچھ سمے بعد دیوتاؤں نے اِسکند سے کہا — "ہے دیو! آپ کیلاش پروت پر چل کر رہئیے کیوں کہ اَب سب نے اپنا منورتھ پراپت کر لیا ہے۔" اِسکند جی نے اِس بات کو مان لیا تتھا وِشنو جی اور مجھ کو شُبھ موہورت دیکھنے کی آگیا دی۔ میں نے موہورت دیکھکر دیوتاؤں سہت اِسکند سے وِنتی کی کہ اَب شُبھ موہورت آ گیا ہے۔ یہ سُن کر اِسکند پرسن ہو، اپنے ماتا پِتا کا دھیان دھر، کیلاش پروت کو چلے۔ اُس سمے چاروں اور سے جے شو گرجا کا شبد سُنائی دینے لگا۔ اِسکند ایک اُتم وِمان پر آروڑھ ہو کر اپنی اِستوتی سُنتے ہوئے چلے۔ اُن کے پیچھے اِندر ایراوت ہاتھی پر چھتر لیکر سوار ہوئے۔ سب دِکپال، سُوریئے، چندرما سہت آگے آگے جے جے کار کرتے ہوئے چلے۔ سب نے شو جی کے پاس پہنچ کر، اُنھیں دُور سے ہی نمرتا پُوروک کھڑے ہو کر پرنام کیا۔ اِسکند نے شو کے نکٹ جاکر ڈنڈوت کی۔ تب شو جی نے اُنھیں گود میں لیکر اُن کو ہِردے سے لگا لیا۔ گرجا اپنے پُتر کے آگمن کا سماچار سُن کر اپنی سکھیوں سہت مندر سے باہر نکل آئیں۔ اُنھوں نے تُرنت ہی اپنے پُتر کو گود میں اُٹھا لیا۔ شو پاروتی کی یہ لیلا دیکھکر، سب دیوتا آدی اپنے اپنے ہاتھ جوڑ، سر جُھکا، بڑی اِستوتی کرتے ہوئے بولے — "ہے پربھو! آپ نے شِشو رُوپ سے پرکٹ ہو کر تارک کا وَدھ کیا اُنیو وان تتھا پرلمب بھی اپنی سَمست سینا سہت مارے گئے۔ اِسی پرکار اُنھوں نے گرجا اُنیو اِسکند کی اَلگ اَلگ بھی اِستوتی کی۔ پھر وے پرنام کر چُپ ہو گئے۔

ہے نارد! شو جی نے اپنی دَیا درشٹی سے سب کو دیکھتے ہوئے کہا — "میں نے کیول تمہارے لئے ہی سگُن اَوتار لیکر وِواہ کیا ہے۔ یہ اِسکند مجھے بہت پریئے ہے۔ اِس نے تارک کا وَدھ کیا ہے۔ اَب تم اپنے اپنے گھروں میں جاکر پرسنتا پُوروک رہو۔ ہم اِسی پرکار سدیو تمہارے آنند کو چاہتے رہیں گے، کیوں کہ ہم سدیو بھکتی کے اَدھین رہتے ہیں۔ تم سب ہمارا اِسمرن کرنا نہیں بھولنا۔ یہ کہہ کر شو جی نے سب کو وِداع کیا۔ پھر اِسکند کے کُشل پُوروک لوٹ آنے کے کارن اُنھوں نے براہمنوں کو بہت دان دیا تتھا بہت اُتسو کیا۔ یہ دیکھ کر بھیرو آدی گن بہت پرسن ہوئے۔ دیوتا آدی سب اپنے اپنے گھروں میں پہنچ کر آنند کے باجے بجانے لگے تتھا اپنے اپنے کاریئے میں

پُورو وُت سنلگن ہو گئے۔ ہے نارد! ہم نے تمھیں اِسکند کا ورتانت جتنا کہ ہمیں معلوم ہے، کہہ سُنایا۔ یہ چرتر سب دُکھوں کو دُور کرنے والا تتھا آنند دایک ہے۔ اِس کے سُننے سے سب دُکھ تتھا وپتّیاں نشٹ ہو جاتی ہیں۔ اِس چرتر کو سُننے تتھا سُنانے والے بھی پرلوک میں شُبھ گتی کو پراپت کرتے ہیں۔ اِس کے سُننے سے سوبھاگیہ بڑھتا ہے تتھا شِو کا سامی پیئے پراپت ہوتا ہے۔ گرجا تو اُپنے بھگتوں کی سدا سہایک ہیں۔ ہے نارد! اَب تم اور کیا سُننا چاہتے ہو؟"

۱۴ چودھواں اَدھیائے 14

نارد جی بولے۔ "ہے برہما جی! اِسکند کا چرتر سُن کر مجھے بڑی پرسنتا ہوئی، اَب آپ شِو گرجا کے اُنیہ چرتروں پر بھی پرکاش ڈالیے۔ میں آپ سے ایک پرشن کرتا ہُوں، آشا ہے کہ آپ اُس کا پرسنتا سے اُتّر دیں گے۔ ہے پِتا! آپ مجھے گن پتی کا چرتر سُنائیے، تتھا یہ بتائیے کہ وے کس کے پُتر ہیں؟ بیج دیو کے پُوجن کی جو آگیا دی گئی ہے، اُس میں ایک گن پتی جی بھی ہیں۔ اُن کی کس سمے سے پُوجا کی گئی، تینوں لوکوں کو اُنھوں نے کس پرکار جیتا تتھا اُنھوں نے کس پرکار اِتنی کھیاتی پراپت کی، یہ آپ مجھے بتائیے۔ میں نے کئی بار یہ بھی سُنا ہے کہ گن پتی جی بھی گرجا کے پُتر ہیں، پرنتو اُن کے وِشے میں وِشیش کچھ نہیں جانتا۔ شِو جی کے وواہ میں آپ نے کہا تھا کہ گن پتی کی پُوجا کی گئی تتھا شِو جی نے اُنھیں نمسکار کیا۔ مجھے اِس میں بڑا اسنشے ہے کہ دونوں باتیں ایک ساتھ کیسے ہو سکتی ہیں؟" یہ سُن کر برہما جی بولے ـــــ "ہے نارد! تم نے واستو میں بہت اچھا پرشن کیا ہے۔ ہم تمھیں گن پتی کی اُتپتی تتھا اُن کے پد آدی سے اَوگت کراتے ہیں۔ گن پتی وِشنو آدی کے سمان ہی پراچین دیوتا ہیں۔ وے اَلگ اَلگ پانچوں دیوتاؤں میں بٹے ہوئے ہیں۔ اُنھوں نے اَنیک لیلائیں تتھا چرتر کئے ہیں جن کو ہم تھوڑا سا بتاتے ہیں۔

ہے نارد! جب شِو جی گرجا کے ساتھ وواہ کر کے اَنت پُور میں بہار کرنے لگے تب شِو اَور گرجا میں ایسا پریم بڑھا کہ اُنھیں رات دِن وِتیت ہوتے ہوئے کچھ بھی نہ جان پڑے۔ یہ دَشا دیکھ کر سب دیوتا میرے پاس آئے تب میں بھی چِنتِت ہو کر اُن سب کو ساتھ لیکر وِشنو جی کے پاس پہنچا اور اِستوتی کرنے کے پشچات سب ورتانت اُنھیں کہہ سُنایا، کہ شِو جی ایک سہستر دِویئے ورشوں سے وِہار کر رہے ہیں، پتہ نہیں ایسے وِہار سے کیسا پُتر اُتپن ہوگا، اَستو آپ ہی اِسکے وِشے میں کچھ بتاویں۔ وِشنو جی یہ سُن کر بولے۔ "ہے برہمن! اَب اُچت تتھا شُبھ ہی ہوگا ہم کو ایسی یُکتی کرنی چاہیئے کہ شِو جی

کا ویریئے کسی پرکار سے پرتھوی پر گر پڑے، جس سے گرجا سے پُتر نہ اُتپن ہونے پاوے، نہیں تو وہ برہمانڈ بھر کو جلا کر بھسم کر دے گا۔" یہ سُننے کے پشچات میں تو اپنے گھر چلا گیا تھا اُنیہ دیوتا کیلاش پروت کو گئے۔ دیوتاؤں نے شوجی کے دُوار پر جا کر اُنھیں آوازیں دیں، تب شوجی باہر نکل کر آئے۔ اُس سمے دیوتاؤں نے پرنام کر کے اِستوتی کی اور کہا۔ "ہے پربھو! اب آپ سنسار کو پوتر کریں۔" شوجی دیوتاؤں کا آشے سمجھ کر کہنے لگے۔ "ہیں نے تُمھارے منورتھ کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے۔ تُم نے ویرتھ ہی میرے آنند میں وگھن ڈالا، یہ بہت ہی بُرا ہوا۔ اب میرا ویریئے سر سے نیچے کی اور آتا ہے، اُس کو تُم میں کون لیتا ہے؟" یہ کہہ کر اُنھوں نے اپنا ویریئے پرتھوی پر پھینک دیا، جس کے تیج سے سب اور پرکاش ہو گیا۔ اُس سمے اگنی کپوت کا رُوپ دھارن کر اُس ویریئے کو کھا گئے۔ پھر جب وے اُڑ کر آکاش کو چلے تو اُس ویریئے کو دھارن کرنے کی شکتی نہ پاکر، اُنھوں نے اُسے پرتھوی پر پھینک دیا۔ اُس کے گرنے سے پہاڑ بھی کانپ اُٹھا۔ اِس پرکار اِسکند کی اُتپتی ہوئی، جس کے وشے میں ہم پہلے بتا چکے ہیں۔"

ہے نارد! اب ہم تمہیں گن پتی کے وشے میں بتلاتے ہیں۔ اِس گھٹنا کے گھٹتے سمے شوجی نے سب دیوتاؤں سے کہا کہ تُم لوگ شیگھر ہی ہمارے پاس سے بھاگ جاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ گرجا اِس بات کو جان کر تُم پر کرودھ کریں۔ یہ سُن کر دیوتا وہاں سے بھاگے تھا شوجی اُن کے بھاگنے کا چرتر دیکھتے رہے۔ اُسی سمے گرجا نے آکر دیوتاؤں پر مہا کرودھ کیا۔ جس سے ایسا پرتیت ہونے لگا کہ ابھی پرلے ہو جائے گا۔ تدوپرانت گرجا نے دیوتاؤں کو شاپ دیا۔ شاپ دے چکنے کے پشچات بھی اُن کا کرودھ شانت نہ ہوا۔ اُن کا شریر دُکھ کی اَدھکتا کے کارن شتھل ہو گیا۔ شوجی نے گرجا کو اِس پرکار دُکھی دیکھ کر گود میں اُٹھا لیا تھا بہت سی پریم کی باتیں کیں۔ اُنھوں نے اُنھیں سمجھاتے ہوئے کہا۔ "ہے گرجے! تُم مجھ سے اِس پرکار کیوں اپرسن ہو؟ میرا کوئی اپرادھ نہیں ہے۔ یدی انجان میں کوئی اپرادھ ہو گیا ہو تو شما کرو۔ تُمھارے بنا ما نو ہم انگھین ہیں۔ تُم تو سب کی ماتا ہو۔ تُمھارے ادھین تو تینوں لوکوں کے کاریئے ہیں۔ بنا تُمھارے سب نربل ہیں۔ اِستو اب پرسن ہو کر تُم ہمارے تھا سب کے دُکھ کو دُور کرو۔"

---

۱۵ پندرہواں ادھیائے 15

برہماجی بولے ۔ "ہے نارد! شوجی کے ایسے وَچن سُن کر گرجا بولیں ـــ " ہے ناتھ! کیا آپ میرے دُکھ کو نہیں جانتے؟ سنسار میں سنتان ہین ہونے کے برابر کوئی دُکھ نہیں ہے۔ میرا پہلا جنم بنا سُنتان کے ہی ویتیت ہوگیا، اب یہ جنم بھی اُسی پرکار بیتنا چاہتا ہے۔ دیوتاؤں نے میرے ساتھ چھل کر کے مجھے بانجھ بنا کر، بہت دُکھ پہنچایا ہے۔ یدی پُتر نہ ہو تو سنسار کے سہستروں ایشوریوں پر دھکار ہے۔ جب گُن وان پُتر اُتپن ہوتا ہے، تبھی لوک میں شبھ کرموں کا پھل پراپت ہوا پرتیت ہوتا ہے۔" یہ کہہ کر گرجا بہت روئیں۔ تب شوجی نے گرجا کو اُٹھا کر ہردے سے لگاتے ہوئے کہا ـــ "ہے گرجے! ہم تم کو ایسا اُپائے بتاتے ہیں، جس سے تینوں لوکوں میں سب کاریئے پُورن ہوں گے۔ میں، وشنو تتھا برہما سب اُس کے وَش میں ہیں۔ ہم اُس کو اپنا گُرو اَتھوا گن پتی کہتے ہیں۔ وہ ہمارا انکھیہ رُوپ ہے۔ جس کی سیوا سے سمست دُکھ دُور ہو کر سُکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔ تم ایک ورش تک اُن کا ورت کرو تو تمہارا منورتھ سپھل ہو جائے گا۔ اُن کا نام ہی سمست کشٹوں کو دُور کرنے والا تتھا آنند دایک ہے۔ وہ ورت کرشن پکش کی چوتھ کو کیا جاتا ہے۔ وہ ورت گنیش چوتھ کا ورت کہلاتا ہے۔ اُس وَرت کو رکھ کر، پوترتا پُوروک چندرما کے اُدے ہوتے ہی پُوجا کرے۔ وہ وَرت سمست ورتوں کا راجہ تتھا پرتیک اِچھا کی پُورتی کرنے والا ہے۔ جس پرکار سب منتروں میں پرنو، ہمارے بھکتوں میں وِشنو، ندیوں میں گنگا، اندریوں میں مَن، بڑوں میں ماتا پُریوں میں کاشی، سہایکوں میں بھائی تتھا پُتر، نکشتروں میں چندرما، منتر گنوں میں پنچاکشری، بیج منتروں میں پرنو، پُرانوں میں بھارت تتھا آشرموں میں سنّیاس مُکھ ہیں، اُسی پرکار سب سیواؤں میں شو کی بھکتی مہان ہے۔ اسی پرکار گنیش چوتھ کا وَرت بھی سب ورتوں میں بڑا ہے۔"

ہے نارد! اِس پرکار شوجی گرجا کو گنیش چوتھ کی مہانتا کا وَرنن کرتے ہوئے بولے ـــ "ہے گرجے! کلیُگ میں راجہ ششیش سین نے اس وَرت کو کر کے بڑا آنند پراپت کیا۔ منو کی استری شت رُوپا نے یہی ورت کر کے دو پُتر پراپت کیے۔ کردم کی پتنی نے بھی اِسی وَرت دوارا کپل نام وِشنو اوتار کو پراپت کیا۔ وششٹھ کی استری نے بھی یہ وَرت کر کے شکتی نامک پُتر کو اُتپن کیا۔ اِسی پرکار اسی وَرت کے پربھاؤ سے انیک منشیوں نے پُتر پراپت کیے ہیں۔ گرجے!

تم بھی اِسی ورت کے پربھاو سے اَوشیہ پُتر پراپت کروگی۔" گرجا نے شوجی کے مُکھ سے گنیش چوتھ کے ورت کی مہاکو سُن، پرسنّ ہوکر کہا ـــ "ہے سوامی! میں اَوشیہ ہی یہ ورت کروں گی، پرنتو آپ اِس ورت کے سب نیم کریا آدی وستار پُوروک کہیں۔" شوجی بولے ـــ ہے دیوی! کرشن پکش کی چترتھی کو شُدھ ہردے سے پربھات کال اُٹھ کر اسنان کرے تتھا جو کچھ کرنا اُچت ہے، وہ سب کرے۔ اِس کے پشچات ورت کی درڑھتا اچھا کر، یہ سنکلپ کرے ـــ "ہے گنیش! آج ہم تمہارا ورت کرتے ہیں، ہمارا منورتھ پُورن کرنا ہے گن پتی! ہمارا ورت بھلی پرکار سے پُورن ہو جائے اور ہمارے سب دُکھ دُور ہو جائیں۔ تم سب کو جانتے ہو، سب پھلوں کے داتا ہو تتھا ویدوں نے تم کو وِگھن ہرتا کہا ہے۔" اِس پرکار ہردے میں سنکلپ کر کے چترتھی کے دن گن پتی کی وارتا میں ہی دن ویتیت کرے۔ سُوریاست کے سمے اِسنان کر اپنے اِستھان پر بیٹھے اور کتھا پُوجا کی سب سامگری اکٹھی کرے، پھر گنیش جی کی پُوجا کے لئے اچھا اِستھان تیار کرے، جس کے چاروں اور کیلے کے کھمبھے لگائے گئے ہوں۔ جب آکاش میں چندرما اُدے ہو، تب ترنت اَرگھ دیئے اور گنیش کی مُورتی سونے چاندی، تانبے یا گوبر کی جیسی سامتھریئے ہو، بن واوے۔ اُس کو شُبھ اِستھان پر رکھ کر کلشا اِستھاپت کرے، جس کے اُوپر دیپک رکھا ہو، اِس کے پشچات دھیان لگا کر شوڈشوپچار سے اُس کا پُوجن کرے تتھا لال پھول، وستر، چندن، کُش، دودھ تتھا پُوئے آدی آگے رکھ کر، آچمن کرادے۔ اچھی اِستوتی کرا کے، پریم مگن ہو، اُن کو پرنام کریں۔ تدوپرانت وہی پُوا پُوجن کرانے والے براہمن کو کھلا کر، دکشنا سوروپ کچھ چاندی دے، نہیں تو اپنی سامتھریئے کے انوسار جو چاہے سو دکشنا دے۔ تدوپرانت سویم بھی میٹھا بھوجن کرے۔ اِس پرکار جو گنیش کا ورت کرتے ہیں، اُن کی منو کامنا پُورن ہوتی ہے۔ ہے گرجے! اِس لئے، تم بھی اِسی ورت کو کرو۔"

۱۶ سولہواں اَدھیائے 16

شوجی سے یہ سُن کر گرجا نے پُوچھا۔ "ہے ناتھ! آپ نے گن پتی کے اِس ورت میں چندرما کو اَرگھ دینے کا جو ورنن کیا ہے اُس کا مکھیہ کارن میری سمجھ میں نہیں آتا۔ اِس لئے آپ اُس کتھا کو کہئے۔" شوجی بولے ـــ "ہے گرجے جب برہما نے ہماری آگیا کو مان کر سُورگ جانیکی اچھا کی تتھا گن پتی کا ایکاگرچت ہو کر پُوجن کیا، تب گن پتی نے اُنکی پُوجا سے پرسنّ ہو کر اُن سے ور دان مانگنے کو کہا۔ اُس سمے برہما نے یہ کہا کہ ہم سرشٹی اُتپن کرنا چاہتے ہیں تتھا نروگھن اُس کی وردھی کی اِچھا رکھتے ہیں۔"

برہما کے وچن سُن کر گن پتی نے کہا ـــــ "یہی ہوگا"۔ ایسا کہہ کر گن پتی دھیرے دھیرے آکاش کی اور چل دیئے۔ جب گن پتی چندر ما کے مندر میں پہنچے تو وہاں پاؤں پھسل جانے کے کارن گر پڑے۔ اُن کا اُدر بہت بڑا تھا شریر استھول تھا۔ چندرما یہ دیکھ کر ہنس پڑے۔ چندرما کو ہنستے ہوئے دیکھ گن پتی بہت کرودھت ہوئے اور اُن کے نیتر لال ہو گئے۔ تب اُنھوں نے اُسی سمے چندرما کو یہ شاپ دیا کہ ہے کلنکی چندرما! تو اپنی سُندرتا پر گرو کرتا ہے۔ اب تجھ کو اِس کا پھل تُرنت پراپت ہوگا۔ جو کوئی تجھ کو آج سے دیکھے گا اُس کو اوشیہ ہی کچھ نہ کچھ کلنک لگ جائے گا۔

ہے گرجے! اِس پرکار چندرما کو شاپ دیکر گن پتی اَنتردھان ہو گئے تتھا چندرما شینانگ ہوکر تیج ہین ہو گیا۔ اُس سمے سب دیوتا اَنیو اِندر دُکھی ہوکر برہما کے پاس گئے تتھا اُنھیں سب ورتانت کہہ سُنایا برہما نے اُن سے کہا ـــــ "ہے دیوتاؤ! اِس میں کوئی بُری بات نہیں ہے۔ چندرما نے جو کچھ کیا اُس نے اُسی کا پھل پراپت کیا ہے۔ گن پتی کا شاپ کبھی جھوٹھا نہیں ہو سکتا۔ اِس لئے تُم سب لوگ گن پتی کی شرن میں جاؤ۔ نشچے ہی وے اپنے شاپ کو شانت کریں گے"۔ تب دیوتاؤں نے برہما سے ونتی کی ـــــ "ہے برہما جی! آپ ہم کو یہ اُپائے بتائیں، جس سے گن پتی پرسن ہوکر اُس شاپ کو شانت کریں"۔ یہ سُن کر برہما بولے ـــــ "ہے دیوتاؤ! گن پتی کا ورت کرشن پکش کی چترتھی کو ہے۔ جو کوئی اُس کو کرتا ہے، اُس پر گن پتی پرسن ہوتے ہیں"۔ برہما کے ایسے وچن سُن کر دیوتاؤں نے برہسپتی کو چندرما کے پاس بھیجا تتھا اُسے گنیش چترتھی کا ورت کرنے کے لئے کہا۔ تب چندرما نے برہسپتی دوارا بتائی گئی ریتی کے اَنوسار گن پتی کے ورت کو آرمبھ کیا۔ اس ورت کے پرتاپ سے گن پتی چندرما کو کرپا کرتے ہوئے شِشُو روپ میں دکھائی دیئے۔ چندرما نے اُنھیں دیکھ کر پرنام کر کے، بہت اِستوتی کی۔ تب گن پتی نے پرسن ہو کر کہا ـــــ "ہے چندرما! ہم تُم سے پرسن ہیں، تُم جو وردان چاہو، ہم سے مانگو"۔ اُس سمے چندرما نے یہ نویدن کیا ـــــ "ہے گن پتی! میں کیول یہی چاہتا ہوں کہ آپ کے شاپ سے مُکتی پا کر سب کے درشن کے یوگیہ ہو جاؤں"۔ گن پتی بولے ـــــ "ہے چندر! میں تُم کو اِس کا اُپائے بتاتا ہوں جس سے تمہارا شاپ سے اُدھار ہو جائے گا۔ آج سے پرتی ماس شکل پکش کی چوتھ کو ہمارا شاپ تُم کو لگا رہے گا تتھا اَنیہ تتھیوں میں تُمہیں دیکھنے سے کسی کو کلنک نہیں لگے گا۔ پرنتو جو منشیہ پہلے دوج تتھا تیج میں تُم کو دیکھے گا، اُس پر کچھ

پتر تھی کو دیکھنے کا بھی پربھاو نہ ہو گا۔ پرنتو ساتھ ہی ہم تم سے یہ بھی کہتے ہیں کہ ہمارا پہلا وچن بھی جھوٹھا نہ ہو گا، اُتھارت جو منشیہ بھادوں کے شُکل پکش کی چوتھ کو تمہارے دَرشن کرے گا، اُس کو برابر ورش بھر کلنک لگا کرینگے۔"

ہے گرجے! گن پتی کے مُکھ سے ایسے وچن سُن کر چندر مانے کہا ــــ "ہے گن پتی! اَب مجھے اِس شاپ سے بھی دُور ہونے کی کوئی یکتی بتائیے؟" تب گن پتی بولے ــــ "ہے چندرما! جو منشیہ پرتی ماس کی کرشن پکش کی چوتھ کو تمہارے اُدے ہونے کے سمے میری تتھا رو ہنی سہت تمہاری پُوجا کرے گا، تم کو اَدھیئے دیگا، ہماری کتھا سُن کر برہم بھوج کرے گا تتھا سویم نمک آدی تیاگ کر کیول میٹھا ہی بھوجن کرے گا، اُس کو چوتھ کا دوش جو ورنن کیا ہے، وہ پراپت نہ ہو گا۔ جب بھادوں ماس کا آرمبھ ہو، تو شُکل پکس کی چوتھ کو ہماری پُوجا کرے۔ اُس ورت سے سب پرکار کے کلیش دُور ہو جائیں گے، تتھا اُس منشیہ کو چوتھ کا کچھ کلنک نہیں لگے۔" چندرما سے اِتنا کہہ کر گن پتی اَنتر دھان ہو گئے اور چندرما پھر اپنا تیج پراپت کر پرسن ہوا۔ ہے گرجے! اِس کتھا کے سُننے سے بھی پاپ سمول نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اِس میں کوئی سندہ نہیں ہے کہ اِس ورت کو کرنے سے پُتر کے اَتی رکت جو بھی منورتھ ہوں، وے پراپت ہوتے ہیں۔"

۱۷ سترہواں اَدھیائے 17

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! شوجی کے ایسے وچن سُن کر گرجا نے براہمنوں کو بُلا کر شُدھ من نیم انُسار ورت کا آرمبھ کیا تتھا اَنیک پرکار کی وستوئیں چڑھا کر، پُوئے بھی گن پتی کو پراپت کیے۔ پھر اُنھوں نے اُتّم ریتی سے برہم بھوج کر، سویم بھی بھوجن کیا۔ اِسی پرکار گرجا پرتی ماس ورت رکھ کر، بھلی پرکار دان دکشنا دیتی رہیں۔ جب ایک ورش پُورا ہو گیا تو اُنھوں نے دان دکشنا آدی دے کر ایک ورہت اُتسو کا آیوجن کیا۔ جس میں بہت گانا بجانا ہوا۔ ورت پُورن ہونے کے پشچات گرجا اَتینت پرسن ہوئیں۔ اُنھوں نے شوجی کی اور بار بار دیکھا۔ تب شوجی نے اُنھیں اپنی مایا جان کر، اپنے ہردے سے لگا لیا۔ پھر گرجا کا منورتھ سمجھ کر شوجی نے چندن کے ایک وَن میں، جو اُس پربت پر ہی تھا اور جہاں سُکھ کی سمپورن سامگری اُپلبدھ تھی، جا کر گرجا کے ساتھ وِہار کیا۔ تب گن پتی اُس اِستھان پر ایسا سوروپ بنا کر آئے کہ وے بہت بھوکھے پیاسے، ننگے، دَردری، شویت کیش، مستک پر شویت تلک لگائے، مہادین، کوئے کا شبد بولتے ہوئے، دانت میلے کچیلے، ہاتھ میں ڈنڈا لیے تتھا بہت ہی دُربل تھے۔ وے

دِکھیاتے ہوئے شوجی سے بولے ــــ "ہے شو! تُم کیا کرتے ہو؟ سات دِن سے ہم نے کچھ نہیں کھایا ہے سو ہم بہت بھُوکھے ہیں۔ ہمیں بھوجن چاہیئے۔ تُم ہمیں بھوجن کرا کر جل پلاؤ۔" یہ سُن کر شوجی تُرنت اُٹھ کھڑے ہوئے، جس سے اُن کا وِیریہ اُسی اِستھان میں گر پڑا۔ گرجا بھی تُرنت اُٹھ کر اپنے وستر پہن، شوجی کے ساتھ دُوار پر آئیں۔ اُنھوں نے براہمن کو پرنام کیا تتھا بڑی اِستُوتی کی۔ شوجی اُس سے اِس پرکار بولے ــــ "ہے براہمن! تُمہارا نام کیا ہے؟ ہمارا سو بھاگیہ ہے جو تُم یہاں پدھارے۔ اِس سمے تُم یہاں اَتی تھکی رُوپ میں ہمارے یہاں آئے ہو۔ اَتھتی کی سیوا کے سُکھ کے برابر اَنیہ کوئی دھرم نہیں ہے۔" گرجا نے بھی کہا ــــ "ہے براہمن! ایسی دُھوپ میں تُم کہاں سے پدھارے ہو؟ جو گرہستھ اَتی تھکی کے چرنوں کو جل سے دھو کر، اُس چرنامرت کو پیتا ہے، اُسے سب تیرتھوں کا پھل پراپت ہوتا ہے۔" یہ سُن کر اُس براہمن نے کہا ــــ "ہے گرجے! تُم دھنیہ ہو، میں بہت ہی بھُوکھا پیاسا ہُوں۔ کرپا کر تُم مجھ کو بھوجن تتھا جل دو۔" گرجا نے اُسی سمے براہمن کو اُتّم سے اُتّم بھوجن کرائے۔ بھوجن کرانے کے پشچات براہمن نے ترپت ہو کر پرسنتا پُوروک کہا ــــ "ہے گرجے! تُمہاری کامنا پُورن ہو، تُم کو سنساری ریتی کے وِردھ ایسے پُتر کی پراپتی ہو، جو گربھ سے اُتپن نہ ہوا ہو۔" یہ کہہ کر وہ براہمن اَنتردھان ہو گیا۔ تدوپرانت وے گن پتی شو گرجا کی شئیا میں، جہاں وِیریہ پڑا ہوا تھا، سُکھیہ رُوپ سے پرکٹ ہوئے۔ بالکوں کے سمان، کروڑوں سُوریوں کی جیوتی دھارن کئے، کروڑوں کام دیو کے سمان سُندر شریر دھارن کئے، چمپا کے سمان ہاتھ پاؤں تتھا کمل وَت کومل اُنگوں والے شئیا میں اِدھر اُدھر پھر رہے تھے۔

ہے نارد! جب شو اَنیو گرجا نے دیکھا کہ وہ براہمن ایک دَم اَنتردھان ہو گیا، تو وے دونوں اُسے چاروں اور ڈھونڈھنے لگے۔ اُنھیں اپنے مَن میں بہت دُکھ تتھا کشٹ ہوا، اِتنے میں یہ آکاش وانی ہوئی ــــ "ہے گرجے! تُم سنسار کی ماتا ہو، وہ براہمن رُوپ دھاری سُویم گن پتی تھے۔ وے تُمہارے ورت سے پرسن ہو کر اَب شِشو کے سمان تُمہارے بچھونے پر پڑے ہیں۔ تُم اُنھیں جا کر دیکھو۔ یوگی جن کا دھیان کرتے ہیں، وے تُمہارے پُتر ہوئے ہیں۔ اَب گھر میں جا کر آنند مناؤ!" یہ آکاش وانی سُن کر گرجا پرسن ہو کر مندر میں گئیں۔ وہاں دیکھا کہ ایک اَتینت سُندر بالک ہنس ہنس کر شئیا پر پڑا کھیل رہا ہے۔ گرجا نے تُرنت ہی یہ سب وِرتانت شوجی کو جا سُنایا اور کہا ــــ "ہے سُوامی! آپ شیگھر چل کر دیکھیں، گن پتی کے وِرت کا پھل پراپت ہو گیا ہے۔" یہ سُن کر شوجی نے بھی اندر آکر اُس بالک کو دیکھا۔"

۱۸ اَٹھارہواں اَدھیائے 18

برہماجی بولے ـــــ "ہے نارد! اگر جانے بالک کو دُودھ پلایا۔ جس پرکار ایک دِردری اَتُل سمپتی پاکر پرسّن ہوتا ہے، اُس سے کئی لاکھ گنا اَدھک آنند گرجا کو پراپت ہوا۔

ہے نارد! جب گن پتی دودھ پی چکے، تب شوجی نے اُنھیں اپنی گود میں اُٹھا کر، اُن کے سر تتھا ہاتھ چُومے اور نانا پرکار کے آشیرواد دیئے۔ پھر سب براہمنوں کو بُلا کر رتن موتی آدی دان دیئے۔ تدوپرانت وشنوجی تتھا دیوتا مُنی آدی شِو کے اُس پُتر کو دیکھنے کے لیئے وہاں گئے۔ ہماچل بھی اَتیَنت پرسنتا کے ساتھ رتن آدی لیئے ہوئے جا پہنچے۔ ایک لاکھ اَمولیہ رتن، پانچ لاکھ بھر سونا، تین لاکھ گھوڑے، ایک سہستر ہاتھی تتھا وستر براہمنوں کو دان میں دیئے۔ دیوتا، شیش ناگ، گندھرو آدی نے بھی ایک سہستر اچھے وِرتن، ایک سہستر مَنی، ایک سہستر مانکیئے، اسکھتے اگنی میں نہ جلنے والے شُدھ وستر دان میں دیئے۔ لکشمی نے کُنتبھ منی تتھا سرسوتی نے ہار براہمنوں کو دیئے۔ دیئے۔ وشنو تتھا میں نے لڑکے کو دیکھ کر، پرسنتا پُوروک اَنیک آشیرواد دیئے۔ اُس سمے وشنوجی بولے ـــــ "ہے بالک! تُم نے شوجی کو بہت پرسن کیا ہے۔ تمہارا بل پَون کے سمان ہوگا اور سب سدھیاں تمہارے آدھین ہوں گی"۔ میں نے یہ آشیرواد دیا کہ تمہیں سب لوگ پُوجیں گے، تمہارا تیج اَنوکیرتی کسی سمے کم نہ ہوگی، تم تیکشن بُدھی والے تتھا بڑے وِدوان ہوگے۔ تم ہمارے سمان سب کا اُپکار کروگے اور تینوں بھون کے وگھن تمہارے سمرن ماتر سے ہی دور ہو جائیں گے"۔

ہے نارد! میرے اِس پرکار آشیرواد دینے کے پشچات لکشمی نے کہا ـــــ "ہے بالک! تم جہاں پر رہوگے، ہم بھی وہاں اَوشیہ ہی رہوں گی۔ وہاں رِدھی سِدھیاں بھی پریم پُوروک اِستھت رہیں گی"۔ سرسوتی نے کہا ـــــ "تمہاری کوتا میں مہان شکتی ہوگی۔ تمہارے سمرن ماتر سے ہی کوتو شکتی شیگھر پراپت ہوگی۔ ساوتری نے آشیرواد دیتے ہوئے کہا ـــــ "ہم سب ویدوں کی جننی ہیں، ہماری کرپا سے تم سمپُورن ویدوں کے گیاتا ہوگے"۔ ہماچل بولے ـــــ "تم کو شو کے چرنوں میں بڑی بھکتی پراپت ہو تتھا تم میں وشنو کے سمان اپار بل ہو"۔ میناک نے کہا ـــــ "ہے گرجا پُتر! تم کام دیو کے سمان سُندر، سمدر کے سمان گمبھیر تتھا وشنو انو شو کے سمان دھرم نِشٹھ ہوگے"۔ وسُندھرا نے کہا ـــــ "تمہارے آدھین سمست پرتھوی کے رتن اَنوموَنی رہیں گے۔ تمہاری کرپا دوارا سب پرکار کے

وِگھن نشٹ ہوں گے۔" پاروتی نے کہا۔۔۔ "ہے پُتر! تُم سدّھی کو دینے والے، سدھ یوگی کے سمان مرتیو پر وِجے پراپت کرنے والے، سب سے نرالے تتھا اپنے پِتا کے سمان ہوگے۔" شوجی نے کہا۔۔۔ "تُم سب کو آنند پردان کرنے والے، سب کی پُوجا کے یوگیہ تتھا مُجھ کو بہت پریئے ہوگے۔" اِس پرکار سب نے مل کر گن پتی کو آشیرواد دیئے۔ ہے نارد! گن پتی کی اِس اُتپتی کتھا کو جو کوئی سُنے گا تتھا کہے گا، اُس کے سب منورتھ پُورن ہوں گے۔"

۱۹ اُنّیسواں اَدّھیائے 19

برہما جی بولے۔۔۔ "ہے نارد! گن پتی کے جنم کی پرسنتا میں شوجی نے بڑا بھاری اُتسو کیا۔ وے سوئیم رتن جڑت آسن پر بیٹھے، داہنی اور وِشنو تتھا بائیں اور میں سوئیم بیٹھا۔ وِشنو کے پارشد چندرما، دِکپتی تتھا دھرم راج آدی اپنے اپنے اِستھان پر بیٹھ گئے۔ نرتیئے گائن کا سماروہ آرمبھ ہوا۔ اُس سمے وید، پران، آگم، نگم نے شوجی کی اِستوتی کی تتھا باجے بجنے لگے۔ اِسی سمے سوریئے کے پُتر شنیشچر گن پتی کو دیکھنے کو آئے۔ رشی، وِشنو، برہما، دھرم راج تتھا چندرما کی اِستوتی کر، اُن سے آگیا لے شنی دیو مندر کے اندر گئے تتھا پرتھم دوار پر پہنچے۔ وہاں دُوار پالوں نے اُنھیں جانے سے روک دیا تب شنیشچر نے دوار پالوں سے کہا "تُم ہم کو مت روکو، ہم لڑکے کو دیکھنے کے لیئے جاتے ہیں۔" دوار پالوں نے اُتر دیا۔۔۔ "ہم گرجا کی آگیا بِنا تُمہیں اندر نہیں جانے دیں گے۔ ہم کو شوجی کی شِکشا ہے، اِستو تُم یہیں کھڑے رہو۔ تب تک ہم گرجا سے آگیا لئے لیتے ہیں۔" یہ کہہ کر ایک دُوار پال گرجا سے آگیا لینے اندر گیا۔ کچھ سمے کے پشچات گرجا کی آگیا سے شنیشچر اندر گئے۔ شنیشچر نے گرجا کی اِستوتی کی تتھا گرجا نے آشیرواد دیا اور یہ پُوچھا۔۔۔ "ہے شنیشچر! اِس کا کیا کارن ہے کہ تُم آدھا سر جُھکا کر دیکھتے ہو، تُم لڑکے کو اچّھی طرح کیوں نہیں دیکھتے؟ کیا تُم کو ہمارا یہ آنند اچّھا نہیں لگا؟"

ہے نارد! شنیشچر نے گرجا کے ایسے وچن سُن کر کہا۔۔۔ "ہے گرجے! بھاگیہ اتینت بل وان ہے۔ سب منشیہ سنسکار کے آدھین ہیں تتھا شُبھ اَشُبھ کرم دونوں لوکوں سے دُور نہیں کیئے جاسکتے۔ سُورگ نرک، جنم مرن آکاش پاتال، دیوتا منشیہ، آواگمن، دھن کی پُورنتا، دردرتا، کُل اکُل پُتر ہین، سُپتر آدی سب بھاگیہ کے ہی وِیوہار ہیں۔ اِسی پرکار ہم بھی اپنے بھاگیہ دُوارا آدھے دیکھنے والے ہوگئے ہیں۔ ہم جس کارن اُوپر درشٹی نہیں کر

سکتے ، اُس کی کتھا سُننے - یدپی وہ کتھا اس یوگیہ نہیں ہے کہ ڈھٹھائی سے سُنائی جائے - پھر بھی آپ میری ماتا ہیں تتھا میں آپ کا پُتر ہُوں - میں بچپن سے ہی شوجی کا بھکت ہو کر اُنھیں کے دھیان اَنیو تپ میں سنلگن رہ کر، اُنھیں کے نام کا جپ کرتا تھا - جب میں یُوواوستھا کو پراپت ہوا، تب میرے پِتا نے میرا وواہ کر دیا - چِتر رتھ کی کنیا نے ، جو میری پتنی تھی ، میری بڑی سیوا کی - سنیوگ سے رِتو کے دِنوں سے نشچنت ہو کر اُس نے اِسنان تتھا شرنگار کیا اور ترچھی چِت وَن کئے ، ہنستی ہوئی میرے پاس آئی اور بولی کہ مُجھ کو دیکھو اور میری اِچّھا کی پُورتی کرو - میں نے اُس کی اور کوئی دھیان نہیں دیا تتھا اُسی پرکار شوجی کے دھیان میں لگا رہا - اُس سمے میں بہت بُدھی ہین تھا - میں نے اُس کے گوڑھ شبد کو نہ سُنا - جب اُس نے اپنے منورتھ کو سدّھ ہوتا ہوا نہ دیکھا ، تب اُس نے مجھے یہ شاپ دیا - " تُم نے بُدھیمان ہوتے ہوئے بھی اپنا دھرم نہ جان کر ایسا بھاری پاپ کیا ہے اور جو اپرادھ تُم نے کیا ، اُس پر وِچار تک نہیں کیا - اِس لئے میں تم کو شاپ دیتی ہُوں کہ تُم شُبھ نہ ہو گے - تُم جس کو نیتروں سے اچھی طرح دیکھو گے ، وہ جڑ مُول سے جل کر بھسم ہو جائے گا " یہ کہہ کر وہ میرے پاس کھڑی رہی - تب میں نے شوجی کا دھیان چھوڑ کر اُسے اُتر دیتے ہوئے کہا ـــــ " ہے پریئے ! میں ایسے شاپ کو سہن نہیں کر سکتا " یہ وچن سُن کر میری پتنی دُکھ اَنیو نمرتا سے اتینت لجت ہوئی ، پرنتو میرے من میں کسی پرکار کا کھید نہ ہوا - میں نے وہ شاپ دھارن کر لیا - میں اُسی دن سے کسی وستو کو اچھی پرکار آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا ، کیوں کہ مجھے جیو کے نرجیو ہونے کا بھے ہر سمے بنا رہتا ہے ؟"

ہے نارد ! شنیشچر کے یہ وچن سُن کر گرجا اپنی سکھیوں سہت بہت ہنسی اور بولیں ـــــ " ہے شنیشچر ! تُم ہمارے پُتر کو بھلی بھانتی دیکھو " شنیشچر یہ سُن کر دُودھا میں پڑے کہ گرجا کے پُتر کو دیکھوں یا نہ دیکھوں ، یہ وچار کرتے ہوئے اُنھوں نے داہنے نیتر کے کونے سے بالک کی اور دیکھا - اُسی سمے گرجا کے پُتر کا سر اُڑ گیا - پاروتی یہ دشا دیکھ رونے بلکھنے لگیں تتھا شنیشچر کو بُرا بھلا کہنے لگیں - اُنھوں نے لڑکے کا شریر ہردے سے لگا لیا اور مُورچھت ہو کر پرتھوی پر گر پڑیں - یہ دشا دیکھ کر سب استریاں بھی رونے لگیں - رونے پیٹنے کا وہ شبد سُن کر وشنو آدی دیوتا شنیچر سمیت کے ساتھ مندر کے اندر گئے تتھا وہاں سب درشیہ دیکھا - شوجی بھی سنساری منشیوں کے سمان رُودن کرنے لگے "

۲۰ بیسواں اَدّھیائے 20

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! گرجا چیے تنتئے ہو کر پُن کھید اُنیو دُکھ سے مُورچھت ہو گئیں۔ ہم سب نے اُنھیں پھر کسی اُپائے سے سچیت کیا۔ تب وِشنو تتھا میں نے ہر پرکار سے گرجا کو سمجھاتے ہوئے یہ کہا کہ سنسار کا سمبندھ ہی کیا ہے؟ یہ سب سمبندھ کیول موہ کے ہی کارن ہے۔ یہ سُن کر گرجا نے دُکھت ہو کر کہا ــــ "اب میرا جیوت رہنا کٹھن ہے۔ میں نے دیوتاؤں کی گَیتی کو کچھ بھی نہ سمجھا۔ میں ابھی تینوں لوکوں کو جلا کر بھسم کر دوں گی، کیوں کہ میرے دُکھی رہتے کوئی سُکھی نہیں رہ سکتا۔ یدی میرا پُتر سجیو ہو کر نہیں اُٹھے گا تو سنسار بھر کو سُکھ نہ ملے گا۔" یہ کہہ کر گرجا پُن پرتھوی پر گر پڑیں تتھا اچیت ہو گئیں۔ اُس سمے سب چتر لکھے کے سمان چُپ ہو گئے۔ تتھا شو کے پاس پہنچ کر بہت ہی لجّا سے بولے ــــ "ہے پربھو! یہ کیا ہوا، جس سے ہم سب کو دُکھ پراپت ہوا ہے؟ اب آپ ایسا کوئی اُپائے بتائیے جس سے بالک پُن جیوت ہو اُٹھے تتھا اُس سے تینوں لوکوں کو آنند پراپت ہو۔" یہ سُن کر شو جی بولے ــــ "ہے دیوتاؤ! جو ہونہار ہے، وہ رُک نہیں سکتا۔" پھر وے وِشنو سے بولے ــــ "ہے وِشنو! تم ہمارے مُکھیے رُوپ ہو۔ ویدوں نے ہماری تمہاری سمانتا بتائی ہے۔ اب تم کسی اور کا شیش کاٹ کر بالک کو لگا دو، تو بالک جیوت ہو اُٹھے گا۔"

ہے نارد! شو جی کا آدیش پا کر وِشنو جی ترنت گرُوڑھ پر چڑھ کر چلے تتھا اُتر دِشا کی اور چکّر لئے ہوئے پہنچے۔ اُنھوں نے پُشپ بھدر ندی کے تٹ ارون میں ایک ہاتھی کو ہتھنی تتھا بچوں سہت دیکھا۔ ہاتھی اپنے پریوار سہت اُتر کی اور سر کئے سو رہا تھا، استو، وِشنو نے ترنت ہی اُس ہاتھی کا سر چکّر سے کاٹ کر گرُوڑھ پر رکھ لیا۔ جب وِشنو جی نے وہاں سے چلنا چاہا، تبھی ہتھنی جگ پڑی۔ اُس نے چلّا کر اپنے بچوں کو جگا یا تتھا وِلاپ کرنے لگی۔ سب نے جاگ کر وِشنو جی کو چاروں اور سے گھیر لیا تتھا اُتم ریتی سے اُن کی استوتی کر کے کہا ــــ "ہے وِشنو! یہ آپ نے کیا کیا؟ آپ تو دھرم سوروپ ہیں۔ یدی آپ ہمارے سوامی گج راج کو جیوت نہیں کرتے تو ہم سب کے مارنے کا اپرادھ آپ پر لگے گا۔" تب وِشنو جی نے پرسنّ ہو کر ہاتھی کے دھڑ سے ایک اور شیش لگا کر اُسے جیوت کر دیا اور کہا ــــ "تم ایک کلپ تک جیوت رہو گے۔" اِس پرکار وِشنو جی وہاں سے

ہاتھی کا سر لیکر لوٹے تتھا گرجا کے پاس جا کر وہ سر دے دیا۔ گرجا نے اِس شیش کو یُکتی پُوروک گنیش جی کے دھڑ سے جوڑ دیا تتھا شو جی نے اپنی دیا درشٹی سے اُنھیں جیوت کر دیا۔ یہ دیکھ کر گرجا اتینت پرسن ہوئیں۔ اُنھوں نے تُرنت ہی اُس بالک کو دُودھ پلایا تتھا بہت پیار کر کے وِشنُو جی کی پرشنسا کی۔ وے بولیں ــــ "ہے وِشنو! تم شو رُوپ تتھا تینوں لوکوں کو آنند پردان کرنے والے ہو۔" تب وِشنُو جی نے پرسن ہو کر اپنے گلے کی کَستبھ مَنی نکال کر اُس لڑکے کو پہنادی۔ اِسی پرکار ہماچل، دیوتا، مُنی آدی سب لوگوں نے اَنیک آشیرواد دیئے۔ اُس سمے ایسا بڑا اُتسو کیا گیا، جسے دیکھ کر ساری سرشٹی پرسنّ ہو گئی۔ دیوتاؤں نے دُندبھی بجائی۔ گرجا بھی اپنے لڑکے کو کھلانے تتھا پیار کرنے میں مگن ہو کر، آنند ساگر میں ڈوب گئیں۔"

۲۱ اِکّیسواں اَدّھیائے 21

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! شنشچر لجّا کے کارن چُپ چاپ چِنتا یکت ایک کونے میں بیٹھا تھا۔ سنیوگ سے گرجا نے اُسے دیکھ لیا۔ تب وے بولیں ــــ "ہے شنشچر! تم نے اپنی درشٹی سے ہمارے پُتر کا سر اُڑا دیا، اِس لیئے میں تم کو یہ شاپ دیتی ہوں کہ تم بھی انگھین ہو جاؤ گے۔" یہ سُن کر سُوریئے، کشیپ تتھا یَم راج کو کرودھ آگیا۔ اُنھوں نے کرودھاویش میں گرجا کو شاپ دینا چاہا۔ اُسی سمے وِشنُو نے مجھ سے تتھا اَنیہ دیوتاؤں سے یہ کہا کہ تم لوگ اِن کی سیوا کر کے، اِنھیں شانت کرو۔ تب میں اَنیہ دیوتاؤں کے ساتھ اُن کو سمجھانے کا پریئتن کرنے لگا۔ اُس سمے کشیپ نے کہا ــــ "میرا پوتا شنشچر نردوش ہے۔ گرجا نے اِس کے منع کرنے پر بھی سویم اپنے لڑکے کو دکھلایا تھا۔ اِس میں شنشچر کا کیا اپرادھ ہے؟ میں بھی اب گرجا کو اپنا برہم تیج دکھلاتا ہوں، جس سے گرجا کے پُتر کا انگ بھنگ ہو گا۔" یَم راج نے کہا ــــ "شنشچر کو گرجا نے کس اپرادھ میں شاپت کیا ہے؟ ہم بھی گرجا کو شاپ دیتے ہیں، کیوں کہ شترو کے مارنے میں کوئی دوش نہیں۔" یہ سُن کر میں نے یَم راج کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ ایسا مت کرو۔ میرے ایسے وچن سُن کر یَم راج کا کرودھ شانت ہو گیا۔ تب گرجا نے بھی شانت ہو کر شنشچر سے کہا کہ تم سب گرہوں کے اَدھی پتی ہو کر شو کے پیارے تتھا امر ہو جاؤ۔ ہمارے وَر سے تم شو کے اَنیہ

بھکت ہو گے ۔ یدیپ ہمارے اپرادھ سے کھنڈت اوشیہ ہو جاؤ گے ، پرنتو تُم کو کوئی دُکھ اُنیو کشٹ نہ ہو گا ۔ یہ کہکر گرجا بھیتر چلی گئیں ۔

ہے نارد ! جب وشنو نے گنیش کے بنا سر لگا دیا اور وے پُن جیوت ہو گئے ، اُس سمے آنند منگل تتھا نرتیہ گائن ہونے لگے ۔ سب نے گن پتی کو اپنے بھُوشن دیئے ۔ تب تینوں دیوتا ایک ساتھ بولے ۔۔ "ہے پُتر ! سَرو پرتھم تمہاری ہی پُوجا ہُوا کرے گی ، جس سے وہ کاریئے بنا کسی وِگھن بادھا کے پُورن ہو گا ۔ تُم کو برہم گیان پراپت ہو گا تتھا تُم پرم سِدھ دینے والے ہو گے ۔" ہے نارد ! اِس پرکار ہم نے اَتی کرپا کر کے گنیش کو اپنے سمان کر لیا ۔ پھر سمست دیوتاؤں کی سمپتی سے گن پتی کے یہ نام رکھے گئے ۔۔ لمبودر ، ایکدنت ۔ وِگھنیش ، شُوپ کرن ، ہے رمب ، گنیش ، گج ودن تتھا وِنایک ۔ اِسی پرکار اُن کے اَنیک نام ہیں ۔ پھر سب نے گنیش جی کو بہت سی وستوئیں بھینٹ کیں ۔ شوجی نے یوگ تتھا برہم گیان دیا ، جو ہر سمے پرسنتا پردان کرتا ہے ۔ وشنو جی نے دیوتاؤں سہت گن پتی کی بڑی اِستوتی کی ۔ اِس کتھا کو جو منشیہ ترکال میں پڑھے تو اُس پر کبھی بھی کسی پرکار کی آپتی نہ پڑے ، نہ اُسے کسی سمے بھے پراپت ہو اور یدی ودیش یاترا کے سمے پڑھے تو اس کا اُدیوگ سپھل ہو اور اُس کے سب کشٹ دُور ہو جائیں ۔ یہ کتھا بڑی پھل دایک ہے ۔

ہے نارد ! اِس کے پشچات شنیشچر نے وشنو جی سے نویدن کیا کہ آپ گن پتی کے تیج کے وِشے میں وَرنن کریں ۔ وِشنو نے شنیشچر کی یہ وِنتی سُن کر گن پتی کا کوچ کہہ سُنایا ۔ ہے نارد ! گن پتی کا یہ کوچ اَتینت گُپت اَنیو سدھ ہے ۔ پھر وشنو جی تتھا میں دونوں وہاں سے وِداع ہو کر گھر کو گئے ۔ اِتنی کتھا کہہ کر سُوت جی بولے کہ ہے شونک ! نارد جی نے یہ کتھا سُن کر سُتتی کرتے ہوئے کہا ۔۔ "ہے پتا ! میں نے گن پتی کی کتھا اور پرکار سے سُنی ہے تتھا آپ نے اور ہی ریتی سے اِس کا وَرنن کیا ہے ۔ میں نے سُنا تھا کہ گنیش کو گرجا نے اپنے شریر کے میل سے اُتپن کیا تھا تتھا شوجی نے سویم ہی اُن کا سر کاٹ ڈالا تھا ۔ استو ، آپ مجھے یہ بتاویں کہ یہ کہاں تک ستیہ ہے ؟"



۲۲ بائیسواں اَدھیائے 22

نارد کی اِس شنکا کو سُن کر برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! کلپ بھید سے دُوسری رِیتی سے گن پتی نے جس پرکار جنم لیا، اُس کتھا کو میں تمہیں سُناتا ہُوں۔ جب شو نے گرجا کے ساتھ وِواہ کیا تھا اُن کو گھر لے آئے اور دیتیوں کا ودھ کرنے کے پشچات وِہار میں سنلگن ہوئے، تب سنیوگ سے ایک دن گرجا کی سہیلیوں نے اُن سے یہ کہا کہ دیکھو شوجی کے اسنکھئے گن ہیں، پرنتو تمہارے ایک بھی نہیں ہے۔ یدیپی شوجی کے گن تمہارے اَدھین ہیں۔ پرنتو تم بھی کوئی گن اُتپن کر، اُس کو اپنے دُوار کا دُوار پال بناؤ، جس سے اُس گن کی رکشا کے دُوار اکسی اَنیہ گن کا اَندر آنے جانے کا کوئی بھے نہ رہے۔ تب گرجا نے پرسن ہو کر یہ کہا ــــ "سکھیو! سمے آنے پر ایسا ہی ہوگا ہے نارد! ایک بار گرجا نندی کو دُوار پر رکشا کے ہِمت بیٹھا، آپ اِسنان کرنے گئیں۔ اُس سمے شوجی لیلا کر کے دُوار پر آئے تتھا اِچھا کی کہ ہم اندر جائیں، پرنتو نندی نے اُنھیں اَندر جانے سے روک دیا۔ تب شوجی نندی کو دَھکا کر اَندر چلے گئے۔ گرجا شوجی کی ایسی دَشا دیکھ اَنیہ اِستریوں کی بھانتی اَتینت لجت ہوئیں تتھا لجاوش اپنے شریر کو چھپاتی ہوئی بھاگ گئیں۔ اُس سمے اُنھوں نے اپنی سہیلیوں کے وچن کا سمرن کیا۔ پھر کئی دِنوں کے پشچات گرجا نے اِچھا کی کہ ایک ایسا گن اُتپن ہونا چاہیئے، جو میرے اَدھین ہو تتھا اَتینت بلوان، پراکرمی اور شو کے گنوں سے بھی اَدھک تیجسوی ہو۔ یہ وِچار کر گرجا نے اپنے شریر سے میل نکال، ایک مُورتی اِستھاپت کی تتھا اُسے گن پتی نام دیکر جیون دان دِیا۔ وہ بالک اَتینت سُندر، رُوپ کے ساگر کے سمان اُتپن ہوا۔ اُس سمے گرجا اَتینت پرسن ہوتے ہوئے بولیں کہ تُم ہمارے پُتر تتھا سریشٹھ گن ہو۔ پھر اُس کے ساتھ لاڈ پیار کیا تتھا اَتینت پرسن ہو کر بھوشن اَنیو وستر دیئے۔ تب گن پتی نے گرجا کو پرنام کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے ماتا! آپ جو کام مُجھے سونپینگی، میں اُسے بھلی بھانتی پُورا کروں گا۔" یہ سُن کر گرجا نے کہا ــــ "ہے پُتر! تم ہمارے دُوار پال ہو جاؤ۔ ہماری آگیا بنا کوئی بھی اَندر نہ آنے پاوے۔" اِتنا کہہ کر گرجا نے گن پتی کو ہِردے سے لگا کر دُوار پر بیٹھا دیا۔"

ہے نارد! گنیش جی گرجا کے آدیشانُسار ہاتھ میں ڈنڈا لیکر دُوار پر بیٹھے۔ تدوپرانت گرجا نے اِسنان کا وِچار کر، سب سیوکوں سے سامگری

ایکتر کرنے کو کہا تھا اِسنان کرنے کے لئے بیٹھیں۔ اِتنے میں ہی شوجی گنوں سمیت وہاں آپہنچے۔ اُنھوں نے گنوں کو باہر چھوڑ کر اندر جانے کی اِچھا کی، پرنتو گن پتی نے اُن کو روکتے ہوئے کہا کہ ابھی اندر جانے کا سمے نہیں ہے، کیوں کہ اِس سمے میری ماتا اِسنان کر رہی ہیں۔ یہ کہہ کر اُنھوں نے اپنے ڈنڈے کو آگے کر، شوجی کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔ تب شوجی نے اُن سے کہا کہ تُم کون ہو جو مجھے نہیں پہچانتے تھا مجھکو بھیتر نہیں جانے دیتے! ہم گرجا کے پتی شو اِس مندر کے سوامی ہیں۔ تم کِس کے پُتر ہو؟ یہ کہہ کر شوجی اندر کو چلے۔ یہ دیکھ کر گن پتی نے تُرنت ہی اپنا ڈنڈا شوجی کو مارا تھا کہا — "تُم کون شو ہو، اور کس کارئیے کے لئے ہماری ماتا کے پاس جاتے ہو؟ ہم بنا اپنی ماتا کی آگیا کے کسی کو بھی، چاہے وہ کوئی بھی کیوں نہ ہو، اندر نہیں جانے دیں گے۔" پرنتو شوجی اِن شبدوں کی کوئی بھی چِنتا نہ کر اندر جانے لگے، تب گن پتی نے پُن اُن کے ڈنڈا مارا۔ تب اُنھوں نے اپنے سب گنوں کو بُلایا اور کہا کہ تُم جاکر اِس سے پُوچھو کہ یہ کون ہے؟ شوجی کی آگیا انُسار گنوں نے آکر گن پتی سے پُوچھا تو گن پتی نے اُتر دیا کہ ہم گرجا کے پُتر ہیں، تُم لوگ کون ہو جو ہم سے یہ پُوچھنے آئے ہو؟ یہ سُن کر گنوں نے شوجی سے سارا ورِتانت کہتے ہوئے — "ہے پربھو! وہ وہاں سے نہیں اُٹھتا۔" تب شوجی نے گنوں کو یہ آگیا دی کہ تُم اِسے دُوار سے ہٹا دو۔ اُس سمے گنوں نے گن پتی کو اُٹھانے کا بہت پریئے تن کیا، پرنتو وے نہ اُٹھے۔ پرسپر جھگڑا ہونے لگا۔ اِسی سمے شوجی وہاں آگئے تھا بھیتر سے گرجا نے بھی یہ کولاہل سُن کر اپنی سہیلیوں کو بھیجتے ہوئے کہا کہ تُم باہر جاکر دیکھو کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔"

۲۳ تیئیسواں اَدھیائے 23

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! وہاں سے لوٹ کر سہیلیوں نے آنکھوں دیکھا سب حال گرجا کو سُنا دیا اور کہا — 'نہ جانے شوجی کی کیا عادت ہے کہ وے سدیو کُسمے آیا کرتے ہیں'۔ یہ سُن کر گرجا نے اپنی سہیلیوں سے کہا کہ تُم گن پتی سے جاکر کہہ دو کہ شو اِس سمے کسی پرکار بھی بھیتر نہ آنے پاویں۔ سہیلی نے تُرنت ہی یہ آگیا گن پتی کو جاکر سُنا دی۔ تب گن پتی نے شوجی کے گنوں سے کہا کہ میری آگیا کے بنا بل پُوروک تمہارا بھیتر جانا اسمبھو ہے، میں سب طرح سے تیار ہوں تمہاری جو

اِچھا ہو وہ کرو۔ شوجی کے گن گن پتی کے ایسے شبد سُن کر دُکھی ہوئے تھا شوجی کے پاس جاکر اُنھوں نے سب ورتانت کہہ سُنایا۔ تب شوجی نے کہا کہ وہ تو اکیلا اور تُم اِتنے ہو، سب ایکتر ہو کر اُس سے یُدھ کیوں نہیں کرتے؟ شوجی اِتنا کہہ کر چُپ ہو گئے۔

ہے نارد! شوجی کی لیلا کیسی اُدبھُت ہے کہ جو شوجی کیول ایک بان دُوارا ہی سمپورن سرشٹی کو نشٹ کر سکتے ہیں، وہی شو اپنے پُتر کے ساتھ لیلا کر کے یُدھ کی اِچھا رکھتے ہیں۔ استُو، شوجی کی آگیا پاکر سب گن شستر آدی لیکر گن پتی کے سمیپ پہنچے اور بولے ـــــ "ہے بالک! تُو کیا چاہتا ہے، اب تو جل کر بھسم ہو جائے گا۔ اب تک ہم نے تیری ڈھٹھائی سہن کی ہے پرنتو اب سہن نہیں کر سکتے۔" یہ سُن کر گن پتی نے سہن شیلتا پُوروک اُتر دیا۔ "تُم ایسی بڑھ بڑھ کر باتیں کیوں کرتے ہو؟ تُم تو بڑے وِیر معلوم ہوتے ہو، میں تو ایک اگیان بالک ہُوں۔ میں نے کبھی کسی یُدھ کو آنکھوں سے دیکھا تک نہیں ہے اور تُم انیک یُدھوں میں بھاگ لے چُکے ہو، پھر بھی میں یُدھ سے مُکھ نہ موڑوں گا۔" شوجی گرجا پُتر کے اِس بل انیودھیرتا کو دیکھ کر دھنیہ دھنیہ کہنے لگے۔ پرنتو شو کے گنوں نے یہ سُن کر گن پتی پر آکرمن کر دیا۔ دونوں اور سے گھور یُدھ ہونے لگا۔ شوجی کے گنوں نے شُول، بان آدی شستر گن پتی کے اُوپر چلائے، پرنتو گن پتی نے اُنھیں اپنے ڈنڈ سے ہی کاٹ ڈالا تھا سب کو یُدھ بھومی سے بھگا دیا۔ شوجی کے گنوں نے کہا ـــــ نہ جانے اِس چھوٹے سے بالک نے یہ وِیرتا کہاں سے پراپت کی ہے؟ اِس کے پشچات اُن سب نے گن پتی کو پُکار کر کہا کہ اب تک تو ہم نے تمکو بچہ سمجھ کر چھوڑ دیا، پرنتو اب نہیں چھوڑیں گے یہ کہہ کر اُنھوں نے گن پتی پر انیک شستروں دُوارا آکرمن کیا۔ گن پتی نے بھی اُن کے آکرمنوں کا اُتر دیا۔ تب دونوں اور سے گھور یُدھ ہوا، پرنتو وے پراجت ہو کر وہاں سے بھاگ گئے تھا گن پتی اُسی پرکار دُوار پر بنے رہے۔"

۲۴ چوبیسواں اَدھیائے 24

برہما جی بولے ـــ "ہے نارد! شوجی نے ایسی وِچتر لیلا کر کے اپنے گنوں کا گرو دُور کر دیا تھا اپنی شکتی پرکٹ کر کے دِکھائی کہ تینوں بھون اُن کی شکتی کے آدھین ہیں۔ ہے نارد! تب اِس کے پشچات جب تُم نے یہ حال وِشنو لوک میں جاکر وِشنو سے کہا تو اس پر وِشنو جی آشچریہ کرنے لگے۔ پھر میں، دیوتا تھا وِشنو جی آدی نے شوجی کے سمیپ پہنچکر اُنھیں

پرنام کیا تھا وِنے کے ساتھ کہا۔ "ہے سداشو! اِس سمے آپ نے کون سی لیلا کر رکھی ہے؟" تب شوجی نے اُتر دیا۔ "ہمارے دوار پر ایک وکٹ بالک کھڑا ہے، وہ پرلے کر دے گا۔ اِس لئے تم سب جاکر کسی پرکار اُس کو پرسن کرو۔" یہ سُن کر ہم سب نے کہا۔ "ہے پربھو! یہ سب آپ کی ہی لیلا ہے کہ ایک بالک اِس پرکار یُدھ کر رہا ہے۔" یہ کہہ کر سب لوگ گن پتی کے پاس گئے۔ گن پتی نے ہم سب کو آتے ہوئے دیکھ ایک بال اُکھاڑ لیا اور اُس سے ہمیں مارنے کی اِچھا پرکٹ کی۔ یہ دیکھ کر ہم لوگوں نے اُن کے پاس جاکر یہ کہا کہ آپ ہمیں شما کر دیں، ہم میں سے کوئی بھی آپ سے یُدھ کرنے کی اِچھا نہیں رکھتا۔ میں نے اِتنا ہی کہا تھا کہ گن پتی نے تُرنت اپنے ڈنڈ کو سنبھال لیا۔ اُس سمے ہم سب لوگ وہاں سے لوٹ کر شوجی کے پاس گئے۔ تب شوجی نے کرودھت ہوکر اِندر آدی سے کہا کہ تم جاکر اُس بالک کا ودھ کرو، جس سے تمہیں یش پراپت ہوگا۔ شوجی کی آگیا پاکر اِندر آدی دیوتاؤں نے یُدھ کے لئے تت پر ہوکر گن پتی کے اُوپر بان تھا اَنیہ شستروں کی ورشا کی۔ اُسی سمے شو تھا گرجا نے دو شکتیاں اُتپن کیں، جو تُرنت یُدھ استھل میں پہنچ کر دونوں اور کے شستر اپنا مُنھ کھول کر نگل جاتی تھیں۔ جس پرکار پرِوت سمُدر کے بیچ میں اِستھر رہتا ہے اُسی پرکار اکیلے گن پتی نے سمست سینا کو دُکھی کر دیا۔ تب سب دیوتا نِشستر ہو، خالی ہاتھ یُدھ اِستھل میں کھڑے رہے اور بولے کہ اب ہم کیا کریں، ہمارے پاس تو کوئی شستر بھی شیش نہیں رہا۔ اُس سمے کیول وِیربھدر کو یہ دکھائی دیتا تھا کہ دونوں شکتیوں نے پرکٹ ہوکر دیوتاؤں کو اِس پرکار دُکھی کیا ہے۔

ہے نارد! اَنت میں تم نے دیوتاؤں سہت شوجی کے پاس جاکر کہا۔ "ہے پربھو! ہم کو ایسا پرتیت ہوتا ہے کہ یہ سب لیلا آپ کی ہی ہے۔ یدی آپ اِس سمے کچھ نہیں کرتے تو اوشیہ ہی پرلے ہو جائے گا۔" تب شوجی کی آگیا انُسار اِندر، ورُن، یم راج آدی نے پہنچکر گن پتی کے اُوپر اپنے شستروں سے آکرمن کیا، پرنتو وے سب وِیرتھ ہو گئے۔ تب سب دیوتاؤں نے وہاں سے بھاگ کر شوجی کے چرنوں میں شرن پائی۔ ہے نارد! اُس سمے تم نے شوجی سے کہا۔ "ہے شوشنکر! آپ سنسار کو اُتپن کرنے والے ہیں۔ یدی گرجا کا یہ گن جیوت رہا تو پرلے کر دے گا۔ اِس لئے آپ اِس گن کا سر کاٹ لیجئے۔" یہ کہہ کر تم چُپ ہو گئے تھا شوجی یہ سُن کر ہنسنے لگے۔"





۲۵ پچیسواں اَدھیائے 25

برہماجی بولے ـــــ "ہے نارد! شوجی تمہارے یہ وچن سُن کر یُدھ کے لئے اپنے اُت موتّم شستر لے کر تیار ہوئے۔ انھوں نے اتینت کرودھت ہوکر وشنو تتھا انیہ پرسدھ گنوں کو ساتھ لیکر اپنا ڈمرو بجا دیا۔ ڈمرو کی دھونی سُن کر وے سمست دیوتا، جو کئی بار یُدھ بھومی سے پراجت ہوکر بھاگ آئے تھے، پُن ویرتا سے گرجن کرنے لگے۔ وشنوجی نے سوئیم بھی گنیش سے یُدھ کیا۔ جو شستر وشنو نے گن پتی کے اوپر پرلے کی اگنی کے سمان چلایا اُسے گنیش جی نے اپنے ڈنڈے سے دو کھنڈ کر ڈالا۔ تب وشنوجی نے دیر تک یُدھ کرنے کے پشچات شوجی سے کہا ـــــ "ہے پربھو! اب میں اِس گن کا ودھ کئے ڈالتا ہوں"۔ شوجی بولے ـــــ "بہت اچھا"۔ تب گن پتی نے اُس سمے اتنی ویرتا دکھائی کہ سب دیوتا یُدھ بھومی سے پیٹھ دکھا کر بھاگ گئے۔ یہ دیکھ کر وشنوجی نے اپنے مُکھ سے گنیش کی پرشنسا کرتے ہوئے کہا کہ تمہیں انیک "دھنیئے" واد ہیں، کیوں کہ آج تک کوئی بھی اتنی ویرتا سے ہمارے ساتھ نہیں لڑا ہے۔ وشنوجی یہ کہہ ہی رہے تھے کہ گن پتی نے اپنا پرگھ اُٹھا کر مارا، پرنتو وشنوجی نے اپنے پرگھ سے اُسے کاٹ ڈالا۔ پھر گن پتی نے ایک شستر وشنوجی کے وکش میں مارا، جس کو وشنو سہن نہ کر سکے تتھا دھرتی پر اچیت ہوکر گر پڑے۔ اُس سمے چاروں اور ہاہاکار مچ گیا، پرنتو تھوڑی دیر پشچات وشنوجی شوجی کی کرپا سے پُن اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اسی پرکار بہت دیر تک دونوں میں یُدھ ہوتا رہا، پرنتو دونوں میں سے کوئی کسی کو پراست نہ کر سکا۔ ندان وشنوجی نے گن پتی پر ایک ساتھ اسنکھیے بانوں کی ورشا کی تتھا اپنی وجے کے وچار سے اپنا شنکھ بجایا۔ اِن کے شنکھ دھونی سُن کر سب دیوتا لوٹ کر پھر یُدھ کرنے لگے۔ پھر ایک ساتھ سب دیوتاؤں نے گن پتی پر آکرمن کر دیا، پرنتو گن پتی نے گرجا کا سمرن کر کے اپنی مُشٹکا دوارا سب دیوتاؤں کے شستر ویرتھ کر ڈالے تتھا اتنے ویگ سے اپنے شستر چلائے، جو کسی کو دکھائی نہ دیتے تھے۔ اُس سمے سمست دیوتا آشچریہ چکت ہوئے، پرتھوی کانپنے لگی تتھا پربت ہلنے لگے۔ ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ اب پرلے ہونے ہی والا ہے۔ تب شوجی سب کو دُکھی دیکھ تتھا پرلے کے چنہہ دیکھ کر ترنت گن پتی پر کود پڑے تتھا ویگ سے دوڑ کر گن پتی کا سر چکر سے کاٹ ڈالا۔ یہ دیکھ کر میں تتھا انیہ سبھی دیوتا آدی نربھے ہوکر اتینت پرسن ہوئے تتھا شوجی کی استوتی کرنے لگے"۔

۲۶ چھبیسواں اَدھیائے 26

برہماجی نے کہا — "ہے نارد! تب تم نے یُدھ کا وستار اِس پرکار سے پرکٹ کر کہا — "ہے گرجے! دیوتا کتنے دُشٹ ہیں کہ اُنھوں نے آپ کے پُتر کا وَدھ نردے تا کے ساتھ کر ڈالا ہے۔ اُنھوں نے آپ کے پرتاپ اَنیو تیج کا کوئی وِچار نہیں کیا۔ اَستُو، آپ کو اَب یہی اُچت ہے کہ آپ اپنا تیج دیوتاؤں کو دِکھا دیں، جس سے وے اپنے کرموں کا پھَل پاویں تتھا آپ کی بھی کیرتی بنی رہے"۔ یہ کہہ کر تم وہاں سے چلے گئے۔ اَستُو، گرجا تمہارے مُکھ سے اپنے گن کی یہ دُردشا سُن رو اُٹھیں تتھا شوک کا کُل ہو مُورچھت ہو گئیں۔ پھر اپنے شریر سے اُنھوں نے سو شکتیاں اُتپن کیں اور سوچا کہ اُن شکتیوں کے دُوارا سمست سینا کو نشٹ کر ڈالیں۔ اُن شکتیوں کا سوروپ بہت ہی اُگر تھا، شریر مہا وِکرال تتھا اَنگ وِدن بہت ہی بھیانک تھے۔ اُنھوں نے ہاتھ جوڑ کر گرجا سے نویدن کیا۔ کہ آپ ہمیں جو آگیّا دیں، ہم اُسے پُورا کریں گی۔ تب گرجا نے کرودھا وِش میں اُن سے کہا کہ جتنے دیوتا سینا میں ہیں، تم اُن سب کو کھا جاؤ، ایک بھی شیش نہ بچنے پاوے، کیوں کہ اُنھوں نے ہمارے پُتر کو مارا ہے۔ اَستُو، گرجا کے آدیشا نُسار وے سب شکتیاں یُدھ اِستھل میں پہنچ کر دیوتاؤں کا بھکشن کرنے لگیں۔ اُس سمے وِشنو جی، ہیں تتھا سمست دیوتا دُکھی ہو کر کہنے لگے کہ واستو میں پرلے کال آگیا ہے اَتھوا شوجی نے اپنی شکتی پرکٹ کی ہے۔ یہ کہہ کر ہم سب نے شوجی کی اور دِرشٹی پات کیا۔

ہے نارد! اُس سمے تم نے شوجی کی آگیّا سے سب لوگوں سے یہ کہا کہ جب تک گرجا کو پرسن نہ کیا جائے گا، تب تک یہ پرلے رُوپی کشٹ کسی پرکار بھی دُور نہ ہوگا۔ یہ سُن کر ہم تتھا سب دیوتا گرجا کے سمیپ جا کر ہاتھ جوڑ مستک جھکا، اِستُوتی کرنے لگے تتھا یہ نویدن کیا — "ہے گرجے! واستو میں ہم سب اَپرادھی ہیں۔ اَب آپ ہم سب کو شما کریں"۔ یہ سُن کر گرجا نے اُتّر دیا — "ہے دیوتاؤ! یدی ہمارا اُپتر جیوت ہو جائے تتھا سمست دیوتا پہلے اُس کی پُوجا کریں تب ہم پرلے نہیں ہونے دیں گے۔ یہ سُن کر دیوتاؤں نے یہ حال شوجی سے جا کر کہا۔ اُسے سُن کر شوجی نے گن پتی کے شریر کو اچھی طرح دھو کر کہا کہ اُتر کی اور جاؤ اور جو جیو سرد پرتھم ملے، اُسی کا سر کاٹ کر اُس کے شریر میں جوڑ دو، تب یہ جیوت ہو جائے گا۔ شوجی کی آگیّا نُسار وِشنو جی

نے جاکر پرشول بھدرا ندی کے وَن میں ایک ہاتھی کو اپنے بچے بہت ہتھنی کے ساتھ سوتے ہوئے دیکھا۔ اُنھوں نے ترنت ہاتھی کا سر کاٹ لیا تھا اپنے گرُڑ پر رکھ کر جیسے ہی چلنا چاہا، اُسی سمے ہتھنی جاگ اُٹھی اُس نے وشنوجی کی بہت اِستُتی کی، جس سے پرسن ہو کر وشنوجی نے دوسرا سر اُتپن کر اُس ہاتھی کے سر سے جوڑ دیا، تب وہ ہاتھی بھی پُن جیوت ہو گیا۔ پھر وشنوجی نے اُسے یہ آشیرواد دیا کہ تُم ایک کلپ تک جیوت رہو گے۔ اِس کے پشچات وشنوجی ہاتھی کے سر کو لیکر شوجی کے پاس پہنچے تھا اُسے گن پتی کے دھڑ سے جوڑ دیا۔ اُس سمے شوجی نے پرسّن ہو کر اُنھیں جیون دان دیا۔ اِس پرکار سب کے دُکھ دُور ہو گئے تھا آنند پراپت ہوا۔"

۲۷ ستائیسواں اَدھیائے 27

برہماجی بولے — "ہے نارد! گرجانے اپنے پُتر کو پُن جیوت دیکھ کر آنند وتسو منایا اور اُنھیں اَنیک پرکار کے وستر دیکر کہا — "ہے پُتر! اِس سمے ہم تمہارے بھال پر سندور دیکھتی ہیں، اِس لئے تمہاری پُوجا سندور سے ہوا کرے گی۔ جو تُمہاری پُوجا کرے گا اُس کے پاس سِدھیاں بنی رہیں گی۔" شوجی نے بھی اتینت پرسن ہو کر کہا — "ہے دیوتاؤ! یہ ہمارا ہی پُتر ہے، اِس کا نام گن پتی ہے۔" گن پتی نے بھی اُس سمے اُٹھ کر سب کو پرنام کیا تھا کہا — "ہے دیوتاؤ! آپ میرا اپرادھ شما کریں۔ تب تینوں دیوتاؤں نے پرسن ہو کر کہا — "ہے گن پتی! تُمہاری پُوجا ہم تینوں دیوتاؤں کے سمان ہی ہو گی۔ جو سروپرتھم تمہاری پُوجا نہ کرے گا، اُس کو پُوجا کا کچھ بھی پھل پراپت نہ ہو سکتا یہ کہہ کر سب نے پرتھم گن پتی کی پُوجا کی تھا پرنام کر یہ وردان دیا کہ تُم بھادر کرشن چترتھی کو اُتپن ہوئے ہو، اِس لئے تُمہارا ورت چوتھ کو ہوا کرے گا۔ تُمہارا ورت کرنے والے بھکت سُکھی اَنیو پرسن رہیں گے۔ سب کو تُمہاری سیوا سے آنند پراپت ہو گا اور سب کو تُمہاری پوجا آدی کرنی چاہیے۔ اِس کے پشچات وِشنوجی آدی اَنیہ سب دیوتاؤں نے گن پتی کی اَتینت اُتم اَنیو پوتر اِستوتی کی۔" اِتنی کتھا سُنا کر سُوت جی بولے — "ہے مُنیو! جب برہماجی اِتنا کہہ چکے تو وے اَتینت آنند میں مگن ہو گئے۔ اُسی آنند میں اُنھوں نے گنیش کی ایک اِستوتی بنا کر نارد کو سُنائی۔ پھر کہا — "ہے نارد! اِس کے پشچات شوجی سے وداع ہو کر سمست دیوتا وہاں سے چلے گئے۔"

۲۸ آٹھائیسواں اَدھیائے 28

برہما جی بولے ـــــ "ہے نارد! گرجا کے دونوں پُتر اِسکند تتھا گن پتی نِتیہ پرات کال اُٹھ کر شوجی تتھا گرجا کو پرنام کرتے تھے۔ دونوں بھائیوں کا دِن پرتی دِن پریم بڑھنے لگا۔ ایک دِن شوجی گرجا سے بولے ـــــ "ہے گرجا! ہماری یہ پربل اِچّھا ہے کہ اَب ہمارے پُتروں کے وِواہ ہو جائیں۔ ہم کو اِسکند اَنیو گن پتی دونوں پرسپر جھگڑنے سے پریئے ہیں۔ اَستو پہلے ہم کس کا وِواہ کریں؟" اُس سمے ماتا پِتا سے وِواہ کی چرچا سُن کر اِسکند اَنیو گن پتی دونوں پرسپر جھگڑنے لگے۔ اِسکند کہنے لگے کہ پہلے ہمارا وِواہ ہونا چاہیئے اور گن پتی کہتے تھے کہ پہلے ہمارا۔ یہ دیکھ کر شو اَنیو گرجا نے دونوں کو بُلا کر کہا کہ تُم دونوں سم ویَسک ہو۔ ہم تُم سے اِس بات کی پرتیگیا کرتے ہیں کہ تُم دونوں میں سے جو سَروپرتھم سمپورن پرتھوی کی پری کرما کر کے لوٹ آئے گا، اُسی کا وِواہ ہم پہلے کر دیں گے۔ یہ سُن کر دونوں بھائی پرتھوی کی پری کرما کے لئے چل دیئے۔ تبھی گن پتی نے یہ سوچا کہ مجھ میں اِتنی شکتی نہیں ہے کہ میں سنسار بھر کی شیگھر پری کرما کر سکوں تب میں کیا کروں؟ اُسی سمے اُنھیں ایک یُکتی سُوجھی۔ وے اِسنان کر ماتا پِتا کے سمکھ کھڑے ہوئے تتھا وِنتی کی کہ ہم آپ کی پُوجا کریں گے اَستو، آپ پُوجن کے اِستھان پر بیٹھیئے۔ یہ سُن کر شوجی اَنیو گرجا دونوں پُوجا کے آسن پر بیٹھ گئے۔ تب گن پتی نے اُن کی پری کرما کر، اُن دونوں کی یتھا وِدھی پُوجا کی۔ اُس سمے ماتا پِتا نے کہا ـــــ "ہے گن پتی! اِسکند تو سنسار کی پری کرما کے لئے جا چُکے، اَب تُم بھی پری کرما کے لئے جاؤ۔" یہ سُن کر گن پتی نے وِنتی کی کہ ہے ماتا پِتا کیا میں نے پرتھوی کی پری کرما نہیں کر لی؟ آپ دھرم مُورتی ہو کر ایسا کیوں کہتے ہیں۔ شو گرجا نے گن پتی کے مُکھ سے اَیسے وچن سُن کر آشچریئے چکِت ہو کر کہا ـــــ "ہے گن پتی! تُم سنسار کی پری کرما کب کر آئے؟" تب گن پتی نے یہ اُتر دیا ـــــ "آپ کو وید تربھون کا رُوپ مانتے ہیں، سو میں نے آپ کی پری کرما کر کیا تینوں لوکوں کی پری کرما نہیں کی؟ اِس کے سِوائے وید لکھتے ہیں کہ جو منشیہ ماتا یا پِتا کی پری کرما کرتا ہے، اُس کو سنسار بھر کی پری کرما کا پھل پراپت ہوتا ہے۔ پُتر کے لئے ماتا پِتا کے چرن ہی سب سے بڑے تیرتھ ہیں۔ اَب آپ یا تو وید کے مارگ کو ہی تیاگ دیں، نہیں تو میرا وِواہ کر دیں۔"

ہے نارد! شوانیو گرجا گنیش کے ایسے چاترئیے پورن وچن سن کر اتینت چنتت ہوئے تھا اُن کی یہ چترائی دیکھ کر پرسنتا بھی ہوئی۔ تب اُنھوں نے کہا — "ہے گنیش! تم کو شبھ متی اُتپن ہوئی ہے، اسی لئے تم نے ایسے دھرم کے واکیہ کہے، ہم تم سے کہتے ہیں کہ تمہارا یہ کتھن وید، پران انو شستروں کے سمان وشواس کے یوگیہ پرمانت مانا جائے گا۔ اس کے انوسار ہم پہلے تمہارا ہی وواہ کریں گے"۔ تب شوجی کی اچھا جان کر وشوروپ نے اپنی دو پتریوں کو، جن کا نام سدھ انیوردھی تھا، گن پتی کے ساتھ وواہ کیا۔ وواہ میں اُسی پرکار سب باتیں ہوئیں، جس پرکار شوجی کے وواہ میں ہماچل کی اور سے ہوئی تھیں۔ ایسی سندر تتھا کُشل استریاں پاکر گن پتی اتینت پرسن ہوئے کچھ سمے کے پشچات گن پتی کے دو پتر اُتپن ہوئے۔ سدھی سے اکشیم تتھا ردھی سے لابھ اُتپن ہوئے۔ سمست سنسار میں اُن کے سمان کوئی پنڈت تتھا کلا کار نہ ہوا۔ اتنے ہی میں اسکند بھی سمپورن سنسار کی پری کرما پوری کر لوٹ آئے۔ ہے نارد! اُس سمے تم نے پہلے اسکند کو بہت بھڑکایا تھا یہ کہا — "ہے اسکند! دیکھو! تم کو ماتا پتا نے بہکا کر تمہارے پیچھے گن پتی کا وواہ کر دیا۔ گن پتی نے دو استریوں سے دو پتر بھی اُتپن کئے ہیں۔ میری سمجھ میں تو اُنھوں نے یہ کام اُچت نہیں کیا۔ جو ماتا پتا سوئیم ہی اپنی سنتان کو بیچیں یا وش دیں یا اُس کا راجیہ، دھن، دروبیہ آدی لوٹ لیں، تب منشیہ کس کے پاس جا کر اپنا دکھ کہے؟ اس میں پتر کو یہی اُتم ہے کہ وہ پھر ایسے ماتا پتا کا منھ نہ دیکھے"۔

ہے نارد! اس پرکار کی باتیں کرنے سے تمہارا تیج گھٹ گیا۔ تب اسکند اپنے ماتا کے پاس گئے۔ وہاں ماتا پتا کی استوتی کرنے کے پشچات وے اتینت دکھی ہو کر ونچ پروت پر چلے گئے۔ یدپی اُنھیں وہاں جانے سے ماتا پتا نے بہت روکا، پرنتو اسکند جی نہیں لوٹے۔ ہے نارد! شوجی کے چرتر ایسے آشچریئے جنک ہیں کہ اُن کو کوئی نہیں جان پاتا۔ ہے نارد! اسکند جی کرونچ پروت میں جب سے استھت ہوئے، تب سے وہاں کی دشا ہی بدل گئی۔ وہ پروت کیش میں وردھی کرنے والا، پاپوں کو گھٹانے والا تتھا اتینت آنند دایک ہو گیا۔ اسکند جی تب سے اُسی پروت پر واس کرتے ہیں۔ اُن کے درشنوں سے سمول پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ پرتیک ماس کی پورن ماسی کے دن سمست دیوتا انومنی ایک ساتھ وہاں جا کر اسکند کے درشن کر کے کرتارتھ ہوتے ہیں۔ جو کوئی اُس دن تلبیکار جن کے درشن کرتا ہے، اُس کے سب پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ یدپی شوانیو

گر جانے کئی بار کرو پنچ پَروَت پر جاکر اِسکند کو مار کر لوٹا لانے کا پریتن کیا، پرنتو اِسکند جی وہاں سے لوٹ کر نہیں آئے، وَرن شوجی کے آنے کا سماچار جان کر اُنھوں نے یہی اِچھا کی کہ وہاں سے کہیں اور دُور جاکر واس کریں۔ اِسی لئے وے وہاں سے تین یوجن دُور جاکر اِستھت ہوئے۔ شوجی وہاں پر ہر پُورن ماسی کو جاتے ہیں ۔ ہے نارد! ہم نے تُم کو اِسکند تتھا گن پتی کا یہ چرتر سُنایا، جس کے سُننے اَتھوا کہنے سے سَمست پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ مَلِیکارجن اِستھان کا یش وید گاتے ہیں۔ گن پتی کے اِس چرتر کو جو کوئی سُنے گا، وہ سنسار میں آنند تتھا انت میں شوجی کے دھام کو پراپت کرے گا۔"

اِتی شری شو پُرانے بر ہما نارد سمواد ے بھاشایاں چرتر تھو کھنڈ س سماپت ((4))

شری شِو مہا پُران بھاشا اُردو

۵ پنچم کھنڈ 5

(یُدّھ کھنڈ)

۱۔ پہلا اَدّھیائے ۱

سُوت جی بولے — ہے شَونک! نارد جی نے برہما جی سے کہا — "ہے پِتا! اب آپ مجھے یہ بتایئے کہ سداشوجی نے دیتّیوں کا کس پرکار ناش کیا؟" برہما جی بولے — "ہے نارد! جب اِسکند نے تارکاسُر کا ودھ کرکے دیوتاؤں کو آنند پردان کیا، اُس سمے تدّم مالی، تارکاکش تتھا کملاکش نامک تارک کے تینوں پُتر کٹھن تپسیا میں پرورت ہو گئے۔ وے میرے دھیان میں پہلے ایک پاؤں سے کھڑے رہے، پھر سو ورش تک کیول جل پی کر تپ کرتے رہے۔ ایک سہستر ورش تک وے اَنگوٹھے کے بل کھڑے رہے۔ اُس سمے میں نے اُن سے جا کر کہا — "ہے تارک کے پُترو! میں تمہارے تپ سے اَتینت پرسن ہوں، تم اپنی اِچھا نُسار ور مانگو۔" تب تینوں دیتّیوں نے جا کر سے یہ کہا — "ہے برہمن! یدی آپ ہم سے پرسن ہیں تو ہم کو یہ وردیجئے کہ ہم کسی کے ہاتھ سے نہ مارے جائیں۔" تب میں اُن سے بولا کہ تم مجھ سے یہ وردان مت مانگو، اس کے اَتی رِکت اپنی اِچھا نُسار کوئی بھی وستو مانگو۔ یہ سُن کر اُن تینوں دیتیئے پُتروں نے وچار کر کہا کہ آپ کی یدی یہی اِچھا ہے تو اسی اِستھان پر ایک نگر کی اِستھاپنا ہو، جہاں آپ کی مورتی اِستھت ہو۔ اِس کے اَتی رِکت ہم تینوں کے لئے اَلگ اَلگ ایک ایک نگر اور تیار ہو جائے، جو ایک ایک سہستر کوس کے اندر پر ہو۔ وے تینوں نگر ہر پرکار سے سمان ہوں۔ جو کوئی اُن تینوں نگروں کو ایک ہی بان سے نشٹ کرے، وہی ہمارا ودھ کرنے میں سَمرتھ ہو۔ میں نے یہ سُن کر کہا — "اچھا، تمہاری اِچھا نُسار یہی ہوگا۔" پھر میں نے اُسی سمے مَیدانو کو بُلا کر ایک سے تین نگر نرمان کرنے کی آگیا دی اور وہاں سے چلا گیا۔

ہے نارد! مَیدانو نے میری آگیا نُسار تینوں نگروں کا نرمان کیا۔ پرتیک نگر سو شو یوجن بڑا تھا۔ اُن میں سورگ سے بھی اَدھک آنند تھا۔ میں نے کرم سے تینوں بھائیوں کو تینوں نگر بانٹ دیئے۔ وے تینوں اپنے اپنے نگر میں آنند پوروک نواس کرنے لگے۔ تینوں لوکوں میں ایسی کوئی وستو نہ تھی، جو اُن لوگوں کو اُپلبدھ نہ ہو۔ اُن کے پاس اَسنکھئے سینا تھی۔ پرتیک

کے گھر میں شوالے بنے ہوئے تھے، جن میں سب لوگ شوجی کا پُوجن کرتے تھے۔ پرتی دن ہون اُنیوگ ہوا کرتے تھے۔ وے تینوں دیتیہ بھی شوجی کے پرم بھکت تھے۔ وہاں یہ نیم تھا کہ کوئی ویکتی بنا شوجی کی پُوجا کئے بھوجن نہیں کر سکتا تھا، کیوں کہ اُن تینوں دیتیوں نے وہاں اِس بات کی گھوشنا کروا دی تھی کہ سب لوگ نتیہ نیم سے شوجی کا پُوجن کریں۔ اِس کے اَتی رِکت اُن نگروں میں وید، پُران کے مت کے پرتی کُول کبھی کوئی بھی بات دھرم کے ورُدھ نہیں ہونے پاتی تھی۔ وہاں براہمن رات دن شو کے نام کا جپ کیا کرتے تھے۔ جب اُن دیتیوں کا تیج بڑھنے لگا، تب دیوتا لوگ گھبرا کر بہت دُکھی ہوئے۔ اُن کے شریر میں جیسے آگ لگ گئی۔ اُس سمے سب مل کر میری شرن میں آئے تتھا بولے — "ہے برہمن! اب سب دیوتا ترپُر کے تیج سے جلے جلتے ہیں۔"

ہے نارد! میں نے دیوتاؤں کے ایسے وچن سُن کر کہا — "ہے دیوتاؤ! اُنھوں نے میری آرادھنا تتھا کٹھور تپ کر کے مجھ سے اِس پرکار کا وردان پراپت کیا ہے۔ میں اُن کو وید کے ورُدھ کیسے مار سکتا ہوں۔ وے شوجی کی کرپا دوارا انیک پرکار کے آنند پراپت کرتے ہیں۔ شوجی کے بھکتوں پر کسی بھی شستر کا پربھاو نہیں ہو سکتا۔ اُن کی آرادھنا کو تیاگنے سے پرتیک ویکتی نشٹ ہو جاتا ہے۔ میں تم لوگوں کو اِسی ورتن کے اَنوسار ایک اِتیہاس سُناتا ہوں۔ ہے دیوتاؤ! راون جو شوجی کا پرم بھکت ہوا ہے، اُس کا کوئی بھی ودھ نہ کر سکا، وشنوجی کا چکر بھی کُنٹھت ہو کر راون کا سر کاٹنے میں اَسمرتھ رہا، اُس سمے آکاش وانی ہوئی کہ ہے وشنو! یدی راون کسی کارن وش شوجی کی سیوا چھوڑ کر اُن کے ورُدھ ہو جائے، تو نِندہ شوجی اُس کی سہایتا نہ کریں گے۔ اِس لئے تم کو یہی اُچت ہے کہ اوتار لیکر شوجی کا نام جپو۔ جب شوجی پرسن ہو کر تم کو اپنا بان دیں گے، تب اُسی بان سے تمہارے ہاتھوں راون کی مرتیو ہوگی۔ یہ سُن کر وشنوجی نے شوجی کی بڑی پُوجا کی۔ تب شوجی نے پرسن ہو کر راون کی اُتم بُدھی کو نشٹ کر دیا۔ اُس سمے وشنوجی نے بھی رام چندر کا اوتار لیکر شوجی کی تپسیا کی تتھا شوجی سے وہ بان پراپت کیا، جو پرلے کرنے والا تھا۔ اِس پرکار اُسی بان دوار راون کا ودھ کر کے اُنھوں نے سیتا کو پراپت کیا۔ اِس کا تات پریہ یہ ہے کہ ہم سب مل کر شوجی کی شرن میں چلیں اور اُن کے چرن پکڑ کر اُنھیں پرسن کریں تتھا اُن کی مہما

کا وَرنن کریں۔" یہ نِشچے کر میں، سَمست دیوتاؤں سہت شِوجی کے پاس جا پہنچا۔ ہم سب نے یُگ یُگ پر جے جے کار تتھا بڑی اِستُوتی کی اور کہا — "ہے پربھو! جب جب دیوتاؤں پر کوئی سنکٹ پڑا ہے، تب تب آپ نے ہی اُن کا دُکھ دُور کیا ہے۔ اَب آپ ہم پر پُن دیا درِشٹی کیجیے۔"

۲ دُوسرا اَدّھیائے 2

برہما جی بولے — "ہے نارد! دیوتاؤں نے شِوجی سے کہا — "ہے سدا شِو! آپ ہمارے دُکھوں کو دُور کیجیے۔ اِس سمے دیتّیوں نے اَتینت بَل اَنیو تیج پراپت کر، ہم سب کو بہت دُکھی کر رکھا ہے۔ اَب ہم سے یہ کشٹ سہے نہیں جاتے، اِسی لئے ہم آپ کی شَرن میں آئے ہیں۔" یہ سُن کر شِوجی بولے — "ہے دیوتاؤ! مُجھے تمہارا سب دُکھ کشٹ معلوم ہو گیا ہے، پرنتو ترپُر کے اَسُر بڑے دھرماتما اَنیو داتا ہیں، اِنھیں گُنوں کے کارن وے سب آنند پُوروک رہتے ہیں۔ سنسار میں پُنیّے کے سَمان اور کوئی اَنیہ وستو اِتنی آنند دایک نہیں ہے۔ جب تک اُن کا پُنیّے وِردھی پر ہے، تب تک وے مارے نہیں جائیں۔ ہم کو یہ اُچِت نہیں ہے کہ ہم اَپنے بھکتوں کو وِیرتھ ہی نشٹ کر دیں۔ اِس کے ساتھ ہی ہم سے تُمہارے کشٹ بھی نہیں دیکھے جاتے، کیوں کہ جو ہماری شَرن میں آتا ہے، ہم اُس کی اَوشیہ ہی رکشا کرتے ہیں۔ اِس سے تُم کو اَب یہی اُچِت ہے کہ تُم وِشنو کے پاس جا کر اَپنے سب دُکھوں کو کہو۔

ہے نارد! یہ سُن کر سب دیوتا شِوجی کے آدیشا نُسار وِشنو جی کے پاس گئے۔ اُنھوں نے اِستُوتی کرنے کے پشچات اَپنے سب دُکھ اُن سے کہے تتھا ہر پرکار سے وِشنو جی کی پُوجا میں پرورت ہوئے۔ تب وِشنو جی نے دیوتاؤں کی وِنتی سُن کر وید اَنیو شاستروں کے اَنوسار یہ اُتّر دیا — "ہے دیوتاؤ! سَناتن سے شِوجی کی بھکتی اَنیو پُوجا پُنیّے پردان کرنے والی ہے۔ شِوجی کی پُوجا ہونے والے اِستھان پر کوئی دُکھ یا کشٹ نہیں رہ سکتا۔" دیوتاؤں نے یہ سُن کر دُکھی ہو، نویدن کیا — "ہے دیوتاؤں کے سُوامی! اِس سمے ہم سب دُکھی تتھا اَدھیر ہیں۔ یہ بات اِسپشٹ ہے کہ جب تک ترپُر کے اَسُر جیوت رہیں گے ہم کو کبھی بھی شانتی نہیں ملے گی۔ اَب آپ ہی بتائیے کہ ہم سب کہاں جائیں؟ یا تو آپ ہم سب کو بنا مرتیو کے مار ڈالیے یا ترپُر کا ناش کیجیے۔ اِن دونوں کاموں میں سے ایک کام کر کے آپ ہمارے کشٹوں کو دُور کیجیے، جس سے آپ کو بھی پرسنتا ہو۔ ہم سب شِوجی کے آدیشا نُسار ہی پرسن ہو کر آپ کے پاس آئے تھے۔" یہ کہہ کر سب دیوتا چُپ ہو گئے۔ تب

وِشنوجی نے شوجی کی آگیا کا وِچار کر سوچا کہ کسی نہ کسی پرکار اِن دیوتاؤں کا دُکھ اَوشیہ دُور کرنا چاہیئے۔ پھر شوجی کا دھیان دُھر کر اُنھوں نے یگ گنوں کو سمرن کیا۔ تب یگ کے بھیتر سے مُکھ پتی اُتپن ہوکر وِشنوجی کی اِستوتی کرنے لگے۔ اُس سمے وِشنوجی دیوتاؤں سے بولے۔ "ہے دیوتاؤ! اب تم سب اِن کی پُوجا کرو۔" دیوتاؤں نے اُسی سمے پرسن ہوکر شنکھ ناد کیا تتھا مُکھ اُتھارت یگ کر کے مُکھ پتی کا دھیان دُھرتے ہوئے، اُن کی پَوِتر اِستوتی کی، تب مُکھ پتی پرسن ہوکر وِشنوجی کی اِستوتی کرنے لگے۔ اُس سمے وِشنوجی نے دیوتاؤں سے کہا۔ "ہے دیوتاؤ! ترپُراسُر تمہارے ایسے پرَیتنوں دوارا نہیں مارے جا سکتے۔ جن کے درشن ماتر سے ہی پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں، مُکھ پتی اُن کا کیا کر سکتا ہے؟ وے شوجی کے وردان دوارا ہی سنسار میں سب سے اَدھک آنند بھوگ کر رہے ہیں۔ ہے دیوتاؤ! اِس سنسار میں ایسا کون ہے، جو شوجی کے بھکت کا وِناش کر سکے؟ شوجی نے کیول سنسار کی بھلائی کے ہِت ہی اوتار لیا ہے۔ اُن کے ایک ہی اَنش کی پُوجا کے پھل سوروپ دیوتاؤں نے کیسا پد پراپت کیا ہے، اِسے تم جانتے ہو۔ برہما نے بھی اُن کی سیوا کر کے ہی یہ پد پایا ہے تتھا مُجھ کو بھی پالن کرنے کی شکتی تتھا بڑائی اُنھیں نے پرسن ہوکر پردان کی ہے۔ اِسی لئے ہم کہتے ہیں کہ ترپُراسُر کیول شوجی کی پُوجا کرنے سے ہی مارے جا سکتے ہیں۔"

ہے نارد! وِشنوجی نے یہ کہہ کر سمست دیوتاؤں سہت شوجی کے پُوجن کا آیوجن کیا۔ اُسی سمے ایک کروڑ پارتھو لنگ مٹی سے بنا کر پرتھم پران پرتشٹھا اَنیو آواہن کر کے پشچات اُن کی اَکشت، چندن، سُگندھ، پُشپ اَنیو بیل پتّروں سے پُوجا کی۔ اِس پرکار وِشنوجی شوجی کے دھیان میں مگن ہوئے۔ تب شوجی کے پرسن ہونے سے ترشول، گدا آدی لئے ہوئے اَسنکھیہ بھُوت پریتوں کی سینا پرکٹ ہوئی۔ اُس سمے وِشنوجی نے اُنھیں دیکھ کر یہ کہا کہ تم سب تُرنت ترپُر کا ناش کر دو اَتھات تینوں نگروں کو جلا کر بھسم کر ڈالو۔ اِس پرکار سنسار میں تمہاری کیرتی پھیلے گی۔ وِشنوجی کا ایسا آدیش سُن کر بھُوتوں کی سینا وایو ویگ سے چلی تتھا ترپُر میں پہنچ کر چاروں اور پھیل گئی، پرنتو جب وہ نگر کے بھیتر پہنچی، تب شوجی کی لیلا سے جل کر تُرنت بھسم ہو گئی۔ ہے نارد! جن کے مَن میں شوجی کی دِرڑھ بھکتی ہے، اُن کے نِکٹ سنکٹ آکر سویم ہی نشٹ ہو جاتے ہیں۔ دیوتاؤں نے یہ حال دیکھ کر وِشنوجی کے پاس جا کر سب وِرتانت سُنایا تتھا وے یہ سوچنے لگے کہ کس

اُپائے سے ترپُر کا ناش کیا جائے، کیوں کہ ابھی چار اُرتھات ہٹھ دھرمی سے بھی شوجی کے بھکتوں کو کوئی کشٹ نہیں پہنچایا جا سکتا۔ واستو میں شو کی بھکتی کے ہی کارن وے سب دیتیے بچ گئے ہیں۔ یدی شوجی ہماری سہایتا کریں، تب ہم شتروں کے اِن اتیاچاروں سے مُکتی پراپت کر سکتے ہیں۔ اس لئے ہمیں کوئی ایسا اُپائے کرنا چاہیئے جس سے یہ دیتیے دھرم سے بھرشٹ ہو جائیں۔ اُس استھتی میں شوجی سویم ہی اُن کو نشٹ کر دیں گے۔ وشنوجی نے یہ وچار کر دیوتاؤں سے کہا — "ہے دیوتاؤ! اب تم سب لوگ اپنے گھروں میں جا کر شوجی کے نام کا جپ کرو تتھا دن رات پار تھو پوجن کر کے اُن کی اِستوتی کرو۔" وشنوجی کے ایسے وچن سُن کر سمست دیوتا اتینت پرسن ہو، اپنے اپنے گھروں کو گئے۔"

۳ تیسرا ادھیائے 3

برہماجی بولے — "ہے نارد! دیوتاؤں کو وداع کرنے کے پشچات وشنوجی نے شو پوجن کیا۔ پھر مایا دوارا اپنے شریر سے ایک ایسا منشیہ اُتپن کیا، جس کا سر مُنڈا ہوا تھا۔ وہ میلے وستر پہنے تتھا وستر سے اپنے مُکھ کو ڈھنکے ہوئے 'دھرم دھرم' کہتا ہوا وشنو کے سمکھ آکھڑا ہوا اور ہاتھ جوڑ اُرہن وچن بولا۔ اُس نے کہا — "مجھ کو کیا آگیا ہے؟" تب وشنوجی بولے — "تم ہمارے شریر سے اُتپن ہوئے ہو، اس لئے ہمارا کام بھلی بھانتی پورن کرو۔ تم ہمارے ہی رُوپ ہو۔" وشنو نے یہ کہہ کر ایک بہت بڑا گرنتھ جس میں سولہ سہستر شلوک تھے، کی رچنا کی، اُس میں مَن لکھت باتیں تھیں۔ وہ گرنتھ چھل انیو جھوٹھ سے بھرا ہوا تھا۔ اُس میں کوئی ٹھیک دھرم نہیں لکھا تھا۔ وہ وید، شاستر انیو پرانوں کے وِرُدھ تھا، جس کو پڑھ کر کسی پرکار کا آنند پراپت نہیں ہوتا تھا۔ اُس میں وید، پران انیو شاستروں کی بہت ہی نندا لکھی ہوئی تھی۔ اُس میں ورنا شرم دھرم کا بھی خوب کھنڈن کیا گیا تھا، جس کے انوسار چلنے سے نرک میں استھان ملنے میں کچھ بھی دیر نہ لگے۔ اُس میں سب باتیں مُکتی انیو سنشئے کی تھی۔ اُس کے ماننے سے شوچ، تپ آدی سب نشٹ ہو جاتے تھے۔ وشنو نے اُس پُستک کو اُسے دیکر کہا کہ تم ترپُر میں جا کر سب کو یہ پُستک پڑھا دو۔ وہاں کے نواسی وید انیو پران کے سمان ہی سب کا دیئے کرتے ہیں۔ اس لئے تم وہاں جا کر اس مت کا سب کو اُپدیش دو، جس سے وے سب دھرم بھرشٹ ہو کر، شوجی کی پوجا کرنا چھوڑ دیں۔ جب تم اپنا یہ کام پورن کر لو، تب اپنے ششیوں سہت تب تک مروستھل میں واس کرو جب تک کہ کلیگ نہ آوے۔ تم وہاں گُپت رُوپ سے رہا کرنا۔ جب کلیگ کا آرمبھ

ہو جائے، تب تم میرے اِس اُپدیش کو بھلی بھانتی پرسِدّھ کرنا۔ تُمہارا اُپدرنشچے ہی اُونچا بنا رہے گا۔"

ہے نارد! مُنڈی نے وِشنو جی کی یہ آگیا پراپت کر آپنے بہت سے شِشیے کیے۔ تب وِشنو جی نے کہا — "اب تم وہاں سے وداع ہو جاؤ۔ ہمارا ایک نام 'ارہن' ہے، تم اُس کا سمرن کرتے رہنا۔ پھر تم کو کوئی بھے نہ رہے گا اِس پرکار وِشنو جی کے آدیشانسار مُنڈی اپنے شِشیوں سہت وہاں سے چل کر ترپُر پہنچا۔ وہاں اُس نے اَنیک چٹیک دِکھا کر بہت سے لوگوں کو اپنا شِشیے بنا لیا۔ وہاں ایسا کوئی بھی نہ تھا جو مُنڈی کے پاس جا کر شِشیے بنے بنا، اپنا پُرانا دھرم وِشواس لیکر گھر لوٹ آوے۔ ہے نارد! تم بھی شو جی کی لیلا سے مُنڈی کے شِشیے ہوئے، کیوں کہ اُس میں دیوتاؤں کا کاریہ بنتا تھا۔ پھر تم نے ترپُراسُر کے پاس جا کر مُنڈی کی ایسی پرشنسا کی کہ ترپُر بھی مُنڈی کے شِشیے ہو گئے۔ مُنڈی نے ترپُراسُروں سے یہ پرن کرا لیا کہ ہماری آگیا کسی دَشا میں بھی اُلّنگھن نہ کی جائے۔ یہ بات مان لینے کے پشچات مُنڈی نے اپنے مُکھ پر سے وستر ہٹا کر ترپُر کو اپنا شِشیے بنایا تتھا منتر دیا۔ پھر اَنیک پرکار کے کرتب تتھا اکرتوئے کاریے بنا دیے۔ ترپُرا کے شِشیے بن جانے کے پشچات پھر کوئی ایسا ویکتی نہ رہا، جو مُنڈی کا شِشیے نہ بنا ہو۔"

۴ چوتھا آدھیائے 4

برہما جی بولے — "ہے نارد! ترپُر کو چیلا بنانے کے پشچات مُنڈی نے اُنھیں کئی آدیش دیتے ہوئے کہا — "ہے ترپُر! ہمارا مت سب متوں سے اُتّم ہے، جس کو نارد نے بھی مانا ہے۔ اِس مت کے یہ مارگ ہیں کہ یہ سنسار اَسادھئے ہے، اِس کا آدی اَنت کچھ بھی نہیں، نہ تو اِس کا کوئی کرتا ہی ہے اور نہ بنانے والا ہی۔ سناتن سے یہ اِسی پرکار چلا آ رہا ہے۔ سمے آنے پر یہ سویم ہی پرکٹ ہوتا ہے تتھا اِسی پرکار سمیانُسار ادرشیے ہو جاتا ہے۔ سمے پا کر ہی اچھا بُرا کاریے ہو جاتا ہے۔ برہما سے لیکر گھاس مٹّی تک، جتنے پرانی ہیں، وے سب مرتیو کے سمان ہیں۔ جیو ہی ایشور ہے، جو اپنے اِس شریر میں ورت ہے۔ اِس کے اتی رکت سنسار کا اور کوئی سوامی نہیں ہے۔ برہما آدی جو دیوتا بہت پراچین ہیں، وے بھی اَمر نہیں ہیں۔ وے سب مرتیو کے وش میں ہیں۔ اِن میں سے کوئی تو وِلمب میں تتھا کوئی شیگھر مرتا ہے، پرنتو سب کی مرتیو نشچت ہے۔ یہ نشچت ہے کہ سمست شریر دھاری نشٹ ہو جائیں گے۔ وے دُکھ سُکھ بھوگ کر پُن جنم لیں گے۔ سمست جیو ایک ہی سمان برابری کا پد رکھتے

ہیں۔اُن میں نہ تو کوئی چھوٹا ہے، نہ کوئی بڑا۔ بھوگ اُنیو بھوجن آدی سمست کاریوں میں سب سمان ہیں۔سواری چاہے کسی پرکار کی ہو، سمان ہے۔جس پرکار ہم مرتیو کا بھے کرتے ہیں، اُسی پرکار برہما، وِشنو اُنیو مہیش کو بھی مرتیو کا بھے ہے۔سمے کے چکرّ سے کوئی نہ بچے گا۔اِس لئے ہے ترپُرا تم یہ سُتّیہ جانو کہ ہم میں تتھا اُن میں کچھ بڑائی چھوٹائی نہیں ہے۔ہم سب ہی سمان ہیں۔اِسی پرکار جاتی کی بڑائی چھوٹائی کا وِواد ہے۔ویدانیو شاستر آدی سب جھوٹھے تتھا نشپھل ہیں۔کیول سب دھرموں سے اُتم دھرم ہنسا کا تیاگ کر اہنسا کو اپنانا ہے۔اُس سے بڑھ کر دوسرا کوئی اور دھرم نہیں ہے۔دوسروں کو دُکھ پہنچانے سے بڑا پاپ سنسار میں کوئی اور نہیں ہے۔"

ہے ترپُر! چار پرکار کے دان سب دانوں سے بڑے ہیں۔ایک روگی کو اوشدھ دینا، دوسرا ابھے بھیت کو اپنی شرن میں لیکر ابھے دان دینا، تیسرا بھوکھوں کو بھوجن کرانا اور چوتھا ودھیارتھی کو وِدان دینا۔شریر کو اُتم اوشدھوں سے آروگیہ بنائے رکھنا چاہیئے۔نرک تتھا سورگ سب اسی سنسار میں ہیں۔جہاں آنند پراپت ہوتا ہے، وہ سب سورگ ہے تتھا جہاں دُکھ ملتا ہے، وہی نرک ہے۔دُکھوں سے واسنا رہت مُکت ہو جانا ہی پرم موکش ہے۔ویدوں نے پرورتی اُنیو نیورتی کے دو مارگ کہے ہیں۔اُن کا تاتپریہ یہ ہے کہ جیوں کو دُکھ پہنچانا پرورتی دھرم ہے تتھا اُن پر دیا اُنیو کرپا رکھنا نرورتی دھرم ہے۔جو جیوں کو مار کر تتھا تِل، یو اُنیو گھرت اگنی میں ڈال کر سورگ پراپتی کی اِچھا رکھتے ہیں، وہ اُن کی سب سے بڑی مورکھتا ہے۔" ہے نارد! اِس پرکار مُنڈی نے ترپُر کو اپنے دھرم کے وِشے میں بتایا، جس کو ترپُراسُروں نے ٹھیک سمجھا تب وے سب اپنے نئے گُرو کی آگیا انُسار پُرانے مت کو چھوڑ نئے مت میں پرورت ہوتے۔پھر مُنڈی نے اپنے مت کی آگیا سناتے ہوئے کہا ـــ "ہے ترپُر! جب تک مرتیو نہ آوے، تب تک آنند پوروک خوب موج سے وِہار کرو۔یدی کوئی بھکشک یا یاچک کوئی وستو مانگے تتھا اُس کو وہ وستو نہ دی جائے اتھوا یدی کوئی بھکھاری اپنا منورتھ پورن کئے بنا لوٹ جائے تو اُسے نہ دینے والے کا سب دھن دروییہ نشٹ ہو جاتا ہے۔اپنے شریر کا، جو گیدڑ تتھا کُتّے آدی کے گراس سے ادھک نہیں، کوئی بھی لوبھ یا موہ نہیں کرنا چاہیئے۔مرتیو کے پشچات جس شریر کو کیڑے آدی کھا ڈالیں گے اُسی شریر کے بھوگ کے لئے اِتنی سامگری ایکتر کرنا ویرتھ ہی ہے۔دیکھو، جب برہما آدی نے پرسپر ایک دوسرے کی سنتان سے وِواہ کر لیا، تب تو اُن کا

دھرم اُسی پرکار بنا رہا، پرنتو اُنیہ لوگوں کے لئے گوتر میں وواہ کرنا بہت بڑا پاپ ٹھہرایا گیا ہے اور چار ورن بناکر چار بھائیوں کے الگ الگ ورن کہے گئے ہیں، یہ بُدھی کے وِرُدھ بات ہے۔ تم کو یہی اُچت ہے کہ سب کے ساتھ برابر کا ویوہار رکھو۔"

ہے نارد! سب اُسر اسی پرکار کی اَنیک باتیں سُن کر وید کے وِرُدھ ہو گئے اور سب استریاں پاتی ورت دھرم تیاگ، سُوتنتر اَنیوکُتھ گامنی ہو گئیں۔ جس نے جس کے ساتھ اِچھا کی، بھوگ وِلاس کیا۔ سب کرموں سے اُدھک چیٹک نے پرچار پراپت کیا۔ کسی استری کو بانجھ سے سنتان وتی کر دیا اور کسی استری کے پتی کو جیوت کر دیا، کسی کی آنکھوں میں سدھ اَنجن آدی لگا کر پرتھوی کے نیچے کی سب وستوئیں دکھائیں تھا کبھی سدھوں کے دیش کو پرکٹ کر کے دکھلایا۔ اِس پرکار مُنڈی نے مایا اَنیو چھل دوارا سب نر ناریوں کو اپنے وش میں کر لیا۔ یہاں تک کہ تر پُر سے لیکر چھوٹے چھوٹے اُسر تک پراچین دھرم کا تیاگ کر، ارہن کے دھرم کو اپنا دھرم سمجھنے لگے وے دیو پوجن تھا پِتر کرم سب کچھ بھول گئے۔ کیول یہی ایک دھرم شیش رہ گیا کہ سب نے راتری کو بھوجن کرنا بند کر دیا۔"

۵ پانچواں اَدھیائے 5

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اس پرکار تر پُر میں وید کے وِرُدھ ناستک مت استھاپت ہو گیا۔ اس کارن وہاں کے نِواسیوں سے لکشمی رُوشٹ ہو گئیں تھا چاروں اور دُردرتا ہی دُردرتا پھیل گئی۔ ہے نارد! ان سب باتوں کا مُول کارن تُمہیں تھے۔ اُن تینوں بھائیوں نے شوجی کی پُوجا کو چھوڑ دیا، جس سے دیش میں اُپدرو ہونے لگے۔ تب دیوتاؤں نے اُن سب کی یہ دشا دیکھ، آنند میں مگن ہو، اندر کو ساتھ لے، میرے پاس آکر سب ورتانت کہا۔ تب میں بھی سب لوگوں کو لیکر وِشنوجی کے نکٹ گیا۔ وہاں پہنچ کر استوتی کرنے کے پشچات اُن سے یہ کہا ــــ "ہے وِشنوجی! آپ کے بتائے ہوئے اُپائے سے بہت لابھ ہوا اَرتھات آپ کے رُوپ ارہن نے ششیوں سہت تر پُر میں جاکر، نارد کو ششیہ بنانے کے اُپرانت، سب کو اپنے مت میں ملا لیا ہے۔ اب یہ نِشچت ہے کہ آپ تر پُر کو اوشیہ جلا دیں گے۔" تب وِشنوجی بولے ــــ "ہے دیوتاؤ! شوجی دیوتاؤں کے اس کاریہ کو اوشیہ پُورا کریں گے۔" یہ کہہ کر تھا ہم سب کو ساتھ لیکر وِشنوجی شوجی کے پاس گئے تھا دیوتاؤں سہت اُن کی استوتی کرنے لگے۔ اُنھوں نے وِنے کی ــــ "ہے پربھو! اب آپ دیوتاؤں کو آنند

پر دان کر، دیتیوں کا وناش کریں۔" یہ سُن کر شوجی بولے —"ہے دیوتاؤ! ہم تمہارے کاریہ کو سمجھ گئے ہیں۔ اب ترپُر شیگھر ہی نشٹ ہو جائیں گے۔ شوجی کے ایسے آشچریہ جنک وچن سُن کر سمست دیوتا اتینت پرسن ہوئے۔ ہے نارد! جو اس چرتر کا پاٹھ کرے گا یا سُنے گا، اُس کے بھی سب منورتھ پُورن ہوں گے۔"

٦ چھٹا ادھیائے 6

برہماجی بولے —"ہے نارد! تب اُسی سمے گرجا اپنے پُتر کو دکھاتی ہوئی، جے جے شو، جے شمبھو اِستُوتی کرتی ہوئی شوجی کے پاس آئیں اور بولی —"ہے سوامی! اپنے پُتر شڈانن کا کھیل دیکھئے۔" شوجی نے گرجا سے لیکر لڑکے کو گود میں بیٹھا لیا تتھا پرسن ہو کر نرتیہ کرنے لگے۔ یہاں تک کہ سب دیوتا بھی اتنے مگن ہو گئے کہ وے شوجی کے ساتھ نرتیہ کرنے لگے۔ اِس کے پشچات گرجا شڈانن کو ساتھ لئے ہوئے گھر میں بھیتر چلی گئیں۔ دیوتاؤں نے انیک پرکار سے استُوتی کی تتھا اپنے سب کشٹ کہہ سُنائے، پرنتو شوجی نے کچھ نہ سُنا۔ تب میں تتھا وشنوجی آدی سب لوگ شوجی کے دوار پر بیٹھ کر پرسپر کہنے لگے کہ اب ہم کیا کریں، کہاں جائیں اور کس سے کہیں؟ اب ہماری نوکا کو کون پار لگائے گا؟ شوجی سے تھوڑی سی آشا تھی، پرنتو وے بھی ہمارے کشٹوں پر کوئی دھیان نہ دیکر گھر میں چلے گئے۔ شاید ہم سے اُن کی سیوا میں کوئی اپرادھ ہو گیا ہے۔ اِس کے پشچات دیوتاؤں نے نشچے کیا کہ ہم لوگ یہاں سے چل کر اپنی استریوں سہت شوجی کے گھر میں چلیں۔ شوجی دیوتاؤں کا یہ وچار جان گئے، استو اُنھوں نے تُرنت گن پتی کو وہاں بھیج دیا، اُنھوں نے ڈنڈوں سے مار کر سب لوگوں کو باہر نکال دیا۔ یہ دیکھ کر کشیپ مُنی نے دھیریہ پُوروک کہا کہ شوجی نے یہ کیا کیا جو دیا کو تیاگ کر، ہمیں ایسا دنڈ دیا ہے؟ پھر اُنھوں نے جا کر وشنو سے سب ورتانت کہا کہ ہمارا منورتھ کسی پرکار پُورا نہ ہوا تتھا اب تک کا سب پرشرم ویرتھ ہی گیا۔ اُس سمے وشنوجی نے یہ کہا —"تم سب لوگ دھیریہ رکھو، شوجی اوشیہ ہی تمہارے دُکھوں کو دُور کریں گے۔ تدوپرانت وشنوجی نے سب کو شوجی کا ایک منتر، جس میں دس سہستر اکشر ہیں، بتا کر کہا کہ اِس کا چودہ کروڑ بار جپ کرو۔ اِس سے شوجی پرسن ہو کر تمہارا منورتھ پُورن کریں گے۔"

ہے نارد! سب دیوتا وشنوجی سے وہ منتر لیکر جپ کرنے لگے تتھا شوجی کے پرکٹ ہونے کی باٹ دیکھنے لگے۔ تب شوجی دیوتاؤں کے اُس جپ سے پرسن ہو کر پرکٹ ہوئے اور بولے —"ہے وشنو! ہے برہما! ہم تمہاری دِڑھتا

سے پرسن ہیں۔ تُم اپنی اِچھانُسار ہم سے ور مانگو"۔ تب سب نے پرسن ہوکر شوجی کی اِستُوتی کی تتھا یہ کہا۔ "ہے سدا شوجی! آپ ترِپُراسُر کے تینوں پُروں کا ناش کریں"۔ دیوتا یہ کہہ کر پُن اِستوتی کرنے لگے۔ تب شوجی نے پرسن ہوکر کہا ۔۔۔"ایسا ہی ہوگا۔ تمہاری منو کامنا پُورن ہوگی"۔ یُوں کہہ کر شوجی نے اُسروں پر کُپت ہوکر اپنا بان چھوڑ دیا۔ اُس بان نے سُوریئے کے سمان پرکاش وان ہوکر سب دیتیوں کو نشٹ کر ڈالا، پرنتو جو شیش بچے، اُن سب کو ترِپُراسُر نے اَمرت کُنڈ میں، جو وہاں تھا، ڈال دیا، جس سے وے پُن جیوت ہو اُٹھے تتھا کُھشریہ ہوکر بادل کے سمان گرجنے اَینو بجلی کے سمان چمکنے لگے۔ تب شوجی نے وِشنو سے تتھا مجھ سے یہ کہا کہ تم دونوں بچھڑوں کا رُوپ دھارن کر، وہاں جاکر سب اَمرت کو پی لو، دیتیئے تم کو نہیں جان پائیں گے۔ شوجی کی ایسی آگیا پاکر میں تتھا وِشنو بچھڑے بن، دوپہر دن چڑھے، وہاں جا پہنچے۔ وہاں ہم کو کسی نے نہیں دیکھا۔ تب وہاں سے وِشنو تتھا میں دونوں لوٹ کر، شوجی کی اِستوتی کرنے لگے اُس سمے سب اسُر شوجی کی لیلا سے اندھے ہوگئے۔ ہم نے شوجی کی اِستوتی میں اُن کا وِراٹ رُوپ وَرنن کیا۔ اُس سمے شوجی بولے ۔۔۔ "ہے دیوتاؤ! اب تم کسی پرکار کی چنتا مت کرو۔ تم شیگھر ہی سِدھی کو پراپت کروگے"۔

ہے نارد! شوجی یہ کہہ کر چُپ ہوگئے اور ہم لوگ وہیں بنے رہے۔ اِتنے ہی میں گنوں کے راجہ نندی اپنے اَنیک گنوں سہت وہاں آئے۔ دیوتاؤں نے اُنھیں وہاں دیکھ کر اتینت شُبھ مانا تتھا اُن سے وِنے کی ۔۔۔ "ہے شِلادی مُنی کے پُتر نندی! تم کوئی ایسا اُپائے کرو جس سے ترِپُر ایک میں ہل جائیں"۔ یہ سُن کر نندی نے اُتر دیا ۔۔۔ "ہے دیوتاؤ! شوجی نے تم کو آگیا دی ہے کہ تُرنت ایک رتھ بناؤ تتھا سارتھی، بان، دھنُش آدی سب ٹھیک کر کے رکھو۔ مجھ کو نشچے ہے کہ شوجی اَوشیہ شیگھر ہی ترِپُر کا ناش کریں گے"۔ یہ کہہ کر نندی اپنے گھر چلے گئے۔ تب دیوتاؤں نے اتینت پرسن ہوکر شوجی کا جے جے کار کیا۔ اِندر نے تُرنت ہی وِشوکرما کو بُلا کر شوجی کی آگیا سُنائی۔ پھر وِشنو تتھا میں نے وِشوکرما کا آدر کرتے ہوئے کہا کہ تُم شوجی کے سارتھی ہونا۔ اِس کے اَتی رِکت تم شیگھر ہی دھنُش اَینو بان بھی تیار کر دو۔ وِشوکرما نے یہ سُن کر سدا شوجی کا دھیان کیا تو اُن کے مَن میں رتھ نرمان کرنے کی یُکتی بیٹھ گئی"۔

---

۷ ساتواں اَدّھیائے 7

برہماجی بولے ـــــ "ہے نارد! وشوکرما دوارا نرمِت اُس رتھ کا وِستار پُوروک سمپُورن سرشٹی بھر کے سمان تھا۔ اُس میں سُوریہ داہنا چکر تھا چندرما بایاں چکر اسی پرکار بارہ سُوریہ تھا سولہ کلا ورت مان تھیں۔ سبھی پربت اُپنیو ورش، ماس، تِتھی رتھ کے کھنڈ بنے۔ چاروں وید اُس رتھ کے گھوڑے تھا ویاس آدی گھوڑوں کو چلانے والے ہوئے۔ دھرم کرم کے شاستر، پُران اُپنیو نیائے شاستر یہ سب اُس کے مُکھ ہوئے۔ آشرم، ورن آدی اُس کے اَنگ ہوتے۔ گنگا آدی ندیاں تتھا چاروں ساگر چنور لیکر رتھ کے چاروں ور کھڑے ہوئے۔ لوکا لوک پربت آدی اُس کی سیڑھیاں ہوئے۔ پرنتو چاپک، وشنوجی بان تتھا ہماچل دھنش ہوئے۔ یہاں تک کہ برہما سے لیکر ترن تک سب اُس رتھ میں ودھمان تھے۔ اس پرکار وہ سب سامگری پُورن رُوپ سے تیار ہو گئی تب وہ رتھ شوجی کے دُوار پرلے جاکر کھڑا کیا گیا۔ اُس سمے شوجی باہر آئے۔ اُن کو دیکھ کر سب نے ونتی کی ـــــ "ہے مہاراج! اب آپ رتھ میں آروڑھ ہوں تتھا ترپُر کا ناش کر کے تینوں لوکوں کو آنند پردان کریں۔" تب شوجی نے تُرنت گن پتی کو بُلا کر اُن کی پُوجا کی۔ پھر وے رتھ پر آرُوڑھ ہو کر آکاش اُپنیو پرتھوی کو کنپاتے ہوئے چل دیئے۔ سب نے جے جے کار کیا۔ پرتھوی اُس رتھ کا بھار نہ سہہ کر کانپنے لگی۔ اس پرکار شوجی اپنی سینا بہت دیوتاؤں کو آنندِت کرتے ہوئے وہاں سے چلے۔ اُس سمے شوجی کے اُس آشچریئے جنک چرتر سے ترپُرا ایکتر ہوئے۔ تب شوجی نے اُچت سمے جان کر اپنے دھنش میں وشنو پتی اُستر کو لگا کر تتھا اپنے تیج کو اُسی اُستر میں استھاپت کر دیا، جس سے دھنش بان دونوں ہی پرکاش وان ہوئے۔ سرشٹی بھر میں پرکاش ہی پرکاش پھیل گیا۔ تب شوجی نے اُس سمے من میں یہ وچار کیا کہ میں تینوں پُروں کو جلا دُوں۔ اُس سمے وِلمب ہُوا جان کر وشنوجی، میں تتھا اندر نے اُن کی بہت پرکار سے ونتی کی۔"

۸ آٹھواں اَدّھیائے 8

برہماجی بولے ـــــ "ہے نارد! تب دیوتاؤں نے کہا ـــــ "ہے شوجی! اب آپ ترپُروں کو نشٹ کرنے میں وِلمب مت کیجئے۔ آپ کے اِس تیج سے تینوں لوک جلے جاتے ہیں۔" یہ سُن کر شوجی نے پرسن ہو، تُرنت وہی اُستر ترپُر کو لکشیہ کر کے چھوڑ دیا۔ اُس کے چھوڑنے سے بھیشن شبد ہوا۔ ایسا پرتیت ہوتا تھا، جیسے پرلے کال کے بادل گرج رہے ہوں۔ اُس اُستر میں سے نکلی ہوئی

اُگنی سے تینوں لوک جلنے لگے۔ دھرتی کانپنے لگی، پروت جل اُٹھے، شیش ناگ پرتھوی کو سر پر نہ رکھ سکے، ندیوں کا جل سُوکھ گیا، دِگپال اُنیو کُورم جو پرتھوی کا بھار سنبھالے ہوئے ہیں، بل ہین ہو گئے تھا سب مُنی اُنیو سِدّھ دھیان چھوڑ کر آشچریہ چکت ہوئے۔ اُسی سمے شوجی دوارا چھوڑے گئے بان کے پہنچتے ہی وے تینوں پُر جل کر بھسم ہو گئے۔ تدُو پرانت وہ بان اُن سب کو جلا کر، شوجی کے پاس لوٹ آیا۔ اِس پرکار بان کے اُس بھیشن پرہار سے تریُر میں کوئی پرانی جیوت نہ رہا۔ سب دیتیہ شوجی کے ہاتھ سے مر کر مُکتی پا گئے۔ وے سبھی شوجی کے گن ہوئے، کیوں کہ اُن میں بھکتی کا بیج کبھی نشٹ نہیں ہوتا۔ اُس سمے شوجی کا سوروپ ایسا بھیانک تھا، جسے دیکھ کر پرتیت ہوتا تھا کہ پرلے ہونے میں اب کوئی دیر نہیں ہے۔ میں تتھا وشنوجی اُس مہاتیج کے کارن شوجی کو اچھی پرکار نہیں دیکھ سکتے تھے۔ یہ دیکھ میں نے تتھا وشنوجی نے دُور سے ہی اُن کی اِستوتی کی۔

ہے نارد! سب سے پہلے وشنوجی نے شوجی کی اِستوتی کی تتھا کہا ــــ "ہے شوجی! اب آپ کرودھ کو شانت کریں۔" پھر میں نے بھی اُن کی اِستوتی کی۔ اِس کے پشچات لوک پال، دیوتا، سِدھ، ناگ، مُنی تتھا ویدوں نے اپنی اپنی اِستوتی کو مُکتی کے انوسار کا ویہ رُوپ میں گایا۔ تب ایسی انیک پرکار کی اِستوتی سُن کر شوجی پرسن ہوئے۔ اِس پرکار ہم سب شوجی کو پرسن پاکر، اُن کی سیوا کرنے لگے۔"

۹ نواں اَدھیائے 9

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! اُس سمے شوجی ہم سب پر اتینت پرسن ہو کر بولے کہ تم سب لوگ اپنی اپنی اِچھا انُسار ور مانگ لو۔ تب دیوتاؤں نے یہ کہا ــــ "ہے مہاراج! آپ نے تریُر کو نشٹ کر کے ہم سب کو بڑا آنند پردان کیا۔ ہم سب آپ کی کرپا سے کرتارتھ ہو گئے۔ ہے شوجی! اِسی پرکار جب جب ہم پر کوئی کشٹ پڑے۔ تب تب آپ اُسے دُور کیا کیجیے تتھا اپنی بھکتی ہم سب کو پردان کیجیے۔ یہ سُن کر شوجی نے اُوں کہہ کر، ہم سب کو پرسن کیا۔ اُس سمے تریتے انوگامن کا بہت بڑا اُتسو ہوا۔ اُسی سمے اَرہن نے بھی اپنے چارو شِشیوں سہت وہاں اُپستھت ہو کر شوجی کو پرنام کیا تتھا انیہ سب دیوتاؤں کو بھی دنڈوت کی۔ پھر نمر ہو کر شوجی سے اِس پرکار کہا ــــ "میں نے آپ کی آگیا انُسار ہی بنا سوچے وِچارے اِس مت کا پرچار کیا، سو مجھ پر آپ

ایسی کرپا کریں، جس سے مجھے ایسے دُشکرم کا کوئی پاپ نہ لگے۔ اب آپ مجھے آگیا دیجئے کہ میں کیا کروں، تتھا کس استھان پر واس کروں۔ یہ بھی بتائیے کہ اپنی اِس پُستک کا، جس میں کہ سولہ سہستر شلوک ہیں، کیا کروں؟ میرے شِشیوں کے لئے آپ کی کیا آگیا ہے؟" یہ سُن کر وشنوجی نے شوجی کی آگیانُسار یہ کہا — "ہے ارہن! تم شِشیوں سہت مروَاستھل میں جاکر واس کرو۔ کلیگ کے آنے تک اپنا مت کسی پر پرکٹ مت کرنا۔ تم کو کوئی پاپ نہیں لگے۔ جب کلیگ کا آرمبھ ہو، تب تم اِدھر اُدھر اپنے مت کا پرچار کرنا تتھا سمست استری پُرشوں کا من اپنے ادھین کرنا، جس سے سب لوگ مہاپاپی ہو جائیں۔ کلیگ پاپوں کا بیج ہے، اِس لئے تمہارا یہ مت کلیگ میں اچھی پرکار چلے گا اور اُس سمے سب لوگ سن مارگ تیاگ کر، کُمارگ پر چلنے لگیں گے۔" یہ کہہ کر وشنوجی نے شِشیوں سہت ارہن کو وہاں سے وداع کیا۔

ہے نارد! اِس پرکار جب کلیگ آوے گا، تب ارہن مروَاستھل سے نکل کر اپنے مت کو پرکٹ کرے گا۔ ہے نارد! میدانو بھی یدھپی ترپُر میں تھا، پرنتو وہ شوجی کی کرپا سے جیوت ہی بچا رہا۔ اَستو، اُس نے بھی شوجی کی اِستوتی کر، ہم سب کو بھی پرنام کیا۔ تب شوجی نے میدانو کی اِستوتی سُن کر کہا — "ہے میدانو! تم نربھے ہو کر رساتل میں واس کرو۔ شوجی کی آگیانُسار میدانو وہاں جاکر رہنے لگا۔ سب دیوتا میدانو پر شوجی کی یہ کرپا دیکھ کر اتینت پرسن ہوئے۔ ہے نارد! جو منشیہ اِس چرتر کو سُنے گا یا سُناوے گا، اُس کے سبھی منورتھ پُورن ہوں گے۔"

۱۰ دسواں ادھیائے 10

برہماجی کے مُکھ سے ترپُر کی کتھا سُننے کے پشچات ناردجی بولے — "ہے برہماجی! اب آپ کرپا کر کے یہ بتائیے کہ میدانو ترپُر کے ساتھ کیوں نہیں جلا؟" یہ سُن کر برہماجی بولے — "ہے نارد! میدانو شوجی کا پرم بھگت تھا، اِسی لئے وہ اِس اگنی سے نہ جل کر بچا رہا۔ اب میں تمہیں اِس کے وِشئے میں بتاتا ہوں۔ کشیپ کی اِستریوں میں ایک دِن نام کی اِستری تھی۔ اُس کے گربھ سے ساٹھ لڑکے، جو بڑے ویر دِھیر تھے، اُتپن ہوئے۔ وے تینوں لوکوں میں بہت ہی بُدھیمان تھے۔ اُن میں سے ایک مے بھی تھا۔ اُس نے شوجی کا بھکتی پُورک بڑا تپ کیا تھا اپنی اندریوں پر وِجے پراپت کر، پنچاکشری

منتر کا بھلی بھانتی دھیان پُوروک جاپ کیا۔ وہ گرمیوں میں اگنی میں تپ کر، وَرشا میں کھلے وَن میں رہ کر تتھا شیت کال میں جل کے بھیتر بیٹھ کر کٹھن تپسیا کرتا رہا۔ اُس نے شوجی کی مرتیکا کی مورتی بنا کر اُس کی پوجا کی تتھا اُسی کے پرنام چاول، بلو پتر اور پرتیک رنگ کے سُگندھت پُشپ چڑھائے۔ وہ اِستھر ہو کر دِرڑھ آسن اَنیو دھیان سے شواس روک کر بیٹھ گیا۔ تب شوجی نے پرکٹ ہو کر اُس سے وَر مانگنے کے لئے کہا، پرنتو اُس نے شوجی کے اِس وَچن کو نہیں سُنا۔ یہ دیکھ کر شوجی نے اپنی مورتی کو مے کے دھیان سے کھینچ لیا۔ اُس سمے مے نے آشچریہ چکت ہو کر نیتر کھول دیئے تو دیکھا کہ سامنے شوجی کھڑے ہوئے ہیں۔ اُن کا مہا گور شریر بھسم لگائے، بھال پر چندرما اور راج مان اَنیو اپنے مکھیے سورُوپ تتھا مکھیے لکشنوں سے سُشوبھت ہے۔ ایسا سُندر سورُوپ دیکھ کر میدانو اُٹھ کھڑا ہوا تتھا سر جھکا، شوجی کو پرنام کر، اِستُوتی کرتے ہوئے بولا ــــ "ہے ناتھ! میں کیا وردان مانگوں؟ آپ تو سوئم ہی سب کچھ جانتے ہیں۔"

ہے نارد! شوجی نے مے کے مکھ سے، ایسے وَچن سُن کر کہا ــــ "ہے مے! ہم تم کو تمہارے ہردے کی اِچھا انُسار ہی یہ وردان دیتے ہیں کہ تم سب دیتیوں کے آچاریہ ہو کر سدیو نردوش رہو گے۔ جس پرکار دیوتاؤں میں وشوکرما ہیں، اُسی پرکار دیتیوں میں تم ہو گے۔ تم کو ذرا مرتیو پراپت نہ ہو گی۔ ہم تم کو کبھی نشٹ نہ کریں گے۔" یہ کہہ کر شوجی نے مے کے شریر کو اِسپرش کیا جس سے اُسے اَتینت آنند پراپت ہوا۔ مے بھی اُن کو پرنام کر اپنے گھر لوٹ آیا۔ تب سمست دیتیوں نے شوجی کے وردان کے کارن مے کو اپنا آچاریہ بنایا۔ ہے نارد! میدانو کا یہ چرتر اَتینت پوتر ہے۔ یہ سُننے تتھا سُنانے والے کو مے کے سمان ہی کر دیتا ہے۔ اُس کی بُدھی کبھی نشٹ نہیں ہوتی۔ جو منشیہ اِس کا پاٹھ کرتا ہے، اُس سے کبھی کوئی پاپ نہیں ہوتا تتھا انت میں وہ مُکتی پراپت کرتا ہے۔"

۱۱ گیارہواں اَدھیائے ۱۱

اِتنی کتھا سُنا کر سُوت جی بولے ــــ "ہے شونک! اِس چرتر کے سُننے کے پشچات نارد نے برہما جی سے کہا ــــ "ہے پتا! اب آپ مجھے شوجی کے اَنیہ چرتروں کے وِشے میں بتایئے۔"

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! تم کو تتھا تمہاری بُدھی کو دھنیہ ہے، جو تمہیں شوجی میں اِتنی بھکتی ہے۔ میں نے ویدوں کو بہت ہی چھانا ہے تتھا اُن سے جو کچھ بھی نشکرش پراپت کی ہے، اُس کا مُول تم سے

ورنن کرتا ہوں۔ ہے نارد! پہلے پرتیک منشیہ اسنکھیئے جنم پرینت ہماری پوجا کر کے وشنو جی کی بھکتی پراپت کرتا ہے۔ پھر بہت جنموں تک وشنو جی کی اپاسنا کرنے کے پشچات شو جی کی پریتی اُتپن ہوتی ہے۔ تم نسندہ شو جی کے پرم بھکت ہو۔ اب میں تمہیں شو جی کا چرتر سناتا ہوں، تم دھیان پوروک سنو۔ کسی سمے ایک بار اندر انیو سمست دیوتاؤں نے شو جی کے درشن کے لئے ایک سبھا کی۔ اس میں گیارہ رودر، بارہ سوریئے، آٹھ وسو، تیرہ وشویدیوا، انچاس پون، سمست دِکپال تتھا اپدیو آدی اپستھت تھے۔ ایسے سماج کو اپنے ساتھ لیکر اندر بڑے اُتسو کے ساتھ، رجوگن دھارن کئے ہوئے، شو جی کے درشن نارتھ چلے۔ ان کو سنسار میں کیول شو جی کے درشن سے ہی یش پراپت کرنا سوئیکار تھا۔ اس سمے شو جی نے اپنی لیلا دوارا اپنا بھنیکر روپ بنایا تتھا اودھوتوں کے سمان ہو کر وے اندر کے نکٹ میں پرکٹ ہوئے۔ انھیں دیکھ کر اندر نے پوچھا —— "تم کون ہو؟ ایسا پرتیت ہوتا ہے کہ جیسے تم شو جی کے سیوکوں میں سے کوئی ہو۔ یدی یہ ستیہ ہے، تو تم ہم کو شو جی کے نواس استھان کا پتہ بتاؤ۔" اس پرکار اندر نے کئی بار پوچھا پرنتو انھیں کوئی اُتر نہ ملا۔ یہ دیکھ کر اندر بہت کرودھت ہوئے تتھا شو جی کو دھمکاتے ہوئے بولے —— "ارے، تو بھوت تو نہیں ہے، جو اُتر نہیں دیتا؟ اب میں تجھے وجر سے مار ڈالتا ہوں۔" یہ کہہ کر اندر نے اپنا وجر شو جی پر چلایا، جو شو جی کی گردن میں جا لگا۔ شو جی وجر کی شکتی انیو پربھاو کو استھر رکھنے کے لئے نیل کنٹھ ہو گئے۔ اُتہاس انھوں نے اپنے کنٹھ میں شیام چنہہ دھارن کر لیا۔ اس سمے وجر بھی جل کر بھسم ہو گیا۔ تدوپرانت شو جی کا تیج اتنا بھبھک اٹھا کہ چاروں اور داہ پھیل گیا اور سب دیوتا استریوں سہت جلنے لگے۔ یہ دُشا دیکھ کر سب کنپت ہوئے۔ تب برہسپتی نے سدا شو کا دھیان کیا اور پہچانا کہ یہ شو جی ہی ہیں۔ اس سمے وے شو جی کی استوتی کرتے ہوئے اندر سے بولے —— "ہے اندر دیو! یہ جو سمکھ کھڑے ہیں، وے سویم سدا شو ہی ہیں۔ تم ڈنڈوت کر ان کی استوتی کرو۔

ہے نارد! تب اندر، برہسپتی تتھا سمست دیوتا شو جی کی استوتی کرتے ہوئے اس پرکار بولے۔ —— "ہے مہاراج! آپ ہمارا یہ اپرادھ شما کریں۔ ہم تو آپ کے درشنوں کے لئے ہی جا رہے تھے، پرنتو آپ نے سویم کرپا کر کے گپت ریتی سے، بنا کسی پریشرم کے ہم سب کو درشن دیئے۔" شو جی ایسی اُتم انیو بہت استوتی سن کر اتینت پرسن ہوئے اور بولے —— "ہے دیوتاؤ! ہم بہت

پرسن ہیں۔ اَب تم اُپنی اِچھا نُسار وردان مانگو"۔ شِوجی کے اَیسے وَچن سُن کر دیوگُرو نے کہا ــــ "ہے شِوجی! اَب آپ کرودھ دُور کرکے اِندر کی رَکشا کریں تتھا آپ کے بھال پر جو تیج رُوپ نیتر ہے، اُس کی تیکشنتا دُور ہوجائے"۔ یہ وَچن سُن کر شِوجی بولے ــــ "ہے برہسپتی! اُس اَگنی کو جو ہمارے نیتر سے نِکل گئی ہے، اَب ہم کسی پرکار اپنے بھال میں اِستھان نہیں دے سکتے۔ ہم اِس تیج کو بہت دُور پھینک دیں گے، جس سے اِندر کو کشٹ نہیں ہوگا تُم نے اِندر کو جیون دان دیا ہے، اِس لئے آج سے تُمہارا نام جیو پرسِدھ ہوگا"۔ یہ سُن کر برہسپتی اَنیو اِندر آدی اَتینت پرسن ہوئے۔ تب شِوجی نے اُس تیج کو اپنے ہاتھ سے سمُدر میں پھینک دیا تتھا انتردھان ہوگئے"۔

۱۲ بارہواں اَدّھیائے 12

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! جب شِوجی نے اپنے نیتر کے تیج کو دُور پھینک دیا، تب وہ سُرندی ساگر میں گر پڑا تتھا ایک بالک کے رُوپ میں پرکٹ ہوکر اَتینت بھیانک رُودن کرنے لگا۔ اُس کے شبد سے پرتھوی کانپنے لگیں۔ وہ شبد چاروں اور پھیل۔ سب لوگ آشچریہ کرنے لگے۔ پروت چَلائے مان ہوئے تتھا سمُدر سُوکھ گئے۔ تب سب دیوتا اَنیو مُنی آشچریہ چکت ہو، میرے پاس آکر بولے ــــ "ہے برہمن! یہ کیسا شبد ہے۔ اور کہاں سے آرہا ہے؟ آپ اس کو دُور کر، دیوتاؤں کو آنند پردان کیجیے"۔ میں نے اُن سے کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! میں سوئیم بھی اِس شبد کو سُن کر آشچریہ چکت ہوں، تُم سب لوگ اب اپنے اپنے گھر کو جاؤ۔ جہاں سے یہ شبد آتا ہے، میں وہاں جاکر پتہ لگاتا ہوں"۔ اِس پرکار سمجھا کر میں نے اُن سب کو وداع کردیا تتھا سوئیم اُس شبد کو ڈھونڈھتے ہوئے سمُدر تَٹ پر آیا۔ وہاں میں نے یہ دیکھا کہ ایک اَتینت سُندر بالک پڑا ہوا ہے۔ اُسے دیکھ کر میں نے نشچے کیا کہ وہ شبد اوشیہ ہی اُس بالک کا ہے۔ استو، مجھ کو آتے ہوئے دیکھ کر ساگر اپنے اُس پُتر سمیت میرے پاس آیا تتھا پرنام کرنے کے پشچات اُس نے اُس لڑکے کو میری گود میں ڈال دیا اور سوئیم کھڑا رہا۔ میں نے اُس سے پوچھا ــــ "ہے ساگر! یہ پُتر کس کا ہے؟" ساگر نے اُتر دیا ــــ "ہے برہمن! یہ بالک مجھ میں اُتپن ہونے سے میرا ہی ہے۔ اَب آپ اِس کا نام کرن سنسکار کیجیے"۔ ہم دونوں میں پرسپر یہ وارتا ہو ہی رہی تھی کہ اُس لڑکے نے میری داڑھی پکڑ کر اس پرکار کھینچا کہ میری آنکھوں سے آنسو نِکل پڑے۔ تب میں نے سمُدر سے کہا ــــ "ہے سمُدر! تیرا یہ پُتر اَتینت بَل شالی ہوکر تیرے لیش کو سمست

سنسار میں پھیلائے گا۔ اِس نے میری داڑھی کو اِتنی زور سے پکڑا ہے کہ میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، اِس لئے اِس کا نام جلندھر ہوگا۔ اب یہ جہاں سے اُتپن ہوا ہے، وہیں چلا جائے۔"

ہے نارد! یہ کہہ کر میں نے شُکر کو بلایا تھا ایک بڑے اُتسو کا آیوجن کیا۔ پھر اُس کا راجیہ بھیشیک کر کے براہمنوں کو بہت دان دیا۔ جالندھری نگری اُس کی راجدھانی ہوئی۔ اُس سمے سَمُدر نے بڑی دُھوم دھام سے اُتسو کی ریتیاں پُورن کیں۔ اِس کے پشچات میں نے جلندھر سے کہا — "ہے جلندھر! تمہارے کُل کے گُرو شُکر ہوں گے۔" اِتنا کہہ کر وہاں سے میں اَنتردھان ہوگیا۔ تب جلندھر جالندھری نگری کو بسا کر وہیں نِواس کرنے لگا۔ سَمُدر اُسے دیکھ کر بہت پرسن تھا، استو، اُس نے دیتیوں کے راجہ کال نیمی اُسے سُن کر کل سہت اَتینت پرسن ہوا تھا اُس نے اپنی پُتری کا وِواہ جلندھر کے ساتھ کرنے کی اِچھا کی۔ تدوپرانت شُکر کی سَمتی سے دونوں کا وِواہ بڑی دھوم دھام سے سمپن ہوا۔ جلندھر ویسے تو سویم ہی بہت بلوان تھا، اُس پر شُکر کی سہایتا مِلنے پر اُس نے سب لوکوں کو جیت کر آدھین کر لیا۔ اُس نے پُتروت پرجا کا بھلی بھانتی پالن کیا۔ جو دیتیہ پاتال لوک میں بھاگ گئے تھے، وے سب بھی جلندھر کی آگیا پاکر نربھے ہو، اُس کے سمیپ آ پہنچے۔ جلندھر ایسا راجہ ہوا کہ اُس کے راجیہ میں کبھی کوئی پاپ نہیں ہوتا تھا۔ تینوں لوکوں میں کبھی کسی نے اُس کی آگیا کا اُلّنگھن نہیں کیا۔ اُس نے سب لوگوں سے اپنے اپنے وَرن کے اَنوسار دھرم کرم کرایا، جس سے کوئی کُمارگ پر اگرسر نہ ہوا۔ اِس پرکار اُس کا پرتاپ اَنیو تیج تینوں بھونوں میں پھیل گیا۔"

۱۳ تیرہواں اَدھیائے 13

برہما جی بولے — "ہے نارد! ایک بار جلندھر اپنی سبھا میں بیٹھا ہوا تھا۔ سب ویر، دیتیوں کے اَدھی پتی تھا سمست دیوتا آدی اُس کے چاروں اور اپنے اپنے استھان پر بیٹھے ہوئے تھے، اِتنے میں بِنا شیش کا راہو اُس سبھا میں آ اُپستھت ہوا۔ اُس کو دیکھ کر جلندھر نے شُکر سے اَتینت آشچریئے کے ساتھ پُوچھا — "ہے گُرو! اِس کا سر کس نے کاٹا ہے؟" شُکر بولے — "ہے جلندھر! اِس کے وِشئے میں، میں تمہیں ایک پُراتن کتھا سُناتا ہوں۔ جب دیوتا اَنیو دیتیوں نے پرس پر یُدھ کیا تھا دیوتا پراست ہوئے، اُس سمے دیتیوں کے راجہ بلی تھے۔ راجہ بلی شوجی کے اَنیہ بھکت تھے۔ اُس سمے سب دیوتا دیتیوں سے ہار کر، وِشنو جی

کی شرن میں گئے۔ وشنوجی نے دیوتاؤں پر کرپا کر کے یہ کہا — "ہے دیوتاؤ! تم سب جاکر دیتیوں سے میل کر کے تتھا
سمدر کے دونوں کناروں کا بھلی بھانتی منتھن کرو۔ جب اُس سمدر میں سے امرت کی اُتپتی ہوگی، تب ہی امرت کو تم
سب کو پلاکر، دیتیوں کے ساتھ چھل کریں گے۔ اِس پرکار جب تم امرت پان کر لوگے تب دیتیوں پر پربل ہو جاؤ
گے"۔ یہ سن کر دیوتاؤں نے دیتیوں کے راجہ بلی کے پاس آکر مترتا استھاپت کی۔ تدوپرانت دیتیہ انیو دیوتا دونوں
مندر گری کو اُکھاڑ کر سمدر تٹ پر لے گئے۔ وہاں واسوکی ناگ کو مندر گری میں ڈال کر، مندر گری کو متھانی بنایا گیا۔
پھر وے سب سمدر کا منتھن کرنے لگے۔ اُس سمے اِندر کے پرم ہتے شی وشنوجی نے ایک اُپائے کیا۔ انھوں نے
دیوتاؤں کو پہلے واسکی ناگ کے سر کی اور کھینچنے کے لئے کہا۔ اُس سمے دیتیوں نے وشنوجی کے مطلب کو نہ
سمجھ کر کہا کہ نہیں، ہم سر کی اور تتھا دیوتا پونچھ کی اور لگ کر واسکی ناگ کو مندر گری میں لپیٹ کر، سمدر منتھن
کرنے لگے۔ وشنوجی سویم بھی دیوتاؤں کے ساتھ متھنے لگے۔ دونوں پکش پہلے گن پتی کی پوجا کرنا بھول
گئے تھے، اِس لئے سروپرتھم اُس منتھن سے ہلاہل وِش نکلا۔ اُس کے نکلنے سے سب لوگ جلنے لگے۔ یہ
دیکھ کر دیوتا تتھا دیتیے دُکھی ہو کر بھاگ چلے۔ تب اِندر تتھا وشنوجی دیوتاؤں سہت شوجی کی شرن
میں گئے اور اُن کی اِستوتی کر اُنھیں پرسن کیا۔ تب شوجی پرکٹ ہو کر اُس ہلاہل وِش کو سویم پی گئے،
جس سے چاروں اور پرسنتا کی لہر دوڑ گئی۔

ہے نارد! اِس کے پشچات دیوتاؤں تتھا دیتیوں نے دھیرے دھیرے منتھن کر کے سمدر سے
سب رتن نکال دیئے۔ وشنوجی نے کنشل سے اُتم اُتم رتن دیوتاؤں کو دیئے تتھا وارُنی مدھ دیتیوں کو
دے کر امرت دیوتاؤں کو پلا دیا۔ اُس سمے راہو بھی دیوتاؤں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ وہ اُن سب کو دھوکھا
دے کر امرت پی گیا۔ وشنوجی نے یہ دیکھ کر اُس کا سر اپنے چکر سے کاٹ ڈالا۔ اِس کے پشچات اُس
استھان پر دیوتاؤں اور دیتیوں میں بھیانک یدھ ہوا۔ اُس میں کروڑوں دیتیوں کے سوامی مارے گئے۔ جو شیش
بچے، وے پاتال میں بھاگ گئے۔ اُس سمے سے سبھی دیتیے بھے بھیت تھے، پرنتو اب جب سے اوتار ہوا ہے تتھا آپ راجہ
ہوئے ہیں، تب سے دیتیوں کو پاتال سے پرکٹ ہونیکا اوسر پراپت ہوا ہے"۔ جلندھر یہ سنکر کہ اُسکے پتا سمدر کو دیوتاؤں تتھا دیتیوں نے

مل کرمتھا تھا، اتینت کرودھت ہوا۔ وہ اگنی کے سمان پرج ولت ہوکر، نیتر لال کر، دانتوں سے اپنے اوٹھ چبانے لگا۔ پھر اُس نے گھسمّر نامک دُوت کو بُلاکر یہ کہا کہ تُم اندر کے پاس نربھے ہوجاؤ اور اُس سے یہ کہو کہ تُم نے ہمارے پتا سُمدر کو کیوں متھا تھا؟ تُم نے اُس میں سے سب رتن کیوں نکال لئے تھا سوکیم دیوتاؤں سہت امرت پان کر، دیتیوں کو مدھ پان کیوں کرایا؟ تُم نے دھوکھے سے دیتیوں کو پراست کیا، یہ اچھا نہیں ہوا۔ اب تُم اِس کا پھل اوشیہ بھوگوگے۔ جلندھر کی یہ آگیا پاکر گھسمّر دُوت وہاں سے چل کر اندر کی سبھا میں جا پہنچا۔ وہاں اُس نے اہنکار میں بھر کر اندر کے سمکھ اپنا مستک نت نہیں کیا تھا اِس پرکار کہنے لگا ـــــ "ہے اِندر! سمدر کے پُتر جلندھر نے تم کو یہ سندیش بھیجا ہے کہ تُم نے سمدر سے جو رتن نکال لئے ہیں، اُن سب کو ہمیں سونپ دو تو سب بات ٹھیک ہو جائے گی، کیوں کہ دن کا بھولا ہوا یدی رات کو لوٹ آوے تو وہ بھولا نہیں کہلاتا ہے۔ اِس لئے تُم شیگھر ہی ہماری شرن میں آؤ۔ اَنیتھا تُم اِس کا پھل شیگھر ہی پراپت کروگے۔" یہ سندیش سُن کر اندر جلندھر کو بڑا بلوان انیو پراکرمی سمجھ، من میں بھے بھیت ہوئے، پرنتو اوپر سے کرودھت ہوکر بولے ـــــ "ہے دُوت! تُم ہماری اور سے جلندھر کو یہ اُتر دینا کہ پہلے کسی سمے پہاڑوں نے ہمارے لوک میں اُڑ کر اُس کو نشٹ بھرشٹ کر دیا تھا تھا یہاں کے اَسنکھئے نواسیوں کو مار ڈالا تھا۔ اُس سمے ہم نے پروتوں کے پنکھ کاٹ ڈالے تھے تھا جو شیش رہ گئے تھے، وے ڈوب کر سمدر میں چھپ گئے تھے۔ سمدر نے شرن دیکر اُن کی رکشا کی تھی۔ اِس کے اتی رکت سمدر نے ہمارے شتروں کو انیک بار اپنی شرن دی ہے۔ دیتیوں کو بھی سمدر نے ہی چھپایا تھا۔ اِسی اپرادھ کے کارن ہم نے سمدر کا منتھن کیا تھا اُس کے رتن نکال لئے۔ پہلے بھی دیوتاؤں کا ایک اور شترو اُتپن ہوا تھا جس کا نام شنکھاسُر تھا۔ اُس کی رکشا سمدر بھی نہ کر سکا۔ اِس لئے جلندھر کو چاہئے کہ وہ اِس پرکار بُدھی ہین ہوکر دُروچار میں نہ پڑے۔ سنسار میں ایسا کون دیوتا یا دیتیہ ہے جو ہم سے شترتا کرکے پار پاوے سنبھوت اُس نے ابھی ہمارے بل انیو پرتاپ کے وشئے میں کسی سے سُنا نہیں ہے۔ ہم نے بڑے بڑے انیک دیتیوں کو اپنے چھوٹے بھائی کی سہایتا سے مار ڈالا ہے۔ یدی جلندھر اپنی بھلائی چاہے تو وہ اِتنے ہاتھ پیر نہ پھیلاوے۔ یدی وہ اِس بات کو نہیں مانے گا تو اُس کے ہاتھ انیو لجّا کے اتی رکت اور کچھ نہ لگے گا۔"

ہے نارد! دُوت نے اِندر کے ایسے وچن سُن کر کہا ــــ "ہے اندر! تم ویرتھ ہی اہنکار مت کرو، کیوں کہ جلندھر نے سانسار بھر کا راجیہ پراپت ہے۔ اب تم کو اُچت ہے کہ گروتیاگ، سب رتن جلندھر کو ابھی سونپ دو تتھا سویم چل کر، جلندھر کی چھایا میں آنند پُوروک رہو۔ یدی تم نے ایسا نہیں کیا تو تم کو بہت ہی کشٹ اُٹھانا پڑے گا۔" دُوت کے ایسے وچن سُن کر اِندر نے کرودھت ہو کر اُتّر دیا ــــ "ہے دُوت! ہم نے جو تم سے پہلے کہا ہے، تم وہیں جا کر جلندھر سے کہہ دو۔ پھر جو ایشور کرے گا، اُسے دیکھا جائے گا۔" اِندر نے یہ کہہ کر دُوت کو وہاں سے وِداع کر دیا تتھا سویم کرودھ اَنیو بھے کی دشا میں چنتا رُوپی سمُدر میں ڈوب گئے۔ اُدھر دُوت نے جلندھر کے پاس پہنچ کر اِندر کے کہے ہوئے شبد وِستار پُوروک کہہ سُنائے۔ اُنھیں سُن کر جلندھر کرودھا گن سے جل اُٹھا تتھا آویش میں اُس کے اوٹھ پھڑکنے لگے۔"

١٤ چودھواں اَدھیائے 14

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! اپنے دُوت دوارا اِندر کے وچن سُن کر، جلندھر نے اَتینت کرودھت ہو کر سمست دیوتاؤں کو پراست کرنے کا اُدھوگ کیا۔ اُس نے دیتیوں کی ایک وشال سینا ایکتر کی۔ اُس میں راکشس، دیتیہ اَنیو دانو کروڑوں کی سنکھیا میں ایکتر ہو گئے۔ شُمبھ نِشُمبھ کے سمان اُس ویروں کی سینا میں اَنیک یُوتھپ تھے۔ کال نیمی بھی اَنیہ یُوتھپوں سہت اُس میں سمِلت ہوا۔ ایسی بل شالی اپار سینا لیکر جلندھر دیولوک جیتنے کو چل دیا۔ اُس سمے پرتھوی کانپنے لگی۔ وے دیتیہ مارگ میں گرجتے ہوئے دیولوک میں جا پہنچے۔ اُنھوں نے دیولوک کو چاروں اور سے گھیر لیا۔ جلندھر نندن وَن میں جا کر ٹھہر گیا۔ اُس سمے اِندر جلندھر کی اُس وشال سینا کو دیکھ کر اتینت کرودھت ہوئے۔ تدوپرانت وے اپنے گُرو برہسپتی کی آگیا لیکر، دیوتاؤں کی سینا لئے ہوئے نگر سے باہر نکل آئے تب دونوں سیناؤں میں پرسپر یُدھ ہونے لگا، اَنیک پرکار کے شستر چلنے لگے اور دیوتا اَنیو دیتیہ بڑے اُتساہ کے ساتھ ایک دُوسرے پر پرہار کرنے لگے۔ رکت کی ندیاں بہنے لگیں، دونوں اور کے بڑے بڑے ویر یودھا کٹ مرے، یُدھ استھل میں اُنکے شبوں کا ڈھیر لگ گیا۔ ہاتھی، گھوڑے، رتھ، پیادے، دیوتا اَنیو دیتیہ مرنے لگے۔ دیوتاؤں کے ہاتھ سے جن دیتیوں کی مرتیو ہوئی، اُنکو اُس گُرو شکرجی اپنی مرت سنجیونی وِدھیا کی شکتی دوارا جیوت کر دیتے تھے اتھا شکر منتر سے جل پڑھ کر مرے ہوئے دیتیوں کے مستک پر چھڑکتے تھے جس سے وے جیوت ہو اُٹھتے تھے۔ اسی پرکار برہسپتی

بھی دروناچل سے جیون دان دینے والی اوشدھی لاکر دیوتاؤں کو جیوت کر دیتے تھے۔ ندان دیوتا تتھا دیتیہ پُن یُدھ کرنے لگتے تھے۔ اِس پرکار کوئی وِجے پراپت نہیں کر سکا۔ جب جلندھر نے یہ دیکھا کہ دیوتا مَر کر پُن جیوت ہو جاتے ہیں تو وہ اتینت کرودھت ہوا۔ اُس نے شُکراچاریہ سے بہت وِنتی کر کے پوچھا ــــ "ہے گرو! ہم نے انیک دیوتاؤں کو مارا، پرنتو وے سب جیوت ہو اُٹھے۔ ہم تو اب تک یہی جانتے تھے کہ سنجیونی وِدّھیا کا گیان کیول آپ ہی رکھتے ہیں، انیہ کوئی نہیں جانتا۔" یہ سُن کر شُکر نے کہا ــــ "ہے جلندھر! ایک مرتکوں کو جیوت کرنے والی پرم اوشدھی درون گری پر ہے۔ برہسپتی اُسے لاکر دیوتاؤں کو جیوت کر دیتے ہیں۔ یدی تم کو وِجے کی اِچھا ہے، تو درون گری کو جڑ سے اُکھاڑ کر سمدر میں ڈلوا دو۔" یہ سُن کر جلندھر نے پرسن ہو کر، درون گری کو جڑ سے اُکھاڑ کر سمدر میں ڈال دیا۔ پھر یُدھ شیتر میں آکر گھن گھور یُدھ کرنے لگا۔ اُس سمے اُس نے اپنے ہست کشل انیو ویرتا سے شتروں کو پراست کر دیا۔

ہے نارد! اِس پرکار یُدھ میں جو دیتیہ مارے جاتے تھے، اُن کو شُکر تُرنت جیوت کرنے لگے، پرنتو برہسپتی جب دیوتاؤں کو مرا ہوا دیکھ کر پُن درون گری پر اوشدھی لینے گئے، تو وہاں اُنھوں نے پروت کو ہی نہیں دیکھا۔ یہ دیکھ کر برہسپتی نے اتینت چنتت ہو کر سمجھا کہ جلندھر نے اُس پروت کو نشٹ کر دیا ہے۔ تب وے لوٹ کر دیوتاؤں سے بولے ــــ "ہے دیوتاؤ! اب تم یُدھ کرنا بند کر دو۔ جلندھر مہا پراکرمی ہے۔ دیکھو، اِس نے درون گری کو مُول سے کھود ڈالا ہے۔ اب تم سمے کو دیکھتے رہو اور اِس کی ادھینتا سویکار کر لو۔ گُرو کے ایسے وچن سُن کر سمست دیوتا یُدھ استھل سے بھاگ چلے۔ جس کو جہاں استھان مِلا، وہ وہیں جا چھپا۔ جب دیتیوں نے دیوتاؤں کو اِس پرکار بھاگتے ہوئے دیکھا، تو پرسنتا میں بھر کر گھور سنگھ ناد کیا اور وِجے کے باجے بجنے لگے۔ تدوپرانت جلندھر دیوتاؤں کے نگر میں چلا گیا۔ یہ دیکھ کر اندر آدی بڑے بڑے دیوتا سمٹ کر ایک کُنتل میں جا چھپے، پرنتو وہاں بھی اُن کا بھے دُور نہ ہوا۔ اِس پرکار اُنھوں نے انیک پرکار کے کشٹ اُٹھائے۔ جلندھر دیوتاؤں کو اپنے وش میں کرنے کے پشچات آنند پُوروک راجیہ کرنے لگا۔ جس استھان پر کبھی دیوتاؤں کی راجدھانی تھی، وہاں اب دیتیوں کی راجدھانی بنائی، جلندھر نے چندر، اگنی، یم، کُبیر، سُوریہ، پَون آدی سمست دیوتاؤں کے الگ الگ پدوں پر دیتیوں کی نیُکتی کی۔

وہ ایسا پرتاپی اَنیوشکتی شالی ہوا، جس کا وَرنن نہیں کیا جا سکتا۔ اِس کے پشچات وہ شُمبھ آدی کو راجیہ کا رِیئے سونپ کر، سینا سہت دیوتاؤں کی کھوج کرنے کے لئے سُمیرُو پَروت کی اور چل دیا۔"

۱۵ پندرہواں اَدھیائے 15

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! دیوتاؤں نے جب جلندھر کو آتے ہوئے دیکھا تو اُن سب نے گھبرا کر وِشنو جی کا سمرن کیا۔ وے سب ہاتھ جوڑ، نت مستک ہو، اِستُوتی کرتے ہوئے 'جے وِشنو، جے وِشنو' کہنے لگے تتھا اِس پرکار بولے — "ہے وِشنو جی! آپ پرکٹ ہو کر دیتیّوں کا ناش کریں۔ ہمارے سمُکھ جلندھر چلا آرہا ہے، اِس لئے آپ جو اُچت سمجھیں، وہی کریں۔ آپ نے دیوتاؤں کو دُکھی دیکھ کر متسیہ اوتار لیا تھا تتھا مُنیوں کے سمست دُکھوں کو دُور کر پرلے میں وِراج مان ہوئے تھے۔ پھر آپ نے دیوتاؤں کے لئے کُورما وتار لیکر پَروت کو اپنی پیٹھ پر اُٹھا کر رکھا۔ جب ہِرنیاکش بہت بلوان ہو کر دیوتاؤں کو کشٹ پہنچانے لگا، اُس سمے بھی آپ نے واراہ اوتار لیکر اُس کو نشٹ کر دیا تھا۔ جب اُس کے بھائی ہِرنے کشیپو نے پرہلاد کے ساتھ اَنیائے کیا، تب آپ نے نرسنگھ کا اوتار دھارن کر اُس کا ہردے وِدیرن کیا تھا۔ آپ نے کیول دیوتاؤں کے کاریئے کو پُورن کرنے کے لئے ہی وامن اوتار لیکر بَلی کے ساتھ چھَل کیا تھا تتھا سمپُورن پرتھوی اُس سے نکال کر ہم سب کو دے دی تھی۔ آپ شوجی کی بھکتی میں اِستھت ہو کر سمست سنسار کا اُپکار کرتے رہے ہیں۔ جس سمے راون نے شوجی کے وردان سے اُونچی پدوی پر پہنچ کر سب کو دُکھ پہنچایا۔ اُس سمے آپ نے رام چندر کے رُوپ میں اَوترِت ہو کر شوجی سے بان پراپت کیا تھا تتھا اُسی بان دوارا راون کو مار ڈالا تھا۔ پھر آپ نے کرشن اَوتار لیکر پرتھوی کے بھار کو اُتارا۔ ہے وِشنو جی! آپ کلیگ میں کلِک اوتار لیکر سب مَلیچھوں کو نشٹ کریں گے۔ اِس سمے ایسی اَب آپ ہمیں اپنے پیت وَسن کی جھلک کیوں نہیں دِکھاتے؟ آپ شیگھر ہی ہمارے دُکھوں کو دُور کیجیئے، کیوں کہ آپ سویم کشٹ سہہ کر بھکتوں کو آنندت کرتے ہیں۔" اِسی پرکار دیوتاؤں نے وِشنو جی کی بڑی اِستُتی کی۔ جو کوئی اِستُتی کو سُنتا ہے وہ کبھی کشٹ نہیں پاتا۔"

ہے نارد! وِشنو جی نے دیوتاؤں کی ایسی اِستُتی سُن کر اَب یہ جانا کہ دیوتاؤں پر اِس سمے کچھ دُکھ پڑا ہے تو وے تُرنت اُٹھ کر گرُوڑھ پر آرُوڑھ

ہوئے۔ اُس سمے لکشمی نے وِشنو جی کی ایسی شیگھرتا دیکھ کر پوچھا —— "ہے ناتھ! اِس سمے اِتنی شیگھرتا سے آپ کہاں جارہے ہیں؟" تب وِشنو جی نے اُنھیں یہ اُتر دیا —— "ہے لکشمی! تمہارے بھائی جلندھر نے دیوتاؤں پر آکرمن کردیا ہے۔ اِس لئے ہم اُن کی رکشا تتھا دیتیوں سے یُدھ کرنے کے لئے جا رہے ہیں۔" لکشمی نے یہ سُن کر، جلندھر کے پریم کے کارن کہا —— "ہے پربھو! آپ میرے بھائی جلندھر کو کس پرکار ماریں گے؟" وِشنو جی نے کہا —— "جلندھر بہت بلوان اَنیو پراکرمی ہے، وہ ہمارے مارنے سے نہیں مرے گا۔ وہ رُودر کا اَنش ہے تتھا برہما کے وردان سے دیوتاؤں کو کشٹ دے رہا ہے، پرنتو اِس سمے یدی ہم وہاں نہیں جائیں تو ہمارا بھکت وتسل نام مِٹ جائے گا۔" یہ کہہ کر وِشنو جی وہاں سے چل دیئے۔ اُنھوں نے شنکھ، چکر، گدا، اَسی اَنیو بان دھارن کئے تتھا گرُوڑ کو تیار کر، شیگھر ہی وہاں جا پہنچے جہاں جلندھر تھا۔ اُس سمے گرُڑ نے اپنے پیروں کو اِس پرکار ہلایا، جیسے وایو میگھوں کو اُڑا دیتی ہے۔ اُس سے اَسنکھیے دیتیے اُڑ گئے۔ تب جلندھر نے وایو دوارا دیتیوں کو دُکھی دیکھ کر اَتینت کرودھ کیا اور سِنگھ کے سَمان گرجتا ہوا وِشنو جی کے پاس جا پہنچا۔ اَستو وِشنو جی تتھا جلندھر میں یُدھ آرمبھ ہو گیا۔ دونوں اور سے اَسنکھیے بان چلے۔ وے بان آکاش میں اِس پرکار چھا گئے، جس سے کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا تھا۔ وِشنو جی نے جلندھر کے رتھ کے گھوڑے، چھتر، دھوجا تتھا دھنش کو کاٹ کر شنکھ دھونی کی اور کرودھ میں بھر کر ایک بان جلندھر کے ہردے میں مارا۔ یہ دیکھ کر جلندھر نے اپنی گدا گرُوڑ کے سر پر دے ماری۔ گرُوڑ اُس گدا کی چوٹ نہ سہہ سکے اور دھرتی پر گر پڑے۔ تب وِشنو جی نے نربھے ہو کر اپنی اَسی دوارا اُس گدا کو کاٹ دیا۔ یہ دیکھ کر جلندھر نے کرودھت ہو کر وِشنو جی کے ہردے پر اپنے گھونسے کا پرہار کیا۔ اَنیک پرکار کے داؤ پیچ ہوئے، پرنتو دونوں میں سے کوئی بھی نہیں ہارا۔ تب وِشنو جی نے بادل کے سَمان گرجتے ہوئے کہا —— "ہے جلندھر! ہم نے تیرے سَمان وِیر تینوں لوکوں میں نہیں دیکھا۔ تیرے اِس پراکرم سے ہم اَتینت پرسن ہیں، اِس لئے ہم سے اِچھانُسار وردان مانگ لو۔"

ہے نارد! راج نیتی کا یہی مُکھیے تات پریئے ہے کہ کسی بھی یُکتی سے اپنا منورتھ پورن کیا جائے۔ اَستو، جلندھر یہ سُن کر وِشنو جی سے بولا —— "ہے وِشنو! میں آپ سے یہی وردان مانگتا ہوں کہ آپ میری بہن لکشمی

سُہت میرے گھر میں آکر رہیں۔ اسی پرکار سمست دیوتا بھی میرے آدھین ہوکر میرے گھر میں واس کریں۔" جلندھر کا یہ وِر مانگنا سُن کر وِشنوجی اینت دُکھی ہوئے تتھا اُس کا کہنا مان کر لکشمی سہت اُس کے گھر میں نواس کرنے لگے۔"

۱۶ سولہواں آدھیائے 16

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! جلندھر نے تینوں لوکوں پر وجے پراپت کر، دیوتاؤں کے استھان پر دیتیوں کو نیکت کر دیا تتھا سمست راجاؤں کو جیت کر اپنے آدھین کر لیا۔ اُس نے سنسار کے سمپورن بہو مولیہ رتن تتھا ادبھوت وستوؤں کو اپنے ادھیکار میں کر لیا۔ پھر اُس نے سب دِکپالوں کو بُلا کر، اپنے نگر میں پرجا کے سمان بسا دیا۔ اُس نے اندر سے ایراوت ہاتھی چھین لیا تتھا اُچے شروا اشو بھی اُس کی اشو شالہ میں آپہنچا کلپ ورکش بھی اُس کے آنگن کی شوبھا بڑھانے لگا۔ اس پرکار جو انوکھی وستوئیں تھیں، جیسے ــــ وُرن کا چھتر، پرجاپتی کا رتھ تتھا انل کا انکش ــــ اُن سب کو چھین کر، اُس نے اپنے آدھین کر لیا۔ اس کے پشچات اُس نے دیا انیو دھرم پوروک سمپورن پرجا کا پُتر کے سمان پالن کیا۔ اسی لئے وہ دیتیوں میں ادتیئے گنا گیا۔ اُس کے راجیہ میں کسی کو کوئی کشٹ نہیں تھا۔ چاروں ورن اپنے اپنے دھرم تتھا آشرم میں استھت تھے۔ کوئی منشیہ ادھرمی نہ تھا۔ کسی کو تینوں پرکار کے دُکھوں میں سے ایک بھی دُکھ نہ تھا۔ کوئی منشیہ اکال مرتیو نہیں پاتا تھا اور نہ وہاں کسی منشیہ کے ہردے میں پاپ ہی اُتپن ہوتا تھا۔ استریاں پاتی ورت دھرم کا پوری طرح سے پالن کرتی تھیں۔ براہمن دھرم کتھائیں کہتے تھے۔ کوئی بھی دِردر نہ تھا۔"

ہے نارد! اُس سمے جلندھر کے راجیہ میں دیوتاؤں کے اتی رکت اور کسی کے من میں نہ تو کسی پرکار کا بھے تھا اور نہ کوئی کشٹ ہی۔ استو، ایک دن سب دیوتا ایکتر ہوکر شوجی کا ہمرن انیو دھیان کر استتی کرنے لگے۔ دیوتاؤں نے کہا ــــ "ہے شوجی! آپ کی ہی کرپا ہونی چاہیئے۔ ہم کو وشنوجی کا بڑا بھروسہ تھا، پرنتو انھوں نے اپنی پتنی لکشمی سہت جلندھر کے گھر میں نواس کر لیا ہے۔ جب تک ہمارا کام وشنوجی سے نکلتا تھا، تب تک ہم آپ کو کسی پرکار کا کشٹ نہیں دیتے تھے۔ تب دیوتاؤں کی پرارتھنا سُن کر شوجی نے آکاش وانی دوارا کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! تم کچھ چنتا مت کرو۔ ہم تمھاری منو کامنا اوشیہ پورن کریں گے۔" دیوتاؤں نے اُس آکاش وانی کو سُن کر بڑا آنند پراپت کیا۔ ہے نارد!

اُس سمے تم نے جلندھر کے راجیہ میں جاکر وشنوجی آدی کو دیکھا۔ جلندھر نے تمہاری بھلی پرکار آگوانی کی تھا پُورن رُوپ سے پُوجا کی۔ کُشل شیم کے پشچات اُس نے تمہارے آگمن کا کارن پُوچھا تھا یہ کہا کہ آپ نے سنسار میں جو کچھ آشچریئے جنک چرتر دیکھا ہو، اُس کا ورنن کیجئے۔ تب تم نے جلندھر کو یہ اُتر دیا ــــ "ہے جلندھر! ایک دن ہم کیلاش میں گئے جو سرشٹی بھر میں سب سے سریشٹھ ہے۔ شوجی کو استُتی اَنیو پرنام کرنے کے پشچات میں وہاں کی سامگری کو دیکھ کر آشچریئے میں پڑ گیا تھا وچار نے لگا کہ اِتنی اَسنکھیئے سامگری کسی کے یہاں نہ ہوگی۔ اِس لیئے، اَب میں تمہاری سامگری دیکھنے کو یہاں آیا ہوں"۔ جلندھر نے تمہاری یہ اِچھا جان کر اپنی سمپُورن سامگری دکھاتے ہوئے پُوچھا ــ "ہے نارد! استئے کہنا کہ دونوں اِستھانوں سے کہاں اُدھک سامگری ہے؟" تب تم نے اُسے یہ اُتر دیا ــــ "ہے جلندھر! واستو میں تمہارے گھر بہت سامگری ہے، پرنتو ایک دارا رتن کی کمی ہے۔ شوجی کے گھر میں ایسی اِستری ہے، جس کے سمان سنسار میں کوئی اَنیہ اِستری نہیں ہے۔ اُس کی سُندرتا پر برہما تک موہت ہو گئے تھے۔ وہ اِتنی سُندر ہے کہ اُس نے کام دیو کے شترو شوجی کو بھی اَپنے وش میں کر لیا ہے۔ برہما نے بہت پریئتن کیا کہ وے شورانی کے سمان دوسری اِستری بناویں، پرنتو اُنھیں سپھلتا نہیں مِل سکی"۔

اتنی کتھا کہہ کر برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! تم جلندھر سے اِتنا کہہ کر وہاں سے چلے گئے۔ تمہارے جانے کے پشچات جلندھر کام جور میں پیڑت ہو کر روگیوں کے سمان دُکھ ساگر میں ڈوب گیا تھا کام وش ہو، شوجی کو اَنیہ دیوتاؤں کے سمان سمجھ، راہو کو اُن کے پاس بھیج دیا۔ ہے نارد! اُنھوں نے جلندھر کی ایسی بھاونا دیکھ کر، اُس کے گیان کو کھینچ لیا تھا۔

اَستو اَپنے سوامی جلندھر کی آگیا نسار راہو شوجی کے پاس چل دیا۔ وہ چھ ڈیوڑھی تو پار کر گیا، پرنتو جب ساتویں دوار پر پہنچا، جہاں گنوں کے راجہ نندی دوارپال بن کر بیٹھے ہوئے تھے، تب نندی نے اُس کو روک دیا۔ تدوپرانت وے شوجی کی آگیا لے کر اُسے اَپنے ساتھ ہی شوجی کے پاس لے گئے۔ اُس سمے شوجی نے بھونہہ کا سنکیت کرتے ہوئے راہو سے پُوچھا ــــ "کہو، تم کیا چاہتے ہو؟" راہو نے اُتر دیا ــــ "ہے شوجی! جلندھر جو سب سے سریشٹھ ہے تھا جس کے اَدھین دیوتا اَنیو وشنوجی بھی ہیں، اُس نے یہ کہا ہے کہ تم تو تپسوی، یوگی، دگمبر اور گھنٹوں میں پڑے رہنے والے ہو۔ تمہیں بھوگ وِلاس سے کوئی پریوجن نہیں ہے۔ اَستو، تم کو ایسی کوم لانگی اِستری سے کیا پریوجن

ہے ؟ ایسی سندر استری تو ہم کو چاہیئے ۔ اس لئے تم کو اُچت ہے کہ اُس پرم سندری استری کو ہمیں دے دو۔"
راہو کے ایسے وچن سُن کر شوجی اتینت کرودھت ہوئے ۔ تب ترنت ہی اُن کی بھونہیں سے ایک منشیہ اُتپن ہو کر آگے آکھڑا ہوا۔ اُس کا شریر اتینت بھیانک تھا وجر کے سمان درڑھ تھا۔ اُس کا سنگھ کا سا سوروپ، تیکشن جھوا، جلتی ہوئی اگنی کے سمان نیتر، سب بال کھڑے ہوئے تھے اسی پرکار اتینت بھیانک ڈیل ڈول تھا۔ وہ وشنوجی کے چوتھے اوتار نرسنگھ کے سمان جان پڑتا تھا۔ استو، وہ شوجی کی اِچھا جان کر راہو کو کھانے کے لئے آگے بڑھا۔ یہ دیکھ کر راہو بھے بھیت ہو وہاں سے بھاگ چلا، پرنتو شوجی کے اُس گن نے اُسے نہ جانے دیا اور وہیں پکڑ لیا۔ یہ دیکھ کر راہو اتینت کمپت ہو کر شوجی سے بولا — "ہے شو جی آپ مجھ کو براہمن جان کر میری اس کے دوارا رکشا کیجئے۔ یہ مجھ کو کھائے ہی ڈالتا ہے ۔ شوجی نے راہو کے ایسے ونے پوروک وچن سُن کر، اُس گن سے اُسے چھُڑوا دیا۔ اُس سمے گن نے راہو کو چھوڑ، شوجی کے پاس جا کر یہ ونتی کی — "ہے پربھو! میں بہت بھوکھا ہوں۔ استو، آپ میرے لئے کچھ بھوجن بتلا دیجئے۔ میں بھوکھ کی آگ سے جلا جاتا ہوں۔" یہ سُن کر شوجی نے کہا — یدی تم اتنے ہی بھوکھے ہو تو اپنے ہاتھ اور پاؤں کو کھا ڈالو۔ گن نے شوجی کی آگیا نُسار یہی کاریہ کیا۔ اُس نے اپنے سر کے اتی رکت سب انگ کھا ڈالے۔

ہے نارد! یہ دشا دیکھ کر شوجی آشچریہ چکت ہوئے ۔ تب اُنھوں نے اتینت پرسن ہو کر گن سے کہا — "ہم تمہارے آگیا پالن سے پرسن ہو تمہارا نام کیرتی مکھ رکھتے ہیں۔ اب تمہیں ہمارے دوار پال ہوگے ۔ جو ویکتی پہلے تمہاری پوجا نہ کرے گا، اُس کو ہم سوپن میں بھی درشن نہیں دیں گے۔" ہے نارد! اُس دن سے کیرتی مکھ گن شوجی کے دوار پر دوار پال کے روپ میں رہتے ہیں۔ کیرتی مکھ کی پوجا کئے بنا شوجی کی سب پوجا ویرتھ ہو جاتی ہے ۔ استو، راہو جب کیرتی مکھ کے ہاتھ سے چھوٹ کر بھاگا تو وہ کیلاش پروت کے ایک گڈھے میں ایسا گرا، جس سے اُس کا انگ بھنگ ہو گیا۔ تدوپرانت راہو نے جلندھر کے سمیپ پہنچ کر سب حال کہہ سنایا۔"



۱۷ سترہواں آدھیائے 17

برہماجی نے کہا — "ہے نارد! دُوت کے یہ وَچن سُن کر جلندھر اَتینت کرودھت ہُوا تھا اُس نے سب دیتیوں کو آگیا دی کہ سب ایکتر ہوکر اسی سمے شوجی کے کیلاش پَروت پر آکرمن کریں۔ یہ سُن کر سمست سردار انیو سینا دھیے کش اپنے اپنے شستر لئے، چترنگی سینا کے ساتھ چل دیئے۔ اُس سینا میں ایک کروڑ دیتیے، پانچ سو کبندھ تھا سو کُل دھوم جل، کالک، دُھرو، مُرج اور کال نیمی آدی کو آگیا دیکر جلندھر سُویم بھی گھر سے جلا بُھنتا ہُوا نکلا۔ اُس سمے اُس کی پتنی نے اُسے بہت سمجھایا تھا ہاتھ جوڑ کر اُسے منع کرتے ہوئے یہ کہا کہ ہے سُوامی! شوجی سے یُدھ کرکے اَب تک کوئی نہیں جیتا ہے۔ دیوتاؤں کے سب سے بڑے سہایک وشنوجی تمہارے گھر میں ہی ہیں اتا تُم وہاں نہ جاؤ، پرنتو جلندھر نے مرتیو کے وشی بھُوت ہونے سے اُس کی ایک بھی بات نہیں مانی اور وہ اسی پرکار کرودھ میں بھرا ہوا چل دیا۔"

ہے نارد! جب مرتیو آتی ہے تو بُدھی بھرشٹ ہو جاتی ہے۔ جو منشیہ چلنے کے سمے استری، براہمن آدی کا آدر نہیں کرتا، وہ پھر لوٹ کر نہیں آتا۔ اَستو، سب کے آگے شُکر، پھر جلندھر تھا اُس کے پیچھے سمست سینا چلی۔ پہلے تو جلندھر کو راہو دکھائی دیا۔ پھر مُکٹ سر سے گر گیا۔ شُمبھ نشُمبھ دونوں کو سینا پتی نیکت کیا گیا تھا کال نیمی بھی جلندھر کی آگیا پاکر سینا سہت چلا۔ اِسی پرکار اور بھی اَنیک دیتیے وشی راجہ کیلاش پَروت پر چلے۔ جب جلندھر سینا سہت نگر سے کچھ دُور باہر پہنچا تب وشنوجی نے دیوتاؤں کو بُلاکر یہ کہا کہ اَب ہمارے کشٹ دُور ہونے کا سمے آگیا ہے، اِس لئے تُم سب گُپت رُوپ سے شوجی کے پاس جاکر، جلندھر کے آکرمن کا سماچار کہو۔ وشنوجی کے اُس آدیشانُسار دیوتا چھپے چھپے شوجی کے پاس پہنچے تھا اِستُتی کرنے کے اُپرانت اُنھوں نے شوجی سے جلندھر کے آکرمن کا سماچار پُورا پُورا کہہ سُنایا تھا جلندھر کے ودھ کی اِچھا پرکٹ کی۔ شوجی نے جب دیوتاؤں کے مُکھ سے یہ سماچار سُنا تو ہنستے ہوئے کہا — "ہے دیوتاؤ! اب تُم سب لوگ دھیریئے دھارن کرو۔ تمہیں کوئی کشٹ نہ ہوگا۔ یہ کہہ کر اُنھوں نے وشنوجی کو بُلاکر پُوچھا — "ہے وشنوجی! تُم نے جلندھر کو کیوں نہیں مارا تھا وَیکنٹھ چھوڑ کر اُس کے گھر میں واس کیوں کیا؟"، شوجی کے ایسے وَچن سُن کر وشنوجی نے اُتر دیا — "ہے شوجی!

جلندھر بہت بلوان ہے، وہ کوئی یتنوں سے بھی نہیں مر سکتا۔ وہ آپ کا اَنش ہے، اِس لئے اُس پر کسی بھی شستر کا پربھاو نہیں ہوتا۔ میں نے اُس کے ساتھ بہت یُدّھ کیا، پرنتو وہ کسی پرکار بھی نہ مرا۔ اُس کی مرتیو آپ ہی کے دوارا ہوگی۔ استو، اب آپ ہی کرپا کرکے اُس کو ماریں۔ آپ آکاش سے لیکر پرتھوی تک کے سوامی تتھا تینوں گُنوں سے پُورن ہیں۔" یہ سُن کر شوجی بولے ــــ "ہے وشنوجی! جلندھر ہمارے اَنش سے اُتپن ہوا ہے، اِس لئے ہم اُس پر ترشول نہیں چلا سکتے تتھا ترشول کے اتیرکت جو بھی ہمارے پاس استر ہیں، اُن کا جلندھر پر کوئی پربھاو نہ پڑے گا۔ اِس لئے ہم نے ایک اُپائے سوچا ہے کہ تم سب اپنا تیج ہم کو دیتے جاؤ۔ اُس تیج سے ہم ایک شستر کا نرمان کریں گے اور اُسی شستر دوارا جلندھر کو جلا کر بھسم کر دیں گے۔" یہ سُن کر برہما نے، وشنوجی نے، اندر نے تتھا سمست دیوتاؤں نے شوجی کو اپنا اپنا تیج دے دیا۔ ہم سب کا وہ تیج ایکتر ہوکر اتینت پرجولت ہوا۔ تب شوجی نے اُس میں سے ایک شستر بنایا۔ اُس کا نام سُدرشن چکر رکھا۔ وہ چکر کوٹی سُوریوں کے سمان پرکاش وان اَنیوا گنی کے سمان پرج وَلت تھا۔ سُدرشن چکر کے بنانے سے جو تیج شیش رہ گیا، اُس سے شوجی نے وجر بنایا۔ یہ دیکھ کر سبھی دیوتا اتینت پرسن ہوئے۔

ہے نارد! اتنے میں ہی جلندھر کیلاش پروت کے سمیپ پہنچ گیا۔ اُس نے پروت کی ایک کندرا میں سینا سہت ڈیرا ڈال دیا۔ تب سب دیوتا اُسے دیکھ کر چھپے چھپے اپنے استھانوں کو، جہاں وے پہلے واس کرتے تھے، چلے گئے۔ شوجی کے گنوں نے دیتیوں کی سینا کے آگمن کے پُوروہی شوجی کو سماچار دے دیا تھا کہ دیتیہ سینا اب آنا ہی چاہتی ہے۔ اس لئے شوجی نے اپنے نندی، گن پتی اَنیو ویر بھدر کو یہ آگیا دی کہ تم انیہ گنوں سہت جاکر دیتیوں سے بھلی بھانتی یُدھ کرو۔ شوجی کے گن یہ آگیا پاکر وہاں سے چل دیئے تتھا پروت کے نیچے اُتر آئے۔

۱۸ اٹھارہواں اَدّھیائے 18

برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! شوجی کے گن اُن کی آگیا پاکر جے شو، جے مرتیونجے، کہتے ہوئے پرسنتا پُوروک گاتے بجاتے ہوئے دیتیہ سینا سے لڑنے کو چل دیئے۔ وہاں پہنچ کر دونوں اور سے بھینکر مار کاٹ شروع ہوگئی، جس سے پرتھوی کانپنے لگی۔ دونوں اور سے ہر پرکار کے شستروں کا پریوگ کیا گیا۔ یُدھ استھل استھی، مانس تتھا رودھر سے پُورن ہوگیا۔ جو دیتیہ گنوں کے

ہاتھ سے مارے گئے، اُن کو شُکر نے پُن جیوت کر دیا۔ جب گنوں نے پھر دیتیوں کی سینا کا ودھ کیا پرنتو شُکر جی نے اُنھیں پھر زندہ کرکے جلا دیا۔ اسی پرکار گنوں نے انیک بار دیتیوں کا ودھ کیا، پرنتو شُکر نے پھر پھر اُن کو جیوت کر دیا۔ ندان گنوں نے کوئی اُپائے نہ دیکھ، دُکھی ہو کر شوجی کے پاس جا سب ورتانت کہہ سُنایا اور بولے کہ اَب ہم دیتیوں سے یُدّھ نہ کریں، کیوں کہ ہم دیتیوں کو مارنے میں اَسمرتھ ہیں۔ ہے شوجی! یہ کام آپ سویم ہی کریں۔ گنوں کے مُکھ سے ایسے وچن سُن کر شوجی کرودھت ہو کر بولے ــــ "یہ کاریہ شُکر مرتیو نجے منتر پا کر کر رہا ہے۔" اَستو، اُسی سمے شوجی کے مُکھ سے کِرتیا نام کی ایک اِستری پرکٹ ہوئی۔ اُس کا سُوروپ اَتینت بھیانک تھا۔ اُس کی داڑھیں بڑی بھینکر، پروت کے سمان تھیں۔ ایسے سوروپ سے پرکٹ ہو کر وہ شوجی کی سینا کے ساتھ یُدھ اِستھان میں آئی۔ وہ مہا بھینکر ناد کرتی ہوئی دیتیوں کا بھکشن کرنے لگی۔ تب دیتیہ اُس کے سوروپ کو دیکھ کر تتھا اُس کے پراکرم سے بھے بھیت ہو کر بھاگنے لگے۔ اِس کے پشچات کِرتیا شُکر کو اپنے گُپت اَنگ میں دبا کر اُڑ گئی تتھا سب کے دیکھتے دیکھتے آنکھوں سے اوجھل ہو گئی۔ شُکر کو کِرتیا دوارا اُڑا لے جانے پر، دیتیہ لوگ بڑے بھے بھیت ہوئے اور اُن کی سینا میں ہاہا کار مچ گیا۔ اُس سمے وے اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔

ہے نارد! تب شوجی کے گن پرسن ہو کر، دیتیوں کو چاروں اور سے گھیر کر، سنگھ کے سمان گرجنا کرنے لگے۔ دیتیہ بھاگ کر چاروں اور پھیل گئے۔ دیتیوں کی یہ دُشا دیکھ کر شُمبھ نشُمبھ تتھا کال نیمی تینوں سیناپتی اَتینت درڑھتا کے ساتھ گنوں کا سامنا کرنے لگے۔ اَنت میں، اُن تینوں نے شوجی کے گنوں کو بہت بُری طرح سے مار کر دُکھی کر دیا، جس سے وے ہار مان کر وہاں سے بھاگ چلے۔ اِتنے میں گن پتی، نندی، ویربھدر آدی نے سب گنوں کو روک کر دھیریہ دے کر بُلا لیا۔ پھر دونوں سیناؤں میں یُدھ چھڑ گیا۔ کال نیمی تتھا نندی گن، گن پتی تتھا شُمبھ اور ویربھدر تتھا نشُمبھ پرسپر لڑنے لگے۔ وے سبھی یُدّھ بھومی میں اپنی ویرتا کا پردرشن کرنے لگے۔ ویربھدر نے نشُمبھ کے ہردے میں تیکشن بان مارا، جس سے نشُمبھ دھرتی پر گر پڑا۔ ویربھدر نے جیوں ہی یہ چاہا کہ اُسے سانگ سے مار ڈالیں، اِتنے ہی میں شُمبھ نے اُٹھ کر ویربھدر پر بڑے کرودھ سے اپنی سانگ کا آکرمن کیا جس سے ویربھدر گھائل ہو کر پرتھوی پر گر پڑے۔ نندی نے کال نیمی کے شریر پر سات بان مارے، جن کے لگنے سے اُس کے رتھ کے پہیے، گھوڑے تتھا سارتھی کٹ کٹ کر گر

گئے۔ تب کال نیمی نے کرودھت ہوکر نندی کے دھنش کو کاٹ ڈالا۔ اُس سمے نندی نے دھنش پھینک کر ترشول چلایا، جس کے پرہار سے کال نیمی مورچھت ہوکر پرتھوی پر گر پڑا۔ جب اُسے چیت ہوا تب اُس نے نندی کو اُٹھاکر پروت کے اُوپر پھینک دیا۔ اَب گن پتی تتھا شُمبھ لڑنے لگے۔ گن پتی تو مُوشک پر چڑھے اور شُمبھ رَتھ پر سوار ہوا۔ وے دونوں اِتنے لڑے کہ کوئی بھی یُدھ سے وِمُکھ نہ ہوا۔ انت میں گن پتی نے ایک بان شُمبھ کے ہِردے میں مارا تتھا تین بانوں سے اُس کے سارتھی کو پرتھوی پر گرا دیا۔ تب شُمبھ نے کرودھت ہوکر گن پتی پر ساٹھ بان چھوڑے اور گن پتی کے مُوشک واہن کا سر دھڑ سے الگ کر دیا۔ تب وے بے واہن پیدل ہی یُدھ کرنے لگے۔ اُنھوں نے اپنی سانگ اُٹھاکر شُمبھ کے اُوپر چلائی۔ شُمبھ سانگ کے لگنے سے پرتھوی پر گر پڑا اور گن پتی پُن مُوشک کو جیوت کر اُس پر سوار ہوئے۔ اِس پرکار گن پتی وِجئی ہوئے۔ تب چاروں اور وِجے کے باجے بجنے لگے اور سب گن اَتینت پرسن ہو جے جے کار کرنے لگے۔

ہے نارد! یہ دیکھ کر وُرند نامک شُمبھ کا پِتا مہا اَتینت کرودھت ہوکر گن پتی کے اُوپر بانوں کی وَرشا کرنے لگا۔ تب گنیش جی تُرنت دوڑ کر وُرند کے پاس جا پہنچے۔ اُن کے ساتھ اسنکھئے بھُوت، پریت، کُوشمانڈ، پچاش، بھیرو گن، وے تال، شاکنی، ڈاکنی، یوگنی آدی کِل کِل شبد کے اُتھات سنگھ اَنیو ہاتھیوں کے سمان ناد کر رہے تھے۔ اُنھوں نے وُرند تتھا شُمبھ کو سینا سہت وِکل کر دیا۔ ویر بھدر کی سینا نے دیتیوں کو اَتینت دُکھی کیا۔ اُنھوں نے اَنیک دیتیوں کو کھاکر اُن کا رکت پان بھی کیا۔ اِتنے میں نندی بھی وہاں آ گئے تتھا اُنھوں نے بانوں کی ایسی وَرشا کی، کہ وے دیتیوں کی اور سرپ کی بھانتی چلے۔ اُنھوں نے دیتیوں کی بہت سی سینا نشٹ کر دی۔ کچھ دیتئے تو کھالئے گئے، کچھ مارے گئے، کچھ مورچھت ہوئے۔ کچھ بھاگ گئے تتھا کچھ گر پڑے۔

۱۹ اُنّیسواں اَدّھیائے 19

برہما جی بولے ـــ "ہے نارد! جلندھر اپنی سینا کی ایسی دُردشا دیکھ کرودھ میں بھر کر، رَتھ پر آروڑھ ہو، کٹک سہت، گنوں کی اور چل دیا، تب دیتیوں کی سینا پُن سنبھل کر یُدھ کرنے کے لئے تیار ہوئی۔ یُدھ کے باجے بجنے لگے اور دونوں سیناؤں میں پھر گھمسان یُدھ ہونے لگا۔ جلندھر نے آتے ہی بانوں کی وَرشا کی تتھا پانچ پانچ بان گن پتی اور نندی کے تتھا بیس بان ویر بھدر کے شریر میں مار کر سنگھ ناد کیا۔ اُس سمے ویر بھدر نے

ایک سانگ جلندھر پر ایسی چلائی کہ اُس کے لگنے سے جلندھر مُورچھت ہو کر پرتھوی پر گر پڑا۔ پھر اُس نے اُٹھ کر، کرودھت ہو ویر بھدر کے اُوپر اپنی گدا کا پرہار کیا، جس سے ویر بھدر ویاکل ہو کر پرتھوی پر گر پڑے۔ گن پتی نے کرودھت ہو کر اپنی سانگ دُوارا جلندھر کی گدا کو کاٹ ڈالا تھا تین بان جلندھر کے ہردے میں مارے۔ پھر سات بان چلا کر اُس کے رتھ کے گھوڑے، دُھوجا، پتا کا تھا چھتر آدی کو کاٹ دیا۔ یہ دیکھ کر جلندھر نے اپنی سانگ دُوارا گن پتی کو گھائل کر دیا تھا دُوسرے رتھ پر چڑھ کر، ویر بھدر کے پاس جا پہنچا اور اُن سے یُدھ کرنے لگا۔ تب ویر بھدر نے جلندھر کا دھنش کاٹ کر، اُس کے مستک پر پَرِگھ سے پرہار کیا۔ اُس پرہار سے جلندھر پرتھوی پر گر پڑا۔ تھوڑی دیر بعد اُس نے سچیت ہو کر ویر بھدر کے اُوپر پَرِگھ سے ایسا پرہار کیا کہ ویر بھدر مُورچھت ہو کر پرتھوی پر گر پڑے۔ ویر بھدر کی ایسی دُشا دیکھ کر سب گن وہاں سے بھاگ کر شِوجی کے پاس جا پہنچے تھا اُنھیں سب ورتانت سُنا کر بولے — "ہے شِوجی! دیتّیوں نے اپنی بھیشن مار کاٹ سے ہم سب کو ویاکُل کر دیا ہے۔" شِوجی گنوں دوارا یہ سماچار سُن کر اپنے بیل پر چڑھے تھا یُدھ شیتر میں پہنچ کر، ترشول لیکر دیتّیوں کی سینا پر آکرمن کرنے لگے۔ اُس سمے شِوجی نے اپنا ڈمرو بجا دیا۔ جب گنوں نے شِوجی کو آتے دیکھا، تب وے سب اتینت پرسن ہوئے تھا پُن لوٹ کر یُدھ کرنے کے لئے پرستُت ہو گئے۔

ہے نارد! اُن گنوں نے دیتّیوں کے ساتھ گھور یُدھ کیا۔ شِوجی نے ایسا بھینکر رُوپ دھارن کیا کہ جس کو دیکھ کر دیتّیوں کی سینا میں ہاہا کار مچ گیا اور وہ میدان چھوڑ کر بھاگنے لگی۔ دیتّیادھی پتی جلندھر نے اپنی سینا کی یہ دُردشا دیکھ کر، شِوجی پر انیک بان چھوڑے۔ شُمبھ، نشُمبھ، کال نیمی، ہے مُکھ، اسی لوما، بلاہک، پرچنڈ آدی سب دانو ایک ساتھ شِوجی پر آکرمن کرکے بان ورشا کرنے لگے۔ پرنتو شِوجی نے ان بانوں کے جال کو پل بھر میں کاٹ ڈالا تھا اپنے بانوں سے آکاش کو بھر دیا۔ اِس کے پشچات شِوجی نے پرشُو دوارا اسی لوما کا سر کاٹ ڈالا۔ پھر بلاہک کا ودھ کرکے، گھر بھر کو پاو سے باندھ لیا۔ ہے نارد! تدوپرانت شِوجی نے اپنا بیل دیتّیوں کی سینا میں چھوڑ دیا۔ اُس نے اپنے سینگوں سے اَسنکھیہ دیتّیوں کو مار گرایا، جو دیتّیہ شیش رہے، وے بھے بھیت ہو کر بھاگ گئے۔ جس پرکار سِنگھ کے پرہار سے ہاتھی وکل ہو کر بھاگ جاتا ہے، وہی دُشا اُس سمے دیتّیوں کی ہوئی۔

یہ دیکھ کر جلندھر نے شُمبھ، نشُمبھ تتھا کال نیمی کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا ــــ "دیکھو، جو سنسار میں اُتپن ہوتے ہیں، اُن کی مرتیو اوشیہ ہوتی ہے۔ مرتیو سے بچنے کا کوئی بھی اُپائے نہیں ہے۔ ایسی مرتیو کیسے بھلی نہ لگے گی، جس سے دونوں لوکوں میں یش اَنیو کیرتی بڑھے؟ لوک میں دو پرکار کی مرتیو پراپت کرنے والے سُوریہ منڈل کو بھید کر سورگ کو جاتے ہیں۔ اُن میں ایک یوگی ہوتا ہے تتھا دوسرا یودھا جو یُدھ میں ترسبھے ہو کر ویرتا پُوروک مارا جاتا ہے۔ اِس لئے اب تم مرتیو کا بھے تیاگ کر بھلی بھانتی سامنے ڈٹ کر یُدھ کرو۔" یدپی جلندھر نے ایسی باتیں کہہ کہہ کر اُنھیں بہت سمجھایا، پر اُن کی سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ تب جلندھر نے اُن کو دھکارتے ہوئے کہا ــــ "تم نے اِس پرتھوی پر جنم لیکر ویرتھ ہی اپنی ماتا کو کشٹ دیا، کیا تم کو یُدھ بھومی سے اِس پرکار بھاگنا اُچت ہے؟ کیا تم میں سے کوئی بھی مرتیو کے پنجے سے بچا رہے گا؟"

۲۰ بیسواں آدّھیائے 20

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اُس سمے جلندھر کے شبد سے پرتھوی کانپ اُٹھی تتھا سمدر اور پروت تھر تھرانے لگے۔ جو دیتیہ پہلے یُدھ بھومی سے ڈر کر بھاگ گئے تھے، وے سب جلندھر کا یہ رُوپ دیکھ کر پُن لوٹ آئے۔ اُس سمے جلندھر نے شوجی سے کہا ــــ "ہے شوجی! مجھے پرتیت ہوا کہ تم کُل بل رکھتے ہو، کیوں کہ تم نے میرے ساتھ یُدھ کرنے کی اِچّھا کی ہے۔" یہ کہہ کر اُس نے شوجی کے اُوپر ایک بھیانک بان چلایا۔ اُسے شوجی نے بیچ ہی میں کاٹ ڈالا پھر شوجی نے سُگمتا پُوروک ایک بان چلا کر جلندھر کے رتھ، سارتھی، گھوڑے، دھنش آدی سب کو نشٹ کر ڈالا۔ تب جلندھر نے شوجی کو مارنے کے لئے اپنا گھونسا تانا تتھا ایک بان چھپ کر شوجی کو مارا۔ شوجی نے یہ دیکھ کر اپنے بان سے اُسے ایک کوس پیچھے پھینک دیا۔ اُس سمے جلندھر نے سوچا کہ شوجی واستو میں بہت بلوان ہیں۔ میں اُن سے اِس پرکار یُدھ کر کے وجے پراپت نہیں کروں گا۔ اَتا مجھے کوئی ایسی مایا کرنی چاہیئے جس سے شوجی موہت ہو جائیں۔ شوجی کو ناد بہت پریہ ہے۔ اَستو اُسی کے دوارا اُن کو موہت کیا جا سکتا ہے۔ یہ وچار کر جلندھر نے ایسی مایا پھیلائی، جس سے گندھرو، اپسرا، کنّر آدی پرکٹ ہو کر منشیوں کے سمان اَنیک پرکار نرتیہ گان کرنے لگے۔ اَتا شوجی کے مَن میں سنگیت سُننے کی اِچّھا اُتپن ہوئی اور وے اُس آنند دایک ناد میں مگن ہو گئے۔ جیسا کہ نیم ہے کہ ناد سُننے سے بُدھی جاتی رہتی ہے، وہی بات ــــ اُن کے ساتھ

بھی ہوئی۔ واستو میں شوجی ہی راگ کا مہما کو پرستت کیا۔ یہ بات وید بھی کہتے ہیں کہ شوجی ناد کے اتی رِکت اور کسی سے موہت نہیں کیے جا سکتے۔ اُس سمے شوجی کے ہاتھوں سے سب شستر گر پڑے۔ اُنھوں نے اُس تری یا وستھا میں کچھ نہ جانا۔ اُس سمے جلندھر نے کام وش شوجی کے سمان اپنا سوروپ بنایا، جس کے دس بھجا، پانچ مکھ تتھا تین نیتر تھے۔ پھر اُس نے اپنی مایا سے ایک بیل بنایا اور اُس پر چڑھ کر تتھا شوجی کے جو جو مُکھیہ چنھّ تھے اُن سب کو دھارن کر، شمبھ نشمبھ کو یُدھ استھل میں چھوڑ کر، سویم گرجا کے پاس جا پہنچا۔ گرجا نے بھی پہلے تو لوک ریتی سے اُس کو شوجی جانا۔ پرنتو جب وے سکھیوں کے بیچ میں سے اُٹھیں اور یہ جانا کہ یہ چھل سے شوجی کا سوروپ بنا کر آیا ہے، تب وے وہاں سے ترنت انتردھان ہو گئیں۔

ہے نارد! یہ دیکھ کر جلندھر لجت ہو کر پُن یُدھ استھل کو لوٹ آیا۔ اُس سمے گرجا نے وشنوجی کا دھیان کیا، جس سے وشنوجی ترنت پرکٹ ہوئے۔ گرجا نے اُن سے جلندھر کا سب ورتانت کہا تتھا پاتی ورت دھرم کی بہت کچھ پرشنسا کی۔ وے بولیں — "ہے وشنوجی! جلندھر کی استری بڑی پتی ورتا ہے، اُسی کے دھرم سے جلندھر آج تک جیوت بچا ہوا ہے، کیوں کہ پتی ورتا استری ودھوا نہیں ہو سکتی! اس سے تم کو یہ اُچت ہے کہ اب تم جلندھر پُری میں جا کر اُس کی استری کے پاتی ورت دھرم کو نشٹ کرو۔ ورندا جو جلندھر کی استری ہے، اُس کے ساتھ تم چھل کرو۔" یہ سن کر وشنوجی ترنت جلندھر پُری کو گئے۔ اُدھر جلندھر نے یُدھ استھل میں لوٹ کر جب اپنی مایا کو دُور کیا تو شوجی نے چیتنیہ ہو کر پُن یُدھ کا سمرن کیا۔ ہے نارد! یہ سب بھی شوجی کی مایا تھی، کیوں کہ سنسار میں جو شوجی کے بھکت ہیں، اُن کا بھی مایا کچھ نہیں کر سکتی، تب شوجی پر اُس کا کیا پربھاؤ ہو سکتا تھا؟ ندان شوجی اتینت کرودھت ہو کر جلندھر کے اُوپر دوڑے۔ اُس سمے جلندھر نے بھی بان ورشا کر کے اپنے بانوں سے شوجی کو چھپا دیا۔ تب شوجی نے بھی اپنے بانوں سے اُس کے بانوں کو کاٹ کر اُسے بہت دُکھی کیا۔ جو دیتیہ شوجی کے ہاتھوں سے مارے گئے، وے سب مُکت ہو گئے۔ اُن دیتیوں کا پرم سو بھاگیہ تھا جو شوجی کو سمُکھ دیکھتے ہوئے اپنے پران تیاگتے تھے۔ ہے نارد! یہ لیلا جس پرکار ہم نے وشنوجی سے سُنی تھی، اُسی پرکار تمہیں کہہ سنائی۔"



۲۱ اِکّیسواں اَدّھیائے 21

برہّماجی نے کہا —— "ہے نارد ! گرجا کی آگیّا پاکر وشنُوجی جلندھر پُری میں پہنچے تتھا یہ سوچنے لگے کہ میں کِس پرکار جلندھر کی پتنی ورِندا کا پاتی ورت دھرم نشٹ کرُوں۔ جب اُنھوں نے شوجی کا دھیان کیا تو اُس دھیان کے کرتے ہی وشنُوجی کو ایک اُپائے سُوجھ گیا۔ تب وے تپسوی کا رُوپ دھارن کر، ایک شِشئے کو ساتھ لیکر ورِندا کے اُپ وَن میں جا پہنچے۔ ورِندا نے اُسی رات کو یہ سوپن میں دیکھا تھا کہ میرا پتی جلندھر یُدھ میں مارا گیا ہے تتھا یہ بھی دیکھا تھا کہ میرا پتی جلندھر تیل لگائے ہوئے، بھینسے پر سوار، ننگا تتھا سر کے اَشُبھ بال بنوائے، کالے پُشپوں کی مالا پہنے، راکشسوں سے گھِرا ہوا، یم پُری کو چلا جا رہا ہے۔ جب وہ یہ سوپن دیکھ کر اُٹھی تو اُس نے سُوریئے کو اُدے ہوتے سمے راہو گرست تتھا پرکاش ہین دیکھا۔ ایسے اَپشگُنوں کو دیکھ کر وہ ایکا ایک رونے، پیٹنے تتھا گھبراہٹ سے اِدھر اُدھر پھِرنے لگی۔ وہ اپنی دو سکھیوں کو ساتھ لیکر جلندھر کے اُدّیان کو گئی، پرنتو اُسے وہاں پھل پھُول دیکھ کر سنتوش نہ ہوا۔ اُسے وہاں دو راکشس ایسے دکھائی دیئے، جو اتینت بھیانک تھے۔ اُن کو دیکھ کر رانی ورِندا وہاں سے بھاگ گئی۔ آگے جاکر اُس نے شِشیوں سہت ایک تپسوی کو دیکھا، جو مون سادھے ہوئے بیٹھا تھا۔ ورِندا اُسی سمے دوڑ کر اُس تپسوی کے پاس گئی تتھا اپنے ہاتھ اُس کی گردن میں ڈال کر لپٹ گئی اور بولی —— "ہے تپسوی ! آپ میری رکشا کرو۔" اُس سمے تپسوی نے اپنے دونوں نیتر کھول کر بڑا کرودھ کیا تتھا ہونکار دی جس سے وے دونوں راکشس وہاں سے بھاگ گئے۔ یہ دیکھ کر جلندھر کی اِستری اتینت پرسن ہوئی تتھا پرنام کرکے اُن کے تپوبل کی پرشنسا کرنے لگی۔ پھِر وہ تپسوی سے اِس پرکار بولی —— "ہے پربھو ! آپ میرے پتی کا، جو شوجی سے یُدھ کرنے کے لئے گئے ہیں، ورتانت کہیئے۔"

ہے نارد ! یہ سُنکر تپسوی رُوپ دھاری وشنُوجی نے ہنس کر اُوپر کی اور دیکھا، جس سے تُرنت ہی دو بندر وہاں آ اُپستھت ہوئے تتھا اُنھیں پرنام کرکے بیٹھ گئے۔ پھِر وے دونوں بندر گپت ہوگئے تدوپرانت ایک چھن بھی نہیں بیتا کہ وے دونوں بندر پُن پہلے کی بھانتی آکر بیٹھ گئے۔ اِس بار اُن کے ہاتھ میں جلندھر کا شیش اَنیو دھڑ تھا۔ اُسے اُنھوں نے یوگی کے سمّکھ رکھ دیا تتھا سویم دُکھی ہوکر بیٹھ رہے۔ اُس سمے ورِندا اپنے پتی کا سر دیکھ کر ویاکل ہو، پرتھوی پر گر پڑی۔ تب تپسوی نے پانی آدی چھڑک

کر ورندا کو سچیت کیا۔ ورندا پُن رو رو کر اپنے پتی کا سر اپنے سر سے لگا کر وِیئے تھت ہونے لگی اور بولی ـــــ "ہے ناتھ! میں نے تو آپ سے شوجی کے ساتھ یُدھ کرنے کے لیے پہلے ہی منع کیا تھا، پرنتو آپ نے میری بات نہیں مانی۔" اسی پرکار وہ اَنیک باتیں کہہ کہہ کر روتی رہی۔ پھر تپسوی سے بولی ـــــ "ہے مہاراج! آپ میرے اوپر کرپا کرکے میرے پتی کو جیوت کر دیجئے۔ میں آپ کے پربھاو کو دیکھ چکی ہوں اس لئے مجھے وشواس ہے کہ آپ اس یوگیہ ہیں کہ میرے پتی کو جیوت کر دیں گے۔" یہ سُن کر مُنی ویش دھاری وشنوجی نے کہا ـــــ "ہے ورندا! جو منشیہ شوجی کی کرودھاگن سے مرتیو کو پراپت ہوا ہے، اُسے ہم جیوت نہیں کر سکتے، پرنتو تمہارے دُکھ کو دیکھ کر ہم اس کو جیوت کریں گے۔" یہ کہہ کر اُنھوں نے سر کو دھڑ سے جوڑ دیا تتھا سوئیم انتردھان ہو کر اُس شریر میں پرویش کر گئے اور جلندھر کے سمان اُٹھ کر بیٹھ گئے۔ تدوپرانت اُنھوں ورندا کو گلے لگایا۔ پرنتو ورندا یہ سب کچھ نہ سمجھ سکی اور اُس نے بڑی پرسنتا پوروک اُن کے ساتھ سہواس کر کے اپنا دھرم نشٹ کر دیا۔ جب وہ اُتم ریتی سے وہار کر چکی تب وشنوجی نے اپنا شریر پرکٹ کر دیا اُسے دیکھ کر ورندا نے اُنھیں پہچان لیا۔ تب وہ اپنے کرتیئے پر بہت دُکھی ہوئی۔ اُسے وشنوجی کے ایسے چھل پر بہت کرودھ آیا۔ وہ بولی ـــــ "ہے وشنوجی! تم نے وید کے وِرُدھ میرے دھرم کو نشٹ کیا ہے۔ تم منیش وروں کے سمان سوروپ دھارن کئے ہوئے بڑے اُدھرمی ہو۔" یہ کہہ کر ورندا نے وشنوجی کو یہ شاپ دیا کہ "جو راکشس تم نے مجھے دکھائے تھے وے دونوں بڑے شکتی شالی ہو کر تمہاری استری کو بھگا لے جائیں گے، اُس سمے تم دُکھی ہو کر وَن وَن میں پھروگے اور تمہیں ہر پرکار کے کشٹ پراپت ہوں گے تتھا جو بندر تم نے مجھ کو دکھائے، وہی تمہارے سہایک ہوں گے۔" یہ کہکر ورندا بہت روئی تتھا چِتا بنا کر اپنے پتی کے ساتھ ستی ہونے کی اِچھا کرنے لگی۔ یدیپی وشنوجی نے اُسے بہت سمجھایا، پرنتو اُس نے پاتی ورت دھرم درڑھ کر کے کچھ نہیں مانا۔ تدوپرانت وہ شوگرجا کا دھیان دھر کر، ستی ہو گئی اور اُس کا تیج سب کے دیکھتے دیکھتے گرجا کے شریر میں پرویش کر گیا۔

ہے نارد! وشنوجی یہ دشا دیکھ کر بارمبار پچھتاتے ہوئے اُن کی سُندرتا کے سمرن میں دُکھی ہوئے تتھا اُس کی چِتا کی بھسم کو اپنے شریر میں مل کر، اُسی استھان پر واس کرنے لگے۔ اُن کی یہ دُشا دیکھ کر دیوتا تتھا سِدھ اُن کے نکٹ جا پہنچے اور وشنوجی کو بڑے بڑے اتیہاس تتھا درشٹانت

سُنا کر سمجھانے لگے کہ "آپ تو سویم ہر سمے دھرم کا پالن کرنے والے رہے ہیں۔ اَب آپ یہاں سے چلئے تتھا اپنے ویکُنٹھ لوک میں وِہار کیجئے۔ جو پاپ آپ سے دُربھاگیہ وش ہوا ہے، وہ سب شِوجی کی کرپا سے نشٹ ہو جائیگا۔ آپ کسی پرکار کا دُکھ مت کیجئے تتھا یہاں سے اپنے استھان کو چلئے۔ آپ ہمیں اِن شبدوں کے لئے شما کریں، کیوں کہ ہم تُچھ آپ کو سمجھا رہے ہیں"۔ اُن لوگوں کے اِس پرکار سمجھانے پر بھی وِشنوجی نے کسی کو کوئی اُتر نہیں دیا تتھا اُسی پرکار شوک میں بیٹھے رہے۔ ہے نارد! شوجی کی مایا بڑی وچتر ہے اور سب اُسی کے آدھین رہتے ہیں؛

بائیسواں اَدّھیائے ۲۲ 22

برہماجی بولے ـــــ 'ہے نارد! اُدھر یُدھ شیتر میں شِوجی کو چیت ہوا، تب دیوتا اُنھیں دیکھ کر بہت آنندت ہوئے۔ اُس سمے شِوجی کی وِیرتا نیو پُراکرم کو دیکھ کر جلندھر نے یہ وچار کیا کہ اَب مجھے مایا کرنی چاہئے، جس سے میں شِورانی کو پراپت کرنے میں سپھل ہو سکوں۔ یہ وچار کر اُس نے اپنی مایا سے ایک کرتم گرجا بنائی تتھا اُس کو اپنے رتھ میں بیٹھا کر شِوجی کے سمّکھ لے آیا۔ شُمبھ نشُمبھ دونوں بھائی اُسے مارتے جاتے تھے تتھا وہ گرجا روتی ہوئی 'میری رکشا کرو، رکشا کرو، آدی کہتی تھی۔ اُس سمے جلندھر نے اُچّے سُور سے کہا ـــــ "ہے سدا شِو! تُم اپنی استری کو دیکھو۔ یدی تمہیں اپنی استری بہت پریئے ہے تو سمجھ لو کہ اَب اُس کو میں پکڑ لایا ہُوں تتھا اُس کی ایسی دُردشا کر رہا ہُوں۔ کیا تم کو نہیں دکھائی دیتا؟ تم کو سہستروں دِھکار ہیں، جو تُم اپنے کو اَب بھی بڑا سمجھتے ہو؟" شِوجی جلندھر کے یہ وچن سُن کر تتھا مایا کی گرجا کو دیکھ کر اتینت دُکھی ہوئے اور مَون سادھ کر بُدھی کو بھول بیٹھے۔ تب شِوجی نے بھی لیلا کر کے اپنے کو ایسا شوکاکُل پردرشت کیا کہ جلندھر نے اپنے دھنش کو کانوں تک کھینچ کر تین وان ـــــ ایک شِوجی کے سر میں، دُوسرا وکش میں تتھا تیسرا اُدر میں مارے۔ اُس سمے شِوجی جلندھر کی مایا کو جان بھینکر رُوپ دھارن کر، اگنی کے سمان پرکٹ ہوئے۔ شُمبھ تتھا نشُمبھ یُدھ سے وِمکھ ہو کر بھاگے۔ جلندھر کی ساری مایا اُسی سمے نشٹ ہو گئی۔ تب شِوجی نے شُمبھ نشُمبھ کو یہ شاپ دیا کہ تم نے چھل کر کے گرجا کو دُکھ پہنچایا ہے تتھا یُدھ سے مُکھ موڑ کر بھاگے جا رہے ہو، اِس لئے تُمہارا دھرم نشٹ ہو گیا ہے۔

ہے نارد! جلندھر نے شوجی کا یہ رُوپ دیکھ کر اتینت کرودھت ہو، بانوں کی ورشا کر، شوجی کو ڈھک دیا۔ یہ دیکھ کر شوجی نے کرودھت ہو، اپنے بانوں دوارا جلندھر کے بانوں کو کاٹ ڈالا۔ اِتنے میں جلندھر نے ایک پرگھ بیل کو مارا، جس کے کارن بیل دھرم کو بھول کر، یُدھ شیتر سے بھاگ گیا۔ یدپی شوجی نے اُس کو بہت روکا، پر وہ یدھ استھل میں نہ ٹھہر سکا۔ یہ دیکھ کر شوجی اتینت کرودھت ہو، مہا بھینکر ہو گئے۔ تب اُنھوں نے کروڑوں سوریئے کے سمان چمکتے ہوئے سُدرشن چکر کو اپنے ہاتھ میں اُٹھا لیا اور اُسے جلندھر کے اُوپر چھوڑ دیا۔ اس چکر کا تیج دسوں دشاؤں میں پھیل گیا۔ سمپورن پرتھوی اتھوا آکاش اُس کے تیج سے جلنے لگے۔ چکر نے جاکر جلندھر کا سر دھڑ سے الگ کر دیا۔ اُس سمے بڑا بھاری شبد ہوا، پرتھوی تھر تھر کانپنے لگی تتھا پروت جلنے لگے۔ جس سمے جلندھر کا تیج شوجی کے شریر میں پروشٹ ہوا، اُس سمے چاروں اور سے جے جے کا ناد ہوا۔ ہے نارد! وے لوگ بڑے سوبھاگیہ شالی ہیں، جن کی ایسی دُشا ہوتی ہے، کیوں کہ دیوتا، مُنی آدی بڑے بڑے اُپائے کرکے بھی شوجی کو اِتنا پرسن نہیں کر سکتے اور نہ اِس گتی کو ہی پراپت کر سکتے ہیں۔ اس سمے میں، مُنی تتھا دیوتا آدی شوجی کی اتینت پرشنسا کرنے لگے۔

ہم نے کہا — "ہے شوجی! آپ ہر پرکار سے بھکتوں کے دُکھ دُور کرنے والے ہیں۔ آپ کو مُن وانی تتھا وید آدی بھی نہیں پراپت کر سکے۔ آپ کے ایک اُمیش میں کروڑوں اندر تتھا وشنو جی بیت جاتے ہیں۔ آپ کسی سے بنائے نہیں گئے، اپتو، پربرہم ہیں۔ آپ نے یدُونشی کو مُکتی پردان کی تتھا اُس کی پتنی کلاوتی نے بھی آپ کی بھکتی دوارا مُکتی پراپت کی۔ آپ نے مدینتی کو موکش دان دیا تتھا سومُنی کے پُتر کو سریشٹھ گتی پردان کی ہے۔ راجہ متر دھن کو آپ نے اپنا کر نرنتر سات جنموں تک آنندت کیا۔ آپ نے چندر سین کا مان رکھا تتھا شری کر گوپ کو اپنی شرن میں لیکر، اپنا بھکت بنایا اور اُسے اتنا دروییہ پردان کیا، جو دیوتاؤں کو بھی اُپلبدھ نہیں ہوتا ہے۔ آپ ہی نے ستیہ رتھ کے کشٹوں کو دُور کر اُسے آنندت کیا تتھا دھرم گپت آپ کا ہی ورت کرکے دردرتا سے مُکت ہو گئے۔ آپ ہی نے چتر دھرم کے دُکھوں کو دُور کیا تتھا اُس کی لڑکی کے ڈوبتے ہوئے پتی راجہ چندر انگد کے جیون کی رکشا کر، بہت سُکھ پہنچایا۔ آپ کے بل سے ہی تکشک کو کسی پرکار کی ہانی اتھوا بھی نہیں ہونے پایا۔ آپ نے ہی مدر دیش کے براہمن کو

موکش پردان کر، اُس کی اِستری چنچلا کا اُدھار کیا تھا آپ ہی نے بھدرا مُکھ گری کے کشٹوں کو دُور کیا۔ آپ نے پنگلہ کی اِچھّا نُسار، اُس کو دُھن آنند انیو سُکھ پردان کیا اور اپنے بھکت بھدرا مُکھ کی اِچھّا پُورن کی۔ آپ نے رِشبھ کو ہر پرکار سے اپنے میں ہی لین کر لیا اور آپ کی سیوا دوّارا ہی وام دیو شُبھ گتی کو پراپت ہوا۔

"ہے سدا شوجی! آپ نے شبری انیو شو کر کو اُتم گتی پردان کر کے بھکتی کا ماہاتمیہ پرکٹ کیا تھا بھدرسین کے پُتر سُدھرما انیو متر کے پُتر تارک کو اُتم گتی دے کر رُودراکش کی بڑائی پرکٹ کی۔ آپ ہی نے گنگا کو، جس کا نام مہانندا تھا، تار دیا تھا آپ کی بھکتی سے سُشرمان اُدھک کال تک جیوت رہا۔ آپ نے شاردا کے پتی کو جیوت کر، اُس کے سوبھاگیہ کو استھر رکھا تھا بندرک نامک پاپی براہمن کو اُتم گتی آپ نے ہی پردان کی۔ اُس کی اِستری بیجکا کو بھی جو ہنس چلی تھی، مُکتی پردان کی۔ آپ ہی نے دکش کے یگ کو وِدھونس کر، اُس کے گرو کو چُور کیا تھا کام کو بھسم کر، شورانی کا گرو دُور کیا۔ آپ نے بالک کا رُوپ دھارن کر تارک دیتیہ کو مار ڈالا تھا گن پتی کو اپنا بل دے کر، سمست گنوں سے پربل کر دیا۔ آپ نے ہی ترشول سے اُن کا سر کاٹ کر پُن جیوت کر دیا تھا۔ دیتیوں کو دیوتاؤں سہت جلتے ہوئے دیکھ کر آپ نے ہلاہل وِش کا پان کر لیا تھا۔ آپ نے پہلے ترشول دوّارا اُندھک کے سر کو کاٹ ڈالا، پھر اُس پر کرپا کر کے، اپنے گنوں میں سمِلت کر لیا۔ آپ نے وشنوجی انیو برہما کے موہ کو دُور کر منتر شاستر کو کیل ڈالا تھا نرسنگھ اوتار کے گرو کا ناش کر شربھ کا اوتار گرہن کیا۔ آپ نے اَتری کے پُتر ہو کر کام رُوپ کا ودھ کیا تھا ہنومان کا سورُوپ دھارن کر، رام لکشمن کو دُکھوں سے مُکت کر دیا۔ آپ تینوں گنوں سے پرے تتھا نرگُن ہیں۔ آپ کی مہما کا وَرنن کہاں تک کیا جائے؟"

ہے نارد! اِس پرکار سب دیوتاؤں نے شوجی کی اِستوتی کی۔ جو کوئی اِس اِستوتی کو سُنے گا اتھوا دوسروں کو سُنائے گا، وہ دونوں لوکوں میں پرسن ہو کر آنند پراپت کرے گا۔ اُسے کسی پرکار کا کشٹ نہ ہوگا تتھا اَنت میں شوجی کے لوک کو پراپت کرے گا۔"



23 تئیسواں اَدھیائے ۲۳

برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! دیوتاؤں نے اِس پرکار اُستوتی کر، شوجی سے وِنتی کی ــــ "ہے شوجی! آپ نے جلندھر کو نشٹ کر کے ہم لوگوں کے کشٹوں کو دُور کر کے اَبھے دان دیا ہے اَب اور کوئی کنٹک نہیں ہے، پرنتو اچانک ہی ایک اور دُکھ ہم لوگوں کو ہوا ہے اَرتھات وشنو جی اُس اِستھان پر، جہاں جلندھر کی اِستری ورنداستی ہوگئی ہے، بھسم لگائے لوٹ رہے ہیں۔ آپ ہی کوئی ایسا اُپائے کیجئے، جس سے وِشنو جی اَپنے ہٹھ کو چھوڑ کر پُن پُرانا مارگ گرہن کریں۔" شوجی نے ہنستے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! یہ سب ہماری مایا کا ہی پُری نام ہے۔ وشنوجی ہم کو اتینت پریئے ہیں۔ اِس لئے ہم نے اِس لیلا دُوارا اُن کے اَہنکار کو دُور کر دیا ہے۔ اَب ہم تُم کو جو اُپائے بتاتے ہیں، وہ تم کرو، اُس سے وِشنوجی کا موہ دُور ہوجائے گا۔ تُم سب لوگ دیوی کی شرن میں جاکر اَپنا دُکھ سُناؤ، وے تمہارے سب کاریئے سِدھ کریں گی اور وشنوجی پُن اَپنے مُکھیہ سوروپ پر آجائیں گے۔"

ہے نارد! تب شوجی کے بتاتے ہوئے اُپائے کے اَنوسار سب دیوتا گرجا کی اِستوتی کرنے لگے۔ وے بولے ــــ "ہے ماتیشوری! ہم آپ کی شرن میں آئے ہیں، آپ ہمیں اِس دُکھ سے چھٹکارا دلایئے۔" دیوتا اِس پرکار اِستوتی کر ہی رہے تھے کہ اُسی سمے آکاش میں ایک اَگنی کُنڈ دکھائی دیا تھا اُس اَگنی کُنڈ سے یہ شبد نکلا کہ ہے دیوتاؤ! ہم نے تین رُوپوں سے، اَلگ اَلگ تینوں گُنوں سے اَلنکرت ہو کر سنسار میں اوتار لیا ہے۔ وہ رُوپ ــــ ایک گرجا، دوسری ــــ لکشمی تتھا تیسری ــــ سرس وتی کا ہے۔ اِس لئے ہے دیوتاؤ! تُم ہمارے اِن تینوں سُوروپوں کی شرن میں جاؤ، تمہارا منورتھ سپھل ہوگا۔ یہ سُن کر دیوتا پُن اِستوتی کرنے لگے۔ اُس اِستوتی کے پرتییک شلوک میں جے جے، شبد تھا۔ تب دیوتاؤں کی اُس اِستُتی سے پرسن ہو کر تینوں دیویاں پرکٹ ہوئیں۔ پھر اُنھوں نے تین بیج دیکر یہ کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! جہاں پر وشنوجی بیٹھے ہیں، وہیں تُم اِن بیجوں کو بو دو۔ اِس پرکار تمہاری اِچھا پُورن ہوگی۔" دیویوں کے ایسے وچن سُنکر دیوتا اِن بیجوں کو لیکر وہاں جا پہنچے، جہاں وشنوجی بیٹھے ہوئے تھے۔ اُنھوں نے اُن بیجوں کو وہاں بودیا۔ اُن سے تین پرکار کی وَنسپتی اُپجیں۔ اُن کا نام دھاتری، مالتی تتھا تلسی ہوا ہے نارد! دھاتری میری اِستری کا نام ہے، اَتا اِس سے دھاتری، لکشمی سے مالتی تتھا گرجا سے تلسی کی اُتپتی ہوئی۔ وے تینوں ونسپتیاں رج، ست تم اِن تینوں گُنوں کو دھارن

کئے اِستریوں کے سمان پرکٹ ہو کر، ورندا سے بھی اُدھک سُندر رُوپ رکھ، وشنوجی کے سمکھ جا کھڑی ہوئیں۔ وشنوجی اُن کو دیکھ کر آشچریہ چکت ہوئے۔

ہے نارد! وشنوجی کو اِس پرکار کام وش ہوتے دیکھ کر دھاتری تتھا تُلسی نے ترچھی چت وَن سے وشنوجی کی اور دیکھا۔ مالتی اُن کی یہ درشٹی سوتیا ڈاہ سے نہ سہہ کر اَتینت دُکھی ہوئی۔ اِسی لئے وہ شوجی پر نہیں چڑھائی جاتی استو، وشنوجی دھاتری تتھا تُلسی پر موہت ہو کر، اُنھیں اپنے ساتھ لئے ہوئے بیکنٹھ میں لوٹ آئے۔ وہاں آکر اُن کا موہ دُور ہو گیا۔ ہے نارد! جو منُشیہ جلندھر کے وَدھ کی اِس کتھا کا پاٹھ کرتا ہے اَتھوا سُنتا ہے، وہ شولوک میں اِستھان پراپت کرتا ہے۔"

۲۴ چوبیسواں اَدھیائے 24

سُوت جی بولے کہ — "ہے رشیو! اِس کتھا کے سُننے کے پشچات نارد جی نے برہما جی سے کہا — "ہے پتا! اب آپ مجھے اُس سُدرشن چکر کے وشے میں بتائیے، جو وشنوجی کا پرسدھ شستر ہے! میں نہیں جانتا کہ یہ وہی سُدرشن چکر ہے جو شوجی نے سب دیوتاؤں سے تیج لیکر جلندھر کے وَدھ کے لئے بنایا تھا اتھوا کوئی دُوسرا ہے۔" نارد جی کے اَیسے وَچن سُن کر برہما جی بولے — "ہے نارد! سُدرشن چکر ایک ہی ہے، دُوسرا نہیں۔ جب دیتّیہ اَتینت بل ایودرویئے پراپت کر دیوتاؤں کو دُکھ پہنچانے لگے تو وشنوجی نے شوجی کی سیوا کر، اُن سے سُدرشن چکر پراپت کر لیا۔ تب سے وے اُسی کے دُوارا سب دیتّیوں کا وَدھ کرتے ہیں۔ کلپ بھید سے شوچرتر، لیلا ورنن، ویاکھیان، کتھا تتھا اِتیہاس میں بہت اَنتر ہے، پرنتو بُدھیمان وِیکتی کو چاہیئے کہ اُس کے ہردے میں جو سندیہ اُتپن ہو اُسے پُوچھ لے، جس سے وہ ستّیہ مارگ سے نہ بھٹک جائے۔ اَستو، جلندھر کے وَدھ کے پشچات دِتی کے لڑکے دَیتّیہ بہت بلی ہو کر اُپدرو مچانے لگے، جس سے سنسار میں منشیوں کو بہت دُکھ پراپت ہوا۔ تب، یوگ، یگ، دیوتاؤں کی پُوجا، دھیان، ورناشرم تتھا سب دھرموں میں وِگھن پڑنے لگے۔ تب سب دیوتا تتھا مُنی دُکھی ہو کر میرے پاس آئے۔ انھوں نے میری اِستتی کر اپنے کشٹوں کا ورنن کیا۔ تب میں اُن سب کو لیکر وشنوجی کے پاس گیا اور اُنکی اِستتی کر یہ ونے کی کہ اب دانو تتھا دیتّیہ بہت دُکھ پہنچا رہے ہیں، سو ہم سب آپکی شرن میں آئے ہیں۔ ہماری یہ پرارتھنا سُنکر وشنوجی نے کہا — "ہے دیوتاؤ! تم سب لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ، ہم سویم دیتّیوں سے یُدھ کریں گے۔" یہ کہہ کر وے دیتّیوں کے ساتھ یُدھ کرنے لگے، پرنتو

دیتیوں پر وجے پراپت نہ کر سکے، کیوں کہ دیتیہ مہابلی تھے۔ یہ دیکھ کر وشنو جی نے سوچا کہ شوجی کی سہایتا کے بنا ہم دیتیوں پر وجے پراپت نہ کر پائیں گے۔ یہ وچار کر وشنو جی ترنت ہی انتردھان ہو گئے۔ تھا کیلاش پروت کے نکٹ تپسیا کرنے کے لئے بیٹھ گئے۔ انھوں نے ایک کنڈ کھود کر اُس میں ایک اگنی بھری تھا وہیں بیٹھ کر کٹھن تپ کرنے لگے۔

ہے نارد! اِس پرکار وشنو جی نے پارتھو پوجن، منتر انیو دھیان آدی سے شوجی کا پوجن کیا، پرنتو شوجی پرسن نہ ہوئے۔ یہ دیکھ کر وشنو جی نے سوچا کہ اب ہم کس اپائے سے شوجی کو پرسن کریں؟ انت میں انھیں یہ وشواس ہوا کہ شو سہستر نام کا جپ کرنے سے ہی شوجی پرسن ہوں گے۔ یہ نشچے کر، وے شوجی کے ایک سہستر ناموں کا جپ کرنے لگے تھا کمل پُشپ چڑھانے لگے۔ شوجی نے پریکشا کے لئے سہستر پُشپوں میں سے ایک کمل کا پُشپ الکشت کر دیا۔ انت میں پوجا کرتے کرتے جب ایک پھول کم ہوا تو اُن کو بڑا دکھ ہوا، کیوں کہ اُس سمے کمل پُشپ پراپت ہونے کی کوئی آشا نہ تھی۔ ساتھ ہی پُشپ کے بنا پوجن میں بھی انتر پڑتا تھا۔ اِسی چنتا میں جب انھوں نے شوجی کا دھیان کیا، تو ایسا گیان ہوا کہ اُن کے نیتر بھی کمل پُشپ سے کسی پرکار کم نہیں ہیں۔ اَتا انھوں نے ترنت ہی اپنے ایک نیتر کو نکال کر، پرسنتا پورو‌ک شوجی کو ارپن کر دیا۔ یہ دیکھ کر شوجی اتینت پرسن ہو کر پرکٹ ہوئے۔ انھوں نے وشنو جی کو درشن دیا تھا آمرِدتم منتر کا اُچارن کرتے ہوئے کرپا درشٹی سے دیکھا۔ اُس سمے وشنو جی نے شوجی کو پرنام کیا۔ تب شوجی مسکراتے ہوئے بولے ـــــ "ہے وشنو جی! تمہاری اِچھا ہو مانگ لو۔" تب شوجی کے آدیشانسار وشنو جی نے اتینت پوتر استتی کرتے ہوئے یہ پرارتھنا کی ـــــ "ہے سدا شوجی! ہم دیتیوں سے پراجت ہو گئے ہیں اور اُن پر کسی پرکار بھی وجے پراپت نہیں کر سکتے۔ اِس لئے آپ کوئی ایسا یتن کیجئے، جس سے وے مارے جائیں۔"

ہے نارد! یہ سُن کر شوجی نے کرپا کر، وشنو جی کو اپنا سُدرشن چکر دیا اور یہ کہا ـــــ "ہے وشنو جی! ہمارے اِس سمے کے روپ کا دھیان کر اِس سہستر نام تھا سُدرشن چکر سے، جو ہم تم کو پردان کرتے ہیں، تم شتروں انیو دیتیوں کو مار کر، اُن پر وِجے پراپت کرو گے۔ تمہیں تینوں لوکوں میں کوئی بھی نہیں جیت سکے گا، پرنتو سُدرشن چکر کو چھوٹے چھوٹے کاریوں میں پریوگ مت کرنا۔ براہمنوں کے اتی رکت وہ سب کو جلا کر بھسم کر دے گا۔" شوجی

یہ کہہ کر انتر دھان ہو گئے تھا وشنوجی سُدرشن چکر کو لیکر پرسنتا پُوروک لوٹ آئے وِے رات دن سہستر نام کا جپ کرتے تھا اپنے بھکتوں کو اُسی کی شکشا دیتے رہتے تھے۔ اب بھی جو کوئی شِو سہستر نام تھا وشنو استُتی کا پاٹھ کرتا ہے، اُس کے سب کاریہ سِدھ ہوتے ہیں۔ اُس کے شتروں کا وِناش ہوتا ہے تھا وہ دونوں لوکوں میں سُکھی رہتا ہے۔"

۲۵ پچّیسواں اَدّھیائے 25

نارد جی بولے ــــ "ہے برہّما جی! اب آپ مُجھے شِو جی کے اُن چرتروں کے وِشے میں بتائیے، جن میں اُنھوں نے دیتّیوں کو نشٹ کیا۔" تب برہّما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اب میں تمہیں شنکھ چوڑ کے مارنے کا ورنّانت بتاتا ہُوں۔ شِو جی نے جس اُپائے سے شنکھ چوڑ کو مارا، اُس کو سُننے سے شِو بھکتی اَدھک اُتپن ہوتی ہے۔ سب سے پہلے میرے پُتر مریچی سے کشیپ اُتپّن ہوا۔ اُس کو میرے پُتر دکش پرجاپتی نے اپنی تیرہ پُتریاں بیاہ دیں، جس سے بہت سنتانیں اُتپن ہوئیں۔ میں تمہارے سمکش اُن میں سے کیول ایک منشیہ کا اتیہاس سُناتا ہُوں، جو بھکتی کی وِردھی کرتا ہے تھا اِچھت پھل کو دینے والا ہے۔ کشیپ کی اِستری اَتینت سُندر انیوپتی ورتا تھی۔ اُس کے چار پُتر اُتپن ہوئے، جو دیتّیہ تھا مہا شکتی شالی تھے۔ اُن میں سے ایک پُتر وِپرچتی بہت ہی ویر انیو بلوان تھا۔ اُس کا ایک پُتر دمبھ تھا جو وِشنوجی کا پرم انیوسیوک تھا۔ اُس کے کوئی پُتر اُتپن نہ ہونے سے، وہ اپنے بڑوں کی اِچھا انیو وِشنوجی کی آگیا انسار پُشکر میں تپ کرنے چلا گیا تھا ایک لاکھ ورشوں تک اِس ہیتو کٹھن تپسیا کرتا رہا، جس سے اُس کے کوئی پُتر اُتپن ہو۔ وِشنوجی نے اُس کی ایسی آرادھنا دیکھ کر درشن دیا تھا پرسن ہو کر یہ کہا کہ تو ہم سے کوئی وردان مانگ لے۔ تب اُس نے کہا ــــ "ہے وِشنوجی! میں ایسا پُتر چاہتا ہُوں جو مہا ویر ہو اور میرے آدھین ہو۔ وہ سارے سنسار پر وِجے پراپت کرے تھا بہت بدھیمان ہو۔" وِشنوجی یہ پرارتھنا سوئیکار کر اُسے وردان دے کر انتر دھان ہو گئے۔ تب دمبھاسُر اپنے گھر لوٹ آیا تھا اُس نے سب حال اپنی پتنی سے کہہ سُنایا۔ پتنی اُسے سُن کر اَتینت پرسن ہوئی۔ اُس نے بھکشکوں کو بہت دان دیا۔ تھوڑے دنوں بعد وہ گربھ وتی ہو گئی۔

ہے نارد! سُداما نامک کرشن جی کا ایک بھکت، جو رادھا جی کے شاپ سے بیکنٹھ اُتھا ت گو لوک میں تھا، اُس کے گربھ میں آیا۔ جب نو دس مہینے ویتیت ہوئے، تب شُبھ دن انیو شُبھ نکشتر میں اُس کا جنم ہوا۔ اُس سمے

دمبھاسُر نے بڑی دھوم دھام سے جات کرم کرکے اپنے بھائی بندھوؤں کی انیک پرکار سے سیوا کی اور آنند پراپت کیا۔ اُس نے اپنے لڑکے کا نام شنکھ چوڑ رکھا۔ شنکھ چوڑ سروگن سمپن تھا سب ودھیاؤں میں پارنگت تھا۔ وہ اپنے ماتا پتا کو ہر پرکار سے سُکھی رکھنے لگا۔ تدوپرانت وہ جیگی شویئہ سے اُپدیش لیکر، تپسیا کرنے وَن میں گیا تھا میرے پاٹھ پُوجن میں ایسا لین رہا کہ اُسے دیکھ کر مجھے بہت پرسنتا ہوئی۔ اِسی لئے میں اُسے وردان دینے کو پرکٹ ہوا۔ اُس سمے شنکھ چوڑ نے مجھ سے یہ وردان مانگا کہ میں دیوتاؤں سے کبھی پراجت نہ ہوؤں تھا تینوں لوکوں میں وجے پراپت کر، مہاویر ہو رہوں۔ میں نے اُس کو مُنھ مانگا وردان دے کر کرشن کوچ پردان کیا۔ پھر اُسے یہ آگیا دی کہ تُم بدرکا آشرم میں جاکر دھرم دھوج کی پُتری تُلسی سے، جو تپ کر رہی ہے، اپنا وِواہ کرو۔ یہ وردان دیکر، میں وہاں سے انتردھان ہو گیا۔ شنکھ چوڑ نے کرشن کوچ کو سدھ کر اپنے کنٹھ پر باندھ لیا تھا اُس استھان پر اُتھا ات بدرکا آشرم میں، جہاں تُلسی تپسیا کرتی تھی، جا پہنچا۔ وہ تُلسی کی سُندرتا کو دیکھ کر موہت ہو گیا تھا اُس سے بولا ـــ "ہے سُندری! تم کون ہو؟ تم کس کی کنیا ہو اور کس لئے ایسا تپ کر رہی ہو؟ میں تمہارا سیوک ہُوں، اِس لئے مجھ سے سب باتیں کرو۔" یہ سُن کر تُلسی نے کہا ـــ "میں دھرم دھوج کی پُتری ہُوں تھا تپ کرنے کے لئے یہاں بیٹھی ہُوں۔ تم اِس پرکار میری پریکشا لینے والے کون ہو؟" یہ سُن کر شنکھ چوڑ نے کہا۔ ـــ "ہے سُندری! سنسار میں دو پرکار کے اِستری پُرش ہوتے ہیں۔ ایک تو بُرے تھا کامی، دُوسرے بھلے اور تپسوی۔ میں کامی اور پاپی نہیں ہُوں، اُسی پرکار تم بھی اِن سے رہت ہو۔ مجھے یہاں برہماجی نے بھیجا ہے۔ میں تمہارے ساتھ گاندھرو وواہ کرُوں گا۔ میرا نام شنکھ چوڑ ہے، میں تینوں لوکوں پر وجے پراپت کرنے والا تھا دمبھاسُر کا پُتر ہُوں۔"

ہے نارد! شنکھ چوڑ کے ایسے وچن سُن کر تُلسی نے کہا ـــ "تم بہت بھلے انیو لوبھ تھا کام سے رہت ہو۔ جو منُشیہ اِستری کے آدھین نہیں، وہ بہت بھاگیہ وان ہے، پرنتو جو منُشیہ اِستری کے وش میں ہے، اُس سے بڑھ کر سنسار میں کوئی بُرا نہیں ہے۔ سمست دیوتا، مُنی انیو پِتر آدی اِستری سے گھرنا کرتے ہیں۔ اِستریوں دوارا دیئے ہوئے پنڈ پِتروں کو نہیں پہنچتے تھا اُن کے چڑھائے ہوئے پُشپ دیوتا آدی سوئیکار نہیں کرتے ہیں۔ جس کا ہردے اِستری کے آدھین ہے، اُس کا پُوجا پاٹھ سب کچھ متھیا ہے اور اُس کا جنم بھی متھیا ہے۔"

ہے نارد ! اس پرکار اُن دونوں میں باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ میں اُس اِستھان پر جا پہنچا تھا شنکھ چوڑ سے بولا — "ہے ! شنکھ چوڑ تم دونوں اِس پرکار وارتالاپ کیوں کرتے ہو، شیگھر ہی گاندھرو وواہ کیوں نہیں کرتے تُم دونوں ایک ہی وَرن کے ہو۔" یہ کہہ کر میں نے تُلسی کو اُس کے کُل انیو جپ تپ کا حال کہہ کر شنکھ چوڑ سے وواہ کرنے کی آگیادی تھا کہا کہ شنکھ چوڑ وِشنو جی کا پُرم بھگت ہے، اِس کے ساتھ وواہ کرنے سے کرشن جی تم کو بہت چاہیں گے تتھا ویکنٹھ پر دان کریں گے۔ یہ کہہ کر میں وہاں سے چلا آیا۔ تتھا اُن دونوں نے میری آگیانُسار پرسنتا پُوروک گاندھرو وواہ کر لیا۔ پھر شنکھ چوڑ تُلسی کو لیکر اپنے گھر جا پہنچا۔ وہاں پہنچکر اُس نے اپنے ماتا پتا کو پرنام کیا اور سب سماچار کہہ سُنایا۔ وے دونوں بھی آننددِت ہوتے۔ پشچات دمبھاسُر شنکھ چوڑ کو راج کاج سونپ کر سُویم تپ کرنے چلا گیا۔"

۲۶ چھبّیسواں اَدّھیائے 26

برہما جی بولے — "ہے نارد ! اُسروں کے گُرو شُکر یہ سماچار سُن کر اَنیک دیتیوں سہت شنکھ چوڑ کے پاس آئے۔ شنکھ چوڑ نے اُن کی بھلی پرکار سے سیوا کی۔ شُکر جی نے آشیرواد تتھا پرشنسا کے پشچات دیوتا انیو دیتیوں کی کتھا کا وَرنن کیا۔ تدوپرانت انھوں نے وہ شترتا، جو دونوں میں بہت سمے سے چلی آرہی تھی کہی، تتھا دیوتاؤں کی جیت، دیتیوں کی ہار، برہسپتی کی سہایتا انیو دیوتاؤں کے چرتر سُنا کر، شنکھ چوڑ کو سب دیتیوں کا راجہ بنایا۔ دیتیوں نے بہت پرسن ہو کر اَنیک پرکار کی بھینٹ دیں۔ تب شنکھ چوڑ نے اتینت پرسن ہو کر، دیتیوں تتھا ویروں کی ایک وشال سینا ایکتر کر، اِندر لوک پر آکرمن کر دیا اور نگر کو چاروں اور سے گھیر لیا۔ اِندر بھی دیوتاؤں کی سینا لیکر اُس سے لڑنے آئے۔ اُس سمے دونوں سیناؤں میں گھماسان یُدھ ہوا۔ انت میں دیوتاؤں نے بڑی وِیرتا سے دیتیوں کو پراجت کر دیا۔ شنکھ چوڑ ایسی ہار دیکھ کر بہت دُکھی ہوا، تب اُس نے اپنے بڑے بڑے ویروں کو یُدھ کے لئے بھیجا۔ وے دیوتاؤں سے کُشلتا پُوروک لڑے۔ دیوتا اُن کی وِیرتا پُوروک لڑائی دیکھ کر بھاگ گئے اور تتر بتر ہو گئے۔ تب دسوں دکپتی دیتیوں کے سمّکھ یُدھ کرنے آئے۔ دونوں اور سے مہا یُدھ ہوا۔ اِندر — ورش پروا، اَنل گنو، سُرتی سنہار، یم کالمبکا، وَرُن چنچل، پَون کل کے، کُوبیر دمبھ، ایش وِپرچتی، رِبھو راہو، چندرما کن کاکش، منگل شُکر، برہم پتی کالاسُر، کال یم، وِشو کرما شنیچر، رکتاکش وسوگن، پرگیش گن دھوم

لوچن، نل کوبر رتن سار، اندر پُتر کوٹ، منمتھ دیپت مان، اشونی کمار، سب دِکپتی، گرہ، دیوتا تھا دیتئے بڑے بڑے ویر دُوندُ یُدھ کرنے لگے۔ اَنت میں دیتّیوں نے شُکرجی کا دھیان کیا تھا ایک بار دیوتاؤں کے سمّکھ ہوکر، ایک ساتھ آکرمن کر دیا۔ یہ دیکھ کر دیوتا وہاں سے بھاگ گئے۔

ہے نارد! دیوتاؤں کو اِس پرکار بھاگتے ہوئے دیکھ کر گیارہوں رُودر دیتّیوں کے سمّکھ آپہنچے تھا ترشولوں سے اُن پر آکرمن کر دیا۔ سب دیتئے اُن کے اِس آکرمن سے بھے بھیت ہوکر بھاگ گئے۔ جب شنکھ چوڑ نے دیتّیوں کی یہ دُردشا دیکھی تو اُس نے اَنیک وان چلائے، جس سے دیوتا بھاگ گئے۔ پرنتو گیارہوں رُودر وہیں یُدھ اِستھل میں کھڑے رہے۔ اُس سمے یہ آکاش وانی ہوئی —"ہے دیوتاؤ! شنکھ چوڑ کو گیارہوں رودر کسی پرکار پراست نہ کرسکیں گے اور نہ اِسے مارنے میں ہی سپھل ہوں گے، کیوں کہ برہماجی کے وردان سے یہ سمپُورن لوکوں کا راجہ ہوگا۔ تم لوگ یہاں سے چلے جاؤ تھا اوسر کی پرتیکشا کرو۔" دیوتاؤں نے اِس آکاش وانی کو سُن کر یُدھ بند کر دیا۔ اِس پرکار دیتئے وِجئی ہوکر آنند کے ساتھ اپنے گھر لوٹ گئے۔ تب شنکھ چوڑ سمپُورن پرتھوی کا راجہ ہوا۔ اُس نے دیوتاؤں کا درویئے دیتّیوں کو دے دیا۔ اُس نے اِندر کے پَد کو دھارن کیا۔ اُس کے راجیہ میں کسی کو کوئی دُکھ نہ ہوا۔ سب لوگ اپنے اپنے ورن، دھرم، کرم تھا آشرم میں بھلی پرکار اِستھت رہے۔ شنکھ چوڑ کرشن جی کا پرم بھکت تھا۔ یدپی وہ رادھاجی کے شاپ سے دیتئے رُوپ میں اُتپن ہوا تھا، پرنتو دیتّیوں کے سمان اُس میں کوئی لکشن نہ تھا۔"

ستّائیسواں اَدّھیائے 27 ۲۷

نارد جی بولے —"ہے پِتا! شنکھ چوڑ کو رادھکا جی نے کس بات سے رُوشٹ ہوکر شاپ دیا تھا، وہ مجھے بتائیے۔" برہماجی بولے —"ہے نارد! کرشن جی گولوک میں نواس کرتے ہیں۔ وہاں کرشن جی کے پرم مِتر سُداما رہتے تھے۔ رادھاجی نے اُنکا اناچار دیکھ کر ہی اُنھیں شاپ دیا، جس سے اُنھوں نے دیتئے کا شریر دھارن کیا۔" نارد جی بولے —"ہے پِتا! گولوک کہاں ہے؟ کیا اُسی کو گولوک کہتے ہیں، جہاں شری کرشن جی وِراج مان ہیں؟" برہماجی نے اُتّر دیا —"ہے پُتر! پرتھم میرا لوک ہے، جہاں میں شوجی کے دھیان میں سدیو مگن رہتا ہوں۔ اُس کے اُوپر بیکنٹھ ہے، جہاں وشنو بھگوان وراج مان ہیں۔ اُس کے اُوپر شوجی کا شاسن ہے، جہاں شوجی کے بھکت رہتے ہیں۔ اُنھیں شوجی کے بھیجنے سے کسی پرکار کا کھید تھا شوک نہیں ہوتا۔ اُس کے اُوپر ویر بھدر کا لوک

ہے، جہاں اِسکند اُتھا ت سُوامی کارتی کے رہتے ہیں۔ اُس کے اُوپر اُما لوک ہے، جہاں شِوَ رانی وراج مان ہیں۔ اُس کے اُوپر شِولوک ہیں، جہاں شِوجی پر برہم، جُگت کے سوامی، انتریامی وراج مان ہیں۔ اُس کو آنندون تتھا کاشی بھی کہتے ہیں۔ وہاں کے راجہ شِوجی ہیں، جو تینوں دیوتاؤں کو اُتپن کرنے والے ہیں۔ میں نے اِس پرکار شِولوک کا جو ورنن کیا ہے، اُسی کے نِکٹ گولوک ہے۔ وہاں شری کرشن جی وراج مان ہیں اَرتھا ت جہاں شِوجی کی گئو رہتی ہے، وہاں کرشن جی کا اِستھان ہے جس سے وے اُن کا پالن کریں۔ وہ گولوک ہی کرشن لوک کہلاتا ہے۔ پرتھم اُسے شِوجی نے وشنُوجی کو دیا تھا، پرنتو جب وِشنُوجی نے کرشن جی کا اور لکشمی جی نے رادھا جی کا اوتار لیا، تب شِوجی نے اُن کا اَبھی شیک کرکے اُنھیں برہمانڈ کا راجیہ دیا تتھا اُنھیں سب سے بڑی پدوی دی۔ اُس سمے شِوجی نے یہ کہا ــــ "ہے کرشن جی! جیسی تمہاری اِچھا ہو، تم ویسا ہی کرنا۔ تمہاری مہاتتھا بڑائی وشنُوجی سے اَدھک ہوگی۔ تم گوپیوں کے ساتھ وِیہار کیا کرنا۔" اِسی کارن شری کرشن جی رادھا جی کو لیکر گوپیوں کے نگر میں آئے تتھا گئوؤں کا پالن کرنے لگے۔ ایک دِن شری کرشن جی نے رادھا جی کو کہیں بھیج دیا تتھا سویم وِرجا کے ساتھ وِیہار کرنے لگے۔ رادھا جی سے یہ بات کسی سکھی نے کہہ دی۔ رادھا جی یہ سُن کر اَتینت کرودھت ہو، اِس چرتر کو دیکھنے کے لئے آئی۔ وے وِرجا کے گھر جاکر رتھ سے اُتریں اور چاہا کہ بھیتر جائیں، پرنتو سُداما، جو ایک لکش گوپوں کے ساتھ دُوار پر بیٹھا تھا، اُس نے رادھا جی کو اندر جانے نہیں دیا۔ جب بہت چِلّاہٹ ہوئی، تب کرشن جی نے جانا کہ رادھا آئی ہیں۔ اِس لئے وے بھے بھیت ہوکر سویم تو وہاں سے اَنتردھان ہوگئے تتھا وِرجا نے اپنے شریر کو ندی بنا لیا، جو چاروں اور میٹھے جل سے بہہ نکلی۔ جب رادھکا جی نے اندر جاکر دونوں میں سے کسی کو نہ پایا، تب اُنھوں نے کرشن جی پر بہت کرودھ کیا۔

"ہے نارد! رادھا جی وِرجا کو ندی دیکھ کر بہت روئیں۔ تدوپرانت وِرجا شری شِوجی کی آگیانُسار کرشن جی کے وِیوگ دُکھ کو دیکھ کر پرکٹ ہوئی۔ تب کرشن جی نے پھر رادھا جی کو بھُلا دیا اور وِرجا کے ساتھ وِیہار کرنے لگے۔ جب رادھا جی نے پھر یہ سُنا تو وے کوپ بھون میں گئیں اور وستر اَنیو گہنے آدی شریر سے اُتار کر، بھُومی پر لوٹنے لگیں۔ یہ سُن کر شری کرشن جی کوپ بھون میں رادھا جی کے نِکٹ آئے تتھا سُداما بھی اُسی پرکار ایک لاکھ گوپوں کی سینا لیکر دُوار پر کھڑا رہا۔ رادھا جی نے کرشن جی کو اپنے پاس آتا ہوا

دیکھ کر کہا۔ "ہے کرشن جی! تم یہاں کیوں آئے ہو؟ تم پر استری سے سمبھوگ کرتے ہو تتھا اُسی میں مگن رہتے ہو۔ استو، تم یہاں سے چلے جاؤ اور جہاں جی چاہے، وہاں رہو۔ میرے جانے سے وِرجا ندی ہو گئی تھی، اب تم کو بھی یہی اُچت ہے کہ تم ندہو کر پر سپر بلو تتھا بھوگ ولاس کرو۔ تمہارے سب کاریہ منشیوں کے سمان ہیں، اِس سے میں تم کو شاپ دیتی ہوں کہ تم بھی منشیہ رُوپ دھارن کر، بھرت کھنڈ میں نواس کرو گے۔" رادھا جی نے ایسا شاپ دیکر اپنی سکھیوں کو آگیا دی کہ ان کو اِس استھان سے نکال دو۔ تب کرشن جی رادھا جی کے آدیش پر وہاں سے نکال دیئے گئے، پرنتو وے گپت ہو کر وہیں بنے رہے۔ جب سُداما نے اپنے سوامی کی ایسی دشا دیکھی تو وے رادھا جی سے بولے۔ "ہے رادھا! تم نے کرشن جی کو شاپ کیوں دیا؟ تم سب گوپیاں تو کرشن جی کے آدھین ہو۔" یہ سُن کر رادھا جی نے کرودھ میں بھر کر کہا۔ "ہے مُورکھ سُداما! تو نہیں جانتا کہ کرشن جی میرے سیوک ہیں۔ اس لئے میں تجھ کو بھی یہ شاپ دیتی ہوں کہ تو دانو کا جنم لے۔ تُو نے کرشن جی کا دیتّیوں کے سمان مان کیا تتھا میرا اپمان کیا ہے۔ میرے بنا تیری کوئی رکشا نہ کرے گا۔"

ہے نارد! رادھا جی کا ایسا شاپ سُن کر سُداما نے اُتر دیا۔ "ہے رادھے! اب تمہاری بدھی منشیوں کے سمان ہو گئی ہے اِس لئے تم بھی منشیوں کا شریر پراپت کر، کلنکت ہو گی اور کوئی گوپ تمہارے ساتھ وِواہ نہیں کرے گا۔ تم کرشن جی کو پھر پا کر سو ورش تک دُکھ بھوگو گی۔" ہے نارد! شو جی نے اِس پرکار کے چرتر کئے، تدوپرانت اپنی مایا کو کھینچ لیا۔ اُس سمے وِشنو بھگوان وہاں اُپستھت ہوئے۔ اُس سمے دونوں کو رُودن کرتے دیکھ کر وِشنو جی نے سُداما سے یہ کہا۔ "ہے سُداما! تم کسی پرکار کا دُکھ مت کرو تتھا دانو ہو کر سنسار کا راجیہ کرو۔ شو جی کے اتی رکت تمہیں کوئی نہیں جیت سکے گا۔ تم اُنھیں کے ہاتھ سے مرو گے تتھا پھر یہاں چلے آؤ گے۔ میں تتھا رادھا بھی اوتار لیکر منشیوں کے سمان لیلا کریں گے۔" یہ کہہ کر وِشنو جی رادھا جی کو لیکر گولوک میں رہنے لگے تتھا سُداما دانو ہوئے۔ میں نے تمہیں یہ پُراتن کتھا سُنائی ہے۔ اب بتاؤ تم اور کیا سننا چاہتے ہو؟"



۲۸ اٹھائیسواں اَدّھیائے 28

نارد جی بولے — "ہے پِتا! اب آپ مجھے یہ بتایئے کہ شوجی نے شنکھ چوڑ کو کس پرکار مارا؟" یہ سُن کر برہما جی نے کہا — "ہے پُتر! شنکھ چوڑ نے سب دیوتاؤں کو نکال دیا تھا اچھی پرکار راجیہ کرنے لگا۔ تب سب دیوتا چنتا مگن ہو کر اندر کے پاس گئے تھا اُن کو آگے کر کے منیشوروں سہت میرے پاس آئے اور شو کا کُل ہو کر شنکھ چوڑ کا سب ورتانت سُنانے لگے۔ اُن کی یہ دُشا دیکھ کر میں سب کو وِشنو جی کے پاس لیکر گیا تھا اِستُتی کر، شنکھ چوڑ کا سمپورن ورتانت کہہ کہیں کہہ سُنایا۔

ہے نارد! تب وِشنو جی نے پرسن ہو کر یہ کہا ہے دیوتاؤ! شنکھ چوڑ ہمارا پرم بھکت ہے، اِس لئے وہ ترشول کے اَتی رکت اور کسی شستر سے نہیں مرے گا"۔ یہ کہہ کر وِشنو جی ہم سب کو ساتھ لیکر شولوک میں گئے۔ وہاں ڈیوڑھی پر پہنچ کر ہم سب لوگ شوجی کی آگیا انسار اندر گئے تھا اُن کی اِستُتی کرتے ہوئے بولے — "ہے سدا شوجی! ہم دیتوں کے ہاتھ سے مارے جاتے ہیں"۔ یہ دُشا دیکھ کر شوجی ہم پر دیالو ہوئے"۔

۲۹ اُنتیسواں اَدّھیائے 29

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! شوجی اتینت پرسن ہو کر بولے — "ہے دیوتاؤ! تُم نربھے رہو۔ تمہارا سب پرکار کلیان ہو گا۔ شنکھ چوڑ نے اپنے پہلے جنم میں کرشن جی کی پُوجا کی تھی، پرنتو شاپ رادھا جی سے پایا تھا۔" اِس پرکار شوجی آدی سے اَنت تک سب وِرتانت کہہ ہی رہے تھے کہ اُسی سمے شری کرشن جی رادھکا جی سہت وہاں جا پہنچے اور اِستُتی کرنے کے پشچات بولے — "ہے شوجی! آپ کی مایا میں پھنس کر تھا سُویم کو بھول کر ہم نے ایسا شاپ پایا۔ اب آپ ہمیں شما کریں"۔ یہ سُن کر شوجی نے کہا — "ہے کرشن جی! ہماری ایسی ہی اِچھا تھی۔ تمہارا اہنکار سماپت کرنے کیلئے ہی ہم نے یہ چرتر کیا تھا۔ اب تُم اپنے گھر جاؤ تھا آنند پُوروک رہو۔ جب تُم دونوں کریڑا کلپ میں منشیہ کا شریر دھارن کر اوترت ہو گے، تب تمہارا شاپ نشٹ ہو جائے گا۔ تمہارا امتر سُدراما دانو ہو کر اِس سمے شنکھ چوڑ کہلاتا ہے! اُس نے دیوتاؤں کو بہت دُکھی کیا ہے۔ ہم اُن کا بھی دُکھ دُور کریں گے"۔ کرشن جی سے یہ کہہ کر شوجی نے دیوتاؤں کی اور دیکھا تھا کہا — "ہے دیوتاؤ! تُم کیلاش پربت پر جا کر، دُور سے،

جو کہ ہمارے اوتار ہیں، سب ورتانت کہو۔ وے تمہارے سب دُکھ دُور کریں گے۔ وے کیول دیوتاؤں کے لئے الگ ہی رُوپ دھارن کئے ہیں۔ وہاں وہاں سگن رُوپ اُپستھت رہتا ہے۔ جو ہم میں تتھا رُودر میں بھید سمجھتا ہے، وہ کشٹ پاتا ہے۔"

ہے نارد! یہ سُن کر ہم سب اتینت پرسن ہوئے۔ جب رادھا جی تتھا کرشن جی گوپ سہت وہاں سے چلے گئے، تب میں بھی اندر آدی دیوتاؤں سہت کیلاش پروت پر گیا اور رُودر کو پرنام کرنے کے پشچات یہ پرارتھنا کی —"ہے گرجاپتی! ہم سب آپ کی شرن میں آئے ہیں۔ آپ ہمارے دُکھوں کو دُور کیجئے۔" رودر نے اُتر دیا —"ہے دیوتاؤ! تم اپنا کاریہ سدّھ سمجھو تتھا اپنے اپنے گھر لوٹ جاؤ۔ ہم شنکھ چوڑ کو سبھی دیتیوں سہت مار کر، تمہارے منورتھ کو پُورا کریں گے۔" شوجی کی ایسی امرت مئی وانی سُن کر ہم سب اُنھیں پرنام کر کے اپنے اپنے گھر لوٹ آئے۔"

۳۰ تیسواں اَدّھیائے 30

برہما جی بولے —"ہے نارد! شوجی نے شنکھ چوڑ کے مارنے کا اُپائے سوچ کر اپنے بھکت پُشپ دنت کو بلایا تتھا یہ کہا —"ہے پُشپ دنت! تم گندھروں کے راجہ ہو اِس لئے شنکھ چوڑ کے پاس جا کر یہ کہو کہ تم نے دیوتاؤں کا راجیہ چھین کر ٹھیک نہیں کیا ہے۔ تم مایا کے کارن اُبھی مانی اتیوا ہنکاری ہو گئے ہو۔ ابھی کچھ نہیں بگڑا ہے۔ استو، تم کو یہی اُچت ہے کہ دیوتاؤں کا راجیہ اُن کو لوٹا دو تتھا ویرتھ کا کوئی جھگڑا نہ کرو۔ یدی تم اپنی مرتیو نہیں چاہتے ہو تو پاتال میں چلے جاؤ اور وہاں کا راجیہ کرو، انیتھا ہم تمہیں ترنت ہی مار ڈالیں گے۔"

پُشپ دنت یہ سُن کر شنکھ چوڑ کے پاس گیا۔ اُس سمے وہ ایک اُونچی اٹاری پر بیٹھا ہوا تھا تتھا تین کروڑ دیتیے اُس کی سیوا کر رہے تھے۔ ایسی سینا دیکھ کر پُشپ دنت آشچریہ چکت ہوا۔ انت میں شنکھ چوڑ کے پاس بیٹھ گیا۔ اُس سمے شنکھ چوڑ نے اُس سے یہ پُوچھا —"تم کس کے دُوت ہو تتھا اِس پرکار نڈر کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ تمہارے کرم سیوکوں کے سے دکھائی نہیں دیتے۔ استو، تم جس کام کیلئے آئے ہو، اُسے ترنت کہو۔" یہ سُن کر پُشپ دنت نے سب ورتانت جو شوجی نے اُس سے کہا تھا، شنکھ چوڑ کو کہہ سُنایا تتھا اپنی اور سے یہ بھی کہا کہ یا تو تم دیوتاؤں کا راجیہ لوٹا دو انیتھا یُدھ کیلئے تیار ہو جاؤ۔

ہے نارد! یہ سُن کر شنکھ چوڑ نے کہا —"ہے دُوت! ہم شوجی کے بھے کے کارن دیوتاؤں کو راجیہ نہیں دیں گے۔ ہم یہ بھلی پرکار جانتے ہیں کہ

پرتھوی کا یہ راجیہ دیتیوں تتھا ویروں کے لئے ہے۔ ہم یُدھ کریں گے۔ ہمیں تو یہ آشچریہ ہے کہ شوجی ایسے نسوارتھ مہاتما ہوکر بھی دیوتاؤں کی رکشا کرتے ہیں۔ ہم پرات کال کیلاش پُروت آئیں گے۔ تب شوجی جو اُچت سمجھیں، وہ کریں۔" یہ سُن کر پُشپ دنت نے مُسکرا کر کہا۔"ہے شنکھ چوڑ! شوجی پرم سریشٹھ ہیں۔ تم اِتنا اہنکار مت کرو۔ اُن سے یُدھ کرکے تم مرتیو کو پراپت ہوگے۔ پہلے تم اُن کے گنوں سے ہی لڑکر دیکھ لو۔ اُن کا سامنا کرنا تو بہت ہی کٹھن ہے۔" پُشپ دنت ایسے وچن کہہ کر چُپ ہو گیا۔ تب شنکھ چوڑ نے کہا۔"میں شوجی سے لڑے بنا دُکھی رہوں گا۔ یہ سمپورن سرشٹی کال سے اُتپن ہوتی ہے تتھا کال سے ہی نشٹ ہو جاتی ہے۔ ہے پُشپ دنت! تم یہ سارا ورتانت جیسا کہ میں نے تم سے کہا ہے، شوجی سے کہہ دینا۔" یہ سُن کر پُشپ دنت وہاں سے اُٹھ کر شوجی کے پاس آئے تتھا اُنھیں سارا حال کہہ سُنایا۔"

۳۱ اکتیسواں آدھیائے 31

برہماجی بولے۔"ہے نارد! شوجی پُشپ دنت دُوارا شنکھ چوڑ کے ایسے کٹھور وچن سُن کر، کرودھت ہوئے تتھا اپنے گنوں کو آگیا دی کہ تم سب تیار ہو جاؤ۔ پھر وے ویر بھدر، نندی گن، بھرنگی، کشیتر پال، بھیرو تتھا مُنی بھدر آدی کو پُکار پُکار کر بولے کہ تم سب لوگ شستر آدی لیکر چلو۔ شوجی کی ایسی آگیا سُن کر سب لوگ پرسن ہو، باجے بجانے لگے تتھا سینا سہت ہمارے ساتھ چلیں، پرنتو گن پتی اپنی سینا سہت یہاں رہ جائیں۔ اِتنا کہہ کر شوجی شستر آدی لیکر بیل پر چڑھ کر چل دیئے تتھا کیلاش پُروت کے باہر پہنچ کر ٹھہر گئے۔ بڑے بڑے سیناپتی، گن، ویر بھدر، نندی، مہا کال، بان، سوبھدرک، وکرت، پنگ لاکش، مُنی بھدر، ورُوپاکش، واش کل، گتی ہوت، ورش، دُرشٹی دنشٹر، کالنجر، دُرگم، وِدُرم، بل بھدر، کپل، کوٹامبر، تام نین، وکرن، کیچر، بت بل، سنتردن، ابھیلاشی، آٹھو بھیرو، گیارہوں رودر اور کشیتر پال آدی گنوں کے سوامی تتھا راجہ بھی شوجی کی سینا کیساتھ ہوئے۔ ویر بھدر کی رکشا کے لئے بھوانی ہے نارد! اتنی وشال سینا کے سوامی ویر بھدر ہوئے۔ ویر بھدر کی رکشا کے لئے بھوانی سہستر بُھجا دھارن کئے، وہاں پر چڑھ کر آئیں۔ اُن کے دستر لال تھے تتھا وے مُنڈوں کی مالا پہنے تھیں۔ اُن کے ہاتھ میں کھپر تھا تتھا انیک پرکار کے شستر تھے۔ اُن کے پیچھے دیوتا آدی کی سینا تھی جس میں اندر، ورُن، کُبیر، پون، سُوریہ، چندرما آدی نو گرہ، وسُو کرما، اشونی کُمار، برہسپتی

دھرم، آٹھو وسو آدی سمست دیوتا تھے۔ یہ سبھی شوجی کی سینا کے ساتھ ہوئے۔ شوجی نے سب کو الگ الگ بیٹھایا تھا کرپا درشٹی سے سب کی اور دیکھا، جس سے اُن کو بڑی شکتی پراپت ہوئی۔ تدوپرانت شوجی وِندھئے بھا گا ندی کے تٹ پر ایک برگد کے ورکش کے نیچے وِراج مان ہوئے۔

بتّیسواں آدھیائے 32 ۳۲

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! جب پُشپ دنت شنکھ چُوڑ کے پاس چلے آئے، تب شنکھ چُوڑ اپنی رانی کے پاس گیا اور پرات کال شوجی سے یُدھ کرنے کا ورتانت اُسے کہہ سُنایا۔ اُسے سُن کر رانی شوکا کل ہو کر رونے لگی تھا بولی ــــ "ہے ناتھ! شوجی کے سب آدھین ہیں، آپ اُن سے یُدھ کرتے ہیں۔ آپ کو یہ اُچت نہیں کہ آپ اُن سے بیر کریں۔" اس پرکار شوجی کی مہما کا ورنن کر کے وہ بولی ــــ "ہے سوامی! کل راتری کو میں نے ایک بُرا سوپن دیکھا ہے اتھات میرا بایاں انگ پھڑ کا ہے۔ یہ اپشگن دیکھ کر آپ کو شوجی سے یدھ نہیں کرنا چاہیئے۔" شنکھ چوڑ نے اُس کی باتوں پر کوئی دھیان نہ دیتے ہوئے کہا ــــ "ہے پریئے! دُکھ کی کوئی بات نہیں ہے۔ تینوں لوکوں میں سب کاریئے سمیانُسار ہی ہوتے ہیں۔ سمے پر ہی اچھی تتھا بُری باتیں، سُکھ دُکھ، ورکشوں انیو پُشپوں کا پھلنا پھولنا، دیوتاؤں تتھا سرشٹی کی اُتپتی، سنسار کا جیون مرن تتھا انت کال آدی سبھی کاریئے ہوتے ہیں۔"

ہے نارد! شنکھ چوڑ نے اس پرکار اپنی استری کو سمجھا کر اُس کے ساتھ سمبھوگ کیا اور اپنے دھرم کو بھول گیا۔ اُس کی استری کو یہ بھوگ کرنا اچھا نہ لگا، کیوں کہ وہ سدا شوجی کے ساتھ یُدھ کرنے جا رہا تھا، پرنتو شنکھ چوڑ اُسے بہت کچھ سمجھا کر بھوگ ولاس کرتا رہا۔ پرات کال اُٹھ کر اُس نے اپنے پُتر کو تلک دے دیا۔ پھر اپنی رانی کو روتے ہوئے دیکھ کر، اپنے پُتر کو اپدیش دیا تتھا استری کو اُسے سونپ کر، شوجی کے ساتھ یُدھ کرنے کے لئے چل دیا۔ اُس نے سیناپتی کو بُلا کر کہا ــــ "آج ہماری پریکشا کا دن ہے، اُس لئے تم اپنی سمپورن سینا ساتھ لے چلو۔ شوجی دیوتاؤں کو راجیہ دینے تتھا مجھے اپنے آدھین کرنے کی اِچھا رکھتے ہیں۔ اس لئے چل کر بھلی بھانتی یُدھ کرو۔ چھیاسی کُل کمبو دیتئے، پچاس کُل اُسر بندر، ایک کوٹی ویریئے تتھا سات کُل دانو دھوم ــــ یہ سب شستر آدی لیکر چلیں تتھا کالک بھی اپنی سینا کو ساتھ لیکر چلیں۔" یہ آگیا دے کر شنکھ چوڑ گھر سے نکلا تتھا سونے چاندی کے وِمان پر چڑھ کر شوجی کے ساتھ یُدھ

کرنے چل دیا۔ اُس سمے یُدھ کے باجے بجنے لگے۔ سب سینا تتھا سیناپتی پرسنتا پُوروک چلے جا رہے تھے۔ شنکھ چوڑ اُس اِستھان پر آگیا، جہاں شوجی وِراج مان تھے۔ وہاں پہنچ کر وہ راج نیتی کا سمرن کر، شوجی کی سینا سے کچھ دُور پر ہی ٹھہر گیا۔"

۳۳ تینتیسواں اَدّھیائے 33

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! شنکھ چوڑ نے ایک دُوت بھیجا۔ وہ دُوت وہاں سے شوجی کے پاس چلا، پُشپ راندی کے پاس، جہاں شوجی وِراج مان تھے، پہنچ کر اُس نے شوجی کو پرنام کیا اور کہا — "شنکھ چوڑ نے یہ پُوچھا ہے کہ آپ کی کیا اِچھا ہے؟"، شوجی نے اُتّر دیا — "تم شنکھ چوڑ سے ہماری اور سے جاکر کہہ دینا کہ تم مُرج کے وَنشج ہو تتھا سُداما تمہارا نام تھا۔ پچھلے جنم میں دیتّے ہوئے ہو۔ اِس لئے تم کو اُچت ہے کہ پُورو جنم اُنبو دھرم کا سمرن کر، دیوتاؤں کے ساتھ شترتا نہ رکھو۔ تم یوگیتا پُوروک راجیہ کرو تتھا دیوتاؤں کو ہر پرکار سے سُکھ پہنچاؤ۔ تم تتھا سمست دیوتا کشیپ مُنی دوّارا اُتپن کئے ہوئے ہو۔ اِس لئے تم میں کسی پرکار کا اُنتر نہیں ہے۔ سب سے بڑا پاپ اپنے بندھو باندھوں سے شترتا رکھنا ہے۔ ہم کسی کی اور نہیں ہیں، پرنتو ہم سیوا سے پرسن رہتے ہیں اور اپنے سیوک کی سدیو رَکشا کرتے ہیں۔" شوجی نے اِسی پرکار بہت سے اُپدیش دے کر وید تتھا دھرم شاستر کی نیتی آدی کا دُوت سے ورنن کیا۔

ہے نارد! اُسے سُن کر دُوت نے اُتّر دیا — "ہے شوجی! آپ نے جو یہ کہا کہ پرسپر کی شترتا دکھدائی ہوتی ہے، یہ سَتیہ ہے، پرنتو شوجی نے راجہ بلی کے ساتھ چھل کر کے اُس کا نگر اُنبو راجیہ چھین لیا تتھا اُن کو پاتال بھیج دیا۔ کیا اُنھوں نے یہ اُچت کیا تھا؟ کیا اُن کو یہ بھی اُچت تھا جو اُنھوں نے بلی کے پِتا کو مار ڈالا؟ پھر جب دیوتاؤں اُنبو دیتّیوں نے ساگر منتھن کیا، تب دیوتاؤں کو اَمرت کیوں مِلا؟ مہشاسُر کو دیوی جی نے بنا کسی دوش کے کیوں مار ڈالا؟ پھر تارک تتھا ترپُر بھی مارے گئے اِسی پرکار اَندھک، گج اُنبو جلندھر آدی کی مرتیو ہوئی۔ کیا دیوتا بُدھی ہین تھے جو اُنھیں یہ نہیں معلوم تھا کہ اپنے بھائیوں کے ساتھ شترتا کرنا پاپ ہے؟ کیا آپ اِس کو جانتی دروہ نہیں کہیں گے؟ ہے شوجی! آپ کو اُچت ہے کہ دیوتاؤں تتھا دیتّیوں کے یُدھ میں آپ ایشور ہو کر پکش پات

نہ کریں، کیوں کہ شستر تا اُنیو مترتا سمان لوگوں سے ہوتی ہے۔ آپ جیسے ایشور تتھا سوامی کو یہ اُچت نہیں ہے کہ آپ ہمارے ساتھ یُدھ کریں۔ کیا آپ کو ایسے کاریئے پر لجّا نہیں آتی ؟"

ہے نارد ! دُوت کی ایسی باتیں سُن کر شوجی نے ہنستے ہوئے کہا — "ہے دُوت ! ہم کسی کا پکشپات نہیں کرتے۔ اب ہمارے اُپستھت ہونے کا کارن یہ ہے کہ اِندر آدی دیوتا ہماری شرن میں آئے ہیں۔ تم شنکھ چوڑ سے یہ کہنا کہ تم سب دیتیوں سے بڑے ہو تتھا کرشن رُوپی وشنوجی کے پَرم بھکت ہو، اِس لئے تم بھی اُن کے سمان تتھا پُروتّم ہو۔ اِس لئے تم سے یُدھ کرتے سمے ہم لجّت نہیں ہیں۔" تم سے اَدھک کہنا ویرتھ ہے۔ تم دیوتاؤں کا راجیہ اُنھیں لوٹا دو تتھا سویم پاتال میں جا کر راجیہ کرو۔ یدی تم میرے اِن وچنوں سے اَسنتُشٹ اُنیو اُپرسن ہو تو یُدھ اِستھل میں آ کر ہمارے ساتھ یُدھ کرو۔ ہے دُوت ! تم یہ سب باتیں اُپنے سوامی شنکھ چوڑ سے کہہ دینا۔ پھر اُس کی جو بھی اِچھّا ہو، وہ کرے۔ ہم دیوتاؤں کا منورتھ اَوشیہ پُورن کریں گے۔" اِس کے پشچات دُوت وہاں سے اُٹھ کر چلا آیا تتھا اُس نے شنکھ چوڑ سے سب ورتانت کہہ سُنایا۔"

۳۴ چونتیسواں اَدّھیائے 34

برہما جی نے کہا — "ہے نارد ! دُوت کے مُکھ سے ایسی باتیں سُن کر شنکھ چوڑ اَتینت کرودھت ہوا تتھا اُس نے یُدھ کرنا ہی اُتم سمجھا۔ پھر وہ دیوتاؤں سے سندھی نہ کر، یُدھ کی تیاری میں گیا۔ اُس نے اپنی سینا سجا کر تیار کی اور یُدھ کے باجے بجوائے۔ تدوُپرانت وہ یُدھ اِستھل میں جا کھڑا ہوا۔ اُدھر سے شوجی بھی اُپنی سینا سہت یُدھ اِستھل میں آ اُپستھت ہوئے۔ اِس پرکار دیوتا اُنیو دیتیوں میں یُدھ ہونے لگا۔ اِندر پرُش پریئے کے ساتھ، شُکر برہسپتی کے ساتھ تتھا متر تیو پُشکر کے ساتھ، اِسی پرکار دونوں اور کے پرسدھ سیناپتی پرسپر یُدھ کرنے لگے۔ اُس یُدھ میں اَنیک پرکار کے شستروں کا پریوگ کیا گیا، جن کے آگھات سے اَنیک دیوتا دیتیے تتھا ہاتھی گھوڑے مارے گئے۔ اِسی پرکار وہ یُدھ بہت دنوں تک چلتا رہا۔ نہ کسی کی وجے ہوئی اور نہ کسی کی ہار ہی۔ اَنت میں، دیتیوں نے دیوتاؤں پر بڑے زور کا آکرمن کیا، جس سے بھے بھیت ہو کر دیوتا بھاگ کر تتر بتر ہو گئے۔ یہ دیکھ کر ویر بھدر تتھا نندی آدی شوجی کے گن یُدھ شیتر میں اُپستھت ہوئے۔ ویر بھدر نے اپنے ترشول دوارا سب دیتیوں کو کُروپ بنا دیا۔ اُس سمے دیتیے

بھی یُدھ استھل چھوڑ کر بھاگنے لگے۔ شنکھ چوڑ نے جب اپنی سینا کو اِس پرکار بھاگتے ہوئے دیکھا، تو اُس نے اپنی بھاگتی ہوئی سینا کو ساہس بندھایا تتھا سویم یُدھ کرنے چلا۔ پھر اُس نے ایسی بھیشن وان ورشا کی، جس سے شو جی کے سب گن بھے بھیت ہو کر بھاگ گئے۔ کیول نندی تتھا ویربھدر، جو شو جی کے اَنش سے اُتپن ہوئے ہیں، یُدھ استھل میں کھڑے رہے۔ تب شنکھ چوڑ نے نندی کو بھی بان مار کر اُنھیں دھرتی پر گرا دیا۔ پرنتو کچھ سمے پشچات ہی نندی پن اُٹھ کر یُدھ کرنے لگے۔ پھر شنکھ چوڑ کے اُوپر ویربھدر نے اپنے ترشول سے آکرمن کیا، پرنتو شنکھ چوڑ نے اُسے کاٹ ڈالا تتھا اپنے شستر سے ویربھدر پر ایسا آکرمن کیا، جس سے ویربھدر گھائل ہو کر پرتھوی پر گر پڑے۔ تھوڑی دیر بعد ہی ویربھدر تُرنت اُٹھ بیٹھے تتھا کشیترپال دیتیّہ سے یُدھ کرنے لگے۔ پھر بھیرو نے شنکھ چوڑ کو اپنے ترشول سے مارا، جس سے وہ اَچیت ہو کر گر پڑا۔ اُس سمے بڑا بھیانک یُدھ ہوا۔ تبھی بھیرو کو یہ آکاش وانی سُنائی دی کہ شنکھ چوڑ شو جی کے اتی رکت اور کسی سے نہیں مرے گا، اِس لئے تُم لوگ شو جی کے نِکٹ جاؤ اور اُن سے نویدن کرو کہ وے شنکھ چوڑ کو مار ڈالیں۔ اس آکاش وانی کو سُن کر بھیرو تتھا انیہ سب گن شو جی کے پاس گئے تتھا اُنھیں یُدھ کا سب پُورن ورتانت کہہ سُنایا۔"

۳۵ پینتیسواں اَدھیائے 35

برہما جی بولے ـــــ "ہے نارد! شو جی کے گنوں دوارا دیوتاؤں کی پراجے تتھا اپنے گنوں کی دُرگتی کا سماچار سُن کر، ویربھدر کو دیتیوں سے یُدھ کرنے کا آدیش دیا۔ ویربھدر تُرنت ہی شو جی کی آگیا نسار سینا سہت یُدھ استھل میں گئے۔ وہاں پہنچ کر ویربھدر نے شو جی کے سمان شنکھ بجایا تتھا کرودھ پرکٹ کیا۔ اُس شنکھ کی دھونی کو سُن کر تتھا ویربھدر کے کرودھ کو دیکھ کر دیتیّہ کانپ گئے۔ تدوپرانت ویربھدر نے اپنے بھیانک آکرمن سے ایک اکشوہنی دیتیّہ سینا کا ناش کر دیا۔ اُس سمے یُدھ شیتر رکت سے لال ہو اُٹھا، سہستروں کمبندھ اِدھر اُدھر پھرنے لگے۔ پھر ویربھدر نے بھی کرودھت ہو کر ایک کروڑ دیتیوں کو مار ڈالا۔ انت میں ورپچتی، ورش پروا، جرمبھاسُر تتھا ویرو کمپن ـــ یہ چاروں مہابلی دیتیّہ ویربھدر کے سمّکھ ہوئے تتھا الگ الگ یُدھ کرنے لگے۔ یہ دیکھ کر مہاماری نے جا کر دیتیوں کو نشٹ کر دیا۔ پھر بھیرو نے دیتیوں کو کھانا شروع کیا۔ اُس سمے سب دیتیّہ پراجت ہو گئے۔

ہے نارد! اپنی سینا کی اِس پرکار ہار دیکھ کر شنکھ چوڑ اپنے کوچ کو کٹھن میں پہن، وِمان پر چڑھ، بہت بڑی سینا ساتھ لے، مارو باجے بجواتا ہوا، یُدھ اِستھل میں آپہنچا تھا اپنی بھاگی ہوئی سینا کو ایکتر کیا۔ پھر اُس نے اپنے دھنش کو تان کر ایسی بان وَرشا کی جس سے آکاش بانوں سے بھر گیا اور چاروں اور اندھیرا ہی اندھیرا چھا گیا تب اَنیک دیوتا ہار مان کر بھاگ گئے۔ اَکیلے ہی ویر بھدر ہی وہاں کھڑے رہے۔ تب شنکھ چوڑ نے اپنی مایا سے پروت، سَرپ، اگنی آدی کو اُتپن کیا تھا اِن کی وَرشا آرمبھ کر دی، جس میں ویر بھدر اِس پرکار چھپ گئے جیسے سوریہ بدلی میں چھپ جاتا ہے۔ یہ دیکھ کر ویر بھدر نے آشچریہ چکت ہو شوجی کا سمرن کیا تھا مہا شکتی کو چھوڑا۔ اُس شکتی نے دیتیوں کی اِس مایا کو بالکل نشٹ کر دیا۔ تب شنکھ چوڑ نے کرودھت ہو کر ویر بھدر کے رتھ تھا دھنش کو اپنے اتینت پوتر بان سے کاٹ ڈالا۔ ویر بھدر کے رتھ کے گھوڑے مر کر پرتھوی پر گر پڑے۔ تب شنکھ چوڑ نے دوسرا بان ویر بھدر پر چھوڑا، جس سے ویر بھدر مورچھت ہو کر پرتھوی پر گر پڑے۔ جب ویر بھدر کو چیت ہوا تب وے دوسرے رتھ پر چڑھ کر شنکھ چوڑ سے یُدھ کرنے لگے۔ اُنھوں نے اُس کے رتھ، سنّاہ، گھوڑے، شکتی آدی کو کاٹ کر پرتھوی پر گرا دیا۔ پھر اُس کے سارتھی کو مار کر، اپنی شکتی سے شنکھ چوڑ کو بھی اَچیت کر دیا۔ تھوڑے سمے کے پشچات جب شنکھ چوڑ سچیت ہو کر اُٹھا تھا گرجن کرنے لگا، تب ویر بھدر نے اُسے پُن اپنی شکتی سے گرا دیا۔ اِسی پرکار ویر بھدر نے کئی بار اُسے اَچیت کر کے گرایا، پرنتو شنکھ چوڑ نے اُٹھ کر اپنی سانگ سے ویر بھدر پر آکرمن کر ہی دیا۔ ویر بھدر اُس کے پرہار سے پرتھوی پر گر کر مر گئے۔

ہے نارد! تب مرتک ویر بھدر کو مہا کالی نے اُٹھا کر شوجی کے پاس لیجا کر رکھ دیا اور سب وِرتانت وِستار پوروک کہہ سُنایا۔ اُس سمے شوجی نے ویر بھدر کو اِسپرش کیا، جس سے وے پُن جیوت ہو اُٹھے۔ پُن جیوت ہوتے ہی ویر بھدر چلّانے لگے تھا پھر سے یُدھ اِستھل میں جا پہنچے۔ وہاں اُنھوں نے اپنے ترشول سے شنکھ چوڑ پر آکرمن کیا تب شنکھ چوڑ اُس کے آگھات سے پرتھوی پر گر پڑا۔ جب وہ سچیت ہوا، تب اُس نے ویر بھدر پر بان وَرشا کی، پرنتو ویر بھدر پر اُن بانوں کا کوئی پربھاو نہ ہوا۔ اَنت میں، اُس نے اپنی برچھی ویر بھدر کے ہردے میں ماری، جس سے وے پرتھوی پر گر پڑے۔ پرنتو شنکھ چوڑ نے ویر بھدر کو پُن اپنے ترشول سے مارنا چاہا۔ اُس سمے مہا کالی تھا سمست

گنوں نے آکر اُن کی رکشا کی۔ دیتیوں نے بھی اپنی بھاگی ہوئی سینا کو پھر ایکتر کیا۔ اَستو، دونوں سینائیں پُن رن کشیتر میں آ ڈٹیں۔ اَتا یُدھ پُن آرمبھ ہو گیا۔"

۳۶ چھتّیسواں اَدھیائے 36

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اِس بار یُدھ بہت بھیانک ہوا، جس سے دن رات کے سمان دکھائی دینے لگا۔ کالی جی نے ایسا بھینکر شبد کیا، جس سے سب دیتیہ اَچیت ہو کر پرتھوی پر گر پڑے۔ پھر کالی جی نے مہامد کا پان کر نرتیہ کرنا آرمبھ کر دیا۔ یہ دیکھ کر دیتیوں کو اَتینت دُکھ اَنیو شوک ہوا، پرنتو دیوتا پرسن تھے۔ تب شنکھ چوڑ پھر سب دیتیوں کو ایکتر کر کے رن کشیتر میں کھڑا ہو، ویر بھدر سے یُدھ کرنے لگا۔ لڑتے لڑتے دونوں دونوں ویروں کے شریر اِس پرکار گھائل ہو گئے، جس پرکار پھولے ہوئے ڈھاک کے ورکش ہوں۔ جب شنکھ چوڑ نے اَگنی بان چلا کر چاروں اور اگنی پھیلا دی، تب ویر بھدر نے وَرُناستر چھوڑ کر اُس اگنی کو بجھا دیا۔ اِسی پرکار شنکھ چوڑ نے اَنیک پرکار کے بان چھوڑے پرنتو ویر بھدر نے سب کو اپنے بانوں دُوارا نشٹ کر دیا۔ اَنت میں، شنکھ چوڑ نے اپنے بانوں کا کوئی پربھاو نہ دیکھ، نارائن بان چھوڑا، پرنتو ویر بھدر نے اُس کو بھی پاشوپت اَستر سے دُور کر دیا۔ تب شنکھ چوڑ نے چکر چھوڑا، اُسے مہا کالی نے تُرنت نگل لیا تتھا شنکھ چوڑ کو کسی پرکار وِجے پراپت نہ کرنے دی۔ پھر کالی جی نے اپنے دھنش، جس کا شبد اَنت کال سے کم نہ تھا، کھینچ کر اگنی بان چھوڑا پرنتو شنکھ چوڑ نے ویشن واستر دوارا اُسے دُور کر دیا۔ تب کالی جی نے نارائیناستر چھوڑا، پرنتو شنکھ چوڑ نے اپنے رتھ سے اُتر کر اُسے دنڈوت کی، جس سے وہ نشپھل ہو کر دُور ہو گیا۔ پھر شنکھ چوڑ نے دویا آستر شکتی آدی کالی جی پر چلائے، پرنتو وے سب بھی نشپھل رہے۔ اِسی پرکار بہت دنوں تک دونوں پکش لڑتے رہے۔ اَنت میں، کالی جی نے پاشوپت اَستر کے چھوڑنے کا وچار کیا، پرنتو اُسی سمے یہ آکاش وانی ہوئی کہ ہے کالی اِتم استر کس لئے چھوڑتی ہو؟ یہ شنکھ چوڑ تم سے نہ مرے گا، کیونکہ یہ کرشن جی کا پرم بھگت ہے۔

ہے نارد! مہا کالی نے اُس آکاش وانی کو سُن کر، اَستر کو نہ چھوڑا۔ شنکھ چوڑ نے اپنے کھڑگ کو چھوڑا، پرنتو کالی جی نے اُسے کھا لیا تتھا مکھ کھول کر شنکھ چوڑ کو کھانے کے لئے چلیں، پرنتو وہ اپنی مایا سے گپت ہو گیا۔ کالی جی نے اُس کے رتھ تتھا سارتھی کو نشٹ کر ڈالا۔ تب شنکھ چوڑ

پھر پرکٹ ہوا۔ کالی جی نے اُسے اُٹھا تِتھا گھما کر آکاش کی اور پھینک دیا تتھا ایک کروڑ دیتیوں کو مار کر رکت پان کیا۔
تب شنکھ چُوڑ نے اُٹھ کر کالی جی کو پرنام کیا تتھا وِمان پر چڑھ کر، نربھے ہو، پُن یُدھ کرنے لگا۔ مہا کالی نے شنکھ چُوڑ میں ایسا دھیریہ دیکھ کر، اپنا مہا بھینکر شریر بنایا تتھا رودر مہادھنش ہاتھ میں لیکر سوچا کہ اب اِس سے پرلے کریں، پرنتو تبھی یہ آکاش وانی ہوئی کہ ہے کالی! اِس کی مرتیو تمہارے ہاتھ سے نہیں ہوگی، تم ویرتھ ہی یُدھ کرتی ہو۔ تم شوجی کے نِکٹ جاؤ، وے اِسے ماریں گے۔"

37 سینتیسواں اَدّھیائے ۳۷

برہما جی بولے ـــ ہے نارد! مہا کالی جی یُدھ استھل سے ہٹ کر شوجی کے پاس گئیں تتھا سینا کو ساتھ لے جا کر، شوجی کو سب ورتانت کہہ سُنایا۔ اُسے سُن کر شوجی اَتیَنت چِنتِت ہوئے۔ پھر اُنھوں نے اپنی مایا کا سمرن کیا تتھا شنکھ چوڑ کے پہلے جنم کا ورتانت کہا۔ اُس کے پشچات شوجی اپنے گنوں سہت بیل پر چڑھ کر یُدھ کشیتر کو چل دیئے۔ کشیتر پال، ویربھدر، بھیرو تتھا نندی یشور کی اور اُنھوں نے ایک بار درشٹی پات کیا، جس سے اُن سب کو مہاشکتی پراپت ہوئی۔ تب وے سب استر شستر لئے تتھا بھینکر رُوپ دھارن کئے، یُدھ استھل میں آ گئے۔ دیتیوں نے اُن کو رودر کالا نتک کے رُوپ میں دیکھا تتھا بھے بھیت ہو گئے۔ اُس سمے شنکھ چوڑ نے شوجی کو دیکھ کر رتھ سے اُتر کر پرنام کیا۔ پھر وہ شوجی کی آگیا کے انُسار، دھنش اَنیو بان لیکر شوجی سے لڑنے لگا۔ سو ورش تک وے دونوں لڑتے رہے۔

ہے نارد! اُس سمے میں اپنے کُل سہت تتھا سبھی ویکُنٹھ واسی آکاش میں استھت ہو کر اِس یُدھ کو ٹکٹکی لگا کر دیکھتے رہے۔ شنکھ چوڑ نے جو بان چھوڑے، وے شوجی نے تُرنت کاٹ ڈالے تتھا جو شستر شوجی نے مارے، وے شنکھ چوڑ نے کاٹ ڈالے۔ انت میں شنکھ چوڑ نے کرودھِت ہو کر شوجی کو چکر مارا۔ شوجی نے اُس چکر کو اپنے گھونسے سے چور چور کر پرتھوی پر پھینک دیا تتھا شنکھ چوڑ کو بھی گھائل کر پرتھوی پر گرا دیا۔ جب اُس کی مُورچھا دُور ہوئی، تب وہ پُن رتھ پر شوجی کے سمُکھ آیا۔ اُس سمے شوجی نے شنکھ چوڑ کو آتے ہوئے دیکھ کر ڈمرو بجایا تتھا شرنگی ناد کر کے اپنا دھنش ٹنکارا، جس سے یہ پرتیت ہوتا تھا کہ اب انت کال آ گیا ہے۔ چاروں دِشاؤں میں شوگن گرجنا کرنے لگے۔ اُس سمے شنکھ چوڑ نے اپنی شکتی چلائی جسے کشیتر پال نے تُرنت نِگل لیا۔ شوجی تتھا شنکھ چوڑ پرسپر اِتنے لڑے کہ

اُس یُدھ کو دیکھ کر سب ڈر گئے۔ اُنت میں شوجی نے اُس کی سمست بھجائیں کاٹ ڈالیں تب شنکھ چوڑ شوجی کی اور جھپٹا
شوجی نے تُرنت ترشُول سے شنکھ چوڑ کے ہردے کو پھاڑ دیا۔ اُدر کے پھٹتے ہی اُس میں سے ایک منشیہ 'تشٹھ
تشٹھ' کہتا ہوا نکلا۔ شوجی نے اپنے استر سے اُس کا بھی سر کاٹ ڈالا۔ وہ پھر کٹ کر کانپنے لگا تھا بھینکر رُوپ
دھارن کر دیوتاؤں کو بہت دُکھ پہنچانے لگا۔ تب سدا شوجی کی آگیا کے اُنوسار کالی جی دیتیوں کی سینا میں گھس گئیں اور
دیتیوں کو کھانے لگیں۔ اِس پرکار اُنھوں نے اُنیک پکشیوں آدی کو کھا ڈالا۔ مہاماری نے بھی سینا کا گراس کیا۔ کشیتر پال
بھیرو، نندی تتھا ویر بھدر نے بھی بہت سے دیتیوں کو کھایا تتھا انیک کو نشٹ کر دیا۔ شوجی کے سارے سیناپتی دیتیوں
کو مار کر نشٹ کرنے لگے۔ یوگنی گن دیتیوں کو کھانے لگیں۔ جوَر نے بھی شریر دھارن کر دیتیوں کو مار ڈالا۔ اُس سمے سب
دیتے ایسی دُرگتی دیکھ کر، وہاں سے بھاگ گئے، کیوں کہ سنی پات نے بھی اُنیک دیتیوں کو دُکھی کیا تھا تتھا نندی نے
بھی دیتیوں کو مار ڈالا تھا۔ اُنت میں، اِس پرکار دیتیوں پر وِجے پراپت کر کے شوجی بھی پرم آنندت ہوئے۔"

۳۸ اڑتیسواں اَدھیائے 38

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! شنکھ چوڑ نے اِس پرکار اپنی سینا کی دُرگتی دیکھ کر بھینکر کرودھ کیا تتھا
شوگنوں کو ڈانٹ ڈپٹ کر بولا — "تم لوگ میرے سمکھ آکر لڑو، اِس پرکار دیتیوں کو مار کرنے سے کیا لابھ ہے؟
ویر نربلوں سے نہیں لڑا کرتے۔" یہ کہہ کر اُس نے شوجی پر تیکشن بان مارے، پرنتو شوجی نے اُن سب
کو کاٹ ڈالا۔ تب شنکھ چوڑ نے ایک مایا کو اُتپن کیا، جس کو شوجی نے مہادوِیتے بانوں سے دُور کر دیا۔ تدوپرانت
شنکھ چوڑ پرتھوی میں لُپت ہو گیا۔ اُس سمے میں نے تتھا وشنوجی نے شوجی کا جے جے کار کیا۔ تب
شوجی نے کرودھ کر کے یہ چاہا کہ شنکھ چوڑ کو مار ڈالیں۔ اَستو، اُنھوں نے اپنا ترشول اُٹھا لیا۔ اُسی سمے
یہ آکاش وانی ہوئی — ہے شوجی جب تک شنکھ چوڑ کرشن کوچ پہنے رہے گا تتھا
اِس کی پتنی تُلسی پتی وِرتا رہے گی، یہ نہیں مرے گا، کیوں کہ برہما جی کا ایسا
وردان ہے۔"
ہے نارد! اِس آکاش وانی کو سُن کر شوجی نے اپنا ترشُول نہیں چھوڑا۔ اُس سمے وشنوجی شوجی کی
اُبھی لاشہ جان کر اُپستھت ہوئے اور بولے — "ہے شوجی! آپ کی جو آگیا ہو بتائیے، میں اُسے پورا کرونگا۔

تب شوجی نے یہ کہا ــــ "ہے وِشنو! تم کسی پرکار سے شنکھ چوڑ کے کنٹھ سے کرشن کوچ اُتار لو تتھا اُس کی اِستری کا پاتی ورت دھرم نشٹ کر ڈالو۔" شوجی کی ایسی آگیا سُن کر وِشنوجی براہمن کے رُوپ میں شنکھ چوڑ کے پاس گئے۔ شنکھ چوڑ نے اُن براہمن رُوپ دھاری وِشنوجی کو پرنام کیا۔ تب براہمن نے اُسے آشیرواد دیکر کہا ــــ "ہے شنکھ چوڑ تُم مجھے پانی پلاؤ۔ شنکھ چوڑ نے اتینت آدر کے ساتھ اُس براہمن کو پانی پلوایا۔ تب براہمن نے کہا ــــ "ہے شنکھ چوڑ! تُم ہم کو کرشن کوچ دے دو۔" یدپی کرشن کوچ شنکھ چوڑ کو اتینت پریئے تھا، پھر بھی اُس نے اُسے براہمن کو دیدیا۔ ہے نارد! یدی شترو براہمن بن کر کوئی وستو مانگے تو اُسے نشنک دان کردے۔ چاہے پران بھلے ہی چلے جائیں پرنتو براہمن وِمکھ نہ جائے۔ پھر، جس کے پاس وِشنوجی بھکشک براہمن بن کر جائیں، اُس سے ادھک بھاگیہ شالی کون ہوگا؟ جس کے یہاں سے بھکشک نراش ہو کر نہ لوٹے، اُس کے دھنیہ بھاگیہ ہیں۔ اِسی اُدارتا پر راجہ بلی، ددھی چی، جراسندھ، سانکھیہ آدی اتینت کیرتی وان ہوئے ہیں۔ اِس کے پشچات وِشنوجی شنکھ چوڑ کے رُوپ میں اُس کے گھر گئے تتھا بڑے چرتروں سے اُس کی اِستری کا دھرم نشٹ کیا۔ پھر انھوں نے لوٹ کر شوجی سے سب وِرتانت کہا۔ شوجی نے اُسے سُن کر اپنے وِجے ترشول کو اُٹھا لیا، جس میں پرتھوی اِتیادی آکاش سب دکھائی دیتے تھے۔ وہ مدھیاہن کال کے سُوریئے کے سمان تیجسوی تھا۔ اُس میں سب شستر تھے۔ پھر شوجی نے اُس ترشول کو چھوڑا، جس سے شنکھ چوڑ تُرنت جل کر بھسم ہو گیا۔ ترشول اپنا کام کر کے پُن شوجی کے پاس لوٹ آیا۔

ہے نارد! شوجی دوارا شنکھ چوڑ کا ودھ تتھا دیتیوں پر اپنی وِجے دیکھ کر دیوتا بڑے پرسن ہوتے۔ اِستو، شنکھ چوڑ مر کر گئو لوک میں جا پہنچا تتھا شاپ سے چھوٹ کر پُوروکے سمان ہو گیا۔ اُس کی ہڈیوں کے شنکھ بنے، جو وِشنوجی کو اتینت پریئے ہیں۔ دیوتا اِتیو منی جو وِشنوجی کے پریوار میں ہیں اُن سب کو بھی شنکھ بہت پیارے لگتے ہیں، پرنتو وہ شنکھ شوجی کو پیارا نہیں ہے۔ اُس سمے میں، اندر تتھا سمست دیوتا شوجی کے پاس گئے اور اُن کی بہت اِستتی کر بار مبار پرنام اِتیو دنڈوت کی۔ پھر شوجی کی آگیا پا کر سب دیوتا اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ اُس سمے سب کے دُکھ دُور ہو گئے تتھا سمپورن سنسار میں آنند چھا گیا۔ اِس کے پشچات شوجی اپنے گنوں سہت کیلاش پر گئے۔ جو منشیہ شوجی کے اِس چرتر کو سُنے اتھوا پڑھے گا، اُس کو کسی پرکار کا دُکھ نہ ہوگا سب کے دُکھ اِس اِتیہاس کو سُن کر بھسم ہو جائیں گے۔"

۳۹ اُنتالیسواں اَدّھیائے 39

نارد جی بولے ــــ "ہے پِتا! اَب آپ مجھے یہ بتایئے کہ وِشنوجی نے کس پرکار تُلسی کا پاتی وُرت دھرم نشٹ کیا تھا؟" یہ سُن کر برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! یہ چرِتر شوجی اَنیو وِشنوجی کی بھکتی کو اُدھک بڑھاتا ہے، اِس لئے تُم اس کو مَن لگا کر سُنو۔ وِشنوجی شنکھ چوڑ کا ویش دھارن کر تُلسی کے گھر گئے تھے۔ اُس کے دُوار پر پہنچکر، اپنی وِجے کے باجے بجوا دیئے۔ یہ دیکھ کر تُلسی اَتینت پرسن ہوئی تھی۔ اُس نے بہت سا دھن آدی بھکشُکوں اَنیو براہمنوں کو دان میں دیا۔ پھر وہ اپنا شرنگار کر کے پتی کے آگمن کی پرتیکشا کرنے لگی۔ تَب وِشنوجی شنکھ چوڑ کے رُوپ میں ہی اندر گھر میں گئے۔ تُلسی نے اُن کے چرن دھو کر اِستُتی کی تھی۔ چاندی کی چوکی پر بیٹھا کر تامبُول دیئے۔ پھر ہاتھ جوڑ کر بولی ــــ "ہے سوامی! میرے دھنیہ بھاگیہ ہیں جو آپ وِجے پراپت کرکے آئے ہیں۔" پھر تُلسی نے شوجی کی اِستُتی کر کے پُوچھا کہ آپ نے اُن پر کس پرکار وِجے پراپت کی؟ تَب وِشنوجی نے کہا ــــ "ہے تُلسی! ہم نے یُدھ استھل میں جا کر بہت لڑائی کی۔ دیوتا ہمارے پَراکرم سے بھے بھیت ہو کر بھاگ گئے۔ اُس سَمے برہماجی نے ہم دونوں میں صُلح کروا دی تھی۔ ہم نے بھی برہماجی کی آگیا نُسار دیوتاؤں کو کُچھ دیدیا۔ تدوپرانت شوجی اپنے گھر چلے گئے تھے۔ دیوتا آدی بھی اپنے اپنے لوکوں کو لَوٹ گئے۔"

ہے نارد! تُلسی کو یہ وُرتانت سُنا کر وِشنوجی سیج کو سجا ہوا دیکھ کر، تُلسی کے ساتھ بھوگ وِلاس کرنے لگے، پرنتو تبھی تُلسی کو کُچھ سندیہ اُتپن ہوا۔ اُس نے سوچا کہ کہیں یہ میرے پتی کے رُوپ میں کوئی اَنیئے مَنُشیہ نہ ہو۔ یہ سوچ کر تُلسی نے وِشنوجی سے کہا ــــ "تُم شنکھ چوڑ نہیں ہو تُم نے میرے ساتھ چھل کیا ہے تھا میرے پاتی وُرت دھرم کو نشٹ کیا ہے۔ اَب ستیہ ستیہ بتاؤ کہ تُم کون ہو؟" تَب وِشنوجی نے ڈر کر کہا ــــ "ہے تُلسی! ہم وِشنو ہیں۔ ہم نے یہ کاریئے دیوتاؤں کی بھلائی کے لئے ہی کیا ہے۔" یہ کہہ کر وِشنوجی نے اُسے اپنے سوروپ میں درشن دیئے۔ جب تُلسی نے وِشنوجی کو اِس پرکار دیکھا تو وہ کرودھت ہو کر بولی ــــ "ہے وِشنوجی! تُم نے میرے پاتی وُرت دھرم کو چھل سے نشٹ کر دیا تھا اِسی پرکار چھل سے میرے سوامی کو مَروا ڈالا۔ اِسلئے میں تمہیں شاپ دیتی ہُوں کہ تُم پتھر ہو جاؤ۔ جو لوگ تُم کو دیا سندھو کہتے ہیں، وے مُورکھ ہیں۔" یہ کہہ کر تُلسی رونے لگی۔

یہ دیکھ کر وِشنوجی ڈر سے تتھا انھوں نے شوجی کا دھیان کیا۔ اُس سمے شوجی نے تُلسی کو درشن دیا تتھا بولے "ہے تُلسی! سب لوگ اپنے اپنے کرموں کا پھل بھوگتے ہیں۔ سنسار میں دُکھ اَتھوسُکھ کوئی وستو نہیں ہے۔ یہ سنسار سُمدر کے سمان ہے، جس میں دونوں پرکار کا جل ہے۔ ترِشنا اُس کی لہر ہے اور بنا دھرم کے، اِسے کوئی پار نہیں کر سکتا۔ تم دونوں سے ہم یہی کہتے ہیں کہ تُم نے پرتھم جو یوگ تتھا تپ کیا تھا، وہ کسی پرکار نِشپھل نہ ہوگا۔ تم دونوں ہمارے بھکت ہو۔ تمہارا پتی کرشن جی کا مِتر سُداما تھا۔ اُسے رادھکا جی نے شاپ دیا تھا، اِسی لئے وہ یہاں آکر اُتپن ہوا۔ اَب وہ مارا گیا تتھا اِس شریر کو تیاگ کر، پھر اُس نے ویسا ہی شریر دھارن کیا ہے۔ تم بھی اِس شریر کا تیاگ کرو تتھا وِشنوجی کے ساتھ وِہار کرو۔ دیوتاؤں کی بھلائی کے لئے ہم نے تمہارے پتی کا ودھ کیا تھا، اِس پر کرودھ نہ کرنا۔ اَب تُم ندی ہوکر گنڈکی ندی کے نام سے پرسِدھ ہوگی تتھا سُمدر، جو وِشنوجی کے اَنش سے ہے، اُس کی اِستری ہوکر وِہار کیا کروگی۔ اِس کے اَتی رِکت تُم دونوں ایک اور ریتی سے اِکٹھے رہوگے اَرتھات تم پرتھوی میں ایسی نام اَرتھات تُلسی کے نام سے پرسِدھ ہوکر اُتپن ہوگی تتھا وِشنو کے شریر پر چڑھا کروگی، جس سے وِشنو اپنے کرموں کا پھل پاویں گے۔ وِشنو تمہارے شاپ سے پتھر بن کر، گنڈکی ندی کے تیر پر اِستھت رہیں گے۔ اُس جگہ بڑے بڑے تیکشن دنشٹروں والے بھیانک جیو اُتپن ہوکر، پتھر کو کاٹ کر بہت سے گول سیدھے ٹکڑے بنایا کریں گے، وے ٹکڑے شال گرام کے نام سے پرسدھ ہوں گے۔ تتھا جو ٹوٹے پھوٹے ٹکڑے ہوں گے کیول پتھر کہلائیں گے۔

ہے تُلسی! ویدنے چکر کے بھید سے شال گرام شِلا کا بہت وِستار سے وَرنن کیا ہے۔ تمہاری بھینٹ اُس شال گرام شِلا کے ساتھ سدیو ہوا کرے گی، جو پُنیہ کو بڑھانے والی تتھا پاپوں کو نشٹ کرنے والی سمجھی جائے گی۔ تم شنکھ چوڑ کی اِستری ہو تتھا تم نے بہت سمے تک اُس سے وہار کیا ہے، اِس سے تمہارا سنیوگ شنکھ کے ساتھ بھی ہوا کرے گا۔" شوجی تُلسی سے یہ باتیں کہہ کر اَنتردھان ہوگئے۔ تب تُلسی بھی پرسن، اپنا شریر تیاگ، ویکنٹھ کو چلی گئی۔ وہ سُندر سوروپ دھارن کر وِشنوجی کے ساتھ وِمان پر چڑھی اُس سمے اُس کو ہر پرکار کا آنند پراپت ہوا۔ تُلسی کے پرتھم شریر سے گنڈکی ندی اُتپن ہوکر ایسی تیجوتی ہوئی کہ جو کوئی یہ اُس کے جل کو دیکھتا یا اِسپرش کرتا ہے تو اُس کے سب پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اُسکے تٹ پر وِشنوجی

پَروت کے آکار میں اِستھت ہوئے، جن کے درشن ماتر سے ہی سمست پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ وہاں بڑے بڑے کھٹور دانت والے کیڑے اِکٹھے ہو کر شِلاؤں میں بڑے بڑے چھید کیا کرتے ہیں۔ اُن سے جو ٹُکڑے ہو کر گنڈکی ندی میں گرا کرتے ہیں، وہی شال گرام کی مورتیاں ہیں، جو اَتینت پوِتر تتھا دُکھ دُور کرنے والی ہیں۔ اُن میں جو چکر سہت ہوں، وے پُوجنے کے یوگیہ ہیں۔ اُن کے لکشمی نارائن آدی اَنیک پرکار ہیں۔ جو ٹکڑے ندی سے باہر ملتے ہیں، وے پِنگلادی ناموں سے پرسدھ ہیں تتھا گرہستھ کے پُوجنے یوگیہ نہیں ہیں۔ جو مَنُشیہ چاروں وَرنوں کے باہر ہیں، وے بھی اُنھیں پُوجنے کے یوگیہ ہیں۔ وے مُورتیاں دو پرکار کی ہیں ــــــ ایک تو آنند دیتی ہیں تتھا دُوسری دُکھ پردان کرنے والی ہیں۔ یہ شال گرام شِلا شُودر وَرن کے پُوجنے یوگیہ بھی ہے۔ شال گرام شِلا کی بہت بڑی بڑائی ہے، جیسی کہ نرمدا کے پتھروں کی کہا ہے۔ شال گرام تتھا نرمدا کی مُورتیاں سوئم وِشنو جی اَتھوا شِو جی کا سورُوپ ہیں۔

ہے نارد! شال گرام شِلا کو تُلسی پتر اَتینت پریئے ہیں۔ کداچت یدی تُلسی پتر سے الگ شال گرام کی مُورتی رکھّی جائے تو بہت ہی دُکھ پراپت ہوتا ہے اَتھوا استری کا وِیوگ ہوتا ہے۔ اِسی پرکار شال گرام کو شنکھ کا وِیوگ بھی اَتینت دُکھدائی ہے۔ جب تُلسی، شنکھ، شال گرام ایکتر کرے تتھا ایک ہی اِستھان پر رکھے تو دونوں لوکوں کا سُکھ پراپت ہوتا ہے۔ ہے نارد! وِشنو جی کی یہ کتھا مُکتی پردان کرنے والی ہے۔ اِس کو سُننے اَتھوا سُنانے سے آنند ملتا ہے۔ شنکھ چُوڑ ودھ تتھا شِو جی کا چرتر سمپُورن منورتھوں کو پُورن کرنے والا ہے۔ اِس کتھا میں وِشنو جی کا یش بھی کہا گیا ہے، اِس لئے یہ اور بھی آنند دایک ہے۔ یہ بھکتوں کو اَدھین کرنے والی ہے۔ شِو جی بھکتوں کے اَدھین رہ کر ایسی ہی اَدبھُت لیلائیں کرتے ہیں''۔

۴۰ چالیسواں اَدّھیائے 40

نارد جی بولے ــــ ''ہے پِتا! اب میری اِچھا شِو جی دوارا اَندھکاسُر کے ودّھ کی کتھا سُننے کی ہے۔ اَستو، آپ کرپا کر کے جس پرکار شِو جی نے اَندھکاسُر کا ودھ کیا، اُس کا وَرنن کیجیے''۔ یہ سُن کر برہما جی بولے ــــ ''ہے نارد! جب وِشنو جی نے نرسنگھ تتھا واراہ اوتار لیکر دِتی کے پُتروں کو مارا، تب دِتی نے بڑا وِلاپ کیا تتھا کشیپ کی شرن میں جا کر اُنکی سیوا کرنے لگی۔ وہ اپنے پتی کشیپ کو پرسن کرنے کے لئے سب شرنگار چھوڑ، برہمچریئے دھارن کر رہنے لگی۔ وہ کیول کشیپ کی اِچھا کے

اَنوسار ہی میٹھے وچن کہتی تتھا اُدھک بات چیت نہیں کرتی تھی۔ تب ایک دن کشیپ نے پرسن ہو کر یہ کہا۔۔۔ "ہے دِتی! ہم تمہاری سیوا سے اتینت پرسن ہوئے ہیں، اَتا تم ہم سے کوئی وردان مانگو"۔ اس کے پشچات اُنھوں نے پاتی ورت دھرم کا ورنن کرتے ہوئے کہا۔۔۔ "ہے دِتی! ایسی کوئی وستو نہیں ہے، جس کو ہم شوجی کی کرپا سے نہیں دے سکیں"۔ اپنے پتی کو اس پرکار پرسن دیکھ کر دِتی نے کہا۔۔۔ "ہے سوامی! دیوتاؤں نے میرے ساتھ شترتا کرکے وشنوجی کے دوارا میرے دونوں پتروں کو مروا ڈالا ہے تتھا انیک دیتیوں کا ودھ کروا دیا ہے۔ مجھے اس بات کا بہت دُکھ ہے، اسی لئے میں آپ کی شرن میں آئی ہوں۔ اب کرپا کرکے مجھے ایسا پتر دیجیے، جو دیوتاؤں کے ہاتھ سے نہ مر سکے"۔

ہے نارد! کشیپ نے دِتی کی باتوں کو سُن کر اُسے وردان دیتے ہوئے کہا۔۔۔ "ہے دِتی! تمہاری اِچھا پُورن ہوگی۔ مرتیونجے جو رُودر ہیں، اُن کے سمان سنسار میں کوئی دیتیہ اتھوا دیوتا نہیں ہے۔ اُس کے سامنے وشنو تتھا برہما کی بھی کچھ نہیں چلتی۔ اس لئے جب تمہارے پتر اُتپن ہو، تب تم اُسے یہ بھلی بھانتی سمجھا دینا کہ وہ کسی پرکار مرتیونجے کو کرودھت نہ ہونے دے، کیوں کہ شوجی کے کرودھت ہونے پر پھر اور کوئی رکشا کرنے والا نہیں ہے"۔ اتنا کہہ کر کشیپ جی چپ ہو گئے۔ تدوپرانت دِتی کشیپ کے تیج سے گربھ وتی ہوئی۔ دِتی کا تیج اتنا بڑھا کہ کوئی منشیہ اُس کے تیج کے کارن اُس کی اور دیکھ بھی نہیں سکتا تھا۔ دسویں ماس میں دِتی کے ایک پتر اُتپن ہوا، جس کا وچتر سوروپ تھا ارتھات اُس کے ایک سہستر سر، دو سہستر آنکھیں، دو سہستر پاؤں تتھا دو سہستر بھجائیں تھیں۔ وہ بہت ہی سُندر، تیجسوی انیو ہرشٹ پُشٹ تھا۔ اُس کو یدی سب مُنی تتھا دیوتا بھی مل کر اُٹھاویں تو بھی وہ نہیں اُٹھ سکتا تھا۔ وہ اندھوں کے سمان اِدھر اُدھر جھک کر چلتا تھا، اس لئے اُس کا نام اندھک رکھا گیا۔ جیسا اُس کا اندھک نام تھا، اسی پرکار اُس نے سب کاریئے بھی کئے۔ اندھکاسُر نے سنسار میں انیک اُپدرو مچائے تتھا دیوتاؤں سے سمست رتن آدی لات مار کر چھین لیے۔

ہے نارد! اسی پرکار اندھک انیہ دیتیوں کو اپنے ساتھ لئے ہوئے تینوں لوکوں میں انیک پرکار کے اُپدرو کرتا رہا۔ وہ اندر کی سبھا میں جاکر اندر آسن پر بیٹھ، کیول دیوتاؤں کو ہی نہیں، اپتو اندر کو بھی آگیا پردان کرتا تھا۔ دیوتاؤں کو تو وہ سیوکوں کے ہی سمان سمجھتا تھا۔ ایک دن دیتیوں کے اُدھی پتی نے اُس کے پاس آکر پرنام کرنے کے پشچات کہا۔۔۔ "ہے اندھک! سنسار

میں جتنے دیوتا تتھا مُنی ہیں، وے تمہارے شترو ہیں۔ اُنھوں نے بڑے چھل کپٹ سے دیتیوں کا ودھ کیا ہے۔ اِندر بھی دیتیوں کا گھور شترو ہے۔ اُس نے پہلے دیتیے کو، جو سُرو پر تھم اُتپن ہوا تھا مار ڈالا تتھا دیوتاؤں نے منیشوروں کی سمّتی سے ہم دیتیوں کا بہت بڑا اَون جلا ڈالا۔ اِس لئے تم پُرانی شترتا کا وچار کر کے دیوتاؤں کو پراجت کرو اور تینوں لوکوں پر وِجے پراپت کرو۔" دیتیا دھی پتی کی ایسی باتیں سُن کر اَندھک تُرنت ہی تینوں لوکوں پر وِجے پراپت کرنے کے لئے تیار ہو گیا۔ اُس نے ایک بہت بڑی سینا اِکٹر کی۔ یہ دیکھ کر دیوتا تتھا مُنی سب اَتینت دُکھی ہوئے۔ تب اِندر نے سَویم کشیپ کے پاس جا کر اَتینت وِنے پُوروک یہ کہا ــ "ہے پِتا! آپ نے دیوتاؤں کو بڑے آنند سے رکھا، پرنتو اَب اَندھک سب کو نکالے دیتا ہے۔ آپ دیوتا تتھا مُنیوں کے اَیسے دُکھ کو کیوں نہیں دیکھتے؟ وہ شَن شَن پر ہم کو آ گیا دیا کرتا ہے تتھا ہم سے چھوٹا ہوتے ہوئے بھی ہمیں بڑا نہیں مانتا۔ ہے پِتا! اِس پرکار کا کاریہ کرنے سے بڑا اُپدرو ہو گا تتھا تینوں لوکوں کا کام بگڑ جائے گا۔"

۴۱ اِکتالیسواں اَدھیائے 41

برہما جی بولے ــ "ہے نارد! اِندر کے مُکھ سے اَیسے دُکھ پُورن وَچن سُن کر کشیپ اَتینت آشچریہ کرتے ہوئے بولے ــ "ہے اِندر! اَندھک نے جو دُکھ تُم لوگوں کو پہنچایا ہے، اُس سے کچھ بھے مَت کرو۔ ہم تمہارے سب دُکھوں کو دُور کر دیں گے۔" یہ کہہ کر کشیپ نے اِندر کو وہاں سے وداع کر، اَندھک کو بُلایا اور کہا ــ "ہے اَندھک اَدِتی تتھا دِتی ہماری استری ہیں، تتھا اُنھیں سے سب دیوتا اور دیتیے اُتپن ہوئے ہیں۔ وے برابر ہماری سیوا کرتے ہیں۔ ہم دونوں ہی پیارے ہیں۔ اَستو، تُم تینوں لوکوں پر وِجے پراپت کرنے کا وچار تیاگ دو، کیوں کہ یہ بڑا دُکھدائی ہو گا۔ تم اور اِندر راجیہ کو آدھا آدھا بانٹ کر شترتا دُور کرو تتھا ایک ہی مَت سے سُکھ اَنو کُشلتا پُورک راجیہ کرو۔ تم دیوتاؤں کو اِس پرکار دُکھی بنا کر مجھے تنگ مَت کرو، نہیں تو تم بڑا دُکھ پاؤ گے۔" یہ کہہ کشیپ نے اَندھک کو وداع کیا۔

ہے نارد! کشیپ کے اِس پرکار سمجھانے پر اَندھک کچھ دن تک تو شانت بیٹھا رہا، پرنتو تھوڑے دِنوں کے پشچات وہ پُن دیتیوں کی سنگتی سے اُپدرو مچانے لگا اور دیوتاؤں کو دُکھ پہنچانے والی باتیں کرنے لگا۔ واستو میں سنگتی کا پربھاو بہت شیگھر ہی پڑتا ہے۔ اَپنے پُتر کی یہ دَشا دیکھ کر

دِتی کو بڑی پرسنتا ہوئی۔ پھر اُس نے ایک دِن اُندھک کو بُلا کر اِس پرکار سمجھایا۔۔ "ہے اُندھک! تیرے کرم دیکھ کر مجھے بہت دُکھ مِلتا ہے۔ میں تجھے ایک بات سمجھاتی ہوں، تو اُسی پر دھیان دھر کر کام کرو۔" یہ کہہ کر، اُس نے پہلے کشیپ نے جو کہی تھی، وہی باتیں وِچار کر کہا۔۔ "ہے پُتر! تم شوجی کی سیوا کرو اور اُن سے کسی پرکار کی شترتا مت رکھو، کیوں کہ اُن سے شترتا رکھ کر کوئی سُکھی نہیں رہتا۔" پھر شوجی کی بڑی اِستتی کر کے وہ بولی۔ "ہے پُتر! تم نِتئے شوجی کی اُپاسنا کیا کرو۔" تب اُندھک نے ماتا کی آگیا مان کر، سب دیتیوں کی سنگتی چھوڑ دی تتھا اِندریوں پر وِجے پا کر کٹھن تپ کرنے لگا۔ اُس نے سُرو پرتھم وَن اور جل میں بیٹھ کر تپ کیا، پھر کیول وَن کے پھل کھا کر ہی شوجی کی سیوا کرنے لگا۔ ایسا کرنے سے اُندھک کے تیج میں وِردھی ہوئی۔ اُس تیج کے کارن اُس کی اور دیکھا بھی نہیں جاتا تھا۔ ایسا کٹھن تپ کرتے ہوئے دیکھ کر سب دیوتا بھے بھیت ہو کر میری شرن میں آئے۔ تب میں اُن سب کو ساتھ لیکر وِشنوجی کے پاس گیا اور وِشنوجی سب حال سُن کر ہم سب کو ساتھ لئے ہوئے، شوجی کے پاس جا پہنچے۔ وہاں ہم سب نے اُن کی پوتر اِستتی کی۔"

۴۲ بیالیسواں ادھیائے 42

برہما جی بولے۔۔ "ہے نارد! شوجی کی اِستتی کرنے کے اُپرانت سب دیوتا شانت کھڑے رہے۔ تب شوجی بولے۔۔ "ہے وِشنو، برہما تتھا سمست دیوتاؤ! تم لوگوں کی جو اِچھا ہو، وہ ہم سے کہو۔ ہم تم سب کو وردان دینے کے لئے تیار ہیں۔" یہ سُن کر دیوتاؤں نے کہا۔۔ "ہے شوجی! ہم لوگ اُندھک کے کٹھور تپ سے اَتینت بھے بھیت ہیں، اِس لئے آپ جا کر اُندھک کو وردان دیں، جس سے ہمارے دُکھ دُور ہوں۔ یدپی وہ آپ سے وردان پانے کے پشچات دیوتاؤں کا پُورن رُوپ سے شترو ہو جائے گا۔ ہم سب کی اِچھا ہے کہ اِس سمے کرپا کر کے آپ اُندھک کے کٹھن تپ کی اگنی کو شیگھر ہی شانت کریں۔ تدوپرانت ہمارے لئے بھشک کے سمان ہو کر، ہماری چِکتسا کیجئے گا۔" یہ سُن کر شوجی اُندھک کو وردان دینے کے لئے چل دیئے۔ وے اپنے واہن گرجا تتھا گنوں سہت وہاں جا پہنچے اور بولے۔۔ "ہے اُندھک! ہم تُم سے بہت پرسن ہیں، تم ہم سے وَر مانگو۔" تب اُندھک نے پرنام اَنیو اِستتی کرتے ہوئے یہ کہا۔۔ "ہے پربھو! میں آپ سے کیول یہی وردان مانگتا ہوں کہ اپنے پِتا کے وردان کے اَنوسار میں آپکے اَتی رِکت کسی کے ہاتھ سے نہ مارا جاؤں۔

آپ کوئی ایسا اُپائے کیجئے، جس سے میرے پِتا کا وچن ستیہ ہو۔" یہ سُن کر شوجی بولے — "اچھّا، ہم تم کو یہی وردان دیتے ہیں، پرنتو یدی تم تینوں لوکوں کے راجہ ہوکر اپنا دھرم تیاگ کر کُکرمی ہو جاؤ گے، تو ہم نِسندیہہ تم پر بڑا کرودھ کریں گے، جس سے تمہارے سب پُنّیے نشٹ ہو جائیں گے۔ ایسی دشا میں بھی ہم تم پر یہ دیا کریں گے جس سے تمہارا بھرم نشپھل نہ جائے گا۔" شوجی اس پرکار اندھک کو وردان دے کر وہاں سے انتردھان ہو گئے۔ تب اندھک نے پرسنتا پُورک اپنے گھر آکر اپنے ماتا پِتا کو ور پراپت کرنے کا حال کہہ سُنایا۔

ہے نارد! جب دیوتاؤں نے یہ سُنا کہ شوجی نے اندھک کو ایسا وردان دیا ہے تو سب بہت گھبرائے پھر انھوں نے اندر کے پاس جاکر اندھک کے وردان پانے کا سب حال کہہ سُنایا۔ جس سمے سب دیوتا اندر کے پاس جاکر سب حال کہہ رہے تھے، اُسی سمے چاروں اور سے دیتیوں نے اندھک کے پاس جاکر دیوتا تتھا دیتیوں کی پُرانی شترتا کی کہانی کہہ سُنائی۔ پرنتو اندھک نے کچھ نہیں کہا۔ وہ کیول اندرپُری کو دیکھنے کے لئے رتھ پر چل دیا تتھا کچھ سمے کے پشچات اندرپُری میں پہنچ گیا۔ اندھک کو وہاں آتے ہوئے دیکھ کر انّیہ دیوتاؤں کے ساتھ اندر بھی بہت بھے بھیت ہوئے۔ اُس سمے اندر نے تُرنت اُٹھ کر اندھک کو برابر ایک ہی آسن پر بیٹھایا۔ تدوپرانت اندر نے من میں دُکھی ہوکر اندھک سے آنے کا کارن پُوچھا تتھا یہ کہا کہ آپ نے یہاں آکر بڑی کرپا کی ہے۔ اب جو آگیا آپ ہمیں دیں گے، ہم اُس کا پالن کریں گے۔ یہ سُن کر اندھک نے اہنکار سے بھر کر اُتر دیا — "ہے اندر! تم کیول مجھے اپنی سب سمپتی دکھلادو۔ مجھے کسی وستو کو لینے کی آوشیکتا نہیں ہے۔ تمہارے پاس جو ایراوت ہاتھی تتھا اُچّے شروا گھوڑا آدی اُتم رتن اَنیو اُروشی آدی مہا سوروپ وتی استریاں ہیں، اُن سب کو مجھے دکھلادو، میں اُن کو دیکھنے ماتر سے ہی پرسن ہو جاؤں گا۔" تب اندر نے نروپائے ہوکر اپنی سمست سمپتی اُسے دکھادی۔ اندر کی سمپتی کو دیکھ کر اندھک آشچریہ چکت ہو اندر کے آسن پر بیٹھ گیا۔ اُس سمے اندھک نے یہ آگیا دی کہ نرتیہ آرمبھ کیا جائے۔ اندر نے یہ سُن کر بھے بھیت ہو، سب سیوکوں، گندھرو اور اپسراؤں سے کہا کہ تم سب لوگ اپنے سُندر نرتیوں دوارا اندھک کو پرسن کرو۔"

ہے نارد! ہر پرکار کے باجے تال سور سہت بجنے لگے۔ ساتوں سور،

اِکیس مُورچھنا تتھا تین گرام کے ساتھ گان ہونے لگا۔ اَندھک نے اُس نرِتیہ گان سے موہت ہو کر یہ چاہا کہ میں اُپسراؤں کو اَپنے وَش میں کروں، پرنتو دیوتاؤں نے یہ سوئیکار نہیں کیا۔ اَندھک نے جب دیوتاؤں کی ایسی اوگیا دیکھی تو وہ اَتینت کرودھت ہو کر سنگھ ناد کرنے لگا۔ اُس سمے اِندر نے دیوتاؤں سے کہا—"ہے دیوتاؤ! اُٹھو۔ ایشور کا سمرن کر بھلی پرکار نربھے ہو کر یُدھ کرو، کیوں کہ اپنی اِستریوں کے دینے سے تو لڑ کر مر جانا ہی اُتم ہے"۔ اِندر کی یہ آگیا پا کر دیوتا ترنت لڑنے کو تیار ہو گئے، اُس سمے اَندھک بھی پانچ سو دھنش اَپنے ہزار ہاتھوں میں لیکر تتھا پرتیک دھنش میں اَنیک بان چڑھا کر یُدھ کرنے لگا۔ جب اِندر نے سَمّکھ آ کر وجر سے اَندھک کو مارا، تب اَندھک نے کرودھت ہو کر اَپنے ترشُول، گدا آدی نانا پرکار کے شستروں سے پرہار کیا۔ اُس سمے دیوتاؤں سہت اندر یُدھ اِستھل چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اِس کے پشچات اَندھک اپنی ماتا دِتی کو بھی وہیں بُلا کر راجیہ کرنے لگا تتھا یہ ڈھنڈوری پٹوا دی کہ ہمارے راجیہ میں سب پرجا آنند پُوروک رہے اور کسی پرکار کا سندہ نہ کرے۔ اِندر کا راجیہ اَب سماپت ہو گیا۔ سب وَرن اَپنے دھرم میں اِستھر رہ کر ہماری آگیا کا پالن کریں۔ جو کوئی ہماری آگیا کے وِردھ کاریئے کرے گا، وہ ہمارے ہاتھوں سے مارا جائے گا۔ اِس پرکار آگیا پرسارت کر، اَندھک سویم اندر پُری پرشاسن کرنے لگا"۔

۴۳ تیتالیسواں اَدھیائے 43

برہما جی نے کہا—"ہے نارد! دیوتا اَتینت دُکھی ہو میرے پاس آئے اور مجھ سے سب ورتانت کہہ سُنایا۔ اُنھوں نے یہ بھی کہا کہ دیوتا اَب اَندھک کے بھے سے یُگ میں بھی بھاگ نہیں لے پاتے۔ اِدھر اُدھر چھپے رہتے ہیں۔ یہ کہہ کر دیوتاؤں نے میری بڑی اِستُتی کی۔ تب میں نے اُن سے یہ کہا—"ہے دیوتاؤ! تم سب کسی پرکار کا دُکھ مت کرو، تمہارے سب دُکھ دُور ہو جائیں گے۔" اِس پرکار اَنیک پُراتن اِتیہاس کہہ کر سب کو ساتھ لئے ہوئے میں وشنو جی کے پاس گیا تتھا بہت اِستُتی کر، اُن سے اَندھک کے اَنیائے کا وَرنن کیا۔ اُس اُس سمے وشنو جی بولے— تُم سب اَپنے اَپنے گھروں کو لوٹ جاؤ، ہم شیگھر ہی دیتیوں کے پاس پہنچکر اُن کو نشٹ کر دیں گے۔" یہ سُن کر دیوتا اَپنے اَپنے گھروں کو لوٹ گئے۔ تب وشنو جی ترنت گروڑ پر سوار ہو کر اَپنے شستروں سہت اَندھک کے پاس پہنچے۔ وشنو جی بڑے بڑے اَستر اَندھک پر چلاتے رہے تتھا

اَندھک اُن کو نَشٹ کرتا ہے۔ جب اندھک نے وشنوجی کو اپنے شستروں سے دُکھی کر دیا تو وِشنو جی نے کرِودھت ہو کر سُدرشن چکر کو اپنے ہاتھ سے چھوڑا، جس سے سنسار جلنے لگا۔ اُس سمے ایسا پرتیت ہوا جیسے پرلے ہو رہا ہو۔ اَندھک بھی دیتیوں سہت سبھے بھیت ہو گیا۔ تب اُس نے شوجی کا دھیان دھر کر، اپنا ترشول چلا کر سُدرشن کو ویرتھ کر دیا۔ اُس سمے وشنوجی نے شوجی کا دھیان کر کے من میں اِستُتی کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے شوجی میں دیوتاؤں کے منورتھ کس پرکار پُورن کروں؟ آپ مُجھے آگیا دیجئے۔"

ہے نارد! شوجی نے وشنوجی کے ایسے دُکھ پُورن وچن سُن کر کہا ــــ "ہے وشنوجی! مُجھے تمہارے سمان اور کوئی بھی پیارا نہیں ہے۔ جو منشیہ، میری بھکتی چاہتا ہے، اُسے پہلے تمہاری بھکتی کرنی چاہئے۔ پرنتو اِس سمے تم سویم ہی کُربتی سے دیوتاؤں کے پکش میں اُدھت ہوئے ہو۔ جب تک اَندھک براہمنوں سے شترتا نہ کرے گا، تب تک میں اُس کے اُوپر کرودھ نہ کروں گا، کیوں کہ براہمن مجھکو گرجا سے بھی اَدھک پریئے ہیں۔ اِس لئے تم کوئی ایسا اُپائے کرو کہ اَندھک میری آرادھنا بھکتی تیاگ کر براہمنوں سے شترتا کریں۔" یہ آگیا پا کر وشنوجی نے اَندھک سے کہا ــــ "ہے اَندھک! تمہاری ویرتا تتھا بل دیکھ کر ہم اَتینت پرسن ہوئے ہیں۔ تم ہم سے وردان مانگو۔" یہ سُن کر اَندھک نے گرو میں بھر کر کہا ــــ "ہے وشنوجی! وردان لینا چھوٹے منشیوں کا کرتویہ ہے۔ ہم کو کس بات کی کمی ہے، جو ہم تم سے وردان مانگیں؟ تم کو جو اچھا ہو، وہ تم ہم سے مانگو، ہم تم کو دیں گے۔" وشنوجی نے اَندھک کے ایسے گرو پُورن وچن سُن کر پرسنتا پوروک کہا ــــ "ہے اَندھک! ہم تم سے یہ وردان مانگتے ہیں کہ تم شوجی کی بھکتی چھوڑ کر، سویم شو بنکر وِہار کیا کرو۔" اَندھک نے یہ سُن کر وشنوجی کی مایا میں بھُول کہا ــــ "ایسا ہی ہو گا۔" اِس کے پشچات وشنوجی تتھا اَندھک اپنے اپنے اِستھان کو چلے گئے۔ تب اَندھک نے سویم اپنے کو شو ٹھہرا کر تینوں لوکوں کو وش میں کر لیا، جس سے سب کو دُکھ پہنچایا۔ اُس نے براہمنوں کے مان کو بھی اِستھر نہ رکھا تتھا سویم اپنے کو پر برہم سِدھ کیا۔ دیتیوں کی سب ریتیاں اُس نے چلائیں۔"

۴۴ چوالیسواں اَدھیائے 44

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اُس سمے دیوتاؤں کی دُشا اَتینت خراب تھی۔ وے سب دیتیوں کے بھے سے اِدھر اُدھر بھاگے پھرتے تھے، جب دیوتا تتھا براہمن بہت دُکھی ہو کر شاپ دینے لگے، تب اَندھک کا تیج کِشین ہو گیا۔

استو، ایک دِن سب دیوتاؤں نے ایکتر ہو کر کہا کہ اب تو اَندھک ہم کو کوئی کام نہیں کرنے دیتا، نہ ہم وشنو جی تتھا شوجی کی پوجا ہی کرنے پاتے ہیں۔ سب پرکار کا دُکھ ہم لوگوں کو ہے۔ بھلا، وہ کس اُپائے سے مارا جا سکتا ہے؟ یہ سُن کر برہسپتی نے کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! اَندھک شوجی کے اتی رکت سنسار بھر سے اودّھیّ ہے۔ جب شوجی نے پرسن ہو کر اُسے وَر دیا تھا اُس سمے یہ بھی کہا تھا کہ جب تم پاپ کرنے لگو گے، تب ہم ایسا کرودھ کریں گے، جس سے تمہارا تیج گھٹ جائے گا۔ شوجی نے سروپرتھم براہمنوں کو دُکھ دینے کا نشیدھ کیا تھا۔ سو ہے دیوتاؤ! اب وہ سمے آگیا ہے ہم سب چل کر شوجی کی سیوا کریں۔ وے ہمارے سمست دُکھوں کو دُور کریں گے۔"

ہے نارد! تب دیوتاؤں نے یہ ورتانت کہنے کے لئے تمہیں شوجی کے پاس بھیجا۔ تم وہاں سے چل کر شوجی کو مندار کے وَن میں دیکھ کر، اِستُتی کرنے لگے۔ شوجی تمہاری اِستُتی سُن کر اَتینت پرسن ہو کر بولے ــــ "ہے نارد! تم ہمارے یہاں کس کارنیہ سے آئے ہو؟"، شوجی کی ایسی اِچھا جان کر، تم نے اَندھک کے اَنیائے کا سب حال اُن کو کہہ سُنایا۔ اُسے سُن کر شوجی بولے ــــ "ہے نارد! تم مندار کے پُشپوں کی مالا پہن کر اَندھک کے پاس جاکر ہماری پرشنسا کرنا تتھا اُپائے کرنا جس سے وہ کرودھت ہو کر ہمارے پاس آوئے۔" یہ سُن کر تم وداع ہو، وَن سے مندار کے پُشپ توڑ، اُن کی مالا کنٹھ میں پہن، اَندھک کے سمیپ پہنچے۔ اُس سمے اَندھک بہت سبھی دیتیوں کو تمہاری مالا کو، جو اَتینت سگندھت تھی، دیکھ کر بہت آشچریہ ہوا۔ تب اندھک بولا ــــ "ہے نارد! یہ پُشپ کہاں اُتپن ہوتے ہیں؟ اُس اُدھان کا کون رکشک ہے؟ میں یہ پُشپ اپنے باہو بل سے پراپت کرنا چاہتا ہوں۔" تب اُس نے یہ اُتر دیا ــــ "ہے اَندھک! مندراچل میں ویرکا مِیک نامک ایک وَن ہے۔ اُس میں یہ پُشپ اُتپن ہوتے ہیں۔ وہاں شوجی کے گن وَن کی رکشا کرتے ہیں۔ وے گن اَتینت بلوان ہیں۔ شوجی اپنی پتنی سہت اُسی وَن میں وہار کرتے ہیں۔ اُن کو جیتنے والا سرشٹی میں کون ہے؟ پرنتو اُن کی سیوا کرنے سے یہ پُشپ پراپت ہو سکتے ہیں۔ اِس کے اَتی رکت اُس وَن میں اور بھی اَنیک پرکار کے پُشپ ہیں۔ بہتوں میں اِن سے بھی اَدھک سُگندھ ہے۔ کئی ورکشوں سے رَتن تتھا کچھ ورکشوں سے چاروں پرکار کا اَنّ پراپت ہوتا ہے۔ وہاں کسی کو کسی پرکار کا دُکھ پراپت نہیں ہوتا، نہ کسی کو بھوکھ، پیاس، چنتا تتھا کھید پراپت ہوتا ہے۔ اُن شوجی کی کرپا سے منشیہ اندر پد بھی وِجے پراپت

کرلیتا ہے۔" اندھک سے ایسے اپدیش پورن وچن کہہ کر، تم وہاں سے وداع ہوئے۔ تب اندھک نے دیتیوں کی سبھا بلاکر مندار کے پشپوں کی پرشنسا کرتے ہوئے یہ کہا ـــــ "تم سب لوگ تیار ہو کر میرے ساتھ مندار پشپ لینے چلو، یہاں کوئی نہ رہے۔" یہ کہہ کر اندھک سینا سہت چل دیا تتھا شوجی کی مہما بھول گیا۔

۴۵ پینتالیسواں ادھیائے 45

برہماجی بولے ـــــ "ہے نارد! وہاں سے چل کر اندھک مندراچل پروت پر جا پہنچا۔ وہاں اس نے دیکھا کہ وہ پروت انیک پرکار کی اوشدھی تتھا جڑی بوٹیوں سے سشوبھت ہے۔ سدھ، منیش ور، دیوتا تتھا گن اس کی رکشا کرتے تھے۔ چندن، اگرو، شال، چمپا، ویل تتھا رودراکش آدی انیک پرکار کے ورکش وہاں ورت مان تھے۔ وہاں گندھرو، کنر، اپسرا آدی نرتیہ کرتے تھے۔ ہنس، چکور، سنگھ، باگھ آدی جیوں سے وہ استھان بھرا ہوا تھا۔ اس آنند دایک استھان پر جب اندھک نے دیوتاؤں کو دیکھا تو بڑے کرودھ سے یہ کہا ـــــ "ہے مندراچل! تم مجھ کو بھلی بھانتی جانتے ہو۔ میں اپنے سمان سنسار میں کسی کو نہیں سمجھتا ہوں تتھا مجھ کو کوئی بھی نہیں مار سکتا ہے۔ سنسار بھر میرے وش میں ہے۔ تم بھی میری پرجا تتھا میرے ادھین ہو۔ استو، تم میری آگیا کو سنو۔ آج سے میں تمہارے نکٹ کے اس ون کو اپنے وہار تتھا بھوگ ولاس کے لئے نیت کرتا ہوں۔ یدی تم میری آگیا کا پالن نہ کروگے، تو بہت دکھ اٹھاؤگے۔"

ہے نارد! اسی پرکار اندھک نے چاروں پرکار کی راج نیتی کے وچن کہے، پرنتو شوجی کا وہ مندراچل پروت بالکل ہی بھے بھیت نہ ہوا اور وہاں سے اسی سمے انتردھان ہو گیا۔ اندھک نے مندراچل کو اس پرکار انتردھان ہوتے ہوئے دیکھ کر کرودھ سے کہا ـــــ "آج میں تجھے اپنے کرودھ سے بھسم کئے دیتا ہوں۔" یہ کہہ کر اس نے پروت کو جڑ سے اکھاڑ کر مٹی کے سمان بیس ڈالا تتھا اسے بہت یوجن کی دوری پر پھینک دیا۔ اس سمے اس ون کے رہنے والے سب پرانی تھر تھر کانپنے لگے۔ تب وہ پروت اٹھتے بیٹھتے، کانپتے بھاگتے ہوئے شوجی کے سمیپ جا پہنچا۔ ہے نارد! شوجی اس سمے گرجا کے پاس تھے۔ گرجا نے جب پروت کو کانپتے ہوئے دیکھا تو یہ کہا ـــــ "تو آج اس پرکار کیوں کانپ رہا ہے تتھا پرتھوی آکاش اور پاتال بھی کیوں کانپ رہے ہیں؟ بھلا آج کس نے اتنا کرودھ کیا ہے؟" تب شوجی نے کہا ـــــ "ہے گرجے

تم نہیں جانتی کہ یہ اُپدروکس نے مچایا ہے ۔ دیکھیں، آج کون یم لوک کو جاتا ہے ؟ یہ کہہ کر شوجی نے پَروت کو پرسن کیا ۔ اِس کے پشچات اُنھوں نے اپنی کرپا سے پَروت کے ٹکڑوں کو جو ٹوٹ ٹوٹ کر اِدھر اُدھر گر پڑے تھے ، دیتیوں کی سینا پر گرانا آرمبھ کر دیا ۔ یہ دیکھ کر دیتیوں میں ہل چل مچ گئی ۔ اُس سمے اَندھک کرودھت ہو کر کہنے لگا ــــ "ہے پَروت ! مجھ کو نہیں جانتا کہ میں پَربرہم ہوں ۔ تو مجھ سے ایسا چھل کیوں کرتا ہے ، پرکٹ ہو کر کیوں نہیں لڑتا ؟ اَندھک کے یہ شبد سُن کر شوجی نے بڑا کرودھ کیا ۔ اِتنے میں ، میں سویم ، اِندر تتھا اَنیہ دیوتا آدی شوجی کی اِستتی کرتے ہوئے اُن کے پاس جا پہنچے ۔ ہے نارد ! شوجی کی وہ اِستتی ایسی ہے ، جس کو سُننے تتھا سُنانے سے دونوں لوکوں میں مُکتی ملتی ہے ۔"

46 چھیالیسواں اَدھیائے ۴۶

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد ! شوجی نے جب اِس پرکار اِستتی سُنی تو اُنھوں نے اَندھک پَر اَتینت کرودھ پرکٹ کرتے ہوئے اپنے گنوں سے کہا کہ تم جا کر دیتیوں کو نشٹ کرو ۔ اُس سمے سمست گن شوجی کی آگیا پراپت کر نندی کے سیناپتی میں اَندھک سے یُدھ کرنے چل دیئے ۔ یُدھ اِستھل میں پہنچتے ہی گھنگھور یُدھ ہونے لگا ۔ گنوں نے اَنیک دیتیوں کا نانا پرکار کے شستروں سے وَدھ کر ڈالا ۔ نندی نے ہُنڈ ، تھُنڈ ، جرمبھا سُر ، کوجا سُر ، پاکھاریت ، مدن مردن آدی دیتیوں کے اَدھیوں کو مارا ، جس سے سب دیتیوں کو بڑا دُکھ پہنچا ۔ اَندھک یہ دیکھ کر اَتینت شوکاکُل ہو ، بھے بھیت ہوا ۔ پھر اپنے گرو شکر کے پاس جا کر اِستتی کر کہنے لگا ــــ "ہے گرو دیو ! آپ نے اَنیک بار دیتیوں کے دُکھوں کو دُور کیا ہے ۔ میں اِس سمے آپ کی شرن میں آیا ہوں ۔ آپ کی سیوا کے بَل پر دیتیئے پَروت کے سمان یُدھ کشیتر میں اِستھر رہتے ہیں ۔ ہے بھرگو ! اِس سمے شلادی کے پُتر نندی گن نے اَسنکھئے دیتیوں کو یُدھ کشیتر میں مار ڈالا ہے ۔ ہُنڈ ، تھُنڈ آدی اَچھے اَچھے دیتیوں کو اُنھوں نے مار کر پرتھوی پر لٹا دیا ہے ۔ اب آپ جیسا اُچت سمجھیں وہ اُپائے کریں ۔ آپ نے جو وِدھیا پراپت کی ، اُس کو پریوگ میں لانے کا یہی سمے ہے ۔ آپ دیتیوں کو جیوت کریئے ، جس سے سنسار میں آپ کے وِش کی وِردھی ہو ۔"

ہے نارد ! اَندھک کے ایسے وچن سُن کر بھرگو نے ہنس کر کہا ــــ "ہے اَندھک ! سہستر ورشوں تک ہم نے کیول دھان کی بھوسی کا دھواں پیکر جو وِدھیا پراپت کی ہے ، اب تم اُسکی سِدھی دیکھو ۔ ہم مرے ہوئے دیتیوں کو ہم تیو نِدرا سے جگاتے

ہیں تھا جس پرکار سُوکھے دھانوں کو پانی ہرا کر دیتا ہے، اُسی پرکار اُس ودھیا دوارا دیتیوں کو جیون دان دیتے ہیں۔ یہ کہہ کر بھرگو نے اپنا منتر پڑھا، جس سے مرے ہوئے دیتیہ ترنت جیوت ہو گئے اور اُس سمے اندھک اپنے ساتھیوں کو جیوت دیکھ کر اتینت پرسن ہوا۔ شوجی کے گنوں نے نندی سے جب بھرگو کی اِس سدھی کی بات جا کر کہی، تب نندی نے ترنت ہی شوجی کے پاس پہنچ کر یہ ونے کی "ہے شوجی! جو دیتیہ ہمارے ہاتھوں سے مارے جاتے ہیں، اُن کو بھرگو بار بار جیوت کر دیتے ہیں۔ اِس پرکار ہماری وِجے کیسے ہوگی؟" یہ سُن کر شوجی کا روپ اتینت بھینکر ہو گیا۔ وے کرودھت ہو کر نندی سے بولے ـــ "ہے نندی! براہمنوں میں جو اتینت نیچ بھرگو ہے اُس کو تم شیگھر ہی ہمارے پاس پکڑ کر لے آؤ۔" نندی یہ سُن کر نربھے ہو، دیتیوں کی سینا میں پرویش کر گئے۔ اُنھوں نے دیکھا کہ بھرگو کی رکشا انیک دیتیہ کر رہے تھے۔ پھر بھی نندی نے سب کو موہت کر، بھرگو کو پکڑ لیا تھا اُنھیں گھسیٹتے ہوئے لے چلے۔ یدپی بھرگو نے شستر چلا کر نندی سے مکتی پراپت کرنے کا بہت پریتن کیا، پرنتو نندی نے اپنے شریر سے اگنی اُتپن کر سبھی شستروں کو جلا دیا اور شوجی کے پاس اُنھیں پکڑ کر لے گئے۔ پھر اُنھوں نے بھرگو کو شوجی کے سمّکھ کھڑا کر کے کہا ـــ "ہے مہاراج! بھرگو آپ کے سمّکھ کھڑا ہے۔ اب آپ جو اُچت سمجھیں، وہ کریں۔" شوجی نے اُتر میں کچھ نہ کہا تھا بھرگو کو اپنے اُدر میں ڈال لیا۔ یہ دیکھ کر دیتیوں کو اتینت دُکھ ہو تھا اُنھیں اپنی وِجے کی کوئی آشا نہ رہی۔ جب اندھک نے یہ حال سُنا تو وہ دیتیوں کو دھکارنے لگا اور بولا ـــ "آج میں نندی کا ودھ اوشیہ کر ڈالوں گا۔ بھرگو تو یوگ شاستر میں نپُن ہیں، اِس لئے اُن کے مرنے کا مجھے بھے نہیں ہے۔" یہ کہہ کر وہ پُن گنوں سے یُدھ کرنے لگا۔ تب نندی نے گنوں سہت ایسا یُدھ کیا کہ دیتیوں کی سینا پل بھر میں چھن بھن ہو کر بھاگنے لگی۔

47 سینتالیسواں ادھیائے ۴۷

برہماجی بولے ـــ "ہے نارد! اِس پرکار اپنی سینا کو یُدھ کشیتر سے بھاگتے ہوئے دیکھ کر اندھک سویم رتھ پر آروڑھ ہو، یُدھ استھل میں آ پہنچا۔ تب بل بھدر، شاکھ، وشاکھ، گنیش، سوم تھا نندیشور آدی شو گن نے اندھک کے اوپر ایک ساتھ آکرمن کر دیا۔ اُدھر بھرگو نے شوجی کے اُدر میں پورا برہمانڈ دیکھا۔ اِسی پرکار وے سو ورش تک شوجی کے اُدر میں بھرمن کرتے رہے، پرنتو اُس میں سے نکلنے کے لئے اُنھیں کوئی استھان نہیں ملا۔ تب وے شوجی کی وندنا

کرکے اُن کے لنگ کے چھدر دوارا، پرکٹ ہوکر، شوجی کی اِستتی کرنے لگے۔ شوجی بھرگو کی ایسی چترائی دیکھ کر اَتینت پرسن ہوئے اور بولے ـــ "ہے بھرگو! تم شُکر کے نام سے پرکٹ ہوئے ہو اس لئے تمہارا نام 'شُکر' ہوگا۔ تم ہمارے پُتر ہو۔ اب اپنے گھر سُکھ پوروک چلے جاؤ"۔ یہ سُن کر شُکر وہاں سے دیتیوں کی سینا میں لوٹ آئے۔ اُنھیں پُن دیکھ کر دیتیے اَتینت ہرشت ہوئے۔ تب اَندھک ساودھانی کے ساتھ شُکر کی رکشا کا پُورا پربندھ کرکے، کسی سُرکشت استھان پر اُنھیں بیٹھا کر، سویم یُدھ کرنے لگا۔ اُس نے اپنے بھیشن پرہاروں سے گنوں کو دُکھی کر دیا۔ یہاں تک کہ سبھی گن یُدھ استھل سے بھاگ کر شوجی کے پاس جا پہنچے تتھا نجاپُوروک بولے ـــ "ہے شوجی! ہم کو دیتیوں کی سینا مار ڈالتی ہے، ہم اَتینت دُکھی ہیں"۔ یہ سُن کر شوجی نے کہا ـــ "تم تُرنت ہی ہمارا رتھ سجاؤ"۔ تب اُن کی آگیا انُسار شیگھر ہی اِس پرکار، جیسا کہ ترپُر کا ودھ کرنے کے لئے سجایا گیا تھا، رتھ تیار کیا گیا۔ تدوپرانت شوجی اپنے گنوں، کے دُکھ کا سمرن کر، کرودھت ہو اُس رتھ پر آروڑھ ہوئے تتھا رن بھُومی میں پہنچ کر اَندھک سے یُدھ کرنے لگے۔ اَندھک جو بھی بان اَنیو شستر چلاتا تھا، اُن کو شوجی اپنے تیکشن بانوں تتھا انیئے اُتم شستروں سے کاٹ دیتے تھے تتھا شوجی جو شستر چھوڑتے تھے، اُن کو اَندھک نشٹ کر دیتا تھا۔ انت میں، اَندھک نے شوجی پر اپنی مُشٹکا کا پرہار کیا۔ شوجی نے بھی اُتر سوروپ پرہار کرکے اُسے پرتھوی پر مُورچھت کر کے گرا دیا۔ اُس سمے شوجی کی اِچھا انُسار چامُنڈا دیوی، جو درگا کا سوروپ ہیں، پرکٹ ہوئیں۔ اُن کا شبد گھن گرجن کے سمان مہا بھینکر تھا۔ داڑھیں وِکرال، سوروپ مہا کٹھور، لال لال آنکھیں، لال لال بہت ہی لمبا کان، کالی آنکھیں، ایسے سوروپ سے چامُنڈا دیوی دیتیے سینا میں پرویش کر دیتیوں کو ودیرن کرنے لگیں تتھا اپنے کیشوں کو بکھرا کر، رن بھُومی میں نرتیہ کرنے لگیں۔

ہے نارد! اَندھک نے چامُنڈا کا ایسا وِکرال سوروپ تتھا دیتیوں کو بھے بھیت دیکھ، کرودھت ہوکر اپنا شُول چنڈی کے سمُکھ کر دیا۔ اُس سمے شوجی نے اَندھک کی ایسی ڈھٹھائی دیکھ کر بڑا کرودھ کیا تتھا اپنے ترشُول سے اَندھک کو چھید دیا، جس سے رکت کی ندی بہہ نکلی۔ کیول اَندھک کے استھی تتھا چرم ہی ترشُول پر رہ گئے، شیش سب رکت نکل گیا۔ وہ کمل کے سمان ترشُول پر رہ گیا۔ اُس سمے شوجی نے سب شستر تا بھُلا کر اَندھک کو اُتم بدھی پردان کی، جس سے وہ ستوگُن دھارن کر، دیتیے بھاو سے چھُوٹ گیا تتھا شوجی کی اِستتی کرنے لگا۔

۴۸ اَڑتالیسواں اَدّھیائے 48

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اُس سمے اَندھک نے شوجی کی بہت اِستُتی کرنے کے پشچات کہا "ہے شوجی! میں آپ کا شرناگت ہُوں آپ میری اُور دَیا دِرشٹی کیجیئے۔" اَندھک کی یہ اِستُتی سُن کر شوجی نے اُس کی اور دَیا کی درشٹی سے دیکھا تتھا اَتینت پرشنسا کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے اَندھک! تُم دھنیہ ہو۔ ہم تُم سے اَتینت پرسن ہوئے ہیں۔ اَب تُمہاری جو اِچھا ہو، وہ وردان ہم سے مانگ لو۔" یہ سُن کر اَندھک نے کہا ــــ "ہے شوجی! آپ مُجھ کو اپنا گن کر کے، اپنے نکٹ ہی رکھیں تتھا وِیربھدر کے سمان ہی سمجھیں۔" یہ سُن کر شوجی نے پرسن ہو کر کہا ــــ "ہے اَندھک! تُمہاری یہ اِچھا اوشیہ پُورن ہوگی۔" ہے نارد! اِس پرکار شوجی نے اَندھک کو اپنا گن بنا کر مُکتی کیا تتھا اُسے اپنے ساتھ لیجا کر کیلاش پروت پر واس کرنے لگے۔" اِتنی کتھا سُنا کر برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اُس سمے وِشنوجی نے، میں نے تتھا دیوتاؤں نے کیلاش میں پہنچ کر شوشنکر کو پرنام کیا تتھا سب نے اَلگ اَلگ اِستُتی کی۔ جو کوئی اُس اِستُتی تتھا چرتر کو سُنے گا اَتھوا سُناوے گا وہ اپنے کُل سہت پرسن رہے گا۔ پرلوک میں اُسے شوجی کا سامیپیہ پراپت ہوگا۔ اِستُتی کے پشچات دیوتا اَنیو شوجی یتھا اِستھان چلے گئے۔"

۴۹ اُنچاسواں اَدّھیائے 49

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی بولے ــــ "ہے پِتا! اِس چرتر کے سُننے سے واستو میں مُجھے بڑی پرسنتا ہوئی ہے۔ اَب آپ سدا شوجی کا اُتیئے چرتر کہیں۔" نارد جی کی ایسی لالسا دیکھ کر برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اَب ہم تُمہیں شوجی تتھا وِشنوجی کے یُدھ کا وَرنن سُناتے ہیں۔ میرے پُتر مریچی کے دُوارا کشیپ اُتپن ہوئے، وِے شوجی کے پرم بھکت ہیں۔ اُن کے تیرہ پتنیاں تھیں، جن سے اَنیک سنتانیں اُتپن ہوئیں۔ اُن کی سب سے بڑی پتنی کا نام دِتی تھا۔ دِتی کے گربھ سے بڑے وِیر دیتیئے اُتپن ہوئے۔ اُن میں سے دو کا نام ہِرنے کشیپو تتھا ہِرنیاکش تھا۔ وے بہت سمے تک تپ کرتے رہے۔ ہِرنے کشیپو کے چار پُتر ہوئے۔ اُن میں پرہلاد سب سے چھوٹا تھا۔ پرہلاد سے وِروچن اُتپن ہوا جو شوجی کا اَننیہ بھکت تھا۔ وِروچن سے بلی اُتپن ہوا۔ بلی شوجی کا بھکت، بڑا اُدار تتھا دیوتاؤں کے ساتھ یُدھ کرنے میں اَتینت بلوان تھا۔ اُس کا ایک پُتر بان نام کا اُتپن ہوا۔ بان بھی شوجی کا بڑا بھکت تھا۔ وہ سنتوں کا مِتر، اپنے نیم تتھا ورت میں اَتینت دِرڑھ، نرہنکار تتھا سہستر باہو تھا۔

اُس نے اَتینت اُدارتا کے ساتھ سمپُورن برہمانڈ پر راجیہ کیا۔ اُس نے اپنی راجدھانی شونت پُر میں اِستھاپت کر، بڑی دُھوم دھام کے ساتھ راجیہ کیا۔ اُس کے راجیہ میں کوئی بھی دُکھی نہ تھا۔

ہے نارد! ایک دن بان شوجی کی بھکتی اَنیو پریم میں مگن ہوکر، اپنی سہستر باہوؤں سے باجا بجاکر، شوجی کے سمُّکھ تانڈو گتی سے نرتیہ کرنے لگا۔ یہ دیکھ کر شوجی اَتینت پرسن ہوئے اور بولے —— "ہے بان! ہم تُم سے بہت پرسن ہیں۔ تُم ہم سے اپنی اِچھانُسار وردان مانگو۔" یہ سُن کر بانا سُر نے وِنتی کی "ہے پربھو! سدیو میرے سہایک رہا کریں تتھا میرے دُکھ دُور کیا کریں۔" شوجی بانا سُر کی یہ بات مان کر، اپنے کُل سہت بانا سُر کے گھر میں نواس کرنے لگے تتھا اپنی سمپُورن شکتی سہت بانا سُر کی رکشا کرنے لگے۔ ایک دِن سمست دیوتاؤں کے راجہ شوجی دیوتاؤں سہت نرمدا ندی کے تٹ پر ایک اُتسو وہار کرنے لگے۔ سب دیوتا، سِدّھ آدی شوجی کے اُس اُتسو کو دیکھنے کے لئے وہاں آئے۔ اُس سمے وہاں نرتیہ گائن تتھا اَنیک پرکار کی آنند کی باتیں ہونے لگیں۔ اُس سے شترُوں کو دُکھ تتھا بھکتوں کو سُکھ پراپت ہوا۔ اُس سمے تینوں پرکار کی وایو بہنے لگی، نانا پرکار کے پُشپ کھِل اُٹھے، پکشی مدُھر وانی میں بول اُٹھے، مانو وے بھی گایک بن کر گانے لگے ہوں تتھا سمپُورن وَن پھول اُٹھا۔ ایسے سمے میں شوجی نے اِچھانُسار وِہار کیا۔ پھرتے پھرتے اُنھوں نے کام کے وَش ہو نندی گن کو بُلاکر یہ کہا کہ تُم تُرنت کیلاش میں جاکر گرجا کو اپنے ساتھ لے آؤ۔ نندی نے یہ سُن کر تُرنت ہی گرجا کی سیوا میں پہنچ کر، شوجی کا سماچار کہہ سُنایا۔ گرجا نے اُتّر دیا کہ تُم چلو، ہم شرنگار کرکے پیچھے آتی ہیں۔ نندی یہ سُن کر وہاں سے چلا آیا تتھا گرجا شرنگار کرنے لگیں۔ تب نندی نے شوجی کے نکٹ پہنچ کر کہا کہ گرجا پیچھے آرہی ہیں۔ یہ سُن کر شوجی بولے —— "تُم پھر شیگھر جاکر، اُنھیں اپنے ساتھ لے آؤ۔" نندی پھر گرجا کے پاس جا پہنچے تتھا اُن سے شیگھر چلنے کے لئے کہا۔ تب گرجا نے کہا —— "اچھا میں اَبھی چلتی ہوں تُم بیٹھو۔" یہ کہہ کر اُنھوں نے شرنگار کرنے میں اپنا بہت سمے لگایا۔ اُدھر شوجی اپسراؤں کے نرتیہ تتھا رنگ کو دیکھ کر بہت ہی کام وَش ہو گئے۔ جب گرجا نے آنے میں بہت دیر کی تب سبھا کی استریوں نے یہ نشچیت کیا کہ ہم سب اِستریاں اپنا اپنا اور ہی پرکار کا پوتر رُوپ دھارن کریں۔ یہ نشچیت کر

سب اِستریاں اپنا اپنا اَنیۓ سوروپ دھارن کرنے لگیں۔ اُنھوں نے یہ سوچا تھا کہ اَیسا کرنے سے شوجی کسی پرکار بھُلاوے میں آجائیں گے۔ اَستو، نندی نے اُروشی کا رُوپ، سُکیشی نے لکشمی کا سورُوپ، پرتاچی نے کالی کا سورُوپ، وِشواچی نے چنڈی کا سورُوپ، پریم گوترا نے ساوِتری کا رُوپ، مینا نے گایتری کا رُوپ، پدماوتی نے وِجے ستھِلا کا رُوپ تتھا جیا نے سہجنّیا کا سورُوپ دھارن کیا۔

ہے نارد! اُشا نے، جو باناسُر کی کنّیا تھی، گرجا کا سورُوپ دھارن کر لیا۔ پھر اُنھوں نے یہ نشچے کیا کہ اِس سمے ہم شوجی کو اپنے وَش میں کر کے اُن کے ساتھ بھلی پرکار بھوگ وِلاس کریں۔ جب شوجی نے اُشا کو بُلایا تبھی وہاں گرجا آپہنچیں تتھا ہنس کر اِس پرکار کہا ــــ "ہے اُشا! تم نے کام وَش ہو ہمارا سورُوپ دھارن کیا ہے؛ اِس لیۓ ہمارا وَچن سُنو۔ مدھواس کی شُکل دوادشی کو سوتے سمے ایک منُشیہ تمہیں ملے گا، تم اُس کے ساتھ جی بھر کر بھوگ وِلاس کرنا۔ وہی تمہارا پتی ہوگا" یہ کہہ کر گرجا اَتینت پرسنّتا کے ساتھ شوجی کے پاس جا پہنچیں۔ شوجی یہ لیلا کر کے اپنی سمپورن سبھا سہت اَنتردھان ہو گئے۔"

۵۰ پچاسواں اَدھیائے 50

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! ایک دن باناسُر نے اپنے تانڈو نرتیہ سے شوجی کو اَتینت پرسن کر کے اُن سے یہ وِنتی کی ــــ "ہے شوجی! میں آپ کی کرپا سے اَتینت بلوان ہوا ہوں، پرنتو آپ نے مجھے جو ہزار بھُجائیں دینے کی کرپا کی ہے، وے میرے شریر پر بھار کے سمان ہیں، کیوں کہ اُن کے بل سے آج تک میں نے کوئی کاریہ نہیں کیا ہے۔ اَب تک تینوں لوکوں میں کوئی یُدھ بھی مجھ سے نہیں ہوا۔ میں اِس سمے تینوں لوکوں میں کیول یُدھ کے نِمِت پھِرتا ہوں۔ ہے شوجی! میری بھُجائیں بَل کی اَدھکتا سے کھُجلایا کرتی ہیں۔ سو اَب آپ ہی کرپا کر کے میری یہ کھُجلی دُور کریں۔ میں نے سمپورن برہمانڈ کو جیت کر، سب کو اپنے اَدھین کر لیا ہے، پرنتو مجھے یُدھ کی اَبھی بھی بہت بڑی اِچھا ہے۔ اَستو، یا تو کوئی میری بھُجائیں کاٹ ڈالے یا میں اُس کی بھُجائیں کاٹ دُوں۔"

ہے نارد! شوجی نے باناسُر کے مُکھ سے اَیسے وَچن سُن کر کہا ــــ "ہے باناسُر! تجھے دھکّار ہے، جو تجھے اپنے اُوپر اِتنا گرو ہے۔ تو دیتیوں کے کُل میں مہا اَدھم ہے۔ تو بَلی کا پُتر تتھا ہمارا بھکت ہو کر بھی اَیسی وِیرتھ کی باتیں کرتا ہے؟ یہ تیرا اَبھِمان شیگھر ہی مٹ جائے گا۔ ہمارے سمان ہی ایک منُشیہ تیرے پاس آئے گا وہ تیری اَبھِلاشا کو بھلی بھانتی پُورن کر

دے گا۔ اُس سمے کیول ہماری کرپا دوارا ہی تیرے پرانوں کی رکشا ہوگی۔ ہم تجھ کو وہ سمے بھی بتاتے ہیں، جب یہ سب باتیں پرکٹ ہوں گی۔ جب تیرا یہ دھوج، جس کا سر منشیہ کے سر کے سمان تھا نیچے مور کا آکار ہے، بناپون کے ہی پرتھوی پر گر پڑے تھا نانا پرکار کے اپشگن پرکٹ ہوں، تب تو یہ نشچے سمجھنا کہ اب وہی سمے آیا ہے۔" یہ شبد شوجی نے پرکٹ ہیں کرودھ تھا بھیتر سے پرسن ہوکر کہے۔

ہے نارد! شوجی کے ایسے وچن سن کر باناسر اتینت پرسن ہوا تھا اس نے شوجی کی بڑی پوجا کی۔ پھر اس نے گھر جاکر اپنی استری سے سب حال کہا۔ اس کی استری کا نام کندلا تھا۔ جب اس نے یہ سماچار سنا تو وہ اتینت چنتت ہوئی اور بولی ــ "ہے ناتھ! یہ کیا آنند کی بات ہے؟ یہ تو بہت بری بات ہوئی ہے۔ شوجی سدیو اہنکار کو نشٹ کرتے ہیں۔ اس پر آپ کی سب بھجائیں کٹ جائیں گی۔ اب تک آپ پراجت نہیں ہوئے تھے، پرنتو اب اوشیہ ہی آپ کو پراجے ملے گی۔ شوجی نے آپ کو یہ شاپ دیا ہے، وردان نہیں۔ اس سے اتّم ہے کہ آپ اب بھی شوجی کو بھلی پرکار پرسن کرکے، ان کی ایسی سیوا کریں جس سے آپ کا بھلا ہو" کندلا یہ کہہ کر اتینت دکھ کے ساتھ شوجی کا سمرن کر، باناسر کے چرنوں پر گر پڑی۔ تب یہ آکاش وانی ہوئی "ہے کندلا! تم اپنے من میں کسی پرکار کا دکھ مت کرو۔ اس سمے شوجی ہی تمہارے سہایک ہوں گے تھا باناسر کا گرو نشٹ کرکے اس پر کرپا کریں گے۔" کندلا اس آکاش وانی کو سن کر کچھ پرسن ہوئی، پرنتو اس بات کو باناسر نے نہیں جانا۔ تدوپرانت وہ گھر سے نکل کر باہر آیا اور اپنے سبھاسدوں کو ایکتر کر یدھ کی صلاح کرنے لگا۔"

51 اکیاونواں ادھیائے ۵۱

برہماجی بولے ـــ "ہے نارد! اب ہم تم کو باناسر کی پتری اُشا کا چرتر سنلتے ہیں، جو اس یدھ کا مول ہے جس میں باناسر کی بھجائیں کٹ گئی تھیں۔ یہ سب لیلا بھی تم شوجی کی ہی جانو۔ باناسر کی کنیا اُشا، جسے گرجا نے یہ ور دیا تھا کہ تم کو راتری میں پتی ملے گا، ایک دن ویشاکھ شکل دوادشی کو جب، شوجی کی پوجا کر، اردھ راتری کو سونے لگی، تب گرجا کی اچھا سے شری کرشن جی کے پوتے انی رودھ نے وہاں پہنچ کر اس کے ساتھ بھوگ کیا۔ اس سمے اُشا کچھ سنکچائی، پرنتو انی رودھ گرجا کی کرپا سے ترنت کرت کاریئے ہو، اپنے گھر چلا آیا۔ تب اُشا م تک کے سمان

شتھل ہوکر بہت روئی۔ پھر اُس نے اپنی سکھیوں سے سب حال کہہ سُنایا۔ اُس نے انی رُودھ کو پُن پراپت کرنے کی اِچھا کرکے، اپنی سکھیوں سے اُس کی بڑی پرشنسا کی تتھا گرجا کا دھیان کیا۔ اُس سمے کُمبھانڈ کی پُتری چترلیکھا نے جو اُشا کی سکھی تھی، اُشا کو بہت سمجھایا تتھا اُسے پہلے جنم کا سب حال کہہ سُنایا۔ اُسے سُن کر اُشا اتینت پرسن ہوئی۔ تب اُس نے اتینت وِنے کے ساتھ چترلیکھا سے کہا —"ہے سکھی! جس پتی کو گرجا نے مجھے راتری کے سمے دِکھایا ہے، اُسے تم کسی پرکار چھپاکر میرے پاس لے آؤ تتھا مجھ سے بھینٹ کرادو۔ یہ بات تمہارے لئے کچھ بھی کٹھن نہیں ہے"۔ اِتنا کہہ کر اُشا پھر بولی —"تم سب سکھیاں اِس بات کو سنتے سمجھ لو کہ جس منشیہ کے مِلنے سے راتری کے سمے مجھ کو بہت سُکھ پراپت ہوا ہے، وہ منشیہ یدی پھر نہ مِلا تو میری مرتیو نشچت ہے"۔ یہ سُن کر چترلیکھا نے ہنس کر کہا —"ہے سکھی! میں تمہارے سب دُکھ دُور کر دوں گی، جس سے تمہیں پرم آنند پراپت ہوگا۔ یدی وہ منشیہ تینوں بھونوں میں کہیں ہوگا، تو اُسے ترنت ہی تم سے مِلا دوں گی"۔ یہ کہہ کر چترلیکھا کپڑے کے اُوپر سب پرانیوں کے سورُوپ کھینچنے لگی۔ اُس نے آدی سے اَنت تک، جتنے بھی دیوتا آدی آکاش کے نواسی تھے، سب کے رُوپ بنائے، پرنتو اُشا نے اُن میں سے کسی کو نہیں پہچانا۔ تب وہ منشیوں کے چتر بنا بنا کر دِکھلانے لگی۔

ہے نارد! جب چترلیکھا یدُونش کو چترت کرنے لگی، تب اُس نے کرشن وسودیو، رام، کرشن، پردیُمن تتھا انی رُدھ کے چتر بنا کر اُشا کو دِکھائے۔ اُشا نے انی رُدھ کے سورُوپ کو دیکھ کر پہچان لیا تتھا یہ کہا کہ یہی وِیکتی وہ ہے، جس نے میرا مَن چُرایا ہے۔ تب چترلیکھا یہ جان کر کہ اُشا کرشن کے پوتر انی رُدھ پر موہت ہے، شوجی کا دھیان کر، یوگ مایا کے بَل سے جیٹھ شُکلا چتردَشی کو کرشن جی کے بھون میں گئی۔ وہاں اُس نے یہ دیکھا کہ انی رُدھ اپنی پتنی کے ساتھ مدھ پان کر رہے ہیں۔ اُن کی کشور اوستھا، شیام رنگ تتھا اتینت سُندر سورُوپ کو دیکھ کر، چترلیکھا نے تامس یوگ کو پرکٹ کر، چاروں اور اندھیرا کر دیا تدوپرانت وہ اُس شئیا کو، جس پر انی رُدھ بیٹھے ہوئے تھے، اپنے مستک پر رکھ کر یوگ بَل سے اُڑ چلی اور اُسے اُشا کے پاس لاکر رکھ دیا۔ اُس سمے اُشا نے آشچریہ چکِت ہو کر انی رُدھ کو دیکھا۔ تدوپرانت اتینت گُپت رُوپ سے بھیتر لے جاکر یہ اِچھا کی کہ میں اِن کے ساتھ بھوگ وِلاس کروں۔ اُس سمے کا یہ حال دوارپالوں تتھا رکشکوں

نے جان لیا۔ وے اتینت آشچریئے کرکے اُشا کے اپ کرم تتھا چھل پر پشچا تاپ کرنے لگے۔ پھر جب اُنھوں نے
اُشا کے گھر جاکر انی رُدھ کو اِس پرکار دیکھا کہ وہ بھوگ وِلاس میں لپت ہیں، تو اُنھوں نے ترنت ہی بانا سُر
کے پاس جا، اِستُتی کرتے ہوئے، یہ کہا ــــ "ہے سوامی! آپ تینوں لوکوں کے ایسے راجہ ہیں، جن سے برہما
بھی ڈرتے ہیں۔ پربھو! اِس سمے آپ کی پُتری کے گھر میں ایک اکیلا منُشیہ بیٹھا ہے۔ آپ سوئیم ہی چل کر اُسے
دیکھ لیں تتھا جو اُچت سمجھیں، کریں۔" یہ سُن کر بانا سُر اتینت دُکھی اَیو کرودھت ہوا۔ اُس نے وہاں جاکر انی رُدھ
کو دیکھا تتھا مَن میں وچار کیا کہ یہ منُشیہ کوئی بڑا ویر، یُدھ کرنے والا تتھا پرن کا درڑھ ہے۔ اِس نے میرے
کُل دھرم کو نشٹ کردیا ہے۔ یہ وچار کر بانا سُر نے اپنے ویروں کو آگیّا دی کہ اِس کو ترنت مار ڈالو۔

ہے نارد! بانا سُر نے اپنے سیوکوں کو یہ آگیّا دے کر انی رُدھ کو دیکھا۔ اُس سمے اُن کا تیجسوی
سورُوپ دیکھ کر، اُسے بہت سندہ ہوا۔ اِس لئے دس سہستر سینا انی رُدھ کو مارنے کے لئے تیار ہوئی۔ یہ
دیکھ کر انی رُدھ بھی نربھے ہو، اُٹھ کھڑے ہوئے۔ وے اپنے ایک ہاتھ میں پرگھ اُٹھا کر، ترنت ہی دُوار
کی اور چلے تتھا اُس سینا پر اِس پرکار آکرمن کیا کہ ایک بھی سینک جیوت نہ بچا۔ اِس کے پشچات
انی رُدھ سے یُدھ کرنے کے لئے جو اور سینا آئی، اُس کو بھی اُنھوں نے بُری طرح مارا۔ پھر ایک لاکھ ویر
آکر انی رُدھ سے لڑنے لگے۔ انی رُدھ نے اُن کو بھی مار کر بھگا دیا۔ جب بانا سُر کو یُدھ کا سماچار ملا، تب
وہ سوئیم اپنے رتھ پر سوار ہو کر یُدھ کرنے کے لئے چلا۔ اُس کے رتھ پر کمبھانڈ نامک منتری سارتھی کے
اِستھان پر بیٹھا ہوا تھا۔ اُس سمے انی رُدھ نے اپنی تلوار دُوارا سارتھی سہت بانا سُر کو گھائل کر دیا۔
تب بانا سُر نے انی رُدھ پر اپنی سانگ چلائی۔ انی رُدھ نے بانا سُر کے ہاتھ سے سانگ چھین لی اور اُسی سے
بانا سُر کے اُوپر آکرمن کیا۔ اُس یُدھ کو دیکھ کر دیوتا اَنیو دیوتا اتینت آشچریئے چکت ہوتے۔ تب
بانا سُر انی رُدھ کو اتینت بل شالی سمجھ کر، وہاں سے انتر دھان ہو گیا اور مایا یُدھ کر کے انی رُدھ
کو اپار کشٹ دیا۔ کمبھانڈ نے بانا سُر کو انیک پرکار سے سمجھایا تتھا اُس کا کرودھ شانت
کیا۔ پھر اُس نے انی رُدھ کو اچھے اچھے اپدیش دیکر، بھلی پرکار سمجھاتے ہوئے کہا ــــ "ہے انی رُدھ! اب تم
بانا سُر کے ہاتھ جوڑ کر، یہ کہو کہ ہم تم سے ہار گئے، استو، تم ہم کو پران دان دو۔" یہ سُن کر انی رُدھ نے کہا ــــ "ہے

مُورکھ ! تُو شتریتے دُھرم نہیں جانتا۔ شتریوں کو یُدھ میں سمُکھ ہو کر مرنا اتینت آنند دائی تھا موکش پردان کرنے والا ہوتا ہے۔ جب دُھرم ہی نہ رہا تو جینا کس کام کا ؟ ایسا مُنشیہ دونوں لوکوں میں آنند نہیں اُٹھا سکتا۔"
ایسے وچن سُن کر بانا سُر اتینت کرودھت ہوا تھا اس نے چاہا کہ اَنی رُدھ کا ودھ کر ڈالیں۔ استو، اِس اِچھا سے جیوں ہی اُس نے اپنا ترسول اُٹھایا، تبھی آکاش وانی ہوئی۔ اُس آکاش وانی کو انی رُدھ سمیت سب نے سُنا۔ وہ یہ تھی ۔۔۔ "ہے بانا سُر ! تو ایسا پاپ کیوں کرتا ہے ؟ تو بَلی کا پُتر اور شو بھکت ہے۔ اُستو، یہ کام اچھا نہیں۔ یہ بالک مار ڈالنے کے یوگیہ نہیں ہے، اس کے شوجی رکشک ہیں۔ شوجی سب کے سوامی، جن کے آدھین تینوں لوک ہیں۔ وے شوجی سب کا پالن کرنے والے تتھا پرلے کرنے والے ہیں۔ تجھ کو یہی اُچت ہے کہ تو ایسے شوجی کی پُوجا کیا کرے۔ جب شوجی تیرے اُوپر کرپا کریں گے، اُس سمے تیرا گرو نشٹ ہو جائے گا۔"
ہے نارد ! اِس آکاش وانی کو سُن کر، بانا سُر اُس اِستھان سے اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا تب اَنی رُدھ نے بھی دیوی کا سمرن کیا تتھا مَن میں بڑی اِستُتی کی، جس سے شری مہا کالی جی اتینت پرسن ہوئیں۔ وہ مہا کالی گرجا کا ہی ایک رُوپ ہیں، انھوں نے انی رُدھ کو آنند دیا تتھا سویم انتردھان ہو گئیں۔ تب انی رُدھ پھر اُشا کے پاس چلے گئے۔"

۵۲ باونواں اَدھیائے 52

برہما جی نے کہا۔۔۔ "ہے نارد ! جس سمے چترلیکھا انی رُدھ کو لیکر آکاش کو چلی تھی، اُس سمے انی رُدھ کی پتنی زور زور سے رونے لگی تھی۔ اُسکے رُودن کو سُن کر تتھا انی رُدھ کو نہ دیکھ کر، کرشن بلرام سمیت سمست یدو ونشیوں کو اتینت چِنتا ہوئی۔ اُن سب نے انی رُدھ کو چاروں اور ڈھونڈا، پرنتو کسی بھی پرکار پتہ نہ چلا۔ اِسی پرکار چار مہینے وے تیت ہو گئے اور کوئی یہ نہ جان سکا کہ انی رُدھ کو کون لے گیا ہے ؟ ہے نارد ! تب بھگوان سدا شو کی آگیا پاکر ایک دن تم شری کرشن جی کے پاس پہنچے اور انھیں آدی سے انت کا سمپورن ورتانت کہہ سُنایا۔ اُس سمے گرُڑھ بھی شری کرشن جی کی سہایتا کے ہنت اُنکے پاس جا پہنچے۔ شونت پُر پہنچ کر شری کرشن جی نے اپنی سینا دوارا نگر کو چاروں اور سے گھیر لیا۔ اور یہ دیکھ کر بانا سُر یُدھ کرنیکی اِچھا سے شری کرشن جی کے سامنے آیا تتھا اُس کے سر نشک بھگوان رُودر بھی یُدھ شیتر میں آپہنچے

ہے نارد! اُس سمے دونوں سیناؤں میں گھور یُدھ ہونے لگا۔ رُودر نے شری کرشن جی کے ساتھ یُدھ ٹھانا، ویر بھدر پردُھمن کے ساتھ لڑنے لگے تتھا کوپ کرن اور کُمبھانڈ بلرام جی کے ساتھ یُدھ کرنے لگے۔ باناسُر کے پُتر نے سامب کا سامنا کیا تتھا شوجی کے باہن نندیشور گروڑ کے ساتھ یُدھ کرنے لگے۔ اِس پرکار سبھی یودھا اپنا اپنا جوڑ دیکھ کر ایک دوسرے سے بھِڑ گئے۔ سویم باناسُر اپنے ہاتھ میں سانگ لیکر شری کرشن جی کی سینا سے یُدھ کرنے لگا۔ اُس مہا یُدھ کو دیکھنے کے لئے میں تتھا اَنیہ سب دیوتا یُدھ شیتر میں جا پہنچے۔ شوجی کے گنوں نے یدُو ونشیوں کے ساتھ یُدھ چھیڑ رکھا تھا۔ اِس پرکار اُس یُدھ میں ایک اور تو شری کرشن چندر جی تھے اور دُوسری اور بھگوان سدا شوجی تھے۔ اُس یُدھ کا ورنن کِس پرکار کیا جائے؟ کوئی بھی یودھا اپنے استھان سے تنک بھی وچلت نہیں ہوتا تھا۔ جس سمے شری کرشن جی اور بلرام جی نے اپنی شستر ورشا دوارا دیتیوں تتھا شوگنوں کا مُنھ پھیر دیا، اُس سمے شوجی نے بھی اَتینت کرُدھ ہوکر اپنی گھور گرجنا دوارا یدُو ونشیوں کی سینا کو بھے بھیت کر دیا، جس کے کارن وے لوگ بھی یُدھ شیتر سے بھاگنے لگے۔ تب شری کرشن چندر جی نے بہت کرودھ کر کے شوجی کے اُوپر اپنے پینے بانوں کا پرہار کیا۔ پرنتو شوجی نے اُن سب بانوں کو پل بھر میں ہی کاٹ ڈالا۔ تب شری کرشن جی نے کرُدھ ہوکر شوجی کے اُوپر برہماستر کا پریوگ کیا۔ اُس برہماستر کو بھی شوجی نے اپنے برہماستر سے نشپھل کر دیا۔ اِس پرکار شری کرشن جی نے شوجی کے اُوپر جتنے بھی استر شستر چلائے، وے سب نشپھل ہو گئے۔ یہ دیکھ کر شری کرشن جی نے کوپ میں بھر کر شوجی کے اُوپر شی تجور کا پریوگ کیا، جس کے کارن شوجی کی سینا کے سبھی یودھا تھر تھر کر کے کانپنے لگے۔ تب شوجی نے پتجور کو چھوڑا، جس نے شیتجور کو نشپھل کر دیا اور وہ شوجی کی استُتی کرتا ہوا اُن کی شرن میں جا پہنچا۔ اُس سمے شوجی نے دونوں جوروں کو یہ آگیا دی کہ تم دونوں ہمارے بھگتوں کو کبھی نہ ستانا۔ ہم تمہیں آج سے اپنا سیوک بنائے لیتے ہیں۔ استو، اب تم پرسن ہوکر اپنے گھر کو جاؤ۔ یہ سُن کر شیتجور تتھا پتجور اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

ہے نارد! شوجی کے اِس چرتر کو دیکھ کر شری کرشن جی کو بہت دُکھ ہوا۔ استو، ویر بھدر نے پردُھمن کے اُوپر اُس شکتی کا پریوگ کیا، جس کے دوارا تارک کا سنہار کیا تھا۔ اُس شکتی کو آتے دیکھ، پردُھمن اَتینت

دِیا کُل ہو یُدھ شیتر سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ اِسی پرکار بل بھدر آدی سمپُورن یدُونشی یودھا بھی شیتر کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ یہ دیکھ کر گروڑ نے اپنے پنکھوں کو پھیلا کر اُپدرو مچانا آرمبھ کیا، تب نندیشور نے اپنے سینگوں دُوارا گروڑ کے پنکھوں کو چھید دیا اور اُنھیں اُلجھا لیا۔ اُس سمے گروڑ بڑی کٹھنتا سے نندی کے پنجے سے نکل کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ جب شری کرشن چندر جی نے اپنی سینا کی یہ دُردشا دیکھی تو اُنھیں اتینت چنتا ہوئی۔ اُس سمے اُنھوں نے اپنے سارتھی دارُک سے یہ کہا —— "ہے دارُک! دیکھو، یہ کیسا آشچریہ ہے کہ شوجی نے بانا سُر کو یہ شاپ دیا تھا کہ کرشن چندر جی تیری بھجاؤں کو کاٹیں گے اور اُسی شاپ کے کارن ہم بانا سُر کی بھجائیں کاٹنے کے لئے آکھڑے ہوئے ہیں اور شوجی اپنے وچن کو متھیا سدّھ کر رہے ہیں۔ شوجی کے ایسے وِیوہار سے ہماری پرتشٹھا کم ہو رہی ہے۔ استو ہم شوجی سے مل کر کُچھ باتیں کرنا چاہتے ہیں۔ تم ہمارا رتھ اُن کے سمیپ لے چلو، جس سے ہم بانا سُر کے شاپ کی بات سمرن کرا سکیں اور یہ کہہ سکیں کہ اب آپ بانا سُر کی سہایتا کرنا بند کر دیں۔"

ہے نارد! شری کرشن جی کی یہ آگیاّ سُن کر دارُک رتھ کو شوجی کے پاس لے پہنچا۔ تب شری کرشن جی نے شوجی کے چرنوں میں پرنام کر، ہاتھ جوڑ، اِستتی کرتے ہوئے یہ کہا —"ہے پربھو! آپ ہی کی آگیاّ نُسار میں بانا سُر کی بھجائیں کاٹنے کے لئے یہاں آیا تھا، کیوں کہ آپ نے اُسے یہ شاپ دیا تھا کہ تیری بھجاؤں کو کرشن چندر کاٹ ڈالیں گے۔ ہے ناتھ! آپ بانا سُر کی رکشا کرنا چھوڑ دیجیے جس سے یُدھ میں مجھے وِجے پراپت ہو اور آپ کا وچن ستیہ سدّھ ہو۔" شری کرشن جی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر شوجی بولے — "ہے کرشن! تُم سب سے بڑے، سب سے سریشٹھ تتھا ہمارے بھکت ہو۔ تم ساکشات وِشنو کے اوتار ہو۔ اِس سمے تُم جو کچھ کہہ رہے ہو، وہ بھی پُورن ستیہ ہے، پرنتو تُم یہ بھی سمرن رکھو کہ ہم بھکتی کے آدھین رہتے ہیں۔ جب ہم یہاں رکشک بن کر اُپستھت ہیں، تب ہمارے دیکھتے ہوئے بانا سُر کی بھجائیں نہیں کٹ سکتیں۔ اِس لئے ہم تمہیں ایک اُپائے بتاتے ہیں، اُسکے کرنے سے تمہیں اوشیہ ہی سپھلتا پراپت ہوگی۔ وہ اُپائے یہ ہے کہ تم ہمارے اُوپر جرمبھنا ستر کا پریوگ کرو۔ اُس استر کے لگنے پر ہم نِدرا کے وشی بھُوت ہو سو جائیں گے۔ اُس سمے تُم اپنی منو بھلاشہ پُورن کرنا اور سنسار میں یش پراپت کرنا۔" شوجی کی یہ آگیاّ سُن کر شری کرشن جی اپنے استھان پر لوٹ آئے۔ تدوپرانت اُنھوں نے جرمبھنا ستر کا پریوگ کر کے شوجی کو سُلا دیا۔"

ترپنواں ادھیائے 53 ۵۳

برہماجی نے کہا ـــ "ہے نارد! جب بانا سُر نے اپنی سینا کے بل میں کمی دیکھی تو وہ اتینت کرُدھ ہوا اور سنگھ ناد کرتا ہوا شری کرشن جی کے سامنے آکر گھور یُدھ کرنے لگا۔ شری شیام سُندر نے اپنے دھنش پر انیک بان چڑھا کر بانا سُر کے اوپر چلائے، پرنتو بانا سُر نے بھی اُن کے سب بانوں کو کاٹتے ہوئے اپنے بانوں دوارا اُنھیں چاروں اور سے ڈھک دیا۔ جس سمے کمبھانڈ نے اپنے پرہاروں دوارا یدوونشی سینا کو وِچلت کر دیا، اُس سمے بلرام جی نے اپنے ہل موسل دوارا کمبھانڈ کے مستک کو ہلانے کی چیشٹا کی۔ یہ دیکھ کر کمبھانڈ نے بلرام جی کے ہردے پر اپنے ترشول کا پرہار کیا اور انھیں مورچھت کر کے پرتھوی پر ڈال دیا۔

ہے نارد! گرڑ جی بھی رن شیتر میں لڑنے لگے۔ اِن کے پنکھ پرہاروں سے وِیاکُل ہو کر دیتیوں کی سینا یُدھ شیتر سے بھاگنے لگی یہ دیکھ کر بانا سُر نے اپنے ترشول دوارا گرڑ کو مورچھت کر کے پرتھوی پر گرا دیا۔ کچھ دیر پشچات جب گرڑ کی مورچھا ٹوٹی تو پھر وے یُدھ شیتر سے بھاگ گئے۔ تدوپرانت بانا سُر و شری کرشن جی میں اس پرکار کا گھور یُدھ ہونے لگا کہ سمپورن سنسار میں ہاہا کار مچ گیا۔ اُس یُدھ میں دونوں اور سے اتنے بان چلے کہ اُن سے سمپورن آکاش بھر گیا۔

ہے نارد! تدوپرانت بانا سُر نے شری کرشن جی کے ساتھ گھور یُدھ آرمبھ کیا۔ تب شری کرشن چندر جی نے اپنی بان ورشا دوارا بانا سُر کے رتھ کے گھوڑوں کو مار گرایا۔ پھر اُنھوں نے ایک بان ایسا چھوڑا کہ اُس کے لگتے ہی بانا سُر گھائل ہو پرتھوی پر گر گیا اور مورچھت ہو گیا۔ کچھ دیر بعد جب اُسے ہوش ہوا، تب وہ ترشول ہاتھ میں لیکر شری کرشن جی سے پھر یُدھ کرنے لگا۔ اُس نے اپنے ترشول دوارا شری کرشن جی کو بہت دُکھ پہنچایا تب شری کرشن جی نے اپنے بانوں سے اُس کے ترشول انیوگدا کو کاٹ دیا تھا اُس کے انیئہ شستروں کو بھی بیکار کر دیا۔ یہ دیکھ کر بانا سُر نے شری کرشن جی کے دھنش کو کاٹ ڈالا۔ تب شری کرشن جی نے شوجی کے شاپ کا سمرن کرتے ہوئے بانا سُر کو پکڑ لیا اور اپنے چکر دوارا اُسکی سمپورن بھجاؤں کو کاٹ ڈالا، کیول چار بھجائیں شیش رہنے دیں۔ شوجی کی کرپا سے بانا سُر کو بھجاؤں کے کٹنے کا دُکھ نہیں ہوا اور اُس کے سبھی گھاؤ تُرنت بھر گئے۔

ہے نارد! اُس سمے شری کرشن جی کا کرودھ اتنا بڑھا کہ اُنھوں نے بانا

سُر کے مستک کو کاٹ ڈالنے کی اِچھا پرکٹ کی۔ یہ جانتے ہی شری شوجی جو ایک اور سوئے پڑے تھے، تُرنت جگ پڑے اور شری کرشن جی کی اور کرودھ پُوروک دیکھتے ہوئے اِس پرکار کہنے لگے —— "ہے کرشن! ہم نے جو آگیا دی تھی، اُسے تم پُوری کر چکے، اب بانا سُر کے مستک کو مت کاٹو۔ تمہیں گیات ہوگا کہ تارک تتھا اُن پر جب تم نے یہ چکر چلایا تھا، اُس سمے یہ نشپھل سِدھ ہوا تھا، کیوں کہ وے دونوں ہمارے بھکت تھے۔ اِس لئے ہمارے بھکت بانا سُر پر تم اِتنا کرودھ مت دکھاؤ اور اِس کے ساتھ پریم سنبندھ اِستھاپت کر کے اُشا سہت انی رُدھ کو اپنے گھر لے جاؤ تتھا ہمارا اسمرن کرتے رہو۔ شوجی کی اِس آگیا کو شری کرشن جی نے سوئیکار کر لیا۔ تب شوجی نے بانا سُر تتھا شری کرشن جی میں مِترتا اِستھاپت کرا دی۔ تدوپرانت بانا سُر نے انی رودھ کے ساتھ اُشا کا وِواہ کرا دیا۔ اور شری کرشن بلرام آدی سبھی لوگوں کو دان مان سے سنتشٹ کیا۔ سب رِیتیاں سمپن ہو جانے پر شری کرشن جی انی رُدھ اور اُشا کو ساتھ لے، بانا سُر سے وداع ہو، اپنے نگر میں جا پہنچے۔ بانا سُر بھی شوجی کا گن بن کر دیتے پد تیاگ، دیوتا ہوا۔"

۵۴ چوّنواں اَدّھیائے 54

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا —— "ہے پِتا! جب شری کرشن جی انی رُدھ اور اُشا کو ساتھ لیکر دوارکا کو چلے گئے، تب بانا سُر نے کیا کیا، وہ آپ مجھے بتانے کی کرپا کریں؟ شوجی نے بانا سُر کو اپنا گن کس پرکار بنایا وہ ورتانت بھی مجھ سے وستار پُوروک کہئے۔" یہ سُن کر برہما جی بولے —— "ہے پُتر! شری کرشن چندر کے چلے جانے کے پشچات بانا سُر اپنی مُورکھتا پر اتینت لجّت ہوا تتھا اپنے اہنکار کو دھکّارنے لگا۔ اُس سمے نندیشور نے بانا سُر کے پاس پہنچ کر اُسے سمجھاتے ہوئے کہا —— "ہے بانا سُر! تم نے شوجی کے سمُکھ اپنے اہنکار کا پردرشن کیا تھا، اُسی کا پھل تمہیں پراپت ہوا ہے۔ اب تم شوجی کی شرن میں جاؤ۔ شوجی کی اِچھا سے جو کارئیے ہو، تم اُسی میں پرسن رہا کرو اور سمپُورن اہنکار کو تیاگ کر کے اُنھیں کی سیوا میں لگے رہو۔ تم تانڈو نرتئے دوارا شوجی کو رِجھاؤ۔ تب وے پرسن ہو کر تمہاری چنتاؤں کو نشٹ کر دیں گے۔"

ہے نارد! یہ سُن کر بانا سُر اتینت پرسن ہو، شوجی کے سمیپ جا کر رونے لگا اور اپنے اپرادھ کی شما مانگتے ہوئے اِستُتی کرنے لگا۔ تدوپرانت اُس نے شوجی کے سمُکھ تانڈو نرتئے کرنا آرمبھ کیا۔ اُس نرتئے میں اُس نے

پَدگتی، پرتیالیڑھ، پرمُکھ گتی، مُدن بان گتی تتھا سر کنپا آدی سب پرکار کی گتیوں اَنیو بھاوں کا پردرشن کیا۔ اُس نرتیئے کو دیکھ کر شوجی نے اَتینت پرسن ہوکر بانا سُر سے یہ کہا۔۔۔ "ہے بانا سُر! تیرے نرتیئے اَنیو گائن دُوارا ہم اَتینت پرسن ہیں۔ تو ہمیں اَتینت پریئے ہے۔ اِس لئے ہم نے اپنی لیلا دوارا تیرے اَہنکار کو نشٹ کر دیا ہے۔ اَب تُو جو چاہے، وردان مانگ لے۔" یہ سُن کر بانا سُر نے اُتّر دیا۔ "ہے پربھو! آپ میرے اُوپر یہی کرپا کیجئے کہ میرا شریر دیتئے بھاو سے چھوٹ جائے اور میں آپ کے گنوں میں اِستھان پراپت کروں۔ اِس کے ساتھ ہی آپ مجھے یہ وردان بھی دیجئے کہ میری پُتری اُشا دوارا جس بالک کی اُتپتی ہو، وہی شونت پُر کا راجیہ پراپت کرے۔ وہ بالک دیوتاؤں سے کبھی بھی شترتا نہ کرے تتھا میرے وَنش سے دیتئے بھاؤ سدا کے لئے نشٹ ہو جائے۔ میں یہ بھی چاہتا ہُوں کہ مجھے آپ کی نودھا بھکتی کی پراپتی ہو اور میں آپ کے بھکتوں سے وشیش سنیہہ رکھوں ہے نارد! اِتنا کہہ کر بانا سُر شوجی کے چرنوں پر گر پڑا۔ سنیہہ کی اِدھکتا کے کارن اُس کے نیتروں سے اَشر دھار بہہ نکلی اور کنٹھ گدگد ہو گیا۔ یہ دُشا دیکھ کر، شوجی اَتینت پرسن ہو، بانا سُر کو اپنے ہاتھوں سے اُٹھا کر ہردے سے لگاتے ہوئے بولے۔۔۔ "ہے بانا سُر! تم ہمارے پرم بھکت ہو۔ تم نے ہم سے جو وردان مانگے ہیں، ہم اُن سب کو تمہیں دیتے ہیں۔ تم ہمارے گنوں کے سُوامی ہو کر مہا کال نام سے پرسدّھ ہو گے۔ تم یُدھ میں کبھی بھی کسی سے پَراست نہ ہو گے اور ہماری کرپا سے سبھی دیوتا تمہارے سیوک بنے رہیں گے۔" اِتنا کہہ شوجی نے بانا سُر کو اَتینت سنیہہ پُورن درشٹی سے دیکھا اور اُس کے مستک پر اپنا ہاتھ پھیرنے لگے۔ اُس سمے بانا سُر بھی اَتینت پرسن ہوا تتھا مہا کال ہو کر شوجی کی سیوا میں رہنے لگا۔"

۵۵ پچپنواں اَدّھیائے 55

برہما جی نے کہا۔۔۔ "ہے نارد! اَب ہم تمہیں ناگاسُر اَتھارت گج کے سنہار کا ورتانت سُناتے ہیں، جس پرکار شوجی نے اپنے ترشول دُوارا اُس کا وَدھ کر کے، اُسے اپتا گن بنایا تھا، وہ کتھا سُنوں۔ جب بھگوتی جگدمبا نے وشنو جی تتھا مجھ پر کرپا کرتے ہوئے بھگوان سدا شو کی آگیانسار دیوتاؤں اَنیو رشی مُنیوں کا اُپکار کرنے کے ہیتو مہشاسُر کا سنہار کیا، تب اُس کا پُتر گجاسُر اَتینت دُکھی ہو، اپنے پتا کے وَدھ کا سمرن کر

دیوتاؤں سے بدلا لینے کی اِچھّا کرنے لگا۔ اِسی اُدّیشئے سے اُس نے وَن میں جاکر اَتینت پَریشرم پُوروک ہمارا تپ کرنا آرمبھ کیا۔ اُس کی اَبھیلاشہ یہ تھی کہ جو اِستری پُرش کام دیو سے نہیں جیت پائے ہیں، اُن میں سے کوئی بھی میرا اسنہار نہ کر سکے۔ استو، وہ ہماچل کے شِکھر پر اَنگوٹھے کے بَل کھڑا ہو، آکاش کی اور آنکھیں اُٹھائے، اپنی دونوں بھجاؤں کو اُونچا کیئے، بہت وَرشوں تک تپسیا کرتا رہا۔

ہے نارد! اُس کی تپسیا کے تیج کے سَمّکھ سُوریئے کا تیج بھی مَلِن پڑ گیا۔ جب اُس کا تپ پُورنتا کو پراپت کرنے کے نِکٹ پہنچا، اُس سَمے اُس کے شریر سے اَگنی کی ایسی جَوالا اُٹھی کہ وہ اپنے تیج دوارا سمپُورن سنسار کو بھسم کرنے لگی۔ اُس سَمے سب دیوتا، رشی، مُنی آدی اَتینت دُکھی ہو کر میرے پاس آئے اور گجاسُر کے تپ کا وَرنَن کرتے ہوئے کہنے لگے — "ہے پربھو! آپ کرپا کر کے گجاسُر کے پاس جائیے اور اُسے وردان دیکر سنتُشٹ کیجیئے، اَنیتھا ہمارا دُکھ بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ دیوتاؤں کی یہ پرارتھنا سُن کر میں، بھرگُو تتھا دکش آدی اپنے پُتروں کو ساتھ لے گجاسُر کے پاس جا پہنچا۔ وہاں اُسے اُگر تپ کرتے ہوئے دیکھ کر میں اَتینت آشچریئے میں بھر کر بولا — "ہے گجاسُر! ہم تمہاری تپسیا سے پرسن ہیں۔ تم جو وردان چاہو، مانگ لو۔"

ہے نارد! میرے مُکھ سے نکلے ہوئے اِن شبدوں کو سُن کر گجاسُر نے اپنے نیتر کھول کر مجھے پرنام کیا۔ تدوپرانت بہت پرکار سے اِستُتی کرتے ہوئے اِس پرکار بولا — "ہے پربھو! میں یہ چاہتا ہُوں کہ جو اِستری پُرش کام دیو کے آدھین رہتے ہیں، اُن میں سے کوئی بھی، مجھے کسی دِشا میں نہیں مار سکے تتھا میرے اُوپر کسی بھی شستر کا پرہار اپنا پربھاو نہ ڈال سکے۔" گجاسُر کی یہ اِچھا سُن کر میں 'ایومستو' کہہ کر اپنے اِستھان کو لوٹ آیا۔ تب گجاسُر بھی اپنے گھر لوٹ گیا۔ وہاں جاکر اُس نے بہت سی سینائیں اِکٹھی کیں اور تینوں بھونوں کو اپنے پراکرم سے جیت لیا۔ پھر وہ اچھی طرح سے پرجا کا پالن کرتا ہوا، نشکنٹک راجیہ کرنے لگا۔ اِس پرکار کچھ سَمے تک تو اُس نے دھرم پُوروک راجیہ کیا، پرنتو جب اُسے راجیہ پد کا اَہنکار ہوا اور یہ وِشواس ہو گیا کہ اُسے کوئی بھی نہیں جیت سکتا، تب وہ اَدھرم کرنے پر اُتر آیا۔ اُس سَمے اُس نے براہمنوں کو اَنیک پرکار کے کشٹ دینے آرمبھ کر دیئے تتھا تپسویوں اَنیو دھرماتماؤں کو بھی ستانے لگا۔ ایک دِن وہ اَہنکار میں بھر، شوجی کی راجدھانی آنند وَن اَرتھات کاشی جا پہنچا۔

ہے نارد! اُس کے اُپاتوں سے بھے بھیت ہوکر آنندون اُرتھا ت کاشی کے نواسی شوجی کے سمیپ جا، ہاتھ جوڑ کر اِس پرکار کہنے لگے ـــــ "ہے پربھو! تینوں لوکوں کو جیتنے کے پشچات گجاسُر اب کاشی پُری میں بھی آپہنچا ہے۔ اُس نے اپنے اُتیاچاروں سے سب لوگوں کو دُکھ پہنچایا ہے۔ جس سمے وہ ہاتھی کے سمان چال سے چلتا ہے، اُس سمے پروت ہل اُٹھتے ہیں تتھا ورکش ٹوٹ کر گر پڑتے ہیں۔ بادل اُس کی آگیا پاکر ہی آکاش میں اُڑ سکتے ہیں تتھا اُس کے بھے سے سمدر بھی سوکھ جاتے ہیں۔ اِس سمے وارانسی شیتر میں آکر اُس نے آپ کے بھکتوں کو بہت دُکھ پہنچایا ہے۔ آپ کے اتی رکت اُسے جیتنے والا انیئے کوئی نہیں ہے۔ اتا آپ اُس کا سنہار کر کے سب لوگوں کو پرسن کیجیے۔"

ہے نارد! کاشی واسیوں کی یہ پرارتھنا سُن کر شوجی اپنے ہاتھ میں ترشول لیکر کاشی جی میں جا پہنچے۔ وہاں گجاسُر کے سمکھ پہنچکر اُنھوں نے ایسا بھیانک ناد کیا کہ اُسے سُن کر دیتیوں کی سینا میں ہاہا کار مچ گیا۔ جس سمے گجاسُر نے شوجی کو ترشول لیکر اپنی اور آتے ہوئے دیکھا، اُس سمے وہ بھی گرجن کرتا ہوا، اُن کے سمکھ یُدھ کرنے کے لئے چلا آیا۔ دیکھتے دیکھتے شوجی تتھا گجاسُر پر سپر گھور یُدھ کرنے لگے۔ اُس سمے شوجی نے گجاسُر کے سبھی شستروں کو کاٹ کر، اُس کی سینا کو وچلت کر لیا۔ یہ دشا دیکھ کر گجاسُر اپنے ہاتھ میں ننگی تلوار لیکر، شوجی کو مارنے کے لئے دوڑا اور اُنھیں للکارتا ہوا اِس پرکار کہنے لگا ـــــ "ہے شو! آج میں تمہیں جیوت نہیں چھوڑوں گا۔" اتنا کہہ کر اُس نے سبھی گنوں کو اپنے شستروں کی چوٹ سے ویاکل کر دیا۔ یہ دیکھ کر شوجی نے اپنے من میں نشچت کیا کہ اب بنا ولمب کئے، مجھے اِس کا ودھ کر ڈالنا چاہیئے۔ استو، شوجی نے اپنا ترشول گجاسُر کے اوپر چھوڑ دیا۔ اُس ترشول کا سپرش پاتے ہی گجاسُر پوتر ہو گیا تتھا اُس کا دیتیہ بھاؤ نشٹ ہو گیا۔ اُس سمے وہ اتینت پرسن ہو، شوجی کی اُستُتی کرتے ہوئے اِس پرکار کہنے لگا "دھنیہ بھاگیہ ہیں، جو مجھے آپ کے دوارا مرتیو پراپت ہوئی۔ اب میری یہ پرارتھنا ہے کہ آپ مجھے پرم پد پردان کرنے کی کرپا کریں۔ سنسار میں جو جنم لیتا ہے، اُسے ایک نہ ایک دن اوشیہ مرنا پڑتا ہے، پرنتو مجھے جو مرتیو ملی ہے، اُسے ویدھی اتینت دُرلبھ کہتے ہیں۔"

ہے نارد! گجاسُر کے ایسے بھکتی پورن وچن سُن کر، شو جی نے پرسن ہوکر کہا ـــــ "ہے گجاسُر! تیرے اتینت بھکتی پورن وچن سُن کر، ہم اتینت پرسن

ہوئے ہیں۔ اَب تیری جو اِچھا ہو، وہ وَر ہم سے مانگ لے۔ شوجی کے شری مُکھ سے نِکلے ہوئے اِن وَچنوں کو سُن کر گجاسُر بولا ـــــ "ہے پربھو! یدی آپ مجھ پر اتنے پرسن ہیں تو مجھے یہ سوبھاگیہ پردان کیجیے کہ آپ میرے شریر کے چمڑے کو ہر سمے دھارن کیے رہیں اور آپ کے ترشول سے میرے شریر کا مکتی دِن سپرش ہوا کرے اِس کے ساتھ ہی آپ کرتی واسا کے نام سے پرسدّھ ہوں۔ جو منشیہ آپ کے اِس نام کو مُکھ پر لاویں، وے اپنا سمپورن منورتھ پراپت کریں۔"

ہے نارد! گجاسُر کی یہ پرارتھنا سُن کر شوجی نے 'ایومستو' کہا۔ پھر اِس پرکار بولے ـــــ "ہے گجاسُر! تیرا یہ شریر ہمارا لنگ ہو کر کرتی واسیشور کے نام سے پرسدّھ ہوگا تتھا جو اِس لنگ کا درشن کریں گے، اُن کے سمپورن پاپ نشٹ ہو جائیں گے۔ کاشی میں ہمارے جتنے بھی لنگ ہیں، اُن میں اسے سَروسریشٹھ پد پراپت ہوگا۔" یہ کہہ کر شوجی نے گجاسُر کو پرم پد پردان کیا۔ ہم سب دیوتا بھی اُس اِستھان پر جا پہنچے اور کرتی واسیشور کا پُوجن کرکے آنند مگن ہوئے۔ ہے نارد! شوجی کا یہ چرتر آواگمن سے چھُڑانے والا ہے۔ جو ویکتی اِس چرتر کو سُنتا سُناتا ہے، اُس کے سمپورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔"

چھپّنواں اَدّھیائے 56 ۵۶

برہماجی نے کہا ـــــ "ہے نارد! اَب میں تمہیں دُندوبھی کے سنہار کی کتھا سُناتا ہوں۔ جس پرکار وشنوجی نے نرسنگھ کا اوتار دھارن کر دیوتاؤں کو آنند پردان کرنے کے لیے دِتی کے دونوں پُتروں کو مارا تھا، وہ اَدبھُت ورتانت تم جانتے ہی ہو۔ اَب آگے کی کتھا سُنو۔ جب وشنوجی نے نرسنگھ تتھا وارہ رُوپ دھارن کر دِتی کے دونوں پُتروں کا سنہار کر دیا، اُس سمے دِتی نے اتینت وِلاپ کیا۔ تب دِتی کے بھائی دُندبھی نے اُسے سمجھاتے ہوئے یہ کہا کہ تم کسی پرکار کا شوک مت کرو۔ پرنتو دِتی کا شوک دُور نہ ہوا۔ یہ دیکھ کر دُندبھی نے اپنے مَن میں وچار کیا کہ دیوتاؤں نے وشنو کے ہاتھ سے میرے بہنوئی کو اَنایاس مَروا ڈالا ہے، اِس لیے مجھے اُنھیں کشٹ پہنچانا چاہیے۔ سب سے پہلے مجھے یہ پتہ لگانا چاہیے کہ وے کس کارن اَمر ہیں اور کس کے بل کا بھروسہ رکھتے ہیں تتھا کس اُپائے دُوارا اُنھیں دُکھ پہنچایا جاسکتا ہے۔ اَستو، بہت سوچ وچار کرنے کے اُپرانت وہ اِس نشچے پر پہنچا کہ براہمن، وید دُوارا اپنی رکشا کرتے ہیں اور دیوتا براہمنوں دُوارا پلتے ہیں۔ یدی براہمن نشٹ ہو جائیں تو وید بھی نشٹ ہو جائیں گے اور جب وید نشٹ ہو جائیں گے، تب دیوتا بھی دُربل ہو جائینگے۔ اِس پرکار جب دیوتا دُربل ہو جائیں گے، تب میں اُنھیں جیت کر اُن پر راجیہ کرونگا اور

آنند کو پراپت ہوؤں گا۔ اُستو جس پرکار براہمن سنسار میں سب سے بڑے ہیں اور وید کے مارگ پر چلتے ہیں، اُسی پرکار کاشی براہمنوں کا سب سے بڑا گھر ہے۔ اِس لئے مجھے سَروپرتھم کاشی میں پہنچ کر براہمنوں کو مارنا چاہیئے تدوپرانت اَنیہ اِستھانوں میں جاکر براہمنوں کو نشٹ کرنا چاہیئے۔

ہے نارد! یہ وچار کر دُندبھی کاشی میں جا پہنچا۔ وہاں اُس نے سہستروں براہمنوں کا وَدھ کر ڈالا۔ جب براہمن اُس کے بھے سے بھے بھیت ہو، اپنے پرانوں کی رکشا کرنے کے ہیتو وَن میں بھاگنے لگے، تب وہ وَن میں بھی جاکر اُن سب کو مارنے لگا۔ وہ اَنیک پرکار کی مایا کرنا جانتا تھا، اِس لئے کبھی وَن میں جاکر پشو بن جاتا، کبھی جل میں پہنچکر مگر بن جاتا اور کبھی پرتھوی پر رہ کر راکشس روپ دوارا براہمنوں کو کھا لیتا تھا۔ ایک دن کی بات ہے کہ راتری کے سمے ایک شو بھکت شوجی کے مندر میں بیٹھ کر پوجا کر رہا تھا۔ اُس سمے دُندبھی نے اُسے دیکھ کر یہ وچار کیا کہ میں سِنگھ کا سوروپ دھارن کر، اِسے مار ڈالوں، پرنتو جب اُس نے یہ دیکھا کہ سِنگھ کا روپ دھارن کر کے میں اُسے نہیں کھا سکتا ہوں، تب وہ پروت کے سمان وشال سوروپ دھارن کر اُسے سپرش کرنے میں بھی اَسمرتھ رہا۔ اُس کا یہ اناچار دیکھ کر، شوجی بھکت کی رکشا ہیتو اُسی شن ویاگھر کے روپ میں پرکٹ ہو گئے۔

ہے نارد! جب اُس نے وہاں شوجی کو اُپستھت دیکھا تو یہ اچھا پرکٹ کی کہ میں شوجی کو بھی نگل جاؤں۔ یہ وچار کر وہ جیسے ہی شوجی کی اور بڑھا، ویسے ہی شوجی نے اَتینت کرودھ میں بھر کر اُسے پکڑ لیا اور اپنی مُشٹکا دوارا اُسے مار ڈالا، اِس پرکار شو بھکت کے پران بچ گئے۔ دُندبھی کے مارے جانے پر جو گھور شبد ہوا تھا، اُسے سُنکر شو بھکت کی آنکھیں کُھل گئیں۔ تب اُس نے شوجی کی اَتینت پرشنسا کی۔ اُس سمے سبھی کاشی واسی اُس اِستھان پر آکر اکٹر ہو گئے تھا دُندبھی کو مرا ہوا دیکھ کر اَتینت پرسن ہو، شوجی کی اِستتی کرنے لگے۔ اُنھوں نے شوجی کو پرنام کرنے کے اُپرانت کہا — "ہے پربھو! آپ اب اِسی سوروپ میں یہیں اِستھت رہیں تتھا 'ویاگھر' نام سے پرسدّھ ہو کر اپنی کاشی نگری کی رکشا کریں۔ ہم سب لوگ آپ کے درشنوں سے اَتینت پرسن ہوئے ہیں"۔

ہے نارد! اُن کی پرارتھنا کو سُن کر شوجی نے 'ایومستو' کہا تدوپرانت بولے — "ہے بھکتو! جو ویکتی نشچے پوروک اَنیہ وشواس پوروک میرے سوروپ کا دھیان دھرے گا، میں اُس کے سمپورن دُکھوں کو دُور کیا کروں گا۔ جو ویکتی میرے اِس چرتر کا سمرن کر کے یدھ کرنے کے لئے جائیگا، اُسے اَوشیہ ہی وجے پراپت

ہو گی "۔ شوجی کے مُکھ سے یہ وچن سنکر سب لوگوں کو اَتینت پرسنتا ہوئی ۔ اُسی سمے میں تتھا وشنوجی بھی سب دیوتاؤں بہت وہاں جا پہنچے اور شوجی کی اِستتی کرتے ہوئے کہنے لگے ۔۔۔ "ہے پربھو! دُندُبھی کو مار کر آپ نے تینوں لوکوں کی تتھا ہماری رکشا کی ہے ۔ ہم سب آپ کے سیوک ہیں اور آپ ہمارے سُوامی ہیں "۔ یہ سُن کر شوجی نے پرسن ہو، ہم لوگوں کو اُبھے دان دیا ۔ تدوپرانت وے اپنے اُسی لنگ میں ، جو 'ویاگھریشور' نام سے پرسدھ ہے ، پرویش کر کے اَنتردھان ہو گئے ۔ تب میں ، وشنوجی تتھا سبھی دیوتا اپنے اپنے لوک کو لوٹ آئے اور کاشی واسی بھی اپنے اپنے گھر چلے گئے "۔

ستّاونواں اَدھیائے ۵۷ 57

اِتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا ۔۔۔ "ہے نارد! ایک سمے اُتپل اَنیو وِدل نامک دو مہابلوان دیتّے اُتپن ہوئے ۔ وے دونوں وَن میں پہنچ کر بہت ورشوں تک اُگر تپسیا کرتے رہے ۔ اُنھوں نے میرا دھیان دھرتے ہوئے ، ایک پاؤں سے کھڑے ہو کر بہت سمے وِیتیت کیا ۔ اُس سمے میں پرسن ہو کر ، وردان دینے کے لئے بولا ۔۔۔ "ہے بھکتو! میں تمہاری تپسیا سے اَتینت پرسن ہوں ۔ اب تم مجھ سے اِچھت وردان مانگ لو "۔ یہ سُن کر اُن دونوں بھائیوں نے کہا ۔۔۔ "ہے برہمن! آپ ہمیں یہ وردان دیجئے کہ ہم کسی بھی پُرش کے ہاتھ سے نہ مارے جائیں "۔ یہ سُن کر میں نے شوجی کا دھیان دھرتے ہوئے 'ایومستو' کہا تتھا اپنے اِستھان کو لوٹ آیا ۔ مجھ سے وردان پراپت کر لینے کے کارن وے مہابلی اَنیو اَجے ہو گئے ۔ اَستو، اُنھوں نے اپنے بل دُوارا تینوں لوکوں کو جیت لیا اور دیوتاؤں کو بہت دُکھ دیا ۔ اُنھوں نے دیوتاؤں کے اَدھیکار ، دھن اَنیو سب پرکار کی وستوؤں کو چھین لیا اور نربھے ہو کر تینوں لوکوں پر اپنا شاسن کرنے لگے ۔ جب اُن کے اَتیاچار بہت اَدھک بڑھ گئے ، تب سب دیوتا اور مُنی اَتینت دُکھی ہو کر میری شرن میں آئے اور مجھ سے یہ کہنے لگے کہ "ہے برہمن! آپ اِن دُشٹوں کے ہاتھوں سے ہماری رکشا کریں ، اَنیتھا ہم لوگ کہیں کے بھی نہیں رہیں گے "۔ یہ سُن کر میں نے اُنھیں اُتر دیا ۔۔۔ "ہے دیوتاؤ! وے دونوں دیتّے میرے وردان کے کارن اَجے ہیں ۔ کیول شوجی کے دُوارا ہی اُن کی مرتیو کو پراپت ہو سکتے ہیں ۔ اَستو ، تم لوگ شوجی کا دھیان دھرو "۔

ہے نارد! یہ سُنکر سب دیوتا آدی اپنے اِستھان کو چلے گئے ۔ تدوپرانت ایک دن تم اُن دیتّیوں کے پاس جا پہنچے ۔ تم نے اُنکی بہت پرشنسا کی اور یہ کہا کہ گرجا پرم سُندری ہیں ، جب تک وے تمہیں پراپت نہیں ہو جاتیں ، تب تک تمہارا راجیہ ، کوش آدی سب کچھ نشپھل ہے ۔ اِتنا کہہ

کر تم تو وہاں سے چلے آئے اور اُن دیتیوں نے یہ وچار کیا کہ کسی نہ کسی پرکار ہم گرجا کو اوشئیے چھین لاویں۔ بہت سمے تک وے یہی وچار کرتے رہے کہ ہم کس اُپائے کا آشرئے لیں، جس سے گرجا ہمارے ہاتھ آجائیں۔ اُن کی اس منو بھلاشہ کو شوجی بھی جان گئے۔ تب اُنھوں نے ایک وچتر لیلا ایسی رچ دی، جس کے انوسار اُن دونوں دیتیوں کی مرتیو ہو گئی۔ وہ لیلا یہ تھی کہ ایک دن شوجی اپنے گنوں کے ساتھ کوئی کھیل کھیلنے لگے اور گرجا بھی اپنی سکھیوں کے ساتھ گیند کا کھیل کھیلنے لگیں۔ اُسی سمے بھاگیہ وش وے دونوں دیتئے بھی گرجا کو پراپت کرنے کی اچھا سے آکاش مارگ دُوارا اُس استھان پر جا پہنچے۔ وہاں جا کر اُنھوں نے اپنا سوروپ شوگنوں جیسا بنایا اور گرجا کے سمیپ پہنچکر یہ اچھا پرکٹ کی کہ اُنھیں وہاں سے بھگا لے جائیں۔

ہے نارد! اُن کی اچھا کو جان کر، شوجی نے سنکیت دُوارا گرجا سے یہ کہا کہ یہ دونوں ہمارے گن نہیں ہیں، اپتو دیتئے ہیں۔ یہ کسی پُرش دُوارا نہیں مارے جائیں، اتا تُمہیں اِن کا سنہار کر ڈالو۔ شوجی کے اُس سنکیت کو سمجھ کر گرجا نے اُن دونوں کو مارنے کا نشچے کیا اور اپنی گیند کو اُن دونوں کے اُوپر پھینک دیا۔ گیند کے لگتے ہی وے دونوں دیتئے چکر کھاتے ہوئے پرتھوی پر گر پڑے اور مرتیو کو پراپت ہو گئے۔ اُس سمے وشنوجی، میں تتھا انیہ سب دیوتا اُس استھان پر پہنچ گئے، جہاں جیش ٹھیشوراپلنگ ہے۔ وہاں ہم نے شوجی تتھا گرجا جی کی اِستُتی کرتے ہوئے کہا— "ہے سنسار کے ماتا پتا! آپ اپنے بھکتوں کے نمت انیک پرکار کی لیلائیں کیا کرتے ہیں۔ اِس سمے بھی یہ 'گیند کیش' نامک آپ کا لنگ پرکٹ ہوا ہے۔ آپ سدیو اسی پرکار ہم لوگوں پر کرپا بنائے رہیں تتھا دُشٹوں کا سنہار کرتے رہیں۔" اِس پرکار پرارتھنا کر سب دیوتا اپنے استھانوں کو لوٹ گئے۔ اور شوجی کا وہ لنگ اُسی استھان پر استھت رہا۔ ہے نارد! اُس شولنگ کی سیوا کرنے سے دونوں لوکوں میں اپار آنند ملتا ہے۔ وہ لنگ 'پنڈلیش' کے نام سے بھی پرسدھ ہے۔ شوجی کے اِس چرتر کو جو کوئی سُنتا اتھوا سُناتا ہے، اُسے دونوں لوکوں میں اتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔ جو لوگ شوجی کے چرنوں کا دھیان دھرتے ہوئے، اُن کی لیلاؤں کو بھکتی پُوروک سُنتے ہیں، اُن کی تینوں ویادھیا نشٹ ہو جاتی ہیں اور اُنھیں اپار دھن کی پراپتی ہوتی ہے۔"

اِتی شری شو پرانے شری شو ولاسے برہما نارد سموادے بھاشایاں پنچو کھنڈ سماپت ((5))

شری شِو مہاپُران بھاشا اُردو

۶ چھٹا کھنڈ 6

پہلا اَدھیائے ۱

اتنی کتھا سُنا کر شری سُوت جی نے کہا ــــ "ہے شونکادی رِشیو! جب برہما جی یہ ورتانت کہہ چُکے تو نارد جی نے سندہ سے یُکت ہو کر کہا ــــ "ہے پِتا! آپ نے اَندھکا سُر کی کتھا مجھے سُنائی، پرنتو مجھے اُس میں کچھ سندہ اُتپن ہوا ہے اُستو آپ اُسے دُور کرنے کی کرپا کریں۔ ہے برہمن! آپ مجھے یہ بتاویں کہ شوجی کیلاش چھوڑ کر مندراچل کو کب گئے"؟" نارد کے مُکھ سے یہ شبد سُن کر برہما جی نے اُن کی بہت پرشنسا کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے نارد! پراچین کال میں ایک دن شری شو جی شری گرجا جی تتھا اپنے گنوں کے ساتھ کاشی پُری گئے۔ اُس سمے میں، وِشنو، اِندر آدی سبھی دیوتا رشی مُنی تتھا سِدّھ جن آدی بھی اپنے پریوار اَنیو گنوں سہت شوجی کی سیوا کرنے کیلئے وہاں جا پہنچے۔ وہاں سب کے پہنچ جانے پر، شوجی کی جو سبھا وِراجمان ہوئی، اُسکی سُندرتا کا کسی بھی پرکار وَرنن نہیں کیا جا سکتا۔

ہے نارد! سرو پرتھم ہم لوگوں نے مَنی کرنکا میں اِسنان کیا، تدوپرانت بھگوان وِشوناتھ کا پُوجن کر اُن کی اَنیک پرکار سے اِستُتی پرشنسا کی۔ تت پشچات شوجی کے گنوں نے بھی بہت پرکار سے پُوجا اِستُتی کی۔ کیلاش پتی شوجی نے بھی جب ہم لوگوں کے ساتھ بھگوان وِشوناتھ کی پُوجا کی، اُس سمے کاشی پتی وِشوناتھ نے اَتینت پرسن ہو کر اپنی دونوں بھُجائیں پھیلا کر گرجا پتی سے بھینٹ کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے کیلاش پتی، چندر بھال! ہم اور آپ ایک ہی سوروپ ہیں۔ آپ میں اور مجھ میں کسی پرکار کا اَنتر نہیں ہے۔ میں یہاں پر مُورتی کے رُوپ میں پرتشٹھت ہوں اور آپ سنسار کا اُپکار کرنے کے ہیتو سگن رُوپ دھارن کر، گرجا کے ساتھ کیلاش پروت پر نواس کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بڑی کرپا کی، جو آپ سب دیوتاؤں کے ساتھ یہاں پدھارے"۔

ہے نارد! کاشی واسی بھگوان وِشوناتھ کے مُکھ سے یہ وچن سُنکر کیلاش پتی شوجی نے اُنکی پرشنسا کرتے ہوئے کہا۔ "ہے کاشی پتی! واستو میں مجھ میں اور آپ میں کسی بھی پرکار کا انتر نہیں ہے۔ آپ مجھے کیلاش پروت پر جانے کی آگیا دیجئے، کیونکہ میں یہاں کیول آپکے درشنوں کے

ہمت ہی آیا تھا۔" یہ سُن کر شری وشوناتھ جی نے ہنس کر کہا۔۔۔ "ہے کیلاش پتی! میری اچھا ہے کہ اب آپ دیوتاؤں تھا منیشوروں کے ساتھ کچھ دِنوں تک اِسی کاشی نگری کو اپنی راجدھانی بنا کر، گرجا اُپوگنوں سہت یہیں نواس کریں تتھا بھرت کھنڈ پر انوگرہ کر کے سنسار کے منشیوں کو کرتارتھ کریں۔ جس پرکار آپ کیلاش پروت کو پریئے سمجھتے ہیں، اُسی پرکار اس استھان کو بھی پریئے جان کر، یہیں استھت ہوں۔ اس کاشی پُری میں جو منُشیہ رہیں آپ انھیں موکش پردان کیا کریں۔ ہے کیلاش پتی! تینوں لوک آپ کی آگیا میں رہتے ہیں۔ آپ سب سے سریشٹھ اور سب کے سوامی ہیں۔ برہما تتھا وشنو بھی آپ کے آدھین ہیں۔ آپ ہی اُن کی رکشا کرتے ہیں اور آپ کی سیوا کر کے ہی اُنھوں نے اتینت اچھے پد کو پراپت کیا ہے۔ برہما سرشٹی کو اُتپن کرتے ہیں اور وشنو اُس کا پالن کرتے ہیں۔ اِن دونوں کی آگیا پا کر دیوراج اِندر راجیہ کیا کرتے ہیں۔ استو، آپ سنسار کا اُپکار کرنے کے ہمت اِن سب کے اوپر اپنی کرپا بنائے رہیں۔"

ہے نارد! کاشی پتی بھگوان وشوناتھ جی کے ایسے وچن سُن کر کیلاش پتی شوجی نے کہا۔۔۔ "ہے دیوتاؤں کے سوامی! یدیپی مجھے کیلاش پروت اتینت پریئے ہے، کیوں کہ وہاں میرے بھکت نواس کرتے ہیں، پھر بھی میں کاشی کو اُس سے بھی ادھک پریئے جان کر آپ کی آگیا انوسار یہیں نواس کروں گا اور سدیو آپ کا سمرن کرتے ہوئے، تینوں لوکوں کا پالن کروں گا۔" کیلاش پتی شوجی کے مکھ سے یہ وچن سُن کر بھگوان وشوناتھ انتردھان ہو گئے تتھا کیلاش پتی شوجی بھگوان وشوناتھ کے اُسی استھان پر اپنے پورناش دوارا گپت ہو کر نواس کرنے لگے۔ اس پرکار کاشی پرم سدھ پیٹھ کے روپ میں پرسدھ ہوئی۔ بھگوان کیلاش پتی کے ساتھ گرجا جی بھی وہیں نواس کرنے لگیں۔

ہے نارد! اُس کاشی پُری کی مہما ایسی ہے کہ جو منشیہ وہاں مرتا ہے اُسے شری شوجی تارک منتر دیکر مُکتی پردان کرنے کی کرپا کرتے ہیں۔ وہاں جپ، تپ، سنیم اور بھکتی کئے بنا ہی منشیہ کو مکتی ملتی ہے۔ وہ کاشی تینوں لوکوں میں سب سے سریشٹھ، سب سے پوتر تتھا پرگیا کشیتر کے نام سے پرسدھ ہے۔ اب میں تمہیں وہ کتھا سُناتا ہوں، جس پرکار بھگوان وشوناتھ کی آگیا پا کر گرجا پتی شوجی نے کاشی میں راجیہ کیا اور منشیوں کے کشٹوں کو دُور کیا۔ جب شوجی نے کاشی کو اپنی راجدھانی بنائی، تو بھگوتی گرجا بھی وہیں رہ کر اَن پورنیشوری دیوی کے نام سے پرسدھ ہوئیں۔

اُنھیں کی کرپا سے کاشی میں کوئی جیو بھوکھا نہیں رہتا ہے۔ وے اپنی پرجا کے سمپُورن منورتھوں کو پُورا کرتی ہیں۔

ہے نارد! یہ کتھا میں تمہیں پہلے سُنا چکا ہُوں کہ شوجی نے اپنے اَنش سے ایک مُورتی کو اُتپن کیا تھا، جن کا نام بھیرو تھا۔ اُن بھیرو نے میرے پانچویں مستک کو ترشُول دوارا کاٹ ڈالا تھا، کیوں کہ میں نے اُس مُکھ سے شوجی کی نندا کی تھی۔ میرا مستک کاٹ ڈالنے کے کارن بھیرو کو برہم ہتّیا کا پاپ لگا۔ اَستو، اُسے دُور کرنے کے ہیتو وے سنسار میں بھرمن کر رہے تھے۔ جب وے سب استھانوں میں بھرمن کرتے ہوئے کاشی پُری میں پہنچے تو ان کی ہتّیا کا پاپ تُرنت نشٹ ہو گیا۔ جس استھان پر میرا مستک گرا تھا اُس استھان پر شوجی نے بڑا نرتیہ کیا تھا، اَستو، وہ استھان ایک پوِتر تیرتھ کے رُوپ میں کپال موچن کے نام سے پرسدھ ہوا۔ وہ تیرتھ سمپُورن پاپوں کو نشٹ کرنے والا ہے۔ ہے نارد! تمہیں یہ جان لینا چاہیئے کہ بھیرو اور کوئی نہیں، اپتو شوجی کے ہی ایک سوُرُوپ ہیں۔ اَستو، کاشی میں نواس کرنے پر شوجی نے بھیرو کو کوٹپال کا پد دیا اور یہ کہا کہ "ہے بھیرو! تمہارا سمپُورن پاپ اب نشٹ ہو چکا ہے۔ اب تم یہیں ہمارے پاس رہ کر کاشی جی کی رکشا کیا کرو تتھا پاپیوں کو دنڈ دیتے ہوئے، سب پرجا کو کرتارتھ کرتے رہو۔"

۲ دُوسرا اَدھیائے 2

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! ایک دن بھگوان گرجاپتی اپنے گنوں کو ساتھ لیکر گرجا جی سہت نندی پر سوار ہو، آنند وَن دیکھنے کے لئے چلے۔ آنند وَن میں پہنچ کر اُنھوں نے گرجا سے اُس شیتر کی اتینت پرشنسا کی۔ وہاں مندار، کنیر، کیتکی، اَنار، چمیلی، کُند، مول شری، مالتی، جُہی، کمل آدی انیک پرکار کے سُگندھت پُشپ کھلے ہوئے تھے۔ شریشٹھ تال تمال آدی کے ورکشوں پر پکشی بیٹھے ہوئے مدھر سُروں میں گان کرتے تھے تتھا تینوں پرکار کی وایو ہر سمے چلتی رہتی تھی۔ وہاں رشی، مُنی، سدھ جن آدی ندی کنارے بیٹھ کر اپنے یم، نیم، آدی کا سوچھندتا پُوروک پالن کیا کرتے تھے۔ اِس پرکار وہاں سروتر آنند ہی آنند تھا۔

ہے نارد! اُس اُتّم وَن کو دیکھ کر بھگوان گرجاپتی نے اتینت پرسن ہو کر مالی کو بُلایا اور اُسے بار بار توشک آدی دے کر کرتارتھ کر دیا۔ تدوپرانت وے وَن کے بھیتر جا پہنچے۔ وہاں اُنھوں نے گرجا سے کہا — "ہے پریئے! جس پرکار تم ہمیں اتینت پریئے ہو، اُسی پرکار یہ کاشی تتھا آنند وَن

بھی ہمیں اَتینت پسند ہیں۔ جو ویکتی یہاں آکر مرتیو پراپت کرتا ہے، اُسے ہم موکش پردان کرتے ہیں۔ یہاں کے رہنے والے سدیو پرسن رہتے ہیں اور ہم اُن کے اُوپر اپنی وشیش کرپا بنائے رہتے ہیں۔"

ہے نارد! یہ کہہ کر شوجی گرجا کے ساتھ کچھ آگے چلے تو اُنھوں نے یہ دیکھا کہ ہری کیش جی ایک اشوک ورکش کے نیچے بیٹھے ہوئے اَتینت پریم پُوروک تپسیا کر رہے ہیں اور اپنے مُکھ سے وشوناتھ کا اُچارن کر رہے ہیں۔ اُن کے شریر میں کیول ہڈیاں اور نسیں ہی دکھائی دے رہی تھیں۔ سنگھ، سرپ آدی بھیانک جیو اپنے سوابھاوک ہنسک بھاو کو تیاگ کر اُن کی رکشا کرنے کے لئے، اُنھیں چاروں اور سے گھیر کھڑے تھے۔ ہری کیش کی یہ دُشا دیکھ کر گرجا نے اَتینت دیالو ہو کر شوجی سے کہا۔ "ہے پربھو! یہ آپ کا پرم بھکت ہے اور آپ کے بھروسے پر ہی جیوت ہے، اتا یہ جو بھی ور مانگے، اُسے دینے کی کرپا کریں۔ آپ اِس کے مستک پر اپنا کرکمل رکھئے، جس سے یہ چیتنیہ ہو!"

ہے نارد! گرجا کے یہ وچن سُن کر شوجی نے بیل سے اُتر کر ہری کیش کے شریر کو سپرش کیا اور اُسے اپنی کرپا دوارا کرتارتھ کر دیا۔ اُس اسپرش کو پاتے ہی ہری کیش نے اپنے نیتر کھول دیئے۔ اُس سمے اُنھوں نے یہ دیکھا کہ کروڑوں سوریئے کی پربھا کے سمان پرکاش وان، اپنے شریر پر بھسم رمائے ہوئے، پنچ مُکھ، ترنیتر، دس بھجا دھاری بھگوان سداشو، جن کے مستک پر چندرما وراجمان ہے اور وام بھاگ میں گرجا جی سُشوبھت ہیں، اُن کے نیتروں کے سمُکھ کھڑے ہوئے ہیں۔ بھگوان سداشو کے اُس سوروپ کو دیکھ کر یکش پتی ہری کیش اپنے مَن میں اَتینت پرسن ہوئے۔ تب وے شوجی کو پرنام کرکے اُن کی اِستتی کرتے ہوئے بولے — "ہے پربھو! آپ نے جو میرے شریر کا سپرس کیا، اُس سے میں پورن سوستھ ہو چکا ہوں اور میرے سمپورن کشٹ پل بھر میں ہی نشٹ ہو گئے ہیں۔ ہے ناتھ! میں آپ کی شرن میں آیا ہوں، سو آپ میرے اُوپر کرپا کیجئے۔"

ہے نارد! ہری کیش کی اِس پرارتھنا کو سُن کر شوجی اَتینت پرسن ہو، اُس کے بنا مانگے ہی وردان دینے لگے۔ وے بولے — "ہے ہری کیش! تُم ہمارے پرم بھکت ہو، اتا تمہیں سب پرکار کا آنند پراپت ہوگا۔ یہ کاشی پُری ہمیں اَتینت پریئے ہے، اتا ہم یہ چاہتے ہیں کہ تُم اِس کی رکشا کا بھار سویکار کرو۔ تُم شتروں کو دنڈ دینا اور ہمارے بھکتوں کو پالنا۔ دنڈ دھر اور دنڈ کر ہونے کے کارن تُم دنڈ پانی کے نام سے سنسار میں پرسِدھ ہو گے۔ ہم تمہیں سنبھرم تتھا اُدبھرم نامک دو گن، تمہاری آگیا کا پالن کرنے کے نِمت دیتے ہیں۔ وے تمہاری

آگیا پاکر پاپیوں کو بھلی بھانتی دنڈ دیا کریں گے۔ ہم تمہیں یہ بھی آگیا دیتے ہیں کہ تم کاشی میں ہمارے بھکتوں کے اُتی رِکت اور کسی کو مت رہنے دو۔ تم اِس نگری میں رہنے والوں کو اَنّ دینے والے، پران دینے والے، گیان دینے والے تتھا ہماری آگیا سے مُکتی پردان کرنے والے بھی ہوگے۔ جو مُنشیہ تمہاری سیوا کر کے ہماری پوجا کرے گا، وہ مُکتی کو پراپت ہوگا۔ جس مَنشیہ کو موکش کی اَبھیلاشہ ہو، اُسے اُچت ہے کہ وہ سَرو پرتھم تمہاری پوجا کرے، تدوپرانت اِسی اِستھان پر آکر ہماری سیوا کرے۔ تم ہمارے گنوں میں سَرو سریشٹھ ہو۔" اِتنا کہہ کر شوجی پاروتی سہت، اپنے اِستھان کو چلے گئے۔

ہے نارد! اُسی دِن سے دنڈ پانی اُتھوا دنڈ ونایک کاشی نواسیوں کو آنند پردان کرتے ہوئے وہاں اِستھت رہتے ہیں۔ وِے دُشٹوں کے لئے اَتینت بھیانک ہیں تتھا شو بھکتوں کے سمپورن دُکھ دُور کرنے والے ہیں۔ سنبھرم تتھا اُدبھرم نامک اُن کے دونوں گن شوجی کے شتروں کو دنڈ تتھا شکشا دیتے ہیں۔ وِے دنڈ پانی شوجی کی اِچھانُسار ہی سب کاریئے کرتے ہیں۔ ویر بھدر نے دَنڈ پانی کا آدر نہیں کیا، اِس لئے اُنھیں اَپرسن ہو کر دُوسرے اِستھان پر رہنا پڑا، اُتھات دنڈ پانی کی سیوا نہ کرنے کے کارن ویر بھدر کو کاشی واس پراپت نہ ہو سکا۔ اگستیئے مُنی بھی اِسی کارن کاشی میں نہ رہ سکے۔ اُن کو بھی دنڈ پانی کی سیوا نہ کرنے کے کارن کاشی تیاگ دینی پڑی۔

ہے نارد! دُھن بنجے نامک ایک ویش بہت دُھن وان تھا۔ وہ شوجی کی سیوا میں کچھ بھی دھیان نہیں دیتا تھا، اِسی پرکار اُس کی ماتا بھی شوجی کے پرتی پریم نہیں رکھتی تھی۔ اَستو، جب دھننجے کی ماتا مر گئی تو دھننجے اُس کی ہڈّیوں کو کاشی میں لے آیا۔ یدپی اُسے شوجی سے پریم نہیں تھا، پھر بھی وہ اپنی ماتا کی مُکتی کی کامنا کرتا تھا۔ یہ دیکھ کر دنڈ پانی نے شوجی کی اِچھا سے یہ چرِتر کیا کہ دھننجے کی ماتا کی ہڈّیوں کو اُن کے ایک گن نے دیکھ لیا، جس کے کارن وِے تُرنت ہی اَدرشیہ ہو گئیں۔ اِس پرکار جب وِے ہڈّیاں گپت ہو گئیں، تب دھننجے نِرو پائے ہو، اپنے گھر لوٹ آیا۔ اَستو، کاشی میں پہنچ کر جو مُنشیہ دَنڈ پانی کی سیوا نہیں کرتا، اُسے بڑے بڑے کشٹ اُٹھانے پڑتے ہیں اور وہ اَدھک سمے تک نہیں رہنے پاتا۔ اِس لئے پرتیک مَنشیہ کو اُچت ہے کہ یدی وہ کاشی میں رہنے کی اِچھا رکھے تو دَنڈ پانی کی پوجا اَوشیہ کرے اور شوجی کی بھکتی دُوارا مُکتی پد پراپت کرے۔"

۳ تیسرا ادھیائے 3

نارد جی نے کہا— "ہے پِتا! ہری کیش کا آدی سے انت تک سمپُورن ورتانت آپ مجھے سُنانے کی کرپا کریں۔" برہماجی بولے — "ہے نارد! کسی سمے میں رتن بھدر مُنی نامک یکش پتی گندھمادن پروت پر رہا کرتا تھا۔ اُس کا پریوار بہت بڑا تھا تتھا سبھی سُکھ سامگریاں اُس کے گھر میں اُپستھت تھیں۔ وہ سب یکشوں کا راجہ تھا۔ وہ پرم سُندر تتھا مہا تیجسوی تھا۔ وہ شوجی کی بھکتی میں سدیو سنلگن رہتا تھا۔ اُس کی پتنی پرم پوتر، پرم پتی ورتا تھی۔ رتن بھدر بھی اُس سے بہت سنیہہ کرتا تھا۔ دونوں پتی پتنی سنسار کی بھلائی کے ہمت شبھ کاریے کرتے تھے اور اُس سے شوجی کو پرسن رکھتے تھے۔ وے سادھوسنتوں کو شوجی کے سمان سمجھ کر، اُن کی سب پرکار سے سیوا کیا کرتے تھے۔ وے پرتی دن پارتھو پوجن کرتے، بھسم لگاتے، رودراکش کی مالا دھارن کرتے تتھا شوجی کا بھجن کرتے رہتے تھے

ہے نارد! اُن کے پورن بھدر نامک ایک پُتر تھا۔ وہ بھی اپنے ماتا پتا کے سمان گُنی انیو شو بھکت تھا۔ ماتا پتا اُس کی سیوا انیو شبھ کرموں سے سدیو پرسن رہا کرتے تھے۔ جب رتن بھدر مُنی اور اُس کی پتنی کو مرتیو پراپت ہوئی، تو وے دونوں مُکت ہو کر شوپُری میں جا پہنچے۔ پورن بھدر نے اُن کا یتھا ودھی داہ سنسکار کیا۔ پھر وہ اپنی چترنگنی سینا سہت آنند پوروک راجیہ کرنے لگا۔ ہے نارد! بھاگیہ وش پورن بھدر کے سنتان نہیں ہوئی۔ تب ایک دن اُس نے اپنے من میں یہ وچار کیا کہ پُتر دونوں لوکوں میں آنند پردان کرنے والا ہوتا ہے، گرہستھا شرم کی شوبھا اُسی سے ہے۔ وہی اپنے ماتا پتا کو سورگ میں پہنچاتا ہے اور وہی دُکھ ساگر میں ڈوبے ہوئے ماتا پتا کو ناؤ کے سمان ہوتا ہے۔ بنا پُتر کے کسی بھی اُپائے دوارا ونش نہیں چلتا۔ استو، جب تک پُتر کی پراپتی نہ ہو، تب تک میرا جیون ویرتھ ہے۔

ہے نارد! اس پرکار پُتر کی چنتا میں پڑنے سے اُس کا سمپورن آنند دُکھ میں بدل گیا اور اُسے سبھی پدارتھ اشبھ تتھا ویرتھ سے پرتیت ہونے لگے۔ پورن بھدر کی پتنی کنک کنڈلا پتی ورتا، شوبھکتا تتھا پرم دھرماتما تھی۔ ایک دن پورن بھدر نے اُسے اپنے سمیپ بلا کر کہا— "ہے پریئے! میرے گھر میں سنسار کی سمپورن وستوئیں اُپستھت ہیں پرنتو پُتر کے بنا وے سب مجھے اچھی نہیں لگتی۔ میں کیا کروں، کہاں جاؤں اور کس پرکار اپنے دُکھ کو دُور کروں، یہ سمجھ میں نہیں آتا۔" اُس سمے اُس کی استری نے دھیریے بندھاتے ہوئے یہ کہا— "ہے سوامی! آپ بدھی

مان ہوکر بھی اِس پرکار دُکھ کیوں کر رہے ہیں؟ اُپائے کرنے سے کوئی بھی وستو اپراپیہ نہیں رہتی۔ میں آپکو ایک اُپائے بتاتی ہوں۔ جو لوگ بھگوان سداشو کے بھکت ہیں، اُنھیں سنسار میں کوئی وستو اپراپیہ نہیں رہتی۔ استو، آپ اپنے منورتھ کو پورن کرنے کے نمت شری شوجی کی شرن میں جائیے۔ شوجی کی بھکتی دوارا ہی وشنوجی نے سنسار کے پالن کرتا کا پد پراپت کیا ہے۔ شوجی کی بھکتی سے ہی اندر آدی دکپال تتھا شلادی مُنی نے، جس کا نام مرتیونجے اور نندی ایشور پرسدّھ ہے، تتھا شویت کیتو، اُپمنیو آدی نے اُچے پد پراپت کیا ہے۔ اس پرکار جس نے بھی شوجی کی سیوا کی، اُسی نے اپنی منو بھلاشہ کو سب پرکار سے پراپت کیا ہے۔ ہے سوامی! وید اور پُران کہتے ہیں کہ شوجی اپنے بھکتوں پر شیگھر ہی پرسن ہوکر اُنھیں اچھّت وردان دیتے ہیں۔ استو، آپ بھی نشچے پوروک انھیں شری شوجی کی شرن میں جائیں۔"

ہے نارد! اپنی پتنی کی بات سُن کر پورن بھدر اتینت آنندت ہوا۔ تب وہ شو بھکتی میں سنلگن ہو، شوجی کے سمیپ کاشی پُری میں جا پہنچا۔ وہ نادودھیا میں اتینت پروین تھا۔ استو، اُس نے بھلی بھانتی گانا گا کر شوجی کو پرسن کیا۔ اُس نے اِکّیس مورچھنا، پانچ سو اکیاون تانے تتھا انیک شاکھاؤں سے یکت بارہ شرتی وید شوجی کو سُنائے۔ اُس کے گائن کو سُن کر شوجی اتینت پرسن ہوئے اور بولے — "ہے پورن بھدر! ہم تم پر بہت پرسن ہیں، اب تمہاری جو اِچھّا ہو، وہ وردان ہم سے مانگ لو۔" یہ سُن کر پورن بھدر شوجی کے چرنوں کا دھیان دھر کر، اُن کی اِستُتی پرشنسا کرنے لگا۔"

۴ چوتھا ادھیائے 4

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! جب پورن بھدر کی اِستُتی سُن کر شوجی اتینت پرسن ہوئے اور اُنھوں نے اُس سے وردان مانگنے کیلئے کہا، اُس سمے پورن بھدر نے پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا — "ہے پربھو! یدی آپ مجھ سے پرسن ہیں تو آپ مجھے سنتان دیجیے۔" شوجی یہ سُن کر 'ایومستو' کہنے کے اُپرانت انتردھان ہوگئے۔ تب پورن بھدر بھی پرسن ہوکر اپنے گھر لوٹ آیا اور اپنی اِستری سے وردان پانے کا سب حال کہہ سُنایا۔ کچھ سمے بعد پورن بھدر کی پتنی گربھ وتی ہوئی اور اُچت اوسر آنے پر اُس نے ایک پُتر کو جنم دیا۔ اُس بالک کا نام ہری کیش رکھا گیا۔ جب اُس بالک کی آیو آٹھ ورش کی ہوئی، تبھی سے اُس نے اپنا من شوجی کے چرنوں میں لگا دیا۔ وہ بالکوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے مٹّی کا شولنگ بنا کر، اُتّم تم پُشپوں دوارا اُس کا پوجن

کرتا اور اپنے ساتھی اُنیہ بالکوں سے بھی پُوجن کراتا۔ وہ سویم شو نام کا اُچّارن کرتا اور دُوسروں سے بھی کراتا۔ شو چرتر کے اَتی رِکت اُنیہ کسی بات پر وہ دھیان ہی نہیں دیتا تھا۔ وہ شوجی کے پُوجن میں تتھا اُس کے پاؤں شو تیرتھوں کی یاترا میں لگے رہے۔ اِس پرکار وہ رات دِن شوجی کا ہی دھیان کرتا، اُنھیں کو دیکھتا اور اُنھیں کے یش کا گان کیا کرتا تھا۔ وہ اپنے شریر میں بھسم لگائے رہتا اور رُودراکش کی مالا پہنے، ہر سمے شو نام کا جپ کیا کرتا تھا۔

ہے نارد! اُس کی اِس اوستھا کو دیکھ کر پُورن بھدر نے ایک دن یہ کہا—"ہے پُتر! تم شوجی کی کٹھن تپسیا دوارا میرے گھر میں اُتپن ہوئے ہو، اَتا تم کو اُچت ہے کہ تپسویوں کے مارگ کو چھوڑ کر گرہستھ بنو۔ میرے گھر میں سب پرکار کے رتن تتھا سُکھ کے سادھن اُپستھت ہیں، اَتا تم اُن میں اپنا مَن لگا کر راج نیتی کو سیکھو، جس سے بھوشیہ میں پرجا کا بھلی بھانتی پالن کر سکو۔ تم نے جس مارگ کو اپنایا ہے، وہ دُردریوں کا مارگ ہے۔"

ہے نارد! پِتا کی اِس آگیا کا پالن کرنے میں اَسمرتھ ہونے کے کارن، ہری کیش اپنے گھر کو چھوڑ کر بھاگ گیا۔ جس سمے وہ اپنے نگر سے باہر نکل کر آیا تو اُسے دِشا بھرم ہو گیا۔ اُس سمے وہ اَتینت چِنتا کر اِس پرکار سوچنے لگا کہ اَب میں کہاں جاؤں؟ مجھے یہ دُکھ اپنے پُوروجنموں کے پاپوں سے ہی پراپت ہوا ہے۔ ہاں، ایک بار میں نے اپنے پِتا کے سمیپ آئے ہوئے سَنت لوگوں سے یہ اوشیہ سُنا تھا کہ جن کو ماتا پِتا چھوڑ دیتے ہیں اتھوا جن کا کوئی سہایک نہیں ہوتا تتھا جو لوگ اَدھرمی، بھے بھیت، دُکھی تتھا شرن ہین ہوتے ہیں، اُنھیں شوجی سہایتا پردان کرتے ہیں اور ایسے اَناتھ منشیوں کو شوجی کی پُری کاشی میں جا کر نواس کرنا چاہیئے۔

ہے نارد! اِس وچار کے آتے ہی وہ لوگوں سے کاشی کا مارگ پُوچھتا ہوا وہاں جا پہنچا۔ کاشی میں پہنچ کر اُس نے سروپرتھم منی کرنیکا میں اِسنان کیا تدُوپرانت بھگوان وِشوناتھ کی پُوجا کی۔ اِس کے پشچات وہ آنندون میں جا کر درڑھتا پُوروک کٹھن تپسیا کرنے لگا۔ وہاں کچھ سمے بعد گرِجا سہت شوجی نے پہنچ کر اُسے جو وردان دیا، اُس کا وَرنن پہلے کیا جا چکا ہے۔ شوجی کی بھکتی دوارا ہری کیش نے اپنے سمپُورن کُل کو تار دیا اور اُس کے ماتا پِتا بھی کاشی واسی ہو گئے۔ ہے نارد! شو بھکتوں کی مہاوستو میں ایسی ہی ہے۔ وے اکیلے ہی مُکت نہیں ہوتے، اپِتو اپنے کُل بھر کو مُکت کر دیتے ہیں۔

۵ پانچواں اَدّھیائے 5

برہماجی نے کہا — "ہے نارد! اس پرکار شوجی جب کاشی میں راجیہ کر رہے تھے، اسی سمے دُرگ نامک ایک مہابلوان دیتیہ دیوتاؤں کو اَتینت دُکھ پہنچانے لگا۔ اُسے یہ وردان پراپت تھا کہ وہ کسی بھی پُرش کے ہاتھ سے نہیں مرے گا۔ اُس وردان کے کارن اُس نے تینوں لوکوں کو اپنے وَش میں کر لیا اور سمپُورن دھرم کرموں کو نشٹ کر ڈالا اُس دیتیہ کے اَتیاچاروں سے دُکھی ہو کر میں، وشنوجی تتھا اَنیہ سب دیوتا رِشی مُنیوں کو ساتھ لے، شوجی کی شرن میں گئے اور اُن سے اپنے کشٹ کا سمپُورن ورتانت کہہ سُنایا۔ اُس سماچار کو سُن کر شوجی نے بھگوتی گرجا کو یہ آگیّا دی کہ تم اُس دیتیہ کا وَدھ کر ڈالو۔ بھگوتی گرجا نے شوجی کی آگیّا سُن کرودھ ہوئے واسنی کا سُوروپ دھارن کر اُس دُرگ نامک دیتیہ کو مار ڈالا۔ تبھی سے دے 'دُرگا' کے نام سے پرسِدھ ہوئیں۔ اُس دیتیہ کے مارے جانے سے دیوتاؤں کو اَتینت آنند پراپت ہوا۔

ہے نارد! اس پرکار شوجی نے بہت دنوں تک کاشی میں راجیہ کیا۔ جب راجہ دِووداس نے اُنھیں کشٹ پہنچایا، تب اُنھوں نے کاشی کو چھوڑ دیا اور مَندراچل پروت پر اپنی راجدھانی بنا کر رہنے لگے۔" اِس کتھا کو سُن کر ناردجی نے اَتینت آشچریہ میں بھر کر برہماجی سے پوچھا — "ہے پتا! وہ راجہ دِووداس کون تھا، جس نے شوجی کو کاشی سے چھڑا دیا تھا؟ تدوپرانت شوجی نے کس اُپائے دوارا کاشی کو پھر پراپت کیا، وہ کتھا بھی آپ مجھے سُنانے کی کرپا کریں۔" برہماجی بولے — "ہے نارد! پہلے پائم کلپ میں سوائمبھو منونتر کے منو کے وَنش میں دِووداس نامک ایک راجہ اُتپن ہوا۔ وہ راجہ اپنے نام کے اَنوروپ ہی شاتر دھرم میں اَتینت درڑھ، پرم گیانی اور شوجی کا بھکت تھا۔ اس نے اپنا راجیہ چھوڑ کر، کاشی پُری میں جا، اَتینت تپ کیا۔ اُس کے راجیہ تیاگ دینے سے سنسار میں بہت اَکال پڑا، جس کے کارن سب منشیہ اَتینت دُکھی ہوئے۔ راجہ نہ ہونے کے کارن سب جگہ چوریاں ہونے لگیں، دھرم بھرشٹ ہو گیا، یگ کرم نشٹ ہو گئے، سروتر دُکھ کا سامراجیہ چھا گیا تتھا سب لوگ پاپاچرن کرنے لگے۔

ہے نارد! اُس سمے دیوتاؤں نے میرے پاس آ کر یہ کہا — "ہے برہمن! راجہ نہ ہونے کے کارن سنسار کی دشا اَتینت خراب ہو رہی ہے۔ استو، آپ شیگھر ہی کوئی اُپائے کیجیے۔ یہ سُن کر میں سب دیوتاؤں کو ساتھ لے کاشی

پُری میں جا پہنچا اور جس استھان پَر راجہ دِوودَاس تپ کر رہا تھا، وہاں پہنچکر اُس سے بولا ــــ "ہے راجن! تُم اپنا راجیہ پھر سے سمبھالو۔ جب تُم پُن شاسن کرا اُٹھوگے، تب تمہارے راجیہ میں وَرشا ہوگی، جس سے پرجا کو دُکھوں سے مُکتی ملے گی۔ اُس سمے باسُکی نامک ناگ اپنی اَننگ موہنی نامک کنیا کا وِواہ تُمہارے ساتھ کر دیگا۔ وہ کنیا اَتینت پتی ورتا تتھا دھرم ورت دھارنی ہوگی۔ اُس کے دوارا تُم اَتینت آنند پراپت کروگے۔" یہ سُن کر راجہ دِوودَاس نے مجھ سے کہا ــــ "ہے پربھو! میں کیول اُسی شرط پَر راجیہ کرنے کے لئے تیار ہُوں کہ اَب سے سبھی دیوتا آکاش میں اِستھت رہیں اور ناگ آدی پاتال میں جا کر نِواس کریں۔ پرتھوی پَر مَنُشیوں کے اَتی رِکت اور کوئی نہیں رہے۔"

ہے نارد! راجہ دِوودَاس کی اِس شرط کو میں نے اپنے اَہنکار میں بھر کر سوئیکار کر لیا۔ مجھے پُری نام کا دھیان نہیں رہا۔ اَستُو، راجہ کی شرط کے کارن ہم تینوں دیوتاؤں تتھا اِندر آدی کو پرتھوی چھوڑ دینی پڑی۔ اِس کے پشچات جب میں شِوجی کے سَمیپ پہنچا، اُس سمے شِوجی نے مجھ سے یہ کہا ــــ "ہے برہما! مَندراچل پَروَت تپسیا کر رہا ہے۔ ہم اُسے وَردان دینے جا رہے ہیں، سو تُم بھی ہمارے ساتھ وہاں چلو۔"

ہے نارد! شِوجی کی آگیا سُن کر میں اُن کے ساتھ چل دیا۔ اَب ہم لوگ وہاں پہنچے اور شِوجی نے اپنے بھکت سے وَردان مانگنے کے لئے کہا، اُس سمے مَندراچل پَروَت نے شِوجی سے یہ پرارتھنا کی "ہے پربھو! میں کاشی کے سمان ہونا چاہتا ہُوں۔ آپ کرپا کر کے میرے اُوپر نِواس کریں۔ میری یہ اَبھیلاشہ ہے کہ آپ گرجا جی تتھا اَنیہ گنوں سہِت کُش دیپ کو پوِتر کریں۔" مَندراچل کی یہ پرارتھنا سُن کر شِوجی کو اَتینت آشچریہ ہوا۔ اُس سمے میں نے شِوجی سے یہ کہا ــــ "ہے پربھو! میں نے آپ کی مایا میں موہت ہو کر راجہ دِوودَاس کو وَردان دے دیا ہے کہ اَب سے سبھی دیوتا پرتھوی پر واس نہ کر کے، آکاش میں رہیں گے، اِس لئے آپ بھی مَندراچل کی اِس پرارتھنا کو سوئیکار کریں۔" میرے یہ وَچن سُن کر شِوجی نے اپنا لِنگ کاشی میں اِستھت کر دیا اور مَندراچل کو اُچِت وَردان دے اپنے گنوں سہِت وہیں نِواس کرنے لگے۔

ہے نارد! اِس پرکار شِوجی لِنگ رُوپ ہو کر کاشی میں رہے۔ اُس لِنگ کا نام 'اَوی مُکت' پرسِدھ ہوا۔ اُس لِنگ کا دھیان کرنے سے سَمست کاریہ پُورن ہوتے ہیں۔ اِس پرکار شِوجی کاشی کو تیاگ کر، مَندر گری پَر چلے گئے اور

وشنو جی بھی اپنا دھام تیاگ کر اُسی پروت پر سُشوبھت ہوئے۔ گرجا، گن پتی، سوریہ آدی دیوتا تتھا رشی مُنی بھی اپنے اپنے استھان کو چھوڑ کر وہیں وراجمان ہوئے۔ شیش جی آدی سبھی ناگ پاتال لوک کو گئے۔ اُس سمے جو دیوتا، ناگ آدی پرتھوی کو چھوڑ کر آکاش اتھوا پاتال کو گئے تھے، اُنھیں اپنے من میں دُکھ تو بہت ہوا، پرنتو میرے وردان کے کارن سبھی وِوش تھے۔ جب ہم سب لوگ پرتھوی سے ہٹ گئے، تب راجہ دِوو داس کاشی کو اپنی راجدھانی بنا کر، راجیہ کرنے لگا۔ اُس نے اپنی وِدھیا تتھا بَل دوارا ایسے نیم پرچلت کئے کہ اُس کے راجیہ میں کوئی بھی وِیکتی، کسی بھی پرکار کا کُکرم نہیں کر پاتا تھا۔ دیوتاؤں نے اپنے گُرو برہسپتی کے سمیپ جا کر اُن کی استُتی کرتے ہوئے یہ پرارتھنا کی ــــ "ہے پربھو! آپ ہمیں کوئی ایسا اُپائے بتایئے، جس سے راجہ دِوو داس کو کوئی پاپ لگ جائے اور وہ اپنے راجیہ سے نراش ہو کر پرتاپ ہین ہو جائے۔ وید کہتے ہیں کہ پرتھوی پر واس پانا پرم دُرلبھ ہے۔ یدی کسی کو پرتھوی پر واس مل جائے تو اُسے پرم پد پراپت ہونے میں کوئی سندیہہ نہیں رہتا۔ وِشیش کر کاشی میں، جہاں ساکشات بھگوان سدا شو رہتے ہیں، مرتیو ہونے سے مُکتی کی پراپتی ہوتی ہے۔ جس نے کاشی واس تیاگا، اُس نے مانو اپنا سروسو نشٹ کر لیا۔ کاشی کا چانڈال بھی انیہ استھان کے راجاؤں سے ادھک سریشٹھ ہے، کیوں کہ انیہ استھانوں میں آواگمن کا بھے بنا رہتا ہے اور کاشی میں وہ بھے کہیں ڈھونڈھے بھی نہیں ملتا۔"

دیوتاؤں کی یہ پرارتھنا سُن کر برہسپتی جی نے کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! جب تک کوئی راجہ اپنے دھرم کو نہیں تیاگ دیتا، تب تک اُس کا راجیہ نشٹ نہیں ہو سکتا۔ راجہ دِوو داس پرم دھارمک ہے۔ جب تک وہ دھرم کو نہیں چھوڑے گا، تب تک تمھیں وہ استھان پراپت نہیں ہوگا۔ استو، تم کوئی ایسا اُپائے کرو، جس سے راجہ کا دھرم نشٹ ہو جائے۔ نل، ددھیچی، شنکھ، ییاتی، راون تتھا بانا سُر آدی بڑے بڑے تیجسوی، دھرماتما یودھا بھی تم لوگوں کو دُکھ پہنچا کر سُکھی نہیں ہوئے، پھر منشیہ تو کس گنتی میں ہے؟ اب تم یہ کرو کہ اگنی کو بلا کر یہ آگیا دو کہ وہ پرتھوی سے اپنا انش کھینچ لے۔ جب پرتھوی پر اگنی کا نواس نہیں رہے گا، تو وہاں کے سب کاریہ نشٹ ہو جائیں گے۔ اُس سمے راجہ دِوو داس کا راجیہ بھی سوت سماپت ہو جائے گا۔"

ہے نارد! برہسپتی دوارا بتائے گئے اس اُپائے کو سُن کر، دیوتا پرسن ہو گئے۔ تدوپرانت اندر نے اگنی کو بلا کر سب ورتانت کہہ سنایا۔ اگنی نے

اندر کی آگیّا کا پالن کرتے ہوئے، اپنے پرتیکش، جل گت تتھا اُدرگت ــ ان تینوں پرکار کے رُوپوں کو پرتھوی سے کھینچ لیا۔ اگنی کے اِس پرکار لوپ ہوتے ہی پرتھوی نواسی سبھی جیو اَتینت دُکھی ہو گئے۔ اُس سمے سمپُورن پرجا ایکتر ہو کر راجہ کے پاس گئی اور اُن سے اپنے دُکھ کا حال کہنے لگی۔ اُس سماچار کو سُن کر راجہ دِوودا س کو یہ وِشواس ہو گیا کہ اِس پرکار دیوتاؤں نے میرے ساتھ شترتا کی ہے۔ اپنی پرجا کو یہ آشواسن دے کر وداع کیا کہ تُم لوگ کسی پرکار کی چنتا مت کرو، میں اپنی شکتی دوارا تُمہیں کسی پرکار کا کشٹ نہیں ہونے دُوں گا۔

ہے نارد! پرجا کے چلے جانے پر راجہ نے اپنے مَن میں یہ وِچار کیا کہ آج تو دیوتاؤں نے اگنی کو بُلا لیا ہے، کل کو وے کسی دوسرے کو بُلا لیں گے۔ ایسی اوستھا میں پرجا کو اَور ادھک کشٹ اُٹھانا پڑے گا۔ اِس لئے مجھے اُچت ہے کہ دیوتاؤں سے کسی پرکار کی سہایتا نہ لیکر میں اپنے بَل پر ہی راجیہ کروں۔ یہ نشچے کر اُس نے اُن سب دیوتاؤں کو بھی، جو پرتھوی کے پرانیوں کے لئے آوشیک کاریوں کو کرنے کے لئے نیُکت تھے، اپنے یہاں سے وداع کر دیا۔ تدوپرانت اُس نے سویم ہی اگنی کا سوروپ دھارن کر اپنی پرجا کے کشٹ کو دُور کیا۔ اِس پرکار وہ سویم وایو، جل، چندرما تتھا سوریہ بن کر پرجا کو لابھ پہنچانے لگا۔ جس وستو دوارا پرجا کا اُپکار ہوتا تھا، وہ اُسی کا رُوپ دھارن کر سب کا دُکھ دُور کیا کرتا تھا۔ اُس کے اِس پراکرم کو دیکھ کر سبھی دیوتا اَتینت لجّت ہوئے اور اُن کا کوئی اُپائے کام نہیں آیا۔"

۶ چھٹھا ادّھیائے 6

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ــ "ہے پِتا! راجہ دِوودا س سے پُوروَ ایسا کوئی راجہ نہیں ہوا، جس کے اُوپر دیوتاؤں کی یُکتی بھی نشپھل ہو گئی ہو۔ اَتا میری یہ اِچھّا ہے کہ ایسے پرتاپی راجہ کا ورتانت آپ مجھے وستار پُوروک سُناویں۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ جس راجہ نے اپنی پرجا کو دُکھی نہیں ہونے دیا، اُس کے اُوپر دیوتاؤں نے پھر کوئی یُکتی چلائی اَتھوا لجّت ہو کر بیٹھے رہے۔"

اِتنی کتھا سُنا کر سُوت جی بولے ــ "ہے رشیو! جب برہما جی نے نارد کے مُکھ سے یہ وچن سُنے تو اَتینت پرسن ہو کر اِس پرکار کہا ــ "ہے نارد! تُم پرم دھنیہ ہو، کیوں کہ تُم شِو جی کے چرتر رُوپی کتھامرت کو بارمبار

پیکر بھی، ترپت نہیں ہوتے ہو۔ بھلا، سنسار میں ایسا کون ہے، جو بھگوان سداشو کو کشٹ پہنچا سکے؟ اب میں تم سے سمپورن ورتانت کہتا ہوں، اُسے تم من لگا کر سنو۔ راجہ دوودا س شوجی کا پرم بھکت تھا۔ جب اُس نے یہ دیکھا کہ کاشی جی شوجی کو پرانوں سے بھی ادھک پریے ہیں، تو اُس نے سویم بھی کاشی میں ہی رہنا سویکار کیا۔ وہ کاشی میں رہ کر اتینت نمرتا پورک پرجا کا پالن کرتا تھا، اِس لئے اُس کے سمکھ دیوتاؤں کی کچھ بھی نہیں چلتی تھی۔ وہ کسی بھی پرانی کو دکھ نہیں دیتا تھا۔ یدپی یدھ کے سمے وہ سنگھ کے سمان مہان پراکرم کا پردرشن کرتا تھا۔ سبھی دیوتا اُس کی آگیا کا پالن کرتے تھے۔ اُس کی سبھا میں گندھرو اور ودھادھر نرتیہ کرتے تھے۔

ہے نارد! اُس راجہ دوودا س نے سوریہ بن کر شتروؤں کو بھسم کیا تتھا چندرما روپ ہو کر اپنے متروں کو سکھ پہنچایا۔ یدھ کشیتر میں وہ اپنے دھنش دوارا شتروؤں پر وجے پراپت کرتا رہا، اِس لئے لوگ اُسے اندر بھی کہتے تھے۔ دھرم ادھرم کا اچت وچار کر دنڈ دینے کے کارن اُسے دھرم راج کہا گیا۔ وہ اپرادھیوں کو دنڈ دیتا تھا تتھا دھرماتما انو بھکتوں کو آنند پردان کرتا تھا۔ اُس نے یاچکوں کو دھن دیکر کبیر کا پد پراپت کیا تتھا سب کا پالن کرنے کے کارن شوجی کا پد پایا۔ سب کو بھاگیہ کا پھل دینے کے کارن گرہ تتھا اُگرہ کے روپ میں اُسے مانا گیا۔ سمپورن کلا کوشلوں میں وہ اتینت پروین تھا، اِس لئے اُسے وشوکرما کی اپادھی دی گئی۔ سندرتا میں وہ اشونی کمار سے بھی ادھک سندر تھا تتھا گان ودھیا میں اُس نے ودھیادھروں کو بھی پراجت کیا تھا۔

ہے نارد! اُس نے یکشوں کو انیک پرکار کے ادھیکار سونپے تتھا ناگوں کو بھی وبھن پرکار کے اُچے پدوں پر پرتشٹھت کیا۔ راجہ دوودا س کے پرتاپ سے پربھاوت ہو کر اندر نے اپنا ایراوت ہاتھی تتھا سوریہ نے اُچے شروا گھوڑا اُسے دے دیا۔ راجہ دوودا س کی سینا کے یودھا کبھی کسی سے ہارتے نہیں تھے۔ اُس راجہ کے شاسن کال میں پرتھوی کا راجیہ آکاش سے بھی ادھک بڑھ گیا۔ آکاش پر کیول ایک ہی اندر کا سامراجیہ ہے اور وے اپنے وجر دوارا پربتوں کے پنکھ کاٹتے ہیں، پرنتو پرتھوی پر راجہ دوودا س نے انیک شتروؤں کے مستکوں کو چورن کر دیا تھا اور وہ گوتر کے نام سے پرسدھ ہوا تھا۔ آکاش میں کیول ایک ہی چندرما ہے اور وہ پندرہ دن کے انتر سے گھٹتا بڑھتا ہے، پرنتو پرتھوی پر شین ہونے والا کوئی بھی نہیں تھا۔

ہے نارد! آکاش پر کیول ایک ہی پرکار کے نَو گرہ پرسدھ ہیں، پرنتو پرتھوی پر سبھی گرہوں میں نو گرہ وِدھ مان رہتے تھے۔ آکاش میں کیول ایک ہی سُورن گربھ اُتھات بِرہما ہیں، پرنتو پرتھوی پر سبھی بھون سُورن گربھ اُرتھات سورن سے بھرے ہوئے تھے۔

ہے نارد! اس پرکار راجہ دِووداس کے راجیہ میں سُورگ کے سبھی آنند ورتمان تھے۔ کوئی بھی منشیہ دھرم شاستر کے وِرُدھ آچرن نہیں کرتا تھا۔ وہاں کی سبھی اِستریاں سبھی پرم پتی ورتا تھیں۔ اُس کے راجیہ میں کوئی بھی منشیہ دھن ہین، ہنسک، اَدھرمی، وِبھچاری، نِمبلجّ، چُغل خور، شیل رہت تتھا تسمے ادی نہ تھا، اپنے اپنے دھرم پر سب دِرڑھ رہتے تھے۔ سبھی بالک اپنے ماتا پتا کی سیوا کرتے تھے تتھا سبھی چھوٹے بھائی نشکپٹ بھاؤ سے اپنے بڑے بھائی کی سیوا کرتے تھے۔ سبھی سیوک اپنے سوامی کی سیوا کرنا پرم دھرم سمجھتے تھے اور وِپتی پڑنے پر بھی وے اپنے سوامی کو نہیں چھوڑتے تھے۔

ہے نارد! اُس راجہ کے راجیہ میں استھان استھان پر برہم بھوج ہوا کرتے تھے۔ راجہ اور پرجا کے سبھی لوگ براہمنوں کی سیوا کرنا اپنا پرم دھرم سمجھتے تھے۔ کنواں، باولی، تالاب، پھلواریاں، ادھان آدی چاروں اور پائے جاتے تھے۔ شوبھکتی کے اَتی رکت کسی کو اَنیہ کوئی کامنا نہ تھا۔ سب استری پُرش وید کی آگیا کا پالن کرتے تھے اور کسی کے اَنوسار آچرن بھی کرتے تھے۔ وے سب شریر سے ہرشٹ پُشٹ تتھا آرتھک درشٹی سے بھی سمپن تھے۔ کسی کو اِستری، پُتر، دھن، وستر، آبھوشن آدی کا کشٹ نہیں تھا۔ راجہ دِووداس اُن سب میں اَدھک دھنی تھا۔ وہ اپنی پرجا کا پُتر کے سمان پالن کرتا تھا۔

ہے نارد! جسکے ہردے میں رات دن بھگوان سداشو کا نواس رہے، اُسے آنند کے اَتی رکت کسی بھی پرکار کا کشٹ پراپت نہیں ہو سکتا۔ اَستو، دیوتاؤں نے اُس کے راجیہ میں بہت کچھ ڈھونڈھنے پر بھی کوئی دوش نہیں پایا، تب وے تھک کر بیٹھ گئے۔ راجہ دِووداس راج نیتی تتھا دھرم کا مہان گیاتا تھا۔ وہ سب کا متر تھا تتھا تینوں پرکار کی شکتیاں اور سب پرکار کے گنوں کو دھارن کرکے، چاروں اُپایوں کا سمیانُسار بھلی بھانتی پریوگ کیا کرتا تھا۔

ہے نارد! جب سب دیوتا اُپائے کرکے تھک گئے تتھا راجہ کو کسی بھی پرکار نقصان نہیں پہنچا سکے، تب وے اِندر کو ساتھ لیکر میرے پاس آئے اور اپنے دُکھ کا ورنن کرتے ہوئے مجھ سے اس پرکار بولے۔ ''ہے برہمن! آپ ہمیں وہ اُپائے بتانے کی کرپا کیجئے، جس کے دوارا راجہ دِووداس کو کسی پرکار سے پاپ لگ جائے اور وہ پرتھوی کے راجیہ سے وَنچت ہو جائے۔ جب تک ہمیں پرتھوی

نہیں ملے گی، تب تک ہمارا کشٹ دُور نہیں ہوگا۔ پرتھوی کا پد سورگ سے بھی اَدھک ہے۔ پرتھوی میں بھی تیرتھوں کا پد اُونچا ہے اور سب تیرتھوں میں کاشی کا پد سروتّم ہے۔ کاشی سیون کئے بنا سہج ہی مُکتی پراپت نہیں ہوتی۔ استو، آپ کوئی ایسا اُپائے بتایئے، جس سے ہم لوگ پُن کاشی واس پراپت کر سکیں؟"

ہے نارد! دیوتاؤں کی پرارتھنا سُن کر میں نے اُن سے کہا — "ہے دیوتاؤ! دوودا س اَتینت دھرماتما ہے. وہ اپنے تپ کے کارن ہی دیوتاؤں کو سُکھ دیکر ابھی تک بچا ہوا ہے۔ تُم نے جو کشٹ اُٹھایا ہے، وہی کشٹ مجھے بھی ہے، کیوں کہ مجھے پریاگ میں رہنا اتینت پریئے تھا، پرنتو اُس راجہ کو وردان دینے کے کارن اب میرا بھی پریاگ میں رہنا اَسمبھو ہوگیا ہے۔ استو، اب تم سب لوگ میرے ساتھ وشنوجی کے پاس چلو۔ وے، ہی اِس سمے ہماری سہایتا کریں گے۔" یہ کہہ کر میں سب دیوتاؤں کو اپنے ساتھ لیکر شری وشنوجی کے سمیپ جا پہنچا اور اُن کی اِستتی کرنے کے اُپرانت اِس پرکار بولا — "ہے وشنوجی! آپ کوئی ایسا اُپائے کیجیے، جس سے مجھے تتھا سب دیوتاؤں کو آنند پراپت ہو۔" ہماری پرارتھنا سُن کر وشنوجی نے یہ اُتّر دیا — "ہے برہمن! راجہ دوودا س پرم دھارمک ہے۔ یدیپی میں سوئم بھی یہ چاہتا ہوں کہ دوودا س کے ہاتھ سے پرتھوی کا شاسن چھین لیا جائے، کیوں کہ اُس کے کارن میں اپنے پرانوں سے بھی اَدھک پریئے ورنداون میں نہیں جا سکتا ہوں۔ پرنتو اُس پر میرا کوئی وَش نہیں چلتا ہے۔ بھگوان سداشو بھی کاشی چھوٹ جانے کے کارن بہت دُکھی ہیں۔ وے اپنا دُکھ مُجھ سے کئی بار کہہ چکے ہیں، پرنتو بنا کسی اپرادھ کے وے بھی دوودا س کے راجیہ میں کوئی وِگھن نہیں ڈال سکتے۔

ہے برہمن! راجہ دوودا س کے اُوپر دیوتاؤں کی کوئی بھی یُکتی نہیں چل سکتی۔ اِس کا کارن یہی ہے کہ وہ اُس کاشی کی سیوا کرتا ہے، جو ساکشات شوجی کا ہی ایک سوروپ ہے۔ اب تمہیں کہو کہ اُس کے راجیہ کا ناش کس پرکار کیا جائے؟ ہاں، یدی سوئم شوجی ہی ہم پر کوئی کرپا کریں تو ہماری منو کامنا پُورن ہو سکتی ہے. استو، اب یہی اُچت ہے کہ ہم سب لوگ شوجی کے پاس چلیں اور اُنھیں اپنا دُکھ کہہ سُنائیں۔" ہے نارد! اِس پرکار نشچے کر کے وشنوجی تتھا میں اَنیہ سب دیوتاؤں سہت شوجی کے سمیپ جا پہنچے۔ وہاں ہم نے بھگوان سداشو کی بہت پرکار سے اِستتی کرتے ہوئے یہ کہا — "ہے مہاپربھو! آپ ہماری رکشا کرنے کی کرپا کریں۔"

ساتواں ادھیائے 7

برہما جی بولے — "ہے نارد! ہم دیوتاؤں کی اِستتی سُن کر شوجی نے کہا — "ہے برہما، ہے وِشنو تتھا اَنیہ سب دیوتاؤ! تم لوگ ہمارے پاس کس لئے آئے ہو؟ تم ہمیں اپنے دُکھ کا کارن سُناؤ۔" بھگوان سداشو کے مُکھ سے یہ وَچن سُن کر دیوتاؤں نے کچھ سوچ وِچار کر کے یہ اُتّر دیا — "ہے پربھو! راجہ دِووداس دھرم پر آروڑھ ہو کر تتھا سب پرکار کے پاپوں کو تیاگ کر، پرتھوی پر شاسن کر رہا ہے اور اُس کے راجیہ میں سب لوگ سُکھی ہیں۔ یدیپی وہ آپ کا بھکت ہے اور ہم سب دیوتاؤں کی سیوا میں بھی سنلگن رہتا ہے، پرنتو اُس نے ہٹھ پُوروک کسی بھی دیوتا اَتھوا ناگ آدی کو پرتھوی پر نہیں رہنے دیا ہے۔ اَستو، آپ کو یہ اُچت ہے کہ کسی اُپائے دوارا آپ راجہ دِووداس کو راجیہ سے پدچیُت کرنے کا پریتن کریں۔ راجہ دِووداس کے راجیہ تیاگ کے پشچات ہی ہم لوگ کاشی کو پراپت کر سکیں گے، اَنیتھا نہیں۔" اِتنا کہہ کر سب دیوتا چُپ ہو گئے۔

ہے نارد! دیوتاؤں کی یہ پرارتھنا سُن کر شوجی نے کہا — "ہے دیوتاؤ! راجہ دِووداس ہمارا پرم بھکت ہے۔ وہ کاشی کا، جو ہمارے دوسرے شریر کے سمان ہے، رکشک ہے۔ اَستو، کاشی کے رکشک کو کسی پرکار کا دُکھ پراپت نہیں ہو سکتا۔" اِتنا کہہ کر شوجی چُپ ہو گئے، پرنتو اُسی سمے کاشی کا سمرن آ جانے کے کارن، اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔ کچھ دیر تک وے کاشی کے پریم میں ایسے مگن رہے کہ اُن کی اَوستھا مُورچھت کے سمان ہو گئی۔ جب وے چیتنیہ ہوئے تو اُنھوں نے کاشی کی اِستتی کرتے ہوئے اِس پرکار کہا — "ہے آنند دائنی کاشی! اَب تو مجھے کب پراپت ہو گی؟ یدی تو مجھے شیگھر ہی پراپت نہیں ہوئی، تو میرا جیون کٹھن ہو جائے گا۔" اِتنا کہہ کر، کاشی کے پریم میں مگن ہو، شوجی مُورچھت ہو گئے۔

ہے نارد! شوجی کی یہ دشا دیکھ کر گرجانے اُنھیں چیتنیہ کرتے ہوئے کہا —

"ہے پربھو! آپ تینوں لوکوں کے سوامی ہیں۔ سنیوگ اور ویوگ سب آپ کی ہی لیلا ہے۔ آپ کی کوپ درشٹی سے پرلے ہو جاتا ہے۔ آپ پُورن سوادھین ہیں۔ یدی آپ کاشی میں پہنچیں گے تو راجہ دِووداس آپ کو کسی بھی پرکار نہیں روک سکے گا۔ کاشی کے نِواسی یم راج سے بھی نہیں گھبراتے۔ پاپیوں کی مُکتی دائنی ہونے کے کارن وہ مجھے بھی اَتینت پریہ ہے۔ آپ اَپنا اُپائے

کیجیے، جس سے ہمیں کاشی پُنا پراپت ہو سکے تتھا سب کو شانتی ملے۔"

ہے نارد! تم مجھے اَتینت پریئے ہو، پرنتو کاشی مجھے تم سے بھی اَدھک پریئے ہیں۔ اِس سمے تمہارے اَمرت کے سمان وَچن سُن کر میرے ہردے کو کچھ شانتی پراپت ہوئی ہے، پرنتو تمہیں یہ گیات ہونا چاہئے کہ میں راجہ دِوودا‌س کا اَتینت آدر تتھا سمان کرتا ہوں۔ اُس نے برہما جی سے آگیا لیکر ہی کاشی کا راجیہ پراپت کیا ہے۔ اُس نے وردان مانگتے سمے برہما جی سے یہ اسپشٹ کہا تھا کہ یدی دیوتا آدی پرتھوی پر نہ رہیں، تبھی میں راجیہ کو سویکار کر سکتا ہوں، اَنیتھا نہیں۔ تب مجھے برہما جی کے وَچن کا پالن کرنے کے ہیتو کاشی چھوڑ دینی پڑی۔ راجہ دِوودا‌س اُس سمے سے میری پُری کی بھلی بھانتی رکشا کر رہا ہے، اِس لیئے مجھے وہ اَتینت پریئے ہے۔ بھلا ایسی دَشا میں، میں اُس کا راجیہ کس پرکار چھین سکتا ہوں؟ تمہیں یہ بات بھی اچھی طرح جان لینی چاہئے کہ جو لوگ دھرماتما ہوتے ہیں میں اُن کی سدیو رکشا کیا کرتا ہوں۔ یدی کوئی اُنھیں کشٹ پہنچانے کا پریئتن کرتا بھی ہے، تو سویم ہی دُکھ اُٹھاتا ہے۔ اِسی لئے میں ایسا اُپائے سوچ رہا ہوں جس سے مجھے کاشی پُن پراپت ہو سکتی ہے۔

ہے نارد! اِس پرکار شوجی چنتا کر ہی رہے تھے کہ اُسی سمے اچانک ہی اُنھوں نے اپنے سامنے کھڑی ہوئی یوگنیوں کو دیکھا۔ تب شوجی نے اُنھیں اپنے پاس بُلا کر بہت آدر سے بیٹھایا۔ پھر یہ آگیا دی۔ "ہے یوگنی گن! تم سب کاشی پُری میں جاؤ اور وہاں جا کر راجہ دِوودا‌س کے دھرم کاریوں میں کچھ ایسا وِگھن ڈالو کہ جس کے کارن وہ کاشی چھوڑ کر ہٹنے کو تیار ہو جائے۔ ایسا اُپائے جب سپھل ہو جائے گا، تب میں بھی پُن کاشی میں رہ کر آنند پراپت کروں گا۔" اِس پرکار آگیا دے کر شوجی نے یوگنیوں کو کاشی میں بھیج دیا اور آپ سویم سمے کی راہ دیکھنے کے لئے وہیں اِستھت رہے۔ اُن یوگنیوں نے کاشی میں پہنچ کر اپنا سوروپ بدل لیا۔ پھر وے تپسونیوں کے سمان ویش دھارن کر چاروں اور پھیل گئیں۔ اُن میں سے کوئی مالن بنی، کوئی دائی، کوئی رسوئی بنانے والی، کوئی گانے والی، کوئی باجہ بجانے والی، کوئی مورتی بنانے والی، کوئی سامودرک جاننے والی اور کوئی پُتر دینے والی۔ اِس پرکار اُنھوں نے اَنیک یُکتیاں کیں، پرنتو راجہ دِوودا‌س کے نگر کا کوئی بھی منشیہ اپنے دھرم کو تیاگ کر، پاپ کرم میں

پروہت نہیں ہوا۔ تب وے سب ایکتر ہوکر آپس میں یہ کہنے لگیں کہ ہم مندراچل پروت پر جاکر شوجی کو کس پرکار اپنا مُنھ دکھاویں؟ اَستو، وے چوسٹھ یوگنیاں مُنیکر نکا کے آگے اِستھت ہوگئیں اور لجا کے کارن شوجی کے پاس نہیں پہنچیں۔ ہے نارد! جو منشیہ اُن یوگنیوں کو پرنام کرتا ہے، اُسے کسی پرکار کا دُکھ نہیں ہوتا۔"

۸ آٹھواں اَدّھیائے 8

برہماجی بولے ـــــ "ہے نارد! یوگنیوں کے لوٹنے میں جب وِلمب ہوا، تب شوجی نے چنتت ہوکر سورئیے کو یہ آگیا دی! "ہے سورئیے! اب تم کاشی میں جاکر یہ سماچار لاؤ کہ یوگنی گن اب تک کیوں نہیں لوٹی ہیں؟ اس کے ساتھ ہی تم کسی اُپائے دوارا راجہ دِوودا س کو دھرم بھرشٹ کرنے کا بھی پریئتن کرنا، جس سے وہ راجیہ ہین ہو جائے، پرنتو یہ دھیان رکھنا کہ راجہ دِوودا س پرم دھارمک ہے۔ اُس کی کسی پرکار اپرتشٹھا نہیں ہونے پائے۔ ہے سورئیے! تم تربھون میں سریشٹھ ہو تتھا تمہارا نام جگچکشو، پرسدھ ہے۔ اَستو، تم اپنی بُدھیمانی سے راجہ دِوودا س کو دھرم مارگ سے ہٹاکر یہاں لوٹ آؤ۔"

ہے نارد! بھگوان سداشو کی آگیا پاکر سورئیے بھی اپنے سوروپ کو بدل کر کاشی میں جا پہنچے۔ وہاں اُنھوں نے بھکھاری، جیوتشی، دردری، یوگی، جٹادھاری، پرم ہنس، دگمبر، چھلی تتھا نتھین آدی انیک پرکار کے روپ دھارن کئے۔ کہیں اُنھوں نے اندرجال کو پھیلایا، کہیں برہم گیان کو پرکٹ کیا، کہیں وید کے وِردھ پرچار کیا، کہیں میمانسا شاستر کی ویاکھیا کی، کہیں براہمن بنے، کہیں راجکمار ہوئے، کہیں سروگیاتا بنے اور کہیں اپنے کو تتو گیانی کے روپ میں پرکٹ کیا، پرنتو تو بھی وے راجہ دِوودا س کے راجیہ میں کسی کو بھی اُدھرمی نہ بنا سکے اس پرکار جب ایک ورش بیت گیا اور اُن کے کئے کچھ نہ ہوسکا، تو اُنھوں نے من میں وچار کیا کہ میرا یہاں آکر کچھ بھی وش نہیں چل سکا۔ اب یدی میں وِپھل منورتھ ہوکر شوجی کے پاس لوٹوں تو وے مجھے اپنے کرودھ سے بھسم کر ڈالیں گے۔ اُس سمے برہما اور وشنو بھی مجھے نہیں بچا سکیں گے۔ اِس لئے مجھے اُچت ہے کہ میں شوجی کی آگیا اُلنگھن کے پاپ سے بچنے کے لئے یہیں کاشی میں رہ جاؤں۔ کاشی شوجی کا ہی سوروپ ہے اور اِس کے سیون کا بڑا دھرم کہا گیا ہے۔ اِس لئے مجھے سب اور سے اپنا من ہٹا کر، یہیں نواس کرنا چاہئے۔

ہے نارد! اِس کے اُپرانت سُوریہ نے یہ وِچار کیا کہ شوجی کی آگیّا کا پالن کرنا میرا دھرم تھا، اُسے پالن کرنے میں اسمرتھ رہنے کے کارن مجھے پاپ لگ سکتا ہے۔ اِس لئے یہی اُچِت ہے کہ میں یہاں سے لوٹ کر نہیں جاؤں۔ دھرم کے وِپریت اَرتھ اور کام کا سیون نہیں کرنا چاہیئے۔ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اَرتھ کی رَکشا کرنا دھرم ہے، وہ اُچِت نہیں ہے، کیوں کہ راجہ ہرش چندر، گُش تتھا ییاتی نے دھرم کی رَکشا کیلئے اَرتھ کو تیاگ دیا تھا۔ دُدھیچی تتھا راجہ شوی نے بھی دھرم کو نہ چھوڑتے ہوئے، اپنے شریر کو تیاگ دینا سوئیکار کیا، جس کے کارن اُنھیں موکش پد پراپت ہوا، اِس کے ساتھ ہی راجہ بلی، وِروچن تتھا پرہلاد نے بھی دھرم کی رَکشا کے لئے دُکھ اُٹھائے۔ اُتا سب کو تیاگ کر، دھرم کی رَکشا کرنا ہی اُچِت ہے۔ کاشی سیون کرنے سے بڑھ کر اور کوئی دھرم نہیں ہے۔

ہے نارد! اِس پرکار نشچے کرکے سُوریہ نے بارہ شریر دھارن کئے اور اُن سب شریروں دوارا وہ ہیں کاشی میں اِستھت ہو گئے۔ وے بارہوں سُوریہ سیوا کرنے پر منشیوں کی سمپُورن منو کامناؤں کو سدھ کرتے ہیں۔ اُن کے نام اِس پرکار ہیں — پہلے سُوریہ 'لولارک'، نام سے اُسّی سنگم پر اِستھت ہیں، وہ استھان سب تیرتھوں کا شرومنی مانا جاتا ہے۔ دوسرے سُوریہ 'اُترارک'، نام سے اُس استھان پر اِستھت ہیں، جہاں پہلے راجہ پریہ ورت نے اِستری کا شریر پاکر تپسیا کی تھی اور شوگرجا سے وردان پاکر، انت میں گرجا کی سکھی بن گئے تھے! اُسی اِستھان پر ایک بکری نے راج کنیّا کے رُوپ میں جنم لیکر مُکتی پراپت کی تھی۔ وے بھی اپنے بھکتوں کو اُتم پھل پردان کرنے والے ہیں۔ تیسرے سُوریہ 'آدِتیہ'، نام سے سامبپُر میں اُپستھت ہیں، وہاں سامب کا کُشٹھ روگ دُور ہوا تھا۔ پانچویں سُوریہ 'میوشادتیہ'، نامک ہیں، جو شوجی تتھا گرجا کی سیوا دوارا شوجی کے داہنے نیتر بن کر پرتشٹھت ہوئے۔ اُن کی گنتا آٹھ وسوؤں میں سے ایک وسو کے رُوپ میں کی جاتی ہے۔ چھٹے سُوریہ 'کھکھولادتیہ'، کے نام سے پرسدھ ہیں۔ جس سمے کدرو اور وِنتا میں وِواد ہوا تھا تتھا اُس میں وِنتا ہار کر کدرو کی سیوِکا بنی تھی، اُس سمے اپنی ماتا کی دُراوستھا کو دیکھ کر گرُڑ کو اتینت کشٹ ہوا تھا۔ تب گرُڑ امرت لینے کے لئے دیولوک میں گئے اور وہاں دیوتاؤں پر وِجے پراپت کرنے کے پشچات امرت لیکر اپنی ماتا وِنتا کے پاس چل دیئے۔ کشیپ کے پُتر گرُڑ جس سمے امرت لیکر لوٹ رہے تھے، اُسی سمے مارگ میں وِشنوجی نے اُنھیں روک کر بڑا بھاری یُدھ کیا۔ اُس یُدھ

ہیں وِشنو جی گرُڑ کو نہیں جیت سکے۔ تب اُنھوں نے چھل کر کے گرُڑ سے یہ وَردان مانگا کہ تم ہمیں اَمرت دیدو اور ہمارے واہن بھی ہو جاؤ۔ تب گرڑ جی نے وِشنو جی کی بات سوئیکار کر اُنھیں اَمرت دے دیا اور اُن کے واہن بھی بن گئے۔ اُس سمے وِنتا نے یُدھ اِستھل پر کھکھولا دِتیئے سوریئے کی اِستھاپنا کی تھی، جن کی اُپاسنا سے وِنتی کی لجّا دُور ہوئی! وِے کھکھولا دِتیئے اپنے بھکتوں کی سمپُورن منو کامناؤں کو پُورا کرنے والے ہیں۔

ہے نارد! ساتویں 'اَرُن' نامک سُوریئے شِوجی سے اُتّر دِشا کی اور وِراجمان ہیں۔ وِے وِنتا کے پُتر اَرُن نام سے پرسِدھ ہُوئے تھے۔ اُن کی سیوا کرنے سے سبھی سمپُورن کشٹ دُور ہو جاتے ہیں۔ آٹھویں 'برِدھا دِتیئے' نامک سُوریئے وِشالاکشی دیوی کے دکشِن اور اِستھت ہیں۔ اُن کی سیوا کر کے اَلپایو ہاریت نامک مُنی یُوا ہو گئے تھے۔ وِے سمپُورن روگوں کو دُور کرنے والے تتھا آنند پردان کرنے والے ہیں۔ نویں سُوریئے کا نام 'کیشوادِتیئے' ہے۔ اُنھوں نے وِشنو جی سے اُپدیش پراپت کیا تھا۔ ایک دِن جب سوریئے نے یہ دیکھا کہ وِشنو جی پادودک تیرتھ پر شِو لِنگ کی پُوجا کر رہے ہیں، تو اُنھوں نے اُن کے پاس جا کر یہ پُوچھا کہ ہے وِشنو جی آپ تو سب سے اَدھک سریشٹھ ہیں، پھر آپ یہاں کِن کی پُوجا کر رہے ہیں؟ اُس سمے وِشنو جی نے اُنھیں یہ اُتّر دیا ــــ "ہے سُوریئے! بھگوان سداشِو ہم سے بڑے ہیں، اَتا ہم یہاں پر اُنھیں کا پُوجن کر رہے ہیں۔ تم بھی شِو لِنگ کا پُوجن کرو، تو تم کو اُچّے پد کی پراپتی ہوگی۔ یہ سُن کر سُوریئے اُسی دن سے شِو لِنگ کا پُوجن کرنے لگے اور وِشنو جی کو اپنا گُرو جان کر وہیں اِستھت ہو گئے۔ دسویں 'وِملا دِتیئے' نامک سُوریئے کو ہری کیش نے وَن میں اِستھاپت کیا تھا۔ پرباہو کا پُتر، جو اُچّے دیش کا نواسی تھا، دُربھاگیہ وَش کوڑھی ہو گیا۔ تب وہ اپنے اِستری پُتر، گھر بار آدی کو چھوڑ کر کاشی میں چلا آیا اور اِنہیں وِملا دِتیئے سوریئے کی پُوجا کر کے اچھا ہو گیا تبھی سے وِے سُوریئے کُشٹ روگ کو دُور کرنے میں وِشیش پرسِدھ ہیں۔

ہے نارد! گیارہویں سُوریئے کا نام 'گنگا دِتیئے' ہے وِے بھگوان وِشوناتھ کے دکشِن کی اور اِستھت ہیں۔ وِے پرتی دِن گنگا کی اِستُتی کیا کرتے ہیں، اِسی سے اُن کا مُکھ گنگا کی اور ہے بارہویں 'یما دِتیئے' نامک سُوریئے اُس اِستھان پر اِستھت ہیں، جہاں بیٹھ کر یمراج نے کٹھن تپسیا کی تھی۔ اُن کے دَرشن سے یم پُرمیں نہیں جانا پڑتا۔ اُن کی اِستھاپنا سویم یمراج نے کی تھی۔ جو منشیہ چتردشی کے دِن بھرنی نکشتر میں، اُس اِستھان میں جا کر شرادھ کرتے ہیں، اُنھیں گیا

میں شرادھ کرنے کے سمان پھل پراپت ہوتا ہے۔

ہے نارد! کاشی میں استھت بارہوں سُوریوں کا وَرنن سُننے سے روگ تتھا پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ جو منشیہ ان کی سیوا کرتا ہے، وہ اتینت آنند پراپت کرتا ہے تتھا اُس پر شوجی بھی پرسن ہوتے ہیں۔ یہ بارہوں سُوریئے شوجی کے پرم بھکت ہیں تتھا شوجی کے مُکھئے سیوک کے رُوپ میں سمرن کئے جاتے ہیں۔ ہے نارد! اِس کے اتی رکت پانچوں دیوتا بھی شوجی کے اَنیئے سیوک ہیں۔ جو منشیہ شو بھکتی کو تیاگ کر کسی اَنیہ دیوتا کی پُوجا کرتا ہے تتھا جو یہ سمجھتا ہے کہ اَنیہ دیوتا شوجی سے بھِنّ ہیں، وہ پشو کے سمان مہامُورکھ ہے۔ وید کا کتھن ہے کہ شوجی سب میں سنّہت ہیں۔ وے پر برہم، نرگُن، آنند سوروپ تتھا سب کو پرسنتا پردان کرنے والے ہیں۔ اُتا ایک ماتر اُنھیں کا پُوجن شریئسکر ہے۔"

۹ نواں اَدّھیائے ۹

اِتنی کتھا سُن کر ناردجی نے کہا —"ہے پِتا! اب آپ مجھے یہ بتلائیے کہ جب یہ بارہوں سُوریئے اپنا سُوروپ دھارن کر کے کاشی میں استھت ہو گئے، تدوپرانت کیا ہوا؟" برہماجی بولے —"ہے پُتر! جب سُوریئے کاشی میں رہ گئے اور شوجی کے پاس لوٹ کر نہیں پہنچے، اُس سمے شوجی اتینت ویاکُل ہو کر اِس پرکار کہنے لگے —"ہا! سُوریئے بھی اب تک لوٹ کر نہیں آئے۔ اِس بھانتی شوجی بہت سمے تک کاشی کا سمرن کر ویاکُل ہوتے رہے۔ تدوپرانت اُنھوں نے یہ وچار کیا کہ ویدگ برہما وہاں جا کر سب سماچار لا سکتے ہیں۔ اَستو، یہ نشچے کرنے کے اُپرانت اُنھوں نے مجھ سے یہ کہا —"ہے برہمن! ہم نے یوگنی گن تتھا سُوریئے کو کاشی میں بھیجا تھا، پرنتو وے لوگ ابھی تک لوٹ کر نہیں آئے۔ پتہ نہیں، اِس کا کیا کارن ہے؟ کاشی ہمارے ہردے میں بسی ہوئی ہے۔ یدّھپی ہمارے مستک پر چندرما وراجمان ہے، پرنتو پھر بھی کاشی کا ویوگ رُوپی داہ ہمارے ہردے سے نہیں جاتا ہے۔ اَستو، اب تم سویم کاشی میں جاؤ۔ وہاں جانے سے تمہیں اتینت پُنیئے پراپت ہوگا اور ہمارا بھی شوک دُور ہو گا۔"

ہے نارد! شوجی کی یہ آگیا سُن کر میں ہنس پر چڑھ کر کاشی پُری چل دیا۔ وہاں پہنچ کر میں نے ایک دُربل براہمن کا رُوپ بنایا اور راجہ دِوودास کے پاس جا پہنچا۔ راجہ دِوودास مجھے دیکھتے ہی اپنے آسن سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ تت پشچات اُس نے میرا بہت سواگت سمان کرتے ہوئے تتھا اُچت

آسن پر بیٹھاتے ہوئے یہ پوچھا کہ "ہے پربھو! آپ کے آگمن کا کارن کیا ہے؟" اُس سمے میں نے راجہ کو یہ اُتّر دیا۔ "ہے راجن! میں تمہاری نگری میں بہت دنوں سے رہتا ہوں اور تم کو بھلی بھانتی جانتا ہوں۔ تمہارے سمان دھرماتما راجہ سنسار میں کوئی اور نہیں ہے۔ تمہاری پرجا، سنتان، بھائی بندھو آدی تو اچھی طرح ہیں؟ ہے نرپ شریشٹھ! اچھا، اب میں تمہیں اپنے آگمن کا کارن بتاتا ہوں۔ ہے راجن! میرے پاس شُدھ دھن تتھا دیوتا آدی سبھی اُپستھت ہیں۔ استُو، میں تمہاری کاشی پُری میں یگ کرنا چاہتا ہوں۔ تمہاری اِس راجدھانی سے اُدھک اُتم تیرتھ اَنیہ کوئی نہیں ہے۔ ویدوں کا بھی یہی کہنا ہے کہ کاشی شوجی کا دُوسرا سوَرُوپ ہے۔

ہے راجن! تم شوجی کی پرسنتا کے ہِت کاشی کا پالن کرتے ہو۔ اِسی لئے تمہارے اُوپر کسی کی کوئی یُکتی نہیں چل پاتی۔ تم اَنیہ دیوتاؤں کو شوجی کے سمان مت سمجھنا۔ شوجی سب سے شریشٹھ اور سب کا منورتھ پُورن کرنے والے ہیں۔ ہے راجن! جو براہمن پرائے ہِت چِنتک ہوتے ہیں، وہ اِسی پرکار کا اُپدیش دیا کرتے ہیں۔ اِسی لئے میں نے بھی تمہیں یہ اُپدیش دیا ہے۔ اِن باتوں پر دھیان دینے سے تمہاری سبھی مَنو کامنائیں پُورن ہونگی۔ اب تم مُجھے یگ میں سہایتا پردان کرو۔"

ہے نارد! اِتنا کہہ کر جب میں چُپ ہو گیا، تب راجہ نے ہاتھ جوڑ کر مجھ سے اِس پرکار کہا — "ہے براہمن! آپ یہاں آنند پُوروک یگ کریں اور جس وستو کی اِچھا ہو، وہ مُجھ سے لے لیں۔ میں سب پرکار سے آپ کا سیوک ہوں تتھا میرے گھر میں جو بھی سامگری ہے، وہ سب آپ کے لئے ہی ہے۔ وید میں پرجا کا پالن راجہ کا سب سے بڑا دھرم کہا گیا ہے۔ جس دیش میں پرجا دُکھی ہوتی ہے، وہاں وجر سے بھی اُدھک پربھاو رکھنے والی تیکشن اگنی اُتپن ہوتی ہے۔ وہ اگنی سب کو بھسم کر ڈالتی ہے۔ ہے وِپر! میرا یہ نیم ہے کہ میں سبھی براہمنوں کا چرن سیوک ہوں۔ اُنھیں کی کرپا سے میرے سمپُورن منورتھ پُورن ہوتے ہیں۔ جب مُجھے اِسنان کرنے کی اِچھا ہوتی ہے تب میں براہمن کے چرن دھوکر، اُس جل کو اپنے شریر پر ڈال لیتا ہوں، اور جب میں برہم بھوج کرتا ہوں۔ اُس سمے اُسے سو یگیوں سے کم نہیں سمجھتا۔ میری رات دن یہی اَبھیلاشہ بنی رہتی ہے کہ کوئی اَتِتھی میرے گھر پدھارے اور مُجھے اپنی سیوا کرنے کا اَوسر پردان کرے۔ استُو، آپ پرسنتا پُوروک یہاں یگ کیجئے۔ میں آپ کی سب پرکار سے سیوا کروں گا۔"

ہے نارد! یہ سُن کر میں پرسن ہوکر' ہری سر' نامک استھان پر جا پہنچا۔ وہاں میں نے راجہ دُوداس کی سہایتا سے دس اشومیدھ یگ کئے۔ تب سے وہ استھان 'دشاشومیدھ تیرتھ' کے نام سے پرسِدھ ہوا۔ گنگا کے سمیپ ہونے کے کارن وہ استھان اور بھی اُدھک پوتر مانا گیا۔ تدوپرانت میں نے وہاں شو لنگ کی استھاپنا کی اور سویم بھی وہیں استھت ہوگیا۔ یدپی میں نے اُنیک پریتن کئے، پرنتو اُس راجہ میں کسی بھی پرکار کا دوش نکالنے میں مجھے سپھلتا نہیں ملی۔ اُستو، کاشی کو سروگُن سمپن جان کر، میں نے شوجی کے پاس لوٹنا اُچت نہیں سمجھا یدپی میں نے شوجی کی آگیا کی تھی، تو بھی مجھے اس لئے بھے نہیں تھا، کیوں کہ میں یہ جانتا تھا کہ جو وکتی کاشی کا سیون کرتا ہے، اُس کے اوپر شوجی کبھی کرودھ نہیں کرتے۔ وہاں شوجی کے بھکت سچھند وچرن کرتے ہیں۔ بڑے بڑے پاپیوں کے پاپ بھی کاشی میں آکر نشٹ ہوجاتے ہیں۔ وہاں اُنیہ کسی دیوتا کی آگیا نہیں چلتی۔ وہاں کا کوئی بھی پرانی یم راج سے بھے بھیت نہیں ہوتا۔ پاپیوں کو تو کاشی میں رہ کر جو آنند ملتا ہے، وہ ویکنٹھ میں بھی کبھی پراپت نہیں ہوتا۔ جو منُشیہ کاشی میں شو لنگ کی استھاپنا کرتا ہے، وہ اپنے من میں کسی بھی بڑے پاپ سے نہیں ڈرتا۔ یہی جان کر میں نے اپنے استھان پر شو لنگ کی استھاپنا کی تھی۔ جس لنگ کو میں نے وہاں استھاپت کیا تھا اُس کا نام 'برہمیشور' ہے۔ وہ لنگ سمپورن منورتھوں کو پورن کرنیوالا تتھا سمپورن چنتاؤں کو دُور کرنیوالا ہے۔ ہے نارد! جو منُشیہ اس کتھا کو سُنتا ہے اتھوا کسی دوسرے کو سُناتا ہے، اُس کے بھی سمپورن پاپ نشٹ ہوجاتے ہیں۔

॥ ۱۰ دسواں اُدھیائے ॥

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا— "ہے برہمن! جب آپ بھی کاشی پُری میں استھت ہوگئے، تب بھگوان سداشو نے کیا کیا، وہ ورتانت آپ مجھے سُنانے کی کرپا کریں؟" برہما جی بولے— "ہے نارد! شوجی نرگُن برہم ہوتے ہوئے بھی اپنے بھکتوں کی پرسنتا کے ہِت منُشیہ کے سمان لیلا چرتروں کو کیا کرتے ہیں۔ جب میرے آنے میں اُدھک ولمب ہوا، اُس سمے شوجی اُتینت چنتت ہوکر ولاپ کرنے لگے۔ کاشی پُری کی یاد کرکے اُن کے نیتروں سے آنسو بہہ نکلے اور وے اس پرکار کہنے لگے کہ یہ کیسا آشچریہ ہے کہ جسے بھی ہم کاشی میں بھیجتے ہیں، وہ وہیں رہ جاتا ہے۔ اس پرکار بہت کچھ

سوچ وچار کرنے کے اُپرانت شوجی نے اپنے مُکھیہ گنوں کو پاس بُلایا۔

ہے نارد! اُن گنوں میں کچھ کے نام اس پرکار ہیں — شنکوکرن، مہاکال، گھنٹاکرن، مہودر، سوم نند، نندسین، سُرت دُربھ، چنڈکیش، وِندک، چھاگ، کپردی، پنگ لاکش، وِیربھدر، کرات، چترزُتن، نکنبھ، تیجاکش، بھاربھوت، لانگل، سُکھادی، دُکھادی — آدی۔ یہ گن شوجی کو اتینت پریئے ہیں۔ جب یہ لوگ آگئے، تب شوجی نے اِس سب کو آگیا دی کہ "تم سب کاشی میں جاکر ہمارے کاریئے کو سِدّھ کرو۔ جس پرکار ہیں اسکند، گن پتی، شاکھ، وِشاکھ، نیگمے ای، نندی تتھا بھرنگی پریئے ہیں، اُسی پرکار تم سب بھی مجھے اتینت پریئے ہو۔ تمہیں دیکھ کر کال بھی بھے بھیت ہوجاتا ہے۔ تم سب کاریئے کرنے میں اتینت کُشل ہو۔ اُستو، کاشی میں جاکر شیگھر ہی ہمارا کام بناؤ۔ دیکھو، تم سے پُوروپوگنی، سُوریئے تتھا برہماجی کو بھی ہم نے کاشی میں بھیجا تھا، پرنتو اُنھوں نے لوٹ کر ہمیں کوئی سماچار نہیں دیا اور وے سویم وہیں پر اِستھت ہو گئے۔ اِس لئے تم وہاں پہنچ کر بہت ساودھانی سے کاریئے کرنا اور ہماری آگیا کا بھلی بھانتی پالن کرنا۔ سب سے پہلے تم میں سے دو گن کاشی جائے اور وہاں کا سماچار لیکر لوٹیں تدوپرانت آوشیکتا انُسار اور لوگ جائیں۔"

ہے نارد! شوجی کی یہ آگیا پاکر اُن میں سے شنکوکرن تتھا مہاکال نامک دوگن کاشی جی کو چل دیئے۔ اندر جال کی مایا سے گپت ہوکر وے دونوں شیگھر ہی کاشی میں جا پہنچے، پرنتو جس سمے وے وہاں پہنچے تو اُس پُری کی شوبھا کو دیکھ کر اُن کا بھی مَن لوٹنے کو نہ ہوا۔ پھل سوروپ سُوریئے آدی کی بھانتی وے بھی وہیں رہ گئے۔ اُنھوں نے بھی وہاں شِولنگ کی اِستھاپنا کی۔ شوجی کی آگیاّ کرنے کا پاپ، کاشی نواس کرنے کے کارن اُنھیں بھی نہیں لگا۔ ہے نارد! سچ بات تو یہ ہے کہ جو لوگ ایک بار کاشی کو پراپت کرکے، پھر اُسے کسی پرکار چھوڑ دیتے ہیں، وے مانو ہاتھ میں آئی ہوئی مُکتی کو تیاگ دیتے ہیں۔ اُستو، اُن گنوں کو نہ لوٹتے دیکھکر شوجی نے دوگن اور بھیجے، پرنتو وے بھی پہلے گنوں کی ہی بھانتی شِولنگ اِستھاپت کرکے کاشی میں ہی رہ گئے اور لوٹ کر شوجی کے پاس نہیں پہنچے۔ اُس سمے شوجی کو اتینت چنتا ہوئی۔

ہے نارد! اِس اَدبھت گتی کو دیکھ کر شوجی نے چنتا کرتے ہوئے، اپنے مَن میں یہ وِچار کیا کہ واستو میں کاشی پرم منوہر ہے، وہاں میں جسے بھی بھیجتا ہوں وہی لوٹ کر نہیں آتا۔ یدھپی اب میں یہ بھلی بھانتی جان گیا

ہُوں کہ جسے بھی کاشی میں بھیجا جائے گا، وہی وہاں اِستھت ہو جائے گا، تو بھی میں اور گنوں کو بھیجنے میں نہیں چُوکوں گا، کیوں کہ چندرما اور سُوریئے گرہن لگنے پر بھی اپنے کاریئے کو نہیں چھوڑتے۔ پُوروجنم کے کاریوں کو ہی اِس جنم میں سنسکار کہہ کر پُکارا جاتا ہے۔ اَستو، اُس سنسکار کو دُور کرنے کے لئے اُپائے کرنا ہی سریشٹھ کہا گیا ہے۔ سنسکار کے بل سے بھوجن بنانے آدی کے سب اُپ کرن اُپستھت ہو سکتے ہیں اور بھوجن بھی تیار ہو کر آسکتا ہے، پرنتو جب تک اُپائے دُوارا اُسے ہاتھ کے آشریئے سے مُنھ میں نہیں ڈالا جاتا، تب تک شُدھا کی نورتی نہیں ہوتی۔ اِس لئے پرتیک ویکتی کو اُچت ہے کہ وہ اُپائے سے اپنا مُنھ کبھی نہ موڑے۔

ہے نارد! یہ نشچے کرکے شوجی نے پانچ گنوں کو اور بھیجا، پرنتو وے بھی کاشی میں پہنچکر پھر وہاں سے لوٹ کر نہیں آئے۔ اُنھوں نے بھی شولنگ اِستھاپت کرکے کاشی میں رہنا سوئیکار کر لیا۔ جب شوجی نے اُنھیں بھی کاشی میں اِستھت ہوتے ہوئے انومانا، اُس سمے اپنے من میں یہ وچار کیا کہ یہ بھی اچھی ہی بات ہے کہ ہمارے گن کاشی میں جا جاکر اِستھت ہو رہے ہیں۔ ہمارے گنوں کا وہاں رہنا ہمارے رہنے کے سمان ہی ہے۔ جب یہ سب لوگ وہاں پہنچ جائیں گے، تب پیچھے سے ہم بھی وہیں نواس کریں گے۔ یہ وچار کر سداشوجی نے کنڈو آدی چار گن اور بھیجے۔ وے بھی شولنگ اِستھاپت کرکے کاشی میں ٹھہر گئے اُن چاروں گنوں نے جو چار لنگ اِستھاپت کئے تھے، اُن کی مہاسنسار میں پرسِدھ ہے۔ وے سمست پاپوں کو نشٹ کرنے والے تھا اپنے بھکتوں کو سمپُورن آنند پردان کرنے والے ہیں۔ اَستو، اِس کے اُپرانت شوجی نے تارک آدی بائیس گنوں کو اور بھیجا۔ وے سب جب کاشی میں پہنچے تو اُنھوں نے انیک اُپایوں دُوارا راجہ دِووداس کو دھرم بھرشٹ کرنا چاہا، پرنتو اُنھیں کسی بھی پرکار اپنے کاریئے میں سپھلتا پراپت نہیں ہوئی۔ تب اُنھوں نے ایکتر ہو کر پرسپر اِس پرکار وچار کیا کہ ہمیں سہستروں بار دھکار ہے، جو ہم شوجی کے گن ہوتے ہوئے اُن کے کاریئے کو پُورا نہیں کر سکے۔

ہے نارد! اُن گنوں نے آپس میں وچار کرنے کے اُپرانت یہ کہا کہ ہم شوجی کا آدیش پالن نہیں کر سکے، اِس سے یہ پرتیت ہوتا ہے مانو ہم اُن کے شترو ہیں، اِس اَوگیا کے کارن ہم سب کو نرک پراپت ہوگا۔ کروڑوں شُبھ کاریئے کئے جانے پر بھی اُنھیں آنند پراپت نہیں ہوتا، جو لوگ بھگوان سداشو کی اَوگیا پالن کرنے میں اسمرتھ رہتے ہیں، اُنھیں دُکھ رُوپ سم

جھنا چاہیئے ۔ اِس پرکار وارتالاپ کرتے ہوئے جب شوگنوں نے بھگوان سداشو کا دھیان کیا تو اُنھیں پرشٹھ
بُدھی کی پراپتی ہوئی ۔ وے سب گن بھی راجہ سے چھپ کر، کاشی میں اِستھت ہو گئے ۔ اُنھوں نے اپنے اپنے
نام سے شولنگوں کی اِستھاپنا کی ۔ اُن لنگوں کی سیوا کر کے سب لوگ اپنے اپنے منورتھ کو پراپت کرتے
ہیں ۔

ہے نارد ! اُن لنگوں میں 'کپر دیشور' لنگ کی مہائرو پرسدّھ ہے ۔ اُسی اِستھان پر وملودک نامک سرور
ہے، جس کا جل اِسپرش کرنے سے منُشیہ شو کے سمان ہو جاتا ہے ۔ اُس کنڈ کا اِتیہاس بھی اَتینت آنند دایک
ہے ۔ سنشیپ میں وہ اِتیہاس اِس پرکار ہے کہ تریتا یُگ میں ایک والمیکی نامک وکتی پرم شو بھکت تھا جتیندر رہتے
تھے ۔ وے پرتی دن اُسی کُنڈ میں اِسنان کرتے اور اُسی کے تٹ پر بیٹھ کر تپسّیا کرتے تھے ۔ ایک دن اُنھوں نے
ایک بھیانک پشاچ کو دیکھا ۔ رِشی نے اُسے دُکھی دیکھ کر دُکھ کا کارن پوچھا، تدوپرانت اُسے کُنڈ کے بھیتر لیجا کر
شو لنگ کے دَرشن کرائے اور اُسی میں اِسنان بھی کرا دیا ۔ پھر اُس کے سمپورن شریر میں اُنھوں نے بھسم بھی لگا دی
اِن سب کریاؤں کے کارن وہ پشاچ پاپ مُکت ہو، سُندر شریر دھارن کر، شو پُری کو چلا گیا ۔ اُسی سمے
سے اُس کُنڈ کا نام 'پشاچ موچن' بھی پرسدّھ ہوا ہے ۔ وہاں ایک شو بھکت کو بھوجن کرانے سے ایک
کروڑ برہم بھوج کا پھل پراپت ہوتا ہے ۔ اِس کپر دیشور شو لنگ کے اَتی رکت اَنیہ گنوں دوارا اِستھاپت کئے
ہوئے لنگ بھی وہاں اَتینت پرتِشٹھت ہیں ۔ اُن سب کی سیوا بھی آنند پردان کرنے والی ہے ۔ جو لوگ
اُن شو لنگوں کی پوجا کرتے ہیں، وے اپنے سمپورن منورتھوں کو پراپت کرتے ہیں ۔ ہے نارد ! جو لوگ اِس کتھا
کو سُنتے تتھا پڑھتے ہیں، اُنھیں کبھی دُکھ پراپت نہیں ہوتا اور بھوت پشاچوں کا بھے سدا کے لئے چھوٹ جاتا
ہے ۔ یہ کتھا انسندہ مہان آنند دینے والی ہے ۔"

۱۱ گیارہواں اَدھیائے ۱۱

برہما جی بولے — "ہے نارد ! اِس پرکار اپنے گنوں کے نہ لوٹنے پر شو جی اَتینت چنتت ہوئے اور
وچار کرنے لگے کہ اب وہاں کسے بھیجا جائے ۔ راجہ دِوو داس نے مجھے اَتینت دُکھ پہنچایا ہے، جو اُس نے میرا کاشی واس چھڑا دیا
اب اِس سمے مجھے اپنا کوئی بھی ہِت دکھائی نہیں دیتا ۔ اِس پرکار چنتا کرنے کے اُپرانت شو جی نے کاشی کا سمرن کیا اور

کہا — " جو لوگ کاشی میں نواس کرتے ہیں وے مانو ہمارے ہی اُدر میں استھت ہیں۔ اُنھیں کسی پرکار کا بھے نہیں رہتا۔ جس پرکار ہوے کو یگ میں جلتے سمے کوئی بھے نہیں ہوتا، اُسی پرکار کاشی میں رہنے والے پاپیوں کو بھی کسی کی چنتا نہیں رہتی ہے۔ جو لوگ وہاں رہ کر ہماری کتھا کو سُنتے ہیں اور اپنے مُکھ پر شیو کاشی شبد لاتے ہیں، وے اُتّم گتی کو پراپت کرتے ہیں۔ کاشی کا وستار پانچ دس کوس کا ہے۔ وہ ہمارے شریر کے ہی سمان ہے۔ جو لوگ کاشی کا سیون کرتے ہیں، اُنھیں اتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔ وے کسی بھی پرکار ہمارے شترو تتھا پاپی نہیں ہیں۔ جو لوگ شُدھ ہردے سے ہماری بھکتی کرتے ہیں، اُنھیں کاشی کی مہا بھلی بھانتی ودِت ہے۔ یہی کارن ہے کہ ہمارے گنوں نے کاشی میں پہنچ کر، وہیں اپنا نواس بنا لیا، اینتھا وے ہمیں چھوڑ کر کہیں بھی نہیں رہ سکتے ہیں۔ نشچے ہی اُن کے بھاگیہ بہت اُتّم ہیں۔ استو، اب ہمیں کچھ اور لوگوں کو بھی وہاں بھیج دینا چاہیے۔"

ہے نارد! یہ وچار کر کے شیوجی نے گن پتی کو بُلایا۔ پھر اُنھیں آدر پیار سہت اپنی گود میں بیٹھا کر اِس پرکار کہا — "ہے گن پتی! کاشی کا راجہ دِوودا س مجھے بہت دُکھ پہنچا رہا ہے، کیوں کہ اُس کے کارن میرا کاشی واس چھوٹ گیا ہے۔ اُس کے اِس ویوہار سے دیوتا بھی اتینت دُکھی ہیں۔ جب تک وہ وہاں راجیہ کر رہا ہے، تب تک میں کاشی نہیں جا سکتا۔ جنھیں میں نے اُس راجہ کو دھرم سے پتت کرنے کے لئے بھیجے تھے، وے سب بھی وہیں جا کر رہ گئے تتھا ابھی تک کسی نے بھی لوٹ کر کوئی سماچار نہیں دیا ہے۔ میرے جتنے بھی گن ہیں، وے سب یُدھ میں تو پروین ہیں، پرنتو اُن میں تمہارے جیسا بُدھیمان کوئی نہیں ہے۔ تمہارے بھائی اِسکند نے بھی انیک بار اپنی شکتی کا پردرشن کیا ہے، پرنتو تم پرتیک کاریہ بُدھی کے بل سے کرتے ہو۔ اَتا میری یہ اِچھا ہے کہ اب تم سویم کاشی میں جاؤ اور میرے کاریہ کو پورا کرو۔ تم کاشی میں جا کر استھت ہو جانا تتھا چھپے رہ کر سب گنوں سہت کو دُکھ پہنچانا، جس سے میرا منورتھ سدھ ہو سکے۔"

ہے نارد! اِتنا کہہ کر شیوجی تتھا گرجا جی نے گن پتی کو آشیرواد دیا۔ تب وے انیک پرکار کے اُپائے سوچتے ہوئے، کاشی پُری میں جا پہنچے۔ وہاں وے جیوتشی، براہمن کا سُوروپ دھارن کر، نگر میں گھومنے لگے۔ جب کاشی واسیوں نے اُنھیں دیکھا تو وے سب اُن کا بہت آدر سَتکار کرنے لگے۔ اِس پرکار کچھ دنوں میں جب سب کاشی واسی اُن سے پرچت ہو گئے تتھا

آدر سمان کرنے لگے، تب اُنھوں نے یہ یُکتی نکالی کہ وے سویم سب لوگوں کے اَنت کرن میں پرویش کر کے اُنھیں بُرے سوپن دکھانے لگے۔ اِس پرکار راتری میں تو وے لوگوں کو سوپن دکھاتے اور سبیرا ہوتے ہی اُنکے پاس جاکر سوپن کا پھل بتاتے تھے۔ جس نے بھی دُسوپن ہو سکتے تھے، اُن سب کو گنیش جی نے کاشی واسیوں کو دکھایا تھا اُن کا پھل بھی پرتیکس پرکٹ کر دیا۔ اِس پرکار لوگ بھے بھیت ہو کر کاشی چھوڑ کر بھاگنے لگے۔ گن پتی نے کسی کے گرہوں کو بُرا بتایا تو کسی کے بھاگیہ کو کھوٹا کہا۔ وے کبھی کسی کے گھر میں گُھس جاتے اور انیک پرکار کی مایا کر کے اِستریوں کے ہردے میں سُندہ اُتپن کیا کرتے تھے۔ اِسی پرکار کی باتیں دیکھ سُن کر سب اِستری پُرش گنیش جی پر وشواس کرنے لگے اور اُن پر پریم بھی رکھنے لگے یہاں تک کہ راجہ دوودا س کی پتنی بھی گنیش جی کی بھکت بن گئی۔

ہے نارد! کاشی کی اِستریاں گنیش جی کی پرشنسا کرتی ہوئی پرسپر اِس پرکار کہتی تھیں کہ جیسا براہمن یہ ہے، ویسا ہم نے آج تک کہیں نہیں دیکھا ہے۔ یہ جو کچھ بھی کہتا ہے، وہ کبھی متھیا نہیں ہوتا۔ یہ براہمن پرم بُدھیمان تتھا شیل وان ہے۔ یہ تھوڑا سا جل پیکر ہی پرسن ہو جاتا ہے۔ اِس کے سبھی کاریئے اَتینت سریشٹھ ہیں۔ یہ پوتر، وچار شیل، اُدار تتھا دَیالو ہے۔ یہ جیوتش ودھیا کو بھلی بھانتی جانتا ہے اور سبھی سریشٹھ گُنوں کی کھان کے سمان ہے۔ اِس پرکار کی باتیں کر کے وے اُنھیں اپنے گھروں میں ٹھہراتیں اور بہت پرکار سے آدر ستکار کرتی تھیں۔

ہے نارد! ایک دن راجہ دوودا س کی پتنی لیلاوتی نے اُچت اَوسر جان کر اپنے پتی سے یہ کہا— "ہے سوامن! اِن دنوں کاشی پُری میں ایک براہمن آیا ہوا ہے۔ وہ سمپورن ودھیاؤں کی کھان ہے۔ ہے پتی! وہ براہمن دَرشن کرنے کے یوگیہ ہے۔ اَستو، میری یہ اِچھا ہے کہ آپ بھی اُس کا دَرشن پراپت کریں۔" رانی کے مُکھ سے یہ شبد سُن کر راجہ نے پرسن ہو کر کہا— "ہے پریئے! میں اَوشیہ ہی ایسے براہمن کا دَرشن پراپت کرنا چاہوں گا۔ تُم اُسے شیگھر ہی یہاں بُلاؤ۔" یہ سُن کر رانی نے اپنی ایک سکھی کو بھیج کر گنیش جی کو بُلا لیا۔ جس سمے گنیش جی راجہ کے سمیپ پہنچے، اُس سمے راجہ کو ایسا اَنوبھو ہوا مانو ساکشات برہم تیج ہی شریر دھارن کئے چلا آیا ہو۔ راجہ نے اَتینت پرسنتا پوروک اُنھیں پرنام کیا تتھا گن پتی نے بھی وید منتروں دوارا اُسے آشیرواد دیا۔ دونوں اور سے کُشل پرشن ہونے کے بعد

وارتالاپ پرارمبھ ہوا۔ دونوں ہی دھرمگیہ تتھا بُدھیمان تھے۔ اُستو، گنیش جی سے پرتیکچھ پراپت کرکے راجہ کو اتیئنت پرسنتا ہوئی۔ جب گنیش جی وداع ہوکر چلے گئے، اُس سمے راجہ نے رانی کی پرشنسا کرتے ہوئے کہا — "ہے پریئے! تم نے اِس براہمن کے سمبندھ میں جو پرشنسا کی تھی، واستو میں وہ سُروتھا ستیہ تھی۔ یہ براہمن نشچے ہی ترکال درشی ہے۔ اب میں پرات کال اِس براہمن کو پھر بُلاکر اپنے بھوشیہ کے سمبندھ میں کچھ پرشن کروں گا۔"

ہے نارد! پرات کال ہونے ہی راجہ دِوودٔاس نے گنیش جی کو پھر بُلا بھیجا اور انھیں رتن آدی کی بہومولیہ بھینٹ دے کر اس پرکار کہنے لگا — "ہے وِپربرشٹھ! میں نے اپنے دیش کا دھرم پوروک راجیہ کیا ہے اور اپنی پریئے کو پُتر کے سمان پالا ہے۔ اپنے دھرم کے کارن میں نے انیک پرکار کے سانسارک بھوگ بھی پراپت کئے ہیں تتھا بہت پرکار کے دان بھی دیئے ہیں۔ براہمنوں سے اُدھک برشٹھ میں دیوتاؤں کو بھی نہیں مانتا۔ دیوتاؤں نے مجھے پدچیُت کرنے کے لئے انیک جھگڑنے کا ریتے کئے، پرنتو براہمنوں کا سیوک ہونے کے کارن وے میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے۔ میں نے اب تک اپنے دھرم کو ایک پل کے لئے بھی نہیں چھوڑا ہے۔ اسی لئے میری لوک میں کبھی نندا نہیں ہوئی ہے۔ میرے ہردے میں کسی پرکار کی ابھیلاشہ شیش نہیں رہی ہے اور نہ کسی وستو کی اِچھا ہی ہوتی ہے۔ میرا ہردے تیاگ ورتی کی اور جھکتا چلا جارہا ہے۔ نہ جانے مجھے یہ کیا ہوگیا ہے، سو نہیں کہہ سکتا۔ اب آپ بھلی بھانتی وچار کرکے، مجھے اِس سب کا کارن بتلانے کی کرپا کریں۔

ہے نارد! راجہ کے اِن وچنوں کو سُن کر براہمن روپ دھاری گنیش جی نے اُتّر دیا — "ہے راجن! تم نے جب مجھ سے یہ بات پوچھی ہی ہے، تو میں اس کا اوشیہ اُتّر دوں گا۔ راج نیتی تتھا وید کا کتھن ہے کہ راجاؤں کے سمکھ بنا پوچھے کوئی بات نہیں کہنی چاہئے، اُستو اب میں تمہیں یہ بتاتا ہوں کہ تمہارے من نہ لگنے کا کارن کیا ہے؟ ہے نرپ برشٹھ تم واستو میں بڑے بھاگیہ شالی ہو، کیونکہ براہمنوں کے چرن کملوں میں تمہارا اگادھ پریم ہے۔ تمہارا شریر ایش، کیرتی اُنیو ودھیا سے النکرت ہے۔ تمہارا تیج اگنی کے سمان ہے اور ستیہ پالن میں تم ساکشات دھرم راجیہ کے تلیئے ہو۔"

ہے راجن! تم اونچائی میں ہماچل پروت کے سمان اور راجاؤں میں منو کے سمان ہو۔ اس کے ساتھ ہی پوترتا میں گنگا کے سمان، داہ دور کرنے میں میگھ کے سمان، سنہار کرنے میں شِو کے سمان، پالن

کرنے میں وشنوجی کے سمان ، یگ کرنے میں برہماجی کے سمان ، واچالتا میں سرسوتی کے سمان تتھا سُندرتا میں کام دیو کے سمان ہو۔ لکشمی تمہارے ہاتھ میں نواس کرتی ہے ۔ تمہارے مُکھ کو دیکھ کر جو لکشن پرتیت ہوتے ہیں ، وہ ہم نے تم سے کہے ہیں ۔ اب تم ہماری ایک بات اور سُنو۔ وہ بات یہ ہے کہ آج سے اٹھارہویں دن اُتّر دِشا سے ایک براہمن تمہارے پاس آئے گا۔ وہ تمہیں جس بات کا اُپدیش کرے ، تم اُسے ستیہ سمجھنا اور اُسی کے اُنوسار آچرن بھی کرنا۔ اُس کی آگیا ماننے سے تمہارے سمپُورن منورتھ سِدھ ہوں گے ۔" اِتنا کہہ کر براہمن روپ دھاری گن پتی اپنے اِستھان کو لوٹ آئے ۔

"ہے نارد ! راجہ دِوودا س گن پتی دوارا کہے ہوئے اِن وچنوں کو اتینت گُپت رکھ کر سمے کی پرتیکشا کرنے لگا۔ اِس پرکار گن پتی بھی اپنے پِتا کی آگیا کا پالن کرکے اتینت پرسن ہوئے تدوپرانت وے اَنیک سُوروپ دھارن کر کاشی میں اِستھت ہو گئے ۔ جب سمے کاشی پُری راجہ دِوودا س کے آدھین نہ تھی ، اُس سمے بھی گنیش جی وہاں اَنیک اِستھانوں پر وراج مان تھے ۔ اُنھیں سب اِستھانوں پر جاکر وے پُن پرتِشٹھت ہو گئے ۔ وے سبھی اِستھان سِدھ کشیتر ہیں ۔ جس سمے وشنوجی نے آکر راجہ دِوودا س کو کاشی سے بھگایا اور شِوجی نے مندراچل پروت سے اُتر کر پُن کاشی کو بسایا ، اُس سمے سروپرتھم شِوجی نے گنیش جی کی ہی پرشنسا کی تھی ۔ تدوپرانت گنیش جی سروپوجیہ ہو کر وہیں سُکھ سے نواس کرنے لگے ۔ شِوجی نے اپنی کاشی پُری کی رکشا کے نِمت چاروں اور یوگنیوں کو اِستھاپت کیا تھا۔ پھر اُنھوں نے سات اور گنوں کو ، آٹھویں اور برہما کو تتھا سب اور رکشا کرنے کے ہیتو وشنوجی کو اِستھاپت کیا۔ یہ سبھی گن تتھا دیوتا اپنے بھکتوں کو اتینت آنند پردان کرنے والے ہیں ۔ شِوجی کا یہ چرتر دونوں لوکوں میں پرشنس نییئے تتھا سمپُورن منو کامناؤں کو پُورا کرنے والا ہے ۔ جو لوگ اِس چرتر کو دھیان پُوروک سُنتے ہیں ، وے دونوں لوکوں میں آنند پراپت کرتے ہیں ۔"

۱۲ بارہواں اَدّھیائے 12

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ــــ "ہے پِتا ! راجہ دِوودا س نے اپنا راجیہ کس پرکار چھوڑا تتھا شِوجی مندراچل پروت سے اُتر کر کس پرکار کاشی جی میں پہنچے اور وہاں اُنھوں نے کیا کیا چرتر کئے ، یہ سب آپ مجھے وِستار پُوروک سُنانے کی کرپا کریں ۔" برہماجی بولے ــــ "ہے پُتر ! جب شِوجی نے یہ دیکھا کہ گنیش جی بھی کاشی سے لوٹ کر نہیں آئے تو اُنھیں

اتینت چنتا ہوئی۔ پھر اُنھوں نے وشنوجی کی اور دیکھتے ہوئے یہ کہا۔ "ہے وشنوجی! تم سمپورن سنسار کو آنند پردان کرنے والے تتھا سب کا پالن کرنے والے ہو۔ ہم تمہیں اپنے پرانوں سے بھی ادھک پریئے سمجھتے ہیں دیکھو، اب تک ہم نے بہت سے لوگوں کو کاشی بھیجا، پرنتو وے سب کے سب وہیں استھت ہو گئے۔ نہ تو اُنھوں نے ہمارا کام ہی پورا کیا اور نہ لوٹ کر ہی آئے۔ پتہ نہیں اُنھیں کس وپتی نے گھیر لیا، استو، ہم تم سے یہ کہتے ہیں کہ اب تمہیں جا کر ہمارے کاریئے کو پورن کرو۔ تم اُنیہ لوگوں کے سمان وہیں مت رہ جانا۔ اب تم وہ اُپائے کرو، جس سے ہمارا یہ کاریئے بھی سِدّھ ہو جائے۔ سویم ہی بدھیمان ہو، اتا تمہیں ادھک کیا سمجھایا جائے؟"

ہے نارد! بھگوان سداشو کے مُکھ سے نکلے ہوئے اِن وچنوں کو سُن کر وشنوجی نے کہا۔ "ہے پربھو! آپ پربرہم ہیں۔ ہمارا تو یہ وشواس ہے کہ سمپورن ایش اور اُپیشوں کو دکھلانے والے آپ ہی ہیں۔ آپ یدی کسی کو کوئی سیوا کرنے کی آگیا دیتے ہیں تو اُس کا سوبھاگیہ ہی سمجھنا چاہیے۔ سب لوگ اپنی اپنی بدھی کے انوسار انیک اُپائے کرتے ہیں، پرنتو اُن کی سِدّھی آپ کے ہی ہاتھ میں رہتی ہے۔ سبھی سانسارک کاریئے آپ کی کرپا کے بنا نشپھل ہیں۔ آپ ہی سب کرموں کے ساکشی تتھا سب کو جیون دان دینے والے ہیں۔ سمپورن منتر آپ کے ہی آدھین رہتے ہیں تتھا آپ کی کرپا سے ہی سب کاریوں کی پورتی ہوتی ہے۔ آپ کی شُبھ درشٹی دوارا ہی جیو کو آنند پراپت ہوتا ہے۔ آپ کی پرارتھنا کر کے یدی کسی کاریئے کو کیا جائے تو وہ اوشیہ ہی سپھل ہوتا ہے۔ اب یدی آپ سویم آگیا دیکر اِس کاریئے کو کرنے کے لئے بھیج رہے ہیں تو میں بھی اپنی مایا کے بل دوارا اِسے پورن کروں گا۔ مجھے مہورت دیکھنے کی کوئی آوشیکتا نہیں ہے، کیوں کہ جس سمے آپ نے مجھے آگیا دی، وہ سمے ہی میرے لئے سروپرشریشٹھ ہے۔ میں اب شیگھر ہی کاشی میں پہنچتا ہوں اور آپ وشواس رکھیں کہ پران چلے جانے پر بھی میں اِس کاریئے کو پورن کروں گا۔"

ہے نارد! اِتنا کہہ کر وشنوجی نے شوجی کو بارمبار پرنام کیا۔ تدوپرانت وے اُن کی استتی کرتے ہوئے کاشی پُری چل دیئے۔ جس سمے وے کاشی میں پہنچے تو وہاں کی سُندرتا دیکھ کر اُنھیں اتینت پرسنتا ہوئی۔ اُنھوں نے مستک نوا کر سروپرتھم کاشی کو پرنام کیا، پھر اُس استھان کو گئے، جہاں گنگا تتھا ورُنا ندی پرسپر ملی ہیں۔ اُنھوں نے وہاں ہاتھ پاؤں دھو کر آچمن کیا تتھا اِسنان کر کے شوجی کا پوجن کیا۔ جس اِستھان پر اُنھوں نے اِسنان

کیا تھا، وہ اِستھان اُسی دن سے پادودک تیرتھ کے نام سے سنسار میں پرسدّھ ہوا۔ وہاں جو وکیتی بھگوان وشنوجی کی پوجا کرتے ہیں، اُنھیں سمپورن پاپوں سے مُکتی پراپت ہوتی ہے۔ وشنوجی نے وہاں آدی کیشو نامک اپنے سوروپ کا بھی پوجن کیا۔ جس اِستھان پر وہ مورتی پرتشٹھت ہے، اُسے شویت دیپ کہکر پکارا جاتا ہے۔ وہیں شیرودھی آدی انیک تیرتھ اور بھی ہیں۔ وہاں اِسنان کرنے سے منشیہ کے سمپورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اُس تیرتھ سے دکشن کی اور چکر تیرتھ، گدا تیرتھ، پدم تیرتھ، رما تیرتھ، گرُڑ تیرتھ، نارد تیرتھ تتھا پرہلاد تیرتھ آدی انیک تیرتھ ہیں۔ اُن سب میں اِسنان کرنے سے منوکامنا کی پراپتی ہوتی ہے اور منشیہ سمست پاپوں سے چھوٹ کر مُکتی پد کو پراپت کرتا ہے۔"

۱۳ تیرہواں آدھیائے 13

برہماجی نے کہا۔۔۔ "ہے نارد! وشنوجی اپنی آدی کیشو مورتی میں پرویشٹ ہو کر کاشی میں اِستھاپت ہوئے اور کچھ اَنشوں سے نکل کر شوجی کے کاریہ میں پرورت ہوئے۔" یہ سُن کر ناردجی بولے۔۔۔ "ہے پتا! وشنوجی کچھ اَنش سے کیوں نکلے اور کہاں گئے، یہ آپ مجھے سُنانے کی کرپا کریں۔" برہماجی نے اُتّر دیا۔ "ہے نارد! جس کارن سے وشنوجی کا سمپورن اَنش اُس آدی کیشو مورتی سے باہر نہیں نکلا، وہ یہ ہے کہ جب پوروجنم کے پُنیہ اُدے ہوتے ہیں، تبھی کاشی کا واس ملتا ہے۔ جس پرانی پر شوجی کی کرپا نہیں ہوتی، وہ کاشی میں نہیں رہ پاتا۔ جو منشیہ کاشی میں نہیں رہتے، اُن کے جنم کو ویرتھ سمجھنا چاہئے۔ سنسار کے سبھی تیرتھ سیوکوں کے سمان کاشی کی سیوا کیا کرتے ہیں۔ کاشی پرم شریشٹھ اور تینوں لوکوں سے نیاری ہے۔ کاشی میں مرتیو ہونے پر سورگ سے بھی ادھک آنند پراپت ہوتا ہے۔

ہے نارد! یہی کارن تھا کہ وشنوجی اپنے پورن اَنش سے آدی کیشو روپ دھارن کر کاشی میں اِستھت ہوئے اور اپنے چھوٹے سے اَنش سے اُس مورتی سے نکل کر، کاشی میں بھرمن کرنے لگے۔ گرُڑ اور لکشمی بھی اُنکی مورتی سے کچھ دور اُتر کی اور اِستھت ہوئیں۔ جس اِستھان پر گرُڑ تتھا لکشمی اِستھت ہوئیں، اُسے دھرم کشیتر کہا جاتا ہے۔ اُس کے درشن سے اَتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔ اُستو، وشنوجی نے اپنا سوروپ اِس پرکار دھارن کیا جو تینوں لوکوں کو موہت کرنیوالا تھا۔ اُنھوں نے سرشریشٹھ وستر آبھوشنوں سے سُسجت ہو، اپنے کو پُنیہ کیرتی نام سے پرسدھ کیا۔ گرُڑ بھی اُن کے شِشیہ بن کر وِنے کیرتی کے نام سے پرسدھ ہوئے۔ لکشمی جی بھی منشیوں کے سمان سوروپ

دھارن کرگوموکش نام سے وِکھیات ہوئیں۔ سب لوگ اِن تینوں کے سُندر سوروپ کو دیکھ کر موہت ہونے لگے۔ پھر وشنوجی وِبھِن پرکار کے چرتروں دوارا کاشی واسیوں کو موہت کرنے لگے۔

ہے نارد! جس سمے کاشی واسی جُھنڈ کے جُھنڈ وِشنوجی کا درشن کرنے کے لئے آتے، اُس سمے وِشنوجی اور گرُوڑ جی، گرو شِشیہ کی بھانتی آپس میں اِس پرکار وارتالاپ کرنے لگتے تھے۔ شِشیہ گرُوڑ جی، جنھوں نے اپنا نام وِنے کیرتی رکھ چھوڑا تھا، پُنیہ کیرتی نامک وِشنوجی کی اِستُتی کرتے ہوئے کہتے ــــ "ہے گرُوجی! آپ اُس دھرم کا ورنن کرنے کی کرپا کیجئے، جس سے سنسار کو آنند پراپت ہو۔" گرُوڑ کی بات کو سُن کر وشنوجی مَن ہی مَن مُسکرا کر تتھا اُچے سور سے سب لوگوں کو سُنا کر اِس پرکار اُتّر دیتے ــــ "ہے شِشیہ! یہ سرشٹی اَنادی ہے، پُراتن کال سے یہ اِسی پرکار چلی آتی ہے۔ اِسے اُتپن کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ یہ سویم ہی پرکٹ ہوتی ہے اور سویم ہی نشٹ ہو جاتی ہے۔ برہما سے لیکر ترن پرینت سبھی جیو بار بار جنم لیتے ہیں اور بار بار مرتیو کو پراپت ہوتے ہیں۔ آتما کو ہی ایشور سمجھنا چاہیئے۔ آتما کے اَتی رکت اَنیہ کوئی کسی کا سوامی نہیں ہے۔ برہما آدی بڑے دیوتاؤں کو بھی کال نہیں چھوڑتا۔ اِس بات پر جو وشواس رکھتا ہے۔ اُسی کو بُدھیمان سمجھنا چاہیئے۔ ہے شِشیہ اِسنسار میں نہ کوئی بڑا ہے اور نہ کوئی چھوٹا۔ نہ کوئی سُکھی ہے اور نہ کوئی دُکھی آہار بہار میں سب ایک سمان ہیں۔ اَچھا بُرا بھی کوئی نہیں ہے۔ کسی کو نہ تو پاپ لگتا ہے اور نہ کوئی نشپاپ رہتا ہے۔ بھوجن سب کو ترپت کرتا ہے اور پانی سب کی پیاس بُجھاتا ہے۔ مرتیو کا بھے ایسا ہے جو دیوتاؤں کو بھی لگا رہتا ہے۔ برہما اور وشنوجی بھی اُس سے بھے بھیت رہتے ہیں۔ جتنے بھی شریر دھاری ہیں، وے سب وِدھیا، بُدھی اور گیان کے کارن ایک سے ہیں۔ سنسار میں منشیہ کو کیول ایک ہی بات کا دھیان رکھنا چاہیئے اور وہ بات یہ ہے کہ کسی بھی جیو کو دُکھ دینا پاپ ہے۔ پرانیوں پر دیا کرنے کے سمان اَنیہ کوئی دھرم نہیں ہے۔

"ہے شِشیہ! دان چار پرکار کے ہوتے ہیں ــــ روگی کو اوشدھ دینا، بھے بھیت کا بھے چُھڑانا، بھوکھے کو بھوجن کرانا تتھا وِدھیارتھی کو ودھا دان دینا۔ اوشد اور منتر کے پربھاؤ سے دھن اکٹھا کرنا چاہیئے اور اُس سے اپنے شریر کا پالن کرنا چاہیئے۔ سُکھ کو سورگ اور دُکھ کو نرک سمجھنا چاہیئے۔ وید

میں پرورتی اور نورتی نامک جو دو پرکار کی مانیتائیں ہیں، اُن کا ٹھیک آشئے یہی ہے کہ جیو ہنسا پرورتی اور جیوں پر دیا نرورتی ہے۔ ویدانت کا یہ وچن ہے کہ پرتیکش سے بڑھ کر پرمان یو گیہ اور کوئی بات نہیں ہے۔ تم اپنے من میں وچار کرکے سویم دیکھو کہ جو لوگ یگ میں جیوں کو بلیدان کر کے اُنھیں مار ڈالتے ہیں اور سورگ پراپت کرنے کی اِچھا سے اگنی میں تل، گھی آدی کو جلاتے ہیں، بھلا اِس سب سے بڑھ کر آشچریئے اور کیا ہوگا؟ یہ تو بالکل ویرتھ کی باتیں ہیں۔

ہے نارد! اِس پرکار مُنئے کیرتی نامک وشنو نے دھرم کے وِپریت بہت سی باتیں کہیں۔ اُن باتوں کو سُن کر کاشی نواسی موہت ہو گئے اور پُرانے دھرم سے اُن کا چِت اُچٹنے لگا۔ جس پرکار وشنو جی نے پُرشوں کو موہت کیا، اُسی پرکار لکشمی جی نے بھی اِستریوں کو بودھ دھرم کا اُپدیش کر کے اُنھیں اُلٹی باتیں سکھا دیں تتھا اُنھیں اپنے اَدھین کر لیا۔ اُنھوں نے اِستریوں کو کیول شریر پالن کرنے کی شکشا دی تتھا اپنے اُپدیش سے پاتی وُرت دھرم کو ویرتھ سِدھ کر دیا۔ اُنھوں نے وَرناشرم دھرم کو سماپت کر دینے والے اَنیک اُپدیش کئے۔

ہے نارد! اُن کے اُپدیش کا سارانش یہ تھا ——

وید جسے آنند سوروپ برہم کہتے ہیں، وہ اَنیتر نہیں ہے، اپتو اُس کا تاتپریئے یہ ہے کہ جب تک اِس شریر کی اِندریاں شیتھل نہیں ہوتیں، تب تک خوب آنند اُپیوگ کرنا چاہیئے۔ پروپکار کے لئے اِس پرکار تیار رہنا چاہیئے کہ یدی کوئی منُشیہ اپنا شریر مانگے تو اُسے بھی دان کر دینا چاہیئے۔ اُس کی اُپتی پر بھی دھکار ہے۔ کوتے، کُتے، سیار، کیڑے آدی اِسے اپنا بھکشیہ بناتے ہیں۔ یہ ایک نہ ایک دن اَوشیہ ہی جل جاتا ہے۔ تب اِسے رکھنے سے بھی کیا لابھ؟ یدی اَنیہ جیوں کو اِس کے دوارا کوئی لابھ پہنچ سکے تو وہ اُتّم ہے۔ یدی سمپورن سرشٹی کو اُتپن کرنے والا برہما جی کو مانا جائے تو سب لوگ آپس میں بھائی کے سمان ہیں۔ پھر اُنھوں نے پرسپر وواہ کر کے اَدھرم کیوں کیا ہے؟ اِس سے سدّھ ہوتا ہے کہ اِس سرشٹی کو اُتپن کرنے والا برہما نہیں ہے۔ اِس سنبدھ میں وید جو کہتے ہیں، وہ متھیا ہے۔ ویدوں کے کہنے پر کبھی نہیں چلنا چاہیئے۔ جن چار وَرنوں کا وَرنن کیا جاتا ہے، یدی اُن پر وچار کیا جائے تو وہ بھی متھیا پرتیت ہوتا ہے، کیوں کہ یہ شریر پنچ تتوں سے اُتپن ہوتا ہے اور اُسی میں مل جاتا ہے۔ اِس پرکار جب سبھی لوگ پنچ تتوں سے اُتپن ہوئے ہیں، تب اُن میں الگ الگ وَرن کس

پرکار ہو سکتے ہیں؟ اَستو، جاتی کے وِچار کو جھوٹھا سمجھنا چاہیئے اور یہ جاننا چاہیئے کہ سب مَنُشیہ پرسپر ایک سمان ہیں۔

ہے نارد! اس پرکار بہت سی باتیں کر کے لکشمی نے اِستریوں کے پاتی وُرت دھرم کو چھڑا دیا۔ وِشنو جی اور لکشمی کے اِن اُپدیشوں کا کاشی کی پرجا پر ایسا پربھاو پڑا کہ سب لوگ اپنے دھرم کو تیاگ کر اپنی اِچھانسار بھوگ وِلاس کرنے لگے۔ سب پُرش اِستریوں کے کہنے میں چل اُٹھے۔ اِستریاں جو کہتیں اُسی کے اَنوسار وے آچرن کرتے تھے۔ اِس پرکار دھرم وِرُدھ آچرن کرنے سے سب اور پاپ پھیل گیا۔ اُس سمے راجہ دِوودا س نے براہمن رُوپی گن پتی کا سمرن کر، راجیہ کاریئے سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ اپنی پرجا کی ایسی دُشا دیکھ کر، اُن کی بات کو سُنتے سمجھ کر وہ اِس پرتیکشا میں رہنے لگا کہ کب دُوسرا براہمن آوے اور میرے مَن کے دُکھ کو دُور کرے۔ اِسی چِنتا میں وہ رات دِن غمگین رہتا تھا۔"

۱۴ چودھواں اَدھیائے 14

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! جب اَٹھارہواں دن آیا تو راجہ دِوودا س نِتیہ کرم سے نِورت ہو کر گن پتی جی دُوارا بتائے گئے براہمن کی باٹ دیکھنے لگا۔ اُسی دِن مَدھیاہن کال میں وِشنو جی براہمن کا سُوروپ بنائے ہوئے، اَنیہ کئی براہمنوں کو اپنے ساتھ لیئے، اَگنی کے سمان تیج دھارن کر، اُس کے پاس جا پہنچے۔ راجہ نے جب دُور سے اُنھیں آتے ہوئے دیکھا تو یہ سمجھ کر اَتینت پرسن ہوا کہ وہی اُپدیش کرنے والے براہمن چلے آرہے ہیں۔ اَستو، راجہ نے اَگوانی کر اُنھیں پرنام کیا۔ تدوپرانت اُنھیں اپنے اَنت پُر میں لیجا کر پُوجن، بھجن تتھا سیون کے اُپرانت اَتینت سمان پُوروک سریشٹھ آسن پر بیٹھایا اَنیو اُتّے موتم وستوئیں بھینٹ دے دے کر تتھا اُنکی اَنیک پرکار سے اِستُتی پرشنسا کرتے ہوئے اِس پرکار کہنے لگا۔

راجہ بولا ــــ "ہے مہاتمن! میں کچھ دنوں سے بہت دُکھی رہا کرتا ہوں۔ اِس دُکھ کا کارن میری سمجھ میں نہیں آتا۔ آپ مجھے کوئی ایسا اُپائے بتایئے، جس کے کرنے سے میرے مَن کا دُکھ دُور ہو اور آنند کی پراپتی ہو۔ اِسی چِنتا میں مجھے ایک ماس کا سمے وِیتیت ہو گیا ہے، پرنتو میرا کشٹ کچھ بھی دُور نہیں ہوا ہے۔" اِتنا کہہ کر راجہ دِوودا س نے اپنے راجیہ پالن، پرتاپ براہمنوں کی سیوا آدی کا وِستار پُوروک وَرنن کیا۔ پھر کہا ــــ "ہے پربھو! مجھے اپنے دُکھ کا کارن یہ جان پڑتا ہے کہ میں نے اپنے تپو بَل

کے گرو میں بھر کر سبھی دیوتاؤں کو ترن کے سمان سمجھا ہے۔ اب میری یہ دشا ہے کہ میں نے جن بھوگوں کو آنند پُوروک بھوگا، وے ہی مجھے روگ کے سمان پرتیت ہوتے ہیں۔ ویسے تو یہ نیم ہے کہ یدی منشیہ ایک کلپ تک بھی جیوت رہے۔ تو بھی روگوں سے ترپت نہیں ہوتا، پرنتو میری ابھی سے یہ دشا ہو گئی ہے کہ مجھے راجیہ چلانا چکی چلانے کے سمان بھار سوروپ لگتا ہے۔ استو، آپ کرپا کر کے کوئی ایسا اپدیش کیجئے، جس سے میں اس آواگمن کے چکر سے چھوٹ جاؤں۔ میں آپ کی شرن میں آیا ہوں۔ آپ جو بھی اپدیش مجھے کریں گے، اُسے میں شردھا پوروک اوشیہ سویکار کروں گا۔ مجھے آپ کے درشنوں سے اتینت آنند پراپت ہوا ہے۔ اب آپ مجھے واستوک آنند پردان کرنے کی کرپا کریں۔

"ہے پربھو! مجھے یہ بھی انوبھو ہوتا ہے کہ دیوتاؤں سے درودھ کر کے آج تک کسی نے آنند پراپت نہیں کیا ہے۔ راجہ بلی، تر پُر، ورتراسُر، اُپ ورت، ددھی چی تتھا سہستر باہو آدی کی کتھائیں اِس کا پرمان ہیں۔ پرنتو مجھے دیوتاؤں کے ورودھ کا اس لئے کوئی بھے نہیں ہے کہ میں نے براہمنوں کی سیوا کر کے اتینت سمان پایا ہے۔ جس پرشنسا کو دیوتاؤں نے یگ، جپ، تپ، آدی دوارا پراپت کیا ہے، اُسی پرشنسا کو میں نے براہمنوں کی سیوا دوارا سہج ہی پراپت کر لیا ہے۔ استو، براہمنوں کا کرپا پاتر ہونے کے کارن میں دیوتاؤں سے کسی بھی پرکار کم نہیں ہوں۔ اب میری یہ اِچھا ہے کہ آپ مجھے اُچت اپدیش دیکر آواگمن سے چھڑا دیں۔"

ہے نارد! راجہ دووداس کی باتیں سن کر براہمن روپی وشنو جی نے اُس کی بہت پرشنسا کرتے ہوئے کہا — "ہے راجن! ہمیں جو کچھ کہنا تھا، اُسے تم سویم ہی کہہ چکے ہو۔ تمہارا کتھن پورنتیا ستیہ ہے۔ ہم تمہارے پرتاپ کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ تمہارے سمان نہ تو کوئی راجہ ہوا ہے اور نہ ہو گا ہی۔ تم نے دیوتاؤں کے ساتھ بھی کوئی شترتا نہیں کی ہے، کیونکہ تم نے اپنی پرجا کا پالن اس سریشٹھ پرکار سے کیا ہے کہ اُس سے دیوتا بھی اتینت آنندت ہیں۔ پرنتو ہمیں تمہارا ایک ہی پاپ معلوم ہوتا ہے۔ تم نے شو جی کو کاشی جی سے دُور کر دیا، یہ تم سے بڑا بھاری پاپ ہو گیا ہے۔ یدی اس پاپ کو تم کسی پرکار نشٹ کر دو تو تمہارے سمپورن پاپ نشٹ ہو جائیں۔ اس کا کیول ایک ہی اُپائے ہے، وہ ہم تمہیں بتاتے ہیں۔ وید کا کتھن ہے کہ جو منشیہ شو لنگ کی استھاپنا کرتا ہے، اُس کے سمپورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ منشیہ کے شریر میں جتنے روم ہیں، اُتنے پاپ ایک شو لنگ کی استھاپنا کرنے سے نشٹ

ہو جاتے ہیں۔ وشیش کر کے کاشی میں شو لنگ کی اِستھاپنا کرنے والے کو کسی پاپ سے سُوپن میں بھی بھے بھیت نہیں ہونا چاہئے۔ جو پرانی کاشی میں شوجی کا ایک بھی لنگ اِستھاپت کر دے، اُس کے سمبندھ میں یہ سمجھنا چاہیئے، مانوں اُس نے بہت سے دیشوں میں شو لنگ اِستھاپت کئے ہیں۔ اِس لئے تمہیں یہ اُچت ہے کہ تم بھی کاشی جی میں شو لنگ کی اِستھاپنا کرو۔ اِس سے تینوں لوکوں میں تمہارا ایش پھیلے گا اور تم اپنے سمپورن منورتھوں کو پراپت کرو گے۔"

ہے نارد! اتنا کہہ کر وشنوجی کچھ دیر کے لئے چُپ ہو گئے۔ پھر کچھ منتروں کا پاٹھ کر کے راجہ کے شریر کو اپنے ہاتھ سے اسپرش کرتے ہوئے اِس پرکار بولے ــــ "ہے راجن! ہم نے گیان درشٹی سے جو کچھ دیکھا ہے، اب اُسے تمہیں بتاتے ہیں۔ تم اتینت گیانی تتھا سرو گُن سمپن ہو۔ جس منشیہ کا دھن اتھوا دیش پراپت کرنے کی اِچھا ہو، اُسے پرات کال پرتی دن تمہارا نام لینا چاہیئے۔ تمہارے پاس آکر ہمیں بھی بہت آنند پراپت ہوا ہے۔" اتنا کہہ کر براہمن ویش دھاری وشنوجی بار مبار سننے تتھا مستک ہلانے لگے۔ تدوپرانت مَن ہی مَن گنگناتے ہوئے بولے ــــ اس راجہ کے بڑے بھاگیہ ہیں۔ یہ اب نشچے ہی موکش کو پراپت کرے گا کیوں کہ برہما، اندر، وشنو آدی دیوتا اور رشی مُنی جن شوجی کا ہر سمے دھیان کرتے ہیں، وے شوجی سویم پرتی دن اس راجہ کا سمرن کرتے ہیں۔ تینوں لوکوں میں اِس کے سمان بھاگیہ شالی اَنیہ کوئی نہیں ہے۔"

ہے نارد! اس پرکار مَن ہی مَن گنگنانے کے پشچات وشنوجی نے راجہ سے پھر کہا ــــ "ہے راجن تمہاری اِچھا پُورن ہو گی۔ تم اِسی شریر سے پرم پد کو پراپت کرو گے۔ جس سمے تم شوجی کا لنگ اِستھاپت کرو گے، اُس سمے تم آواگمن کے بندھن سے مُکت ہو جاؤ گے۔ آج کے ساتویں دن شوجی کے گن تمہیں لینے کے لئے آویں گے۔ تم بھلے ہی اِس لابھ کو کسی اَنیہ پُنیہ کا پھل سمجھو، پرنتو ہم تو اِسے کاشی سیون کا ہی مہاتمیہ سمجھتے ہیں۔ کاشی میں نواس کرنے کے کارن ہی تم نے اِس اُچّے پد کو پراپت کیا ہے۔ تمہارے درشن کا بڑا پھل ہے۔" اُن کی بات سن کر راجہ دیوداس اتینت پرسن ہوا ہے اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا ــــ "ہے پربھو! آپ نے مجھے بھوساگر سے پار اُتار دیا۔ اب یدی میں آپ کو کچھ بھینٹ کروں تو وہ سب اِس اُپکار کے دیکھتے ہوئے اتینت تُچھ ہو گا۔" راجہ کے ایسے وچن سن کر وشنوجی اُسے آشیرواد دینے کے اُپرانت وداع ہو گئے اور اپنے کاشی کے

استھان میں اِستھت ہوئے۔ تدوُپرانت اُنھوں نے گرُوڑ کو شوجی کے سمیپ بھیجا اور اُن کے آگمن کی پرتیکشا کرتے لگے۔ پھر اُگن بندو براہمن پر کرپا کرکے، اُنھوں نے اُس دیش کا راجیہ اُسے دے دیا اور سویم پنچ ندکے اُوپر بیٹھ کر، پریم پُوروک شوجی کا دھیان کرنے لگے۔"

۱۵ پندرہواں اَدھیائے 15

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا۔"ہے پتا! آپ مجھے یہ سمپُورن ورتانت وستار پُوروک سُنایئے۔"

برہما جی بولے۔"ہے نارد! سُنو، براہمن رُوپی وشنُوجی سے اُپدیش پراپت کر راجہ دِووداس نے اپنے سیوکوں دُوارا سبھی راجہ، پرجا، منتری، منڈلیشور، پاریوارک جن، پُروہت، سیناپتی، وید پاٹھی، یگ کرانے والے تتھا راجکماروں کو بُلایا، تدوُپرانت اُس نے اپنے بڑے پُتر رِپُنجے اَنیوسب اِستریوں کو بھی بُلایا۔ جب سب لوگ آگئے، تب راجہ نے براہمن ویش دھاری وشنوجی کی کہی ہوئی سب باتوں کو سُناکر، اُن سے اِس پرکار کہا۔"ہے سوجنو! اب ہم اِس پرتھوی پر سات دِن تک اور ہیں، تدوُپرانت شولوک کو چلے جائیں گے۔ اِسلئے آپ میرے بڑے پُتر رِپُنجے کو راجیہ پد پر آسین کر دیجیئے اور مجھے اپنی سیوا سے نورت کیجیئے۔"

ہے نارد! راجہ دِووداس کی یہ بات سُن کر سب لوگوں کو اَتینت آشچریئے ہُوا، پرنتو بھئے کے کارن کسی نے کچھ نہیں پُوچھا۔ تدوُپرانت راجہ نے سمپُورن سامگری ایکتر کرواکر، شُبھ لگن میں اپنے پُتر رِپُنجے کا ابھیشیک کر دیا۔ اِس کے پشچات راجہ نے گنگا کے پشچم کی اور ایک وشال شو مندر کا نرمان کرایا۔ اُس نے اَنیئے دیشوں کو جیت کر جتنا دھن ایکتر کیا تھا اور جو دھن ہرشٹھ ریتی نیتی دُوارا سنگرہ ہوا، اُس دھن کو شوالے بنوانے میں دے کر دیا۔ پھر اُس نے اُس مندر میں نریشور نامک شولنگ کی اِستھاپنا کی۔ اُس کا سُمرن کرنے ماتر سے ہی سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ شولنگ اِستھاپنا کرنے پر راجہ کے ہردے میں پرسنتا بھرگئی اور اُس کا مُکھ سوریئے کی بھانتی چمکنے لگا۔ سمپُورن سامگری ایکتر کر کے شولنگ کی شوڈشوپچار وِدھی سے پُوجا کی۔ اُس پُوجن کے کارن راجہ کے ہردے میں جو تھوڑا بہت دُکھ تھا وِیرکت کا بھاو بچ گیا تھا، وہ بھی نشٹ ہو گیا۔ اُس نے کاشی میں اِستھاپت اَنیہ شولنگوں کی بھی پُوجا کی۔ پُوجن اور پرنام کرنے کے اُپرانت وہ ایک اِستھان پر دھیان مگن ہو کر بیٹھ گیا۔

ہے نارد! وِشنُوجی کے بتائے اَنوسار جب ساتواں دن آیا اُس دن ایک

اُتینت سریشٹھ وِمان آکاش سے اُتر کر اُس اِستھان پر آ پہنچا، جہاں راجہ دُرودراس بیٹھا ہوا تھا۔ اُس وِمان میں چاروں اور شوجی کے گن بیٹھے ہوئے تھے۔ اُن سب گنوں کی چار چار بھجائیں تھیں اور اُن کے شریر سے نکلنے والا سُوریئے کے سمان پرکاش سب اور پھیل رہا تھا۔ وے سب اپنے ہاتھ میں ترشُول لئے ہوئے تھے۔ دیکھنے میں ساکشات شوجی کے سمان ہی پرتیت ہوتے تھے۔ ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ سمپُورن سنسار کی سُندرتا اُس وِمان میں ہو۔

ہے نارد! اُن شوگنوں نے وِمان سے اُتر کر راجہ کے شریر کو اِسپرش کیا، جس کے کارن اُس کا شریر دِوّیئے ہو گیا اور شوگنوں کے سمان ہی اُس کے شریر میں بھی وے ہی سب چہن پرکٹ ہو گئے۔ تدوپرانت وہ وِمان پر بیٹھ کر سمست گنوں کے ساتھ شوجی کے لوک کو چلا گیا۔ اِس پرکار وہ شوگنوں میں گِنا گیا اور اُسے موکش کی پراپتی ہوئی۔ جس اِستھان سے شوجی کے گن راجہ کو وِمان میں بیٹھا کر شولوک لے گئے تھے، وہ اِستھان بھُوپ شری کے نام سے سنسار میں پرسِدّھ ہوا۔ جس لِنگ کی راجہ دُرودراس نے اِستھاپنا کی تھی، وہ دُرودراسیشور کے نام سے بھی پرسِدّھ ہے۔ اُس شولِنگ کی پُوجا کرنے سے آواگمن کا بھے نشٹ ہو جاتا ہے تتھا منشیوں کو اپنی سمپُورن منوکامنائیں پراپت ہوتی ہیں۔ ہے نارد! جو کوئی اِس کتھا کو سُنتا اَتھوا دُوسرے کو سُناتا ہے، اُسے بھی اِس لوک میں سب پرکار کے آنند پراپت ہوتے ہیں تتھا پرلوک میں شبھ گتی مِلتی ہے۔"

۱۶ سولہواں اَدّھیائے 16

وِشنوجی کی آگیا انُسار گرُوڑ شوجی کے سمیپ پہنچے۔ اُس سمے شوجی نے برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! اُن سے پُوچھا ــــ "ہے گرُوڑ! تم کہاں سے آ رہے ہو؟" گرُوڑ بولے ــــ "ہے پربھو! آپ سب کچھ جانتے ہوئے بھی سنساری ریتی کے انُوسار جو یہ بات مجھ سے پُوچھ رہے ہیں، وہ بھی آپ کی لیلا ہی ہے۔ اِتنا کہہ کر گرُوڑ نے یوگنی گن، گنیش جی، برہما اینو وِشنوجی کی سب کتھا شوجی کو کہہ سُنائی اور بتایا کہ اِس سمے مجھے وِشنوجی نے آپ کے پاس بھیجا ہے۔

ہے نارد! گرُوڑ کی بات سُن کر شوجی اتینت پرسن ہوئے تتھا گِرجا بھی آنند مگن ہو گئیں۔ شوجی کے سب گن پرم پرسن ہوئے۔ تدوپرانت شوجی نے گرُوڑ سے اِس پرکار کہا ــــ "ہے گرُوڑ! تم ہمارے پرم ہتیشی ہو۔ اب تمہاری جو اِچھا ہو وہ ہم سے ور مانگ لو۔" شری شوجی کے شری مُکھ سے ایسے وچن سُن کر گرُوڑ نے کہا ــــ "ہے پربھو! میں نے آپ کے چرنوں کے درشن پراپت کئے

اِس سے بڑھ کر اُنیہ کسی بھی وستو کی مجھے اِچھا نہیں ہے۔ جب آپ مجھ پر اتنے پرسن ہیں تو مجھے یہ نشچے ہو گیا ہے کہ میں آپ کی مایا کے بندھن سے مُکتی پراپت کر چکا ہوں۔ میرے لئے یہی سب سے بڑا وردان ہے۔ ہے سوامی! یدی آپ پرسن ہو کر مجھے کچھ دینا ہی چاہتے ہیں تو میں آپ سے یہی مانگتا ہوں کہ مجھے آپ کے چرن کملوں کی بھکتی پراپت ہو۔"

ہے نارد! گروڑ کے ایسے سریشٹھ وچن سن کر شوجی نے 'ایومستو' کہتے ہوئے، اُنھیں اپنے ہردے سے لگا لیا۔ تدوپرانت شوجی نے سب لوگوں کو بلا کر کاشی چلنے کی تیاری کی۔ اُس سمے مندراچل پروت اتینت دُکھی ہو کر شوجی کے چرنوں پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا — "ہے پربھو! آپ مجھے اس پرکار تیاگ کر مت جایئے مندراچل کی پرارتھنا سن کر شوجی نے اُتر دیا — "ہے پروت سریشٹھ! تم اپنے من میں چنتا مت کرو۔ ہم تم سے اتینت سنیہہ کرتے ہیں اور یہ وشواس دلاتے ہیں کہ تمہیں کبھی کشن بھر کے لئے بھی نہیں بھولیں گے تتھا لنگ روپ ہو کر یہاں سدیو اِستھت رہیں گے۔" اس پرکار بہت کچھ سمجھا بجھا کر شوجی نے مندراچل کے ہردے کے دُکھ دُور کیا اور لنگ روپ دھارن کر اپنے ایک انش سے اِستھت ہو گئے۔ تدوپرانت شبھ لگن کا وچار کر شوجی گرجا تتھا اُنیہ گنوں سہت کاشی پُری کو چلے۔ چلنے کے پُوروشوجی نے گروڑ کو یہ آگیا دی کہ تم آگے جا کر وشنوجی کو ہمارے آگمن کا سماچار دو۔ استو، گروڑ وہاں سے چل کر سیدھے وشنوجی کے سمیپ جا پہنچے۔ جس سمے وشنوجی اگنی وندو کو اُپدیش دے رہے تھے، اُسی سمے گروڑ نے پہنچ کر اُن کے چرن کملوں میں اپنا مستک جھکایا۔"

۱۷ سترہواں ادھیائے 17

برہما جی بولے — "ہے نارد! وشنوجی کو پرنام کرنے کے اُپرانت گروڑ نے اُنھیں یہ شبھ سماچار دیا کہ شوجی گرجا جی تتھا اُنیہ گنوں سہت یہاں پدھار رہے ہیں۔ اس سندیش کو سن کر وشنوجی کو اتینت پرسنتا ہوئی۔ اُسی سمے اُنھوں نے یہ دیکھا کہ شوجی اپنی سینا سہت کاشی پُری میں پرویش کر رہے ہیں۔ اُن کی بھجائیں سہستروں سُوریوں کے سمان چمک رہی تھیں، جن سے چاروں اور پرکاش پھیل رہا تھا۔ اَنیک پرکار کے باجے بج رہے تھے تتھا جے جے کار کا شبد ہو رہا تھا۔ وشنوجی نے اُس درشیہ کو دیکھ کر 'جے شو، جے شو' شبد کا اُچارن کیا۔ تدوپرانت اگنی وندو سے یہ کہا کہ تم ہمارے چکر کو اسپرش کر لو، اس سے تمہیں مُکتی پراپت ہو جائے گی۔ وشنوجی کی آگیا انسار

اُگنی وِندو نے جب چکر کا اِسپرش کیا تو اُسے مُکتی پراپت ہوئی۔ تت پشچات وِشنو جی نے گرُوڑ کو بھیج کر برہما کو بُلایا، ساتھ ہی یوگنی گن، سُوریئے تتھا گنیش کو بھی لے آنے کی آگیا دی۔ کچھ دیر میں جب یہ سب لوگ آ گئے، اُس سمے وِشنو جی پرسنتا پُوروک شوجی کی اَگوانی کرنے کے لئے چلے۔

ہے نارد! جس سمے شوجی نے کاشی پُری میں پرویش کیا، اُسی سمے وِشنو جی، برہما، گن پتی آدی نے اُن کے سَمیپ پہنچ کر ڈنڈوت پرنام کیا۔ شوجی نے اُن سب کو آشیرواد دیکر پرسّن کیا تتھا گن پتی کا مستک سُونگھ کر اُنھیں اپنے آسن پر بیٹھا لیا۔ اُس سمے شوجی کی اِچھانُسار یوگنی گن منگل گان کرنے لگیں تتھا بارہوں سُوریئے اِستُتی گان کرنے لگے۔ شوجی نے وِشنو جی کو آسن پر بائیں اور تتھا مُجھے داہنی اور بیٹھایا۔ اور گنوں کی اور کرپا دِرشٹی کرکے، اُنھیں بھی پرسنتا پردان کی۔ پھر یوگنی گن اَنیو سوریئے کو بیٹھنے کی آگیا دیکر ہرشت کیا۔

ہے نارد! اُس سمے میں نے شوجی کو پرسّن دیکھ کر یہ کہا۔ "ہے پربھو! میں آپ کی سیوا نہیں کر سکا، اِس اَپرادھ کے لئے مُجھے شما پردان کریں۔ آپ کی یہ کاشی پُری ہے ہی ایسی کہ اِس میں آنے کے بعد میرا مَن کسی بھی پرکار لَوٹنے کو نہ ہوا۔" میرے مُکھ سے یہ شبد سُن کر شوجی بولے — "ہے برہمن! تم اپنے مَن میں کسی پرکار کا بھے مت کرو۔ ہم تم پر اتینت پرسن ہیں۔ تم نے اَشو میدھ یگ کئے ہیں، اِس لئے تُمھارے سمپُورن پاپ نشٹ ہو گئے ہیں۔ اِس سب کے ساتھ ہی تم نے کاشی پُری میں ہمارے لِنگ کی اِستھاپنا بھی کی ہے، اِس سے تمہارا یش اور بھی اَدھک بڑھ گیا ہے۔ جو منُشیہ کاشی میں ایک بھی لِنگ کی اِستھاپنا کرتا ہے، اُس کے سہستروں پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ پھر بھی براہمن کبھی بھی دنڈ کے یوگیہ نہیں ہے۔ جو لوگ براہمنوں کو دنڈ دیتے ہیں، اُن کا سمپُورن سُکھ وَیبھو تھوڑے ہی دنوں میں نشٹ ہو جاتا ہے۔"

ہے نارد! اِس پرکار مجھے سانتونا دیکر، شوجی نے یوگنی، سُوریئے تتھا گنوں کی لجّا کو بھی دُور کر دیا۔ تدوپرانت اُنھوں نے وِشنو جی کی اور دیکھا، پرنتو مُکھ سے کچھ نہ کہا۔ اُس اَوسر پر شوجی تتھا وِشنو جی مَن ہی مَن اتینت پرسن ہوئے۔ سبھا میں اُپستھت سبھی لوگ شوجی کی جے جے کار کرنے لگے۔ شوجی اور گرجا نے بھی اتینت پرسن ہو کر سب لوگوں کی اور کرپا دِرشٹی سے دیکھا۔ جب یہ آنند ہو رہا تھا، اُسی سمے گولوک سے پانچ گؤ آکر شوجی کے سّمکھ کھڑی ہو گئیں۔ ہے نارد! تمہیں

یہ بات جان لینی چاہیئے کہ گولوک شوجی کو اتینت پریئے ہے اور اُس لوک کی سیوا کرنے کا بھار اُنھوں نے وِشنوجی کو سونپا ہے۔ اُس لوک کا نام سُننے ماتر سے ہی سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ جو پانچ گئو شوجی کے سمکھ آکر کھڑی ہوئی تھیں، اُن کے نام اِس پرکار تھے ١۔ سنند، ٢۔ سُمنا، ٣۔ شُوا، ۴۔ سُرابھی، تتھا ۵۔ کپلا۔ شوجی نے اُن گئوؤں کی اور پرسنّا پُوروک دیکھا، تو اُن کے تھنوں سے دُودھ ٹپک کر پرتھوی پر گرنے لگا۔ جس اِستھان پر اُن کے تھنوں سے دُودھ ٹپکا، وہ کُنڈ رُوپ ہو گیا اور کپلا ہرد کے نام سے پرسدھ ہو۔ اُس کُنڈ میں اِسنان کرنے سے کوئی پاپ نہیں رہتا۔ تدوپرانت شوجی کی آگیا سے سب دیوتاؤں نے اُس کُنڈ میں اِسنان اَنیوتپن کیا۔ پھر سب لوگ شوجی سے اِس پرکار بولے — "ہے پربھو! اِس کُنڈ میں اِسنان کر کے ہم سب اتینت پرسن ہوئے ہیں۔ استو، ہماری یہ اِچھا ہے کہ اِس اِستھان کی مہما اتینت مہان ہو۔"

ہے نارد! دیوتاؤں کی یہ پرارتھنا سُن کر شوجی نے اُتّر دیا — "ہے دیوتاؤ! ہم آشیرواد دیتے ہیں کہ یہ تیرتھ اتینت مہان ہوگا۔ جو منُشیہ اِس کنڈ میں ترپن شرادھ آدی کرے گا، اُسے گیا میں شرادھ کرنے سے بھی اُدھک پھل کی پراپتی ہوگی۔ اِس تیرتھ کو سب لوگ شو گیا تیرتھ کہہ کر پُکاریں گے تتھا ہمارے ورش بھدھوج نام کا سمرن کرنے سے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جایا کریں گے۔ کاشی کے بھیتر چاروں یُگوں میں دُودھ، دہی، گھرت تتھا مکھن ورتمان رہیں گے۔ ہم سب لوگ یہاں اَنش رُوپ سے سَدیو اِستھت رہیں گے تتھا اپنے بھکتوں کو ور پردان کیا کریں گے۔ یہاں کسی کی کسی بھی دِشا میں، کسی بھی کارن مرتیو کیوں نہ ہو، یہ اوشیہ ہی مُکتی کو پراپت کرے گا۔ جس سمے شوجی کاشی کو یہ وَر دے رہے تھے، اُسی سمے نندیشور گن وہاں آ پہنچے اور دونوں ہاتھ جوڑ کر پریم پُوروک شوجی کی اِستُتی کرنے لگے۔"

١٨ اٹھارہواں ادھیائے 18

نندیشور نے کہا — "ہے پربھو! میں نے آپ کی آگیا انُسار آٹھ بیلوں کا رتھ سجایا ہے۔ اُن سبھی بیلوں کے کنٹھ میں گھنٹے بندھے ہوئے ہیں۔ اُن کے ساتھ ہی آٹھ گھوڑے بھی، جو وستر النکاروں سے النکرِت ہیں، رتھ میں جُتے ہیں۔ سوریئے، چندرما، پَون، گنگا، سرسوتی، برہما آدی سب اپنے اپنے استھان پر سُشوبھت ہیں۔ استو، آپ کرپا کر کے اِس رتھ پر وِراج مان ہوں۔" اِس پرکار کہہ کر نندیشور چُپ ہو گئے۔ اُس سمے میں، وِشنوجی تتھا انیہ سب دیوتا اتینت پرسن

ہوئے۔ شوجی نے بھی پرسن ہو کر ہم سب کو پہلے تو بھکتی کا وردان دیا، پھر چلنے کی تیاری کی۔ اُس سمے دیوتاؤں نے شوجی کا نیراجن کیا تتھا اَنیک پرکار کے منگل منائے۔ سب لوگوں کے کنٹھ سے شوجی کا جے جے کار گونج اُٹھا، انیو اَنیک پرکار کے باجے بجنے لگے۔ تدوپرانت وِشنو جی نے شوجی کو ہاتھ پکڑ کر آسن سے اُٹھایا اور اُنھیں رتھ کی اور لے چلے۔

ہے نارد! اُس سمے کی شوبھا کا وَرنن نہیں کیا جا سکتا۔ شوجی کے گن اَپنے اَپنے ڈمرو بجانے لگے۔ اُس کا شبد سمپورن دشاؤں میں بھر گیا۔ تدوپرانت تینوں لوکوں کے نواسی اُس استھان پر آ پہنچے۔ ہم اُن کا سنکشیپ میں وَرنن کرتے ہیں۔ تینتیس کروڑ اِندر آدی دیوتا، دو کروڑ ترنگ گن، ایک کروڑ بھیرو دَل، نو کروڑ چامُنڈا دَل تتھا ویر بھدر کی سینا، آٹھ کروڑ بال کھلیہ رِشی، چھیاسی سہستر برہم گیانی مُنی، سات کروڑ گنیش جی کے گن، جن کا سوروپ گنیش جی کے ہی سمان تھا، اَسنکھیہ گرہستھ براہمن، آٹھ کروڑ پاتال کے نواسی ناگ آدی تین کروڑ شوجی کے گن، دو دو کروڑ دَنو تتھا دِتی کی سنتانیں اَتھارت دانو اور دیتیہ، آٹھ کروڑ گندھرو، پچاس لاکھ راکشس تتھا یکش آٹھ سہستر پنکھ دھاری تتھا پنکھ ہین پروت چھ اَیُت گرڑ، ایک اَیُت وِدھیادھر، ساٹھ سہستر اِیشور، تین سو وَنش پتی، آٹھ لاکھ شریر دھارن کئے ونو شدھیاں، سات اُتّم اُتّم رتن لئے ہوئے سمدر، تین سہستر تتھا پانچ اَیُت ندیاں اَنیو آٹھو دِکپال اُس استھان پر آ پہنچے۔

ہے نارد! یہ سب شوجی کو دیکھ کر اَتینت پرسن ہوئے تتھا وِبِدھ پرکار سے اُن کی سیوا کرنے لگے۔ اُن سب کو سیوا کرتے ہوئے دیکھ کر شوجی اَتینت پرسّن ہوئے اور اُن سب کی اور کرپا دِرشٹی سے دیکھ کر آشیرواد پردان کرنے لگے۔ اِس کے اُپرانت شوجی اُس رتھ پر آروڑھ ہوئے۔ گرجا کو اُنھوں نے اَپنے وام بھاگ میں بیٹھایا۔ جس سمے شوجی گرجا سہت رتھ پر بیٹھے، اُس سمے اِندر آدی دیوتاؤں نے اُن کی بہت پرکار سے اِستُتی کی۔ تدوپرانت شوجی کاشی کے بھیتر پرویشٹ ہوئے۔ اَپنے شریر کاشی کو دیکھ کر اُنھیں اَتینت پراپت ہوئی اور اَپنے مُکھ سے جے کاشی، جے آنندوَن، آدی شبدوں کا اُچّارن کرنے لگے۔ سنیہہ کی اَدھکتا کے کارن اُن کا کنٹھ گد گد ہو گیا۔ اُس سمے شوجی کے پرم بھکت جیگی شندھ نے پروت کی کندرا سے نکل کر شوجی کے درشن کئے۔ شوجی نے بھی اُنھیں اَپنے سمیپ بُلا کر پرسن کیا۔ تدوپرانت شوجی کاشی نواسی براہمنوں کا ستکار

کرتے ہوئے وُرنا ندی کے سَمیپ پہنچے ۔ وہاں ہماچل کے بنائے ہوئے دو مَندروں کو دیکھ کر اُنھیں اَتینت پرسنتا ہوئی ۔ پھر اُنھوں نے وِشوکرما کو بُلا کر اَپنا بھون بنانے کے لیئے آگیاّ دی ۔ اُسے سُن کر وِشوکرما نے تینوں لوکوں سے سامگری اِکتر کر کے ، ایک سُندر مَندر کا نرمان کیا ۔ شِوجی نے اَپنے پُتروں ، گرجا ، گنوں تتھا دیوتاؤں کے ساتھ اَتینت پرسنتا پُورک اُس میں پرویش کیا ۔ پھر اُنھوں نے سب لوگوں کا آدر ستکار کر کے وداع کر دیا اور آپ گرجا تتھا پریوار سہت وہیں نواس کرنے لگے ۔ ہے نارد ! شِوجی اور کاشی کا یہ آکھیان سمپُورن پاپوں کو نشٹ کرنے والا ہے ۔ اِس کو پڑھنے تتھا سُننے سے دونوں لوکوں میں سُکھ کی پراپتی ہوتی ہے ۔"

۱۹ اُنیّسواں اَدّھیائے 19

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ـــــ "ہے پِتا ! جب شِوجی اَپنے بھون میں آئے ، اُس سَمے وے مارگ میں کہیں رُکے بھی تھے اَتھوا نہیں ؟ جو مُنشیہ ، یوگی ، براہمن آدی اُن کے درشنوں کے نِمتّے آتے ۔ اُن سب کے چرتروں کو بھی آپ کہیں ۔" یہ سُن کر برہما جی بولے ـــــ "ہے نارد ! کاشی میں آکر سرویشٹھ شِوجی اَپنے بھکت جیگیشوے کے گھر پر گئے ۔ وے مُنی اَیکانت نواس کرتے ہوئے شِوجی کے دھیان میں دِن رات سنلگن رہتے تھے ۔ جن دنوں شِوجی کاشی کو تیاگ کر مَندراچل پَروت پر گئے تھے ، اُس سَمے جیگیشوے مُنی نے یہ پرتیگیا کی تھی کہ جب شِوجی پھر یہاں لوٹ کر آجائیں گے ، تبھی میں اَنّے جَل گرہن کروں گا ۔ یہ نِشچے کر کے وے ایک کندرا میں جا چھپے اور شِوجی کا سمرن اَیو دھیان کرنے لگے ۔ اَٹھّاسی سہستر ورشوں تک اُنھوں نے نہ تو پانی پیا اور نہ بھوجن کیا ۔ اِسے یا تو مُنی کا یوگ بَل سمجھنا چاہیئے اَتھوا یہ سمجھنا چاہیئے کہ اُن کے اُوپر شِوجی کی کرپا تھی ۔ شِوجی کے اَتی رِکت اُن مُنی کی مہما کو اور کوئی نہیں جان سکتا ۔ اَپنے اِس بھکت کے کارن ہی شِوجی نے کاشی میں پُن لوٹنے کے لیئے اَنیک اُپائے کیئے تھے ، کیوں کہ شِوجی بھکت وَتسل ہیں ۔ اُنھوں نے اَپنے بھکت کے پرن کی رکشا کے نِمتّے ہی راجہ دِوودِاس جیسے دھرماتما کی ہانی کو سوئیکار کر لیا تھا ۔

ہے نارد ! جیگیشوے مُنی کی کُٹی میں شِوجی کے جانے کا ورتانت اِس پرکار ہے کہ جب شِوجی اُن کے اِستھان کے سَمیپ پہنچے ، اُس سَمے اُنھوں نے نندیشور گن کو یہ آگیاّ دی ـــــ "ہے نندی ! اِس استھان پر ایک گڈّھا ہے ، جس کے بھیتر ہمارا بھکت جیگیشوے رہتا ہے ۔ اُسنے ہمارے درشنوں کے نِمتّے بہت ،

کشٹ اُٹھائے ہیں تتھا اُس کے شریر پر چرم تتھا ہڈیوں کے اَتی رکت اور کچھ نہیں بچا ہے۔ جب سے ہم نے کاشی کو تیاگا تھا، تبھی سے وہ اَن جل تیاگ کر ہمارے لوٹنے کی راہ دیکھ رہا ہے۔ جب تک ہم اُسے اپنا درشن نہیں دیں گے، تب تک ہمیں آنند نہیں ملے گا۔ اَستو، تم اِس کمل کو لیکر اُس گپھا کے بھیتر چلے جاؤ اور مُنی کے شریر سے اس کا اسپرش کرا دینا۔ کمل کا اسپرش پاتے ہی جیگیشوے کا شریر پُوروَت ہو جائے گا۔ تب تم اُن کو اپنے ساتھ لیکر یہاں چلے آنا۔"

ہے نارد! شوجی کی آگیا پاکر نندیشور نے ایسا ہی کیا اور وے جیگیشوے کو شوجی کے سمیپ لے آئے۔ جس سمے مُنی نے شوجی کے درشن پراپت کئے، اُس سمے اِتنا ہرش ہوا کہ وے آنند کے کارن مُورچھت ہو گئے۔ تدوپرانت جب اُنھیں چیتنیا پراپت ہوئی تو اُنھوں نے سونرمت اِستُتی دوارا شوجی کی بہت پرکار سے پرارتھنا کی اور یہ کہا — "ہے پربھو! میں تینوں لوکوں میں آپ کو سب سے سریشٹھ سمجھ کر، آپ کی شرن میں آیا ہوں۔ آپ میرے اُوپر کرپا کریں۔ شوجی نے اس اِستُتی کو سُن کر اَتینت پرسن ہو کر کہا — "ہے مُنی! ہم تمہارے اُوپر اَتینت پرسن ہیں۔ اَب تم جو چاہو، وہ وَردان ہم سے مانگ لو۔" یہ سُن کر جیگیشوے بولے — "ہے پربھو! یدی آپ مجھ پر پرسن ہیں تو کرپا کر کے میرے مستک پر اپنا ہاتھ رکھ کر مجھے یہ وردان دیجئے کہ میں آپ کے چرن کملوں سے کبھی بھی دُور نہ رہوں۔ اِس کے اَتی رکت میری یہ ابھیلاشا بھی پُورن کیجئے کہ میں نے جو آپ کا لنگ استھاپت کیا ہے، اُس میں آپ گن پتی تتھا اِسکند سہت نواس کریں۔" جیگیشوے کی پرارتھنا سُن کر شوجی نے اُتر دیا — "ہے مُنی! تم جو چاہتے ہو، وہی ہوگا۔ اِس کے اَتی رکت ہم تمہیں یہ بھی ور دیتے ہیں کہ تم یوگ سدھی کو پراپت ہو کر، نروان پد کو پراپت کرو گے۔ تم یوگ شاستر کے آچاریہ ہو کر سب کو اُس کا اُپدیش کرو گے اور سب کے سندیہوں کو نشٹ کرو گے۔ جس پرکار بھرنگی سوکھم تتھا نندیشور ہمارے گن ہیں، اُسی پرکار تم بھی ہمارے ایک گن ہو گے۔

ہے نارد! اتنا کہہ کر شوجی نے جیگیشوے کے مستک پر ہاتھ پھیرا، تدوپرانت اِس پرکار کہا — "ہے جیگیشوے! تم جرا مرتیو سے رہت ہو وگے۔ یدھپی سنسار میں انیکوں سنیم نیم ہیں، پرنتو تمہارے سمان نیموں کا پالن کرنے والا اور کوئی نہیں ہے۔ تم ہمارا درشن کئے بنا کبھی پانی بھی نہیں پیتے تھے۔ جو منشیہ ہمارا درشن کئے بنا بھوجن کر لیتا ہے، اُس کے سمان پاپی

اور کسی کو نہیں سمجھنا چاہیے۔ تم ہر سمے ہمارے سمیپ رہا کروگے۔ تمہیں موکش پد کی پراپتی ہوگی۔ تینوں لوکوں میں کسی بھی بھکت کے ساتھ تمہاری سمانتا نہیں کی جائے گی۔ تم نے ہمارے جس لنگ کی استھاپنا کی ہے، وہ 'جگیشویشور' نام سے پرسدھ ہوگا۔ جو منشیہ اُس لنگ کی تین ورشوں تک سیوا کرے گا، اُسے یوگ سدھی پراپت ہوگی۔ اُس لنگ کے درشن تتھا پوجن سے سمپورن پاپ نشٹ ہو جایا کریں گے اور وہ پرم سدھی کو پردان کرنے والا ہوگا۔ ہماری آگیا انُسار اس کشیتر کا نام 'جیشٹھیشور' ہوگا۔ یہاں پر آنے سے سب پرکار کی پرسنتا پراپت ہوگی۔ یدی یہاں پر کسی ایک شو بھکت کو بھوجن کرایا جائے تو اُس کا پھل ایک کروڑ گنا ہوگا۔

ہے جگیشوے! تمہارے استھاپت کیے ہوئے لنگ میں ہم پورن روپ سے سدیو استھت رہیں گے، پرنتو کلیگ میں یہ لنگ سب کی درشٹی سے چھپا رہے گا۔ جو لوگ یوگ سادھن کرنے والے ہونگے، وے ہی اس کے درشن پراپت کر سکیں گے۔ تم نے جس استتی کو بنایا ہے، وہ سمپورن استتیوں کی شرومنی ہوگی اور اُسے پڑھنے سے سب لوگوں کے منورتھ پورن ہوں گے۔ اِس استتی کے پڑھنے تتھا سننے پر لوک میں ایسا کوئی کاریہ نہیں رہ جائے گا، جو سدھ نہ ہو سکے۔ شوجی کے شری مکھ سے یہ وچن سن کر جیگیشوے منی اُن کے چرن کملوں پر گر پڑے۔ تب شوجی نے اُنھیں اُٹھا کر اپنے ہردے سے لگا لیا۔ میں نے تتھا وشنوجی نے بھی منی کو اپنے کنٹھ سے لگایا۔ شوجی کی اس دیالُتا کو دیکھ کر سب لوگ آنند میں بھر کر جے جے کار کرنے لگے۔ تدوپرانت جب شوجی آگے بڑھنے کو ہوئے، اُسی سمے براہمنوں نے وہاں آکر شوجی کی استتی کی۔

۲۰ بیسواں ادھیائے 20

نارد جی نے کہا — "ہے پتا! براہمنوں تتھا شوجی میں جو وارتالاپ ہوا، اب آپ اُس کا ورنن کرنے کی کرپا کیجیے" اور یہ بھی بتایئے کہ وے براہمن سنکھیا میں کتنے تھے؟" یہ سن کر برہما جی بولے — "ہے نارد! جس سمے شوجی کاشی کو چھوڑ کر مندراچل پروت پر چلے گئے، اُس سمے کاشی کے براہمنوں نے اتینت دکھی ہوکر کشیتر سنیاس لے لیا تھا۔ وے دن رات شوجی کا سمرن کرتے اور اُنھیں کی پریتی میں مگن رہتے تھے۔ وے اپنے دنڈ دوارا پرتھوی کو کھود کر ورکشوں کی مول کو نکالتے اور اُسی کو کھا کر اپنا جیون نرواہ کرتے تھے۔ جس استھان سے وے جڑوں کو کھودتے تھے، وہ استھان کچھ سمے بعد ایک کنڈ کے روپ میں پریورتت ہوکر 'پشکرنی' کے نام

سے پرسِدّھ ہوا۔ تب اسی اِستھان پر اُن براہمنوں نے ایک شولنگ کی اِستھاپنا کی، جس کے درشن سے سمپُورن منورتھ سپھل ہوتے ہیں۔

ہے نارد! وے براہمن پرتی دِن شولنگ کی اُپاسنا کرتے، رُودراکش کی مالا پہنتے اور شریر میں بھسم لگاتے تھے۔ وے شت رُودری کا جپ کر کے شوجی کا پُوجن کیا کرتے تھے تتھا اُنھیں کے سمرن کے اَتی رِکت اَنیہ کسی سے کچھ پریوجن نہیں رکھتے تھے۔ اُنھوں نے اپنے اپنے اِستھان پر انیک شولنگوں کی اِستھاپنا کی تھی۔ جب اُن براہمنوں نے یہ شُبھ سماچار سُنا کہ شوجی اپنے پریوار سہت کاشی میں پدھار رہے ہیں، تو وے اتینت پرسن ہو کر، شوجی کا دَرشن کرنے کے لئے آئے۔ اُن کی سنکھیا اِس پرکار تھی ـــ ڈنڈا گھاٹ سے پانچ سہستر، منداکنی تیرتھ سے دس سہستر، ہنس تیرتھ سے تین سو رِن موچن تیرتھ سے بارہ سہستر، دُرواسا تیرتھ سے بھی بارہ سہستر، کپال موچن تیرتھ سے سولہ سہستر، ایراوت ہردسے تین سو، مدن کُنڈ سے دو سو، گندھر واپسرس تیرتھ سے نوسو، برہسپتی تیرتھ سے تین سو بیتے، ویترنی سے ایک سو پچاس، دُھرو تیرتھ سے چھ سو، پتر کُنڈ سے ایک سو، اُروشی ہردسے ایک سو، پرتھودک تیرتھ سے تیرہ سو، یکشنی ہردے اکتیس سو، پشاچ موچن کُنڈ سے سولہ سو، مانسر سے تین سو، واسکی ہردسے ایک اَیُت، سیتا ہردسے آٹھ سو، گوتم ہردے نوسو، دُرگ تیرتھ سے گیارہ سو تتھا گنگا کے تٹ سے پانچسو پچپن براہمن آئے۔

ہے نارد! یہ سب براہمن اپنے ہاتھوں میں مانگ لِک وستوئیں لئے ہوئے تھے۔ یہ سب جے جے کار کرتے ہوئے آئے اور شوجی کے دَرشن پراپت کر اَتینت آنند کو پراپت ہو گئے۔ اُن براہمنوں نے شنکر سُوتر پڑھ کر شوجی کی اَتینت اِستُتی کی تتھا ڈنڈوت پرنام کر کے اَنیک آشیرواد دیئے۔ جس سمے شوجی نے اُن کی کُشل کشیم پُوچھی، اُس سمے براہمنوں نے یہ اُتّر دیا ــ "ہے پربھو! آپ کاشی چھوڑ کر چلے گئے تو ہم سب لوگوں کو اَتینت دُکھ ہوا تھا اور یہاں رہ کر آپکا دھیان دھرتے ہوئے آپ کے پُن لوٹنے کی پرتیکشا کرتے رہے۔ ہے ناتھ! اِس کاشی کو تینوں لوکوں سے نیاری کہا گیا ہے۔ جو منشیہ کاشی میں نواس کرتے ہیں، وے پرم دھنیہ ہیں۔" اس پرکار براہمنوں نے کاشی کی اتینت پرشنسا کی۔

اتنی کتھا سُنا کر برہماجی نے کہا ـــ "ہے نارد! سچ بات تو یہ ہے کہ شوجی اور کاشی میں کوئی انتر نہیں ہے۔ کاشی شوجی کا ہی سورُوپ ہے۔ جو منشیہ کاشی میں نواس کر کے شوجی کا بھجن کرتا ہے، اُس جیسا

بھاگیہ وان اَنیہ کوئی نہیں ہے ۔ اَستو، براہمنوں کے مُکھ سے کاشی کی پرشنسا سُن کر شوجی نے اِس پرکار کہا ——"ہے براہمنو! تُم سب پرم دھنیہ ہو، کیوں کہ تُم نے کاشی سیون دُوارا ہمیں اپنے وَش میں کرلیا ہے۔ کاشی کے پرتی بھکتی رکھنے کے کارن تُم سب جیونمکت ہوگئے ہو۔ جولوگ کاشی کے بھکت ہیں، وے ہمارے بھی بھکت ہیں اور جولوگ دونوں کے بھکت ہیں، اُن کی تو سمانتا کوئی کرہی نہیں سکتا ہے ۔

ہے براہمنو! تُم دونوں پرکار سے ہمارے بھکت ہو۔ ہماری کرپا سے تُم سدیو نربھے ہو۔ کاشی میں ہمارے اُتی رکت یمراج کی آگیا بھی نہیں چل سکتی۔ کاشی واسیوں سے ہم کبھی دُور نہیں رہتے ہیں۔ جولوگ کاشی میں شیتر سنیاس لیتے ہیں، وے ہمیں اَتیئنت پریئے ہیں۔ اَب تُم ہم سے جو بھی وردان چاہو، اُسے مانگ لو۔" بھگوان وِشوناتھ کے مُکھ سے اَیسے اَمرت مئے وچن سُنکر، وے سبھی براہمن اَتیئنت پرسن ہوئے اور بارمبار اِستُتی کرتے ہوئے، اَپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر اِس پرکار کہنے لگے —— "ہے پربھو! یدی آپ ہم پر پرسن ہیں تو ہم یہی وردان مانگتے ہیں کہ آپ کاشی کو چھوڑ کر کہیں نہ جائیں۔ کاشی میں براہمنوں کا شاپ کسی پر پھلدایک نہ ہو۔ یہاں مرنے والوں کو سایوجیہ مُکتی پراپت ہوا کرے تتھا یہاں کے نواسیوں کا آپ کے چرنوں میں اَتیئنت پریم بنا رہے ۔ ہے سوامی! ہم لوگوں نے یہاں آپ کے جو لِنگ اِستھاپت کئے ہیں اُن میں آپ شکتی سہت نواس کیا کریں۔" براہمنوں کی یہ پرارتھنا سُن کر، شوجی نے 'ایومستو' کہا، تدوپرانت اَپنی دیادرشٹی دُوارا سب کے دُکھ کو دُور کر، پریم پُوروک وِداع کیا۔ تب سب براہمن شوجی سے وِداع ہوکر، اَپنے اَپنے اِستھان کو لوٹ گئے اور بھگوان وِشوناتھ کا دھیان دھرتے ہوئے اُنھیں کی پُوجا میں سنلگن ہوئے۔

۲۱ اِکّیسواں اَدّھیائے 21

برہماجی نے کہا—"ہے نارد! کاشی میں اِستھت ہونے کے اُپرانت شوجی نے وِشوکرما کو بُلاکر یہ آگیا دی کہ تُم پہلے کی ہی بھانتی شونگری کی رچنا شیگھر کرو۔ تُم اِستھان اِستھان پر اُتّم تم شوالے بناؤ اور ہمارے گنوں کے رہنے کے لئے اَنیک مندروں کی رچنا کرو۔ گرجا تتھا اُنکے پتروں کیلئے اَتیئنت سُندر بھونوں کا نرمان کرو تتھا دیوتاؤں کیلئے بھی یوگیہ اِستھانوں کی رچنا کرو۔ اَتئیں، ہمارے بھون کو اِس پرکار سجاؤ کہ تینوں لوکوں میں اُس کے سمان سُندر اَنیہ کوئی بھون نہ ہو۔"

ہے نارد! شوجی کی یہ آگیا پاکر وِشوکرما نے اَنیک سُندر بھونوں کا نرمان کیا۔ جس دیوتا کا جہاں نواس تھا، وہاں اُس نے نُوتن مندروں

کی رچنا کی۔ اُس نے گن پتی کا مندر اِتنا سُندر بنایا کہ اُس کی چتر کاری تتھا پچیکاری کو دیکھ کر اَتینت آشچریہ ہوتا تھا۔ شری وِشوناتھ جی کا مندر اسنکھیہ رتنوں، منیوں، بہومولیہ وستوؤں تتھا انیک پرکار کی پرستر شلاؤں سے سُشوبھت تھا۔ تینوں لوکوں کی سمپورن ندھیاں اُس میں وراجمان تھیں۔ اُس بھون کی پرشنسا کرنے میں بھی اسمرتھ ہوں۔

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ـــ "ہے پتا! آپ شری وشوناتھ جی کے مندر کا وستار پُوروک وَرنن کرنے کی کرپا کریں۔" برہماجی بولے ـــ "ہے پُتر! وِشوناتھ جی کے مندر کی دیواریں سُوَرن سے بنی ہوئی تھیں اور اُن میں اَنیک پرکار کے بہومولیہ رتن جڑے ہوئے تھے۔ اُنھیں یدی اسپرش کیا جاتا تو وِچتر پرکار کا مدھر شبد ہوتا تھا۔ پرتیے وِلت اگنی تتھا سوریہ کے سمان چمکدار تھیں۔ اُس مندر میں بارہ سہستر کھمبھے تھے اور اکیاسی سہستر بھُودھر تھے۔ اُس کے سمکھ چودھوں بھونوں کی سُندرتا لجت ہوتی تھی۔ کھمبھوں میں پدم راگ تتھا مرکت منی کی اَنیکوں پُتلیاں بنی ہوئی تھیں، جن کے ہاتھوں میں رتنوں کے دیپک دن رات جلا کرتے تھے۔ اُتم شویت پتھروں پر رتنوں دوارا بیل بوٹوں کی چتر کاری کی گئی تھی۔ سمدر میں جتنے بھی پرکار کے رتن تھے، اُن سب کو گنوں نے ایکتر کیا تھا اور ناگوں کے کوش میں جتنی اُتموتم منیاں تھیں، وے سب بھی وہاں سے لاکر اُس مندر میں لگائی گئی تھیں۔ شوجی کے پرم بھکت راون نے اپنے یہاں سے بہت سا سونا اُس مندر کو بنانے کے لئے بھیجا تھا۔ اِسی پرکار انیہ جتنے بھی شو بھکت دتیہ آدی تھے، اُن سبھوں نے بھی رتن آدی بھیجے تھے۔

ہے نارد! ہم نے جو مندر کا یہ وَرنن کیا ہے، اُسے کیول سنساری ریتی کے انوسار ہی سمجھنا چاہئے، اَنیتھا شوجی کو کسی وستو کی کیا آوشیکتا پڑی ہے؟ وے یدی چاہیں تو رتنوں کے اَنیک ورکش اُتپن کر سکتے ہیں۔ اَستو، بھگوان وِشوناتھ کا وہ مندر انُوپم تتھا پرم منوہر تھا۔

یہ کتھا سُن کر نارد جی نے آشچریہ یُکت ہو، برہماجی سے پُوچھا ـــ "ہے پتا! آپ مجھ سے یہ کتھا وستار پُوروک کہیے۔" برہماجی بولے ـــ "ہے نارد! جن دنوں شوجی کاشی میں اپنے مندر کا نرمان کرا رہے تھے، اُنھیں دنوں کی بات ہے کہ گرجا کی ماتا مینا اپنی گھر میں بیٹھی ہوئی سکھیوں سے یہ باتیں کر رہی تھی کہ بہت سمے سے مجھے گرجا کا کوئی سماچار نہیں ملا ہے، اِسلئے میں اَتینت ویاکُل رہتی ہوں۔ میں یہ نشچے پُوروک جانتی ہوں کہ گرجا کو جو سُکھ یہاں ملتا تھا، وہ وہاں ہرگز نہیں ہوگا، کیوں کہ

گرجا کے پتی کے پاس بھسم اور بوڑھے بیل کے اتی رکت اور کچھ نہیں ہے۔ جب ہماچل نے مینا کی یہ بات سنی تو انھوں نے بھی چنتت ہو کر یہ کہا ___ "ہے پریئے! تمہارا کتھن ستیہ ہے۔ جب سے گرجا گئی ہے، تب سے میں بھی اس کی یاد میں اتینت دکھی رہتا ہوں۔ ہم لوگوں کو اچت ہے کہ اب ہم گرجا کو دیکھنے کے لئے چلیں۔ مینا کو اپنے پتی کی یہ بات سن کر اتینت پرسنتا ہوئی۔ تدوپرانت انھیں دینے کیلئے اپنے ساتھ دو کروڑ تلا موتی، سو تلا ہیرے، گیارہ لاکھ تلا پنّا، سولہ سہستر تلا اندر نیل منی، نو کروڑ تلا پدم راگ تتھا ودرم آدی رتن ساتھ لئے۔ اس کے اتی رکت اتموتم وستر، آبھوشن آدی تھے۔

ہے نارد! گرجا کو دینے کے لیے یہ سب سامگری اپنے ساتھ لیکر ہماچل اتینت اہنکار میں بھر کر مندراچل پروت پر جا پہنچے۔ جب وہاں انھوں نے یہ سنا کہ شوجی کاشی میں چلے گئے ہیں، تب وے کاشی میں بھی جا پہنچے۔ وہاں جا کر انھوں نے یہ دیکھا کہ وشوناتھ جی کا مندر اسنکھیۓ رتنوں سے النکرت ہے۔ اس میں سونے کے کلش تتھا منیوں کی پتاکائیں ودھمان ہیں۔ اس بھون کو دیکھ کر ہماچل کا سمرن اہنکار نشٹ ہو گیا۔ تب انھوں نے من ہی من یہ وچار کیا کہ اس سے بڑھ کر مولیہ وان تتھا سندر بھون تینوں لوکوں میں انیتر نہیں ہے۔

ہے نارد! جس سمے ہماچل اس مندر کے بارے میں یہ وچار کر رہے تھے کہ یہ کس کا ہے، اسی سمے انھیں ایک منشیہ سمیپ آتا ہوا دکھائی دیا۔ شوجی نے اس ویکتی کو ودیشوں سے آنے والے اتی تھیوں کی سیوا کا بھار سونپا تھا۔ استو، ہماچل نے اسے اپنے پاس بلا کر پوچھا ___ "ہے بھائی! یہ نگر کس کا ہے اور اس مندر میں کون رہتا ہے؟" تب اس شو بھکت نے یہ اتر دیا ___ "ہے یاتری! اس استھان کا نام شوپری ہے اور یہ مندر بھگوان وشوناتھ جی کا ہے۔ بھگوان وشوناتھ جی کو مندراچل پروت سے یہاں آئے ہوئے ابھی کیول چھ دن ہی بیتے ہیں۔ ان دنوں وے گرجا کے ساتھ جیشٹھیشور میں رہ رہے ہیں۔ سمبھوت تم کوئی پردیشی یاتری ہو، جو انھیں نہیں جانتے۔ تینوں لوکوں کے سمپورن پرانی انھیں شوجی کے سیوک ہیں۔" اتنا کہہ کر اس نے ہماچل کو کاشی پری کا سمپورن ورتانت کہہ سنایا۔ جب ہماچل نے شوجی کو اس پرکار دھن سے پری پورن دیکھا، تو انھیں اتینت پرسنتا پراپت ہوئی۔ اس سمے انھوں نے اس منشیہ کو تو دھن آدی دیکر وداع کر دیا اور

سویم اَپنے مَن میں یہ نشچے کیا کہ اَب مجھے یہ اُچت ہے کہ جو دھن میں اَپنے ساتھ لیکر آیا ہُوں، اُس کے دوارا یہاں ایک شوالے کا نرمان کرادُوں۔ میرے پاس اتنی سامگری نہیں ہے، جو شوجی کی بھینٹ کے یوگیہ ہوسکے۔ اَب تک میں بھُولا ہوا تھا اور شوجی کو دردر سمجھتا تھا۔ آج مجھے یہ معلوم ہوا کہ شوجی تو کُبیر کے بھی کُبیر ہیں۔

ہے نارد! ہماچل نے یہ نشچے کرکے اَپنے سیوکوں کو بُلایا اور اُنھیں یہ آگیا دی کہ تُم رات بھر میں ہی ایک شوالے کا نرمان کراؤ۔ جو لوگ کاشی میں شوالے بناتے ہیں، اُنھیں دونوں لوکوں میں آنند پراپت ہوتا ہے اور اُن کے سبھی اَپرادھوں کو بھگوان سداشو شما کردیتے ہیں۔ ہماچل کی یہ آگیا سُن کر سیوکوں نے رات بھر میں ہی ایک سُندر شوالے کا نرمان کرادیا۔ تب ہماچل نے چندر کانت منی دوارا ایک شولنگ کا نرمان کرایا اور اس مندر میں اس کی استھاپنا کی۔ تدوپرانت اُنھوں نے اَپنے نام اور گوتر آدی سے انکت ایک پٹھکا اس شوالے میں لگوادی۔ اتنا کرنے کے اُپرانت وے پنچ ندمیں اسنان کرکے، کام راج شوجی کی پوجا میں پرورتے ہوئے۔ اُن کے پاس جو کچھ دھن شیش رہ گیا تھا۔ اُسے انھوں نے اِدھر اُدھر پھینک دیا۔ پرنتو وے سب رتن بھی سویم ہی ایکتر ہوکر ایک شولنگ کے رُوپ میں پرورتت ہوگئے۔ اس پرکار ایک لِنگ تو ہماچل نے استھاپت کیا اور دُوسرا رتنوں دوارا اپنے آپ بن گیا۔ وِے دونوں شولنگ پنچند ہردتتھا ہرورتا کے تٹ پر پرتشٹھت ہوئے۔ ہے نارد! ہماچل دوارا استھاپت کامراج شولنگ کا ماہاتم سنسار میں وِکھیات ہے۔ استو، اُس مندر کا نرمان کرانے کے پشچات ہماچل شوجی سے بنا ملے ہی، اپنے گھر کو لوٹ گئے۔ اس کتھا کو جو کوئی سُنتا اور پڑھتا ہے، اُسے دونوں لوکوں میں آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔

22 بائیسواں اَدّھیائے ۲۲

برہماجی نے کہا — "ہے نارد! پرات کال ہونے پر جب ہنڈن تتھا مُنڈن نامک شوجی کے دو گنوں نے دو نئے شِولنگ دیکھے تو اُنھوں نے اتینت پرسن ہوکر شوجی کے پاس جا، اُنھیں سب سماچار کہہ سُنایا۔ وے بولے — "ہے پربھو! ورُنا ندی کے تٹ پر کسی دھنوان وکتی نے آپکے دو شولنگ استھاپت کئے ہیں۔ کل سندھیا تک اس استھان پر کوئی مندر نہیں تھا، پرنتو اس سمے ہم جب وہاں گئے تو ہم نے اُسے دیکھا ہے۔" یہ سُن کر شوجی

گرجا سہت رتھ پر چڑھ کر، وُرنا ندی کے تٹ پر جا پہنچے اور انھوں نے ہماچل دُوارا بنواتے ہوئے اس سُندر شوالے کو دیکھا۔ یدپی وہ مندر ایک ہی راتری میں بنا تھا، کنتو اتنا سُندر تھا کہ اس کے سمان شوالے کاشی پُری میں دُوسرا نہ تھا۔ جب وے گرجا سہت اس شوالے کے بھیتر پہنچے تو وہاں چندر کانتمنی دُوارا نرمت شولنگ کو دیکھ کر اُنھیں یہ اکشا اُتپن ہوئی کہ ہم اس مندر کے بنوانے والے کے نام سے پریچت ہوں۔ اِتنے ہی میں ان کی درشٹی اُس پٹکا پر جا پڑی، جو ہماچل نے لگوائی تھی۔ اُسے پڑھ کر شوجی گرجا سے بولے — "ہے پریئے! دیکھو یہ شوالے تمہارے پتا نے بنوایا ہے۔ وے تمہیں دیکھنے کے لئے یہاں پدھارے ہوں گے، پرنتو بھینٹ کا اُتّم اُوسر نہ پاکر، بنالے ہی اس شولنگ کی استھاپنا کر کے چلے گئے۔ تمہارے پتا پرم دھنیّہ ہوں۔

ہے نارد! شوجی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر گرجا نے اتینت پرسنتا پرکٹ کرتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! میرے پتا نے اس لنگ کو وُرنا کے تٹ پر استھاپت کیا ہے، اتا میری یہ ابھیلاشا ہے کہ آپ اس میں رات دن پُورنارش سے استھت رہیں تتھا یہ لنگ گریشور کے نام سے پرسدھ ہو۔ جو منشیہ اس لنگ کی پوجا کریں، وے دونوں لوکوں میں آنند پراپت کریں تتھا ان کی سبھی منو بھلاشائیں پُورن ہوں"۔ گرجا کی یہ پرارتھنا سُن کر شوجی نے 'ایومستو' کہا۔ تدُپرانت وے وہاں سے چل کر، اِدھر اُدھر بھرمن کرتے ہوئے کامراج کے پاس پہنچے۔ وہاں کامراج سے اُتر کی اور اُنھوں نے ایک اُتیہ شولنگ کو دیکھا۔ گرجا نے اُسے دیکھ کر شوجی سے کہا — "ہے سوامن! اس لنگ کا پرکاش آکاش تک پھیلا ہوا ہے اور یہ ایک دم نوین دکھائی دیتا ہے۔ آپ کرپا کر کے اس کی اُتپتی ایو پربھاو کا مجھ سے وُرنن کریں"۔

یہ سن کر شوجی نے اُتّر دیا — "ہے گرجے! تمہارے پتا ہماچل یہاں اپنے ساتھ بہت سے رتن آدی لیکر آئے تھے۔ ہمارا لنگ استھاپت کرنے کے پشچات اُن کے پاس جو دھن بچ رہا، اُسے وے یہیں پھینک گئے، پرنتو اُن کے پُنیہ کے پرتاپ سے وے پھینکے ہوئے رتن آدی ایکتر ہو کر شولنگ کے رُوپ میں پرورتت ہو گئے ہیں۔ اس شولنگ کا نام رتنیشور ہوگا کیوں کہ یہ رتنوں دُوارا نرمت ہے۔ ہے پریئے! ہمارے اتھوا تمہارے لئے جو منشیہ بھکتی پُوروک کسی دھن کا سنکلپ کرتا ہے، تو اُسے اس کا پھل بھی اسی پرکار پراپت ہوتا ہے اب تمہیں یہ اُچت ہے کہ تمہارے پتا جس سُورن کو یہاں چھوڑ گئے ہیں، وہ

ابھی تک یہاں اِدھر اُدھر پھیلا ہوا ہے۔ اسی کے دوارا تُم اس لنگ کا شوالے بنواؤ، کیوں کہ شوالے بنوا دینے سے جو کرم اَپُورن رہ جاتے ہیں، وے بھی پُورنتیا کو پراپت ہوتے ہیں۔ لنگ کی استھاپنا سے پرتیک وستو کی پراپتی ہوتی ہے، اور کلش چڑھانے سے بھی ویسا ہی پھل ملتا ہے۔ دھوجا استھاپت کرنے کا یہ پھل ہوتا ہے کہ دھوجا میں جتنے پَرو ہوتے ہیں، اُتنے کلپ پریَنت دھوجا استھاپت کرنے والا منُشیہ کیلاش میں نواس کرتا ہے تتھا وایو کے چلنے پر جتنی بار اس دھوجا کا وستر ہلتا ہے، اُتنے ورشوں تک وہ شولوک میں واس کرتا ہے۔"

ہے نارد! شوجی کے مُکھ سے یہ وَچن سُن کر گرجا جی نے گنوں کو بُلا کر رتنیشور شولنگ کا مندر بنوانے کی آگیا دی۔ تب سوم اینو نندی آدی گنوں نے مہاچل دُوارا پھینکے گئے سُورن سے ایک سُندر شوالے بنوا دیا۔ اس شوالے کو دیکھ کر شوجی اینو گرجا کو اتینت پرسنّتا ہوئی اور اُنھوں نے گنوں کو اَنیک وردان دیئے۔ تدُپرانت گرجا کے کہنے پر شوجی نے رتنیشور شولنگ کو یہ وردان دیا کہ جو پرانی اِس لنگ کی پُوجا کریگا اُسے سمپُورن شولنگوں کے پُوجن کا پھل پراپت ہو جائے گا تتھا یہ لنگ اَنادی رُوپ سے پرسدھ ہوگا۔ ہے نارد! اس رتنیشور شولنگ کے سمّکھ نِرتیہ کر کے ایک نرتکی نے مُکتی پراپت کی۔ بھگوان سداشو اینو بھگوتی گرجا کے اُن چرتروں کا سمرن کرنے سے، آنند پراپت ہوتا ہے۔

23 تیئیسواں اَدھیائے ۲۳

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! جب تک شوجی کا مُکھیہ بھون بن کر تیار نہیں ہو گیا، تب تک شوجی کاشی میں اَنیک استھانوں پر بھرمن کرتے رہے۔ وراج بیٹھ نامک پرسدّھ استھان پر شوجی نے اَنتیہ استھانوں کی اپیکشا ادھک سمے تک نواس کیا۔ اُنھوں نے وہاں پر استھت ترلوچن نامک شولنگ کی مہما کا بہت وَرنن کیا۔ ایک دن وے وِشنُوجی سے کاشی کی مہاتما کاشی میں استھت شولنگوں کی اِستُتی کا وَرنن کر رہے تھے، اُسی سمے نندیشور نے اُن کے پاس پہنچ کر یہ پرارتھنا کی کہ ہے پربھو! آپ کا مندر بن کر تیار ہو چکا ہے اور میں رتھ سجا لے آیا ہوں، استو، اب آپ کرپا کر کے اپنے بھون کو چلیئے۔ برہما تتھا اِندر آدی سب دیوتا دُوار پر کھڑے ہوئے ہیں اور سب کی یہ اِکشا ہے کہ آپ وہاں چل کر سُشوبھت ہوں۔

ہے نارد! نندیشور کی بات سُن کر شوجی اتینت پرسن ہو، اپنے

بھون کے لئے چل دیئے۔ اس سمے چاروں دشائیں وید دھنی سے گونج اُٹھیں تتھا سُندر باجے بجنے لگے۔ آکاش سے پُشپ ورشا ہونے لگی۔ اُس سمے پرتھوی پر کوئی بھی ایسا پرانی نہیں تھا، جو آنند مگن نہ ہو۔ جب شوجی اپنے بھُون میں پہنچ گئے تب میں نے، وشنوجی نے تتھا اَنیہ دیوتاؤں نے شوجی کا ابھیشیک کیا۔ اس سمے سمپورن تیرتھوں کا جل چھوڑا گیا اور سب لوگوں نے بھینٹ دے دیکر شوجی تتھا گرجا کی آرتی اُتاری۔ وشنوجی نے ایک بار مکھ کی، چار بار چرنوں کی، دو بار نابھی کی تتھا سات بار سروانگ کی آرتی اُتاری، کیوں کہ شوجی کی آرتی چودہ بار اُتاری جاتی ہے۔ اس کے انتر میں نے، وشنوجی نے تتھا اَنیہ سب دیوتاؤں نے ایک۔ ایک اِستُتی بنا کر پڑھی اور شوجی سے یہ پرارتھنا کی کہ آپ ہم لوگوں پر پرسن ہو کر ہمارا پالن کریں۔

چوبیسواں اَدھیائے ۲۴ 24

برہماجی نے کہا —— "ہے نارد! ہم دیوتاؤں کی اِستُتی سُن کر شوجی اتینت پرسن ہوئے۔ انھوں نے سب لوگوں کو اِچھت وردان دیئے۔ تدوپرانت اُنھوں نے مجھے تتھا وشنوجی کو اپنے سمیپ بیٹھا کر یہ کہا کہ تمہارے سمان ہمارا پریئے اَنیہ کوئی نہیں ہے۔ اب تمہاری جو اکشا ہو، وہ وَر ہم سے مانگ لو۔ یہ سُن کر وشنوجی نے پرنام کرتے ہوئے کہا —— "ہے پربھو! ہم یہی چاہتے ہیں کہ ہمارے ہردے میں آپ کی بھکتی کا سدیو نواس رہے۔" شوجی نے یہ سُن کر 'ایوستو' کہا، تدوپرانت اُنھوں نے کاشی کی مہاورنن کی۔ پھر مُکتی منڈپ کی وہ کتھا سُنائی، جہاں مہانند نامک براہمن کو مُکتی پراپت ہوئی تھی۔ اس استھان کا دوسرا نام کُکّٹ منڈپ بھی ہے۔"

سُوت جی بولے —— "ہے رشیو! یہ ورتانت سُن کر نارد جی نے برہماجی سے کہا —— "ہے پتا! اس استھان کا نام کُکّٹ منڈپ کس پرکار ہوا اور مہانند نے وہاں کس پرکار مُکتی پائی، یہ کتھا آپ مجھے سُنانے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر برہماجی بولے —— "ہے نارد! جب شوجی نے کُکّٹ منڈپ کا نام لیا اس سمے وشنوجی نے اُنکی پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا —— "ہے پربھو! مجھے بتایئے کہ کُکّٹ منڈپ تینوں لوکوں میں سکھدایک کس پرکار ہوگا؟" اس سمے شوجی نے اُتّر دیا —— "ہے وشنو! آگے جب دواپر یُگ آئے گا، اس سمے یہاں مہانند نامک ایک براہمن اُتپن ہوگا۔ وہ براہمن رِگ وید کا پنڈت ہوگا اور کسی سے دان آدی نہ لے گا۔ کچھ سمے پشچات جب وہ ترُنا وستھا کو پراپت ہوگا اور اس کے پتا کی مرتیو ہو جائے گی تب

وہ کام دیو کے وشی بھوت ہو، ایک اَنیہ جاتی کی استری کو اپنے گھر میں رکھ کر اس کے ساتھ بھوگ ولاس
کرے گا اور وید کے پراچین مارگ کو تیاگ دے گا۔ وہ اس اِستری کے اَدھین ہو کر مدھ آدی کا پان کرے گا۔
وہ وشنو بھکتوں کو دھن وان دیکھ کر سویم بھی ویشنو بن جائے گا تتھا شو بھکتوں کی نندا کرے گا۔ پھر کچھ دن
بعد وہ شو بھکت بن کر ویشنوں کی نندا کرنا آرمبھ کرے گا۔

ہے وشنو! وہ اپنے مستک میں تلک لگائے گا، شویت وستروں کو دھارن کرے گا تتھا کنٹھ میں مالا
پہن کر دُھورتتا کا پردرشن کرے گا۔ وہ دیکھنے میں تو نرمل اور سجّن ہوگا، پرنتو ہردے کا اتینت ملین اور دُرجن رہیگا
کچھ دن پشچات ایک پروت نواسی تیرتھ اِسنان کرنے کے لئے یہاں آئے گا۔ اس کے پاس دان کرنے کے لئے
بہت دھن ہوگا۔ وہ جبکہ تیرتھ میں اِسنان کر کے یہ بات کہے گا کہ میں جاتی کا چانڈال ہُوں، پرنتو دھنوان ہُوں۔
میں اپنے دھن کو دان میں دینا چاہتا ہُوں۔ یدی کوئی میرا دان لینے کے لئے تیار ہو تو وہ میرے سمیپ آئے۔
اس کی بات سُن کر سب لوگ اُس مہانند نامک دُھورت براہمن کی اور اُنگلی اُٹھا کر یہ اُتّر دیں گے کہ تمہارا دان یہ
ولپتی لے سکتا ہے۔ تب چانڈال مہانند کے پاس جا کر دان گرہن کرنے کے لئے پرارتھنا کرے گا۔ اس سمے
مہانند اُسے یہ اُتّر دے گا کہ تُم اپنے ساتھ جتنا دھن لائے ہو، یدی وہ سب کا سب مُجھے دینا سویکار کرو
تتھا انیہ کسی کو اُس دھن میں سے کُچھ بھی نہ دو، تو میں تُمہارا دان لینے کو تیار ہُوں۔ یہ سُن کر وہ چانڈال اُتّر دیگا
کہ میرے پاس جو بھی دھن ہے، وہ شو جی کی پرسنتا کے نِمت ہے۔ اس کاشی میں رہنے والے نیچ وکیتی بھی
شو جی کے انش ہیں، استو، میں تمہیں شو جی کے سمان جان کر اپنا سمپورن دھن دینا سویکار
کرتا ہُوں۔

ہے وشنو! یہ کہکر وہ چانڈال مہانند کو دان دے کر اپنے گھر کو لوٹ آئے گا۔ اُس سمے سے سب
لوگ مہانند کو چانڈال ماننے لگیں گے۔ اس لجّا کے کارن مہانند بہت دنوں تک اپنے گھر میں چھپا
رہے گا، تدوپرانت اپنی استری کو ساتھ لیکر کاشی چھوڑ، کیلک دیش کو چل دے گا۔ جس سمے وہ
مارگ میں جا رہا ہوگا، اُس سمے جنگل میں ایک ٹھگوں کا جھنڈ اُسے پکڑ لیگا اور اس کا سروسو
چھین کر یہ کہے گا کہ اب ہم تمہیں جان سے مارنے والے ہیں ——— استو، تُم جس کا سمرن کرنا
چاہو، کر لو۔ ٹھگوں کے یہ وچن سُن کر مہانند کو شریشٹھ بُدھی کی پراپتی ہوگی۔ اس سمے وہ

وچار کرے گا کہ میں نے اس دھن کو لیکر اپنے دھرم کو بھی کھو دیا اور آج مرتیو کے سمے کاشی پُری کو بھی کھو بیٹھا ہُوں۔ اس پرکار چِنتا کرتے ہوئے وہ اپنے ونش کا سمرن کرے گا۔ تدوپرانت ٹھگ اُسے مارڈالیں گے۔ مہانند کو مارنے کے پشچات وے چاروں ٹھگ کاشی کا مایا تم سن کر یہاں آئیں گے اور مکتی منڈپ کے سمیپ اِستھت ہوکر، پرتی دن گنگا اِسنان تتھا شوکتھا شروَن کرنے کے کارن نرمل ہو جائیں گے۔ اُس سمے میری کرپا سے اُنھیں موکش کی پراپتی ہوگی۔ تبھی سے اِس استھان کا نام کُکّٹ منڈپ پڑجائے گا۔

۲۵ پچّیسواں اَدّھیائے 25

برہما جی نے کہا ___ "ہے نارد! شوجی سے یہ کتھا سُن کر وشنو جی کو اتینت پرسنّتا ہوئی۔ اُسی سمے بڑے زور سے گھنٹا بجنے کا شبد سُنائی دیا۔ اُس شبد کو سُن کر شوجی نے نندیشور کو یہ آگیا دی کہ تُم جاکر ابھی یہ پتہ لگاؤ کہ یہ گھنٹے کا شبد کہاں سے آرہا ہے؟ جو لوگ گھنٹہ بجاتے ہیں وے مجھے اتینت پریئے ہیں اور میں اُن کی سمپُورن منوکامناؤں کو سِدھ کرتا ہُوں۔ یہ سُن کر نندیشور اُس استھان پر پہنچے، جہاں وہ گھنٹہ بج رہا تھا۔ تدوپرانت اُنھوں نے لوٹ کر شوجی سے یہ کہا کہ ہے پربھو! آپ کے شرنگار منڈپ میں اُتسو ہو رہا ہے اور وہاں بیٹھے ہوئے آپ کے بھکت گھنٹا بجا رہے ہیں۔ یہ سُن کر شوجی اتینت پرسن ہو، سمپُورن سبھا سہت اُس استھان پر جا پہنچے۔ وہ استھان رنگ منڈپ تھا جو سنسار میں شرنگار منڈپ کے نام سے وِکھیات ہے۔ وہاں جاکر شوجی گرجا سہت پُوروَدِشا کی اور مُکھ کرکے بیٹھ گئے۔

ہے نارد! اُس سمے شوجی نے اپنا داہنا ہاتھ اُٹھا کر وشنو جی کے دُوارا سب لوگوں کو یہ سُوچِت کیا کہ وشوناتھ نامک ہمارا یہ لنگ پرم جوتی سُوروپ تتھا سمپُورن آنند منگلوں کو پردان کرنے والا ہے۔ اِسے اُومکتی تتھا مُکتید بھی کہا جاتا ہے۔ وشویشور کے سمان تینوں لوکوں میں اَنیہ کوئی لنگ نہیں ہے۔ تینوں لوکوں میں وشویشور لنگ، منیکارنکا تتھا کاشی پُری۔ یہ تین وستوئیں ہی سار رُوپ ہیں۔ اِتنا کہہ کر شوجی تتھا گرجا نے سوئیم اس وشویشور لنگ کا پُوجن کیا۔ تدوپرانت ویربھدر اور گن پتی نے اس کی پُوجا کی۔ اس پرکار سب لوگوں نے اُس لنگ کا پُوجن کیا۔ اُس سمے بڑا آنند اور اُتسو ہوا۔ آکاش سے پُشپ ورشا ہونے لگی اور رشی مُنی وید منتروں دوارا اِستُتی کرنے لگے۔ اُس سمے وید اور پُران شریر

دھارن کر وہاں آئے۔ اُنھوں نے شوتتھا گرجا کی بہت پرکار سے وِنتی کی۔ تدوپرانت وشنو آدی سب دیوتاؤں نے بھی اُن کی بہت پرارتھنا کی۔ اس سمے شوجی اور گرجا نے ایتنت پرسن ہو کر سب لوگوں کی اور اپنی کرپا درشٹی سے دیکھا، جس کے کارن سبھی کے منورتھ پُورن ہو گئے۔ تدوپرانت شوجی گرجا تتھا اپنے پُتروں سہت سب کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہو کر وشوناتھ لنگ میں پروشٹ ہو گئے!

ہے نارد! شوجی کے اس چرتر کو کوئی بھی پرانی نہیں جان سکا۔ اس پرکار شوجی لنگ رُوپ ہو کر کاشی میں اِستھت رہے اور شریر سے کیلاش میں جا کر نواس کرنے لگے۔ اس آشچریئے کو دیکھ کر سب لوگوں کو بڑا کوتُوہل ہوا۔ تدوپرانت اَنیہ سب دیوتا بھی اپنے اپنے اَنش کو کاشی میں استھاپت کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔ شو اور گرجا کا یہ چرتر سمپُورن منوکامناؤں کو سدھ کرنے والا ہے۔ جو منشیہ اِسے پڑھتا، سُنتا اتھوا دوسروں کو سُناتا ہے،

اُس کے ہردے میں شوجی کی پریتی اُتپن ہوتی ہے اور بھگوان سدا شو گرجا سہت اُس کے اُوپر ایتنت کرپا رکھتے ہیں۔

اِتی شری شوپُرانے برہما نارد سموادے بھاشایاں ششٹھ کھنڈس سماپت ((6))



وِشنو بھگوان کی آرتی نِرگُن برھم کی جگدیش ہرے





اوم جے جگدیش ہرے۔ سوامی جے جگدیش ہرے
بھگت جنوں کے سنکٹ چھن میں دُور کرے۔ اوم جے......

جو دھیاوے پھل پاوے دُکھ وِنشے من کا
سُکھ سمپتی گھر آوے کشٹ مٹے تن کا۔ اوم جے
مات پتا تم میرے شرن گہوں کس کی
تم بِن اور نہ دُوجا آس کروں جِس کی اوم جے
تم پُورن پرماتما تم انتریامی!
پاربرہم پرمیشور تم سب کے سوامی اوم جے
تم کرونا کے ساگر تم پالن کرتا!
میں مُورکھ کھل کامی کرپا کرو بھرتا اوم جے
تم ہو ایک اگوچر سب کے پران پتی
کس بِدھ مِلوں گوسائیں تمکو میں کمتی اوم جے
دین بندھو دُکھ ہرتا ٹھاکر تم میرے
اپنے ہاتھ اٹھاؤ دوار پڑا تیرے اوم جے
وِشے وِکار مٹاؤ پاپ ہرو دیوا
شردھا بھگتی بڑھاؤ سنتن کی سیوا اوم جے

اوم جے جگدیش ہرے، سوامی جے جگدیش ہرے

شری شومہاپُران بھاشا اُردو

اُتّرارده

۷ ساتواں کھنڈ 7

۱ پہلا ادھیائے ۱

نارد جی نے کہا — "ہے پِتا! اب آپ شوجی کے سبھی اوتاروں اینواُن کے کاریوں کا ورنن کیجئے ۔ جو لوگ شوجی کے بھکت ہیں، وے نشچے ہی دھنیہ ہیں۔" یہ سُن کر برہما جی بولے — "ہے پُتر! بھگوان سدا شو پربرہم، نرگُن، سگن، سچّدانند رُوپ، سروویاپک، اَلکھ، نرنجن، جیوتی سورُوپ تتھا اُپادھِ رہت ہیں۔ رشی مُنی اُن کا سمرن کر کے پرنام کرتے ہیں تتھا اپنی بُدھی کے انوسار سب دیوتا اُن کی اُستتی کرتے رہتے ہیں ۔ جن شوجی کے ایسے ادبھُت کاریہ ہیں، اُن کا ورنن کسی بھی پرکار نہیں کیا جا سکتا۔ وید کا کتھن ہے کہ ایسے نرگُن رُوپ شوجی نے سگن رُوپ دھارن کر، سنسار میں انیک چرتر کیے تتھا پرم شکتی نے بھی اُن کے ساتھ اوتار لیکر بھکتوں کے منورتھوں کو پُورن کیا۔

ہے نارد! جس سمے وشنوجی نے مجھے پرکٹ کیا، اس سمے شوجی اُنھیں وردان دینے کے لیۓ آئے تھے۔ تب وشنوجی نے اُن سے یہ مانگا تھا کہ آپ بھی کرپا کر کے اوتار گرہن کریں۔ یہ سُن کر شوجی نے ایوستو، کہتے ہوئے وشنوجی سے یہ بات کہی تھی کہ سمیانسار ہم بھی اوتار لیں گے۔ اُس سمے ہمارا نام 'رودر' ہوگا۔ ہمارا وہ رودر اوتار دیوتاؤں کے سمپُورن دُکھوں کو دُور کریگا تتھا تُمہیں ہر سمے سہایتا پردان کیا کریگا۔ اِتنا کہکر شوجی انتردھیان ہو گئے تدوپرانت رودر کی اُتپتی میرے دوارا ہوئی۔ وے رودر نامدھاری سدا شو کیلاش پروت پر نواس کرتے ہیں تتھا انیک پرکار کی لیلائیں کر کے اپنے بھکتوں کو آنند پہنچاتے ہیں وے اپنی شکتی کے ساتھ وہار کیا کرتے ہیں تتھا سمپُورن اُپادھیوں سے رہت ہیں۔ اُنھوں نے سنتوں کی رکشا کی ہے تتھا ستی کے ساتھ وواہ کر کے دیوتاؤں کے کشٹ کو دُور کیا ہے۔ اُنھوں نے ہماچل کے گھر جا کر گرجا کے ساتھ وواہ کیا تتھا انیک پرکار کی لیلائیں کیں۔ اُنھوں نے اسکند کا اوتار لیکر تارکاسُر کا سنگھار

کیا تھا اَندھک، تر پُرانیو جلندھر کو نشٹ کر کے، اَپنے بھکتوں کو سُکھ پہنچایا۔ انھوں نے اَنیکوں پرکار کے ایسے چرتر کیے، جن سے دیوتاؤں کا اہنکار نشٹ ہو گیا۔ ہیں، وشنوجی، دیوتا، سدھ، مُنی آدی سنسار کے سبھی پرانی، اُنھیں کے سیوک ہیں۔ رُودر شو کے پرتھم اوتار ہیں۔ ان کا سوروپ، نام، چرتر آدی سب بھگوان سداشو جیسے ہی ہیں۔ اَب میں تم سے شوجی کے اَنیہ اوتاروں کا وَرنن کرتا ہُوں۔

ہے نارد! سَروپرتھم تُم شوجی کے پانچ اوتاروں کا وَرنن سُنو۔ جس سمے میری یہ اِچھا ہوئی کہ میں سرشٹی اُتپن کروں، اس سمے میں نے سَروپرتھم بھگوان سداشو کا دھیان کیا۔ تب شوجی نے پرسن ہو کر مجھے اَپنا درشن دیا۔ اُس سمے اُن کے شریر کا رنگ شویت تتھا لالما لیئے ہوئے تھا۔ اُن کے ساتھ چار ششیہ بھی تھے۔ میں نے اُنھیں پرنام کرنے کے اُپرانت انیکوں پرکار سے اُن کی اِستُتی کی۔ اُس سمے شوجی نے کرپا کر کے مجھے شکتی پردان کی اور یہ آگیا دی کہ تم سرشٹی کو اُتپن کرو۔ تدوپرانت انھوں نے 'وامدیو' کا اوتار لیکر اَپنے چار ششیوں کے ساتھ مجھے درشن دیا۔ اُس سمے اُن کے شریر کا رنگ لال تھا۔ تتپشچات وے پیتورن سے 'تتپُرش'، اوتار کے رُوپ میں اَپنے چار ششیوں سہت پرکٹ ہوئے اور اُنھوں نے مجھے سرشٹھ گیان کا اُپدیش کیا۔ اس کے بعد اُنھوں نے 'شیام رُوپ' اوتار لیکر مجھے درشن دیئے۔ اَنت میں اُن کا 'ایشان' نامک اوتار ہوا۔ اُس سمے اُن کے شریر کا وَرن شویت تھا اور وے اَپنے ساتھ چار ششیوں کو لیے تھے۔ انھوں نے مجھے برہم گیان تتھا پُوتر یوگ کی شکشا دی۔ شوجی کے یہ پانچوں اوتار اَتینت پوتر ہیں اور میری اکشا نسار ہی اِن کا پراکٹیہ ہوا تھا۔

ہے نارد! اِس کے پشچات شوجی نے آٹھ اوتار اور لیئے۔ اُن کے نام شرو، بھو، رودر، اُگر، بھیم، پشوپتی، ایشان تتھا مہادیو ہیں۔ وے جل، پرتھوی، اگنی، آکاش، یگ، وایو، چندرما تتھا سُوریہ میں نواس کرتے ہیں۔ یہ آٹھوں اوتار بھی بھگوان سداشو کے ہی رُوپ ہیں۔ ہے نارد! وارہ کلپ میں ویوسوت نامک ساتویں منونتر میں جو منو کا اوتار ہوتا ہے، وہ بھی شوجی کا ہی سوروپ ہے۔ شوجی کا اردھنار یشور رُوپ میں وہ اوتار میری رکشا کے نِمت ہوتا ہے۔

ہے نارد! دواپر تتھا کلیگ میں ویدویاس نامک جو اوتار ہوتا ہے، وہ بھی بھگوان سداشو کا ہی مُکھیہ سوروپ ہے۔ اس سمے شری شوجی ویاس جی

کے رُوپ میں وید کے وبھاگ کرتے ہیں تتھا یوگ شاستر اور ویدانت کا پرچار کر پُرانوں کو بناتے ہیں اور اُنھیں اپنے شِشیوں کو پڑھاتے ہیں۔ اُن ویاس جی کے اٹھائیس پرکار کے رُوپ ہوتے ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں ــــ شویت، سُتاہ، سُہوتر، کنکن، شاکھیہ، سُیگاکش، جگیشوے، ددھیواہن، رشبھ، بھرنگ تپ، اُتری، بال، گوتم، وید شرا، دھینوکرن، گُہبال، شکھنڈی، جٹامالی، اٹّھہاس، داہک، لانگلی، شویت ترشول، دنڈی، مُنڈیشور، سوم سرما۔ لنک کیش تتھا سُہشنو۔

ہے نارد! شوجی کے نندیشور اُوتار کی کتھا اِس پرکار ہے ــــ جب شلاد مُنی نے بہت تپسیا کی، اس سمے شوجی نے اُنھیں درشن دیکر وردان مانگنے کے لئے کہا۔ اُس سمے شلاد نے اُن سے یہ کہا ــــ "ہے پربھو! آپ مجھے ایک ایسا پُتر دیجئے، جو کبھی بھی مرتیو کو پراپت نہ ہو"۔ تب شوجی نے 'ایومستو' کہکر 'نندی' کا اوتار دھارن کیا اور شلاد کی منو کامنا پُورن کی! اس کے پشچات جب مجھ میں تتھا وشنوجی میں وِواد ہوا، اُس سمے بھگوان 'سداشو' بھیروکا اوتار لیکر ہمارے سمیپ آئے اور اُنھوں نے ہمارا جھگڑا اسماپت کرایا۔ اُس سمے بھگوان سداشو کو اپنا پُتر وچار کر جب میں اُن کی نندا کرنے لگا، تب بھیرو رُوپ دھاری شوجی نے اتینت کُردھ ہوکر میرے پانچویں مستک کو کاٹ ڈالا۔ اِس کے اُپرانت اُنھوں نے 'ویر بھدر' نامک اوتار لیکر تینوں لوکوں میں اس بات کو پرسدھ کیا کہ جو لوگ شوجی کے ورودھی ہیں، اُنھیں سوپن میں بھی آنند پراپت نہیں ہو سکتا۔ ویر بھدر رُوپدھاری بھگوان سداشو نے اپنی ایک سہستر بھجاؤں دوارا دشٹوں کو دنڈ دیا تتھا سنسار میں انیکوں پرکار کی لیلائیں کیں۔ تتپشچات جب وشنوجی نے نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیکشپو کو مارا اور اتینت کرودھ تتھا اہنکار کیا، اُس سمے دیوتاؤں کی پرارتھنا پر شوجی نے 'شربھ' نامک اوتار لیکر نرسنگھ کے مد کو نشٹ کیا۔ اُسی سمے سے شوجی کا نام 'ہر' بھی ہوا، کیوں کہ اُنھوں نے نرسنگھ جی کے مد کو ہر لیا تھا۔ تدوپرانت جب دیواسر سنگرام ہوا اور سب دیوتا وجئی ہوکر بہت اہنکار میں بھر گئے، اس سمے شوجی نے 'یکش' رُوپ دھارن کرکے، اُن کے ابھیمان کو نشٹ کیا۔ اتھارت اُنھوں نے یکش بن کر دیوتاؤں سے ایک تنکے کو توڑ دینے کو کہا، پرنتو دیوتا اُسے توڑنے میں اسمرتھ ہوئے۔

ہے نارد! اِس کے انتر شوجی نے 'مہاکال' کے دس رُوپ دھارن کئے تتھا دس دیویوں کے سوامی کے رُوپ میں پرسدّھ ہوئے۔ تدوپرانت وے گیارہ رُودرو

کا سوروپ رکھ کر کشیپ کے گھر میں اُتپن ہوئے۔ وہاں انھوں نے دِتی کے پُتروں کو مار کر دیوتاؤں کو سُکھ پہنچایا۔ اس کے بعد اُنھوں نے اُتری کا پُتر ہو کر اپنے برہم تیج کو پرسدھ کیا اور سنسار میں مریادا کی استھاپنا کی۔ پھر انھوں نے وِشوانر کے تپ سے پرسن ہو کر اُس کے یہاں جنم لیا تھا کال وِہار پر وِجے پراپت کی۔ اس کے بعد بھگوان سداشو نے پرہلاد مُنی کا اوتار لیکر وشنو جی کے اہنکار کو نشٹ کیا تھا اودھوت بن کر اِندر کے ابھیمان کو توڑ دیا۔ رام چندر جی کے منورتھوں کو پُورن کرنے کے لئے اُنھوں نے ہنومان روپ سے اوتار لیکر انیک لیلائیں کیں تھا بہت سے راکشسوں کو مار کر رام چندر جی کے سمپُورن کاریہ کئے اور لکشمن کے پرانوں کی رکشا کی۔

ہے نارد! جس سمے بھیرو نے گرجا کو کُدِرشٹ سے دیکھا، اُس سمے گرجا نے اُنھیں یہ شاپ دیا —
"ہے بھیرو! تُم مجھے سادھارن منشیوں کی بھانتی کُدِرشٹ سے دیکھتے ہو، اتا تُم منشیہ ہو جاؤ۔" یہ سُن کر بھیرو نے بھی گرجا کو یہ شاپ دیا کہ تُم بھی میری طرح منُشیہ بنو، تب میں وہاں تُمہارے پُتر کے روپ میں جنم لوں گا۔ اس شاپ کے کارن شو جی نے پرتھوی پر اوتار لیا۔ اُس سمے گرجا کا نام شاردا ہوا اور شو جی مہیش ہو کر پرکٹ ہوئے۔ ہے نارد! مہانندا نامک ویشیا نے شو جی کی بڑی بھکتی کی تھی۔ تب شو جی نے ویشیہ کا روپ دھارن کر اس کے دُکھ کو دُور کیا۔ بھدرائش نامک ایک راجہ رِشبھ نامک مُنی کا شِشیہ تھا، تتھا شو جی کا پرم بھکت تھا۔ شو جی اُس کے سمیپ براہمن بن کر پہنچے اور اُسے سمپُورن کشٹوں سے رہت بنایا۔ اِسی پرکار آہک نامک ایک بھیل تھا، جس کی پتنی کا نام آہکی تھا۔ شو جی نے اُن کے لئے بھی اوتار لیکر اُنھیں کِرتارتھ کیا۔ تب وے دونوں دوسرے جنم میں نل اور دمینتی ہوئے۔ وہاں شو جی نے ہنس بنکر اُن دونوں میں میل کرایا تھا۔

ہے نارد! راجہ منُو کے چھوٹے پُتر نابھاگ نے جب اپنے بھائیوں سے راجیہ کا بھاگ نہیں پایا، تب شو جی نے کرشن درشن نامک اوتار لیکر اُسے اُس کا بھاگ دلوا دیا۔ جس سمے راجہ ستیہ رتھ لڑائی میں مارا گیا اور اُس کی گربھ وتی رانی وَن میں بھاگ کر وہاں ایک پُتر کو جنم دینے کے پشچات سویم بھی مرتیو کو پراپت ہو گئی اور وہ بالک روتا ہوا وہیں پڑا رہا، اُس سمے شو جی نے دیا کر کے ایک بھکشُک کا سوروپ دھارن کیا اور ایک استری کو یہ اپدیش کیا کہ وہ اُس بالک کا پالن کرے۔ جب وہ بالک

بڑا ہو گیا، تب شوجی نے اُسے اس کے پتا کا راجیہ واپس دلا دیا۔ اِسی پرکار شوجی نے اِندر کا اوتار لیکر اُپمنیو نامک براہمن کی پریکشا لی تھی اُسے سب پاپوں سے رہت دیکھ کر، دونوں لوکوں کا سُکھ پردان کیا۔

ہے نارد! جس سمے گِرجا نے وَن میں جا کر کٹھن تپ کیا اور سب دیوتا شوجی کی شرن میں گئے، اُس سمے شوجی جٹِل رُوپ دھارن کر پریکشا لینے کے نِمتّیہ گرجا کے پاس جا پہنچے اور اُنھیں یہ وَردان دیا کہ ہم تمہارے ساتھ وِواہ کریں گے۔ تدوپرانت وے نٹ کا رُوپ دھارن کر پروت راج ہماچل کے گھر گئے اور وہاں اَنیک پرکار کی لیلائیں کیں۔ اُنھوں نے براہمن کا رُوپ دھارن کر ہماچل کی پتنی مینا کو بھی بہت بھٹکایا۔ درونا چاریئے کے پُتر اشوتھاما کے رُوپ میں بھی شوجی نے ہی اوتار لیا تھا۔ اُنھوں نے کرات بنکر ارجن کا دُکھ دُور کیا تھا وردان دیکر کوروں کو نشٹ کرایا۔ اُنھیں شوجی نے گورکھ ناتھ رُوپ لیکر یوگ شاستر کو پرسدھ کیا تھا یوگیوں کے دھرم کو سنسار میں اِستھت کیا۔ اُن گورکھ ناتھ رُوپی شوجی کے دو پردھان شِشیہ تھے۔ اِن میں سے ایک کا نام گوپیچند تھا۔

ہے نارد! جس سمے اَدھرمی لوگوں نے سب پرکار شوچ کو تیاگ کر دھرم کو بھرشٹ کر دینا چاہا تھا سنسار میں اَنیشوروَاد کا پرچار کیا، اس سمے شوجی نے ایک براہمن کے یہاں شنکراچاریئے نام سے اوتار لیا۔ اُنھوں نے اَدھرم کا ناش کیا تھا اُدوّیتہ اَنیو سنیاس مت کا پرچار کیا۔ سُوریئے دوارا جو جوتی لِنگ اِستھاپت کیئے گئے، وے سبھی شوجی کے ہی اوتار ہیں۔ شوجی کے چرتروں کا وَرنن کرنے تھا سُننے سے بہت سُکھ پراپت ہوتا ہے۔ ہے نارد! میں نے سنکشیپ میں تم سے شوجی کے سب اوتاروں کی یہ کتھا کہی۔"

۲ دُوسرا اَدھیائے 2

اِتنی کتھا سن کر ناردجی بولے — "ہے پِتا! آپ سنسار میں شوجی کے سب سے بڑے بھکت ہیں۔ اَستو، میری یہ اِکشا ہے کہ میں آپ کے دوارا شوجی کے اوتاروں کا وَرنن وِستار سہت سُنوں۔ آپ میری اس ابھیلاشا کو پُورن کیجیے۔" نارد کے مُکھ سے یہ شبد سُن کر برہما جی پریم مگن ہو کر کہنے لگے — ہے نارد! میں شوجی کی اَنیہ لیلائیں سُناتا ہوں، دھیان سے سُنو۔ مجھے تھا وشنوجی کو شوجی نے ہی اُتپن کیا ہے۔ جس سمے اُنھوں نے مجھے تھا وشنوجی کو اُتپن کر کے یہ آگیا دی کہ تم دونوں سنسار کی اُتپتی تھا پالن کرو، اُس سمے ہم دونوں نے شوجی سے یہ کہا — "ہے پربھو! آپ بھی

اوتار لیکر پرلے کا کاریئے سویم کرنا سوئیکار کریں۔" یہ سُن کر شوجی نے میری بھونہوں کے بیچ بھاگ سے اپنے انش رُوپ میں اوتار لیا۔ شوجی کے اُس اوتار کا نام مہیش ہوا اور وِے کیلاش پَروت پر نواس کرنے لگے۔

ہے نارد! شوجی تتھا مہیش میں کسی پرکار کا انتر نہیں۔ وِے پاپوں سے رہت تتھا پرم دیالو ہیں۔ وِے اپنے بھکتوں کا منورتھ پُورن کرتے ہیں تتھا اُن کے اُوپر سدیو کرپا بنائے رکھتے ہیں۔ اُنھوں نے ہی شبری، شبر تتھا مدر کو مُکت کیا ہے۔ اُنھیں نے راجہ بھدر اکش کے کشٹوں کو دُور کیا۔ اُنھوں نے اپنے کروڑوں پاپی بھکتوں کو مُکتی پردان کی تتھا بھکتوں کے کلیان کے نمتے کروڑوں اوتار دھارن کئے۔ اُنھوں نے نند ویشیہ تتھا کِرات کو مُکتی دیکر اپنا دوار پال بنایا تتھا بھکشک کا سوروپ دھارن کر دارُک ون میں اَنیک پرکار کے چرتر کئے۔ اُنھوں نے مُنیوں کو کرودھت کر سویم کو شاپ دلایا۔ تبھی سے سنسار میں شولنگ کی پُوجا پرچلت ہوئی ہے۔

ہے نارد! کاشی کے راجہ کی سُندری نامک ایک پُتری شوالے میں جھاڑو دیا کرتی تھی، اِس لئے وہ مُکتی کو پراپت ہوئی۔ شوجی نے ایک بڑے بھاری چور کو اپنی کرپا سے تار دیا تتھا راون کو تینوں لوکوں کا راجیہ پردان کیا۔ جس سمے راون نے براہمنوں کو دُکھ پہنچانا آرمبھ کیا، اس سمے شوجی نے راون سے اپنے تیج کو لے لیا اور رام چندرجی کو اپنا بان دیکر راون کو مروا ڈالا۔ اُنھیں شوجی نے راجہ شویت کے نمتیہ کال کا ناش کیا تتھا راجہ داشارہ کو اس کی پتنی سہت مُکتی پردان کر تینوں لوکوں میں پنچاکشری منتر کی مہما پرتشٹھت کی۔ شوجی نے راجہ متر شٹھ پر کرپا کی۔ وہ اپنے راجیہ کو چھوڑ بیٹھا تھا سو شوجی کی دیا سے وہ اپنی استری سہت مُکت ہوا۔ چندر سین تتھا شری گربھ نے تریودشی کے دن پردوش ورت کر کے شوجی کی کرپا دُوارا مُکتی پراپت کی اور اسی ورت دُوارا دھرم گپت بھی مُکت ہوا۔

ہے نارد! شوجی نے راجہ چندر انگد کو تکشک کے بھے سے مُکت کیا تتھا اُس کی پتنی سیمنتنی کو سوموار کا ورت رکھنے کے کارن موکش پردان کیا۔ شوجی نے ہی اندر نامک براہمن کو تارا تتھا پنگل کو اپنے سمان بنا لیا۔ سیمنتنی کی پتری پدما تتھا پشوپتی کو بھی اُنھوں نے مُکتی پردان کی۔ دُرجن نامک یون دیش کا راجہ اپنے شریر میں مرتک بھسم لگانے پر ہی مُکتی کو پراپت ہو گیا۔ بھدر سین کا پتر سُدھرما تتھا اُس کے منتری کا پُتر

تارک رودراکش دھارن کرنے کے پرتاپ سے مُکت ہو گئے۔ شوجی نے مہانندا نتھا اس کے ونش کو اگنی میں جلنے سے بچایا۔ اُنھوں نے دیورتھ براہمن کی پُتری شاردا پر کرپا کی۔ ویڈمب تھا اس کی پتنی ویچکا جو وبھچار کے کارن بھرشٹ ہو گئے تھے، اُنھیں شوجی نے اپنا لیش سُنا کر دھنیہ کر دیا۔ اُنھیں شوجی نے اَنیک وچتر چرتر کر کے اندر کے مدکو چُورن کیا تھا برہسپتی کی بنائی ہوئی اِستُتی کو سُن کر اندر کو پراندان دیا۔ جس سمے چندرما اپنے گُرو کی پتنی کو بھگا لے گیا، اُس سمے شوجی نے اُس کا اَبھیمان نشٹ کر کے برہسپتی کو اُن کی پتنی واپس دلوا دی۔

ہے نارد! کیلاش پروت پر جو مہیش جی وراجمان ہیں، وِے شوجی کے پہلے اوتار ہیں۔ وِے اپنے گنوں کو ساتھ لیے ہوئے، سنسار کے کلیان کے نِمتے اَنیک پرکار کی کتھاؤں کا وَرنن کرتے ہیں۔ وِے بٹ ورکش کے نیچے بیٹھ کر کبھی اپنے دھیان میں مگن ہو جاتے ہیں اور کبھی سَمادھی دوارا اپنے برہم سورُوپ کو پرکٹ کرتے ہیں۔ وِے کبھی راجاؤں کے سَمان آنند بھون میں بیٹھ کر وہار کرتے ہیں اور کبھی دھرم چرچا کرتے ہوئے اپنے بالکوں کو کھلاتے ہیں۔ وِے کبھی تپسوی کا رُوپ دُھارن کر دِگمبر ہو جاتے ہیں اور کبھی مُنڈوں کی مالا پہن کر اپنے شریر میں بھسم رما لیتے ہیں۔ وِے کبھی سنسار کو تیاگ کر بھُوت پریتوں کی اُپتتی کرتے ہیں اور کبھی پرم ہنسوں کے سَمان ایکانت میں نشچل بیٹھے رہتے ہیں۔ کبھی پردوش کال میں بھسم دھارن کرتے ہیں اور کبھی چھوٹے بالکوں کے سَمان وِودھ پرکار کے چرتر کرتے ہیں۔

ہے نارد! وہاں کیلاش پروت پر اِستھت ہو کر سنک، سنندن آدی شوجی کی اَتینت سیوا کیا کرتے ہیں۔ کبھی میں تتھا وشنوجی بھی وہاں پہنچ کر شوجی کی سیوا کیا کرتے ہیں۔ کبھی کبھی شوجی کا ایسا دربار لگتا ہے کہ اس میں سب دیوتا ایکتر ہوتے ہیں۔ اُس سمے شوجی گرجا سہت سنگھاسن پر سُشوبھت ہوتے ہیں تب وشنوجی مردنگ بجاتے ہیں، سرسوتی وِینا پر راگ الاپتی ہیں، لکشمی جی گیت گاتی ہیں، اِندر بانسری بجاتے ہیں، میں تال دیتا ہُوں تتھا اَنیہ سب دیوتا اُن کی آرتی اُتارتے ہیں۔ اس پرکار سب لوگ اپنے اپنے بھجنوں کو میٹھے سُروں میں گا کر شوجی کو پرسن کرتے ہیں۔ شوجی تتھا گرجا کا یہ دوسرا رُوپ تینوں لوکوں کا اَتینت کلیان کرنے والا ہے۔

ہے نارد! شوجی اپنے بھکتوں کی پرسنتا کے نِمت اَنیک اوتار لیکر وِبھِنّ پرکار کی لیلائیں کیا کرتے ہیں۔ شوجی کے کروڑوں نام تتھا

کروڑوں چرتر ہیں۔ اسی پرکار ان کے روپوں کی بھی کوئی گنتی نہیں ہے۔ تم نے شاردا نے، شیش جی نے تتھا انیہ سب دیوتاؤں نے بھی شوجی کے یش کا بہت ورنن کیا، پرنتو تم میں سے کوئی بھی اُس کا پار نہیں پا سکا۔ شوجی کے سمان سُکھ دینے والا انیہ کوئی نہیں ہے۔ اُن کی ایسی وچتر لیلا ہے کہ وے سویم تو اپنے شریر میں بھسم دھارن کرتے ہیں اور اپنے بھکتوں کو سب پرکار کے راس رنگ دیتے ہیں۔ وے سویم ہلاہل پیتے ہیں تتھا بھکتوں کو پینے کے لئے امرت دیتے ہیں۔ وے سویم مُنڈوں کی مالا تتھا سانپوں کی کنٹھی پہنتے ہیں، پرنتو اپنے بھکتوں کو رتنا آبھوشن دیتے ہیں۔ ان سب سے بھی بڑھ کر اُن کے سمبندھ میں وچتر بات یہ ہے کہ انیہ سب دیوتا تو سیوا کرنے سے پرسن ہوتے ہیں، پرنتو وے بنا سیوا کئے ہی پرسن ہو جاتے ہیں۔

ہے نارد! ایسے دیالو سوامی کو تیاگ کر بھی جو مُورکھ منُشیہ ادھر اُدھر بھٹکتے ہیں، اُن سے اَدھک ہت بھاگیہ اور کون ہے؟ وید میں لکھا ہے کہ کیلاش واسی مہیش بھگوان سداشو کے پُورن اوتار ہیں۔ وے اپنے اس سگُن رُوپ دُوارا انیک پرکار کی لیلائیں کرتے ہیں تتھا اپنے چرتروں دُوارا بھکتوں کو آنند پردان کرتے ہیں۔ منُشیہ کو اُچت ہے کہ وہ شوشنکر کے چرنوں میں اپنے چت کو لگائے رہے۔"

۳ تیسرا اَدھیائے 3

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اب میں تم سے شوجی کے پانچ اوتاروں کی کتھا کا وَرنن کرتا ہوں۔ انھیں نے سروپرتھم مجھے سرشٹی اُتپن کرنے کی شکتی دی، تدوپرانت گیان دیا تھا۔ پھر پرتیک کلپ میں وے مجھے اُپدیش دیتے رہے، جس کے دُوارا میں نے سرشٹی کو اُتپن کیا۔ تم اُن اوتاروں کی کتھا دھیان پُوروک سُنو۔

ہے نارد! جب شویت لوہت نامک اُنیسواں کلپ آیا، اُس سمے میں نے یہ وچار کیا کہ اب سرشٹی اُتپن کرنی چاہیئے۔ تب میں نے شوجی کا دھیان کیا۔ اُس سمے شوجی بال سورُوپ دھارن کر شویت لوہت ورن سے اپنے چار ششیوں کے ساتھ پرکٹ ہوئے۔ وے مجھے بڑی کرپا درشٹی سے دیکھ رہے تھے۔ اُس سمے میں نے انھیں دیکھ کر اپنے من میں یہ وچار کیا کہ یہ بالک کون ہے، تبھی بھگوان سداشو کی کرپا سے مجھے یہ گیان پراپت ہوا کہ یہ بالک اور کوئی نہیں، اپتو پربرہم شوجی ہی ہیں۔ اُس سمے میں نے اُن کی استتی کرتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر اس پرکار کہا — "ہے پربھو! آپ کے سمان کرپالو اور کون ہے؟ اب آپ مجھے ایسی شکتی دیجیے، جس سے میں سرشٹی کو اُتپن

کرسکوں ۔ ہے ناتھ ! آپ مجھے یہ وردان بھی دیجئے کہ میرے ہردے سے آپ کی بھکتی ایک شن کے لئے بھی دور نہ ہو تتھا سرشٹی اُتپن کرنے میں مجھے کسی پرکار کا دوش نہ لگے "۔ میری اس پرارتھنا کو سُن کر شوجی نے 'ایومستو' کہا۔ تدوپرانت وہ اس پرکار کہنے لگے — "ہے برہما ! تمہیں ہمارے چرنوں میں سچّی پریتی ہے، اسی لئے ہم نے پرکٹ ہو کر تمہیں اپنا درشن دیا ہے ۔ ہمارا نام سدھوجات ہے اور ہم یوگ کا پرچار کریں گے "۔

ہے نارد ! اتنا کہہ کر شوجی نے اپنے انگ سے چار لڑکوں کو اُتپن کیا ۔ ان سب کے شریر کا رنگ شویت تھا ۔ وے شِشیہ نام سے پرسدھ ہو کر یوگ شاستر کی پدھتی کو پرکٹ کرنے کے ہیتو شاستر پاٹھی ہوئے ۔ اُن کے نام اس پرکار ہیں — سنندن ، نندن ، وشونند تتھا اُپنند ۔ اپنے اِن چار شِشیوں دوارا شوجی نے سنسار میں یوگ شاستر کو پرکٹ کیا ۔

ہے نارد ! بھگوان شوجی کے دوسرے اوتار کی کتھا اس پرکار ہے — جب رکت کلپ نامک بیسواں کلپ آیا ، اُس سمے میرا ورن لال رنگ کا تھا ۔ اُس سمے میں لال وستر تتھا لال ہی مالا پہنے ہوئے تھا ۔ استو ، جب میں نے سرشٹی اُتپن کرنے کی اِکشا سے بھگوان سداشو کا دھیان کیا ، تو وے لال وستر ، لال نیتر تتھا لال رنگ کے ہی آبھوشن دھارن کئے ہوئے ایک بالک کے رُوپ میں پرکٹ ہوئے ۔ اُس سمے میں نے اُن کا نام وامدیو جان کر استُتی تتھا پرنام کیا اور یہ پرارتھنا کی کہ "ہے پربھو ! آپ مجھ پر ایسی کرپا کریں ، جس سے میں سرشٹی رچنا کاریہ میں سمرتھ ہو سکوں "۔ یہ سُن کر اُن بال رُوپ دھاری شوجی نے 'ایومستو' کہا ۔ تدوپرانت اُنھوں نے اپنے چار شِشیہ اُتپن ۔ جن کا رُوپ ، ورن تتھا وستر آدی سب لال رنگ کے تھے ۔ اُن کے نام — ورج ، وِواہ وشوک تتھا وشو بھاون ہوئے ۔ تدوپرانت شوجی نے اپنے اُن چاروں شِشیوں سہت یوگ کی اِستھاپنا کی ۔

ہے نارد ! تیسرے اوتار کی کتھا اس پرکار ہے کہ جب پیتواسا نامک اکیسواں کلپ آیا ، تب میں نے سرشٹی اُتپن کرنے کی اِکشا سے شوجی کا دھیان کیا ۔ اُس سمے شوجی پیتو ستر ، پیت النکار تتھا پیتو رن دھارن کئے ہوئے میرے سمّکھ پرکٹ ہوئے ۔ جب میں نے دھیان دھر کر اُنھیں پہچانا تب شو گایتری کا جپ کر کے اُن کی بہت پرکار سے اِستُتی کی اور اُن سے یہ پرارتھنا کی کہ آپ مجھے سرشٹی اُتپن کرنے کی سامرتھیہ پردان کریں ۔ تب اُن تتپُرش نامک شوجی نے 'ایومستو' کہہ کر اپنے شریر سے چار شِشیہ اُتپن کئے ، جو

پیلے رنگ کے وستر آبھوشن آدی دھارن کئے ہوئے تھے اور جن کے شریر کا رنگ بھی پیلا تھا۔ اُن کے دوارا شوجی نے سمپُورن سنسار میں یوگ شاستر کو اُتپن کیا۔

ہے نارد! چوتھے اوتار کی کتھا اِس پر کار ہے کہ جب پیتواسا کلپ کو ایک دو سہستر ورش ویتیت ہو گئے تھا پریورت نامک کلپ آیا، اُس سمے میں نے سرشٹی اُتپن کرنے کی اِکشا سے شوجی کا دھیان کیا۔ تب وے کالے وستر، کالے یگیوپویت، کالے مُکٹ تتھا کالے بھسم کو دھارن کئے ہوئے بالک رُوپ میں پرکٹ ہوئے۔ جب میں نے دھیان دھر کر اُنھیں پہچانا تو یہ گیات ہوا کہ یہ اگھور اوتار ہیں۔ اُس سمے میں نے اُن کی اِستُتی کرتے ہوئے دنڈوت کی اور یہ کہا۔۔۔ "ہے پربھو! آپ مجھے سرشٹی اُتپن کرنے کی شکتی پردان کیجئے۔" اُس سمے اُن اگھور اوتار شوجی نے مجھ سے 'تتھاستو' کہکر یہ اُتر دیا۔۔۔ "ہے برہما! ہمارا یہ سوُروپ کشٹوں کو دُور کرے گا تتھا ہمارا منتر تمہارے سمپُورن کاریوں کو سِدھ کرے گا۔" اتنا کہکر انھوں نے اپنی بھُجا سے چار شِشیہ اُتپن کئے جو سوُروپ میں اُنھیں کے سمان تھے۔ تب انھوں نے اگھور یوگ کو سنسار میں پرسِدھ کیا، جس میں سب جیوں کو ایک جیسا کہا گیا ہے۔

ہے نارد! پانچویں اوتار کی کتھا اِس پر کار ہے کہ جب وشو رُوپ نامک تیئیسواں کلپ آیا، تب میں نے سرشٹی اُتپن کرنے کے ہیتو شوجی کا دھیان کیا۔ استو، میری پرارتھنا پر سروپرتھم وشورُوپا بھوانی پرکٹ ہوئیں۔ ان کے سمست وستر ابھُوشن شویت تھے تتھا اُن کے شریر کا رنگ بھی شویت تھا۔ پھر اُسی پرکار کے وستر، آبھوشن انیودرن سے یُکت ہو کر بھگوان سداشو بھی پرکٹ ہوئے۔ اس سمے میں نے دھیان دھر کر یہ جانا کہ اِن کا نام ایشان ہے۔ استو، میں نے اُنھیں دنڈوت پرنام کرنے کے اُپرانت یہ پرارتھنا کی کہ آپ کوئی ایسا اُپائے کیجئے جس سے سمپُورن سرشٹی کی پُنہ وردھی ہو۔ یہ سُن کر ایشان رُوپ شوجی نے اپنی شکتی وِشورُوپا سہت چار پُتروں کو اُتپن کیا۔ اُن کے شریر کا رنگ تتھا وستر آدی بھی سب شویت ہی تھے۔ اُن چاروں کے نام اس پرکار ہیں۔۔۔ جٹی، مُنڈی، شکھنڈی تتھا اردھ مُنڈی۔ ایشان رُوپ شوجی نے اپنے ان شِشیوں دُوارا یوگ شاستر کو پرکٹ کیا۔ اُس دھرم دوارا منشیہ آواگمن سے چھُوٹ کر نربھے ہو جاتے ہیں۔ ہے نارد! اسی پرکار پانچوں کلپوں میں شوجی نے پانچ اوتار دھارن کئے۔ یہ سبھی اوتار بھکتوں کو آنند دینے والے ہیں تتھا اِن کی کتھا سُننے سے دونوں لوکوں میں سُکھ پراپت ہوتا ہے۔"

۴ چوتھا ادّھیائے 4

برہما جی نے کہا — "ہے نارد ! اب میں تم سے شوجی کے آٹھ اوتاروں کا ورنن کرتا ہوں۔ جس پرکار سُوت کے ڈورے میں منی اور رتن پروئے رہتے ہیں، اُسی پرکار یہ سمپوُرن سنسار اُن آٹھ اوتاروں میں اِستھت ہے۔ ان کے نام اس پرکار ہیں — شرو، بھو، رودر، اُگر، بھیم، پشوپتی، ایشان تتھا مہادیو۔ یہ آٹھوں اوتار پرتھوی، جل، اگنی، وایو، آکاش، یگیہ‌ومی، سوریہ تتھا چندرما میں استھت رہتے ہیں اتھارت یہ شرو رُوپ ہوکر پرتھوی کا بھار اپنے اُوپر لئے ہوئے ہیں اور سمپوُرن سنسار کو پرسنّتا پردان کرتے ہیں۔ بھو رُوپ ہوکر جل میں رہتے ہیں اور سمپوُرن پرانیوں کے کشٹوں کو دُور کرتے ہیں۔ رُودر روپ ہوکر اگنی میں نواس کرتے ہیں اور پرکاش دُوارا سب لوگوں کو آنند پردان کرتے ہیں۔ اُگر رُوپ ہوکر وایو میں نواس کرتے ہیں، جس سے سب پرانی جیوت رہتے ہیں۔ بھیم رُوپ ہوکر آکاش میں جاکر نواس کرتے ہیں اور سمپوُرن سنسار کو اپنے میں سمیٹے رہتے ہیں۔ پشوپتی رُوپ ہوکر کشیترگیہ ہیں، جس سے سب لوگوں کو سُکھ ملتا ہے۔ ایشان رُوپ ہوکر وے سوریہ میں اِستھت رہتے ہیں، جس سے پرتھوی تتھا آکاش سب پرکاشت بنے ہیں۔ مہادیو ہوکر انھوں نے چندرما میں اپنا نواس بنایا ہے اور سمپوُرن جیوں کا پالن کرتے ہیں۔

ہے نارد ! شوجی کے یہ آٹھ مُکھیہ رُوپ ہیں۔ اِس پرکار شوجی سب میں پرکٹ ہیں۔ شوجی کا پُوجن کرنے سے سمپوُرن برہمانڈ کا پالن پوشن ہوجاتا ہے۔ جس پرکار ماتا پتا کو اپنے بالک پر پریتی ہوتی ہے، اُسی پرکار منُشیہ کو چاہیئے کہ سنسار کے سمست پرانیوں پر پریم رکھے۔ ایسا آچرن کرنے والے ویکتی کے اُوپر شوجی اتینت پرسن ہوتے ہیں۔ استو، سب جیوں میں ہی شوجی کا ہی سوَرُوپ جان کر، سب پر سنیہہ رکھنا چاہیئے۔ جو منُشیہ اپنی بھلائی چاہتا ہو اُسے اُچت ہے کہ وہ شوجی کے ان آٹھوں سوَرُوپوں کی سیوا کیا کرے۔ اِن سوَرُوپوں کے چرتروں کی کتھا سُننے تتھا سُنانے سے بھی آنند کی وردھی ہوتی ہے۔"

اتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا — "ہے نارد ! اب میں اردھناریشور اوتار کا ورنن کرتا ہوں۔ جب میں نے سرشٹی کو اُتپن کرنا آرمبھ کیا، تو میں نے اُس کا پالن بھی ماتا کے سمان کیا، پرنتو وہ کسی بھی پرکار وردھی کو پراپت نہیں ہوئی۔ اس سمے میں اتینت چنتت ہوکر یہ وچار کرنے لگا کہ اب میں کہاں جاؤں اور کسکی سہایتا لوں ؟ اُس سمے مجھے چنتت

دیکھ کر یہ آکاش وانی ہوئی کہ "ہے برہما! تُم میتھنی سرشٹی اُتپن کرو، وہ سرشٹی وردھی کو پراپت ہوگی۔" اُس آکاش وانی کو سُن کر میرے بھی مَن میں ایسی اِکشا ہوتی کہ میں ایسی ہی سرشٹی اُتپن کروں۔ پرنتو اس میں مجھے سفلتا نہیں ملی۔ تب میں یہ وچار کیا کہ بنا شوجی کی سہایتا سے میرا منورتھ سپھل نہ ہوگا۔ اس لئے میں نے تپسّیا کرنی آرمبھ کی۔ میرے اُس تپ سے پرسن ہو کر شوجی اردھانگنی سورُوپ دھارن کر میرے پاس آئے۔ انھیں دیکھ کر میں نے بڑی اِستُتی کی تتھا اپنی ابھیلاشا کہہ سُنائی۔ اس سمے شوجی نے یہ کہا — "ہے برہما! ہم تمہیں وردان دیتے ہیں کہ تمہارا منورتھ پُورن ہوگا۔" اتنا کہہ کر انھوں نے اپنے شریر کو شکتی سے الگ کرلیا، تب شو اور شکتی کے دونوں الگ الگ رُوپ دکھائی دیئے۔ اس چرتر کو دیکھ کر مجھے اور بھی اَدھک پرسنتا ہوئی۔ تب میں نے آکاش وانی کا ورتانت سُناتے ہوئے شکتی سے یہ پرارتھنا کی کہ آپ دکش کے گھر اوتار لیں اور شوجی بھی اوتار لیکر آپ کے ساتھ وواہ کریں۔ میری اس پرارتھنا کو سُن کر شکتی نے 'ایومستو' کہا، تدوپرانت انھوں نے اپنی بھونہوں کے بیچ سے انیہ شکتیاں اُتپن کیں اور شوجی کی اور دیکھنے لگیں۔ اس سمے شوجی نے ہنس کر یہ کہا کہ برہما نے ہماری پرسنتا کے ہِمت بہت تپ کیا ہے، استو، تم ان کے منورتھ پُورن کرو۔ یہ سُن کر شکتی نے میری ابھیلاشاؤں کو پُورن کیا۔ تدوپرانت وے شوجی کے شریر میں پُوروکی بھانتی سمّلت ہوگئیں اور شوجی بھی مجھے وردان دیکر انتردھان ہوگئے۔ ہے نارد! اس پرکار شوجی سے وردان پاکر میں نے میتھنی سرشٹی کو اُتپن کیا ہے۔ اس اوتار کی کتھا سب پرکار کی ابھیلاشاؤں کو پُورن کرنے والی ہے۔"

۵ پانچواں اَدھیائے 5

برہماجی نے کہا — "ہے نارد! اس سمے وارہ کلپ بیت رہا ہے۔ اس میں ویوسوت نامک منو کا راجیہ ہے۔ یہ میرا پرپوتر ہے۔ اس کے کلپ کے پرتیک دُواپر یُگ میں ویدویاس کا اوتار ہوتا ہے۔ ویاس جی سنساری جیوں کی بُدھی کو مند دیکھ کر پرانوں کا نرمان کرتے ہیں، جن سے انھیں وید کا ارتھ بھلی بھانتی سمجھ میں آجائے، پرنتو اتنے پر بھی سنساری منشیہ مُورکھ بنے رہتے ہیں۔ کلیُگ کی اس مور کھتا کو دیکھ کر ہی شوجی ویاس جی کی پرارتھنا پر اوتار لیتے ہیں اور اُن کے مت کو پرسدّھ کرتے ہیں۔ اب میں تم سے ویاس جی کے چرتر کا ورنن کرتا ہوں، اُسے دھیان پُوروک سُنو۔

ہے نارد! پہلے دواپر کے پہلے منونتر میں میں نے ویاس کے رُوپ میں اوتار لیا تھا۔ وید کو رگ یجر، سام تتھا اتھرون۔ اِن چار وبھاگوں میں بانٹا اور اُن کی شاکھاؤں کو بڑھایا۔ تدوپرانت میں نے پُرانوں کا نرمان کیا، کیوں کہ کلیُگ کے کارن سنساری جیوں کی بُدھی نشٹ ہو گئی تھی۔ میں نے ویدک ریتیوں کو پُرانوں میں اس پرکار کہا کہ جس سے سب لوگ اُسے سُگمتا پُوروک سمجھ سکیں اور پرسن ہوں۔ جس پرکار کوئی ویدھ روگی کو کڑوی اوشدھی نہ دیکر میٹھی اوشدھی دوارا روگ کو دُور کرنے کا اُپائے کرتا ہے، وہی کاریئے میں نے بھی کیا۔ یدپی میں نے انیک پرکار کے پریئے تن کئے، پرنتو ویاس مت پرسدھ نہیں ہوا اور نہ کسی نے پُرانوں کو ہی پڑھا۔ تب میں نے اتینت چنت ہو کر شوجی کا سمرن کرتے ہوئے اُن سے یہ پرارتھنا کی کہ "ہے پربھو! دواپر وتیت ہو کر کلیُگ آرہا ہے، پرنتو کوئی بھی آدمی پُرانوں کو نہیں چھوتا اور میرے مت کو بھی نہیں مانتا، اس لئے آپ کو اُچت ہے کہ اب آپ دیا کر کے میری سہایتا کریں اور میرے مت کو درڑھ کریں۔"

ہے نارد! میری پرارتھنا سُن کر شوجی نے پرسن ہو، کلیُگ کے پرارمبھ میں، ایک براہمن کے گھر جنم لیا۔ وہ براہمن ہمالیہ پروت کے ایک بھاگ چھاگلاگری میں رہتا تھا۔ اُس سمے شوجی کا نام شویت رکھا گیا۔ جس سمے وے اُتپن ہوئے، اُس سمے سب لوگ جے جے کار کرنے لگے۔ آکاش سے پُشپ ورشا ہونے لگی۔ سب لوگوں نے پرسن ہو کر شوجی کی بڑی اِستُتی کی۔ تب شوجی نے سنسار پر دیا کرنے کے ہیتو اُگم یوگ کو پرکٹ کیا۔ اس سمے شویت شِشیہ، شویتاشو تتھا شویت لوہت نامک اُن کے چار بڑے پرسدھ شِشیہ ہوئے۔ وے سب آشرم دھرم کو جاننے والے، یوگا بھیاسی تتھا پاپ رہت تھے۔ شوجی نے اُنھیں یوگ کی کریائیں سکھائیں اور ان کے دوارا سنسار میں یوگ کو پرکٹ کیا۔ تدوپرانت سبھی سنساری جیوں نے پریئے تن پُوروک یوگ کو اپنایا اور وید پُران کے مت کو سوئیکار کیا۔ اس پرکار شوجی نے شویت رُوپ دھارن کر ویاس رُوپ ہو مجھ کو پرسنتا پردان کی۔

ہے نارد! دوسرے ستیہ نامک دواپر یُگ میں پرجاپتی نے ویاس جی کا اوتار لیا اور وید کے بھاگ کئے۔ تدوپرانت اُنھوں نے پُرانوں کی بھی رچنا کی، پرنتو سنسار میں کسی نے بھی اُن کے مت کو سوئیکار نہ کیا۔ اُس سمے اُنھوں نے دُکھی ہو کر شوجی کا دھیان کیا تب شوجی نے سُتار نام سے پرتھوی پر اوتار لیا اور ویاس جی کے مت کو پرسدھ کر یوگ شاستر کا

پرچار کیا۔ ان کے دُندُبھی، ستیہ رُوپ، رچیک تتھا کیتومان نامک چار ششیے تھے۔ اِس پرکار اُنھوں نے اپنے ششیوں سمیت ویاس جی کے دھرم کی استھاپنا کر، سبھی سنساری جیوں کو آنند پہنچایا۔

ہے نارد! تیسرے دواپریُگ میں شُکر نے ویاس جی کا اوتار لیا اور ویدوں کے وِبھاگ کر پُرانوں کا نرمان کیا۔ جب اُنھیں بھی سدّھی پراپت نہ ہوئی، تب شوجی نے ان کی پرارتھنا پر دمن نامک اوتار لیا اور ویاس جی کے مت کو سنسار میں پرسدھ کیا۔ اُن کے وشوک، وِکیش، ویاس تتھا سوپرکاش نامک چار ششیے تھے۔ اُن شو کے دمن اوتار نے یوگا بھیاس کی ریتیوں کو اپنے ششیوں دوارا سنسار میں پرچلت کرایا تتھا پُرانوں کے مت کو اِستھر کرکے لوگوں کو مُکتی کا مارگ دکھایا۔

ہے نارد! چوتھے دواپریُگ میں برہسپتی نے ویاس جی کا اوتار لیکر وید کے وبھاگ کیے تتھا پُرانوں کو پرسدھ کیا۔ پرنتو کلیُگ کے کارن اُن کی ابھیلاشا پُوری نہیں ہوئی۔ تب اُنھوں نے شوجی کا سمرن انیو دھیان کیا جس سے پرسن ہو کر شوجی نے سُہوتر نام سے پرتھوی پر اوتار لیا اور ویاس جی کے منورتھوں کو پُورا کیا۔ اس سمے اُن کے سُمُکھ، دُرمُکھ، دُرمد تتھا دُرتکرم نامک چار ششیے ہوئے۔ انھوں نے اپنے ششیوں کو یوگا بھیاس کی شکشا دی اور ان کے دوارا ویاس جی کے مت کو سنسار میں پرسدھ کرایا۔

ہے نارد! پانچویں دواپریُگ میں سوِتا دیوتا نے ویاس جی کا اوتار لیا اور وید کے وبھاگ کرکے، پُرانوں کا نرمان کیا۔ جب اُن کا مت پرسدھ نہیں ہوا، تب شوجی نے اُن کی پرارتھنا پر کنک نام سے پرتھوی پر اوتار لیا۔ اس سمے سنک، سنندن، سناتن تتھا سنتکمار نامک اُن کے چار ششیے تھے۔ اِن ششیوں کو پربھو، وِبھو، نرمم تتھا نرہنکرتی بھی کہا جاتا ہے۔ استو، اِن ششیوں کو یوگا بھیاس کا اُپدیش کر کے شوجی نے ویاس مت کا پرچار کیا تتھا سنسار میں پُرانوں کی پرتشٹھا بڑھائی۔

ہے نارد! چھٹے دواپریُگ میں مَنو نے ویاس کا اوتار لیا تتھا اُنھوں نے اپنا نام مہت رکھا۔ اُنھوں نے اُنیہ ویاسوں کی اپیکشا اور ادھک سریشٹھ پُرانوں کا نرمان کیا۔ پرنتو جب اُن کے مت کو کلیُگ کے سنساری جیوں نے سوئیکار نہیں کیا، تب اُنھیں بھی شوجی کی سہایتا لینے کے لئے بادھیہ ہونا پڑا۔ اُس سمے شوجی نے لوکاکش نام سے پرتھوی پر اوتار لیا۔ اُن کے ششیوں کے نام سُدھاما، وِرج، شنکھ تتھا اُمبج تھے اُنھوں نے یوگ شاستر

کو پرسدھ کر، اپنے ششیوں دوارا ویاس جی نے پورانک مت کا پرچار کیا اور لوگوں کو مکتی کا سرل مارگ دکھایا۔

ہے نارد! ساتویں دواپر یگ میں شت کتو نے ویاس کا اوتار لیا تتھا وید کے وبھاگ کر کے پرانوں کو بنایا کنتو، کسی نے بھی ان کے مت کو سوئیکار نہیں کیا۔ یہ دیکھ کر ویاس جی نے بھگوان سداشو کا سمرن کیا۔ تب شوجی جیگیشوے نام دھارن کر پرتھوی پر اوترت ہوئے۔ ان کے ششیوں کے نام سارسوت، پراہن، میگھ ناد تتھا سواہن تھے۔ اپنے ان ششیوں کے ساتھ جیگیشوے اوتار نے یوگ شاستر کو پرکٹ کیا تتھا سنسار میں پران کا دھرم پرتشٹھت کیا۔ جیگیشوے کے سمان ورت کا پالن کرنے والا کوئی نہیں ہوا۔ جس سمے شوجی کاشی پری کو تیاگ کر مندراچل پروت پر چلے گئے تھے۔ اس سمے جیگیشوے نے یہ پرن کیا تھا کہ جب تک شوجی پنا یہاں لوٹ کر نہیں آجائیں گے، تب تک میں ان جل گرہن نہیں کروں گا۔ اپنے اس پرن کا نرواہ بھی انھوں نے پورا کیا۔ جیگیشوے کا چرتر پڑھنے اور سننے میں اتینت آنند پردان کرنیوالا ہے۔"

٦ و ٧ چھٹا تتھا ساتواں ادھیائے 6 و 7

اتنی کتھا سن کر نارد جی نے کہا — "ہے پتا! شوجی کے کاشی چھوڑنے کا کیا کارن تھا؟" یہ سن کر برہما جی نے آدی سے انت تک کی سب کتھا نارد جی کو کہہ سنائی۔ جس پرکار کاشی میں اکال پڑا تتھا راجہ دوِوداس نے در پراپت کیا، اس کے پشچات گن پتی کی کتھا تتھا وشنوجی کا چرتر سنایا۔ جس پرکار وشنوجی نے بودھ مت کا پرچار کر سب کو دھرم بھرشٹ کیا تتھا راجہ دوِوداس نے وشنوجی کی آگیا کا پالن کر، کاشی چھوڑ، گومتی تٹ پر نواس کیا، وہ سب کتھا بھی سنائی۔

اس کے اپرانت برہما جی نے وہ سب ورتانت کہا، جس پرکار کہ شوجی کے گن راجہ دوِوداس کو شولوک لے گئے تھے۔ وشنوجی کا گرڑ جی دوارا شوجی کے پاس سندیش بھیجنا تتھا شوجی کے کاشی آگمن کی کتھا کو کہہ کر، اس چرتر کا ورنن کیا جس پرکار کہ شوجی رتھ پر آروڑھ ہوئے تھے تتھا انھوں نے گپھا میں جاکر جیگیشوے کو درشن دیا تھا۔ اس کے اپرانت جیشٹھیشور شولنگ کی استھاپنا، جیسٹھا دیوی کا پرکٹ ہونا، ہماچل کا کاشی میں آکر شوالے کا نرمان کرانا تتھا شوجی کے کاشی میں نواس کرنے کی کتھا کو آدی سے انت تک کہہ سنایا۔ برہما جی دوارا اس سب ورتانت کو سن کر نارد جی کو اتینت پرسنتا ہوئی۔"

آٹھواں اَدّھیائے ۸

برہّما جی بولے ــــ "ہے نارد! اَب میں شوجی کے اُٹھّائیسوں اوتاروں کا وَرنن کرتا ہوں۔ سات اوتاروں کے وِشئے میں تو میں تُمہیں بتا ہی چُکا ہُوں۔ آٹھویں اوتار کی کتھا اس پرکار ہے کہ جب آٹھواں دُواپر یُگ آیا تب اُس میں وشِشٹھ مُنی نے ویاس جی کا اوتار لیکر، وید کے چار وبھاگ کئے تتھا پُرانوں کا نرمان کیا۔ جب اُن کا پرچار نہیں ہوا تب اُنھوں نے شوجی کی پرارتھنا کی۔ اُس سمے شوجی نے ددھی واہن نامک اوتار لیکر ویاس مُت کو پرکٹ کیا۔ ددھی واہن کے کپل، آسُری، پنچشو تتھا شالول نامک چار شِشئے تھے۔ اُنھوں نے اَپنے اِن شِشیوں دُوارا ویاس مُت کو پرسدھ کیا تتھا یوگا بھیاس کو پھیلایا۔

ہے نارد! نویں دُواپر یُگ میں سارسوت مُنی نے ویاس جی کا اوتار لیا تتھا وید کے وِبھاگ کر، پُرانوں کو بنایا۔ جب اُنھیں اَپنے مُت کا پرچار کرنے میں سپھلتا پراپت نہ ہوئی، تب اُنھوں نے شوجی کا دھیان کیا، جِس سے پرسن ہوکر شوجی نے رِشبھ نام سے پرتھوی پر اوتار لیا۔ اُس سمے اُن کے پاراشر، گرگ، بھارگو تتھا آنگرس نامک چار شِشئے تھے۔ اُنھوں نے یوگا بھیاس دُوارا ویاس جی کے مُت کا پرچار کیا تتھا نورتی دھرم کا اُپدیش کرکے سَنسار کا کلیان کیا۔ رِشبھجی کے چرتر اتینت پوتر تتھا پرسدھ ہیں۔ جو منُشیہ اُن چرتروں کو پڑھتا اَتھو سُنتا ہے، وہ سویم بھی شوروُپ ہوجاتا ہے۔ اُنھوں نے بھدرایُش کو مہان سُکھ پردان کیا تھا تتھا کیول ایک دن کی سیوا سے پرسن ہوکر ہی مُدر نامک براہمن تتھا کنکالی کو مُکت کر دیا تھا۔

ہے نارد! دسویں دُواپر یُگ میں تردھارا نے ویاس جی کا اوتار لیا اور وید کو چار وبھاگوں میں وبھاجت کر، پُرانوں کا نرمان کیا۔ جب اُنکے مُت کا پرچار نہیں ہوا، تب اُنھوں نے شوجی کی اُپاسنا کی۔ اُس سمے شوجی نے ہماچل پروت کے بھرگو شرنگ نامک ایک بھاگ میں بھرگو نام سے اوتار لیا۔ اُنکے نرمتر، جگت بودھن، گُپت شرنگ تتھا تپودھن نامک چار شِشئے ہوئے اُنھوں نے اپنے شِشیوں کی سہایتا سے ویاس جی کے مُت کا پرچار کیا تتھا سنسار میں پُرانوں کی پرتِشٹھا کو بڑھایا۔

ہے نارد! گیارہویں دُواپر یُگ میں ترِورتے نے ویاس جی کا جنم لیا اور وید کے وبھاگ کرکے، پُرانوں کا نرمان کیا۔ تدوپرانت اُنھوں نے شوجی

کا دھیان دھر کر یہ وردان مانگا کہ سنسار میں میرے مت کا پرچار کرنے کے لئے آپ اوتار گرہن کریں۔ اُن کی پرارتھنا پر پرسن ہو کر شوجی نے گنگا جی کے دُوارا تپ نامک اوتار لیا۔ اُن کے لمبودر، لمباکش، لمب کیش تتھا پرلمب نامک چار ششیئے ہوئے۔ تب اُنھوں نے اپنے ششیوں کے دُوارا ویاس جی کے مت کو استھاپت کیا انہو سنسار میں یوگا بھیاس کا پرچار کیا۔

ہے نارد! بارہویں دُواپر یُگ میں بھردواج نے ویاس جی کا اوتار لیا اور ویدوں کے وبھاگ کر کے پُرانوں کا نرمان کیا۔ جب اُنھیں اپنے مت کو پھیلانے میں سپھلتا نہیں ملی، تو اُنھوں نے شوجی کا دھیان کیا۔ شوجی نے پرسن ہو کر اتری نام سے پرتھوی پر اوتار لیا اور ہیم کنچک میں وراجمان ہوئے۔ اُن کے سرُوج، سمبدُھی، سادھو تتھا شرو نامک چار ششیئے تھے۔ اُنھوں نے ویاس جی کے مت کو پرسدھ کر کے سنسار میں یوگا بھیاس کو پھیلایا تتھا پُرانوں کے مت کا پرچار کیا۔

ہے نارد! تیرہویں دُواپر یُگ میں دھرم نے ویاس جی کا اوتار لیا اور وید کے وبھاگ کر کے پُران بنائے۔ جب اُن کو اپنا مت پھیلانے میں سپھلتا پراپت نہیں ہوئی تو اُنھوں نے شوجی کا دھیان کیا، جس سے پرسن ہو کر شوجی نے گندھ مادن پروت پر بال کھلے کے آشرم میں بالی نام سے اوتار لیا۔ اُن کے سُدھاما، کشیپ، وششٹھ تتھا ورجی نامک چار ششیئے ہوئے۔ اِن ششیوں کے دُوارا اُنھوں نے ویاس جی کے مت کا پرچار کیا۔

ہے نارد! چودھویں دُواپر یُگ میں رکش نے جنھیں بھرو بھی کہا جاتا ہے، ویاس جی کا اوتار لیا اور وید کے وبھاگ کر کے پُرانوں کو بنایا۔ جب اُن کے مت کو کسی نے سوئیکار نہیں کیا تو اُنھوں نے شوجی کی پرارتھنا کرتے ہوئے سہایتا مانگی۔ اُس سمے شوجی نے انگرس کے کُل میں گوتم نام سے جنم لیا۔ اُن کے اتری، دیوستو، اَبل تتھا سہشنو نامک چار ششیئے ہوئے۔ اُن کے دوارا شوجی نے ویاس مت کا پرچار کیا اور سنسار میں پُرانوں کا سمّان بڑھایا۔

ہے نارد! پندرہویں دُواپر یُگ میں تریارُنی نے وید ویاس کا اوتار لیا اور وید کے چار بھاگ کر کے پرانوں کو پرکٹ کیا۔ جب اُنکے مت کا پرچار نہیں ہوا، تب اُنھوں نے شوجی سے سہایتا مانگی۔ اُس سمے بھگوان شوشنکر نے ہمالیہ پروت کے پیچھے تتھا گنگا کے تٹ پر ویدسور نام سے پرتھوی پر اوتار لیا۔ اُنکے گُن، گُن واہ، کُشر یہ تتھا کنیتر نامک

چار شِشیہ ہوئے۔ تب اُنھوں نے اپنے شِشیوں کی سہایتا سے ویاس جی کے مَت کو استھاپت کیا اور یوگا بھیاس کا اپدیش کرکے پُرانوں کے مَت کا پرچار کیا۔

ہے نارد! سولہویں دُواپر یُگ میں دھننجے نے ویاس جی کا جنم لیا تھا وید کے وبھاگ کرکے پرانوں کو بنایا۔ جب اُن کے مَت کی وِردھی نہیں ہوئی، تب اُنھوں نے بھی شِوجی کا دھیان دُھر کر سہایتا مانگی۔ اُس سمے شِوجی نے گوکرن نامک وَن میں، جو بعد میں اگھہر کشیتر نام سے پُکارا جانے لگا، گوکرن نامک اوتار گرہن کیا۔ اُن کی سیوا کرنے سے سمپُورن کاریہ سِدھ ہوتے ہیں۔ اُس سمے اُن کے کشیپ، اُشنا، چیون تتھا برہم پتی نامک چار شِشیہ تھے۔ استو، اُنھوں نے اپنے شِشیوں کو یوگا بھیاس کا اُپدیش کیا تدوپرانت اُن کے دُوارا سنسار میں ویاس کے مَت کو پھیلایا۔

ہے نارد! سترہویں دُواپر یُگ میں کرتنجے نے ویاس جی کا جنم لیا اور وید کے چار وبھاگ کرکے پُرانوں کو پرکٹ کیا۔ جب اُنھیں اپنے مَت کے پرچار میں سپھلتا نہیں ملی، تب اُنھوں نے شِوجی کی پرارتھنا کرکے یہ کہا — "ہے پربھو! آپ اوتار لیکر میری سہایتا کیجئے"۔ تب اُن کی پرارتھنا کو سُن کر شِوجی نے ہمالیہ پروت کے شِکھر پر مہالے نامک اوتار لیا۔ اُنھیں گہاواسی کہکر بھی پُکارا جاتا ہے۔ ان کے، اُتتھے، وام دیو، مہایوگ، تتھا مہابل نامک چار شِشیہ ہوئے۔ تب اُنھوں نے اپنے شِشیوں کو یوگا بھیاس کا اُپدیش کر، اُن کے دُوارا سنسار میں ویاس جی کے مَت کا پرچار کرایا۔"

۹ نواں اَدھیائے ۹

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اٹھارہویں دُواپر یُگ میں رِتنجے نے ویاس جی کا جنم لیا اور وید کے وبھاگ کر پُرانوں کو پرکٹ کیا۔ اُس سمے شِوجی نے ہمالیہ کے شِکھنڈ نامک ایک شِکھر پر، جسے سدھ کشیتر بھی کہا جاتا ہے، اوتار لیا۔ اُس سمے اُنکا نام شِکھنڈی تھا۔ اُن کے واچ شرو، رِچیک، شاواسیہ تتھا رجنیشور نامک چار شِشیہ ہوئے۔ تب اُنھوں نے اپنے شِشیوں کو یوگا بھیاس کا اُپدیش کرکے ویاس جی کے مَت کا پرچار کرایا تتھا سنسار میں پُرانوں کی مہما بڑھائی۔

ہے نارد! اُنّیسویں دُواپر یُگ میں بھردواج نے ویاس جی کا جنم لیا اور وید کے چار وبھاگ کر، پُرانوں کو پرکٹ کیا۔ اس سمے شِوجی نے ہمالے پروت پر جٹا مالی نامک اوتار لیا تتھا اپنے چار شِشیوں

کے دُوارا ویاس جی کے منورتھ کو پُورن کیا۔ اُس سمے اُن کے ششیوں کے نام رِنے، کیشلیہ، لوکاکشی تتھا یدُھم تھے۔ شوجی نے اُنھیں یوگا بھیاس کا اُپدیش کر کے، سنسار میں پُرانوں کے مت کو استھاپت کیا۔

ہے نارد! بیسویں دُواپر یُگ میں گوتم نے ویاس جی کا جنم لیا تتھا وید کے وبھاگ کر کے پرانوں کو بنایا۔ اس سمے شوجی نے ہمالے پَروت کے پیچھے اٹّہاس نامک استھان پر اسی ارتھات اٹّہاس نام سے ہی اوتار گرہن کیا۔ اُن کے ششیوں کے نام شری منت۔ بربری بُدّھی، رگبند ھو تتھا کُشکند ھرا تھے۔ اُنھوں نے اپنے اِن ششیوں کی سہایتا سے پورانِک مت کا پرچار کیا تتھا ویاس جی کی منوکامنا پُورن کی۔

ہے نارد! اکیسویں دواپر یُگ میں ویاس جی نے وید کے وبھاگ کر پُرانوں کو بنایا۔ تدوپرانت شوجی کا سمرن کر، اُن سے اپنے مت کا پرچار کرنے کے لئے سہایتا کی مانگ کی۔ اُس سمے شوجی نے دارُک نامک اوتار لیکر ویاس جی کا منورتھ سِدھ کیا۔ جس وَن میں ان کا جنم ہوا تھا، وہ وَن سنسار میں دارُک وَن کے نام سے پرسِدھ ہوا ہے۔ اُن کے پلکش، دالمیاین، کیتو بھانو تتھا گوتم نامک چار ششیہ ہوئے۔ اُن کی سہایتا سے شوجی نے سنسار میں ویاس کے مت کا پرچار کیا۔

ہے نارد! بائیسویں دُواپر یُگ میں ششمالے مُنی نے ویاس جی کا جنم لیا اور شوجی کا دھیان دھر کر، وید کے چار وبھاگ کئے تتھا پرانوں کی رکشا کی۔ پرنتو جب اُنھیں اپنے کاریہ میں سپھلتا نہیں ملی تتھا بھگوان آشوتوش سے سہایتا کی یاچنا کی، اُس سمے شوجی نے لانگلی نام سے کاشی میں اوتار لیا۔ اُن کے بھلّنی، بھُومِنگ، شویت تتھا گُپت کانت نامک چار ششیہ ہوئے تتھا اُنھوں نے اِن ششیوں کی سہایتا سے سنسار میں ویاس جی کے مت کو پرسِدھ کیا۔

ہے نارد! تیئیسویں دُواپر یُگ میں تُرن وندو نے ویاس جی کا جنم لیا اور اُنھوں نے وید کے وبھاگ کر کے پُرانوں کی رچنا کی، اپنے مت کو سدّھ ہوتے نہ دیکھ کر، جب اُنھوں نے شوجی سے سہایتا مانگی تو شوجی نے کالجک نامک پروت پر مہا کائے سُتشویت نامک اوتار لیا۔ اُس سمے اُن کے ششیوں کے نام اوشدھی، ورہ دکش، دیول تتھا کوے تھے۔ شوجی نے اِن ششیوں کی سہایتا سے ویاس جی کے مت کو پرسِدھ کیا۔

ہے نارد! چوبیسویں دُواپر یُگ میں رکشی، جنھیں بالمیکی بھی کہا جاتا ہے، نے ویاس جی کا جنم لیا۔ اُنھوں نے وید کے وبھاگ کر کے پُرانوں کو پرکٹ

کیا۔ جب اُنھیں اپنے مَت کو پھیلانے میں سپھلتا نہیں ملی تو اُنھوں نے شوجی کی اِستُتی کرتے ہوئے اُن سے سہایتا کی یاچنا کی۔ اُس سمے شوجی نے نیمش نامک وَن میں شولی نامک اوتار گرہن کیا اور ویاس جی کی منوکامنا کو پُورن کیا۔ اُن کے ششیوں کے نام سالیہوتر، سہج ہوتر، یُوناشو تتھا اہر مُکھن تھے۔ اِنھیں ویاس جی نے شری رام چندر جی کے لیلا چرتروں کا بھی وَرنن کیا ہے۔

ہے نارد!

پچیسویں دُواپر یُگ میں برہم سپت نے ویاس جی کا جنم لیا اور شوجی کا تپ کر کے، اُن سے اپنے مَت کا پرچار کرنے میں سہایتا کرنے کی پرارتھنا کی۔ اُنھوں نے وید کے وِبھاگ کر کے پُرانوں کو بنایا تھا، پرنتو جب ... کے مَت کو سنساری لوگوں نے سوئیکار نہیں کیا، تو وے اَتینت نراش ہوئے۔ اُس سمے شوجی نے دَنڈی ... اوتار گرہن کیا۔ اُن کے ششیوں کے نام بہل، کُنڈکرن، کُمبھانڈ تتھا پربھات تھے۔ اِنھیں کی سہایتا سے اُنھوں نے سنسار میں پُرانوں کی پرتشٹھا کرائی تتھا سنساری منشیوں کو یوگ مارگ کا اُپدیش دیا۔ اِن پچیسویں ویاس جی کے پُتر کا ہی نام اُپمنیو تھا۔ اُس نے بالیاوستھا سے ہی شوجی کی بڑی بھکتی کی تھی۔

ہے نارد! چھبیسویں دُواپر یُگ میں پراشر نے ویاس جی کا جنم لیا۔ وے میرے پوتر تتھا ویشمپائن کے پِتا تھے۔ اُن کے سمان شوجی کا پرم بھکت اَنیہ کوئی نہیں ہوا۔ اُنھوں نے وید کے چار وبھاگ کر کے، اٹھارہ پُرانوں کا نرمان کیا۔ جب اُن کے مَت کا پرچار سنسار میں نہیں ہوا، تب اُنھوں نے بھگوان سداشو سے سہایتا کی یاچنا کی۔ اُس سمے شوجی نے دیالو ہو کر اُن کی منوکامنا پُورن کرنے کے ہیتو سہشنو نام سے اوتار لیا اور بھدر نامک نگر میں پرتشٹھت ہوئے۔ اُن کے ششیوں کے نام اُلوک، وِدھت، سمبل تتھا اشولائن تھے۔ ان سب ششیوں نے شوجی کی آگیا سے ویاس جی کی سہایتا کی اور اُن کے مَت کو سنسار میں پرچلت کیا۔

ہے نارد! ستائیسویں دُواپر یُگ میں گیان کرن نے ویاس جی کا جنم لیا تھا وید کے وبھاگ کر کے پرانوں کی رچنا کی۔ پھر اپنے مَت کو پرچلت ہوتے ہوئے نہ دیکھ کر اُنھوں نے شوجی کی اِستُتی کی۔ اُس سمے شوجی نے پربھاس کشیتر میں سومئے کرم نام سے اوتار لیا۔ اُن کے ششیوں کے نام اکشپاد، سُمنی کمار، اُلوک تتھا وتس تھے۔ سومئے کرم رُوپی شوجی کے اوتار نے یوگ شاستر کو پرکٹ کر، پُران کے مَت کو پرچلت کیا تتھا اَدیت دھرم کو درڑھ کیا۔

جب ویاس جی نے یہ دیکھا کہ اب کوئی بھی منشیہ اُس کے مت کا وِرودھی نہیں ہے تو اُنھوں نے اَتینت پرسن ہو کر شوجی کی اِستُتی کی۔ تدوپرانت سنسار بھر میں ویاس جی اور اُن کے شِشیوں کا لیش پھیل گیا۔ ہے نارد! اس پرکار دواپر یُگ میں جو شوجی کے ستائیس اوتار ہوئے، اس کا وَرنن میں نے تم سے کیا۔ اب تم اُس اوتار کے بارے میں سُنو، جسے شوجی نے کلیُگ کے پرارمبھ میں لیا تھا۔ ہے پُتر! شوجی کے اِن اوتاروں کی کتھاؤں کو جو منشیہ مَن لگا کر سُنتا اتھوا دُوسروں کو سُناتا ہے، وہ دونوں لوکوں میں سب پرکار کا آنند پراپت کرتا ہے۔"

۱۰ دسواں ادھیائے 10

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اٹھائیسویں دواپر یُگ میں دیوتاؤں دُوارا پرارتھنا کیے جانے پر وشنو جی نے ویاس کا اوتار لیا تھا وید کے وِبھاگ کر، پرانوں کو پرکٹ کیا۔ پرنتو جب اُن کا مت پرسِدھ نہ ہوا، تب اُنھوں نے شوجی کی اِستُتی کرتے ہوئے یہ مانگ کی کہ "ہے پربھو! آپ مجھے اِس کاریے میں سہایتا پردان کریں تتھا میرے مت کا پرچار کرنے میں سہایک ہوں۔" اُس سمے شوجی نے ویاس جی کی پرارتھنا پر اوتار لیا اور اُن کے مت کا پرچار کرنے میں سہایک بنے۔"

اس ورتانت کو سُن کر نارد جی بولے — "ہے پِتا! میری یہ اِکشا ہے کہ آپ اس کتھا کو وِستارپُوروک سُنائیں۔" برہما جی بولے — "اچھا، میں اِسے وِستارپُوروک کہتا ہوں۔ اِس ورتانت میں شوجی اینو وشنو جی کے لیلا چرتروں کا وَرنن ہے۔ ہے نارد! پُورو کال میں جب دیواسُر سنگرام ہوا تھا، اُس سمے بہت سے دیتیہ مارے گئے تھے۔ اُوسر پا کر وے سب دیتیہ پُن پرتھوی پر اُتپن ہوئے اور کُسنگتی میں پڑ کر کُمارگ پر چلنے لگے۔ وے وِپریت باتیں کرتے ہوئے اپنے اہنکار میں بھر کر اَنیک پرکار کے کُکرم کرنے لگے۔ وِے اِس پرکار اندریوں کے وشی بھُوت ہوئے کہ ان میں بھی پرسپر شترتا پھیل گئی۔ اُس سمے دیوتاؤں نے سنسار میں اَناچار بڑھتا ہوا دیکھ کر وشنو جی کی سیوا میں پہنچ، اپنے دکھ کا وَرنن کیا تتھا اُن سے وہ کشٹ دُور کرنے کی پرارتھنا کی۔ اُس سمے بھگوان وشنو جی نے اُن کی پرارتھنا کو سوئیکار کرتے ہوئے پراشر کے پُتر کے رُوپ میں پرتھوی پر جنم لیا۔ سنسار میں وے کرشن دیپائن کے نام سے پرسدھ ہوئے۔ اُن کی ماتا کا نام ستیہ وتی تھا۔

ہے نارد! اُن کرشن دیپائن، ویاس رُوپ وشنو جی نے وید کے چار وِبھاگ

کر کے اُن کی شاکھاؤں کو پھیلایا تتھا پُرانوں کا نرمان کیا، پرنتو سنسار میں اُن کا پرچار کسی بھی پرکار نہ ہو سکا۔ یہ دیکھ کر ویاس جی سب دیوتاؤں تتھا رشی منیوں سہت کملاپتی وشنوجی کی شرن میں گئے اور اُن سے پرارتھنا کرتے ہوئے کہنے لگے — "ہے پربھو! میرے پُرانوں کا سنسار میں کچھ بھی آدر نہیں ہو رہا ہے، استو، آپ میرے مت کا پرچار کرنے میں سہایک ہوں۔" اس سمے وشنوجی نے اُنھیں سانتونا دیتے ہوئے اس پرکار کہا — "ہے ویاس جی تتھا رشی منیو! تم نشچنت ہو کر اپنے گھر جاؤ۔ ہم پرتھوی پر کرشن روپ میں اوتار لیکر، تمہارے دُکھ کو دُور کرینگے" بھگوان وشنو کے ایسے وچن سُن کر سب لوگ اپنے اپنے گھر لوٹ آئے۔ تدوپرانت وشنوجی نے یدوونشی وسودیو کے گھر کرشن روپ میں اوتار لیا۔ اُن کا سمرن کرنے ماتر سے ہی منشیہ کے سمپورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

ہے نارد! وسودیو کی دوسری پتنی روہنی کے گربھ سے شیش جی نے بل بھدر کے روپ میں اوتار لیا۔ سب دیوتا تتھا مُنی آدی اُن بلبھدر جی کی سیوا کرتے ہیں۔ استو، شری کرشن جی نے رج میں پہنچ کر جو چرتر کئے، تم اُنھیں سُنو۔ اُنھوں نے یشودا تتھا نند کو اپنی بال لیلاؤں دوارا آنند پرستا پردان کی تتھا گوپیوں کو بھی بہت موہت کیا۔ پوتنا آدی کو، جنھیں کنس نے بھیجا تھا، شری کرشن جی نے مار ڈالا۔ بڑے بڑے یوگیوں کو اپنی تپسیا دوارا جو پھل پراپت نہیں ہوتا، اُسے برج واسیوں نے سہج ہی پا لیا۔

ہے نارد! جب شری کرشن جی بارہ ورش کے ہوئے، تب وے بل بھدر جی کے ساتھ متھرا چلے آئے۔ وہاں اُنھوں نے کنس کو، اُس کے سبھی ساتھیوں سہت مار کر نشٹ کر دیا تتھا یدوونشیوں کو بہت سُکھ پہنچایا۔ اُنھوں نے انیک دیتیوں تتھا شترؤں کو مار کر، اپنے بھکتوں کی پران رکشا کی تتھا جراسندھ کے بل انیوا اہنکار کا ناش کیا۔ شری کرشن جی کے ونش کی سنکھیا کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی سولہ ہزار، ایک سو آٹھ رانیاں تھیں۔ اُن سے دس دس پُتر اُتپن ہوئے تھے۔ اس پرکار شری کرشن جی نے گرہستھا شرم کے مہتو کا پرتپادن کیا تھا۔ جب وے چھوٹے تھے، تب اُنھوں نے اپنی کنشٹھکا اُنگلی پر گووردھن پروت کو اٹھا لیا تھا۔

ہے نارد! مہابھارت کے یُدھ میں اُنھوں نے انیک پرکار سے پرتھوی کا بھار اُتارا۔ جب اُنھوں نے یدوونشیوں میں ابھیمان بڑھتا ہوا دیکھا، تب براہمن سے شاپ دلوا کر اُنھیں بھی نشٹ کرا دیا۔ اس پرکار اپنے لوک میں جانے سے پُور وے اپنے کُل کا ناش کرا گئے۔ اُنھوں نے اپنے متر اُدھو کو اُدیت

گیان کا اُپدیش کیا تھا اُنھیں بدری بن میں بھیج کر مُکت کر دیا۔ جس ویادھ نے اُن کے پاؤں میں بان مارا تھا، اُس کو نروان پد دیا تھا اپنے سارتھی دارُک کو مُکتی دے کر وے اپنے لوک کو چلے گئے۔ ہے نارد! شری کرشن جی کا چرتر ہم نے تمھیں سنکشیپ میں سُنایا ہے۔ اِس کے سُننے تتھا سُنانے سے مکتی پراپت ہوتی ہے۔

ہے نارد! اس پرکار شری کرشن جی نے پرتھوی پر دھرم کو پھر استھت کیا پرنتو اُس سے ویاس جی کو وشیش پرسنتا نہ ہوئی، کیوں کہ سنسار میں اُن کا نورتی مارگ پرسدھ نہیں ہوا تھا۔ اُتا اُنھیں دن رات یہی سوچ بنا رہتا تھا کہ کسی پرکار ہمارا مت سنسار میں پھیلے۔ اپنی منو بھلاشہ کی پُورتی کے ہیتو ایک دن انھوں نے بھگوان سداشو کا دھیان کیا تتھا اُن سے یہ پرارتھنا کی کہ "ہے کرپا سندھو! میں نے وید کے آشے کو پرانوں میں پرکٹ کیا ہے، پرنتو کلیگ کے پربھاو کے کارن اُنھیں کوئی نہیں مانتا۔ استو، میری یہ پرارتھنا ہے کہ اب آپ سویم اوتار لیکر، میرے مت کی وُردھی کریں تتھا نورتی مارگ کو درڑھ بنائیں۔"

ہے نارد! ویاس جی کی یہ پرارتھنا سُن کر شو جی نے برہم چاری کا سوروپ دھارن کیا۔ تدو پرانت انھوں نے اپنی یوگ مایا دوارا سمپورن سنسار کو موہت کر لیا۔ پھر وے اُسی شریر سے شمشان میں جا پہنچے۔ وہاں انھوں نے یہ دیکھا کہ ایک مُردا پڑا ہوا ہے، تو وے یوگ مایا دوارا اس کے شو میں پرویش کر گئے اور پربت کی کندرا میں جا کر استھت ہوئے۔ جب مجھے تتھا وشنو جی کو یہ ورتانت گیات ہوا، تب ہم دونوں اُن کی سیوا میں جا پہنچے اور انیک پرکار سے اُن کی اِستُتی کرنے لگے۔ بھگوان سداشو کے اس اوتار کا نام لاکلیش تھا۔ جس استھان پر شو جی وراجمان ہوئے تھے، اُسے سدھ کشیتر اتھوا کایا چتور کہتے ہیں۔ لاکلیش شو نے اُشک، گرگ، متر تتھا رُندھ نامک اپنے چار شِشیے بنائے اور اُن کے دوارا سنسار میں ویاس جی کے مت کو پرکٹ کیا۔ اُس سمے سب لوگوں کا دُکھ نشٹ ہو گیا تتھا تینوں [illegible]کوں میں آنند کی وردھی ہوئی۔

ہے نارد! اب میں تمھیں اس سب ورتانت کا سار سُناتا ہوں، جس سے تمھیں یہ گیات ہو جائے گا کہ ویاس جی کا اوتار کس پرکار ہوتا ہے؟ پرتیک دواپر کے انت میں وشنو جی سویم اوتار لیکر، وید کے وبھاگ کرتے ہیں تتھا پرتیک کلیگ کے آدی میں شو جی اوتار لیکر اُن کے مت کی استھاپنا کرتے ہیں۔ وشنو جی پرتیک یُگ میں چار ششیوں دوارا وید، یوگ تتھا آشرموں

کو پرکٹ کرتے ہیں اور شولنگ کا پوجن کر کے بھسم دھارن کرتے ہیں۔ ہے پُتر! ہم نے یہ کتھا وشنوجی سے سُنی تھی۔ ددھی واہن اوتار سے لیکر لاگکیش اوتار تک شوجی کے اٹھائیس اوتار ہیں تتھا اُن کے کُل اوتاروں کی سنکھیا بیالیس ہے۔ جو پرانی اس کتھا کو سُنتا اتھوا پڑھتا ہے، وہ بھی مُکتی کو پراپت ہو جاتا ہے۔"

॥ گیارہواں اَدّھیائے ॥

برہماجی نے کہا — "ہے نارد! اب میں تم سے نندیکیشور اوتار کا ورتانت کہتا ہوں۔ شِلاد نامک مُنی شوجی کے پرم بھگت تھے۔ شوجی کی کرپا سے وے مہادھنی تتھا ایشوریئے وان ہوئے، پرنتو اُن کے کوئی پُتر نہیں تھا۔ اس لئے اُنھوں نے اندر کی اَتینت کٹھن اُپاسنا کی۔ اُن کی سادھنا سے پرسن ہو کر اندر نے اُن کے پاس جا کر کہا — "ہے شِلاد! ہم تم پر اَتینت پرسن ہیں، تم ور مانگو۔" یہ سُن کر شِلاد مُنی نے پرنام کرنے کے اُپرانت ہاتھ جوڑ کر کہا — "ہے دیوراج! آپ مجھے ایک ایسا پُتر دیجئے جو ماتا کے گربھ سے اُتپن نہ ہو تتھا سدیو امر بنا رہے۔" اُس سمے اندر نے کہا — "ہے شِلاد! ہم ایسا پُتر نہیں دے سکتے، ہم تو تمہیں کیول ایسا پُتر دے سکتے ہیں جو ماتا کے گربھ سے اُتپن ہو اور جس کی سمے پاکر مرتیو ہو جائے۔"

ہے نارد! اندر کے اِن وچنوں کو سُن کر اپنے ہٹھ پر درڑھ رہتے ہوئے مُنی نے اُتّر دیا کہ مجھے تو ایسے ہی پتر کی آوشیکتا ہے، یدی آپ دے سکتے ہوں تو دیں، انیتھا رہنے دیں۔ تب اِندر اُن سے یہ کہہ کر اپنے لوک کو چلے گئے کہ ایسا پُتر تمہیں شوجی دوارا ہی پراپت ہو سکتا ہے، کیوں کہ اُنھوں نے کال کو جیت لیا ہے اور وے سویم مرتیو کے وش میں نہیں ہے۔ اِتنا کہہ کر جب اندر چلے گئے تب شِلاد مُنی شوجی کا دھیان دھر کر تپسیا کرنے لگے۔ وے نرنتر ایک دو سہستر ورشوں تک اُگر تپسیا کرتے رہے۔ اُن کی تپسیا سے پرسن ہو کر شوجی اَتینت سُندر سوروپ دھارن کر، ان کے پاس پہنچے۔ جیسے ہی شوجی نے اُن کے شریر سے اپنے ہاتھ کا اِسپرش کرایا، ویسے ہی وے پُنا پُوروکی بھانتی ہِشٹ پُشٹ ہو گئے۔ تدوپرانت شوجی نے اُن سے پوچھا — "ہے شِلاد! تم کیا چاہتے ہو؟ تم جو مانگو گے ہم وہی دیں گے۔" یہ سُن کر شِلاد نے بہت استُتی انیو پرارتھنا کرتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! میں ایک ایسا پُتر چاہتا ہوں، جو ماتا کے گربھ کے بِنا اُتپن ہو اور کبھی بھی مرتیو کو پراپت نہ ہو۔

ہے نارد! شِلاد کے ایسے وچن سُن کر شِوجی نے کہا — "ہے شِلاد! سنسار میں اُتپن ہونے والا کوئی بھی جیو ایسا نہیں ہے، جو مرتیو کے ہاتھ سے باقی بچ رہے۔ کیول ہمیں مرتیو سے تھا بنا ماتا کے گربھ سے اُتپن ہوئے ہیں۔ اِس لئے اب ہم سویم ہی تمہارے پُتر ہوں گے۔ اُس سمے، ہمارا نام نندی ہوگا۔ برہما نے بھی ہمارے پرتھوی پر اوتار لینے کے لئے پہلے تپسیا کی تھی۔ تب ہم نے اُنھیں یہ ور دیا تھا کہ سمے پاکر ہم پرتھوی پر جنم لیں گے۔ استو، اس پرکار ہمارے اوتار لینے پر برہما کی اِکشا بھی پُورن ہو جائے گی اور تمہاری ابھیلاشا بھی ترپت ہوگی۔ اب تک ہم سنسار کے پتا تھے، پرنتو اب تم ہمارے پتا ہوؤ گے"۔ اتنا کہہ کر شِوجی انتردھیان ہو گئے۔ اُس سمے شِلاد اتینت پرسن ہو، اپنے گھر لوٹ آئے۔ کچھ سمے پشچات شِلاد نے سب سامگری ایکتر کر، ایک یگ کیا۔ اُسی یگ کُنڈ کے بیچ سے پرلے کال کی اگنی کے سمان دیدی بیمان شِوجی کی اُتپتی ہوئی۔ اُن کا سوروپ ایسا تھا کہ اُسے دیکھنے سے تینوں لوک موہت ہو جاتے تھے۔ اُن کے ہاتھوں میں شُول، شنکھ، گدا اور اُسی تتھا کانوں میں کُنڈل وراجمان تھے۔ وے دیکھنے میں بالک کے سمان پرتیت ہوتے تھے۔ اُس سمے آکاش سے پشپ ورشا ہونے لگی، کنّر آدی نرتیہ گائن کرنے لگے، دیوتا اِستُتی کرنے میں سنلگن ہوئے۔ اُس سمے سب نے یہ پہچانا کہ بھگوان سدا شِو کا اوتار ہوا ہے"۔

۱۲ بارہواں اَدھیائے 12

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اس بالک کو دیکھ کر شِلاد مُنی نے کہا — "ہے بالک! تم نے اُتپن ہو کر مجھے اتینت آنند پردان کیا ہے، اتا تمہارا نام نندی ہوگا۔ تم ساکشات شِو کے سوروپ ہو، استو، میں تم سے اپنی بھکتی مانگتا ہوں"۔ اِتنا کہہ کر شِلاد مُنی نے اُن کی بہت اِستُتی کی۔ تدوپرانت جب سب دیوتا وداع ہو کر اپنے گھر چلے گئے، تب شِلاد مُنی بھی نندی کو ساتھ لے یگ اِستھل سے اُٹھ کر اپنے نواس استھان کو چل دیئے۔ اسی بیچ نندی نے یہ چرتر کیا کہ اُنھوں نے اپنی پہلی دیہہ کو چھوڑ کر منشیہ کا شریر دھارن کر لیا۔

ہے نارد! شِلاد مُنی کے گھر آکر نندی بالکوں کے سمان کریڑا کرنے لگے۔ جب اُن کی اوستھا دس ورش کی ہوئی، تب ایک دن شِوجی کی آگیا سے مترا تتھا ورن نامک دو مُنی شِلاد کے سمیپ پہنچ کر یہ کہنے لگے — "ہے شِلاد مُنی! یہ بالک سمپُورن ودّیاؤں کا ندھان ہوگا،

پرنتو اس کی آیو بہت کم ہے۔" اتنا کہہ کر جب وے دونوں منی چلے گئے۔ تب شلاد اتینت دُکھی ہو، نندی سے لپٹ کر رونے لگے تتھا مورچھت ہو کر پرتھوی پر گر پڑے۔ اس سمے نندی نے شلاد مُنی کو منشیوں کی بھانتی سمجھاتے ہوئے یہ کہا — "ہے پتا! آپ اس پرکار ویاکُل نہ ہوں۔ ہم شوجی کی سیوا کر کے کال کو جیت لیں گے اور آپ کی چنتا کو دُور کریں گے۔" اتنا کہہ کر نندی رودر جپ کرنے لگے۔ اُس جپ کے پربھاؤ سے شوجی گرجا سہت نندی کے سمیپ آئے اور انھیں سمبودھت کرتے ہوئے اِس پرکار کہنے لگے — "ہے نندی! تمھیں مرتیو کا کوئی بھے نہیں ہے۔ تم ساکشات مرتیو بجے ہو اور تینوں لوکوں میں تمھیں کچھ بھی بھے نہیں ہے۔" اتنا کہہ کر شوجی نے نندی کے شریر سے اپنے شریر کا اسپرش کرا دیا۔ تدوپرانت انھوں نے گرجا، نیو سب گنوں کی اور دیکھتے ہوئے یہ کہا — "ہے پریئے جنو! یہ نندی شو مرتیو سے رہت ہو کر میرے سمان ہی بلوان ہوگا تتھا میرے پاس رہ کر مجھے بہت پریئے ہوگا۔" اتنا کہہ کر شوجی نے اپنی مالا نندی کے کنٹھ میں پہنا دی۔ تب نندی اُسی سمے تین نیتر تتھا دس بھجادھاری شوجی کے سمان سوروپ وان ہو گئے۔ اُس سمے شوجی نے نندی کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جٹا کے اُوپر سے تھوڑا سا پانی چھوڑ دیا۔ اُس پانی سے انیک ندیاں بہنے لگیں۔

ہے نارد! اُن ندیوں کے نام جٹودک، تراسروترا، ورشدھونی، سورنودک تتھا جنک ہوئے۔ اُس استھان پر نندیشور نے جو شولنگ استھاپت کیا تھا، وہ بھونیشور کے نام سے وکھیات ہوا اور وہ استھان بھی سرمدنامک تیرتھ کے روپ میں اتینت پوجیہ ہوا۔ جو منشیہ اُن ندیوں میں اسنان کر کے بھونیشور شولنگ کا پوجن کرتا ہے، اُسے مکتی پراپت ہوتی ہے۔ اس چرتر کے اُپرانت شوجی نے گرجا سے یہ کہا — "ہے پریئے! اب ہم نندیشور کا ابھشیک کریں گے تتھا اِسے اپنے سب گنوں کا سوامی بنائیں گے۔" گرجا نے شوجی کے اس کتھن کو پرسنتا پوروک سویکار کیا۔ تدوپرانت شوجی نے اپنے سب گنوں کو پاس بلایا۔ ان گنوں نے ہاتھ جوڑ کر شوجی کی استتی کرتے ہوئے اس پرکار کہا — "ہے پربھو! آپ ہمیں کیا آگیا دیتے ہیں؟ یدی آپ کہیں تو ہم سمندر کو سکھا دیں اتھوا مرتیو کو نشٹ کر دیں۔ یدی آپ کی اِکشا ہو تو ہم سبھی دانوں تتھا دیتیوں کو جلا کر بھسم کر ڈالیں اتھوا اگنی کو ہی پکڑ کر یہاں لے آویں۔ ہے ناتھ! یدی آپ کسی کے اُوپر پرسن ہوں تو ویسا کہیں؟ آپ کی آگیا پا کر ہم اس کی ہر پرکار کی سیوا کرنے کے لئے تیار ہیں۔"

ہے نارد! گنوں کی یہ بات سُن کر شوجی نے اُتّر دیا — "ہے گنوں! یہ نندیشور ہمارا پریئے پُتر تتھا تُم سب کا اَدھی پتی ہے۔ تم سب لوگ مل کر اس کا ابھیشیک کرو تو ہمیں پرسنتا پراپت ہوگی"۔ شوجی کی یہ آگیا سُنتے ہی اُن سب گنوں نے اَتینت پرسن ہو کر شوجی تتھا نندیشور کا جے جے کار کیا۔ اُسی سمے میں، وشنو جی تتھا اَنیہ سب دیوتا بھی وہاں جا پہنچے اور شوجی کی اِستُتی کرتے ہوئے یہ کہنے لگے کہ "ہے پربھو! آپ نے نندیشور کے اُوپر جو کرپا کی ہے، وہ سروتھا پرشنسنیے ہے۔ یہ نندیشور ساکشات آپ کے ہی سورُوپ ہیں۔ استو، ہم سب اِنھیں پرنام کرتے ہیں"۔ اتنا کہہ کر ہم لوگوں نے نندیشور کا ابھیشیک کیا۔ تدوپرانت شوجی کی اِکشا جان کر میں نے مرُت کی کنیا سُیشا کے ساتھ نندی کا وِواہ کرا دیا۔ اُس وِواہ میں بڑا اُتسو منایا گیا۔ تدوپرانت نندیشور اپنی پتنی سہت سنگھاسن پر وراجمان ہوئے اور سب لوگ اُنھیں بھینٹ دینے لگے۔ لکشمی جی نے نندیشور کو مُکٹ آدی بھوشن دیئے، گرجا نے اپنے کنٹھ کا ہار دیا، وشنو جی نے رتھ کی دھوجا دی تتھا میں نے سورن ہار پہنایا۔ اسی پرکار جب اَنیہ سب لوگ بھی نندی کو بھینٹ دے چُکے، تب شوجی اُنھیں پریوار سہت اپنی پُری کو لے گئے۔ تب سے وے وہیں رہکر شوگرجا کا دھیان کیا کرتے ہیں اور اُنھیں کی سیوا میں سنلگن رہتے ہیں۔ ہے نارد! اِس تینتالیسویں شو اوتار کی کتھا کو جو ویکتی مَن لگا کر پڑھتا، سُنتا اَتھوا کسی دوسرے کو سُناتا ہے۔ وہ اِس لوک میں سُکھ پاکر، اَنت میں شوجی کے سمیپ کیلاش پروت پر جا پہنچتا ہے"۔

۱۳ تیرہواں اَدھیائے 13

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اب ہم بھیرو اوتار کی کتھا کہتے ہیں۔ ایک دن کُمبھج مُنی نے اِسکند جی کے پاس جا کر یہ کہا — "ہے اسکند جی! آپ مجھے بھیرو کا چرتر سُنانے کی کرپا کریں۔ ہے اسکند جی! ایک بھیرو کی گنتا تو بھوتوں میں ہے، جن کے اَدھین سمست یوگنی گن ہیں، دُوسرے جو سنسار کو بھیانک دکھائی دے، اُسے بھی بھیرو کہتے ہیں، اِستو، آپ مجھے یہ بتایئے کہ وے بھیرو کون سے ہیں، جنھیں شوجی کا اوتار کہا جاتا ہے تتھا یہ بھی بتایئے کہ انھوں نے کس کارئیے کے ہِت جنم لیا؟"

ہے نارد! کُمبھج مُنی کی پرارتھنا سُنکر اسکند جی نے اُتّر دیا — "ہے مُنی! بھیرو بھگوان سداشو کے پُورن رُوپ ہیں۔ وے نہ تو بھوت ہیں اور نہ

بھیانک ہی۔ اُن کی مہما کو برہما تتھا وشنو بھی نہیں جان پاتے۔ اب تم بھیرو کا اوتار سنو۔ ایک سمے کی بات ہے کہ سب دیوتا تتھا مُنی آدی ایکتر ہو کر یہ وچار کرنے لگے کہ اس سمپُورن سرشٹی کا سوامی کون ہے؟ بہت سمے سوچنے وچارنے کے بعد بھی جب کوئی ٹھیک وچار نہ ہو سکا، تب انھوں نے یہ نشچت کیا کہ ہم لوگ سُمیرو پروت پر چل کر برہما جی سے یہ بات پُوچھیں تو وے سب کا مُول کارن بتا دیں گے۔ استو، یہ نشچے کر سب لوگ برہما جی کے پاس جا پہنچے۔"

اتنی کتھا سُن کر برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اُن سب دیوتاؤں نے میرے پاس آکر یہ کہا — "ہے ودھاتا! آپ ہمیں یہ بتانے کی کرپا کریں کہ سمپُورن لوکوں کا سوامی کون ہے؟ جو دوشوں سے رہت، نرگن سگُن، اوناشی، سب کے مَن کو جاننے والا وِشمبھر تتھا سب سنسار کو اُتپن کرنے والا ہو، اُس کا نام آپ ہمیں بتائیں؟ دیوتاؤں کی یہ بات سُن کر میں نے اُنھیں اُتّر دیا — "ہے دیوتاؤ! تم جسے جاننا چاہتے ہو، وہ میں ہی ہُوں۔ میرے برہما، سویمبھو، دھاتا، اَج، پرمیشٹھی آدی اَنیک نام ہیں۔ اَتا اِن ناموں کو سُن کر تم سویم سمجھ سکتے ہو کہ پربرہم میرے اَتی رکت دُوسرا کوئی نہیں ہے۔"

اتنی کتھا سُنا کر اسکند جی نے کُمبھج مُنی سے کہا — "ہے کُمبھج! شو جی کی مایا ایسی بلوان ہے کہ اُس کے وشی بھُوت ہو کر برہما سویم کو پربرہم کہنے لگے۔ استو، جس سمے وہ وارتالاپ ہو رہا تھا، اُسی سمے وشنو جی چتر بھج سورُوپ دھارن کیے ہوئے، پیتامبر اوڑھے، اُتّم وستر النکاروں سے سُسجّت تتھا کرودھ سے لال نیتر کیے وہاں پرکٹ ہو گئے۔ اُنھوں نے سب دیوتاؤں کو سمبودھت کرتے ہوئے یہ کہا — "ہے دیوتاؤ! تم اِس برہما کی مُورکھتا کو دیکھو، یہ ایسی اُلٹی باتیں کر رہا ہے۔" دیوتاؤں سے اتنا کہہ کر وشنو جی برہما سے بولے — "ہے برہما! تُم وید تتھا پُرانوں کے وِرُدھ ایسے متھیا وچن کیوں کہہ رہے ہو؟ تمہارا جنم ہمارے نابھی کمل سے ہوا ہے اور تمہاری مہما ہمارے اَدھین ہے۔ پرتھوی کا بھار اُتارنے کے لیے ہمیں سمے سمے پر اوتار لیتے ہیں۔ اِسی لیے ہمیں نرگُن، پرم جیوتی، پرماتما تتھا پربرہم ہیں۔ تم اپنے نام پر متھیا گرو مت کرو تتھا سب لوگوں کے سامنے سچی بات کہو۔" ہے کُمبھج! اِس پرکار برہما تتھا وشنو نے پرسپر بہت وواد کیا تتھا شو جی کو کچھ بھی نہ جان کر سویم کو برہم ٹھہرایا۔"

۱۴ چودھواں ادھیائے 14

اسکند جی بولے ـــــ ”ہے کمبھج! انت میں یہ نشچے ہوا کہ وید جسے پربرہم کہہ دے، اُسی کو سب کا سوامی سوئیکار کیا جائے۔ استو، برہما و شنو جی تتھا سب دیوتاؤں نے ویدوں کو بُلا کر اتینت نمرتا پوروک یہ کہا ـــــ ”ہے وید! تمہارے وچنوں پر سب کو پورن وشواس ہے، اتا تم ہمیں یہ بتاؤ کہ پربرہم کون ہے؟“ یہ سُن کر ویدوں نے اُتر دیا ـــــ ”ہے دیوتاؤ! جب تم ہمیں پر اپنا نرنے چھوڑ رہے ہو تو ہم ستیہ بات ہی کہیں گے۔ اُسے سُن کر تمہارا سنشے نشٹ ہو جائے گا۔“ اِس پرکار سب دیوتاؤں کو سمبودھت کرنے کے اُپرانت سب سے پہلے رگ وید نے کہا ـــــ ”ہے دیوتاؤ! جہاں تک سمپورن جیودھاری استھت ہیں اور کروڑوں برہمانڈ درشٹی گت ہوتے ہیں تتھا جنھیں ہم وید پرم تتو کہتے ہیں، وہاں تک سنتوں کے مت سے بھی یہ نشچت ہے کہ بھگوان سداشو ہی پربرہم ہیں، کیوں کہ وے مہاپرلے میں بھی نشٹ نہیں ہوتے ہیں۔“

ہے کمبھج! اتنا کہہ کر جب رگ وید چُپ ہو گیا، تب یجر وید نے اس پرکار کہا ـــــ ”ہے دیوتاؤ! سرشٹی کے سمپورن جیو یگ دوارا جن کا سیون کرتے ہیں تتھا یوگی جن جن کا دھیان اپنے ہردے میں دھرتے ہیں، پرنتو جن کی اِکشا کے بنا اُن کا درشن پراپت نہیں کر پاتے، جو پرمانند سوروپ ہیں اور جنھیں ہم نیتی نیتی کہہ کر پکارتے ہیں، وے پربرہم سداشو ہی ہیں۔“

ہے کمبھج! ویدوں کے یہ وچن سُنکر دونوں دیوتا بہت ہنسے، تدوپرانت اُنھوں نے شو جی کی مایا سے موہت ہو کر اس پرکار کہا ـــــ ”شو یوگیوں کا سوامی، جٹادھاری، وِش بھکشن کرنے والا، نگن شریر، بیل پر چڑھنے والا ہے۔ جس شو کا سنگ کرنے سے ہی سب کو گلانی ہوتی ہے، بھلا وہ پربرہم کس پرکار ہو سکتا ہے؟“، اتنا کہہ دونوں دیوتا ہنسنے لگے۔

ہے کمبھج! اس سمے پرنو نے دونوں دیوتاؤں کو سمبودھت کر کے اس پرکار کہا ـــــ ”ہے سرشٹی اُتپن کرتا برہما تتھا ہے پالن کرتا وشنو! تم ہماری بات من لگا کر سُنو۔ تمہیں اپنے مکھ سے ایسے اُلٹے وچن نہیں کہنے چاہیئے۔ استو، تمہیں وید کے مت کا کھنڈن کرنا اُچت نہیں ہے۔ ویدوں نے یہ ستیہ ہی کہا ہے کہ پربرہم شو جی کی روپ ریکھا کو نہیں جانا جا سکتا۔ وے تینوں لوکوں میں انیک پرکار کی لیلائیں کرتے ہیں۔ اُنھوں نے تمہاری پرارتھنا پر ہی سوروپ دھارن کیا ہے۔ وے تینوں لوکوں کے ہردے کی بات کو جاننے والے ہیں۔ وے برہما کی پرارتھنا پر اُنکی بھوؤں کے بیچ سے اُتپن ہوئے ہیں۔ اب ہم تم سے

شوجی کے مُول چرِتروں کا وَرنَن کرتے ہیں، جس سے تمہاری بُدّھی بھرشٹ نہ ہو اور تمہیں پر برہم شوجی کا سرشریشٹھ گیان پراپت ہو۔

ہے دیوتاؤ! جس سمے کوئی بھی جیو نہ تھا، یہاں تک کہ یہ سنسار پرکرتی، پُرش، برہما تتھا وِشنو آدی بھی نہیں تھے، اُس سمے ایک ماتر اَدوِتیئے، پر برہم، مایا رہِت، نرگُن بھگوان سداشِو ہی وِرت مان تھے۔ جن کو وید نیتی نیتی کہہ کر پُکارتے ہیں تتھا پھر بھی جن کے بھید کو نہیں جان پاتے۔ ایسے نرگُن سوُروپ شوجی سرشٹی میں سروتر وِراجمان ہیں۔ ہر شوجی کے پُورناش سے اُتپن ہوئے ہیں۔ تم دونوں کو اُن کی سب پرکار سے سیوا کرنی چاہیئے۔ شِولوک میں جن شوجی کا نِواس رہتا ہے۔ وے ہی اَنیتر ہر تتھا رُودر نام سے پرتِشٹھت ہیں۔ وے شکتی سہت اوتار گرہن کرتے ہیں تتھا کیلاش پَروت پر اِستھت رہتے ہیں۔ وے مرتیو کو اپنے آدھین رکھتے ہیں تتھا اَنیک پرکار کی لیلائیں کرکے سدیو سوادھین رہتے ہیں۔ اُن کے چرتر کو آج تک کوئی نہیں جان پایا ہے۔ اُن کی جو اِکشا ہوتی ہے، سنسار میں وہی کاریئے ہوتا ہے۔ وید، پُران تتھا شاستر بھی اُنھیں آج تک نہیں جان پائے۔ تم سب اُنھیں کی مایا دوارا بھرمِت ہو کر پشوؤں کے سمان اِدھر اُدھر بھٹک رہے ہو۔

ہے دیوتاؤ! وے لیلامے شوجی اپنی اِکشا کے انوسار اَنیک سوُروپ دھارن کرتے ہیں۔ کبھی وے یوگی بن جاتے ہیں، کبھی بھوگی۔ وے کبھی جٹائیں رکھ لیتے ہیں اور کبھی پرم ہنس گتی کا پردرشن کرتے ہوئے، سویم میں ہی دیکھ کر دھیان مگن ہو جاتے ہیں، اَنیک پرکار کے بھوگ بھوگتے ہیں اور کبھی شکتی سہت سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا کا پالن کرتے ہیں۔ سب دیوتا تتھا دیتیے اُنھیں پرسن کرکے اپنے منورتھ کو پراپت کرتے ہیں۔ اِس پرکار اَنیک باتیں پرنو نے سُنائیں پرنتو اُن دونوں کے من میں موہ کے کارن کچھ بودھ نہ ہوا۔ اُس سمے شوجی نے یہ وچار کیا کہ اَب مجھے اِن کا موہ نشٹ کر دینا چاہیئے۔“

۱۵ پندرہواں اَدّھیائے 15

اسکند جی بولے۔ ”ہے کُمبھج! اتنے میں دونوں دیوتاؤں کے مدّھیئے ایک جیوتی پرکٹ ہوئی، جس کے پرکاش سے سمست پرتھوی تتھا آکاش پُورن ہو گیا۔ اُس میں سے ایک سُندر آکار اُتپن ہوا، جسے دیکھ کر برہما نے اپنے پانچویں مُکھ سے یہ کہا۔ ”ہے وِشنو جی! ہمارے تمہارے بیچ میں یہ کیسی آشچریئے جنک جیوتی پرکٹ ہوئی ہے، جس میں کسی منشیہ کا آکار دکھائی پڑتا ہے۔“ برہما یہ کہہ ہی رہے تھے کہ اُنھیں برہم سوروپ اس پرکار کا پرتیت ہوا کہ ایک منشیہ نیل لوہت

ورن، چندر بھال، ترشول ہاتھ میں لئے تتھا سرپوں کے بھوشن دھارن کئے ہوئے کھڑا ہے۔ تب برہما اُس سے اس پرکار بولے کہ تم تو وہی ہو، جو ہماری بھونہوں کے بیچ سے اُتپن ہوئے تھے۔ تمہارے رونے کے کارن ہی ہم نے تمہارا نام رُودر رکھا تھا۔ اب تم کو اُچت ہے کہ تم ہماری شرن میں آؤ۔ ہم تمہاری ہر پرکار سے رکشا کریں گے۔ جب برہما جی نے موہ کے وشی بھُوت ہو کر یہ کہا، تب برہما کا ایسا گرو دیکھ کر شوجی نے مہا کرودھ کیا تتھا ایسے ایک منشیہ کو اُتپن کیا جو بھکتوں کو آنند کرنے والا، شترؤں کے لئے اتینت بھینکر تھا۔ اُس کے مستک پر چندرما تھا، تینوں نیتر لال تھے تتھا شریر میں سرپ لپٹے ہوئے تھے۔ اِس پرکار انھوں نے ہر پرکار اپنے سمان ہی اپنی لیلا کے لئے اُسے پرکٹ کیا۔ تب اس اُتپن ہوئے منشیہ نے ہاتھ جوڑ کر شوجی سے یہ نویدن کیا ــــ ”ہے شوجی! اب آپ میرا نام رکھ دیجئے تتھا مجھے آگیا دیجئے کہ اب میں کیا کروں؟“ یہ سُن کر شوجی بولے ــــ ”تم کال کے سمان ہی پرتیت ہوتے ہو، اس لئے تمہارا نام کالراج ہوگا تتھا تم وشو کے بھرن کی شکتی رکھتے ہو اس لئے تمہارا نام بھیرو بھی ہوگا۔ تم سے کال بھی بھئے بھیت ہوگا، اس لئے تمہارا نام کال بھیرو بھی ہے۔ تم گنوں کے دُکھوں کو دُور کرنے والے ہو، اس لئے لوگ تمہیں اَمرادِک کہہ کر بھی پکاریں گے۔ تم بھکتوں کے پاپوں کا بھکشن کرو گے۔ اس لئے تمہارا نام پاپ بھکشن بھی ہوگا۔ تم سب بھکتوں کے منورتھ پُورن کرو گے۔ اب تم اپنا کام سنو، میں تمہیں بتاتا ہوں۔“

ہے کمبھج! اِتنا کہہ کر شوجی نے بھیرو کو یہ آگیا دی کہ ”ہے بھیرو! پدم سُت جو برہما ہے، یہ ہمارا مہاشترو ہے“ تم اِس کو بھلی پرکار شکشا دو۔ اِس کے اَتی رِکت اور بھی جو سنسار میں اِس طرح میرے وِرودھی ہیں، اُن کو اُچت دنڈ دو۔ مجھے اپنی مُکتی نگری ارتھات کاشی پران کے سمان پریئے ہے۔ میں تمہیں اس کا سوامی بناتا ہوں۔ کاشی میں تمہاری دُہائی پھرے گی اور تم وہاں کا راجیہ کرو گے۔ تمہارا کرتویہ ہے کہ کاشی میں جو منشیہ پاپ کریں تم اُن کو اُپدیش کرو۔ جو کوئی کاشی میں شُبھ یا اَشُبھ کرم کرتے ہیں، اُن کو چِترگُپت نہیں لکھتے اور وہاں یمراج کی آگیا نہیں چلتی۔“ یہ سُن کر کال بھیرو پرسن ہوئے تتھا مَن میں سوچنے لگے کہ برہما کو کیا دنڈ دینا چاہیئے۔ پھر انھوں نے یہ سوچا کہ برہما نے اپنے پانچویں مکھ سے شوجی کی نندا کر اُن کو پِتر بنایا ہے، اِس لئے میرے وچار سے تو یہی اُچت ہے کہ اب میں اُن کا پانچواں سر

کاٹ ڈالوں۔ یہ سوچکر بھیرو اُتینت کرودھت ہوئے اور اُن کا سوروپ مہا بھیانک ہو گیا۔ پھر انھوں نے اپنی بائیں اُنگلی کے نکھ سے برہما کا پانچواں مُکھ کاٹ لیا۔ اُس سمے چاروں اور ہاہا کار مچ گیا۔ دیوتا انیو مُنی آدی سب بھے بھیت ہو کر کانپنے لگے۔ وشنو جی بھی یہ دیکھ کر ہاتھ جوڑ کر اِستُتی کرنے لگے۔ برہما جی بھی اپنی یہ دشا دیکھ کر مہا دُکھی ہوئے، وے شت رودری کا جپ کرنے لگے تتھا شو جی کی شرن میں گئے۔ اُس سمے شو جی نے کہا ــــ "ہے وشنو انیو ہے برہما! تم لوگ کسی پرکار کا بھے مت کرو، تم دونوں ہی سرشٹی کو اُتپن کرنے والے تتھا اُس کے پلنے والے ہو اور ہم پرلے کرنے والے ہیں۔ ہم تم تینوں دیوتاؤں میں کوئی بھید نہیں ہے، پرنتو برہما نے اپنے جس مُکھ سے ہماری نندا کی، ہم نے کیول اُسی کو دنڈ دیا ہے۔ یہ چرتر کر ہم نے تمہارا موہ دُور کر دیا ہے۔"

ہے کُمبھج! اس کے پشچات شو جی نے بھیرو سے کہا ــــ "ہے بھیرو! تم جو کچھ بھی کام کرو، وہ سوچ کر ہی کرنا، کیوں کہ برہما چاہے کیسا بھی بھرشٹ ہو گیا ہو، پرنتو اس کا ودھ کرنا مہا پاپ ہے۔ تم کو برہما کا پانچواں سر کاٹ ڈالنے کے کارن دوش لگ گیا ہے۔ تم اس کو دُور کرو۔ یدپی تم کو پاپ پُنیہ کچھ نہیں ہے، پھر بھی وید کے انوسار سب کاریہ کرنا چاہیئے جس سے کہ اَنیہ منشیہ بھی اُس کا انوکرن کریں۔ تم برہما کے سر کو ہاتھ میں لیئے، بھکشاٹن کرتے ہوئے سب لوکوں کی پریکرما کرو۔ شو جی نے اتنا کہہ کر ایک اِستری پرکٹ کی، جس کا آکار بہت بڑا تھا۔ اُس کا نام اُنھوں نے برہم ہتّیا رکھا۔ وہ مہا بھینکر تھی۔ اُس کا رُوپ بھے پردان کرنے والا تھا۔ اُس کا شریر رکت مے تھا تتھا وہ رکت ہی وستر پہنے تھی اور سب شریر میں رُدھر لگائے ہوئے تھی۔ وہ آکاش تک سر اُٹھائے ہاتھ میں کھپّر لیئے ہوئے تھی، جس میں سے رکت پان کرتی جاتی تھی۔ اس پرلے کال کے میگھ کے سمان مہا بھینکر برہم ہتّیا کو شو جی نے پرکٹ کر کے اُس سے کہا کہ کاشی ہماری نگری ہے، وہاں جب تک بھیرو لوٹ کر نہ آویں تب تک ان کو نہ چھوڑنا۔ چاہے کوئی کروڑوں اُپائے کرے، کاشی کے اَتی رکت تمہاری تینوں لوکوں میں گتی ہو گی۔ شو جی یہ کہہ کر انتردھان ہو گئے تب بھیرو بھی شو جی کی آگیا سویکار کر، برہما کا سر لیئے ہوئے بھکشاٹن کرتے رہے۔ وہ اپنے سور سے سب کو اپنے پاپوں کے وِشے میں بتاتے تھے۔"



۱۶ سولہواں اَدّھیائے 16

برہمّا جی بولے — "ہے نارد! شوجی کی آگیا انسار برہم ہتّیا بھیرو کے پیچھے پیچھے گھنگھور شبد کرتی ہوئی چلی۔ بھیرو سمست سنسار میں بھرمن کرتے پھرے۔ جو جو تیرتھ ساتوں دیپوں میں تھے، وے سب بھیرو نے اکیلے ہی کئے۔ اُن کے ساتھ میں برہم ہتّیا کے اتی رِکت اور کوئی نہیں تھا۔ جب وے پاتال لوک میں گئے تب بھی اُس استری برہم ہتّیا کا ساتھ نہ چھوٹا۔ پھر اُنھوں نے اُوپر کے لوکوں میں بھی بھرمن کیا، پرنتو وہ سدیو اُن کے ساتھ ہی رہی۔ اسی پرکار بھیرو سمست برہمانڈ میں گھومتے رہے۔ جہاں بھیرو برہمّا کا سر لیکر جاتے تھے، وہاں کے اَنّ دھن سے پُری پُورن ہو جاتے تھے۔ اُنت میں بھیرو اتینت دُکھی ہو کر، یہ سوچکر نارائن لوک کو چلے کہ وہاں جانے سے پاپ مُکت ہو جائیں گے۔ اُس سمے وشنوجی نے بھیرو کو آتے دیکھ لکشمی سے کہا — 'ہے لکشمی دیکھو، پربرہم شوجی یہاں آرہے ہیں۔ دھرتی دھنیہ ہے۔ یہ ہم پر کرپا کرکے ہی یہاں آرہے ہیں۔" تھوڑی دیر میں جب بھیرو نکٹ آئے تو وشنوجی نے سمست سبھا سہت اُٹھ کر بھیرو کی اِستُتی کرتے ہوئے کہا — "ہے سداشو! آپ تو سب پاپوں کو دُور کرنے والے، بھکتوں کو آنند پردان کرنے والے تتھا اَویناشی ہیں۔ آپ یہ کیا چرتر تتھا لیلا کر رہے ہیں؟ آپ کرپا کر ہمیں یہ بتائیں کہ آپکے ہاتھ میں جو سر ہے، اُسے لیکر بھرمن کرنے کا کیا کارن ہے؟ آپ سنسار کے مہاراجہ دھراج ہیں، پھر اِس پرکار آپ کا بھکشا مانگنا آشچریہ جنک ہے۔"

ہے نارد! وشنوجی کی یہ بات سُن کر بھیرو نے کہا — 'ہے وشنو! ہم برہمّا کا سر کاٹ کر پاپی ہوئے ہیں اُس پاپ سے مُکتی پانے کے لئے ہی ہم سنسار کا بھرمن کر رہے ہیں۔" یہ سُنکر وشنوجی بولے — 'ہے پربھو! مجھ سے تینوں لوکوں کو موہت کرنیوالی مایا کو آپ دُور رکھئے۔ آپ کو پُنیہ تتھا پاپ سے کوئی مطلب نہیں۔ آپ کا نام جپنے سے سب پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ جب آپ پرلے میں دیوتاؤں، دیتیوں، مُنیشوروں تتھا ورناشرم آدی کو نشٹ کرتے ہیں، تب آپ کو کوئی پاپ کیوں نہیں لگتا؟ اُس سمے تو آپ برہمّا کا اُبھاؤ ہی کر دیتے ہیں تب کیول ایک سر کے کاٹنے سے ہی آپ کو پاپ کیسے لگ سکتا ہے؟ آپ کے گلے میں اَنیہ کلپوں کے برہمّاؤں کے سر پڑے پڑے ہوئے ہیں۔ آپ کو اُن کی برہم ہتّیا کیوں نہیں لگتی؟ پھر آپ اپنے کو پاپی کیوں ٹھہراتے ہیں؟ آپ کی لیلا و چرتر ہے؟ اس کو دیوتا تتھا مُنی کوئی نہیں جانتا۔ جو منشیہ ایک بار آپ کا دھیان کرتا ہے۔ اُس کے دُکھ تتھا برہم ہتّیا آدی

پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ یدی شتر وبھی آپ کے شو شنکر ششی شیکھر آدی نام لے تو وہ بھی آواگمن سے مکتی پا کر کیلاش میں واس کرتا ہے، کیوں کہ آپ کا نام شبھ ہے۔ اس پرکار ہاتھ میں سر لیکر آپ کا بھرمن کرنا اُچت نہیں۔ ہمارے بڑے بھاگیہ ہیں کہ آج آپ ہمارے لوک میں وراجمان ہوئے تتھا آپ کی درشٹی امرت کے سمان گنوان ہے، جس کو دیکھنے ماتر سے ہی پھر آواگمن کا بھے نہیں رہتا۔" اس پرکار وشنو جی سدا شو جی کے گنوں کا ورنن کر رہے تھے، تبھی بھیرو نے بھکشا مانگی۔ لکشمی نے اُنھیں بھکشا دیکر پرنام کیا۔ تدوپرانت بھیرو بھکشا لیکر آگے بڑھے اور اُن کے پیچھے پیچھے برہم ہتیا بھی چلی۔"

۱۷ ستّرہواں اُدھیائے 17

اسکند جی بولے ۔۔۔ "ہے کُمبھج! وشنو جی نے برہم ہتیا کو اس پرکار بھیرو کے پیچھے جاتے ہوئے دیکھ کر کہا ۔۔۔ "ہے برہم ہتیا! تو بھیرو کا پیچھا چھوڑ دے اور تجھے جو ور چاہیئے، وہ ہم سے مانگ لے۔" وشنو جی کے ایسے وچن سُن کر برہم ہتیا نے ہنس کر کہا کہ میں شو جی کی آگیا انُسار ہی بھیرو کے پیچھے پھر کر اپنے کو شُدھ کرتی پھرتی ہوں۔ میں بھیرو کو کسی پرکار دُکھ نہیں دیتی۔ جو کوئی بھیرو کا نام لیتا ہے، میں تُرنت اُس کا گھر تیاگ کر بھاگ جاتی ہوں۔ برہم ہتیا یہ کہہ اُسی پرکار بھیرو کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔ اُس سمے بھیرو نے وشنو جی کے ایسے سنیہہ کو دیکھ کر کہا ۔۔۔ "ہے وشنو! تمہاری جو اِکشا ہو، ہم سے وہ ور مانگ لو۔ ہم کو یہ چانڈال ہتیا کوئی دُکھ نہیں دے سکتی۔ ہم سویم ہی یہ چرتر سنسار کے لئے کر رہے ہیں۔" یہ سُن کر وشنو جی بولے ۔۔۔ "ہے پربھو! ہم کو تو یہی سب سے بڑا ور ملا ہے کہ آپ ہمارے لوک کو آئے۔ ہماری اِکشا ہے کہ ہم پرتیدن آپ کے چرن کملوں کا دھیان کیا کریں تتھا ہم کو پرتیدن آپ کا درشن لابھ پراپت ہو۔ وشنو جی کی ایسی اِکشا جان کر بھیرو نے کہا ۔۔۔ "ہے وشنو! ہم نے تم کو یہی ور دیا۔ اب تم بھی دیوتاؤں تتھا منیشوروں کو ور دیا کرو اور آنند پوروک تینوں لوکوں کے سوامی بنکر بیٹھے رہو۔" بھیرو نے وشنو کو یہ وردان دیکر تینوں لوکوں کی پریکرما کی تتھا کاشی کی اور چلے۔ جب بھیرو کاشی کے سمیپ پہنچے تب برہم ہتیا اتینت بھے بھیت ہو کر چلّانے لگی۔ جب بھیرو وہاں بیٹھ گئے، تب وہ ہاہا کار کر کے پرتھوی کے نیچے چلی گئی۔ اُس سمے بھیرو کے ہاتھ سے برہما کا سر دھرتی پر گر پڑا۔ یہ دیکھ کر بھیرو اتینت پرسن ہوئے

تھا سب دیوتاؤں انیو منیشوروں نے جے جے کار کیا۔ تب بھیرو پرسن ہوکر ناچنے لگے۔

ہے کُمبھج ! کاشی کی مہاپرم سرشیٹھ ہے۔ ہم اس کی مہا کہاں تک ورنن کریں ؟ وہ سرو سرشیٹھ کپالموچن تیرتھ ہے۔ ہے کُمبھج ! بھیرو کا اوتار مارگ شیرش کی کرشنا شٹمی کو ہوا تھا۔ جو کوئی اس دن ورت کرتے ہیں، اُن کے جنم بھر کے پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اُس دن جاگرن کا بھی یہی پھل ملتا ہے۔ یدی کوئی بھیرو کے نکٹ جاکر کاشی ورت کو کرے تو اُس کے سمست پاپ دُور ہو جاتے ہیں، جو کوئی اشٹمی، چتردشی تتھا رویوار کو بھیرو تیرتھ کی یاترا کرے گا، اُسے سب پاپوں سے مُکتی ملے گی۔ جو کوئی بھیرو کی آٹھ پرکرما کرے تو اُس کو تینوں پرکار کے پاپ نہیں لگیں گے۔ بھیرو کا یہ ورت سب ورتوں کا راجہ تتھا چاروں پھلوں کو پردان کرنے والا ہے۔ اس ورت کے کرنے سے بھیرو اتینت پرسن ہوتے ہیں۔ بھیرو چرتر کے سُننے سے بھی مُکتی تتھا آنند ملتا ہے۔"

۱۸ اٹھارہواں ادھیائے 18

برہماجی بولے — "ہے نارد ! اس سے پُوروہم ویربھدر اوتار کا وستار پُوروک ورنن کر چکے ہیں۔ اب ہم تمہیں وہی پھر سنکشیپ میں سُناتے ہیں۔ ہمارے پُتر دکش پرجاپتی نے اپنی بُدھی ہینتا کے کارن شوجی کے ساتھ بیر بڑھا کر اُن کی نندا کی، پرنتو شوجی نے اُن کے ایسے اگیان پُورن وچنوں کا کوئی وچار نہ کیا۔ اتنے میں جب وہ یگ کرنے لگا، تب سمست دیوتا تتھا میں بھی، اپنے پریواروں سہت اُس یگ میں سمّلت ہونے کے لئے گیا۔ یدپی وہاں بڑی دھوم دھام تھی، پرنتو شوجی کے بنا کوئی شوبھا نہ تھی۔ اُس سمے ددھیچی مُنی نے سب کو سمجھا کر یہ آگرہ کیا کہ تم سب لوگ جاکر شوجی کو یہاں لے آؤ، پرنتو اُن کی بات کسی کو بھی اُچت نہ لگی۔ یہاں تک کہ وشنو جی تتھا میں نے بھی شوجی کو بھُلا دیا۔ انت میں، ددھیچی مُنی یہ کہہ کر کہ یہ یگ بنا شوجی کے کسی پرکار بھی پُورن نہ ہوگا، باہر چلے گئے۔ اس بات کو دکش پرجاپتی اُتم نہ سمجھ کر، ہم سب کی سہایتا سے یگ کرنے لگے۔

سنیوگ سے ستی اپنے پتا کے گھر میں یگ ہونے کا سماچار سُن کر اتینت پرسن ہوئیں تتھا یگ میں سمّلت ہونے کے لئے شوجی سے ہٹھ کر کے آگیا پراپت کر، دکش کے گھر گئیں۔ وہاں پہنچ کر شوجی کی اتینت اپرتشٹھا دیکھ کر، اُنھوں نے کرودھت ہو کر یہ کہا — "ہے دکش، برہما وشنو، سب دیوتا تتھا مُنی آدی ! کیا تم سب کی بُدھی نشٹ ہو گئی ہے، جو تم سب نے

شوجی کے بنا یگ کرنا چاہا ہے ؟ تُم سب کو اس کا پھل اوشیہ ملے گا۔" یہ کہکر ستی یوگ دھارن کر وہیں جل گئیں۔

ہے نارد ! اِس پرکار ستی کو جلتی ہوئی دیکھ کر چاروں اور ہاہا کار مچ گیا تھا سب لوگ ویتھت ہو گئے۔ شوجی نے اتینت کرودھت ہو، اپنی ایک جٹا اُکھاڑ کر شِلا پر دے ماری۔ اُس سمے ندیاں تھا پَروتوں سہت تینوں لوک کانپ اُٹھے۔ اُس جٹا کے پرتھم بھاگ سے ایک چتربھج سوروپ، ترنیتر، ہاتھ میں اتینت بھیانک ترشول لئے ہوئے ویربھدر نامک گن اُتپن ہوا۔ وہ شوجی کے سمّکھ آکر کھڑا ہو گیا۔ پھر اُس نے اپنے روموں سے اپنے سمان اسنکھیہ گنوں کو اُتپن کیا۔ وے سب اٹّہاس کرتے تھے۔ جٹا کے دوسرے بھاگ سے شری مہا کالی مہا بھیانک رُوپ دھارن کئے ہوئے، اپنے ساتھ کروڑوں یوگنیوں کو لئے ہوئے، بھینکر شبد کرتی ہوئی پرکٹ ہوئیں۔ اِس کے پشچات ویربھدر تتھا کالی نے ہاتھ جوڑ کر شوجی سے پوچھا ۔"ہے شوجی ! اب ہمیں آگیّا دیجئے کہ ہم کیا کریں ؟" تب شوجی نے اتینت کُپت ہو کر اُنھیں یہ آگیّا دی کہ تُم دونوں دکش کے یہاں پہنچ کر اُس کے یگ کو ودھونس کر، سب کو پران دنڈ دو۔ شوجی کی ایسی آگیّا پاکر ویربھدر تتھا کالی اپنی اپنی سیناؤں سہت چلے۔ ان کے چلنے سے چاروں اور بھیشن شبد ہوتا تھا۔

ہے نارد ! اس پرکار ویربھدر کے سینا سہت آگمن کا سماچار جب دکش کی پتنی ویرنی نے سُنا، جس نے کہ ستی کا اتینت آدر کیا تھا، تو اُس نے سب کو سمجھا کر یہ کہا کہ اب شوجی مہا کُپت ہوئے ہیں، اس لئے کسی کی کُشل نہیں ہے۔ ویرنی یہ بات سب سے کہہ ہی رہی تھی کہ شوجی کی سینا وہاں پہنچ گئی۔ راجہ دکش اُس استھان پر یگ کر رہے تھے، جہاں ہمالے پروت کے سُورن شکھر ہیں تتھا جہاں مایا پُری کے نکٹ گنگا پرواہت ہو رہی ہے۔ اُس دیش کا نام کنکھل ہے۔ ویربھدر نے وہاں پہنچ کر پرلے کی اگنی کے سمان پرچنڈ ہو کر سب لوگوں کو سُناتے ہوئے اُونچے سور کہا ہے کہا ۔"ہم شوجی کی آگیّا سے یہاں آئے ہیں، اور تم سے کسی کو جیوت نہیں چھوڑیں گے۔"

۱۹ اُنیسواں ادھیائے 19

برہما جی بولے ۔"ہے نارد ! ویربھدر نے یہ کہکر یگ استھل کو جلا کر بھسم کر دیا تتھا گنوں کو آگیّا دی کہ شیگھر ہی اکال پرلے کرو۔ اُس سمے ویربھدر کی آگیّا سُن کر گنوں نے کرودھت ہو کر، یگ میں اُپستھت دیوتا تتھا منشیوں کے داڑھی مونچھ تتھا کیش آدی سب اُکھاڑ ڈالے اور سب کو شستروں

سے مارا۔ ویربھدر کا یہ کرتیہ دیکھ کر دِکپالوں نے کچھ دیر تک اُن کا سامنا کیا، پرنتو وے سب کچھ ہی دیر میں پراست ہو گئے۔ یہ دشا دیکھ کر سب دیوتا بھاگ کھڑے ہوئے تتھا اُن کا کوئی بھی اُپائے سپھل نہ ہوا۔ شوجی کے گن مہا بھینکر اَٹہاس کر کے یگ کو نشٹ کرنے لگے۔ یہ دیکھ کر اتری مُنی بھاگ کر وشنوجی کے چرنوں میں گر پڑے اور بولے — "ہے وشنوجی! آپ ہماری رکشا کریں، ہم آپ کی شرن میں آئے ہیں۔ ہم دیوتاؤں تتھا مُنی آدی کے دُکھوں کا کس پرکار ورنن کریں؟ آپ اِن شو کے گنوں سے اُن کی رکشا کیجئے۔" دکش پرجاپتی بھی وشنوجی سے یہی ونتی کر اُن کے چرنوں پر گر پڑے اور استُتی کرتے ہوئے بولے — "ہے وشنوجی! آپ ایسی کرپا کریں کہ جس سے یہ گن نشٹ ہو جائیں۔ اِن گنوں نے آکر ہمارا یگ نشٹ کر ڈالا ہے۔" ایسا نویدن کر دکش وشنوجی کے سمّکھ ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا۔

ہے نارد! اس پرکار دیوتاؤں تتھا دکش کی ونتی سُن کر وشنوجی گنوں پر کرودھت ہو کر، اُن سے لڑنے کے لیے کھڑے ہوئے۔ وشنوجی دوارا سمرن کرتے ہی سب شستر چلے آئے۔ تب وشنوجی رتھ پر آروڑھ ہو کر رتھ پر چلے۔ اُس سمے وشنوجی گنوں کے سمّکھ کھڑے ہو کر پرجّولت اگنی کے سمان دکھائی پڑ رہے تھے۔ اُنھوں نے گنوں کو اپنے تیکشن بانوں سے ویتھت کر کے یُدھ بھومی سے بھگا دیا۔ یہ دیکھ کر شری مہا کالی مہا کُپت ہو کر بھینکر شبد کرتی ہوئی وشنوجی کے سمیپ چلیں۔ کالی کی سینا بھی وشنوجی کے اُوپر چڑھ آئی تتھا وشنوجی کو چاروں اور سے گھیر لیا۔ کشیتر پال بھی اپنی سمست سینا سہت وشنوجی سے لڑنے کے لیے چلے۔ بھیرو بھی وشنوجی کے سمیپ آ پہنچے۔ اِس پرکار اِن تینوں نے وشنوجی سے بڑا یُدھ کیا۔ اُس یُدھ میں وشنوجی کی بہت سی سینا مر گئی۔ اَنت میں، وشنوجی نے سب کو پراست کر، اپنا تیج اتنا بڑھایا کہ کوئی اُن سے یُدھ نہ کر سکے۔ بھیرو، کالی تتھا کشیتر پال وشنوجی کی سینا کے اندر اِس پرکار گھُس گئے، جس پرکار راہو چندرما کو گھیر لیتا ہے۔ تب وشنوجی نے اپنا دھنش ہاتھ میں لے کر تیکھے بان چلائے تتھا اِس کے ساتھ ہی اپنا شنکھ بجا دیا۔ اُس سمے جو دیوتا ویربھدر کے بھے سے بھاگ گئے تھے، وے سب پُن وشنوجی کے سمیپ آ گئے۔ دونوں اور سے پُن گھور یُدھ ہوا۔ یُدھ میں کالی، بھیرو تتھا کشیتر پال نے دیوتاؤں تتھا وشنوجی کی بہت سی سینا کو نشٹ کر ڈالا۔ وشنوجی نے بھی یوگ مایا سے سمست بانوں کو ابھی منترت کر چلایا تتھا یوگ مایا دوارا شنکھ، چکر، گدا پدم دھارن

کئے ہوئے اپنے سمان انیک پارشد پرکٹ کئے، جنھوں نے گنوں کو مار کر بہت بھے اُپتن کیا۔

ہے نارد! وشنو جی کی ایسی یوگ مایا کو دیکھ کر، ویر بھدر نے اَتینت کرودھت ہو کر اپنا ترشول چلایا، جس سے وشنو جی کی سب یوگ مایا نشٹ ہو گئی تتھا وے سویم اکیلے ہی رہ گئے۔ تب ویر بھدر نے وشنو جی کے مستک پر اپنی گدا کا پرہار کیا۔ وشنو جی اُس پرہار کو نہ سہہ کر پرتھوی پر گر پڑے۔ اُس سمے دونوں اور کی سیناؤں میں ہاہاکار مچ گیا۔ تھوڑی دیر بعد وشنو جی نے پُن اُٹھ کر اپنا چکر ہاتھ میں لیا، جو پرلے کال کے اسنکھیہ سوریوں کے سمان پرکاش یُکت تھا۔ اس کو دیکھ کر سب گن آشچریہ چکت ہو، وشنو جی کے سمکھ نہ ٹھہر سکے۔ تب ویر بھدر نے شو جی کا دھیان کیا، جس سے اُن کے چکر کو روک دینے کی شکتی پراپت ہوئی۔ اُس بل سے ویر بھدر نے اُس شستر کو نہیں چلنے دیا۔"

۲۰ بیسواں اَدھیائے 20

برہما جی بولے — "ہے نارد! وشنو جی کے ہاتھ سے وہ چکر نہ چل سکا، جس کے چلنے سے پرلے ہو جاتی ہے۔ وشنو جی بھی پروت کے سمان کھڑے رہ گئے۔ تب وشنو جی نے منتر پڑھا، جس کے پڑھنے سے شریر تو ہل سکا، پرنتو چکر کو چلانے کی شکتی پھر نہیں ملی۔ اس سمے میں نے وشنو جی کو اس پرکار سمجھایا — "ہے وشنو جی جو کچھ ہونا ہے، وہی ہوگا۔ آپ وِیرتھ ہی ہٹھ کیوں کرتے ہیں؟ کیا دھیچی مُنی کا وچن کبھی ٹل سکتا ہے؟ اب آپ اس پکش کو شو جی کی اِکشا سمجھ کر ہی چھوڑ دیجئے اور اپنے گھر کو چلئے میرے سمجھانے پر وشنو جی اپنے دھام کو چلے گئے۔ تب ویر بھدر انیک پرکار کے اُپدرو کرتے ہوئے یگ کے سمیپ پہنچے۔ سرو پرتھم انھوں نے یگ کا استھان پھونک دیا۔ سمست یگ کے پاتر گنگا جی میں پھینک دیئے تتھا جل ڈال کر سب یگ کنڈ بجھا دیئے۔ اُس سمے یگ ہرن کا روپ دھارن وہاں سے بھاگ چلا۔ اس بات کو جان کر ویر بھدر ترنت اُسے آکاش سے پکڑ لے آئے تتھا اس کا سر کاٹ ڈالا۔ انھوں نے دھرم راج، دکش پرجاپتی تتھا کشیپ کے مستک پر لات ماری۔ اسی پرکار انیک اُپدرو کر سب کو یتھا شکتی پرتی پھل دیا۔ تدوپرانت وے اسی چتا بھومی میں پرلے کرنے والے رودر کے سمان وراجمان ہوئے۔ اُس سمے میں نے تتھا وشنو جی آدی نے شو جی کے نکٹ جا کر یہ ونے کی کہ ہے پربھو! آپ کے گن ویر بھدر نے یگ کو ودھونس کر، سب کو ویاکُل کر

دیا ہے۔ دکش پرجاپتی نے واستو میں ہی بہت نربُدھتا کا کام کیا، جو آپ کو اودھوت سمجھ کر یگ میں نہیں بلایا۔ آپ نے جو سب کو دنڈ دیا سو سب اسی یوگیہ تھے۔ پرنتو اب آپ ہمارے اپرادھوں پر دھیان نہ کر کے، ہمیں شما کیجئے۔ آپ کرپا کر کے یگ کو پورا کریں تتھا ایسا اُپائے کریں کہ جس سے دکش بھی جیوت ہو سکے۔ ہے شوجی! ایسا کر کے آپ سب کو آنند پردان کیجئے۔ یدی آپ اس پرکار دنڈ نہ دیتے تو دھرم نشٹ ہو کر پاپ پھیل جاتا اور آپ کی مہما کو بھول جانے سے منشیہ ویدرہت ہو جاتے۔

ہے نارد! شوجی یہ پرارتھنا سنکر اتینت پرسن ہوئے۔ تب انھوں نے ویربھدر کے پاس پہنچ کر دیا درشٹی سے دیکھا۔ اُس سمے ویربھدر شوجی کے چرنوں پر گر پڑے تتھا یہ ونتی کی کہ آپ جو مجھے آگیا دیں گے، میں اسی کا پالن کروں گا۔ تب شوجی بولے "ہے ویربھدر! اب تم سب گن کرودھ کو شانت کرو، کیوں کہ سب لوگ اپنا اپنا دنڈ پراپت کر چکے ہیں"۔ یہ کہہ کر شوجی نے وہاں سے سب گنوں کو وداع کیا تتھا سب کی اور کرپا سے درشٹی پات کیا، جس سے سب کے انگ پہلے جیسے ہی ہو گئے۔ جو اس یدھ میں مارے گئے تھے، وے سبھی سوتے ہوئے منشیوں کے سمان اُٹھ کھڑے ہوئے۔ پھر شوجی نے بھرگو کے بکرے کی داڑھی جمائی تتھا دکش کے شریر پر بکرے کا سر رکھ کر اس کو جیوت کیا۔ اُس سمے دکش نے بکرے کے سور میں شوجی کی اِستُتی کی۔ تدوپرانت شوجی نے پرسن ہو کر یگ کے پورن کرنے کے لئے آگیا دی۔ اس پرکار شوجی کی آگیا دوارا یگ پورن ہوا۔ سب کو یگ بھاگ دے کر، شوجی کو بھی پورن بھاگ دیا گیا۔ شری شوشنکر یگ پورن کر کے اپنے سمست گنوں سہت کیلاش پروت کو لوٹ آئے۔ وشنوجی، میں تتھا سمست دیوتا بھی اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔ ہے نارد! میں نے اپنی بدھی کے انوسار ویربھدر کے اوتار کی کتھا تمہیں کہہ سنائی۔ یہ چرتر بہت ہی پوتر ہے۔ جو اس کو پڑھے گا یا سنے گا وہ اس لوک میں پرسن رہ کر، انت میں شو پد کو پراپت کرے گا۔

۲۱ اِکیسواں اَدھیائے

برہما جی بولے۔ "ہے نارد! اب ہم تمہیں شربھ اوتار کا ورنن سناتے ہیں۔ پوروسمے میں دتی کے دو پتر کنک کشیپو تتھا کنکاکش نامک اُتپن ہوئے، جو دیوتاؤں کے بڑے شترو تھے۔ سنسار میں کیول انھیں کی آگیا چلتی تھی۔ انھوں نے دیوتاؤں کو بڑا دکھ پہنچایا اور ادھک پاپوں کے کارن سنسار میں بڑے اپدرو اٹھنے لگے۔ ان میں سے جو چھوٹا بھائی کنکاکش تھا، اسکو تو وشنوجی

نے واراہ اوتار لیکر مار ڈالا۔ کنکگشِپو کے چار پُتر اُتپن ہوئے۔ اُن میں سب سے چھوٹا پُتر پرہلاد تھا۔ وہ بڑا ستیہ وادی، تپسوی، دھرم نِشٹھ، آتمگیانی تھا و شِوجی کا پرم بھکت ہوا۔ اُس نے اُتپن ہوتے ہی وِشنوجی کی پُوجا کی۔ وِشنوجی کے اَتی رِکت اُس نے سنسار میں انیہ کسی وستو کو نہیں دیکھا۔ وہ وِشنوجی کے اَشٹاکشر منتر کا نتیہ پریتی آنند سے پاٹھ کرتا تھا۔ ایک دِن کنکگشِپو نے پرہلاد کو گرُو کے پاس وِدّیا ادھیین کے لئے بھیجا۔ پرہلاد گرُو کے یہاں بھی وِشنوجی کا اشٹاکشر منتر جپا کرتا تھا۔ گرُو جو راج نیتی آدی وِشے پڑھاتے، پرہلاد اُسے نہ پڑھتا۔ ایک دِن کنکگشِپو نے پریکشا لینے کے لئے پرہلاد کو اپنے پاس بُلاکر اَدھیین کا حال پُوچھا اور کہا —"ہے پُتر! تُم نے اَب تک جو گرُو سے پڑھا ہو، وہ ہمیں سُناؤ۔"

ہے نارد! پِتا کے ایسے وچن سُن کر پرہلاد نے اُتّر دیا۔ "ہے پِتا! میں نے اُن وِشنوجی کا نام پڑھا ہے جن کی سیوا سے دونوں لوکوں میں آنند پراپت ہوتا ہے۔ سنسار میں اُن بیکنٹھ واسی وِشنوجی کے سمان اور کوئی نہیں ہے۔ کنکگشِپو نے پرہلاد کے ایسے وچن سُن کر اس کو اپنی گود سے پھینک دیا اور یہ کہا —"ہے پرہلاد! وِشنو کون ہے، جس کے چرنوں کی پریتی تمہیں اُتپن ہوئی ہے؟ سنسار میں مجھ سے بڑا اور کون ہے؟" پِتا کے ایسے وچن سُن کر پرہلاد بالکل بھی بھیت نہیں ہوا۔ اُس نے اُونچے شبدوں سے وِشنوجی کا نام لیتے ہوئے کہا —"ہے پِتا! مجھ پر اُپکار کرنے والے وہی ہیں!" یہ کہہ کر پرہلاد! وِشنوجی کے چرنوں میں اور بھی اپنی بھکتی کا اُپدیش دیکر، اُن کے ہردے میں بھکتی بھاونا اُتپن کرنے لگا۔ ہے نارد! وہ دھرم بہت بڑا آنند پردان کرنے والا ہے، جس میں اپنے سوامی کے چرنوں کی سیوا نہ چھُوٹے۔ ندان اپنے پُتر کی ایسی بھگوت بھکتی دیکھ کر کنکگشِپو نے دیتیوں کو بُلا کر پرہلاد کو مار ڈالنے کی آگیا دی اور اُن سے کہا —"یہ بالک ہمارا شترو ہوکر، ہمارے وِرودھیوں کی سیوا کرتا ہے، اِس لئے اُس کا تُرنت ودھ کر دیا جائے۔" دیتیوں نے کنکگشِپو کی یہ آگیا سُن کر پرہلاد کو انیک پرکار سے مارنے کا بہت پریتن کیا، پرنتو پرہلاد کے شریر میں ایک بھی گھاؤ نہ لگا۔ لگتا بھی کیسے، بھگوان وِشنوجی تو پہلے سے ہی اس کی رکشا کرنے کے لئے تیار تھے۔ اس پرکار وِشنوجی نے پرہلاد کی رکشا کی۔ جب کنکگشِپو نے پرہلاد کے نہ مرنے کا سماچار سُنا، تب وہ بہت کرودھت ہُوا۔ اُس نے پرہلاد کو اپنے پاس بُلایا اور بولا —"ہے پُتر! تُو مجھے بتا کہ تیرا

سوامی کون ہے اور وہ کہاں ہے؟ میں تیرا ودھ کرتا ہُوں۔ یدی وہ واستو میں تیرا سوامی ہے تو مجھ سے تیری رکشا کرے۔" یہ کہکر وہ اپنا کھڈگ لیکر پرہلاد کا سر کاٹنے کو تیار ہو گیا، پرنتو پرہلاد کو کسی پرکار کا بھے نہ ہوا۔ اُس نے دڑھتا سے یہ اُتّر دیا کہ میرا سوامی سب جگہ ورتمان ہے تھا سب میں ودھمان ہے۔ اُس کے سوا مجھے کوئی نہیں مار سکتا۔ سوامی اپنے بھگتوں کی سدیو رکشا کرتا ہے۔

ہے نارد! پرہلاد کے ایسے وچن سُنکر کنکشپو نے کہا — "ہے پُتر! اگر یہ بات ستیہ ہے تو پھر وہ اس کھمبھے میں کیوں نہیں دکھائی دیتا۔" اتنا کہکر اُس نے کھمبھے پر تلوار چلائی۔ تلوار کے لگتے ہی کھمبھے میں سے ایتنت بھینکر شبد ہوا اور بھکتوں کے پالک وشنوجی نرہری رُوپ ہو کر اُسی کھمبھے سے پرکٹ ہو گئے۔ اُنھوں نے برہماجی کا ور استھر رکھ کر، کنکشپو کا اُدر چیر ڈالا۔ اس کے پشچات نرہری نے بڑا بھیانک شبد کیا جو تینوں لوکوں میں گونج گیا۔ اُس سے تینوں لوک بھے بھیت ہوئے، پرتھوی کانپ اُٹھی، پروت جلنے لگے تھا دِگج اپنے استھان پر استھت نہ رہ سکے۔

ہے نارد! نرہری کا ایسا بھینکر رُوپ دیکھ کر دیوتا وہاں نہ ٹھہر سکے اور کچھ دور بھاگ گئے۔ اُس سمے وشنوجی، میں تھا بڑے بڑے دیوتا دُور سے ہی اُن کی استُتی کرنے لگے۔ پھر میں نے پرہلاد سے کہا — "ہے پرہلاد تم نرہری کو شانت کر کے سب لوگوں کے دُکھ دُور کرو۔" پرہلاد میری اس بات کو مان کر نرہری کے پاس گئے، پرنتو تب بھی اُن کا کرودھ شانت نہ ہوا، ورن وے اور بھی زور سے چلّانے لگے۔ تب اندر آدی سمست دیوتا وہاں سے بھاگ کر شوجی کی شرن میں گئے۔ میں، اندر تھا دِگپال آدی دیوتاؤں نے شوجی کی استُتی کر کے اُن سے یہ نویدن کیا کہ ہم سب آپ کی شرن میں آئے ہیں۔ استو، آپ ایسا اُپائے کیجئے، جس سے نرہری کا کرودھ شانت ہو۔ ہے پربھو! اسی پرکار کا کرودھ دکش کے یگ کو ودھونس کرنے کے لئے ویربھدر نے کیا تھا، اُس کو آپ ہی نے دُور کیا تھا۔ ہم کو آپ کے اتی رکت کوئی دوسرا اس کرودھاگن کو شانت کرنیوالا دکھائی نہیں دیتا۔"

۲۲ بائیسواں اَدھیائے 22

برہماجی بولے — "ہے نارد! ہم لوگوں کی ایسی استُتی سُنکر شوجی نے پرسن ہو کر، نرہری کا کرودھ شانت کرنے کے لئے اپنے گن ویربھدر کا سمرن کیا۔ تب وے شوجی سے ہاتھ جوڑ کر بولے — "ہے سداشو! مجھے کیا آگیا

ہے ؟ ،، تب شوجی نے کہا ــــ "ہے ویربھدر ! تم جاکر نرہری کا کرودھ شانت کرو۔ تم اُن کو نمرتا کے ساتھ سمجھانے کا پریتن کرنا۔ یدی اُن کی کرودھاگنی تمہارے سمجھانے سے شانت نہ ہو تو کچھ ہماری شکتی کا پردرشن کر کے دکھا دینا۔ یدی اُن کا تیج اَدھک ہو تو تم بھی اُسے اپنے پرچنڈ تیج سے دُور کرنا تتھا اُن کے کرودھ کا نوارن کرنا۔ پھر اسی پرکار نرہری کے شریر کو اپنے میں ملاکر ہمارے پاس لے آنا۔" ویربھدر شوجی کا یہ آدیش سُنکر شانت رُوپ بن گئے تتھا نرہری کے پاس جاکر پتا کے سمان اُنھیں اُپدیش کے وچن کہنے لگے۔ وے بولے ــــ "ہے وشنوجی ! تم نے نرہری کا اوتار سنسار کی رکشا کے ہیتو لیا ہے، استو تم پرلے ہونے کا اُپائے مت کرو۔ شوجی کی یہی آگیا ہے۔ تمھیں یہی اُچت ہے کہ اب اس رُوپ کو دُور کردو۔"

ہے نارد ! ویربھدر کے ایسے وچن سُنکر نرہری نے اگنی کے سمان پردیپت ہو ؟ اتینت کرودھ سے اُتّر دیا ــــ "ہے ویربھدر ! تم یہاں سے تُرنت اپنے گھر کو چلے جاؤ۔ تم میری اکشا کے وِرُدھ وچن کہکر میرا کرودھ کیوں بڑھاتے ہو ؟ اِس سمے میں نہیں جانتا ہُوں کہ مجھ کو نورتے کرنے والا کون ہے۔ میرے اَدھین تینوں لوک ہیں۔ سب کا سوامی، سوادھین، سرشٹی کرتا، پالن کرتا تتھا پرلے کرتا بھی میں ہی ہُوں۔ بھلا، وہ کون ہے جو مجھ کو اُپدیش دیتا ہے ؟ ،، یہ سُنکر ویربھدر نے کہا ــــ "ہے وشنوجی ! تم اُس پرلے کرنے والے کو چل کر کیوں نہیں دیکھتے، جس کے ہاتھ میں پناک تتھا ترشُول ہے۔ تمہارے یہ وچن بہت ہی اُنوچت ہیں۔ اِس سے تم کو نشچے ہی بہت دُکھ پراپت ہوگا۔ تم شوجی کی مہما تتھا پرتاپ کو نہیں جانتے جو اُن کو انیہ دیوتاؤں کے سمان سمجھ کر ایسا گرو کرتے ہو۔ اُنھیں شوجی نے مجھ کو تمہارا اہنکار دُور کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ تم کیول ایک دیتیہ کا ودھ کرکے اِتنا اہنکار کرتے ہو ؟ استو، تم ویرتھ اُپدرو نہ کرو۔ یہ بات تمہارے لئے بُری ہے۔ یدی تم شوجی کو اپنا بنایا ہوا تتھا اپنا اَدھین کہتے ہو تو مجھے یہ نشچے ہوا ہے کہ تم سنسار کو اُتپن تتھا پالن کرنے والے نہیں ہو۔ تم سوادھین تتھا مُکتی پردان کرنے والے بھی نہیں ہو، کیوں کہ تم شوجی کی آگیا سے ہی اوتار لیتے ہو۔ جس سمے تم نے کمٹھ اوتار لیا تھا، اُس سمے کی بات کیا تم نہیں جانتے کہ شوجی نے تمہارے سر کو جلاکر اپنے ہار میں پرو لیا تھا ؟ جب تم نے وارہ اوتار لیا، تب شوجی نے

تمہارے دانتوں کو اُکھاڑ کر، اپنے ترشُول کا تمہارے اُوپر پرہار کیا تتھا تمہارا اہنکار نشٹ کر دیا۔ شوجی نے بھیرو اوتار لیکر تمہارے پُتر برہما کا سر کاٹا، جس سے اب تک برہما کے پانچواں سر نہیں ہے۔ کیا تُم یہ سب باتیں بھُول گئے؟ تُم دکش پرجاپتی کے یگ کا سمرن کرو، جہاں میں نے چھن بھر میں اُس کا سر کاٹ ڈالا تھا۔ میں تتھا تُم سے لیکر ترن پرینت سب شوجی کی شکتی کے ادھین ہیں۔ تمہارا یہ سب پرتاپ تتھا بل شوجی کی کرپا سے ہی ہے۔ وے شوجی ہی نشپاپ تتھا تینوں لوکوں کے اُتپن کرنے والے ہیں۔ تُم ویرتھ ہی اتنا گرو کرتے ہو۔ یدی شوجی تُم پر کرودھت ہوں گے تو تمہاری رکشا کرنے والا کوئی بھی اُتپن نہ ہوگا۔"

ہے نارد! ویربھدر کے ایسے وچن سُنکر نرسنگھ نے کرودھت ہو کر چاہا کہ ویربھدر کو پکڑ لیں، پرنتو ویربھدر نے اُن کا آشے جان کر اپنا شریر آکاش میں چھپا لیا۔ اُس سمے اُن کا تیج پرچنڈ ولت اگنی کے سمان پرتیت ہوا، جس کی اُپما سُورئیے، وہن تتھا وِدھت سے بھی نہیں دی جاسکتی۔ اسے دیکھ کر شوجی ایسے ادبھت رُوپ میں پرکٹ ہوئے کہ اُن کا آدھا شریر سنگھ کا، دو پنکھ تتھا چونچ، سہستر بھُجائیں، شیش میں جٹا، مستک میں چندرما، مہا بھینکر دانت تتھا وجر کے سمان نکھ تھے۔ وے ہی مانو اُن کے شستر تھے۔ وے دانتوں سے اوٹھ کاٹ رہے تھے۔ اُن کا ایسا سوروپ دیکھ کر وشنوجی کا اہنکار دُور ہو گیا تتھا وے نستیج ہو گئے۔ شربھ نے بل کر کے اپنا شریر ہلایا تتھا اپنی دونوں بھجاؤں سے نرہری کی دونوں بھجائیں پکڑ لیں۔ پھر آکاش سے پرتھوی پر ڈال کر، پن پرتھوی پر اُتر کر پکڑ لیا۔ اسی پرکار بار بار اُڑ کر نرہری کو نربل کر دیا۔ اُس سمے سمست دیوتا انیومُنی استتی کرنے لگے۔ اس اِس بھانتی نرہری کا سب اہنکار دُور ہو گیا۔ تدوپرانت اُنھوں نے شوجی کے ایک سو آٹھ ناموں کا ورنن کر، اُن کی استتی کی اور کہا۔ "ہے شربھیشور! جب میرے اندر اِس پرکار کرودھ اُتپن ہو، اُس سمے آپ اسی پرکار میرا اہنکار دُور کیا کیجیے۔" یہ کہکر نرہری اپنا شریر تیاگ کر انتردھیان ہو گئے۔ اُس سمے میں نے دیوتاؤں تتھا مُنیشوروں سہت شربھیشور شوجی کی بڑی سیوا کر کے استتی کی۔ تب شربھیشور شوجی بولے ۔ "ہے دیوتاؤ! تُم یہ بات بھلی پرکار سمجھ لو کہ میں تتھا وشنو بھِنّ نہیں ہیں، ورن ایک ہی سوروپ ہیں۔"

ہے نارد! شوجی نے یہ کہہ کر نرہری کا سر تتھا چرم اُٹھا لیا۔

اُنھوں نے سر کو تو اپنی مالا کا سمیرُو بنایا تھا چرم اوڑھ لیا۔ پھر وے سب کے دیکھتے دیکھتے انتردھان ہو گئے۔ تدوپرانت دیوتا آدی بھی اپنے اپنے منورتھ پراپت کر، وہاں سے اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ ہے نارد! جو اِس چرتر کو سُنتا تھا پاٹھ کرتا ہے، اُسے دونوں لوکوں میں آنند پراپت ہوتا ہے۔"

۲۳ تیئیسواں ادھیائے 23

برہما جی بولے — "ہے نارد! اب میں تمھیں یکشاوتار کے وشے میں بتاتا ہوں، جس نے تُرنت ہی سب دیوتاؤں کا مد دُور کر دیا تھا۔ جب دیوتا تھا دیتیہ سمُدر منتھن کے سمے پرسپر لڑے اور اُس میں دیتیہ دیوتاؤں سے پراجت ہو گئے، تب دیوتا اپنے اہنکار میں بھر کر شوجی کو بھول، سویم کو پرتھوی، آکاش تتھا پاتال کا سوامی سمجھنے لگے۔ وے سب ایکتر ہو کر گرُو کی باتیں کرنے لگے۔ سب دیوتا اہنکار میں بھر کر اپنی اپنی ویرتا کا بکھان کرنے لگے۔ اُس سمے شوجی نے دیوتاؤں کا ایسا اہنکار دیکھ کر، ایک وچتر چرتر کیا اُرتھات اُنھوں نے یگ رُوپ سے دیوتاؤں کے پاس جا کر سب سے کُشل پُوچھی۔ اُن دیوتاؤں میں سے کوئی بھی یہ نہ جان سکا کہ یہ شوجی ہیں۔ پھر شوجی نے اُن سے یہ کہا کہ تم سب اِس استھان پر بیٹھے ہوئے کیا کر رہے ہو؟ معلوم ہوتا ہے، تم سب اہنکار میں بھرے ہوئے ہو؟ یہ سُن کر دیوتاؤں نے اُتر دیا کہ کیا تم نے نہیں سُنا کہ یہاں دیوا سُر یُدھ ہوا تھا؟ ہم نے اُس میں دیتیوں کو مار کر وجے پراپت کی ہے۔ یہ سُن کر یکش سوُرُوپ شوجی بولے — "ہے وِشنو آدی دیوتاؤ! تم ایسی بات مت کرو، کیوں کہ تم سے بھی بڑا جو پرُش ہے، وہ سب سے بلوان تتھا تیجسوی ہے۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے، وہی کرتا ہے۔ یدی تم کو اِس بات کا وشواس نہ ہو تو تم سب مِل کر اِس ایک تنکے کو کاٹ کر دکھاؤ۔" اِتنا کہہ کر یکش رُوپ شوجی نے ایک تنکا دیوتاؤں کے اُوپر پھینک دیا۔ تب سب دیوتاؤں نے اپنے اپنے شستروں کا پریوگ اُس تنکے پر کیا، پرنتو وہ تنکا ہلا تک نہیں، اپنے استھان پر جیسے پڑا تھا، ویسے ہی پڑا رہا۔ یہ دیکھ کر اِندر نے اتینت کرودھت ہو کر اپنا وجر اُس تنکے پر چلایا، پرنتو وہ بھی نِشپھل رہا۔ تدوپرانت وشنوجی نے کرودھت ہو، اپنا چکر تنکے پر مارا، پرنتو وہ بھی اسپھل رہا۔ اُس سمے سب دیوتا اتینت لجّت ہوئے۔ اِتنے میں یہ آکاش وانی ہوئی کہ ہے دیوتاؤ! تم اپنے مَن میں کسی بات کا سنشے مت کرو

تم سب نے اہنکار کے وشی بھوت ہو کر اپنے سوامی کو نہیں پہچانا۔ اُنھوں نے تمہارا اہنکار دُور کر دیا۔ پھر کبھی ایسا اہنکار مت کرنا۔ تمہارے سمّکھ یہ جو کھڑے ہوئے، وے یکش رُوپی سدا شوجی ہی ہیں۔

ہے نارد! اس پرکار آکاش وانی سُن کر سب دیوتا یکشیشور مہادیو کے چرنوں پر گر پڑے تتھا اُنیک پرکار سے پرنام کر، اہنکار سے مُکت ہوئے۔ تدوپرانت اُن سب نے یہ نشچے کیا کہ سنسار میں شوجی کے سمان بل شالی اور کوئی نہیں ہے۔ پھر سب دیوتا آدی شوجی کی اِستُتی کرتے ہوئے بولے ــــ "ہے سدا شوجی! ہم سب آپ کی شرن میں ہیں۔ اب ہمارا اہنکار دُور ہو گیا"۔ یہ سُن کر شوجی نے پرسن ہو کر اونکار کا اُچارن کیا۔ اِس کے پشچات سب لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے۔ ہے نارد! یہ یکشیشور شوجی کا چرتر اتینت پوتر ہے۔ اِس کے پڑھنے تتھا سُننے سے اتینت سُکھ پراپت ہوتا ہے۔ اب میں تم کو شوجی کے دس مہا کال اوتاروں کے وشے میں بتاؤں گا، دھیان پُوروک سُنو۔ ہے نارد! شوجی کا پہلا رُوپ مہا کال ہے۔ مہا کالی اِس اوتار کی شکتی ہیں شوجی کا دوسرا اوتار تار نامک ہے، جن کی شکتی کا نام تارا ہے۔ تیسرا اوتار بلی ہے جن کی شکتی کا نام بھونیشوری ہے۔ چوتھا دھنیش اوتار ہے، جو سوکھے کلیش دُور کرنے والے ہیں۔ اُن کی شکتی کا نام ودیا ہے۔ پانچواں بھیرو اوتار ہے۔ جن کی شکتی کو بھیروی کہتے ہیں چھٹا چھنّے مستک اوتار ہے، جن کی شکتی کا نام چھنّے متا ہے، جو اتینت تیجسوِنی ہیں۔ ساتواں دھوماوت اوتار ہے، جن کی شکتی کو دھوماوتی کہتے ہیں۔ آٹھواں بگلامکھ اوتار ہے، جن کی شکتی کا نام بگلامکھی ہے۔ نواں ماتنگ اوتار ہے، جن کی شکتی ماتنگی کہلاتی ہیں۔ دسواں کمل اوتار ہے، جن کی شکتی کو کملا کہتے ہیں۔ اِن دسوں اوتاروں کے پُوجن تتھا دسوں شکتیوں کی سیوا سے سب منورتھ سپھل ہوتے ہیں۔ اِس پرکار شوجی کے ستاون اوتار پُورن ہوئے۔"

24 چوبیسواں ادھیائے ۲۴

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اب میں تمہیں گیارہ رودروں کا، جو کہ شوجی کے اوتار ہیں ورتانت سُناتا ہوں۔ وے اوتار اتینت شکتی شالی تتھا سُکھ پردان کرنے والے ہیں۔ اُنکے چرتر سُننے سے ویرتا تتھا سُکھوں میں ورِدھی ہوتی ہے۔ پُورو کال میں دیتیوں نے اتینت بل شالی ہو کر دیوتاؤں کو مہان کشٹ پہنچایا۔ تدوپرانت دیوتاؤں نے اپنے پتا کشیپ کے سمّکھ جا، ہاتھ جوڑ

کر اپنا دُکھ کہا۔ کشیپ نے اُسے سُن کر شوجی کا سمرن کر کے سب دیوتاؤں سے یہ کہا کہ شوجی کی اِکشا شُبھ ہے۔ اب تم سب لوگ اپنے اپنے گھروں میں جاکر شوجی کا دھیان کرو، ہم بھی تمہاری بھلائی کے لئے اپنی پتنی سہت شوجی کا تپ کریں گے۔ اِس پرکار کشیپ نے دیوتاؤں کو سمجھا کر وہاں سے وداع کیا اور سویم اپنی پتنی سہت شوجی کا تپ کرنے لگے۔ تب شوجی کشیپ کے اُس کٹھن تپ کو دیکھ کر اتینت پرسن ہوئے تتھا اُن کے سمیپ جاکر پرکٹ ہو گئے۔ کشیپ نے جب شوجی کو اپنے سمّکھ دیکھا تو وے اُن کی اِستُتی کرنے لگے تتھا اپنی استری سہت اُن کے چرنوں میں گر کر بولے ــــ "ہے شوجی! یدیپی جو ور میں آپ سے مانگنا چاہتا ہوں، وہ انوچِت ہے، پرنتو پھر بھی میں ڈھِٹھائی سے مانگتا ہوں۔ آپ کرپا کر میرے گھر اوترت ہو کر میرے پُتر بنیں تتھا دیوتاؤں کے ساتھ مِنتر تا کر کے دیتّیوں کا وناش کریں۔" یہ کہکر کشیپ جی چُپ ہو گئے۔

شوجی نے کشیپ کے ایسے وچن سُن کر کہا ــــ "اچھا یہی ہو گا۔ تمہاری اِکشا پوری ہوگی۔" تدوپرانت وے وہاں سے انتردھان ہو گئے۔ پھر اُنھوں نے کشیپ کے ہردے میں واس کیا۔ کشیپ نے شوجی کی ایسی کرپا دیکھ کر، اپنا تیج اپنی استری سُربھی میں اِستھت کر دیا، جس سے سُربھی اتینت پرکاشت ہوئی۔ تب سب دیوتاؤں نے کشیپ کے استھان پر پہنچکر گربھ اِستھت شوجی کی اِستُتی کی، پھر وے اپنے اپنے استھانوں کو لوٹ گئے۔ سمے پاکر شوجی اپنے گیارہ رُوپ دھارن کر کے سُربھی کے گربھ سے اُتپن ہوئے۔ سُربھی کو اُس سے کسی پیڑا نہیں ہوئی۔ اُس سمے سب دیوتاؤں کو مہان آنند پراپت ہوا۔ تب میں نے تتھا دیوتاؤں نے ایک ساتھ آکر گیارہ رُوپ دھاری رُودر کے درشن کئے تتھا پریم پُوروک اُن کی اِستُتی کی۔ ہم سب نے کہا ــــ "ہے پربھو! آپ سب دیتّیوں کو پراست کر، ہم سب کو پرسنتا پردان کریں۔" تدوپرانت ہم نے کشیپ سے اُن کا جات کرم کرایا تتھا اُن کے کپالی، پنگل، بھیم، نیل لوہت، شستر بھرت، اُبھے، اجپاد، اہر بُگھن، شمبھو، بھو تتھا ورو پاکش یہ گیارہ نام رکھے۔ اُس سمے بڑا اُتسو منایا گیا۔ وے گیارہ رُودر اُتپن ہوتے ہی اتینت بلوان دکھائی دیئے۔

ہے نارد! یہ کوئی آشچریئے کی بات نہیں، کیوں کہ وے سب شوجی کے ہی رُوپ تھے۔ تدوپرانت وے ماتا پتا کی آگیا پاکر، دیوتاؤں کے ساتھ چلے اور دیوتاؤں کی سینا ایکتر کرنے کے پشچات اُنھوں نے دیتّیوں پر آکر من

کردیا۔ پرنتو دیوتا دیتیوں کے سمکھ پھر بھی نہ ٹھہر سکے اور وے سب یُدھ استھل سے بھاگ کر رُودر کے سمکھ آئے تتھا
اُن سے یُدھ کا سب ورتانت کہا۔ رُودر نے اُسے سُنکر کہا کہ تم کسی پرکار کا بھے مت کرو۔ ہم پل بھر میں سب
دیتیوں کو نشٹ کر ڈالیں گے۔ یہ کہکر رُودروں نے دیتیوں کا سامنا کیا۔ دیتے رودر کے تیج کے سمکھ ٹھہر نہ سکے
دیوتاؤں کو اِس پرکار وجے پراپت ہونے سے بڑی پرسنتا ہوئی۔ وے اپنے پُرانے لوک کو پاکر اتینت آنندت
ہوئے۔ ہے نارد! گیارہوں رودر اِسی پرکار سدیو دیوتاؤں کے ساتھ رہ کر اُن کی سہایتا کرتے رہے۔
ہم نے تمہیں یہ رُودر چرتر سُنایا ہے، جس کے سُننے ماتر سے ہی مہاپاپی منُشیہ بھی پاپ مُکت
ہو جاتا ہے۔"

پچیسواں اَدھیائے ۲۵ 25

برہما جی بولے — "ہے پُتر! جس پرکار شوجی نے اَتری مُنی کے پُتر ہوکر اوتار لیا، اب اُس کتھا
کا ورنن اب میں تم سے کرتا ہوں۔ میرے پُتر اَتری میری آگیا پاکر اپنی استری سہت رِشیمُوک پروت
پر جاکر وندھیا کے تٹ پر بیٹھے۔ وے شو کے سمان پُتر کی اِکشا سے تپ کرنے لگے۔ اِس پرکار کے کٹھن
تپ سے ایک پرچنڈ ولست اگنی اُتپن ہوکر سمست سنسار کو جلانے لگی۔ تب تینوں دیوتا منیشوروں کے
ساتھ اَتری کے پاس پہنچے۔ اَتری نے اُن سب کو اپنے سمکھ اپنے مُکھیہ واہنوں سہت مُسکراتے ہوئے
کھڑے دیکھا۔ تب اُنھوں نے دنڈوت کر یہ ونے کی کہ آپ تینوں دیوتا آئے، اب میں آپ میں سے
کس کی سیوا کروں؟ میں نے تو ایک ہی دیوتا کی، جو سب کا سوامی ہے پُوجا کی تھی، پھر آپ تینوں دیوتا ایک
ہی ساتھ کیوں آئے؟ میں اِس سے اتینت چنتت ہوں، استو، آپ مجھے اِس کا کارن بتایئے۔ یہ سُنکر
تینوں دیوتا بولے — "ہے اَتری! تُم نے ایشور کا بہت تپ کیا ہے تتھا یہ اسپشٹ ہے کہ ہم تینوں دیوتا ایک
ہی رُوپ ہیں۔ اِس سے پرکٹ ہے کہ تمہارے تین پُتر ہم تینوں کے اَنش سے اُتپن ہونگے۔"
ہے نارد! اِس پرکار اَتری کو ور دیکر وے تینوں دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔ اَتری بھی اِکشانُسار ور پاکر
اتینت پرسن ہو، اپنے گھر لوٹ گئے۔ نیت سمے پر تینوں دیوتاؤں کے اَنش سے اَتری کے تین پُتر اُتپن ہوئے۔ برہما کے اَنش
سے چندرما، وشنو جی کے اَنش کے دتّ تتھا شوجی کے اَنش سے دُرواسا نے جنم لیا۔ ہے نارد! یہاں پر میں تمہیں دُرواسا کے
وِشے میں بتاتا ہوں۔ شوجی نے دُرواسا کا شریر دھارن کر، انیک چرتر کئے۔ اُنھوں نے برہم تیج دھارن کر، سب کا آدر کیا تتھا انیک کے دھرم کی پریکشا

لی اُن کا پرتھم چرتر یہ ہے کہ ایک سُوریہ ونشی راجہ اُمبریش وشنو جی کا پرم بھکت تھا درڑھ وُرتی تھا۔ ایک دن اُس نے ایکادشی کا ورت کر کے دوادشی میں پارن کرنے کی اِکشا کی۔ اُسی سمے دُرواسا اُن کے پاس جا پہنچے۔ دُرواسا اُمبریش کی کیول پریکشا لینے کی ہی اِکشا سے وہاں گئے تھے۔ اُمبریش نے دُرواسا کو دیکھ کر، اُن کا اَتینت آدر ستکار کیا تتھا بھوجن کرنے کا نمنترن دیا۔ دُرواسا اُمبریش کا یہ نویدن سوئیکار کر، اپنے شِشیوں سہت ندی تٹ پر اسنان کے لیے چلے گئے۔ وہاں اُنھوں نے امبریش کی پریکشا لینے کے لیے جان بُوجھ کر وِلمب کیا۔ راجہ اُمبریش دُرواسا کی باٹ دیکھتے رہے۔ اِتنے میں دوادشی سماپت ہونے لگی۔ اُس سمے راجہ امبریش نے پارن میں وِگھن اُپستھت ہوتے دیکھ، اَتینت کھید کے ساتھ براہمنوں سے پُوچھا تو براہمنوں نے وید کے انوسار اُمبریش کو آگیا دی کہ آپ پارن کریں۔ اُمبریش نے براہمنوں کا آدیش پا کر ورت کا پارن کر لیا۔ دُرواسا راجہ اُمبریش کے ورت پالن کرنے کا حال جان کر اَتینت کرودھت ہوئے اُنھوں نے راجہ کے پاس آکر یہ چاہا کہ راجہ کی بھکتی کی پریکشا لیں۔ پرنتو وے سُدرشن چکر سے بھاگ کر، ایک وَرش تک تینوں لوکوں میں پھرتے رہے۔ اَنت میں راجہ کی شرن میں اپنے پیچھے چکر کو لگائے پہنچے۔ اُنھوں نے سوچا تھا کہ یدی راجہ واستو میں برہم بھکت ہوگا تو اپنے مَن میں لجت ہو کر میرا دُکھ دُور کرے گا اور یدی وشنو جی کی پُوری بھکتی نہیں رکھتا ہوگا تو اپنا ورت چھوڑ دے گا۔ ایسا وچار کر دُرواسا اَتینت کرودھت ہو کر راجہ امبریش کو شاپ دینے لگے۔ وشنو جی کے چکر نے دُرواسا کی یہ اِکشا جان لی اور وہ اپنا تیج بڑھا کر دُرواسا کی اور چلا۔ یہ دیکھ کر دُرواسا بھاگنے لگے۔ وے سب دِشوں تتھا سب دیوتاؤں کے لوکوں میں پھر کر راجہ اُمبریش کے پاس لوٹ آئے اور بولے ــــ "ہے راجن! ہم تمہاری شرن میں آئے ہیں۔" ہے نارد! مُورکھ یہ نہیں جانتے کہ دُرواسا تو سویم شِو جی کا اوتار تھے، اُن کو کوئی دُکھ کشٹ کیسے ہو سکتا ہے؟ استو، راجہ نے دُرواسا کو ایسی اِستھتی میں دیکھ کر، لجا یُوروک چکر سے کہا کہ اَب تُم دُور ہو جاؤ اور براہمن کو چھوڑ دو۔ یہ سُن کر چکر دُرواسا کے پیچھے سے ہٹ گیا۔ تب راجہ نے دُرواسا کو بھوجن کرا کر، سویم بھی بھوجن کیا۔

ہے نارد! اُس سمے دُرواسا نے اَتینت ترپت تتھا پرسن ہو کر راجہ کو آشیرواد دیا اور یہ کہا ــــ "ہے راجن! تم کسی پرکار کی چنتا

مت کرنا۔ ہم نے کیول تُمھاری پریکشا کے لئے ہی یہ چرتر کیا ہے۔ اِتنا کہکر دُرواسا اَتینت پرسن ہو، وہاں سے چلے گئے۔ جب وشنو جی دُشرتھ کے پُتر رام چندر رُوپ میں اوترت ہوئے، اُس سمے بھی دُرواسا نے ایسا ہی چرتر کیا تھا۔ اِسی پرکار شری کرشن جی کی پریکشا لیکر اُن کو اپنے رتھ کا کھینچنے والا بنایا تتھا ان کی پریم بھکتی کو دیکھ کر اُنھیں وجرانگ کر دیا۔ پھر اُنھوں نے دروپدی کی پریکشا لیکر پانڈوں کو سنتُشٹ کیا۔"

۲۶ چھبّیسواں ادّھیائے 26

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ـــ "ہے پِتا! اب میری یہ اِکشا ہے کہ جس پرکار دُرواسا نے شری رام چندر تتھا شری کرشن کی پریکشا لیکر اُنھیں وردان دیا، وہ سب ورتانت آپ سُناویں۔" برہما جی بولے ـــ "ہے پُتر! جب شری رام چندر نے دیوتاؤں کا کاریہ سِدھ کرنے کے لیے راجہ دُشرتھ کے گھر میں اوتار لیا تب میں نے ایک دِن کال کے دوارا اُن کے پاس یہ سماچار بھیجا کہ اب آپ اپنے لوک میں آکر ہم دیوتاؤں کو آنند پردان کرنے کی کرپا کریں۔" تب کال ایک مُنی کے سوروپ میں رام چندر جی کے پاس جاکر بیٹھ گیا اور اوسر دیکھ کر ونتی کی ـــ "ہے مہاراج! مجھے آپ سے کچھ نویدن کرنا ہے۔ اُس کو کوئی دُوسرا منشیہ نہ جان سکے۔ ہمارے آپ کے اِس وارتالاپ میں یدی کوئی آجائے تو وہ چاہے کوئی بھی کیوں نہ ہو، آپ کو اُس کا پرتیاگ کرنا ہوگا۔ رام چندر جی نے کال کی اِس بات کو مان کر لکشمن کو دوار پر کھڑے ہونے کا آدیش دیا، جس سے کہ کوئی وہاں نہ آنے پاوے۔ پھر وے کال سے بولے کہ تم کون ہو، کہاں سے آئے ہو، تتھا کیا کہنا چاہتے ہو؟ اُس سمے کال نے اُتر دیا ـــ "ہے پربھو! برہما نے آپ کے لئے یہ سندیش بھیجا ہے کہ اب آپ اپنے لوک میں جاویں۔" اِن دونوں میں یہ وارتا ہو ہی رہی تھی کہ اُسی سمے دُرواسا پریکشا کے لئے وہاں دوار پر آئے اور لکشمن سے بولے ـــ "ہے لکشمن تم رام چندر جی کو ہمارے آنے کا تُرنت سماچار دو۔" یہ دیکھ کر لکشمن اَتینت چِنتت ہوئے۔ وہ سوچنے لگے کہ اِس سمے میں یدی رام چندر جی کے پاس جاتا ہوں تو وے میرا تیاگ کر دیں گے اور یدی نہیں جاتا ہوں تو مجھے دُرواسا کا کوپ بھاجن ہونا پڑے گا۔ ایسی دشا میں اُنھوں نے یہ نشچے کیا کہ دُرواسا کو کُرودھ کرنا ٹھیک نہیں۔ شری رام چندر جی کا ویوگ اَتینت دُکھدائی ہے، پرنتو دُرواسا کی آگیا کا پالن کرنا پرمّوتم ہے۔ اپنے من میں ایسا وچار کر، لکشمن نے رام چندر جی کے سمیپ جاکر دُرواسا کا سندیش کہا۔ اُس سمے کال

لکشمن کو دیکھتے ہی اَنتر دھیان ہو گیا۔ تب رام چندر جی نے اپنی پرتگیا کا سمرن کر لکشمن سے کہا —"ہے بھائی لکشمن! اِس سمے ہمارے ساتھ بہت بُرا دھوکھا ہو گیا۔ اُس نے مُجھ سے جو وَچن لیا تھا، اُسے تو تم جانتے ہی ہو، اِس لئے اَب اُسے پُورا کرو۔"

ہے نارد! لکشمن سے یہ کہکر رام چندر جی وِلاپ کرنے لگے۔ لکشمن بھی اُس سمے مُورچھت ہو گئے۔ تب دُرواسا نے اندر جاکر سب کو سمجھایا اور ایسی لیلا کر وہاں سے وداع ہو، اپنے اِستھان کو لوٹ گئے۔ لکشمن نے بھی رام چندر جی سے وداع ہو کر سریو کے تٹ پر یوگ مارگ دوارا اپنا شریر چھوڑ دیا۔ ہے نارد! اَب ہم تُم سے شری کرشن جی کا چرتر وَرنن کرتے ہیں، جس پرکار دُرواسا نے اُن کی پریکشا لی تھی۔ شری کرشن جی بڑے پرسدھ برہم بھکت تھے۔ ایسے برہم بھکت کرشن جی کی پریکشا لینے کے لئے دُرواسا ایک دِن اُن کے گھر آئے۔ کرشن جی نے اَتینت نمرتا، آدر، مان تتھا شیل سے دُرواسا کا سواگت کیا تتھا اُنہیں تم بھوجن کرائے۔ تب دُرواسا نے پریکشا لینے کے لئے اُن سے یہ کہا —"ہے شری کرشن! ہم رتھ پر چڑھنا چاہتے ہیں تتھا یہ بھی چاہتے ہیں کہ تم تتھا تمہاری اِستری رُکمنی اُس رتھ کو کھینچ کر چلاویں۔ ایسا کرنے پر ہم تمہیں تمہاری اِکشا انُسار وَر دیکر پرسن کریں گے۔" شری کرشن جی نے دُرواسا کے اِس آدیش کو پرسنتا سے سوئیکار کر لیا اور اُن کی اِکشا انُسار اُنھیں رتھ پر بیٹھا کر، آگیا پالن کیا۔ تب دُرواسا نے پرسن ہو کر شری کرشن جی سے کہا کہ تم ہماری آگیا سے پایس لو اور اُسے سارے شریر میں لگا لو۔ تمہارا کوئی اَنگ کھُلا نہ رہے۔ شری کرشن جی نے یہی کیا۔ تب دُرواسا جی نے پرسن ہو کر، اُنھیں یہ وَر دیا کہ جہاں جہاں تمہارے شریر میں پایس لگی ہے، وہاں وہاں تمہارے کوئی شستر وِیدھ نہ کر سکے گا۔ اِس کے پشچات دُرواسا وہاں سے اَنتر دھیان ہو گئے تتھا شری کرشن جی پرسن اَنیو پاپوں سے رہت ہو کر جیون وِیتیت کرنے لگے۔

ہے نارد! ایک دِن دروپدی اپنی سکھیوں سہت گنگا اسنان کرنے گئیں اور وہاں اِسنان کرنے لگی۔ اُن سے پہلے کچھ دُوری پر پُورو کی اور دُرواسا بھی اِسنان کر رہے تھے۔ اُسی سمے اُن کی کوپین ندی میں چھوٹ گئی لجا سے دُرواسا جل سے باہر نہیں نکل سکے۔ دروپدی نے یہ دَشا جان کر اپنا آنچل پھاڑ کر دُرواسا کی اور بہا دیا۔ دُرواسا اُس کو پہن کر پانی سے باہر آئے تتھا پرسن ہو کر دروپدی سے بولے —

"ہے دروپدی! تُم نے اِس سمے ہماری لجا رکھی ہے، اَستو، تُم کو اِس کا پھل اوشیہ ملے گا۔ سب دیوتا اِس

بات کے ساکشی ہیں کہ تمہاری لجا سدیو بنی رہے گی۔" اتنا کہکر دُرواسا وہاں سے اَنتردھیان ہو گئے۔ ہے نارد! اَب تم دُرواسا کا ایک اور چرتر سُنو۔ ایک دِن دُرواسا سرووَر میں اسنان کرنے کے لئے گئے تتھا اپنا سوروپ اَیتنت میلا کُچیلا بنایا۔ سنیوگ سے اُس دِن گندھرووں کی تین پُتریاں بھی اِسنان کے لئے وہیں گئی تھیں۔ اُن تینوں کے نام کرمش رتنا ڈھیا، رتن چُوڑا تتھا گھرت پرنی تھے۔ اُنھوں نے دُرواسا کو اِس دشا میں دیکھ کر انیک دُروچن کہے اور یہ کہا کہ برہما نے پرسن ہو کر ہمارے لئے یہ سُندر پتی بھیجا ہے۔ دُرواسا نے یہ سُنکر اُن کو شاپ دیا اور سب کو اپنا برہم تیج دکھاتے ہوئے کہا کہ تم چانڈالی ہو کر بڑا کشٹ پاؤگی۔ پرنتو جب وے اُن کی شرن میں پہنچیں تو کہا کہ تم ملماس ورت کر کے پُن پہلے کی طرح ہو جاؤگی۔ یہ کہکر دُرواسا وہاں سے اَنتردھیان ہو گئے۔ ہے نارد! اس پرکار اُنہترویں اوتار کی کتھا پُورن ہوئی۔"

۲۷ ستائیسواں ادھیائے 27

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اب میں تم کو گرہ پتی اوتار کے وِشئے میں بتاتا ہوں۔ نرمدا ندی کے تٹ پر نرم پُور نامک نگر میں، وشوامتر مُنی برہمچاری شوجی کے اننیہ بھگت رہتے تھے۔ اُنھوں نے گرہستھاشرم کو ہی سروسریشٹھ سمجھ کر، چکشُشیتی نامک کنیا کے ساتھ اپنا وواہ کیا۔ وے اپنی پتنی کے ساتھ نتیہ پرتی شوجی کا پُوجن کرتے تھے۔ پرنتو بہت سمے بیت جانے پر بھی اُن کے کوئی پُتر اُتپن نہ ہوا۔ تب ایک دن اُن کی پتنی نے ہاتھ جوڑ کر یہ وِنتی کی "ہے سوامی! میں نے آپ کے ساتھ آٹھوں پرکار کے بھوگ بھوگ کر سدیو نشچنت وہار کیا ہے، پرنتو میری ایک اِکشا ہے، جس کی کہ ابھیلاشا سبھی گرہستھ کرتے ہیں۔" اپنی پتنی کی ایسی باتیں سُنکر وشوامتر بولے ــــ "ہے دیوی! تمہاری جو اکشا ہو، ہم سے وہ وَر لے لو۔" تب اِستری نے پرسن ہو کر کہا ــــ "ہے ناتھ! یدی آپ پرسن ہیں تو مجھے شوجی کے سمان پُتر دیجئے۔ یہ سُنکر وشوامتر نے شوجی کا دھیان کر کے کہا ــــ "تیری اِکشا اوشیہ پُورن ہوگی۔ یہ کوئی کٹھن بات نہیں ہے۔" اتنا کہکر وشوامتر تپسیا کے لئے کاشی میں آئے۔ اُنھوں نے مُنی کنرکا میں اسنان کر وشوناتھ کی پوجا کی تتھا یتھاودھی سب دیوتاؤں کا پُوجن کیا۔ پھر اُنھوں نے اپنے مَن میں یہ سوچا کہ کاشی میں ایسا کون سا شولنگ ہے، جو شیگھر ہی سِدھی پردان کرے؟ تدوپرانت وے ویریشور کو سنتان داتا جان کر، چندر کوپ کے جل سے اِسنان کر

ایشور کا دھیان کرنے لگے۔ بارہ ماس کے پشچات ایک ماس میں کیول ایک ترکاری کھاکر، ایک ماس میں تِل چباکر، ایک ماس میں کیول پنچگویہ سے کال کشیپ کرتے رہے تتھا ایک ماس میں چندرائن کیا۔ اس پرکار اُنھوں نے بارہ ماس ویتیت کئے۔ جب تیرہویں مہینے اسنان کر، پرات کال وے ویریشور کے نکٹ پہنچے تو ویریشور کے بیچ میں سے ایک آٹھ ورش کا اتینت سُندر بالک پرکٹ ہوا۔ اس کا اتی سُندر گورشریر تھا۔ وہ شویت بھسم لگائے سُندر کیش، جو جٹا کے سمان لگتے تھے، دھارن کئے ہوئے تھا۔ وہ سب انگوں سہت اتینت اُتّم وید پاٹھ کرتا وشوامتر کی اور دیکھتا ہوا کھڑا ہو گیا۔

ہے نارد! وشوامتر نے اُس بالک کو دیکھ کر دونوں ہاتھ جوڑ کر استُتی کی۔ تب اُس بالک نے کہا۔ "ہے منی! تم اپنی اکشا انُسار کوئی ور مانگو۔" یہ سُن وشوامتر بولے ــــ "ہے شوجی! آپ سے کون سی بات چھپی ہوئی ہے؟ میری کیول یہی ونتی ہے کہ آپ میری اِکشا پُورن کریں۔" وشوامتر کے یہ وچن سُن کر شوجی بولے ــــ "ہے وشوامتر! تمہاری اِکشا شیگھر ہی پُوری ہوگی۔" یہ کہکر وہ بالک وہاں سے انتردھیان ہو گیا۔ تب وشوامتر نے پرسنّتا پوروک گھر میں آکر اپنی استری سے سب ورتانت کہہ سُنایا۔ اُنھوں نے اپنی استری کو شوجی دوارا دیئے گئے وردان کا بھی ورنن کیا۔ اس سماچار کو سُن کر سنساری منشیہ وشوامتر کے پاس گئے تتھا ان کی استُتی کرنے لگے۔ تدوپرانت سبھی نے چکششمتی کے بھاگیہ کی سراہنا کی۔ پھر وے وہاں سے اپنے اپنے استھان کو لوٹ گئے۔"

۲۸ اٹھّائیسواں ادھیائے 28

برہما جی بولے ہے نارد! شوجی کے وردان سے چکششمتی کے گربھ رہا۔ وشوامتر نے گربھ کی رکشا، آروگیہ تتھا پالن کے لئے پانچویں تتھا آٹھویں ماس میں بہت دان کیا۔ دسویں ماس میں، شُبھ لگن میں، اُن کے ایک پُتر اُتپن ہوا۔ تب دونوں نے مِلکر پرسن ہو، بڑا اُتسو منایا۔ آکاش سے پھولوں کی ورشا ہوئی، سارا مندر سُگندھ سے بھر گیا۔ میں سویم دیوتاؤں سہت وہاں گیا۔ وشنوجی بھی لکشمی سہت وہاں پدھارے۔ شوجی بھی گوری کو اپنے ساتھ لے، گنوں سہت وہاں اُپستھت ہوئے۔ اُس سمے شوجی کے آدیش کے انوسار میں نے اُس بالک کے جات کرم کیئے۔ رشی مُنی وید پاٹھ کرنے لگے میں نے بہت سوچ کر اُس بالک کا نام گرہ پتی رکھا۔ اِسکے پشچات سب اپنے اپنے استھان کو لوٹ گئے۔ وشوامتر نے چوتھے ماس نشکرمن کی ریتی کی تتھا

چھٹے ماس اَنّے پراشن کیا۔ بارہویں ماس اُس کا چوڑا کرم ہوا۔ اُس کے بعد کان چھیدے گئے۔ پانچویں ورش دیکشا ہوئی۔ پھر وہ بالک وید پڑھنے لگا۔ پھر وِشوامتر نے اُسے گرُو سے منتر دلوا کر سب ودیائیں سکھائیں۔

ہے نارد! نویں ورش تم وہاں گئے۔ وِشوامتر نے پرسن ہو کر تمہاری بڑی سیوا کی۔ تم نے بالک کا ہاتھ دیکھا اور بولے ـــ "ہے وِشوامتر! تمہارے پُتر کے سب اَنگ اَتینت شُبھ ہیں، کنتو ایک لکشن بُرا ہے۔ اِس کا بارہواں ورش اَرِشٹ ہے۔ تم کو اُس کی رَکشا کا کوئی اُپائے کرنا چاہیئے۔ ہے نارد! تم تو اُن سے یہ کہکر وہاں سے چلے گئے، پرنتو گرہ پتی کے ماتا پتا اَتی دُکھی ہو کر رونے لگے۔ ماتا پتا کی یہ دُشا دیکھ کر گرہ پتی بولے ـــ "آپ اِتنے دُکھی کیوں ہوتے ہیں؟ ایک تو آپ کے پربھاو سے مجھے مارنے کی شکتی کال میں بھی نہیں ہے۔ دوسرے شوجی جب تک میرے رکشک ہیں، تب تک کوئی اَنشٹ نہیں ہو سکتا۔" ماتا پتا گرہ پتی کے ایسے اَمرتمے وچن سُن کر آنندت ہوئے۔ وے کہنے لگے ـــ "ہے پُتر! تم جا کر شوجی کی سیوا کرو۔ شوجی کی سیوا کر کے تتھا اُنھیں پرسن کر کے بہت سے مُنشیوں نے مرتیو پر وِجے پراپت کر لی ہے۔ شوجی بھکتوں کا بھے دُور کرنے والے ہیں اُن کے سمان اپنے بھکتوں کو آنند پردان کرنے والا اور کوئی نہیں ہے۔ اِس لئے تم شوجی کی شرن میں جاؤ۔" گرہ پتی ماتا پتا کی یہ آگیا سُن کر کاشی جا پہنچا۔ وہاں اُس نے منیکرنکا میں اسنان کیا تتھا وشوناتھ جی کی پوجا کر، اپنے کو دھنّیہ سمجھا۔ پھر وہ شوجی کے لِنگ کی استھاپنا کر، تپ میں پرورت ہوا۔ وہ گنگا سے آٹھ سو گھڑے پانی لا کر شوجی کو اسنان کراتا تتھا نتیہ پرتی ایک سو آٹھ شویت کملوں کی مالا شوجی کو پہناتا تھا۔ ایک دن اِندر نے کہا ـــ "ہے گرہ پتی! ہم اندر ہیں۔ ہم تم سے اَتینت پرسن ہوئے ہیں۔ ہم سے اِکشا انُسار کوئی وَر مانگو۔" تب گرہ پتی نے مدھر وانی سے اُتّر دیا کہ مجھے آپ سے کچھ مانگنے کی اِکشا نہیں ہے۔ میں تو شوجی کو وَر دینے والا جانتا ہوں۔ بالک کے یہ وچن سُن کر اندر رُوپی شوجی نے ہنس کر کہا ـــ "ہے بالک! شوجی ہم سے بھِنّ نہیں ہیں۔" تب گرہ پتی نے اُتّر دیا کہ تم یہاں سے دُور ہٹ جاؤ۔ تم کِس یوگیہ ہو؟ مجھے شوجی کے اَتی رِکت کسی دیوتا سے وَر مانگنے کی کوئی اِکشا نہیں ہے۔"

ہے نارد! اِندر نے ایسے وچن سُن کر، اپنا وجر اُٹھا کر گرہ پتی کو بہت ڈرایا۔ گرہ پتی اُس وجر کی جوالا کو دیکھ کر مُورچھت ہو پرتھوی پر

گر پڑا تتھا اُس نے شوجی کا سمرن کیا۔ تب شوجی ترنت اپنے واستوک رُوپ میں پرکٹ ہوئے اور اُنھوں نے اُسے اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر بیٹھایا۔ وے بولے ــــ "ہے گرہ پتی! تمہارا کلیان ہو۔" گرہ پتی نے یہ شبد سُن، اُٹھ کر دیکھا کہ شوجی سمکھ کھڑے ہوئے ہیں جن کے بائیں بھاگ میں شری بھوانی سمپورن سرشٹی کی جننی وراجمان ہیں تتھا شوجی مہا گورسوروپ، سمپورن شریر میں بھسم لگائے ہوئے ہیں۔ تتپشچات شوجی بولے ــــ "ہے گرہ پتی تم اندر سے بہت ڈر گئے تھے، پرنتو اب کسی پرکار کا بھے مت کرو۔ ہم نے سویم اِندر کا سوروپ دھارن کر یہ چرتر کیا تھا۔ اب تم کسی بات کی چنتا مت کرو۔ ہم تم کو ور دیتے ہیں کہ تم دیوتاؤں میں پوتر ہو کر تینوں لوکوں میں بھرمن کیا کروگے تتھا سب کی مانسی گتی جان کر تینوں روپ سے سنسار کے کاریہ کروگے۔ تم نے جو ہمارے لنگ کی استھاپنا کی ہے، اُس کی سیوا کرنے والوں کو کبھی کوئی دُکھ نہ ہوگا۔" شوجی نے یہ کہکر گرہ پتی کے ماتا پتا کو بُلا کر، اُن سب کو دکپتی کر دیا۔ اِس کے پشچات شوجی وہاں سے انتردھان ہو گئے اور گرہ پتی دوارا استھاپت لنگ میں سما گئے۔ گرہ پتی کی پُری کا نام جکشمتی ہو، جو بہت ہی تیجپورن ہے۔ وہاں کے سب نواسی نتیہ بلی وشودیوگ کرتے ہیں۔ گرہ پتی اپنے گنوں سہت جکشمتی نامک اپنی پُری میں نواس کرتے ہیں تتھا اپنے ماتا پتا انیو سمپورن پریوار سہت اُسی دیش میں بھرمن کرتے ہیں۔ وہاں سب کو ہر پرکار کے سکھ پراپت ہیں، کسی کو کوئی دُکھ نہیں ہے۔ جو جیو اگنی میں پرویش کرتے ہیں تتھا جو اگنی کی پوجا آدی کرتے ہیں، وے اُسی دیش میں جا کر وہار کرتے ہیں۔ جو لکڑی آدی دیکر کسی کا شیت دور کرتے ہیں، وے سب اُسی لوک میں جا کر آنند پراپت کرتے ہیں۔

ہے نارد! گرہ پتی کی سیوا سب کو کرنی چاہیئے۔ شوجی کا یہ اوتار بہت ہی شیگھر ور دینے والا ہے۔ اگنی شوجی کا تیج ہے، جو وشوامتر کے پُتر رُوپ میں پرکٹ ہوئی۔ اِس اندھکار پورن سنسار میں اگنی کے اتی رکت انیہ کوئی وستو چمکنے والی تتھا پرکاش وان نہیں ہے۔ اِس کے بنا تینوں لوکوں کا نرواہ نہیں ہو سکتا۔ اگنی پر ہی تینوں لوکوں کا آنند نربھر ہے۔ جو کوئی گرہ پتی کے اِس چرتر کو پڑھے گا یا سُنے گا، وہ دونوں لوکوں میں اتینت آنند پراپت کرے گا۔"



۲۹ اُنتیسواں ادّھیائے 29

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اب میں تم کو شو جی کے ورشیشور اوتار کے وِشئے میں بتاتا ہوں۔ ایک بار دیوتا تتھا دیتیوں نے مل کر سمُدر منتھن کیا تتھا وشنو جی کی یُکتی کے انوسار سب رتن سمدر سے نکال لئے۔ وشنو جی نے لکشمی، کیستوبھمنی تتھا شانگی نامک دھنش لئے۔ سُوریئے نے اُچّے شروا گھوڑا پراپت کیا۔ اندر نے کلپ ورکش تتھا ایراوت ہاتھی لیا۔ دیتیوں نے مدھ لیا۔ شو جی نے کال کوٹ۔ وش تتھا چندرما پراپت کیا۔ اس کے پشچات جب دھنونتری اپنے ہاتھ میں اَمرت لئے نکلے، تو وہ اَمرت دیتیوں نے چھین لیا۔ اُس سمے سب دیوتاؤں نے وشنو جی سے پُکار کی، تب وشنو جی نے استری کا رُوپ دھارن کر اپنی مایا سے دیوتاؤں کو وہ اُمرت پلا دیا۔ دھنونتری ویدھ آروگیہ کی رکشا کرنے والے تتھا ویدھک ودیا میں بہت پروین ہوئے۔ جو استری رتن تھیں، انھیں دیتیوں نے اُن کی لڑکیوں سہت لیجاکر پاتال میں رکھا۔ تدوپرانت اُنھوں نے دیوتاؤں سے بھلی بھانتی یُدھ کیا۔ پرنتو دیوتاؤں سے پراست ہوکر، وے سب اُن کے بھے سے پاتال میں جاکر رہنے لگے۔ پھر وشنو جی اُن کا پیچھا کرتے ہوئے اُن کے لوک میں جا پہنچے تتھا وہاں اُن استریوں کو دیکھ کر موہت ہو گئے اور اُنھیں کے ساتھ وہار کرکے، وہیں رہ گئے۔ اس پرکار وہاں پر وشنو جی کے بہت سے پُتر اُتپن ہوئے۔ بڑے ہوکر وے بالک پاتال سے نکل کر سب دیوتاؤں آدی کو دُکھ پہنچانے لگے۔ تب دیوتاؤں کے کہنے سے میں نے سب دیوتاؤں کو ساتھ لیکر۔ شو جی کے پاس جاکر استُتی کی اور اُن سے یہ پرارتھنا کی کہ ہے پربھو! وشنو جی نے پاتال میں جاکر انیک استریوں سے وہار کر، بہت سے لڑکے اُتپن کئے ہیں۔ وے وہیں رہ بھی گئے ہیں تتھا اپنے لوک کو لوٹ کر نہیں آتے ہیں۔ اور وشنو جی کے وے سب لڑکے اتینت بل شالی ہو کر چاروں اور اُپدرو مچاتے پھرتے ہیں۔

ہے نارد! شو جی نے دیوتاؤں کی ایسی کرُن پُکار سُنکر، اپنا سورُوپ بیل کا بنایا اور گھور ناد کیا۔ پھر وے تُرنت ہی وہاں جا پہنچے جہاں وشنو جی نواس کر رہے تھے۔ وہاں پہنچکر اُنھوں نے ایسا مہا گھور شبد کیا کہ اُسے سُن کر وہ پورا نگر کانپ اٹھا۔ یہ دیکھ کر وشنو جی نے اتینت کرودھت ہوکر اپنے لڑکوں کو شو جی سے یُدھ کرنے کی آگیا دی۔ اپنے پتا کی آگیا پاکر جب وے لڑکے شو جی کے اوتار کے سمُکھ آئے، تو ورشیشور اوتار نے اپنے تیکشن سینگوں دُوارا اُن سب کو مار ڈالا۔ تب

وشنوجی نے اپنے لڑکوں کی مرتیو کا سماچار سُن کر اتینت کرودھت ہو، ورشیشور کا سامنا کیا تھا اُن کے اُوپر اُتموتم شستر چلائے۔ تب ورشیشور نے کُپت ہو، بھیانک شبد کر، اپنے نکھ تتھا سینگوں دوارا وشنوجی کو بھی وکل کر دیا۔ تب وشنوجی نے اہنکار تیاگ، ورکش رُوپ شوجی کو پہچان، کرُن سور میں اُن کی اِستُتی کرتے ہوئے کہا —"ہے شوجی! آپ میرا اپرادھ شما کریں"۔ شوجی وشنو کے ایسے وچن سُن کر بولے —"ہے وشنو! اب تم شیگھر ہی اِن استریوں کو چھوڑ کر اپنے لوک کو چلے جاؤ اور بھوشیہ میں پھر کبھی ایسا مت کرنا۔ یہ سُن کر وشنوجی نے اتینت لجت ہو کر کہا —"ہے پربھو! ہمارا چکر تو یہاں پر رکھا ہوا ہے"۔ شوجی نے اُتر دیا —"اس چکر کو یہیں رکھا رہنے دو۔ ہم تمہیں ایسا ہی ایک دوسرا چکر دیں گے"۔ استو، شوجی نے اُسی سمے ایک چکر بنا کر، وشنوجی کو دیا اور کہا کہ تم اسی سمے یہاں سے چلے جاؤ۔ تب وشوجی نے شوجی کی آگیا پا کر، دیوتاؤں کے پاس الگ جا کر کہا —"ہے دیوتاؤ! یہاں جو استریاں امرت سے اُتپن اِستھت ہیں، وے سب پرکار سے آنند پردان کرنے والی ہیں۔ جو اِن سے بھوگ کرتا ہے، وہی اِن کا سوامی ہے۔ یہ سُن کر دیوتاؤں نے اُن استریوں کے پاس جانے کی اِکشا کی۔ پرنتو شوجی نے اُن کی وہ اِکشا سمجھ کر ترنت ہی شاپ دیا کہ جو کوئی اِس استھان پر، شانت منیشوروں تتھا مدھپ دیتیوں کے اتی رکت آوے گا، وہ ترنت مر جائے گا۔ شوجی کے ایسے وچن سُن کر سب دیوتا بھیبھیت ہو، اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ پھر شوجی، وشنوجی تتھا اَنیہ سب دیوتا بھی اپنے لوکوں کو گئے۔ ہے نارد! جو اس چرتر کو سُننے گا اتھوا پاٹھ کرے گا، وہ سدیو آنند پراپت کرے گا"۔

۳۰ تیسواں ادھیائے 30

برہماجی بولے —"ہے نارد! اب میں تمہیں پپلاد اوتار کے وشئے میں بتاتا ہوں۔ ایک بار تینوں لوکوں میں پرسدھ منی ددھیچی نے، جنھوں نے اندر کو یُدھ میں پراست کیا تھا، وشنوجی تتھا اَنیہ سب دیوتاؤں کو شاپ دیا تھا اُنکی استری سُورچا نے بھی سب دیوتاؤں کو شاپت کرنے میں کوئی سنکوچ نہیں کیا۔ اُنھیں کے پپلاد نامک ایک بالک اُتپن ہوا، جسے شوجی کا اوتار کہتے ہیں"۔ اِتنی کتھا سُن کر نارد جی بولے —"ہے پتا! آپ سب سے پہلے مجھے دیوتاؤں کو سُورچا دوارا شاپت کرنے کا ورتانت سُنائیے۔ اِس کے پشچات پپلاد کے اوتار کا ورنن کیجیے"۔ برہماجی نے کہا —"ہے نارد!

جس سمے اِندر ورتراسُر سے پراست ہو کر دیوتاؤں سہت ہماری شرن میں آئے، اُس سمے ہم نے دیوتاؤں سے یہ کہا کہ تم سب لوگ ددھیچی کے پاس جاکر، اُن سے اُن کی استھی مانگو۔ تتھا اُن ہڈیوں دوارا ایک وجر بناکر اُسی وجر سے ورتراسُر کا ودھ کرو، تمہاری سہایتا شوجی کریں گے۔ دیوتاؤں نے یہ سُن کر ددھیچی کے پاس جاکر اُن کی ہڈیاں مانگی۔ ددھیچی نے تُرنت ہی اپنی ہڈیاں دے دیں تتھا سویم شولوک کو پدھارے۔ تب دیوتاؤں نے اُنھیں ہڈیوں سے وشوکرما کے دوارا وجر بنوایا تتھا اندر نے اُسی وجر سے ورتراسُر کا ودھ کیا۔ ورتراسُر کے ودھ سے سب لوگ پرسن ہوئے۔ جب یہ حال ددھیچی کی اِستری سُورچا کو گیات ہوا تو اُس نے اتینت چنتت ہو، اپنے پاتیورت دھرم کا تیج دکھلایا اور دیوتاؤں کو پُتر ہین ہونے کا شاپ دیا۔ تدوپرانت جب سُورچا نے ستی ہونے کی اِکشا کی، اُسی سمے آکاش وانی نے اُنھیں روک دیا۔ تب آکاش وانی کی آگیا انسار سُورچا نے پیپل کی جڑ میں بیٹھ کر اپنے کو استھر کیا۔ اتنے میں ہی اُسی ورکش کے نیچے ایک بالک اُتپن ہوا۔ وہ بالک شوجی کا اوتار تھا۔ اُس بالک کے چاروں اور کانتی پھیلی ہوئی تھی۔ اُس بالک کو دیکھ کر سُورچا اپنے سب دُکھوں کو بھول گئی۔ پھر وہ اُس بالک کو شوجی کا اوتار سمجھ، استُتی کرتی ہوئی بولی ـــ "ہے پربھو! آپ میرے شوک کو دُور کریں۔ آپ پیپل کے ورکش کے نیچے نواس کریں تتھا سدیو پرسن رہیں۔ اب آپ مجھے یہ آگیا دیں کہ میں بھی اپنے پتی کے پاس اُن کے لوک کو چلی جاؤں اور وہیں پتی کے ساتھ رہکر، آپ کا دھیان کیا کروں۔"

ہے نارد! یہ کہکر سُورچا پرسنتا پُورک ستی ہوگئی تتھا شولوک میں پہنچ کر ددھیچی سہت سدا شوجی کی سیوا میں تتپر رہی۔ شوجی پیپل کے ورکش کے نیچے اُتپن ہوئے تھے، اس لئے میں نے اُن کا پیپلاد نام رکھدیا۔ تب سب مل کر پیپلاد کی اِستُتی کرنے لگے۔ پھر ہم سب پیپلاد کی آگیا پاکر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔ پیپلاد اُسی پیپل کی جڑ میں بیٹھ کر تپسیا کرتے رہے۔ ایک دن پیپلاد مُنی پُشپ بھدرا ندی کے تٹ پر جا رہے تھے۔ مارگ میں اُنھوں نے ایک اِستری کو دیکھا۔ تب اُنھوں نے یہ اِکشا کی کہ ہم اِس کے ساتھ اپنا وِواہ کر گرہستھ آشرم گرہن کریں۔ اِسی اِکشا سے اُس استری کے ماتا پتا کے گھر سنساری ریتی سے گئے۔ وہ لڑکی راجہ اَنرنے کی پُتری تھی۔ اَنرنے نے پیپلاد کا بڑا سمّان کیا۔ جب پیپلاد نے اُن سے

اُس کنیّا کو مانگا، تب راجہ اُنرنے پپلاد کو دُربل دیکھ کر چُپ ہو رہا، اُس نے کوئی اُتّر نہیں دیا۔ یہ دیکھکر پپلاد نے راجہ سے کہا ــــ "ہے راجن! یدی تُم اپنی کنیّا مجھے نہیں دیتے، تو میں تمہیں بھسم کیئے دیتا ہُوں۔" جب راجہ نے پپلاد کا ایسا تیج دیکھا تب اُس نے روتے پیٹتے ہوئے اپنی لڑکی کا وواہ پپلاد کے ساتھ کر دیا۔ پپلاد استری وہاں سے لے اپنے استھان کو لوٹ آئے۔ اُنرنے کی پُتری نے پاتیورت دھرم کا پُوری طرح پالن کیا۔ شوجی کے اَنش سے پپلاد تتھا گرجا کے اَنش سے پدما اُتھات راجہ اُنرنے کی پُتری اُتپن ہوئی تھی۔ ایک دن پپلاد کی استری نے اپنے کو بھلی بھانتی شرنگارت کیا تھا پپلاد سے آگیّا لینے کے پشچات گنگا اِسنان کے لیئے چلی۔ دھرم راج نے مارگ میں راجہ کا سوروپ رکھ اُس کی پریکشا لینی چاہی۔ وے پدما سے بولے ــــ "ہے سُندری! تُمہارا پتی تو وردھ، کُروپ اَنیو اُشو بھنیے ہے، تم اُس کو تیاگ کر ہمارے پاس آکر ویہار کرو۔ مُنی کی استری ہو کر بھلا کیا آنند پاؤگی"؟ یہ کہکر اُنھوں نے پدما کا ہاتھ پکڑنا چاہا، پرنتو اُسی سمے پدما نے اَتینت کرودھت ہو کر یہ کہا ــــ "ہے دُشٹ! دُور ہو، مجھے اسپرش کرنے کی دھرشٹتا مت کرنا۔ تو نے مجھے کو درشٹی سے دیکھا ہے، اِس لئے تیرا تیج نشٹ ہو جائے گا۔"

ہے نارد! پدما دوارا یہ شاپ سُن کر دھرم راج کا تیج اُسی سمے مُلن ہو گیا۔ تب وے راجہ کا شریر تیاگ، اصلی رُوپ رکھ کر، ونے کر کے بولے ــــ "ہے ماتا! میں دھرم راج ہُوں، میں نے یہ کرتیہ آپ کی پریکشا لینے کے لیئے کیا تھا۔ اب آپ مجھ پر کرپا کریں، کیوں کہ آپ جگنماتا ہیں۔" اُس سمے پدما نے دھرم راج کو پہچان کر کہا ــــ "ہے دھرم راج! ستیہ یُگ میں تم پُورن رُوپ سے رہو گے۔ تُم کو کسی پرکار کا کشٹ نہ ہوگا، پرنتو تریتا میں تمہارا ایک پیر، دواپر میں دو پیر تتھا کلیُگ میں تیسرا پاؤں کٹ جائے گا، کیوں کہ میرا وچن ورتھا نہیں ہوتا۔" دھرم راج نے پدما کا یہ شاپ سُن، پرسن ہو کر کہا ــــ "ہے ماتا! آپ نے مجھ کو نرکگامی ہونے سے بچا لیا۔ اب میں پرسن ہو کر آپ کو یہ ور دیتا ہُوں کہ آپ کے پتی یُوا ہو کر اَتینت سُندر ہو جائیں۔ وے اَتینت کلاکُشل ودھان تتھا بڑے اَدبھت چرتر کرنیوالے ہونگے۔ آپکے دس پُتر اَتینت بُدّھیمان اُتپن ہونگے۔" دھرم راج یہ کہکر وہاں سے اپنے لوک کو چلے گئے۔ پدما بھی اپنے استھان کو لوٹ آئی۔ اِس پرکار پپلاد اوتار نے انیک منشیوں کو سنسار ساگر سے ڈوبتے ہوئے بچایا تھا جب

سنساری منشیوں کو شننشچر کی دُشا تتھا درشٹی سے دُکھی دیکھا تو اُنھیں یہ ور دیا کہ آج سے شوجی کے بھکتوں کو تتھا جنم سے سولہ ورش تک کے بالکوں کو، شننشچر دُکھی نہیں کر سکے گا۔ شننشچر کا اشُبھ پھل پپلاد کے نام کے سمرن ماتر سے ہی نشٹ ہو جاتا ہے۔ پپلاد تتھا گیشک منی کے سمرن سے شننشچر کا اشُبھ پھل نہیں ہوتا۔ ہے نارد! پپلاد سنسار بھر کو آنند پردان کرنے والے ہیں تتھا پدما بھی گرجا کا اوتار ہیں۔ اُن کے سمرن سے سنتان وِردھی ہوتی ہے۔ پپلاد کا یہ آکھیان اتینت پوتر ہے۔ اِس کے پڑھنے والے تتھا سُننے والے کو دونوں لوکوں میں سب کچھ ملتا ہے۔"

۳۱ اِکتیسواں اَدھیائے 31

برہما جی نے کہا۔ "ہے نارد! ایک دن شوجی تتھا گرجا دونوں سنساری جیووں کے سمان، وِہار کرنے کی سُمتی کر، بھیرو کو دوار پر بٹھا، سویم انت پُر میں گئے۔ ایک دن گرجا متوالی کے سمان گھر سے باہر نکلیں، تب بھیرو نے گرجا کو درشٹی سے دیکھا اور باہر جانے سے روک دیا۔ یہ دیکھ کر گرجا نے اتینت کرودھت ہو کر شوجی کی اِکشا انُسار بھیرو کو یہ شاپ دیا۔ "ہے بھیرو! تو میرا پُتر ہو کر مجھے کو درشٹی سے دیکھتا ہے تتھا ماتا پُتر کا بھاؤ چھوڑ، منشیہ کے سمان کُمارگی ہونا چاہتا ہے، اِس لیے تو مرتیو لوک میں جا کر منشیہ کا شریر دھارن کرے گا تبھی تو ایسے پاپ سے چھوٹیگا۔" یہ سُن کر بھیرو اتینت دُکھی ہوئے۔ پھر اُنھوں نے بھی اپنی لیلا پردرشت کرنے کے لیے گرجا کو یہ شاپ دیا کہ جو دُشا ہماری ہو، وہی دُشا تمہاری بھی ہوگی شوجی دونوں کی یہ بات سُن کر باہر نکل آئے تتھا ہنستے ہوئے دونوں کو سمجھایا۔ اُس سمے بھیرو نے شوجی سے وِنے کی۔ "ہے پِتا! پرتھوی پر بھی میں آپکا پُتر ہو کر اُتپن ہوؤں۔" اسی لیے شوجی کے ساتھ اُنکے سب پُتروں کو بھی اوتار لینا پڑا۔"

۳۲ بتیسواں اَدھیائے 32

برہما جی بولے۔ "ہے نارد! میں تمہیں اودھوت پتی اوتار کی کتھا سُناتا ہوں۔ ایک دن اندر نے سدا شوجی کے درشنوں کی اِکشا سے سب دیوتاؤں کو ایکتر کیا تتھا یہ وچار کیا کہ ہم سب دیشوں کے راجہ مہاراجہ ہیں۔ استو، ہم کو بہت سی سامگری سہت شوجی سے بھینٹ کرنی چاہیے۔ اِس پرکار نشچے کر اُنھوں نے انیک پرکار کی سامگری ایکتر کی۔ اُس سمے گیارہوں رودر، بارہوں سوریہ، آٹھو وسو، تیرہ وشویدلو، سمست مرُدگن، سب دِکپتی، دیوتا تتھا

منیشور بھلی پرکار سجکر، بڑی دُھوم دھام سے ایکتر ہوکر، برہسپتی کو ساتھ لیکر شوجی سے ملنے کے لئے چلے۔ سبھی پریم میں مگن تھے۔ کوئی گاتا، کوئی بجاتا تھا ہنستا ہوا چلا جا رہا تھا۔ جب وے سب کیلاش پروت کے نکٹ پہنچے، تو شوجی نے اِندر کا ایسا گرو دیکھ کر لیلا کے ہِمت اپنا بھیس کر رُوپ دھارن کیا۔ اِندر نے اُن اودھوت کو دیکھکر پرنام کیا اور پُوچھا— "ہے پرم ہنس! آپ کون ہیں تتھا کہاں سے آئے ہیں؟" پرتیت ہوتا ہے کہ آپ اِسی سمے شوجی کے پاس سے آرہے ہیں۔ کرپا کرکے آپ ہمیں یہ بتائیے کہ شوجی اِس سمے کہاں ہیں تتھا کیا کر رہے ہیں؟ وے کہیں چلے تو نہیں گئے؟"، اَودُھوت نے اِندر کے پرشن کا کوئی اُتر نہیں دیا۔ تب اِندر نے پُن اُن سے پُوچھا کہ کرپا کرکے آپ یہ بتلا دیجئے کہ شوجی کہاں ہیں؟ اِسی پرکار اِندر نے اودھوت سے کئی بار شوجی کے وِشئے میں پُوچھا، پرنتو اَودُھوت نے اِندر کو کوئی اُتّر نہ دیا۔ تب اندر نے کرودھت ہوکر اپنا وَجر اُٹھاتے ہوئے کہا— "رے دُشٹ اودُھوت! تُو ہم کو کوئی اُتّر نہیں دیتا۔ میں تجھ کو ابھی اپنے وَجر سے مار دیتا ہُوں۔ دیکھوں گا تیرا کون رکشک ہے؟" یہ کہکر اِندر نے اودھوت پر وَجر چلایا۔ وہ وَجر اُن کے کنٹھ میں لگا جس سے شیام رنگ کا چِنہہ پڑ گیا، پرنتو وجر بھی اُسی سمے جل کر بھسم ہو گیا۔ یہ دیکھ کر دیوتاؤں کی سینا میں ہاہا کار مچ گیا۔ تدوپرانت شوجی میں کرودھ کی جوالا اتنی بڑھی کہ سب دیوتا اُس جوالا سے جلنے لگے۔ اِندر ایسی لیلا دیکھ کر کانپ اُٹھے۔ اُنھوں نے تُرنت ہی اپنے گُرو کا سمرن کیا۔ جب برہسپتی نے شوجی کا دھیان کیا تتھا شوجی کو پہچانا۔ تب اُن کی اِستُتی کرکے اِندر سے یہ کہا— "ہے اِندر! یہ اودُھوت نہیں، اپتو سویم سداشوجی ہیں"، اِتنا کہکر برہسپتی نے شوجی کا اَتینت آدر کیا تتھا کہا کہ یہ سب کے سوامی ہیں۔ تب اِندر آدی سب دیوتاؤں نے بھی پریم کے ساتھ شوجی کی اِستُتی کی۔ شوجی وہ اِستُتی سُن کر اَتینت پرسن ہوئے اور بولے— "ہے اِندر تتھا انیہ دیوتاؤ! ہم تُمہاری یہ اِستُتی سُن کر اتینت پرسن ہوئے ہیں اب تم ہم سے اپنی اچھانُسار ور مانگو۔" یہ سُن کر برہسپتی اتینت پرسن ہوئے تتھا اُنھوں نے شوجی سے یہ ور مانگا کہ ہے شوجی! اندر آپ کا سیوک ہے، آپ اِس کی رکشا کیجیے۔

ہے نارد! برہسپتی کے ایسے وَچن سُنکر شوجی نے کہا— "برہسپتی ہم کرپا کرکے اِس جوالا کو یہاں سے اِتنی دُور پھینک دیں گے کہ اِس کا پربھاؤ اِندر پر

کُچھ نہ ہوگا۔ تم نے آج اِندر کو جیون دان دیا ہے، اس سے تمہارا نام جیوت ہوگا"۔ شوجی نے یہ کہکر، اُس کرودھاگنی کو گنگا میں پھینک دیا، جس سے جالندھر دیتیہ اُتپن ہوا۔ ہے نارد! اودھوت شوجی یہ چرتر کر، وہاں سے انتردھان ہو گئے۔ اُس سمے دیوتاؤں کو بہت آنند پراپت ہوا۔ پھر سب لوگ پرسن ہو کر اپنے اپنے استھان کو لوٹ گئے۔ جو منشیہ اِس اودھوتیشور اوتار کے چرتر کا پاٹھ کرے گا یا سُنے گا، وہ دونوں لوکوں میں اتینت آنند پراپت کرے گا"۔

۳۳ تینتیسواں اَدھیائے 33

برہماجی نے کہا ـــــ "ہے نارد! تمہیں ہنومان نام کے شوجی کے اوتار کی کتھا سُناتا ہوں۔ اُنھوں نے وانر جاتی میں شریر دھارن کر، رام چندرجی سے بڑا سنیہہ کیا۔ کپیدیو مہاویر ہنومان جی شوجی کے ہی اوتار ہیں۔ ایک بار شوجی نے جب موہنی رُوپ کو دیکھا تو کیول رام چندرجی کے کاریہ کے لیے یہ لیلا کی کہ وے موہت ہو کر اُس موہنی رُوپ سے لپٹ گئے۔ اُس سمے شوجی کا ویریہ پرتھوی پر گر پڑا۔ اُس ویریہ کو نگ نائک مُنی نے شوجی کے سنکیت سے اس اِکشا سے رکھ لیا کہ اُس کے دوارا رام چندرجی کا کاریہ سِدھ ہوگا۔ تدوپرانت انجنی کے گربھ سے ہنومان جی اُتپن ہوئے۔ اُن کے اِس پرکار کپی اوتار لینے کا کارن یہ تھا کہ چار ماس تک رام چندرجی نے ون میں شوجی کا بڑا تپ کیا تھا، تب شوجی نے اُن کی پریکشا لینے کے پشچات، اپنے گنوں سہت اوتار لیا۔ سب دیوتاؤں نے بھی شوجی کی آگیا پاکر بندر تتھا ریچھ کا شریر دھارن کیا۔ جب رام چندرجی نے راون کو اتینت بل شالی سمجھ کر شوجی کی بڑی اِستُتی کی، تب شوجی نے پرسن ہو کر انجنی کے گربھ سے یہ اوتار لیا تھا۔ اُنھوں نے سوریہ کو اُدے ہوتے ہی نگل لیا۔ اِسے دیکھ کر ہی دیوتاؤں نے یہ انوبھو کیا کہ وے شوجی کے ہی اوتار ہیں۔ اُنھوں نے رام چندرجی کا سندیش اُن کی پتنی سیتا کے پاس لنکا میں پہنچایا، راون کی اشوک واٹکا کو اُجاڑا، لنکا کو جلا کر بھسم کیا تتھا سمدر میں سیتو باندھا۔ جس سمے لکشمن شکتی کے پرہار سے مُورچھت ہوئے تھا اُن کی دشا دیکھ کر رام چندرجی کو اتینت دُکھ ہوا، ہنومان نے اوشدھی لاکر لکشمن کو جیوت کیا تتھا رام چندرجی کا دُکھ دُور کیا۔ تب اُنھوں نے بھکتی بھاؤ کی ریتی کو اپنا کر، بھکتی کو سنسار میں پرسِدھ کیا۔ اِس لئے وے رام دُوت کے نام سے پرسِدھ ہوئے۔

ہے نارد! شوجی نے رام چندر کے کاریہ پُورن کرنے کے لئے ہی ہنومان کا اوتار لیا تھا۔ اُنھوں نے راون کی بُھجا اُکھاڑ کر رام تتھا لکشمن کو بہت ہرشت کیا۔ اُن کی اُپاسنا سے اُسنکھیہ پاپیوں نے مکتی پراپت کی ہے۔ یہی دَشا وشنو جی کی بھی ہے۔ اُنھوں نے کرشن رُوپ دھارن کر اَرجن نامک پانڈو کا سارتھی بن کر رَتھ ہانکا۔ اِتنی کتھا سُنا کر برہما جی بولے — "ہے نارد! سنکادِک ہمارے چار پُتر پرم شیو ہیں۔ وے تینوں لوکوں میں سدا شوجی کی مُورتی ہردے میں دھارن کر، بھرمن کرتے رہتے ہیں۔ ایک دن وے وشنو لوک کو پہنچے تتھا ویکُنٹھ کو دیکھ کر اُنھوں نے پرسنتا پُورک یہ اِکشا کی کہ ہم وشنو جی کے درشن کریں۔ ایسا وچار کر وے چھ ڈیوڑھیاں پار کر، بھیتر چلے گئے، پرنتو ساتویں ڈیوڑھی پر جے اَنیو وجے نام کے وشنو جی کے گنوں نے اُنھیں روک دیا اور کسی بھی پرکار بھیتر نہیں جانے دیا۔ تب سنکادِک نے کرودھت ہو کر شوجی کی پریرنا سے اُن گنوں کو یہ شاپ دیا کہ تم دونوں اَب یہاں نہ رہو گے۔ تم نے ہم کو وشنو جی کے مندر میں جانے سے روکا ہے۔ تمہارا یہ کرم راکشسوں کے سمان ہے، اِس لئے تم دونوں راکشس ہو گے۔ اِتنے میں وشنو جی بھی بھیتر سے نکل آئے۔ اُنھوں نے سنکادِک کی بڑی اِستُتی کی۔ تدوپرانت وے وشنو جی کو پرسن کر، آگیا پا کر ہمارے لوک کو چلے آئے۔ سنکادِک کے شاپ سے وے دونوں گن دِتی کے پُتر ہو کر، کنککشپو تتھا کنکاکش کے نام سے پرسدھ ہوئے۔ وے ایسے بل شالی تھے کہ اُنھوں نے ترنت ہی تینوں لوکوں پر وجے پراپت کرلی۔ تب دیوتاؤں کی اِکشا کے انوسار وشنو جی نے وارہ رُوپ دھارن کر کنکاکش کو مارا تتھا نرسنگھ اوتار لیکر کنککشپو کا اُدر چیر ڈالا۔ اُن دونوں گنوں کو تین جنم تک راکشس ہونے کا شاپ تھا، اِس لئے پھر اُنھوں نے کُمبھکرن تتھا راون کا جنم لیکر شوجی کی بڑی بھکتی کی۔ اِس کے پشچات اُس نے تمہارے اُپدیش سے موہت ہو کر، کیلاش کو جڑ سے اُکھاڑ لیا۔ یہ دیکھ کر شوجی نے راون کو شاپ دیتے ہوئے یہ کہا کہ ہمارے سمان ہی کوئی منُشیہ اُتپن ہو کر تیرے اہنکار کو دُور کرے گا۔

ہے نارد! شوجی کے شاپ کے کارن ہی دونوں راکشسوں نے کُمارگ پکڑا تتھا سنسار میں اَنیک اُپدرو کئے۔ تب دیوتا آدی دُکھی ہو کر وشنو جی کے پاس گئے اور راون کا سب ورتانت اُن سے کہا۔ تب وشنو جی بولے — "ہے دیوتاؤ! راون شوجی کا پرم بھکت ہے، اُس پر کوئی وِجے پراپت نہیں کرسکتا، پرنتو ہم شوجی کی آگیا لیکر منُشیہ کا شریر دھارن کریں گے اور

شوجی کی اُپاسنا کر اُنھیں سے وان پراپت کر کے راون کا ودھ کریں گے۔" یہ کہکر اُنھوں نے دیوتاؤں کو وداع کیا تھا سویم منشیہ رُوپ دھارن کرنے کی اِکشا کی۔ اس پرکار اُنھوں نے ایودھیا پتی دشرتھ کے یہاں اوتار لیا۔ رام چندرجی کا وواہ راجہ جنک کی پُتری سیتا کے ساتھ ہوا تھا۔ پھر رام چندرجی راجہ دشرتھ کی آگیا سے راجیہ تیاگ کر، دیوتاؤں کے کاریئے کے لیۓ ون میں گئے۔ وہاں سے سیتا کو راون ہرلے گیا جس سے رام چندرجی کو بہت دُکھ ہوا۔ تب رام چندرجی نے اگستیہ مُنی سے اُپدیش گرہن کر، شوجی کی آرادھنا کی۔ شوجی نے پرسن ہوکر راون کے ودھ کی آگیا دی تھا رام چندرجی کو اپنا دھنش بان دیا۔ اُس دھنش بان دُوارا رام چندرجی نے راون کا ودھ کر کے سیتا کو پُن پراپت کیا۔"

۳۴ چونتیسواں اَدھیائے 34

ناردجی نے کہا—"ہے پتا! رام چندرجی کے چرتر کا وِستار پُوروک وَرنن کیجئے۔" برہماجی بولے—"ہے نارد! وشنوجی نے دیوتاؤں کے کاریئے کے لیۓ پُورناش سے یہ اوتار دھارن کیا تھا۔ اُنھوں نے انیک بال چرتر کیے، جنھیں دیکھ کر اُن کے ماتا پتا اَتینت آنندت ہوئے۔ اُنھوں نے پھر وشوامتر کے ساتھ جاکر، اُن کے یگ کی رکشا کی تھا سُباہو کو سینا سہت مار ڈالا۔ اُنھوں نے وشوامتر کے ساتھ جنک پُور میں جاکر راجہ جنک کی اِکشا انُسار سویم تھا اپنے تینوں بھائیوں کا وواہ کیا۔ اِس کے پشچات جب راجہ دشرتھ اپنے تھا پُتر ودھو سہت ایودھیا کو لوٹے، اُس سمے کے آنند کا وَرنن نہیں کیا جا سکتا۔ ندان، دیوتاؤں نے اپنے کاریئے کی سِدھی کیلیئے انیک اُپائے کر کے بھرت کی ماتا کیکیئی کو رام چندرجی کے وِرُدھ بھڑکا دیا، جس کے پرِنام سوروپ کیکیئی نے رام چندرجی کو دشرتھ سے کہکر ونواس دلوایا۔ ایودھیا سے وَن کو جاتے سمے رام چندرجی سرو پرتھم چترکوٹ کو گئے۔ وہاں اُنھوں نے متگیند شوجی کی پُوجا کی۔ اُس مُورتی کو میں نے ہی وہاں استھاپت کیا تھا۔ وہی شوجی چترکوٹ کے رکشک ہیں۔ جو منشیہ چترکوٹ میں جاکر اُن کی پُوجا نہ کرے، اُس کو وہاں جانے کا کوئی پھل نہیں ملتا۔ بھرت ایودھیا واسیوں سہت رام چندرجی کے پاس پہنچے۔ اُنھوں نے ہاتھ جوڑ کر بڑی بھکتی کے ساتھ رام چندرجی سے لوٹنے کی وِنتی کی، پرنتو رام چندرجی نے اُنکی بات نہ مان کر تھا اپنی پادُکا دیکر، اُنھیں وداع کر دیا۔ کچھ دنوں کے پشچات وہاں سے وے ڈنڈک وَن کو گئے، جہاں رشی مُنی نواس کرتے ہیں۔ مارگ میں اُنھوں نے ورادھ کو، جو سینا

کو اُٹھا کر اُڑا تھا، مار ڈالا۔ پھر وے کُمبھج مُنی کے پاس پہنچے۔ وہاں اگستیہ مُنی سے اُپدیش پا کر سیتا تتھا لکشمن سہت پنچوٹی کو گئے۔ شورپنکھا نے آکر اُن سے وواہ کی اِکشا پرکٹ کی۔ جب رام چندر جی اور لکشمن نے اُس کی اِکشا پُوری نہ کی، تب وہ یہ کہکر کہ اب تم اپنے کئے کا پھل پاؤ گے، سیتا کو ڈرانے لگی۔ تب لکشمن نے کرودھت ہو کر، اُس کے ناک، کان کاٹ لئے۔ ہے نارد! شورپنکھا وہاں سے روتی پیٹتی اپنے بھائی دوشن کے پاس گئی تتھا اُسے سب ورتانت کہہ سُنایا۔ اپنی بہن کی یہ دشا دیکھ کر کھر تتھا دوشن، شورپنکھا کو آگے کر، رام چندر جی سے اُس کے اپمان کا بدلا لینے کے لئے، یُدھ کرنے گئے۔ اُس سمے رام چندر جی نے سیتا جی کو لکشمن کی سُرکشا میں رکھ کر اکیلے ہی شورپنکھا کے اُپرکت سمست راکشسوں کو مار ڈالا۔ شورپنکھا یہ دشا دیکھ کر وہاں سے روتی ہوئی راون کے پاس پہنچی اور آدی سے اَنت تک سب ورتانت کہہ سُنایا۔ راون نے شورپنکھا سے مُکھ سے رام چندر جی کی ویرتا کا سماچار سُن، کرودھت ہو کر ماریچ کو سیتا کے ہرن کے لئے کہا۔ راون کا ماما ماریچ، وچتر مرگ کا سورُوپ دھارن کر، سیتا کے سامنے پہنچا۔ اُس سمے رام چندر سیتا کے ہٹھ تتھا مرگ کے چھل میں آکر مرگ کا ودھ کرنے کے لئے، اُس کے پیچھے پیچھے چل دیئے۔ جب بہت دیر ہونے پر بھی لکشمن نے رام چندر جی کو لوٹتے نہ دیکھا تو وے سیتا کو وہیں اکیلی چھوڑ رام چندر جی کی کھوج میں چلے۔ اِس پرکار رام چندر جی اور لکشمن کے چلے جانے کے پشچات راون نے اوسر دیکھ کر، سیتا کو اُٹھا لیا اور لنکا کو بھاگا۔ مارگ میں سیتا کو روتے دیکھ جٹایو نے راون سے یُدھ کیا، پرنتو راون نے جٹایو کے پنکھ کاٹ ڈالے! اِدھر جب رام چندر جی تتھا لکشمن لوٹے، تو وہاں سیتا کو نہ پا کر مُورچھت ہو، پرتھوی پر گر پڑے تتھا روتے ہوئے پُورے وَن میں سیتا کو ڈھونڈھنے لگے۔ آگے چل کر اُنھیں جٹایو سے سب حال معلوم ہُوا۔ جٹایو نے رام چندر جی کو سب حال بتا کر، اپنا شریر تیاگ دیا۔ تب رام چندر جی نے سوئیم اپنے ہاتھ سے جٹایو کا داہ سنسکار کیا۔"

۳۵ پینتیسواں اَدھیائے 35

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! تتپشچات رام لکشمن نے اگستیہ مُنی کو دیکھ کر دونوں ہاتھ جوڑ، سر نوا کر پرنام کیا۔ اُس سمے مُنی نے رام لکشمن کو اَتینت دُکھی دیکھ کر، اِس پرکار کہا — "ہے رام! تُم اِستری کے لئے اِتنا دُکھ کیوں کرتے ہو؟ اِستری کسی کی نہیں ہوتی۔ کیول جیو ہی سب

اندریوں سے پرے ہے۔ اُس کا کوئی آکار بھی نہیں ہے، تو بھی وہ سب میں ودھمان ہے۔ بات کو نہ سمجھ کر، بدھی کے وِرُدھ سب کاریہ کر رہے ہو۔ کیول یہی سوچکر سنتوش کرو کہ یہ شریر ناشبان ہے، آتما کبھی نہیں مرتی برہم ایک ہی ہے، دو نہیں، پھر کون استری تتھا کون پُرش ہے؟ اس لئے ہے رام چندر! تم سیتا کے ویوگ کا دُکھ دور کرو۔ ویرتھ ہی موہ کے وش میں پڑھنے سے کوئی لابھ نہ ہوگا۔ استو، تم شوجی کا سمرن کر، اپنے دُکھ کو دُور کرو۔"

ہے نارد! اگستیہ منی کے ایسے وچن سُن کر رام چندر جی بولے ــــ "ہے منیشور! آپ نے ابھی یہ کہا ہے کہ آتما شریر سے بھن ہے تتھا شریر جڑ ہے، اُس کو کوئی دُکھ نہیں ہو سکتا تب آپ مجھے یہ بتا دیجئے کہ دُکھ کس کو ہوتا ہے؟ مجھے اِس سمے سیتا کے ویوگ کا داہ ہے، وہی میرے شریر کو جلا رہا ہے۔ جو بات شریر میں ہم پرتیدن دیکھتے ہیں، اُس کے لئے آپ کیا کہتے ہیں؟ میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ دُکھ سُکھ کا بھوگنے والا کوئی ہے بھی یا نہیں؟" یہ سُن کر اگستیہ جی بولے ــــ "ہے رام چندر! شوجی کی مایا اپار ہے اس کا نام پرکرتی ہے۔ اُسی سے سمپورن سنسار کی اُتپتی ہوئی ہے۔ اُس پرکرتی کا سوامی شوجی کو ہی سمجھو۔ پرانی واسنا ہی سنسار کا شیترگ ہے۔ چار پرکار کا انت کرن اُس سے پرکاشت ہوتا ہے۔ جیو اپنے کرموں کا پھل پراپت کرتا ہے تتھا اُنھیں بھوگتا ہے۔ سب دُکھ سُکھ اپنے کرمانسار ہی ہوتے ہیں۔ مایا کے بندھن سے دُکھ سُکھ ہیں۔ جو مایا سے بھن ہیں، وہی سنسار پر پربل ہیں!" یہ سن کر رام چندر جی نے کہا ــــ "ہے منیشور! آپ نے جو کچھ کہا، وہ سب اُچت ہے، پرنتو پھر بھی ہمارا دُکھ کسی بھی پرکار دُور نہیں ہوتا۔ جس پرکار مدھ بڑے بڑے بدھیمانوں کو مست کر دیتا ہے، اُسی پرکار بھاگیہ کے بھوگ بھی اتینت دُکھدائی ہیں۔ سب لوگ اُسی بھاگیہ کے وش میں ہیں۔ اُس پر کسی کا وش نہیں چلتا۔ سب دُکھ سُکھ بھی اُسی سے ہوتے ہیں۔ ہم نے بھاگیہ کو سروپری شوجی کے سمان سمجھ لیا ہے، وہی مجھے اِس سمے دُکھ دے رہا ہے۔ اب میری اکشا ہے کہ جس نے میری استری کا ہرن کیا ہے، میں اُس کا ودھ کر ڈالوں۔ میں سوریہ ونشی راجہ دشرتھ کا پُتر ہوں۔ یدی شیگھر ہی اس کا ودھ نہ کروں تو میرا جینا نشپھل ہے، استو، جب تک میں سیتا ہرنکرتا کا ودھ نہیں کروں گا، تب تک یہ اگنی شانت نہیں ہوگی۔"

رامچندر جی کے ان اہنکار پُورن وچنوں کو سُنکر اگستیہ مُنی نے یہ جان لیا کہ اُنکا اپدیش نشپھل ہو گیا ہے تب اُنھوں نے اپنے مَن میں کچھ کرودھ

کر کے پھر اِس پرکار کہا ـــــ "ہے رام! تُم جو شبد کہہ رہے ہو، سو تُمہارا کوئی دوش نہیں ہے۔ یہ شوجی کی مایا کے کارن ہی ہے۔ کیوں کہ سب دیوتا مُنی آدی، اُسی مایا میں بھٹک کر سُکھ دُکھ پراپت کرتے ہیں۔ تم اپنی استری کو پراپت کرنے کے ہیتو راون کا ودھ کرنا چاہتے ہو، پرنتو راون اَتینت بلوان تتھا شکتی شالی دیتیوں کا سوامی ہے۔ بھلا، تم اُس کی لنکا میں پہنچ کر اپنی سیتا کو کِس پرکار پراپت کر سکو گے؟ شوجی کی کرپا سے وہ سمپورن سنسار کا راجہ بنا ہوا ہے۔ تم اپنی اور اپنے شترو کی شکتی کی تلنا نہیں کرتے ہو۔ راون کا دُرگ سورن سے بنا ہوا ہے۔ کوئی بھی دیوتا اور دیتیہ اُسے نہیں جیت سکتا۔ جس راون کے پاس کروڑوں چترنگنی سینائیں ودھمان ہیں، تم اُسے جیتنا چاہتے ہو" اِتنا کہہ کر اگستیہ مُنی چُپ رہ گئے۔"

۳۶ چھتّیسواں اَدھیائے 36

برہما جی نے کہا ـــــ "ہے نارد! اگستیہ جی کے مُکھ سے ایسے وچن سُن رام چندر جی اپنے نیتروں میں آنسو بھر کر، اُن کے چرنوں پر گر پڑے تتھا ٹھنڈی شواسیں لیتے ہوئے بہت ولاپ کرنے لگے۔ تدوپرانت اُنھوں نے ہاتھ جوڑ کر مُنی سے اِس پرکار کہا ـــــ ہے مُنے! اِس سمے میں دُکھ ساگر میں ڈوب رہا ہوں۔ اُپدیش، گیان تتھا بُدھی کا اس سمے میرے اُوپر کوئی پربھاو نہیں پڑ سکتا۔ استو، آپ سروپرتھم مجھے وہ اُپائے بتائیے، جس کے دوارا میں سیتا کو پراپت کر سکوں۔ تدوپرانت آپ مجھے جو بھی شکشا دیں گے، میں اُسے سوئیکار کروں گا۔ ہے ناتھ! آپ مجھے اپنا سیوک جان کر کرودھ نہ کریں۔"

ہے نارد! رام چندر جی کے ایسے وچن سن کر اگستیہ مُنی نے شوجی کی مایا کو دھنیہ کہتے ہوئے تتھا بھگوان سدا شو کی اِستُتی کرتے ہوئے یہ اُتّر دیا ـــــ "ہے رام چندر جی! یدی تم اپنی منو کامنا پُورن کرنا چاہتے ہو، تو شوجی کی شرن میں جاؤ اور اُن کی پرسنتا کے ہِمت کٹھن تپ کرو۔ تمہاری سیوا سے پرسن ہو کر شوجی راون کا پکش لینا چھوڑ دیں گے۔" اگستیہ رشی کے وچن سُن کر رام چندر جی نے اَتینت پرسن ہو کر کہا ـــــ "ہے پربھو! آپ سنسار میں سمدر کو متھنے والے تتھا اِلول کے شترو کے نام سے پرسدھ ہیں۔ آپ کرپا کر کے مجھے شوجی کے منتر کی دیکشا دیجیے۔"

ہے نارد! یہ سُن کر اگستیہ جی نے شو پُوجن کی یُکتی بتاتے ہوئے اِس پرکار کہا ـــــ "ہے رام چندر سروپرتھم میں شو پُوجا کی تتھی اَنو وار کا

ورنن کرتا ہوں۔ اشٹمی اتھوا چتردشی شوجی کی تتھی کے نام سے پرسدھ ہیں انیوا ایکادشی و شنوجی کی تتھی کہلاتی ہے۔ اُستو شُکل پکش میں ان میں سے کسی بھی تتھی میں شوجی کا پوجن آرمبھ کرے۔ شو پوجن کا سنکلپ کر کے اپنے شریر کو شویت وستروں سے بھوشت کرے تتھا بھسم لگاوے۔ ہے رام چندر! بھسم لگائے بِنا شوجی پرسن نہیں ہوتے اور سدھی کی پراپتی نہیں ہوتی ہے۔

ہے رام! جب بھسم تتھا رودراکش دھارن کر چکے، تب ورت رکھ کر سروپرتھم اس پرکار دھیان کرے۔ شوجی گور شریر، سمپورن انگوں میں بھسم رمائے ہیں، جن کے وامانگ میں گرجا وراجمان ہیں، جو پانچ مکھ، تین نیتر، چار بھجا تتھا لال رنگ کے جٹا جوٹ انیو سمپورن آبھوشنوں کو دھارن کئے ہوئے ہیں، جو جنیو کے بدلے سرپوں کو لپیٹے ہیں تتھا ہاتھ میں ڈمرو انیو ترشول کو لئے ہوتے ہیں، جو باگھمبر اوڑھے ہیں تتھا نربھیتا کو دھارن کئے ہوتے ہیں، جو کروڑوں سوریوں کے سمان پرم پرکاش وان تتھا کروڑوں چندرماؤں کے سمان شیتل ہیں، انھیں میرا ساشٹانگ پرنام ہے۔ اس پرکار دھیان دھر کر، شوجی کا پوجن کرے شو سہستر نام کا پاٹھ کرے۔"

ہے نارد! اتنا کہہ کر اگستیہ جی نے رام چندر جی کو وید میں لکھت سہستر نام کو بتایا۔ پھر وے اس پرکار بولے — "ہے رام چندر! یدی کوئی بھے اُتپن ہو تو تم اُس سے ڈرنا نہیں، کیوں کہ شوجی سدیو تمہارے رکشک بنے رہیں گے۔ تتپشچات وے تمہاری سیوا سے پرسن ہو کر، تمہیں اپنا پاشوپت نامک استر دیں گے اُس کے دوارا تم اپنے شترو کو مار کر، سیتا کو پراپت کر سکو گے۔ جو پرانی شوجی کی شرن میں آتا ہے، اُسے سب پرکار کے آنند پراپت ہوتے ہیں۔" اس پرکار کہکر اگستیہ جی نے اُن سب لوگوں کا ورتانت سنکشیپ میں کہہ سنایا جنھوں نے شوجی کی سیوا کر کے اپنے اپنے منورتھ پراپت کیے تھے۔

۳۷ سینتیسواں ادھیائے 37

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اگستیہ جی سے اُپدیش پراپت کرنے کے اُپرانت رام چندر جی رام گری پروت پر آکر گومتی ندی کے تٹ پر بیٹھے۔ پھر وے شولنگ کی استھاپنا کر، بھسم رُدراکش کو دھارن کر شوجی کا دھیان کرنے لگے۔ اُنھوں نے بھگوان سداشوجی کی مورتی کو اپنے ہردے کمل میں استھاپت کیا۔ رام چندر جی نے شوجی کے جس سوروپ کا دھیان کیا تھا اُس کا ورنن اس پرکار ہے۔" جن کی کانتی کروڑوں سوریئے کے سمان سندر ہے،

جن میں کروڑوں چندرماؤں کے سمان شیتلتا ہے، جن کے پانچ مکھ تتھا تین نیتر ہیں، جن کی چار بھجائیں ہیں تتھا جن کے مستک پر چندرما وراجمان ہے، جو باگھمبر اوڑھے تتھا سرپوں کا جنیو پہنے ہیں، جن کے کنٹھ میں ہلاہل کی شیامتا ہے، جن کے دونوں چرن کمل کے سمان کومل تتھا سُندر ہیں، جو اپنے گور شریر پر بھسم رمائے ہیں تتھا اتینت دیالو، اَنادی، اَپرمے، اوناشی، اَدتیے، ودھیا، ہرش، ستیہ تتھا دھرم کے ساکشات سوروپ ہیں وے شوجی اپنے بھکتوں پر اتینت دیا کریں۔

ہے نارد! شوجی کے ایسے سوروپ کا دھیان دھر کر رام چندر جی شوسہستر نام کا جپ کرنے لگے۔ اُنھوں نے ون کے پُشپ تتھا کند مول کھا کر چار ماس ویتیت کر دیئے۔ اُس سمے شوجی نے رام چندر جی کی پریکشا لینی چاہی تتھا جس پرکار سمُدر پرلے کال آنے پر اپنی مریادا کو تیاگ دیتا ہے اور اُس سمے جیسا بھیانک شبد ہوتا ہے، اُسی کے سمان ایک گھور شبد اُس استھان پر ہوا جہاں رام چندر جی بیٹھے ہوئے شوجی کا دھیان کر رہے تھے۔ اُس شبد کو سُن کر رام چندر جی نے چاروں اور دیکھا پرنتو اُنھیں کوئی بھی دکھائی نہ دیا۔ ٹھیک اُسی سمے چاروں اور ون میں اگنی کی جوالہ پھیل گئی۔ رام چندر جی نے اُس درشیہ کو دیکھ کر اپنے نیتر بند کر یہ انومان کیا کہ سمبھوت یہ کسی دیتیہ کی مایا ہے۔ تدوپرانت وے اپنے ہاتھوں میں دھنش وان لیکر اپنے وانوں دوارا اُس جوالہ کو بجھانے کا پریتن کرنے لگے۔ اُن کے پاس جتنے بھی استر شستر تھے، وے سب اُس اگنی کی بھینٹ ہو گئے، پرنتو اپنا کوئی بھی پربھاؤ نہیں دکھا سکے۔ اُسی سمے رام چندر جی کا دھنش بھی اُن کے ہاتھ سے چھوٹ کر پرتھوی پر گر پڑا اور دیکھتے دیکھتے جل کر بھسم ہو گیا۔ یہ درشیہ دیکھ کر رام چندر جی مورچھت ہو، پرتھوی پر گر پڑے۔

ہے نارد! چیتنیہ پراپت ہونے پر رام چندر جی نے جب شوجی کا دھیان کیا تو اُن کے نیتر کھل گئے اور وہ اگنی بھی ادرشیہ ہو گئی۔ اُس سمے اُنھوں نے یہ دیکھا کہ اپنے مکھیہ لکشنوں سے یُکت بھگوان سداشو پرم تیجسوی روپ میں، نندی پر سوار ہو، اِن کے سامنے کھڑے ہوئے ہیں۔ اُس سوروپ کو دیکھ کر رام چندر جی کو اتینت پرسنتا ہوئی۔ تدوپرانت اُنھوں نے وشنو جی کو لکشمی سہت رُودرادھیائی کا پاٹھ کرتے ہوئے گرُڑ پر سوار ہو، وہاں آتے ہوئے دیکھا۔ پھر اُنھوں نے برہما سہت مجھے بھی رُودرسوکت کا پاٹھ کرتے ہوئے، ہنس پر آروڑھ ہو، وہاں آتے دیکھا۔ تدوپرانت اُنھوں نے اُسی جوالہ سے پرکٹ ہو کر سمپورن مُنیوں

کو شوجی کی اِستُتی کرتے ہوئے دیکھا۔ اِس کے بعد اُنھوں نے یہ دیکھا کہ سمپُورن دکپال بھی اپنے مُکھیہ لکشنوں تتھا پتنیوں سہت شوشرُتی کا پاٹھ کرتے ہوئے وہاں چلے آرہے ہیں۔ پھر اُنھوں نے گنگا آدی پرسدھ ندیوں سہت ویدمنتر کا پاٹھ کرتے ہوئے سمدُر کو بھی وہاں آتے دیکھا۔ اسی پرکار سمپُورن دیوتاؤں تتھا شیش آدی ناگوں کو اپنی اِستریوں سہت شوجی کی اِستُتی کا گائن کرتے ہوئے وہاں آتے ہوئے دیکھا۔

ہے نارد! نندی گن تتھا گنیش جی بھی اپنے واہنوں پر سوار ہوکر وہاں آپہنچے۔ اُس دیوسبھا کو دیکھکر رام چندر جی کو آنند پراپت ہُوا، اُس کا وَرنن نہیں کیا جاسکتا۔ رام چندر جی نے شوجی کے ایسے چرتر کو دیکھکر سمپُورن سبھا سہت اُن کی اِستُتی کی۔"

۳۸ اَٹھتیسواں اَدھیائے 38

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! تب رام چندر جی نے شوجی کو اَنیک بار پرنام کے اُپرانت اِس پرکار کہا ــــ "ہے بھگوان سداشوجی! آپکے چرن کملوں میں میرا پرنام ہے۔ اب مجھے یہ آشا ہے کہ آپ کی کرپا سے میرے سمپُورن کاریہ سمپنّیہ ہوں گے۔" اِس پرکار کہہ کر وے بھگوان سداشوجی کے نام کا جپ کرنے لگے۔ اُس سمے شوجی نے اپنی لیلا دوارا ایک سونے کے رتھ کو پرکٹ کیا۔ شوجی بیل سے اُترکر، اُس رتھ پر آروڑھ ہوئے۔ اُس سمے سب لوگ جے جے کار کرنے لگے۔ وشنوجی تتھا میں بھی شوجی کی اِستُتی کرنے میں پرورت ہوئے۔ اُس سمے شوجی نے رام چندر جی کو مستک جھکائے دیکھ کر، اُنھیں اتینت پریم پُوروک اپنے رتھ پر بیٹھا لیا تتھا جس دھنش دوارا وے پرلے کرتے ہیں، اُسے رام چندر جی کو پردان کردیا۔ اِس کے اُپرانت اُنھوں نے یہ کہا ــــ "ہے رام چندر جی! یہ بان پرلے کرنیوالا ہے۔ تم اِس کا پریوگ تبھی کرنا، جب تمہیں اپنے پرانوں پر کسی پرکار کا سندیہ ہو۔ یدی تم نے کسی اَنیہ سمے پاشووت استر پریوگ کردیا تو یہ نشچے رکھنا کہ سنسار میں پرلے ہوجائے گی۔"

ہے نارد! رام چندر جی سے اِس پرکار کہہ کر، شوجی نے دیوتاؤں کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! رام چندر جی میرے اَنّیہ سیوک ہیں۔ اِنکا شترو راون اتینت بلوان ہے، اَتا ہماری آگیّا سوئیکار کر تم بانر تتھا ریچھ آدی بنکر، اِنکی سہایتا کرنا۔ شوجی کی اِس آگیّا کو سب دیوتاؤں نے سوئیکار کیا۔ تدوپرانت وشنوجی نے نار اپنا استر، میں نے برہم دنڈ

تھا اندر نے اگنی بان رام چندر جی کو دیئے۔ اُس سمے رام چندر جی نے شوجی کی پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا ــــ

"ہے پربھو! سمدر کا وستار سو یوجن کا ہے، استو منشیہ دوارا اُسے پار کرنا اتینت کٹھن ہے۔ یدی کسی پرکار اُسے پار کر کے لنکا میں پہنچا بھی جائے، تو اس میں پرویش کرنا اتینت کٹھن ہے۔ اِس کے اتی رکت لنکا کے رکشک بڑے بلوان دیتیہ ہیں، اُنھیں جیتنا اتینت دُشکر کاریہ پرتیت ہوتا ہے۔ کیوں کہ وے سب آپ کے سیوک ہیں۔ ادھر ہم سنکھیا میں کیول دو ہیں تتھا سب پرکار سے سادھن ہین ہیں۔ ایسی استھتی میں ہم اُن پر کس پرکار وجے پراپت کر سکیں گے؟"

ہے نارد! رام چندر جی کی یہ وِنے سُن کر شوجی نے اُتر دیا ــــ "ہے رام چندر جی! تم کچھ چنتا مت کرو۔ کیوں کہ ہم تمھاری سدیو سہایتا کرتے رہیں گے۔ لنکا کے راکشس دھرم کے ورُدھ ہو گئے ہیں، اُنا اُن کے مرنے کا سمے سمیپ آ پہنچا ہے۔ استو، تمھاری وِجے نشچت ہے۔ اِس سمبندھ میں ہم تمہیں ایک بات اور بھی بتلا دیں کہ کشیکندھا نگری میں سب دیوتاؤں نے بندر کا رُوپ دھر کر، جنم گرہن کیا ہے۔ اُن کی سہایتا دوارا تم سمدر پر سیتو باندھ کر، لنکا پُری میں آسانی سے جا پہنچو گے تتھا راون کا ودھ کر کے، سیتا کو پراپت کر لو گے۔" شوجی کے شری مُکھ سے ایسے وچن سُن کر رام چندر جی نے کہا ــــ "ہے پربھو! آپ کی کرپا سے یہ سب کاریہ تو ہو جائیں گے، پرنتو میری یہ اِکشا ہے کہ آپ اپنے انش دوارا کسی کو اُتپن کر کے، میرے ساتھ اوشیہ بھیجیں، جس سے میرے سبھی کاریہ سمپن ہو جائیں تتھا مجھے اپنی سدھی میں پُورا بھروسا بنا رہے۔" یہ سُن کر شوجی بولے ــــ "ہے رام چندر جی! رودر کے انش دوارا ہنومان کا اوتار ہو چکا ہے۔ ہنومان تمہارے ساتھ رہ کر سبھی کاریوں میں سہیوگ پردان کریں گے۔ اُن کے ساتھ رہنے سے تمہیں کچھ بھی شرم نہیں اُٹھانا پڑے گا۔"

۳۹ اُنتالیسواں اَدھیائے 39

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اتنا کہہ کر شوجی نے رام چندر جی کو تتوگیان کا اُپدیش کیا، تدوپرانت وے انتردھان ہو گئے۔ تب رام چندر جی نے اگستیہ مُنی کے سمیپ پہنچ کر، اُن سے سب حال کہا۔ اگستیہ جی اُس ورتانت کو سُن کر، پرسن ہو، رام چندر جی سے اس پرکار بولے ــــ "ہے رام چندر! اب تمہارے سبھی کاریہ سدھ ہو جائیں گے، کیوں کہ جس پر شوجی پرسن ہوتے ہیں، اُسکا دُکھ اوشیہ نشٹ ہو جاتا ہے۔ اگستیہ جی کی اِس بات کو سویکار کر، رام چندر جی لکشمن کے ساتھ رشیموک پروت کی اور چلے۔ وہاں شوجی

کے کتھنانُسار اُن کی ہنومان جی سے بھینٹ ہوئی۔ ہنومان جی نے رام چندر جی کے سبھی کاریوں میں سہایتا پردان کی۔ جس کے پَریِنام سوُروُپ راون کا سنگھار ہوا تتھا رام چندر جی نے سیتا کو پُن پراپت کیا۔"

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا — "ہے پِتا! میری یہ ابھیلاشا ہے کہ میں ہنومان جی کا سمپوُرن ورتانت وستار پوُروک سُنوں"۔ برہما جی بولے — "ہے نارد! سات دیپوں میں پہلے دیپ کا نام جمبو دیپ ہے۔ جمبو دیپ کے نوکھنڈ ہیں۔ اُن نوکھنڈوں میں سے جس کھنڈ کا نام کمپُرش ہے، وہاں کیسری نامک ایک بانروں کے راجہ نواس کرتے تھے۔ وے شِو جی کے پرم بھکت، ستیہ وادی تتھا تپسوی تھے۔ اُن کی شوڈشوَرشیا پتنی کا نام انجنی تھا۔ وہ بڑی پتی ورتا تھی۔ ایک دن کی بات ہے کہ وہ سولہ شرنگار کئے تتھا اُتّم وستر آبھوشنوں کو دھارن کئے ہوئے، پروت کے ایک شِکھر پر کھڑی ہوئی تھی۔ اُسی سمے اُنچاس پونوں میں سے سمیر نامک ایک وایو، جس کا نام پربھنجن بھی تھا، وہاں آپہنچا۔ انجنی کے سوُروُپ کو دیکھتے ہی وہ موہت ہوگیا۔ تب وہ کام سے پیڑت ہو، سوکشم روپ دھارن کر، اُس کے شریر میں پرویش کرگیا۔ انجنی کو جب اپنا شریر کچھ بھاری معلوم ہوا تو اُس نے یہ وِچار کیا کہ میرے پتی کے اتِرکت یہ کون سا انیہ منشیہ ہے، جو میرے شریر کو اسپرش کر رہا ہے۔ جب اُسے کچھ گیات نہ ہوا تو وہ اُس اگیات ویکتی کو سمبودھت کرتے ہوئے اِس پرکار بولی — "ہے دیوتا! تم کون ہو جو میرے شریر کا اِس پرکار اسپرش کر رہے ہو؟ تم تپسوی ہو کر میرے سمّکھ پرکٹ ہو تتھا مجھے اپنا شریر دکھاؤ۔"

ہے نارد! انجنی کے اِس کتھن کو سُن کر پربھنجن اتینت بھیبھیت ہو، اپنا واستوک سوُروُپ دھارن کر اس کے سمّکھ آکھڑا ہوا اور اس پرکار کہنے لگا — "ہے انجنی! میں کام کے وشی بھُوت ہو، تمہارے شریر میں پرویش کرگیا۔ میں اندر کا بھائی پربھنجن نامک دیوتا ہُوں۔ میرے اسپرش سے کسی کو کچھ بھی پاپ نہیں لگتا۔ میں نے سچّدانند برہم کے سمان تمہیں یہاں آکر اپنا درشن دیا ہے۔ تم کسی پرکار سندیہ مت کرو۔ بھگوان سداشِو جی کی اِکشا اتینت بلوان ہے۔ میں تم سے یہ پرارتھنا کرتا ہُوں کہ تم میرے اپرادھ پر دھیان نہ دو، کیوں کہ میرے اسپرش کے کارن تمہیں کسی پرکار کا پاپ نہیں لگے گا ہے دیوی! یہ بھی اسپشٹ ہے کہ دیوتاؤں کی اِکشا پھل دیئے بنا نہیں رہتی۔ استو، تمہارے گربھ سے شِو جی کے انش دوارا ایک

اتینت بلوان پُتر جنم لیگا۔ وہ شوجی کے ہی سمان تیجسوی، ویگ شالی تتھا شتروؤں کا سنگھار کرنے والا ہوگا۔ وہ رام چندر جی اور سیتا کا سیوک بن کر تمہیں اتینت آنند پردان کرے گا۔"

ہے نارد! اتنا کہکر پَوَن دیوتا انتردھان ہوگئے۔ اس گھٹنا کے کچھ سمے پشچات انجنی کے گربھ سے تتھا پَوَن دیوتا کے آشیرواد سے شوجی اپنے سمپورن انش سہت استھت ہوئے۔ دس مہینے بعد انجنی کے گربھ سے ایک پُتر نے جنم لیا۔ وہ بالک پرم تیجسوی تتھا سوروپ وان تھا۔ اس سمے دیوتا آکاش میں آکر دُندبھی بجانے لگے۔

۴۰ چالیسواں اَدھیائے 40

برہما جی بولے —"ہے نارد! جس سمے اُس بالک نے جنم لیا تو ایک اَگھٹت گھٹنا گھٹی۔ وہ یہ تھی کہ جب انجنی نے یہ دیکھا کہ پَوَن دیوتا کے کتھنا نُسار اس بالک میں شوجی کا مُکھیہ کوئی لکشن نہیں ہے اور اس کا سوروپ بھی بانر کے سمان ہے، تو اس نے اتینت دُکھی ہوکر اس بالک کو پَروت کے ایک شکھر سے نیچے پھینک دیا۔ پرنتو جیوں ہی وہ بالک اس پَروت پر گرا، تیوں ہی پَروت کھنڈ کھنڈ ہوکر، پاتال میں دھس گیا۔ استو، وہ بالک جس سمے پرتھوی پر گرا تو اس کے کچھ دیر بعد اس کے نیتر آکاش کی اور جا ٹکے۔ جب اس کی درشٹی اُگتے ہوئے سوریئے پر پڑی تو اس نے یہ سمجھا کہ یہ کوئی پکا ہوا پھل ہے، مجھے اسے کھا لینا چاہیئے۔ اس وچار کے آتے ہی وہ بالک سوریئے کو نگلنے کے لئے آکاش کی اور بڑے ویگ سے چلا۔ ٹھیک اُسی سمے، جبکہ وہ بالک سوریئے کو نگلنے کے لیے آگے بڑھ رہا تھا، راہو دیوتا بھی، راہو دیوتا بھی سوریئے کو نگلنے کے اُسی اور جا رہے تھے۔ راہو کو دیکھتے ہی اس بالک نے یہ سمجھا کہ وہ وکیتی میرا پرتیدندی ہے اور اس پھل کو سویم کھا جانا چاہتا ہے۔ تب وہ سوریئے کے رتھ کو روک کر، راہو کی اور اپنا مکھ پھیلا کر دوڑ پڑا۔ راہو اسے دیکھتے ہی ترنت بھاگ گیا۔

ہے نارد! اس شبد کے کارن دیولوک میں ہل چل مچ گئی تتھا سب دیوتا اتینت آشچریئے چکت ہو، تھر تھر کانپنے لگے۔ اندر ایراوت ہاتھی پر چڑھ وجر کو ہاتھ میں لیکر اس کی اور چل پڑے۔ وہ بالک سوریئے کو نگلنے کے لیے اپنا منھ پھیلا ہی رہا تھا کہ اسی سمے اندر کو وہاں آتے ہوئے دیکھ کر اسے اتینت کرودھ آیا۔ تب وہ اپنا مکھ پھیلا کر پہلے اندر

کو ہی نگل جانے کے لئے بڑھا۔ یہ دیکھ کر، اندر نے کرُدھ ہو اپنے وجر دوارا اُس بالک کو گھائل کر دیا، جس کے کارن وہ بالک پرتھوی پر گر پڑا۔

ہے نارد! شوجی نے یہ چرتر کیوں اسی لئے کیا تھا، جس سے لوک میں وجر کی پرتشٹھا نشٹ نہ ہو۔ استو، جب پربھنجن نے اپنے پتر کو اس پرکار پرتھوی پر پڑا ہوا دیکھا، تو وہ اُسے مرا ہوا جان کر، اتینت ولاپ کرنے لگا۔ اُس سمے بھگوان سدا شو نے آکاش وانی دوارا اُسے سانتونا دیتے ہوئے یہ کہا۔ "ہے پربھنجن! تم اتنے ویاکل مت ہواو۔ ہم تمہیں ایک اُپائے بتلاتے ہیں، جسے کرنے سے تم دیوتاؤں سے اپنا بدلا لے سکو گے۔ اور وے تمہاری شرن میں سویم آ پہنچیں گے۔ وہ اُپائے یہ ہے کہ تم سب اور سے اپنے انش کو کھینچ لو اور تمام وایو کا بہنا بند کر دو۔"

ہے نارد! اس آکاشوانی کو سن کر پربھنجن نے تینوں لوکوں سے اپنے انش کو کھینچ لیا اور سویم شوجی کے سمیپ جا کر آنند سے بیٹھ گیا۔ اُس سمے وایو کے استھر ہو جانے سے سب دیوتاؤں کے اُدر پھول گئے تھا سبھی پرانی شواس کے ابھاو میں ویاکل ہونے لگے۔ تب میں اُن سب کو ساتھ لیکر وشنو جی کے سمیپ کشیر سمدر میں جا پہنچا اور اُن سے یہ کہا۔ "ہے پربھو! شوجی سے پریرنا پا کر وایو نے ایسا اپدرو مچایا ہے کہ اُس سے سمپورن سنسار ویاکل ہو گیا ہے۔ اب ہم سب لوگوں کو شوجی کی شرن میں پہنچ کر اُن سے رکشا کرنے کی پرارتھنا کرنی چاہیئے۔"

ہے نارد! وشنو جی ہماری اِس بات سے سہمت ہوئے۔ تب ہم سب دیوتا انھیں ساتھ لیکر شوجی کے سمیپ جا پہنچے اور انھیں سب حال سُنا کر، نتمستک ہو، کھڑے ہوئے۔ شوجی نے ہم لوگوں کی پرارتھنا سن کر یہ کہا۔ "ہے دیوتاؤ! وہ بالک میرے انش سے اُتپن ہوا ہے اور پون کا پتر ہے۔ اندر نے اپنی مورکھتا میں بھر اُس کے اوپر اپنے وجر کا پرہار کیا، یہ اُچت نہیں ہے۔ اب تمہیں یہ چاہیئے کہ سروپرتھم وایو دیوتا کی پرسنتا کے ہیتو کوئی اُپائے کرو۔ جب تک وایو پرسن نہیں ہوں گے، تب تک تمہارا منورتھ سدھ نہیں ہوگا۔" شوجی کی اس آگیا کو سن کر سب دیوتاؤں نے وایو سے شما مانگی تتھا اُسے پرسن کیا۔ تدوپرانت سب لوگ شوجی کو ساتھ لیکر اُس بالک کے سمیپ جا پہنچے۔ شوجی کی کرپا درشٹی پڑتے ہی وہ بالک چیتنیہ ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ پربھنجن کا دُکھ بھی دور ہو گیا۔

۴۱ اِکتالیسواں اَدّھیائے 41

برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! سرو پرتھم وشنوجی نے پوَن کی اور دیکھتے ہوئے یہ وَر دیا کہ تمہارا پُتر اَتینت شکتی شالی ہو کر۔ اِندر آدی سمپورن دیوتاؤں کا کاریئے کرے گا تتھا سب کے دُکھوں کو دُور کرے گا۔ تدوپرانت میں نے کہا ــــ "ہے پربھنجن! یہ تینوں لوکوں میں نربھے ہوگا تتھا سب کے دنڈ سے بچا رہے گا۔" پھر سُوریئے نے کہا ــــ "ہے وایو! تمہارے اِس پُتر کے شریر پر بھوشیہ میں وجر بھی اپنا کوئی پربھاؤ نہیں دکھا سکے گا۔ ہمارا وجر لگنے کے کارن اس کی ہنو اَرتھات ٹھڈّی پر چوٹ لگی ہے، استو اس کا نام ہنومان ہوگا۔" سبھی دیوتاؤں نے کہا ــــ "اِسے ہمارے شستروں سے کوئی بھے نہیں ہوگا۔"

ہے نارد! اِس پرکار جب سب دیوتاؤں نے اُسے وردان دیا، اُس سمے رِشی مُنیوں نے آشیرواد دیتے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے پوَن! تمہارا یہ پُتر اُدھّور رِیتا ہوگا۔ رام دُوت کے نام سے پرسِدھ ہو کر، سب کے دُکھ کو دُور کرے گا۔ مُنیوں کے ایسے وچن سُن کر وشنوجی نے، میں نے تتھا اَنیہ سب لوگوں نے ہنومان کو اپنے ہردے سے لگا لیا۔ سبھی نے پوَن پُتر کی اَتینت پرشنسا کی تتھا اِستُتی کرتے ہوئے جے جے کار کیا۔ اُس سمے شوجی نے سب لوگوں کو سمبودھت کرتے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے دیوتاؤ تتھا رشیو! رام چندر جی کا کاریئے کرنے کے لئے ہم نے یہ بانر اوتار لیا ہے۔ شوجی پوَن سے بولے ــــ "ہے وایو! ہم تمہارے پُتر کی ہر سمے رکشا کرینگے۔" اِتنا کہہ کر شوجی تتھا اَنیہ سب دیوتا انتردھیان ہو گئے۔"

۴۲ بیالیسواں اَدّھیائے 42

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! سب دیوتاؤں کے انتردھیان ہو جانے پر وایو ہنومان کو گود میں اُٹھا کر انجنی کے پاس لے گیا، تتھا اُنھیں انجنی کے گود میں دیکر، سب ورتانت کہہ سُنایا۔ اُس سمے انجنی نے اَتینت پرسن ہو کر ہنومان کو اپنے اِستنوں سے دودھ پلایا تتھا کیشری نے بھی اَتینت آنند منایا۔ اُنکی بال لیلاؤں کو دیکھ کر انجنی تتھا کیشری اَتینت پرسن رہا کرتے تھے۔ کُچھ دنوں میں ہی ہنومان اِتنے بلشٹھ ہوئے کہ وے کبھی پرتھوی سے اُڑ کر آکاش میں چلے جاتے اور کبھی وایو تتھا سوریئے کے پاس جا کر کھیلا کرتے تھے۔ کبھی وے آکاش گنگا میں اِسنان کر، اُس میں اپنی پونچھ کو اِس پرکار پھٹکاتے تھے کہ وہ پرتھوی پر آ جاتی تھی۔ اُن کے ایسے چرتروں کو دیکھ کر دیوتا تتھا مُنی اَتینت آشچریئے کیا کرتے تھے۔"

ہے نارد ! ایک دن ہنومان مُنیوں کے آشرم میں گئے ، پرنتو اُنھیں کوئی پہچان نہ سکا۔ اُس سمے سب رِشی مُنی اُن کے پراکرم کو دیکھ کر یہ وِچار کرنے لگے کہ بھلا یہ اَپار بلشالی بالک کس کا پُتر ہے ؟ جب اِس کی ابھی سے یہ دَشا ہے تو آگے چل کر یہ نہ جانے کیا کرے گا؟ استو، اُن رِشی مُنیوں نے پرسپر یہ نِشچے کیا کہ ہم اسے ایسا شاپ دیں جس کے کارن یہ اپنا بل بھول جائے اور ہمیں کسی پرکار کا کشٹ نہ پہنچا سکے۔ اُنا مینوں نے ہنومان کو یہ شاپ دیا۔ "ہے مُورکھ بانر۔پُتر! تجھے اپنی شکتی پر اِتنا اہنکار ہے کہ تو اُچت اَنوچت کا کوئی وِچار نہیں کرتا۔ ہم تُجھے یہ شاپ دیتے ہیں کہ تو اپنے بل کو بھول جائے گا اور جب تک کوئی تجھے یاد نہیں دلائے گا، جب تک تیری سامرتھیہ پرکٹ نہ ہوا کرے گی۔"

ہے نارد ! مُنیوں کے اِس شاپ پر ہنومان نے کوئی وِچار نہیں کیا۔ پرنتو تبھی یہ آکاش وانی ہوئی —

"ہے مُنیو! تُم نے ہنومان کو ایسا شاپ دیکر اچھا نہیں کیا۔ یہ ساکشات شِوجی کے اوتار ہیں اور رام چندر کا کاریہ کرنے کے نِمت پرکٹ ہوئے ہیں۔ اب بتاؤ کہ وشنوجی کے کاریئے کو کون کر سکے گا؟ تمہیں اُچت ہے کہ اپنے اِس شاپ کا شیگھر کھنڈن کرو، انیتھا تینوں لوک دُکھی ہو جائیں گے۔" ہے نارد ! اس آکاش وانی کو سُن کر مُنیوں نے ہنومان جی کے واستوِک رُوپ کو پہچانا۔ تب اُنھوں نے اُن کی بہت پرکار سے پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا۔ "ہے شِوجی کے اوتار ہنومان جی ! آپ ہمارے اپرادھ کو شما کریں۔ اب ہم اپنے شاپ کا اِس پرکار کھنڈن کرتے ہیں کہ جب تک آپ کی بھینٹ رام چندر جی سے نہ ہوگی، تب تک آپ اپنے بل کو بھول رہیں گے۔ اب آپ سوریئے کے پاس جا کر وِدّیا سیکھیں۔ اِس سے آپ کا تتھا آپ کے دوارا سمپورن سنسار کا کلیان ہوگا۔"

"ہے نارد ! مُنیوں کی یہ بات سُن کر ہنومان اپنے ماتا پِتا کے سمیپ لوٹ آئے اور اُنھیں سب حال کہہ سُنایا۔ تدوپرانت وے اُن سے آگیا پراپت کر، سوریئے کے سمیپ جا، وِدّیا پڑھنے لگے۔ کچھ دنوں میں جب وے سمپورن وِدیاؤں میں پارنگت ہو گئے، تب اُنھوں نے سوریئے سے گرو دکشنا مانگنے کے لئے کہا۔ اُس سمے سوریئے نے اُنھیں شِوجی کا اوتار جان کر اُستتی کرتے ہوئے اِس پرکار کہا — "ہے ہنومان ! میں آپ کے مُکھیہ سوروپ کو جانتا ہوں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ پمپا پُر میں جا کر رہیں۔ وہاں بالی تتھا سُگریو نامک دو بھائی رہتے ہیں۔ اُن میں سُگریو میرا پُتر ہے۔ آپکو اُچت ہے کہ آپ پمپا پُر میں رہ کر سُگریو

کا پکش لے۔ وہیں آپ کی بھینٹ رام چندر جی سے ہو جائے گی۔ مُجھے یہی گُرو دکشنا چاہیئے اور یہی آپ مُجھے دینے کی کرپا کریں۔" سُوریئے کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر ہنومان 'ایومستو' کہہ کر اپنے ماتا پتا کے پاس لوٹ آئے اور اُنھیں سب ورتانت کہہ سُنایا۔ انجنی اَیو کیشری نے کہا۔ "اب تُم اپنے گُرو کی آگیا پالن کرنے کے ہمت پمپا پر میں جا کر رہو۔ کیوں کہ جس کاریئے کے لئے تمہارا اوتار ہوا ہے، وہی کاریئے کرنا تمہیں سب پرکار سے اُچت ہے۔ ماتا پتا کے ایسے وچن سُن کر ہنومان کو اتینت پرسنتا ہوئی۔

۴۳ تینتالیسواں ادھیائے 43

برہما جی بولے — "ہے نارد! ماتا پتا کی آگیا پا، اُنھیں پرنام کرنے کے اُپرانت ہنومان پمپا پُر کو چل دیئے۔ کُچھ دیر بعد وے پمپا پر میں پہنچے۔ وہاں جا کر جب اُنھیں یہ گیات ہوا کہ سگریو اپنے گھریلو وواد کے کارن رشیموک پروت پر جا کر رہنے لگے ہیں، تو وے وہیں چلے گئے تتھا سُگریو کے ساتھ رہنے لگے۔ جس سمے سیتا کے ویوگ سے دُکھی رام چندر اور لکشمن اس پروت کے سمیپ پہنچے، تب وے اگوانی کر کے اُن دونوں کو سُگریو کے پاس لے آئے اور اُن میں مترتا استھاپت کرائی۔ تدوپرانت اُنھوں نے رام چندر جی کے ہاتھوں سے بالی کا ودھ کرایا۔ پھر سیتا کو ڈھونڈھنے کے لئے سمدر کو لانگھ کر لنکا میں جا پہنچے۔ سب دیتیوں کو مار کر، اکشیکمار کا سنگھار کیا تتھا لنکا پُری کو اِس پرکار جلایا کہ اُس میں وشنو بھکتوں کے گھر تو جلنے سے بچ گئے، پرنتو راکشسوں کے سب گھر بھسم ہو گئے۔ تدوپرانت راون کے اہنکار کو نشٹ کر کے، وے اپنے ساتھی بانروں کے سمیپ آ پہنچے اور اُنھیں سب حال کہہ سُنایا۔

ہے نارد! ہنومان کے ایسے پراکرم کو دیکھ کر رام چندر جی نے اُن کی پرشنسا کرتے ہوئے کہا — "ہے ہنومان! تُم شو جی کے اوتار تتھا ہمارے پرم ہتیشی ہو۔ سُگریو آدی سبھی بانروں نے اُنھیں شو جی کا اوتار جان کر پرنام کیا۔ جب ہنومان جی نے یہ دیکھا کہ رام چندر جی ہمیں شو جی کا اوتار سمجھ کر آگیا دینے میں سنکوچ کرینگے تو اُنھوں نے ایسی مایا کی کہ سب لوگوں کو یہ بات بھُول گئی کہ ہنومان شو جی کے اوتار ہیں۔ کیول اتنا ہی دھیان رہا کہ یہ اتینت بلوان ہیں۔ تدوپرانت رام چندر جی نے ہنومان کو اپنے ہردے سے لگا لیا اور اُنکی اتینت پرشنسا کرتے ہوئے کہا۔ "ہے کپی! ہمیں تمہارا بڑا بھروسہ ہے۔ اِسکے پشچات رام چندر جی نے لنکا جانیکی تیاری کی اور اپنی سینا سہت سمدر کے تٹ پر جا پہنچے۔ جس سمے

سب لوگ سمدر کے وستار کو دیکھ کر اتینت آشچریئے چکت ہو کر یہ وِچار کرنے لگے کہ اِسے کس پرکار پار کیا جا سکے گا، اُسی سمے ہنومان جی نے سب کے دیکھتے دیکھتے ہی سمدر پر سیتو باندھ کر تیار کر دیا۔ تب رام چندر جی نے اِس استھان پر شولنگ کی استھاپنا کی، جس کا نام اُنھوں نے رامیشور رکھا۔ اُسی سیتو مارگ دوارا رام چندر جی اپنی سمپورن سینا سہت سمدر کو پار کر راون کی لنکا میں جا پہنچے۔

ہے نارد! رام اور راون میں گھور یُدھ ہوا۔ اُس میں ہنومان جی نے اکیلے ہی بہت سی دیتیہ سینا کو مار گرایا تھا رام چندر جی کی سینا کی رکشا کی جس سمے میگھناد دوارا شکتی کا پرہار کیے جانے پر لکشمن گھائل ہوئے، اُس سمے سُشین نامک وید نے یہ بتایا تھا کہ یدی رات بھر میں ہی اوشدھی نہیں آئی تو لکشمن کے پران نہیں بچیں گے۔ اُس سمے ہنومان سب دیتیوں کو جیت کر اوشدھی کے پَروت کو رات ہی رات میں اُٹھا لائے اور لکشمن کو جیوت کر دیا۔ اُنھوں نے رام چندر جی کی اِس پرکار سہایتا کی کہ راون کا سمپورن تیج نشٹ ہو گیا۔ جس سمے اہراون رام تتھا لکشمن کو پکڑ کر پاتال پُری میں لے گیا، اُس سمے رام چندر جی دوارا سمرن کیے جانے پر ہنومان نے پاتال پُری میں پہنچ کر، اہراون کی بھجا اُکھاڑی اور رام چندر تتھا لکشمن کی پران رکشا کی۔ راون کو جیت کر رام چندر جی جب سیتا کو لیکر ایودھیا لوٹے تو اُس سمے ہنومان جی بھی اُن کے ساتھ ایودھیا جا پہنچے اور جب تک رام چندر جی اِس لوک میں رہے، تب تک اُن کی سیوا میں سنلگن رہے۔ اِس پرکار ہنومان جی نے انیک چرتر کر کے دیتیوں کا ودھ کیا تتھا بھکتوں کو آنند پہنچایا۔ اِس چرتر کو جو کوئی سنتا اتھوا سناتا ہے، اُسے دونوں لوکوں میں اتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔"

چوالیسواں ادھیائے ۴۴ 44

برہما جی نے کہا—"ہے نارد! اب تم ویشیا ناتھ اوتار کا ورتانت سُنو۔ پرسدھ نندی گرام میں مہانندا نامک ایک ویشیا رہتی تھی۔ وہ شو جی کی بھکتی میں اتینت چتر تھی۔ پرتیدن بھسم لگاتی، آبھوشنوں کے استھان پر رودراکش پہنتی تتھا شو جی کے یش کا ورنن کیا کرتی تھی۔ اُس کے گھر میں ایک بندر تتھا ایک کُتّا پلے ہوئے تھے۔ وہ اُن دونوں کو بھی رودراکش پہناتی تھی۔

ہے نارد! کچھ سمے بیتنے پر شو جی اُس ویشیا کی سیوا سے اتینت پرسن ہوئے۔ تب وے اُس کی پریکشا لینے کے نمت ویشیا ناتھ کا سوروپ دھارن

کر، مستک پر ترپُنڈ لگا، آبھوشنوں کے بدلے رودراکش پہن، جپے شوجے شواچارن کرتے ہوئے، اُس مہانندا نامک ویشیا کے گھر جا پہنچے۔ مہانندا نے اُن ویشیا ناتھ رُوپی شوجی کو اتینت سمان پُوروک اپنے گھر میں ٹھہرایا۔ تدوپرانت اُس نے شوجی کے ہاتھ میں جڑاؤ کنگن دیکھ کر، اُنھیں پراپت کرنے کی اِکشا سے یہ کہا ــــ "تمہارے ہاتھ کے کنگن اِستریوں کے پہننے یوگیہ ہے۔ اَستو تم اِنھیں مجھے دیدو"۔ یہ سُن کر ویشیا ناتھ نے اُتّر دیا ــــ "تم ہمیں اِن کنگنوں کا کیا مُولّیہ دوگی؟" مہانندا بولی ــــ "ہمارے کُل میں وبھیچار کو پاپ نہیں مانا جاتا، اپتو اُسے کُل دھرم کہا گیا ہے۔ یدی تم یہ کنگن مجھے دیدوگے تو میں تین رات تک تمہاری اِستری بن کر، تمہارے ساتھ وہار کروں گی"۔ مہانندا کی بات سُن کر ویشیا ناتھ نے ہنستے ہوئے کہا ــــ "ہے مہانندا! ہمیں تمہاری یہ بات سوئیکار ہے، تم اِس کنگن کو لے لو"۔

ہے نارد! مہانندا نے یہ بات سوئیکار کر لی۔ تب ویشیا ناتھ نے اُسے اپنا کنگن دے دیا۔ تدوپرانت اُنھوں نے ایک رتنجٹت سُورن لنگ مہانندا کو اور دیتے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے مہانندا! اب تم تین دن کے لئے ہماری اِستری ہو چکی، استو ــــ ہم تمہیں یہ سورن لنگ دیتے ہیں۔ تم اُن کی بھلی بھانتی رکشا کرنا۔ یہ سورن لنگ ہمیں پرانوں سے اُدھک پریئے ہے۔ یدی یہ کسی پرکار کھو گیا اتھوا نشٹ ہو گیا تو ہمارے پران شریر کو چھوڑ دیں گے"۔ مہانندا نے اِس بات کو سوئیکار کر، اُس سورن لنگ کو لے لیا اور اپنے شوالے میں یتن پُوروک اِستھاپت کر دیا۔ تدوپرانت وہ شرنگار کر کے آدھی رات تک شوجی کے ساتھ وارتالاپ کرتی رہی۔ اُس سمے شوجی نے یہ چرتر کیا کہ اچانک ہی اگنی اُتپن ہو کر اُس شومندر کو جلانے لگی۔ وایو نے بھی اتینت ویگ سے چل کر اُس اگنی کو بڑھانے میں سہیوگ دیا۔ پرینام سوروپ وہ شولنگ، جو ویشیا ناتھ نے مہانندا کو سونپا تھا، جل کر بھسم ہو گیا۔ یدپی یہ آشچریہ رہا کہ کُتّا اور بندر، جو کہ شوالے میں بیٹھے تھے، اُس اگنی کی لپٹوں سے کسی پرکار جیوت بچ گئے۔

ہے نارد! یہ درشیہ دیکھ کر ویشیا ناتھ تتھا مہانندا اتینت دُکھی ہوئیں۔ اُس سمے ویشیا ناتھ نے اپنے نیتروں میں جل بھر کر اِس پرکار کہا ــــ "ہے مہانندا! ہم نے پہلے ہی تم سے کہا تھا کہ یدی یہ مُورتی کسی پرکار کھو گئی اتھوا نشٹ ہو گئی تو ہمارے پران بچنے کٹھن ہیں۔ اب جب ہمارے سوامی ہی اگنی میں جل کر بھسم ہو گئے تو ہمارا جیوت رہنا بھی ویرتھ ہے۔ اِس

سمے یدی برہما اور وشنو جی بھی ہمیں منع کریں گے تو بھی ہم اپنے پران تیاگے بنا نہ رہیں گے"، ویشیا ناتھ کے اس ہٹھ کو دیکھ کر مہانندا اتینت لجّت تتھا ویاکُل ہوئی۔ تب اُس نے روتے پیٹتے ہوئے ایک چِتا تیار کرائی ویشیا ناتھ بس چتا میں اگنی جلا کر سب کے دیکھتے دیکھتے بیٹھ گئے۔ اُس سمے مہانندا نے سب لوگوں کو بُلا کر اِس پرکار کہا ـــــ "ہے مہانو بھاوو! میں تین دن کے لئے اس ویکتی کی اِستری بنی تھی اور میں نے اِس سے کنگن لے کر یہ پرتگیا کی تھی کہ تین دن تک میں تمہیں اپنا پتی سمجھونگی۔ پرنتو، آج دوسرے ہی دن میرا یہ پتی اگنی میں جلا جا رہا ہے، اس لئے میں بھی اپنے دھرم کو اِستھر رکھنے کے لئے، اس کے ساتھ ستی ہو کر اپنے پران تیاگ دوں گی۔ آپ لوگ کسی پرکار کی چنتا نہ کریں"۔

ہے نارد! مہانندا کی بات سُن کر اُس کے بھائی بندھوؤں نے بہت منع کیا، پرنتو وہ کسی بھی پرکار نہیں مانی۔ تدوپرانت اس نے اپنا سب دھن براہمنوں کو دان کر دیا اور شوجی کا سمرن کر کے اُس چتا کی تین پریکرما کی۔ پھر جیسے ہی اس نے یہ چاہا کہ میں چتا میں پرویش کروں اُسی سمے شوجی اپنے واستوک سوروپ میں پرکٹ ہو کر، اس کے سمّکھ کھڑے ہو گئے۔ اس چمتکار کو دیکھ کر مہانندا کو اتینت آشچریہ ہوا۔ اُس سمے شوجی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر ہنستے ہوئے یہ کہا ـــــ "ہے مہانندا! تمہارے ایسے بھکتی بھاو تتھا دھارمکتا کو دیکھ کر ہم اتینت پرسن ہیں۔ اب تمہاری جو اکشا ہو، وہ ور ہم سے مانگ لو"۔ یہ سُن کر مہانندا نے اُتّر دیا ـــــ "ہے پربھو! یدی آپ مجھ پر پرسن ہیں تو کرپا کر کے مجھے اپنے چرنوں کی بھکتی پردان کیجئے تتھا مجھے کُل پریوار سہت موکش پردان کر، اپنے لوک میں استھان دیجئے"۔ مہانندا کے ایسے بھکتی پورن وچنوں کو سُن کر شوجی نے اپنے گنوں کا سمرن کیا۔ وے اُسی سمے وِمان لیکر آپہنچے۔ تب شوجی نے مہانندا کو اس کے سمپورن پریوار سہت وِمان پر بیٹھایا اور بڑی دھوم دھام سے اُسے اپنے لوک میں بھیج دیا۔ یہ پوتر کتھا سمپورن پاپوں کو دُور کرنے والی تتھا دونوں لوکوں میں آنند پردان کرنے والی ہے۔ یہ سب پرکار کی چنتاؤں کو دُور کر، پاٹھک کی سمپورن منو بھلاشاؤں کو پورن کرتی ہے"۔





۴۵ پینتالیسواں اَدھیائے 45

برہما جی نے کہا —" ہے نارد! اَب میں دُجیش اوتار کی کتھا کا وَرنَن کرتا ہوں۔ جس پرکار شوجی نے راجہ بھدرائیش کی رکشا کے ہیتو رِشبھ اوتار دھارن کیا تھا۔ اسی راجہ بھدرائیش کی پریکشا لینے کے ہیتو شوجی نے دوسری بار دوِیج اوتار گرہن کیا تھا۔ شوجی اہنکار کو نشٹ کرنے والے تتھا اپنے بھکتوں کو مکتی پردان کرنیوالے ہیں۔ وے اَنیک پرکار کے سوروپ دھارن کر بھکتوں کا پالن کرتے ہیں تتھا شتروؤں کا سنگھار کرتے ہیں۔ تینوں لوکوں میں شوجی کے سمان سریشٹھ اَنیہ کوئی نہیں ہے۔ سبھی وید تتھا پُران شوجی کو سمپورن سُرشٹی کا سوامی کہہ کر پُکارتے ہیں۔

ہے نارد! راجہ بھدرائیش شوجی کا اَننیہ بھکت تھا۔ رِشبھ اوتار کی کرپا سے اس نے سویم کو وندی سے چھڑایا تتھا شتروؤں کو جیت کر پُن اپنا راجیہ پراپت کیا۔ اُس کا وِواہ راجہ چندراگد کی پُتری کیرتی مالنی کے ساتھ ہوا تھا۔ ایک دن وہ اپنی پتنی سہت شکار کھیلنے کے ہیتو ون میں گیا۔ وہاں وہ وسنت رِتو پرینت ٹھہر کر رُچی پُوروک وِہار کرتا رہا۔ اُس سمے شوجی نے اُس کی پریکشا لینی چاہی۔ تب شوجی نے یہ چرتر کیا کہ وے سویم ایک براہمن بن گئے تتھا گرجا کو براہمنی بنا لیا۔ تدوپرانت وے اُسی وَن میں جا کر اَستھت ہو گئے، جہاں راجہ بھدرائیش اپنی پتنی سہت ٹھہرا ہوا تھا۔ پھر اُنھوں نے ایک مایا کا سنگھ اُتپن کیا، جو گھور گرجنا کر کے اُن دونوں کو کھانے کے لیے دوڑا۔ اُس سمے وِے براہمن تتھا براہمنی رُوپی شو گرجا اُس سنگھ کے بھے سے بھاگتے ہوئے راجہ بھدرائیش کے سمیپ جا پہنچے اور پرارتھنا کرتے ہوئے اِس پرکار کہنے لگے —" ہے راجن! دیکھو، یہ سنگھ ہم دونوں کو کھانا چاہتا ہے۔ تم اِس سے ہماری رکشا کرو۔" اُن کی پرارتھنا سُن کر راجہ بھدرائیش نے اپنا دھنش اُٹھایا۔ وہ اپنا دھنش ٹھیک چڑھانے بھی نہ پایا تھا کہ اُسی سمے سنگھ نے آکر براہمنی کو پکڑ لیا اور اسے سب کے دیکھتے دیکھتے ہی کھا گیا۔ یدیپی راجہ نے اُس کے اُوپر اپنے بہت سے وان چلائے، پرنتو سنگھ کو اُن سے کسی پرکار کا کشٹ نہ پہنچا۔

ہے نارد! اُس سمے براہمن رُوپی شوجی نے سنساری ریتی کے انوسار اپنی پتنی کی مرتیو کا شوک مناتے ہوئے راجہ بھدرائیش سے اِس پرکار کہا —" ہے راجن! تجھے سہستروں بار دھکار ہے۔ تیرا تیج آج کچھ بھی پربھاو نہیں دکھا سکا۔ جب تو اپنے کُل دھرم کا پالن نہیں کر سکتا، تو تیرا منشیہ

جنم لینا ویرتھ ہے۔ اس پرکار کی اَنیک باتیں براہمن رُوپ دھاری شوجی نے راجہ بھدرائیش سے کہیں، جنھیں سُن کر وہ اَتینت لجّت تتھا ویاکُل ہوا۔ تب وہ اپنے مَن میں یہ سوچنے لگا کہ واستو میں مجھ سے یہ بہت بڑا اَدھرم ہوا جو میں اِس براہمن کی اِستری کی رکشا کرنے میں اسمرتھ رہا ہُوں۔ اِس پاپ سے مُکتی پانے کے ہیتو اب یدی مجھے اپنے پران بھی دے دینے پڑیں تو بھی اُچت ہے۔ مجھے اس براہمن کی پرسنّتا کے ہیتو کوئی نہ کوئی اُپائے اوشیہ کرنا چاہیئے۔

ہے نارد! اِس پرکار اپنے مَن میں سوچ کر راجہ بھدرائیش نے براہمن ویشدھاری شوجی کے چرنوں میں گرکر یہ پرارتھنا کی ــــ "ہے پربھو! اب آپ مجھ پر کرپا کر کے جو چاہیں، وہ لے لیجیئے۔ میں اپنا سمپُورن راجیہ تتھا استری آپ کے اَرپن کرتا ہُوں اور سویم بھی آپ کی سیوا کرنے کے ہیتو پرستُت ہُوں۔" یہ سُن کر شوجی نے اُتّر دیا ــــ "ہے راجن! جب میری اِستری ہی نہیں رہی، تو میں تُمہارا راجیہ لیکر کیا کروں گا؟ اَب میں یہ چاہتا ہُوں کہ تُم مجھے اپنی اِستری دیدو، جس سے میرے ہردے کا دُکھ دُور ہو۔ براہمن کے ایسے وچن سُن کر راجہ نے کہا ــــ "ہے براہمن! کیا تمہارے گُرو نے یہی اُپدیش کیا ہے؟ کیا تُم نے پرائی اِستریوں کے ساتھ بھوگ کرنے والوں کی دُردشا کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے؟ یہ سُن کر براہمن نے اُتّر دیا ــــ "ہے راجن! ہم میں اِتنی سامرتھیہ ہے کہ براہمن کا ودھ کرنے سے جو پاپ لگتا ہے، اُسے بھی ہم دُور کرسکتے ہیں، پھر پرائی اِستری کے ساتھ بھوگ کرنا تو اِتنا بڑا پاپ بھی نہیں ہے۔

ہے نارد! یہ سُن کر راجہ نے اپنے مَن میں اَتینت بھیبھیت ہو، یہ وچار کیا کہ سنسار میں براہمن کی رکشا نہ کرنے کے سمان بڑا پاپ اَنیہ کوئی نہیں ہے، اِستری کا دان کردینے کے اُپرانت میں سویم بھی اگنی میں جل کر بھسم ہوجاؤں گا، کیوں کہ اُس کے بنا میرا جینا ویرتھ ہے۔ اِس پرکار نشچے کر کے راجہ بھدرائیش نے اپنی پتنی براہمن رُوپی شوجی کو دان کردی۔ اُس نے اگنی پرجّلت کر، پردکشنا کرنے کے اُپرانت، جیسے ہی یہ چاہا کہ میں اگنی میں جل کر بھسم ہوجاؤں، ویسے ہی شوجی اپنے مُکھیہ لکشنوں سہت اُس کے سمّکھ پرکٹ ہوگئے۔ اُنھیں دیکھ کر راجہ بھدرائیش کو اَتینت پرسنّتا ہوئی۔ اُس سمے آکاش سے پُشپ ورشا ہونے لگی۔ راجہ بھدرائیش نے پرسن ہوکر بڑی اِستُتی کی۔ شوجی نے راجہ سے اِس پرکار کہا ــــ "ہے راجن! ہم نے تمہاری پریکشا کے نمت ہی براہمن کا سوروپ دھارن کیا تھا۔ جس اِستری کو سنگھ نے کھایا ہے، وے گرجا ہیں۔ اب تمہیں کوئی سندہ نہیں کرنا

چاہیئے۔ تُم ہمارے پرم بھکت ہو، اَستو تمہاری جو اِکشا ہو، وہ ور ہم سے مانگ لو۔"

ہے نارد! راجہ بھدرائیش نے اَتینت پرسن ہوکر کہا — "ہے پربھو! یدی آپ مجھ پر پرسن ہی ہیں تو میں یہ وَر مانگتا ہوں کہ آپ مجھے سمپُورن کُل سہت اپنا گن بنالیں، جس سے میں سدیو آپ کی سیوا میں پرورت رہوں۔ اِس کے ساتھ ہی آپ یہ بھی کرپا کریں کہ میں اِسی شریر سے آپ کے لوک میں پہنچ جاؤں۔ جب راجہ بھدرائیش اِس پرکار کہہ چُکا، تب رانی نے یہ پرارتھنا کی — "ہے پربھو! میں یہ چاہتی ہوں کہ میرے ماتا پِتا بھی آپ کی سیوا میں اوشیہ پہنچیں۔ یہ سُن کر شوجی اُن دونوں کو اچھت وردان دیکر اَنتردھیان ہوگئے۔ تب راجہ بھدرائیش اپنی راجدھانی میں لوٹ آیا۔ وہاں بہت دنوں تک آنند پُوروک راجیہ کرنے کے اُپرانت وہ اپنی پتنی، ماتا پِتا، پُتر تتھا ساس شوسُر سہت شولوک میں چلا گیا۔ اس چرتر کو جو کوئی پڑھتا اتھوا سنتا ہے، اُسے بھی شولوک پراپت ہوتا ہے۔"

۴۶ چھیالیسواں اَدھیائے 46

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اَب میں تمہیں جتناتھ اوتار کا ورتانت سُناتا ہوں۔ اَربُداچل پروت پر ایک بھیل اپنی پتنی سہت نواس کرتا تھا۔ وہ شوجی کا پرم بھکت تھا۔ ایک دن وہ بھیل اپنی استری کو گھر میں چھوڑ کر آجیوکا کے نِمت کہیں باہر چلا گیا۔ اُسی دن سندھیا کو شوجی بھی پریکشا لینے کے ہیتو ایک یتی کا سوروپ دھارن کر، اُس کے گھر جا پہنچے۔ بھیل بھی کچھ دیر بعد گھر لوٹ آیا اور یتی کو دیکھ کر اَتینت پرسن ہوا۔ اس نے پرنام آدی کرنے کے اُپرانت یتی کا پُوجن کیا اور یہ کہا کہ آپ مجھے کوئی سیوا بتانے کی کرپا کریں۔ اُس سمے یتی رُوپ شوجی بولے — "ہے بھیل! ہم یہاں رات بھر رہنا چاہتے ہیں۔ پرات کال اپنے گھر چلے جائیں گے۔ یہ سُن کر بھیل نے اُتر دیا — "ہے یتی! ہمارا گھر بہت چھوٹا ہے، اُس میں دو منشیوں کے اَتی رِکت تیسرا نہیں رہ سکتا۔ ایسی استھتی میں، میں آپ کو کس پرکار آشریئے دوں؟"، بھیل کا یہ اُتر سُن یتی لوٹ کر جانے لگے۔ تب بھیل کی استری نے بھیل سے یہ کہا — "ہے پتی! تم یتی کے ٹھہرنے کے لئے استھان دو، انیتھا ہمیں بہت پاپ لگے گا۔ میں یہ اُچت سمجھتی ہوں کہ تم دونوں گھر کے بھیتر رہو اور میں باہر ہی رہوں گی۔" یہ سُن کر بھیل بولا — "ہے پریئے! تم ٹھیک کہتی ہو۔ ساتھ ہی استری کا گھر سے باہر

رہنا بھی ٹھیک نہیں ہے ۔اس لئے میں یہ چاہتا ہُوں کہ تُم اور پتی گھر کے بھیتر رہو۔"

ہے نارد! یہ نشچے کر بھیل نے اپنی استری تتھا پتی کو گھر کے بھیتر ٹھہرا دیا اور سویم شستر باندھ کر رات بھر گھر کے باہر چاروں اور پہرا دیتا رہا۔ اُس سَمے شوجی نے یہ لیلا کی کہ ایک مہا بھیانک سنگھ اپنے ساتھ اَنیہ کئی سنگھوں کو لیکر بھیل کے پاس آ پہنچا۔ بھیل نے اُن میں سے بہت سے سنگھوں کو اپنے بانوں دوارا مار ڈالا، پرنتو انت میں، انیہ سنگھوں نے اُسے مار کر کھا لیا۔ کیول اس کی ہڈیاں ہی وہاں پڑی رہیں۔ پرات کال ہونے پر پتی تتھا بھیلنی نے جب بھیل کی یہ دُرشا دیکھی۔ اُس سَمے بھیلنی نے پتی کو سانتونا دیتے ہوئے کہا —"ہے پتی! تُم اپنے مَن میں کُچھ کھید مت کرو۔ میرے پتی پرم دھنیہ ہیں، جنھوں نے ایسی مرتیو پراپت کی ہے۔ اب میں بھی اپنے پتی ورت دھرم کا پالن کر کے، اِن کے ساتھ ستی ہو جاؤں گی۔"

ہے نارد! اس پرکار کہہ کر بھیلنی نے چتا بنائی تدوپرانت وہ اپنے پتی کی ہڈیوں کو لیکر اُس چتا کی اگنی میں بیٹھ گئی۔ اُس سَمے شوجی بھیلنی سے اس پرکار کہنے لگے —"ہے بھیلنی! اب تیری جو اِکشا ہو، وہ ور ہم سے مانگ لے۔" شوجی کے درشن پراپت تتھا اُن کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر، بھیلنی آنند مگن ہو مُورچھت سی ہو گئی۔ اُس سَمے اُس کے مُکھ سے کوئی شبد نہیں نکلا۔ تب شوجی دوبارہ اس پرکار بولے —"ہے بھیلنی! ہمارا یتی کا یہ سوروپ ہنس روپ دھارن کر تُم دونوں کی پُن بھینٹ کرے گا۔ تُم دونوں پتی پتنی دوسرا شریر دھارن کر، اَتینت آنند پراپت کرو گے۔ تمہارا پتی مگدھ دیش میں جنم لے کر، راجہ ویر سین کے پُتر نل کے نام سے پرسدھ ہوگا اور سمپُورن پرتھوی کا سوامی بنے گا۔ تُم بھی ودھرو دیش کے راجہ بھیم کی پُتری دمینتی کے رُوپ میں جنم لو گی۔"

ہے نارد! اِتنا کہکر شوجی سب دیوتاؤں سہت اَنتردھیان ہو گئے۔ تدوپرانت بھیل نے راجہ نل کا جنم لیا اور بھیلنی دمینتی بن کر پرکٹ ہوئی۔ یتی رُوپ شوجی نے ہنس کا سوروپ دھارن کر، اُن دونوں کا پرسپر وواہ کرا دیا۔ نل اور دمینتی دونوں ہی بڑے شو بھکت تھے۔ ان دونوں دوارا راجہ اندر سین کی اُتپتی ہوئی۔ راجہ اندر سین کا پُتر چندر انگد شوجی کا پرم بھکت ہوا۔ چندرانگد کی پتنی کا نام سیمنتنی تھا۔ وہ اپنے پتی سے بھی اَدھک شوجی کی بھکت تھی۔ شوجی کا یہ یتی اوتار پرم پوتر ہے۔ ہنس اوتار کی کتھا بھی آنند پردان کرنے والی ہے۔"

۴۷ سینتالیسواں ادھیائے 47

برہما جی بولے — "ہے نارد! اب میں کرشن درشن اوتار کا ورنن کرتا ہوں۔ سوریئے کے پُتر منو کے اِکشواکو آدی دس پُتر اُتپن ہوئے۔ منو کے نویں پُتر کا نام واہنیک تھا۔ جب وہ اپنے گرو کے گھر وِدیا پڑھنے کے لئے گیا، اُس بیچ میں اکشواکو آدی اس کے اَنیہ نو بھائیوں نے پِتا سے الگ ہو کر، اُن کے دھن کو آپس میں بانٹ لیا۔ انھوں نے واہنیک کا کوئی بھی حصّہ اُس دھن میں نہیں رکھا۔ جب واہنیک وِدیا پڑھ کر گھر لوٹا اور اُس نے سب بھائیوں کو اپنا اپنا بھاگ لئے ہوئے دیکھا تو یہ پُوچھا کہ میرے حصّے میں کیا آیا ہے؟ اُس سمے بھائیوں نے اُسے یہ اُتّر دیا — "ہے واہنیک! جس سمے ہم سب لوگ بھاگ رہے تھے، اُس سمے تمہارا دھیان ہمیں نہیں رہا تھا، اِس لئے اب تمہیں پِتا کے دھن میں سے کوئی بھاگ نہیں مل سکتا۔ یدی تم چاہو تو پِتا کو اپنے بھاگ میں لے لو۔" یہ سُن کر واہنیک اتینت آشچریئے چکت ہو، اپنے پِتا کے پاس پہنچا اور یہ کہنے لگا — "ہے پِتا! بھائیوں نے مجھے کوئی بھاگ نہیں دیا ہے تتھا کہا ہے کہ میں اپنے بھاگ میں آپ کو لے لوں۔"

ہے نارد! واہنیک کی بات سُن کر منو نے آشچریئے میں بھر کر کہا — "ہے پُتر! تمہارے بھائیوں کے وچن اُچت نہیں ہیں۔ میں کوئی ایسی وستو نہیں ہوں، جو تمہارے کھانے پینے کے کام آسکے۔ تمہارے بھائیوں نے تمہارے ساتھ چھل کیا ہے۔ پرنتو جب تم مجھے سوئیکار کر ہی رہے ہو، تو بھگوان سداشِو کا دھیان دھر کر میں تمہیں ایک اُپائے بتاتا ہوں۔ وہ اُپائے یہ ہے کہ انگرس نامک مُنی ایک بھاری یگ کر رہے ہیں۔ انھیں چھ دن سے یگ کی رُکیتی بھول گئی ہے جسکے کارن اُنکا یگ پورا نہیں ہو پا رہا ہے۔ اَستو تم وہاں جا کر اُنھیں اُپدیش کرو۔ تمہارے اُپدیش سے اُنکا یگ پورا ہو جائے گا۔ تب جو دھن یگ کرنے سے شیش بچے گا، اُسے وہ تمہیں دے دینگے

ہے نارد! منو کے ایسے وچن سُن کر واہنیک نے اُسی پرکار آچرن کیا تتھا انگرس مُنو کے یگ کو دو سوکت پڑھ کر پُورن کرا دیا۔ تب انگرس مُنی یگ کا بچا ہوا سب دھن واہنیک کو دیکر، سویم ویکنٹھ لوک کو چلے گئے۔ جب واہنیک اُس دھن کو اُٹھانے لگا، اُس سمے شِو جی نے یہ وچار کیا کہ وے اتینت سُندر سوروپ دھارن کر کرشن درشن کے نام سے پرسدھ ہو، واہنیک کی پریکشا لینے کے لئے اُسکے سمیپ آپہنچے اور اِس پرکار کہنے لگے — "ارے تم کون بُدھی ہین منشیہ ہو، جو ہمارے دھن کو اس

پر کار لے رہے ہو؟ ہمارے وِرُدھ آچرن کرنے پر تمہارا کلیان نہ ہوگا۔" شوجی کے ایسے وچن سُن کر واہنیک نے کہا — "ہے مہانو بھاو! میں اپنے پِتا کی آگیّا سے یہاں آیا ہُوں۔ انگرس مُنی نے ویکنٹھ جاتے سمے یگ سے بچے ہوئے اس دھن کو مجھے دیا ہے۔" واہنیک کے ایسے وچن سُن کر کرشن درشن رُوپ شوجی نے اُتّر دیا — "ہے واہنیک! تمہارے پِتا اتینت دھرم وان ہیں، استو، تم اُن کے پاس جاکر پُوچھو کہ یہ دھن کسے لینا چاہیئے۔ وے جو بات کہیں گے، اُسے ہم بھی سوئیکار کرلیں گے۔"

ہے نارد! یہ سُن کر واہنیک مُنو کے پاس گیا اور اُن کے اِس پرکار بولا — "ہے پِتا! انگرس مُنی تو مجھے دھن دیکر ویکنٹھ لوک کو چلے گئے، پرنتو اُتّر دشا سے آیا ہوا ایک مُنشیہ مجھے وہ دھن نہیں لینے دیتا۔ اُس کا کہنا ہے کہ یہ دھن میرا ہے۔ استو، تم اِسے نہیں لے سکتے۔ جب اُس کے پوچھنے پر میں نے آپ کا نام بتایا تو اُس نے یہ کہا کہ تم اپنے پِتا کے پاس جاکر پوچھو۔ اس سمبندھ میں وے جو کہیں گے، میں اُسے سوئیکار کرلوں گا۔ استو، میں آپ سے یہ پُوچھنے آیا ہُوں کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیئے؟" یہ سُن کر مُنو نے آشچریئے میں بھر کر شوجی کا دھیان کیا تو اُنھیں یہ جان پڑا کہ کرشن درشن رُوپ میں شوجی ہیں۔ تب اُنھوں نے واہنیک سے کہا "ہے پُتر! جو ویکتی تمہیں دھن لینے سے روک رہا ہے، وہ اَنیہ کوئی نہیں، اپِتو ساکشات سداشو ہیں۔ یگ کی جو سامگری شیش بچ جاتی ہے، اُس پر بھگوان سداشو کا ہی اَدھیکار ہوتا ہے۔ اِس سمے وے تمہارے اُوپر کرپا کرکے، تمہیں درشن دینے کے لئے پدھارے ہیں۔ تمہیں اُچت ہے کہ تم اُن کے پاس جاؤ اور اپنی سیوا دُوارا اُنھیں پرسن کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ چل کر اُن پرم پربھو کے درشن کروں گا۔"

ہے نارد! اس پرکار واہنیک کو سمجھا کر، مُنو اُسے ساتھ لیکر شوجی کے سمیپ جا پہنچے۔ اُس سمے واہنیک نے ہاتھ جوڑ کر وِنے کرتے ہوئے کرشن درشن سے اس پرکار کہا — "ہے پربھو! میرے پِتا نے آپ کو پہچان لیا ہے۔ آپ ساکشات بھگوان سداشو ہیں۔" اِسی پرکار واہنیک کے پِتا شرادھ دیو مُنو نے بھی ہاتھ جوڑ کر کرشن درشن رُوپ شوجی کی بہت پرارتھنا کی۔ اُسی سمے میں تتھا وشنوجی بھی سب دیوتاؤں سمیت اُس استھان پر جا پہنچے تتھا بھگوان سداشو کے اُس سورُوپ کو دیکھ کر اتینت پرسن ہو، اِستُتی کرنے لگے۔ تب کرشن درشن رُوپی شوجی نے واہنیک سے اس پرکار کہا — "ہے واہنیک! تمہاری ستیتا کو دیکھ کر ہم اتینت پرسن ہوئے ہیں۔ اب ہم تمہیں سمپُورن

دھن اپنی اور سے دیتے ہیں۔ تُم اِسے پرسنتا پُوروک سوئیکار کرو۔ ہم تمہیں یہ بھی وردان دیتے ہیں کہ تُم اپنے پِتا سہت مُکتی کو پراپت کروگے“۔ اِتنا کہہ کر شوجی انتردھیان ہو گئے۔ تدوپرانت سب دیوتا بھی واہنیک کو آشیرواد دے کر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔ شوجی کے آشیرواد سے واہنیک چکروتی راجہ ہوا۔ انت میں، وہ اپنے پِتا سہت شوپُری کو گیا اور وہاں اُس کی گنتا شوجی کے گنوں میں ہوئی۔ اِس چرتر کو جو کوئی سُنتا اتھوا سُناتا ہے۔ اُسے بھی دونوں لوکوں میں آنند کی پراپتی ہوتی ہے“۔

۴۸ اڑتالیسواں اَدھیائے 48

برہماجی بولے ــــ ”ہے نارد! اب میں بھکشُک ناتھ اوتار کا ورتانت سُناتا ہُوں۔ پُوروکال میں ستیہ رتھ نامک ایک راجہ شوجی کا پرم بھکت ہوا۔ وہ وِدربھ دیش میں راجیہ کرتا تھا۔ ایک دن شالو نامک راجہ نے ستیہ رتھ پر چڑھائی کر کے اُس کے نگر کو گھیر لیا۔ اُس سمے دونوں راجاؤں میں گھور یُدھ ہوا، جس میں ستیہ رتھ پراجت ہو کر مرتیو کو پراپت ہوا۔ اُس کی رانی راتری کے سمے کسی پرکار گھر سے باہر نکل بھاگی۔ مارگ میں چلتے چلتے جب وہ تھک گئی، تب ایک تالاب کے سمیپ ورکش کے نیچے بیٹھ گئی۔ اُسی دن شُبھ لگن میں اُس نے ایک پُتر کو جنم دیا۔ کچھ دیر بعد جب اُسے بڑی زور کی پیاس لگی، تو وہ اُس تالاب کے تٹ پر پانی پینے کے لیے جا پہنچی۔ وہاں اُس نے ایک گھونٹ بھی پانی نہیں پیا تھا کہ تبھی ایک گراہ نے اُسے پکڑ کر، جل کے بھیتر کھینچ لیا۔

ہے نارد! اُس سمے شوجی کو اُس نوجات شِشو پر بڑی دیا آئی۔ تبھی اُنھوں نے ایسی لیلا کی کہ ایک براہمن کی استری گھومتی اُس بالک کے سمیپ آ پہنچی۔ اُس استری کے ساتھ ایک ورش کی آیو کا ایک اور بھی بالک تھا۔ جب اُس نے اُس استھان پر اُس بالک کو پڑا ہوا دیکھا تو اتینت آشچریئے میں بھر کر اپنے من میں یہ وچار کیا کہ بھلا یہ کس کا بالک ہے؟ اس پرکار وچار کرنے کے اُپرانت جب اُس نے اِدھر اُدھر بہت درشٹی دوڑائی پر کوئی بھی استری پُرش دکھائی نہیں دیا، تب اُس نے نشچے کیا کہ مجھے اِس بالک کا اپنے پُتر کے سمان پالن کرنا چاہیے۔ پرنتو جب تک اِس کے کُل کا حال گیات نہ ہو جائے، تب تک اِسے ہاتھ لگانا اُچت نہیں ہے۔

ہے نارد! براہمنی کو ایسی چنتا میں پڑے دیکھ کر شوجی ایک بھکشُک کا روپ بنا کر وہاں پرکٹ ہو گئے اور اُس براہمنی سے بولے ــ ”ہے براہمنی

تم اپنے مَن میں کسی پرکار کا سندہ مت کرو۔ اِس کا پالن کرنے سے تمہیں سب پرکار کا آنند پراپت ہوگا۔" یہ سُن کر اُس استری نے پرسن ہو کر کہا ——"ہے مہانو بھاو! میں یہ چاہتی ہوں کہ آپ مجھے اِس کے جنم تتھا کرم کا ورتانت وستار پُوروک سُنا دینے کی کرپا کریں۔"

ہے نارد! برہما جی کے ایسے وچن سُن کر شو جی اتینت پرسن ہوئے اور اس پرکار بولے —— "ہے برہمانی۔ یہ ودربھ دیش کے راجہ ستیہ رتھ کا پُتر ہے۔ اِس کے پتا کو راجہ شالو نے یُدھ میں مار ڈالا۔ تب اس کی ماتا وَن میں بھاگ کر چلی آئی۔ اِس بالک کو جنم دینے کے اُپرانت جب وہ پانی پینے کے لئے تالاب پر گئی، تب ایک گراہ نے اُسے پکڑ کر پانی میں کھینچ لیا اور کھا گیا۔ اپنے پُوروجنم کے کرموں کے کارن ہی اِسے ایسا دُکھ بھوگنا پڑا ہے۔ اب تم اِس کا پرسنتا پُوروک پالن کرو۔" شو جی کے مُکھ سے ایسے وچن سُن کر اُس براہمنی نے اتینت آشچریہ میں بھر کر کہا —— "ہے پربھو! آپ مجھے اِس بالک کے پُوروجنم کا ورتانت سُنانے کی کرپا کریں۔ میں تتھا میرا یہ بالک بھی اتینت دردر ہے، اِس کا کیا کارن ہے؟ کرپا کر کے یہ بھی بتائیے؟"

ہے نارد! براہمنی کی بات سُن کر شو جی نے اُتر دیا —— "ہے براہمنی! پُوروجنم میں اس بالک کا پتا مانڈوے دیش کا راجہ تھا، جو کہ دکشن دِشا میں بسا ہوا ہے۔ وہ ہمارا پرم بھکت تھا تتھا سدیو پردوش ورت دھارن کیا کرتا تھا۔ ایک دن وہ راجہ پردوش ورت کئے ہوئے شو جی کا پُوجن کر رہا تھا۔ اُسی سمے اُسے نگر کے بیچ میں بڑا کولاہل سُنائی دیا۔ راجہ اُس شبد کو سُن کر ہمارا پُوجن تیاگ، بیچ میں ہی اُٹھ کر چل دیا۔ اُدھر سے منتری اُس شترو کو پکڑ کر اپنے ساتھ لا رہا تھا، جس نے نگر میں آکر اُپدرو مچا دیا تھا۔ راجہ کے سمیپ آکر منتری نے سمپُورن ورتانت کہا تتھا شترو کو اُس کے سامنے اُپستھت کر دیا۔ اُس سمے راجہ نے اتینت کرودھ میں بھر کر اُس منشیہ کا سر اپنے ہاتھ سے کاٹ ڈالا۔ تدوپرانت وہ اُسی اوستھا میں لوٹ کر ہمارا پُوجن تیاگ، بھوجن کرنے بیٹھ گئے۔ اُس کے پُتر نے بھی دھرم کا پالن نہیں کیا۔ اِسی لئے اِس جنم میں وہ راجہ ودربھ دیش کا راجہ بن کر شالو کے ہاتھوں سے مارا گیا ہے۔ تمہارے سامنے جو بالک پرتھوی پر پڑا ہوا ہے، یہ اُسی کا پُتر ہے۔ اس کی ماتا کا، جسے کہ گراہ نے کھا لیا ہے، ورتانت یہ ہے کہ پُوروجنم میں وہ ستیہ رتھ کی رانی

تھی۔ وہاں اُس نے اپنی سوت کو دھوکھا دیکر مار ڈالا تھا۔ تُمہارے پُتر کا یہ ورتانت ہے کہ یہ اپنے پچھلے جنم میں براہمن تھا۔ وہاں اِس نے اپنا سمپُورن جیون دان لیتے ہی بتایا، پرنتو کسی کو اپنی اور سے کچھ نہیں دیا۔ اس کارن یہ اس جنم میں درِدر ہوا ہے۔ اب شوجی کے پُوجن سے کلیان ہوگا۔"

ہے نارد! اتنا کہہ کر شوجی نے اُس براہمنی کو اپنے مُکھیہ سورُوپ سے درشن دیا، جس سے وہ اتینت پرسن ہو کر استُتی کرنے لگی۔ تدوپرانت جب شوجی انتر دھیان ہو گئے، تب وہ اُس بالک کو اُٹھا کر تتھا اپنے بالک کو ساتھ لیکر چکر نامک ایک گاؤں میں آئی اور وہیں رہ کر اُن دونوں بالکوں کا پالن پوشن کرنے لگی۔ جب وے دونوں بالک کچھ بڑے ہوئے تو شانڈیلے مُنی سے شِکشا پراپت کر، شوجی کی بھکتی کرنے لگے۔ ایک دن جب وے دونوں مہا ندی میں اِسنان کر کے، شوجی کا ناما دھارن کئے ہوئے اپنے گھر کو لوٹ رہے تھے، اُسی سمے شوجی نے اُن دونوں کو اپنا بھکت جان کر کرپا پُوروک یہ لیلا کی کہ اُنھیں مارگ میں دھن سے بھرا ہوا ایک گھڑا پراپت ہوا۔ اُس گھڑے کو اُٹھا کر وے دونوں اپنی ماتا کے پاس لے آئے اور اسے سب حال کہہ سُنایا۔

ہے نارد! جب اُن دونوں کو شوجی کا ورت کرتے ہوئے ایک ورش ویتیت ہو گیا، تب شوجی نے یہ لیلا کی کہ ایک دن اُن دونوں نے وَن میں ایک گندھرو کی کنیا کو دیکھا۔ راجہ کے پُتر نے اُس کے سمیپ پہنچکر وارتالات کرنے کے اُپرانت اُس کے ساتھ اپنا وواہ کر لیا۔ تتپشچات جب وے دونوں بالک بڑے ہوئے تو شوجی کی کرپا سے راج پُتر نے اپنے راجیہ کو پُنا پراپت کر لیا۔ اُس سمے اُس کا نام سنسار میں دھرم گُپت پرسِدھ ہوا۔ وہ براہمانی بھی راجہ ماتا بن کر آنند پُوروک اپنا سمے ویتیت کرنے لگی۔ براہمن کے پُتر کا نام شچیورت ہوا۔ اُسے دھرم گُپت نے اپنا منتری بنا لیا۔ شوجی کے اوتار کی یہ کتھا اتینت پوتر تتھا دونوں لوکوں میں آنند پردان کرنے والی ہے۔ بھکشو ناتھ نامک شوجی کے اوتار کا سمرن کرنے سے منشیوں کے سب پرکار کے کشٹ دُور ہو جاتے ہیں۔

۴۹ اُنچاسواں ادھیائے 49

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اب میں نرجریشور اوتار کا ورتانت کہتا ہوں۔ پرسِدھ تپسوی ویاگھر پاد مُنی کے گھر ایک بالک اُتپن ہوا۔ اُس کا نام اُپمنیو رکھا گیا۔ بھاگیہ وش مُنی کو دِردرتا نے آ گھیرا،

جس کے کارن وہ بالک اپنی ماتا کے گھر جاکر رہنے لگا۔ ایک دن سنیوگ سے اُسے تھوڑا سا دودھ پینے کے لیۓ
مِلا۔ اُسے پیکر اُپمنیو کی یہ اکشا ہوئی کہ ہم کچھ اور دُودھ پیئیں۔ استو، وہ ہٹھ کرکے اپنی ماتا سے بار بار دودھ مانگنے
لگا۔ اُس نے جوکوٹ کر اُنھیں پانی میں گھول دیا اور اُپمنیو کو یہ کہہ، وہ پانی پینے کے لیۓ دیا کہ یہ دُودھ ہے۔ اُپمنیو
نے اُس جو کے پانی کو پیکر اپنی ماتا سے کہا — "یہ تو دودھ نہیں ہے۔ تو میرے پینے کے لیۓ دُودھ لادے۔" اِس
پرکار اُس نے رو روکر اَنیک بار اپنی ماتا سے دُودھ مانگا۔ تب اُس کی ماتا نے اَتینت دُکھی ہو کر یہ اُتّر دیا —
"ہے پُتر! میں نے اَپنے پچھلے جنم میں شوجی کے نام پر کچھ دان نہیں دیا، اِس لیۓ مجھے اِس جنم میں دھن نہیں
ملا ہے۔ تو اِتنے سے ہی اَنومان کرلے کہ ہم لوگ وَن میں رہتے ہیں اور دونوں سَمے کھانے کے لیۓ بھوجن بھی
کٹھنائی سے پراپت کر پاتے ہیں۔"

ہے نارد! ماتا کے یہ وچن سُن کر اُپمنیو کو اَپنے پُورو جنم کے سنسکاروں کے کارن سریشٹھ بدّھی پراپت
ہوئی۔ تب اُس نے اَپنی ماتا سے یہ کہا — "ہے ماتا! میں شوجی کی تپسیا کرکے اُنھیں اپنے اُوپر پرسن کرونگا
اور وردان میں کشیر سمدر کو مانگ لُوں گا۔" اِتنا کہہ کر اُپمنیو اپنی ماتا سے آگیّا لیکر ہمالیہ پَروت پر جا پہنچا۔
وہاں وہ پنچاکشر منتر کا جپ کرتے ہوئے، وَن کے پھل پھُولوں دُوارا شوجی کا پُوجن، دھیان اَنیو تپ کرنے لگا۔
اُس سَمے تینوں لوک اس کی تپسیا کی اگنی سے جلنے لگے۔ تب میں دیوتاؤں کی وِنتی سُن کر شوجی کے پاس گیا اور پرارتھنا
کرنے کے اُپرانت اُنھیں سب ورتانت کہہ سُنایا۔ اس سَمے شوجی نے ہنس کر یہ اُتّر دیا — "ہے برہمن! اُپمنیو
دودھ کے لیۓ ایسا اُگر تپ کر رہا ہے، اَتا ہم اُسے ور دینے کے لیۓ اوشیہ جائیں گے۔"

ہے نارد! شوجی کی آگیّا سُن کر جب میں اَپنے لوک کو لوٹ آیا، تب شوجی اُپمنیو کی پریکشا
لینے کے لیۓ اِندر کا سوُرُوپ دھارن کر اُس کے سمیپ جا پہنچے۔ اُنھوں نے گرجا کا سوُرُوپ شچی جیسا
بنایا، نندی کو ایراوت ہاتھی کا سوُرُوپ پردان کیا تتھا گنوں کو دیوتاؤں کے رُوپ میں پریورتت کر اپنے
ساتھ لے لیا۔ اِس پرکار وے اُپمنیو کے پاس جاکر کہنے لگے — "ہے اُپمنیو! تمہاری
جو اِکشا ہو، وہ ور ہم سے مانگ لو۔" یہ سُن کر جب اُپمنیو نے اَپنے نیتر کھول کر اُنھیں دیکھا تو
یہ سمجھا کہ میرے سامنے اندر کھڑے ہوئے ہیں۔ استو اُس نے ہاتھ جوڑ کر یہ کہا — "ہے دیوراج اندر! میں آپ کو

پرنام کرتا ہوں۔ آپ کرکے مجھے شِوجی کا تپ کرنے کی شکتی پردان کریں۔ میں شِوجی کے اَتی رِکت اَنیہ کسی سے وَر نہیں مانگونگا۔" اُپمنیو کے مُکھ سے یہ وَچن سُن کر اندر رُوپ شِوجی نے اُتّر دیا ــــ "ہے مُنی پُتر! ہم سب دیوتاؤں کے راجہ اندر ہیں۔ تو ہماری پُوجا کر اور جو جی چاہے، وہ وردان مانگ لے۔ شِوجی دکش پرجاپتی کے شاپ کے کارن بھُوت سوُرُوپ ہیں تتھا پرم اَشُبھ ویش دھاری ہیں۔ اِسی لئے اَب اُن کا کوئی وَچن ستیہ نہیں ہوتا۔ بھلا ایسے دیوتا کی پُوجا کرنے سے تجھے کیا لابھ ہو سکے گا؟"

ہے نارد! اندر رُوپی شِوجی کے مُکھ سے یہ وَچن سُن کر اُپمنیو نے اَتینت کرودھ میں بھر کر اِس پرکار کہا ــــ "ہے اِندر! کیا تمہاری بُدھی کُنٹھت ہو گئی ہے، جو تم شِوجی کو نہیں پہچان پاتے؟ شِوجی تینوں گُنوں سے پرے، شُدھ، پوِتر، نرگُن، سگُن، پربرہم تتھا سب کے سوامی ہیں۔ میں نے تمہارے دُوارا شِوجی کی نِندا سُنی ہے، اِس لئے مجھے بھی اتینت پاپ لگے گا۔ اَب مجھے اُچت ہے کہ میں تمہیں بھی نشٹ کر ڈالوں اور سویم میں بھی مر جاؤں۔" اِتنا کہکر اُپمنیو نے بھسم لیکر منتر پڑھا اور سویم سب پرکار سے پوِتر ہو، اُس بھسم کو اندر رُوپی شِوجی پر چھوڑ دیا، تدوپرانت یہ اِکشا پرکٹ کی اُسی بھسم کے دوارا میں سویم بھی جل کر بھسم ہو جاؤں۔ اُپمنیو کی ایسی نِشٹھا دیکھ کر شِوجی اتینت پرسن ہوئے۔ اُسی سمے شِوجی کے سنکیت کو سمجھ کر نندی نے اُس بھسماستر کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیا۔ جس سے پرکٹ ہونے والی پرچنڈ ولت اگنی شانت ہو گئی۔

ہے نارد! اِس چرتر کو کرنے کے اُپرانت شِوجی اپنے مُکھیہ رُوپ سے اُپمنیو کے سمّکھ پرکٹ ہو گئے۔ اُس سمے سب دیوتا بھی اُس استھان پر جا پہنچے تتھا شِوجی کی اِستُتی کرنے لگے۔ اُپمنیو نے جب شِوجی کو سمّکھ کھڑا دیکھا، تو چرنوں میں گر اُنھیں پرنام کیا تتھا بہت پرکار سے اِستُتی کرتے ہوئے اپنے اپرادھ کی شما مانگی۔ اُس سمے شِوجی نے اُپمنیو کو اپنے سمیپ بلا کر، اُس کے سمپُورن شریر پر ہاتھ پھیرا۔ پھر اپنے پاس بیٹھا کر کرپا درشٹی سے دیکھتے ہوئے اِس پرکار کہا ــــ "ہے اُپمنیو! ہم تم سے اتینت پرسن ہیں۔ آج سے گرجا تمہاری ماتا اور ہم تمہارے پِتا ہوں گے۔ تم سدیو یُوا بنے رہوگے تتھا کسی پرکار کا پاپ تمہیں کبھی نہیں لگے گا۔ تمہارے اُوپر مرتیو کا کوئی وش نہیں چلے گا۔ تمہیں دودھ، دہی، گھرت تتھا شہد کے اَنیک سمدر پراپت ہوں گے۔ ہمارے بھکتوں میں تمہارا استھان اتینت اُونچا ہوگا۔" اِتنا

کہہ کر شوجی انتردھیان ہو گئے۔ تب اُپمنیو بھی اپنے آشرم کو لوٹ آئے۔ ہے نارد! اس چرتر کو جو کوئی پڑھتا اُتھوا سُنتا ہے، وہ بھی سدیو آنندت رہتا ہے۔"

۵۰ پچاسواں اَدّھیائے 50

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اب میں تم سے جٹا دھاری اوتار کا ورنن کرتا ہُوں۔ جب گرجا ماتا پتا سے آگیّا لیکر بھگوان سداشو کو پتی رُوپ میں پراپت کرنے کی اُبھیلاشہ سے تپسیا کرنے کے لئے وَن میں پہنچی، اُس سمے شوجی نے سپت رشیوں کو گرجا کی پریکشا لینے کے ہمت اُن کے سمیپ بھیجا۔ پرنتو گرجا اُن کے دھوکے میں کسی پرکار نہیں آئی تتھا درڑھتا پُوروک تپسیا میں سنلگن بنی رہی۔ اُس سمے شوجی سویم گرجا کو دیکھنے کی اِکشا سے جٹا دھاری براہمن کا سوُرُوپ بنا کر اُن کے پاس پہنچے۔ وہاں بہت وارتالاپ انیو وواد کے اُپرانت بھی جب وے گرجا کو اپنے درڑھ نشچے سے نہیں ڈگا سکے، تو اُنھوں نے پرسن ہو کر گرجا کو اپنے مُکھیہ سوُرُوپ کا درشن کرایا تتھا کہا ــــ "ہے گرجے! تم مجھے اَتینت پریئے ہو۔ میں نے تمہاری پریکشا لینے کے ہمت ہی یہ سب چرتر کیا تھا۔ تم میرے ساتھ کیلاش پروت پر چلو اور مجھے پرسنتا پردان کرو۔" یہ سُن کر گرجا نے یہ اُتّر دیا ــــ "ہے پربھو! یدی آپ مجھ پر پرسن ہیں، تو آپ میرے پتی بن کر میرے ساتھ وواہ کرنا سوئیکار کریں۔" گرجا کی یہ اُبھیلاشہ جان کر شوجی اِیومستو کہہ کر انتردھیان ہو گئے۔ ہے نارد! جٹا دھاری اوتار کا یہ چرتر بھی آنند منگل کو بڑھانے والا تتھا کیرتی بڑھانے والا ہے۔"

۵۱ اکیاونواں اَدّھیائے 51

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اب میں تمہیں نرت کنٹ اوتار کا ورتانت سُناتا ہُوں۔ گرجا کو ور دینے کے پشچات شوجی ایک دن نرتکنٹ کا سوُرُوپ دھارن کر ہماچل کے گھر گئے۔ وہاں ہماچل تتھا مینا کو پرسن کر، اُنھوں نے بھکشا کے بدلے گرجا کو مانگا۔ پہلے تو ہماچل نے ان کے اُوپر کرودھ کیا، پرنتو جب اُنھیں یہ گیات ہوا کہ یہ شوجی ہیں تو اُنھوں نے گرجا کا وواہ ان کے ساتھ کرنا سوئیکار کر لیا۔ اس پرکار شوجی نے بڑی لیلائیں کر کے گرجا کے ساتھ وواہ کیا۔ نرتکنٹ اوتار کا چرتر بھی بھکتوں کو آنند پردان کرنے والا ہے۔

ہے نارد! جب مینا نے یہ جان لیا کہ شوجی سب سے سریشٹھ تتھا سب کے

سوامی ہیں، تب انھوں نے شوجی کے ساتھ اپنی کنیا کا وواہ کر دینا اُچت سمجھا۔ اُس سمے دیوتاؤں نے پرسپر یہ سمتی کی کہ مینا تتھا ہماچل کی سرشٹھ بُدھی کو کسی پرکار نشٹ کر دینا چاہیئے۔ اِس پرکار کا نشچے کر کے سب دیوتا پہلے تو میرے پاس آئے، تدوپرانت میری آگیا سے شوجی کے پاس جا کر یہ کہنے لگے ــــ "ہے پربھو! یدی ہماچل آپ کو سدا شو سمجھ کر گرجا کا وواہ کرے گا، تو وہ اِسی شریر سے آپ کے لوک کو پراپت ہو جائے گا۔ اُس سمے رتن آدی ادبھت وستوئیں کہاں سے پراپت ہوں گی؟ ایسی استھتی میں آپ کوئی ایسا اُپائے کیجیئے، جس سے اُس کا یہ دوّیہ گیان نشٹ ہو جائے۔" دیوتاؤں کی یہ پرارتھنا سُن کر شوجی ویشنو براہمن کا سوروپ دھارن کر ہماچل کے پاس گئے اور اُس سے اِس پرکار کہنے لگے ــــ "ہے راجن! تم راجہ ہو کر شو جیسے اودھوت کے ساتھ اپنی پُتری کا وواہ کرنے کے لئے کیوں آتر ہو رہے ہو؟ تمہیں ایسا کاریئے کرنا کدا پی اُچت نہیں ہے۔ شوجی اُشبھ ویش دھاری تتھا امنگلوں کے گھر ہیں۔" تب اُنھوں نے اُن کی بات مان کر، شوجی کے ساتھ اپنی پُتری کا وواہ نہ کرنا ہی اُچت سمجھا۔ اِس چرتر کو کرنے کے اُپرانت شوجی کیلاش پروت پر لوٹ آئے۔ پھر وہاں سے اُنھوں نے سپت رشیوں کو ہماچل کے پاس سمجھانے بجھانے کے لیئے بھیجا۔ تب سپت رشیوں نے آکر ہماچل تتھا مینا کو بہت سمجھایا بجھایا اور گرجا کا وواہ شوجی کے ساتھ کرا دیا۔ دو جاوتار کی یہ کتھا سُننے تتھا سُنانے سے دونوں لوکوں میں آنند پردان کرنے والی ہے۔"

۵۲ باونواں اَدھیائے 52

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اب تم اشوت تھاما وتار کی کتھا سُنو۔ براہمنوں میں پرم سرشٹھ درونا چاریئے کو کوروؤں نے اپنا گُرو مان کر، اُن سے دھنر وِدّیا پراپت کی تھی۔ اُنھیں درونا چاریئے نے کٹھن تپسیا دوارا شوجی کو پرسن کیا۔ تب شوجی نے درونا چاریئے کے سمیپ پہنچ کر یہ کہا ــــ "ہے درونا چاریئے! ہم تمہارے تپ سے اتینت پرسن ہوئے ہیں، استو تم جو چاہو، وہ وردان ہم سے مانگ لو۔" یہ سُن کر درونا چاریئے نے شوجی کی اُستتی کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے پربھو! یدی آپ مجھ پر پرسن ہیں تو یہ وردان دیجیئے کہ مجھے آپ کے انش سے ایک پُتر کی پراپتی ہو۔ وہ بالک مجھ سہت کوروؤں کو آنند پردان کرنے والا، اتینت بلوان تتھا مرتیو کو جیتنے والا ہو۔" درونا چاریئے کی

پرارتھنا سُن کر شوجی اُنھیں اِکشت وردان دیکر انتردھان ہو گئے۔ تب اُنھوں نے اتینت پرسن ہو، اپنی استری کے سمیپ آکر سب سماچار کہہ سُنایا۔ کچھ سمے پشچات شوجی کی کرپا اور اُنھیں کے اَنش دُوارا، درونا چاریئے کی پتنی کے گربھ سے ایک بالک نے جنم لیا۔ اس کا نام اَشوت تھاما رکھا گیا۔

ہے نارد! اشوت تھاما نے درونا چاریئے کی آگیا پاکر کوروں کا پکش لیا تھا۔ وشنو جی کی پریرنا سے ارجن نے شوجی کا تپ کیا اور شوجی دوارا پاشوپت استر پراپت کیا۔ اِتنے پر بھی اشوت تھاما نے اپنا تیج ایسا پردرشت کیا کہ کوئی بھی اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکا۔ جب اُس نے پانڈووں کے پُتروں کا ودھ کر ڈالا، اُس سمے ارجن نے جب رتھ پر چڑھ کر اَشوت تھاما کا پیچھا کیا تھا، تب اشوت تھاما اپنے مَن میں کچھ بھی بھیبھیت نہ ہو کر، یُدھ کرنے کے لئے سامنے کھڑا ہو گیا۔ اُس نے ارجن کے اُوپر اپنے برہماستر کا پریوگ کر دیا۔ اُس سمے ارجن نے اتینت دُکھی ہو کر شری کرشن جی سے یہ کہا — "ہے شری کرشن جی اشوت تھاما دوارا چھوڑے گئے برہماستر کی جوالا ہم سب کو بھسم کرتی ہوئی سامنے چلی آرہی ہے۔ آپ اِس سے ہماری رکشا کرنے کا اُپائے کریں۔"

ہے نارد! ارجن کی پرارتھنا سُن کر شری کرشن جی ارجن سے اِس پرکار بولے — "ہے ارجن! تم اِس استر کا پربھاؤ سماپت کرنے کے لئے شوجی دوارا دیئے گئے پاشوپت استر کا پریوگ کرو۔ اُس کے بنا اِس استر کی جوالا کسی پرکار شانت نہیں ہوگی۔" یہ سُن کر ارجن نے پاشوپت استر کا پریوگ کرکے برہماستر کو نشپھل کر دیا۔ اِس درشیہ کو دیکھ کر اشوت تھاما نے یہ وچار کرکے کہ سنسار میں پانڈووں کا ونش ہی نہ رہے، ارجن کے پُتر ابھی منیو کی پتنی اُترا کے گربھ میں جو بالک اِستھت تھا، اُس کا ودھ کرنے کے نِمت پُن اپنے برہماستر کا پریوگ کیا۔ اُس سمے اُترا اتینت ویاکُل ہو کر شری کرشن جی کی شرن میں گئی۔ شری کرشن جی نے اپنے چکر دوارا اُترا کے گربھ کی رکشا کی۔ ہے نارد! اشوت تھامہ اوتار کا یہ چرتر اتینت پوتر ہے اور سمپورن سنسار کو آنند پردان کرنے والا ہے۔ اشوت تھاما اجر امر ہیں۔ وے اِس سمے بھی گنگا کے تٹ پر واس کرتے ہیں تتھا سب کی درشٹی سے چھپے رہتے ہیں۔ اُن کی کتھا سُننے تتھا سُنانے سے اتینت پُنیہ ہوتا ہے تتھا سمپورن منوکامناؤں کی پراپتی ہوتی ہے۔"

ترپنواں اُدّھیائے 53 ۵۳

برہما جی بولے — "ہے نارد! اب تُم کراتیشور اوتار کا ورتانت سُنو۔ پُوروکال میں چندر ونش میں یباتی نامک ایک راجہ ہوئے۔ اُن کے پانچ پُتر اُتپن ہوئے۔ اُن میں پُرو نامک سب سے چھوٹا پُتر شرمشٹھا نامک رانی کے گربھ سے اُتپن ہوا تھا۔ پُرو نے راجیہ پاکر دھرم پُوروک اپنی پرجا کا پالن کیا۔ اُسی کے کُل میں شانتنو نامک راجہ اُتپن ہوا۔ اس راجہ کی گنگا تتھا ستیہ وتی نامک دو استریاں تھیں۔ گنگا سے جس پُتر کی اُتپتی ہوئی اُسکا نام بھیشم تھا۔ بھیشم بڑا تپسوی، جتیندریہ تتھا ستیہ وادی تھا۔ شانتنو کی دُوسری رانی ستیہ وتی کے گربھ سے چترانگد تتھا وِچترویریہ نامک دو پُتر اُتپن ہوئے۔ اُن میں سے چترانگد کو چترانگد نام کے ہی ایک گندھرو نے مار ڈالا، جس کے کارن وِچترویریہ راجیہ کا سوامی ہوا۔

ہے نارد! وِچترویریہ کی دو رانیاں تھیں۔ وہ اُنھیں کے ساتھ بھوگ ولاس کیا کرتا تھا، جس کے کارن اُسے راجیکشما روگ ہو گیا۔ اَنیک اُپائے کرنے پر بھی راجہ کا وہ روگ دُور نہ ہو سکا اور ایک دِن اُس کی بِنا سنتان اوستھا میں ہی مرتیو ہو گئی۔ اس پرکار راجہ شانتنو کا ونش نشٹ ہو گیا۔ ویاس جی نے وِچترویریہ کی دونوں رانیوں کے گربھ سے سنتانوں کی اُتپتی کی۔ اِن میں بڑی رانی کے گربھ سے دھرت راشٹر اُتپن ہوئے، جو جنم سے ہی اَندھے تھے۔ چھوٹی رانی دوارا پانڈو کا جنم ہوا۔ تیسری بار راجہ کی داسی جب ویاس جی کے سمیپ پہنچی تو اُس کے گربھ سے وِدُر نامک وشنو بھکت کا جنم ہوا۔ اِن تینوں بالکوں کو دیکھ کر ستیہ وتی اَتینت پرسن ہوئی۔ ویاس جی دوارا اُتپن تینوں بالک اَتینت پرتاپی تتھا دھرماتما ہوئے۔ دھرت راشٹر کا وِواہ سُوبل کی کنّیا گاندھاری کے ساتھ ہوا تھا، تتھا راجہ شُورسین کی پُتری وسُودیو کی بہن کُنتی کے ساتھ پانڈو کا وِواہ ہوا۔ پانڈو کی دوسری رانی کا نام مادری تھا۔ وہ مدر دیش کے راجہ کی پُتری تھی۔"

ہے نارد! دھرت راشٹر کے دریودھن آدی سو پُتر اُتپن ہوئے تتھا پانڈو کے یُدھشٹھر، بھیم، اَرجن، نکل تتھا سہدیو۔ یہ پانچ پُتر اُتپن ہوئے، اِن میں سے پہلے تین پُتر کُنتی کے گربھ سے اُتپن ہوتے تھے تتھا نکل اور سہدیو نے مادری کے لیا تھا۔ راجہ دیوک کی پُتری پارشوی کا وِواہ وِدُر کے ساتھ ہوا تھا۔ اُس نے بھی اَنیک دھرماتما پُتروں کو جنم دیا۔ اِن سب راج پُتروں میں بھیم اَتینت بلوان تھا اور وہ اپنے بَل کے کارن اَنیک پرکار کے اُپدرو مچایا کرتا تھا۔ دریودھن کو بھیم کا سوبھاو اچھا نہیں لگتا تھا اور وہ سدا

اس گھات میں لگا رہتا تھا کہ کسی اُپائے سے بھیم کو مار ڈالا جائے۔ اِس پرکار آرمبھ سے ہی دھرت راشٹر کے پتر کوروؤں تتھا پانڈو کے پتر پانڈووں میں شترتا ہو گئی۔ تدوپرانت ایک دن منتری کے اُپدیش سے دھرت راشٹر نے پانڈووں کو وارناوت میں لاکشا بھون کے بھیتر جلانے کے لئے بھیجا، پرنتو شوجی کی کرپا نیو ودُر کی سمپتی سے وے جیوت بچ گئے۔ وہاں سے پانڈو دکشن دیش کی اور چلے۔ مارگ میں بھیم نے ہِنڈو نامک ایک دیتیہ کو مارا۔ پھر ویاس جی کا اُپدیش پا کر سب پانڈو چکر پور میں رہنے لگے۔ دروپدی کے سوئمبر کا سماچار سُن کر وے اپنی ماتا کُنتی سہت راجہ دُرپد کے یہاں گئے۔ وہاں ارجن نے متسیہ ویدھ نے کے اُپرانت دروپدی کو جیتا اور سبھی پانڈووں کے ساتھ دروپدی کا وواہ ہوا۔

ہے نارد! پانڈووں کی ویرتا کے سماچار سُن کر، راجہ دھرت راشٹر نے اُنھیں اپنے پاس بُلا لیا اور آدھا راجیہ دے کر کھانڈو پرستھ میں رہنے کی آگیا پردان کی۔ تدوپرانت ارجن تیرتھاٹن کرتے ہوئے دوارکا میں پہنچے۔ وہاں انھوں نے شری کرشن جی کی سمتی سے سُبھدرا کا ہرن کیا تتھا اس کے ساتھ اپنا وواہ کر لیا۔ اسی سُبھدرا کے گربھ سے ابھی منیو کا جنم ہوا تھا۔

ہے نارد! اب میں دوسرے پرکار سے ارجن کے بل کا ورنن کرتا ہوں۔ پوروسمے میں شویت کی نامک ایک راجہ شوجی کا پرم بھکت تھا۔ شوجی نے اس کی سیوا سے پرسن ہو کر دُرواسا رشی کو یہ آگیا دی کہ تم جا کر راجہ شویت کی کا یگ کرا دو۔ شوجی کی آگیا انُسار دُرواسا نے اُس راجہ کا یگ کرایا۔ وہ یگ ایسا تھا کہ بارہ ورشوں تک نرنتر گھرت کی دھار یگ کی اگنی میں گرتی رہی۔ اُس کے کارن۔ اُس کے کارن اگنی اتینت ترپت ہو، اجیرن کے کارن نستیج ہو گئے۔ اُس سمے اگنی نے میرے پاس آ کر یہ پرارتھنا کی کہ میں اتینت ویاکل ہوں، استو، آپ میرے اجیرن کو دُور کرنے کا کوئی اُپائے کیجئے۔ تب میری آگیا سے ارجن تتھا کرشن نے اگنی کو اپنی شرن میں لیکر اُسے کھانڈو ون جلانے کی آگیا دی۔ اُس ون میں مے نامک ایک دانو رہتا تھا۔ اس دانو کو ارجن نے شری کرشن کی آگیا مان کر، ون سے بھاگ جانے دیا۔ اُس اُپکار کے کارن میدانو نے پانڈووں کے لئے ایک ایسی سبھا کا نرمان کیا، جس میں جل تتھا تھل کا کوئی بھید گیات نہیں ہوتا تھا۔ جب دریودھن اُس سبھا کو دیکھنے کے لئے آیا تو اُس کی بدھی بھی بھرم میں پڑ گئی، جس کے کارن دریودھن اتینت لجت ہو گیا اور اُس کے ہردے میں پانڈووں کا پرانا دیش پھر اُبھر آیا۔

"ہے نارد! اُس شترتا کے کارن دریودھن نے جوا کھیلکر پانڈووں کے سمپورن راجیہ تتھا دھن کو جیت لیا۔ یہاں تک کہ اُن کی پتنی دروپدی تک کو جوئے میں جیت لیا۔ تدوپرانت دریودھن نے پانڈووں کو راج چیُت کر کے، بارہ ورش کے لئے اپنے راجیہ سے باہر نکال دیا۔ اُس استھتی میں سوریہ نے دروپدی کو ایک ایسا برتن دیا، جس کے دوارا پراپت ہونے والے بھوجن سے پانڈو اپنا کالکشیپ کرتے رہے۔"

54 چونواں اَدھیائے ۵۴

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! دیتوں میں جاکر پانڈووں نے اَنیک پرکار کی وپتیاں اُٹھائیں۔ اُن کے پاس بھوجن کے نمت سوریہ کا دیا ہوا وہی پاتر تھا۔ اُس پاتر میں یہ گُن تھا کہ جب تک دروپدی بھوجن نہیں کر لیتی تھی، تب تک اُس کے بھیتر کی بھوجن سامگری سماپت نہیں ہوتی تھی۔ دُریودھن کو کسی پرکار اس بات کا پتہ چل گیا۔ تب اُس نے یہ چاہا کہ پانڈووں کو کسی مُنی دُوارا شاپ دلا دینا چاہیے۔ اَستو، وہ دُرواسا کے پاس پہنچ کر اُن کی بڑی سیوا کی اور وردان مانگنے کی آگیا پراپت کی۔ دُریودھن نے اُن سے یہ کہا ــــ "ہے پربھو! میں پانڈووں کا ناش چاہتا ہوں۔" یہ سُن کر دُرواسا رشی نے دُریودھن کو بہت دھکار دیتے ہوئے اِس پرکار کہا ــــ "ہے دُریودھن! ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ پھر بھی، تم نے ہماری بہت سیوا کی ہے، اِس لئے ہم تمہاری پرسنتا کے نمت کچھ اُپائے کریں گے۔"

ہے نارد! دُریودھن سے اِس پرکار کہہ کر دُرواسا رشی اپنے ساتھ دس سہستر ششیوں کو لئے ہوئے۔ پانڈووں کے پاس اُس سمے پہنچے، جس سمے دروپدی بھوجن کر چکی تھی۔ پانڈووں نے مُنی کی یتھاودھی پُوجا کی۔ اُس سمے دُرواسا نے اُن سے کہا ــــ "ہے پانڈوؤ! ہم تم سے بھوجن پراپت کرنا چاہتے ہیں۔" مُنی کے یہ وچن سُن کر یدپی پانڈو اپنے من میں بڑے ہتاش ہوئے، پھر بھی اُنھوں نے اس بات کو سویکار کر لیا۔ تب مُنی اپنے ششیوں سہت اِسنان کرنے کیلئے ندی تٹ پر چلے گئے۔ اِدھر پانڈوؤں نے سوچا کہ مُنی کے لوٹنے تک بھوجن تیار ہو سکنا کٹھن ہے، اس سے اچھا ہے کہ ہم سب لوگ مُنی کے آنے سے پُورو ہی مر جائیں، اَنیتھا مُنی ہمیں شاپ دیکر نشٹ کر ڈالیں گے۔ جس سمے پانڈو اِس پرکار وچار کر رہے تھے، اُسی سمے یہ آکاش وانی ہوئی کہ "ہے پانڈوو! تم کسی پرکار کی چنتا نہ کرکے شری کرشن جی کا سمرن کرو۔ تمہارا سنکٹ دُور ہو جائے گا۔"

ہے نارد! اس آکاش وانی کو سُن کر دروپدی سہت سبھی پانڈووں نے شری کرشن چندر جی کا سمرن کیا۔ تب شری کرشن جی شیگھر ہی اُن کے پاس آپہنچے۔ اُنھوں نے سُوریئے کے دیئے ہوئے پاتر کو دروپدی سے مانگا اور اُس پاتر میں ساگ کی ایک پتی چپکی ہوئی دیکھ کر، اُسے کھالیا۔ شری کرشن جی دوارا اُس پتّی کے کھاتے ہی اُدھر دُرواسارشی اپنے ششیوں سہت ترپت ہوگئے۔ تدوپرانت وے پانڈووں کے پاس نہ آکر، ندی تٹ سے ہی اپنے آشرم کو چلے گئے۔ اس سماچار کو سُن کر پانڈووں کو اتینت پرسنّتا ہوئی۔ اور وے سب شری کرشن جی کی اِستُتی کرنے لگے۔ اُس سمے شری کرشن جی نے اُنھیں دھیریئے بندھاتے ہوئے کہا — "ہے پانڈوو! اب ہم متھرا کو چھوڑ، دوارکا پُری بساکر اُس میں رہ رہے ہیں۔ ہم تم سے یہ کہتے ہیں کہ تم بھگوان سداشوجی کی سیوا کیا کرو۔ شوجی کی سیوا کیئے بنا سنکٹ دُور نہیں ہوگا۔"

ہے نارد! پانڈووں سے اس پرکار کہہ کر، شری کرشن جی اَنتردھیان ہوگئے۔ تدوپرانت پانڈووں نے ایک بھیل کو دُریودھن کے آچرنوں کی دیکھ ریکھ کے لئے اِندرپرستھ بھیجا۔ اُس بھیل نے وہاں کا سب حال پانڈووں کو آسُنایا۔ تب دریودھن کے پرتاپ تتھا ویبھو کا سماچار پاکر پانڈووں کو اتینت دُکھ ہوا۔ اُسی سمے پانڈووں کے سمّکھ شری ویاس جی آپہنچے۔ وے اپنے مُکھ سے شو نام کا اُچارن کررہے تھے۔ ویاس جی کو دیکھ کر پانڈووں نے اُن کا اتینت سمّان کیا اور پُوجن آدی کرکے اُنھیں سریشٹھ آسن پر بیٹھایا۔ پھر اس پرکار کہا — "ہے پربھو! وَن میں آکر ہم لوگوں نے بہت دُکھ اُٹھایا ہے۔ آج آپ کی بڑی کرپا ہوئی جو یہاں پدھار کر ہمیں درشن دیئے۔ ہے ناتھ! آپ ہمارا اُدھار کریں تتھا ایسا اُپدیش دیں، جس سے ہم اپنے راجیہ کو پُن پراپت کرلیں۔"

ہے نارد! پانڈووں کی پرارتھنا سُن کر ویاس جی نے کہا — "ہے پانڈوو! تم پرم دھنیہ ہو۔ تمہارے اُوپر شوجی اتینت پرسن ہوں گے اور وے تمہارے سبھی کشٹوں کو دُور کردیں گے۔ بھگوان سداشو سب کے سوامی ہیں تتھا دیوتا مُنی آدی اُن کی سیوا کیا کرتے ہیں۔ استو، ہم تمہیں یہ اُپدیش دیتے ہیں کہ تم وشواس انیو پریم پُوروک بھگوان سداشو کی پُوجا کرو۔"

ہے نارد! ویاس جی کے وچن سُن کر پانڈووں نے پُوچھا — "ہے پربھو! ہم سب لوگ مل کر شوجی کا پُوجن کریں اتھوا ہم میں سے کوئی ایک ویکتی کرے؟" اس سمے ویاس جی نے شوجی کا دھیان دھر کر یہ اُتّر دیا — "تم

میں سے کیول اَرجن کو ہی پُوجا کرنی چاہیئے۔ کیول اُسی کی سیوا سے شوجی تم سب کے اُوپر پرسن ہونگے۔"
اِتنا کہہ کر ویاس جی نے شو پُوجن کی سمپُورن وِدھی اَرجن کو بتلادی تتھا یہ کہا— "چھتریئے کو سروپرتھم اندر کی سیوا کرنی چاہیئے۔ تدوپرانت شوجی کے مُنتر کا جپ کرو۔ تم گنگا تٹ پر اندر کیل نامک اِستھان میں پہنچ کر شوجی کا دھیان کرو۔" یہ کہہ کر ویاس جی نے اَرجن کو اِندر کا مُنتر دیا تتھا شو پُوجن کی وِدھی اینو درشٹی بندھ ہونے کی وِدّیا پردان کی۔ اِتنا کر کے ویاس جی انتردھیان ہو گئے۔"

۵۵ پچپنواں ادّھیائے 55

برہماجی نے کہا— "ہے نارد! ویاس جی کے چلے جانے کے اُپرانت سبھی بھائیوں نے اَرجن کو اتینت تیجسوی رُوپ میں دیکھا۔ تدوپرانت اُنھوں نے آشیرواد دیتے ہوئے اَرجن کو تپسیا کرنے کے ہیتو وداع کیا۔ وے سب کو پرنام آدی کر کے شُبھ مُہورتی میں شوجی کا تپ کرنے کے لئے چل دیئے اور گنگا جی کے تٹ پر اندر کیل نامک استھان کے نِکٹ پہنچ کر اشوک وَن میں اِستھت ہوئے۔ وہاں سروپرتھم ویدی بنا کر، اُنھوں نے گرو کی آرادھنا کی۔ تدوپرانت آسن پر بیٹھ کر پنچسوتر پارتھو کا وِدھی پُوروک نرمان کیا۔ پھر وے پارتھو پُوجن کے مُنتر کا جپ کرنے لگے۔

ہے نارد! تپسیا کے پربھاؤ سے جب اَرجن کے مستک سے پرکاش نکلنے لگا، اُس سمے اُس وَن میں رہنے والے اندر کے سیوکوں نے اِندر کے پاس جا کر یہ پرارتھنا کی کہ ہے پربھو! اشوک وَن میں نہ جانے ایسا کون سا تپسوی تپ کر رہا ہے، جس کے مستک سے اُتپن ہوئی اگنی کے کارن ہم سب جلنے سے کچھ ہی بچ گئے ہیں۔ سیوکوں کی بات سُن کر جب اِندر نے دھیان دھر کر وچار کیا تو اُنھیں گیات ہوا کہ یہ کاریئے ہمارے پُتر اَرجن کا ہے۔ اُس سمے اَرجن کو دُکھی دیکھ کر اندر کو بھی بہت شوک ہوا۔ تدوپرانت وے وردھ براہمن کا سورُوپ دھارن کر، ہاتھ میں لاٹھی لئے ہوئے، اَرجن کے سمیپ جا کر کھڑے ہو گئے۔ جب اَرجن نے اُن براہمن رُوپی اندر کو اپنے سامنے کھڑا ہوا دیکھا، تو اُنکا ہر پرکار سے سواگت سمان کیا۔ اُس سمے اندر نے اَرجن سے پُوچھا— "ہے چھتریئے پُتر! تم ایسا کٹھور تپ کس لئے کر رہے ہو؟"

ہے نارد! براہمن رُوپی اندر کے وچن سُن کر اَرجن نے اُنھیں سب حال سُنایا۔ تب اِندر نے یہ اُتّر دیا— "ہے اَرجن! تمہارا تپ کرنا وِیرتھ ہے، سانسارک سُکھ تو تھوڑے دن رہتے ہیں، استو، منشیہ کو ان سُکھوں کے موہ

میں نہ پڑ کر، مُکتی کا وچار کرنا چاہیئے۔ مُکتی دینا اِندر کے وش کی بات نہیں ہے۔ جو دیوتا مُکتی پردان کر سکے ہٙتیں تو اُسی کی آرادھنا کرنی اُچت ہے۔" یہ سُن کر ارجن نے اتّر دیا ــــ "ہے براہمن! آپ کو ان باتوں سے کیا پریوجن؟ ہم ویاس جی کی آگیانُسار اپنا کاریئے کر رہے ہیں، استو آپ ہمیں اُس کے وپریت اُپدیش کرنے کی کرپا نہ کریں۔" اِندر نے جب ارجُن کی ایسی درڑھتا دیکھی تو اُنھیں ارجن کے اُوپر بہت پریم ہوا۔ اُس سَمے اُنھوں نے اپنے واستوک رُوپ میں درشن دیئے تھا یہ کہا ــــ "ہے پُتر! ہم نے براہمن بن کر تمہاری پریکشا لی تھی۔ شِوجی مُکتی بھُکتی کو پردان کرنے والے ہیں۔ اُنھیں کی کرپا سے ہم نے، برہمّا جی نے تھا وشنو جی نے اُچّے پد کو پراپت کیا ہے۔ استو، تم آج سے ہمارے مُنتر کو تیاگ کر، شِوجی کے منتر کا جپ کرو تھا پارتھو پُوجن کر کے اُنھیں کا دھیان کرو۔ تمہاری پُوجا میں کسی پرکار کا وِگھن اُپستھت نہیں ہوگا تھا شِوجی پرسن ہو کر تمہیں وَر پردان کریں گے۔"

ہے نارد! اِتنا کہہ کر تھا آشیرواد دیکر اِندر اپنے لوک کو چلے گئے۔ تب ارجُن نے اسنان اینوانگنیاس کر کے شِوجی کا دھیان کیا۔ تپشچات وے پارتھو پُوجن کر کے ایک پاؤں سے سُوریئے کے سنمکھ کھڑے ہوگئے اور شِومنتر کا جپ کرنے لگے۔ اُن کے تپ کو دیکھ کر رِشی مُنی بھی آشچریئے چکت ہو اُٹھے۔ جب ارجُن کو کُچھ سَمے اِسی پرکار تپسیا کرتے ویتیت ہوگیا، تب رِشی مُنیوں نے کیلاش پروت پر جاکر بھگوان سداشِو سے یہ پرارتھنا کی ــــ "ہے پربھو! ارجُن آپ کی کٹھور آرادھنا کر رہا ہے۔ استو، ہماری یہ اِکشا ہے کہ آپ اُس کے پاس پہنچ کر، وَر پردان کرنے کی کرپا کریں۔" شِوجی نے اَتینت پرسن ہو کر یہ اُتّر دیا ــــ "ہے رِشیو! آپ لوگ اپنے اپنے اِستھان کو جائیں، ہم ارجُن کے کاریئے کو پُورا کریں گے۔"

۵٦ چھپّنواں ادّھیائے 56

برہمّا جی نے کہا ــــ "ہے نارد! رِشی مُنیوں کو وداع کرنے کے اُپرانت شِوجی نے یہ اِکشا کی کہ ہم ارجُن کے سمیپ پہنچ کر، اُسے وَر پردان کریں۔ اُس سَمے ایک گھٹنا یہ گھٹی کہ دُریودھن نے جب یہ سُنا کہ ارجُن راجیہ پراپتی کے ہیتو تپسیا کر رہے ہیں، تو اُس نے مُرنامک ایک دیتیہ کو ارجُن کو سنہار کرنے کے لیے بھیجا۔ وہ دیتیہ بھینسے کا سُورُوپ دھارن کر، ارجُن کے سمیپ جا پہنچا۔ ارجن نے جب اُسے دُور سے ہی اپنی اور آتے ہوئے دیکھا، تو

مَن میں یہ جان لیا کہ یہ نشچے ہی میرا کوئی شترو ہے اور اسے دریودھن نے یہاں بھیجا ہوگا۔ استو، یہ نشچے کر ارجُن نے اُسے مارنے کے لئے اپنا دھنش بان اُٹھا لیا۔

ہے نارد! جس سمے ارجن اُس بھینسے کو مارنے کی تیاری کر رہے تھے، اُسی سمے شوجی بھیل پتی کا سوروپ دھارن کر، اپنے گنو سہت ارجن کی پریکشا لینے تتھا وردان دینے کے لئے وہاں آ پہنچے۔ وے ہاتھ میں دھنش وان لئے ہوئے تھے۔ استو، جس سمے اُس بھینسے رُوپی دیتیہ نے یہ اِکشا کی کہ میں ارجن کو اپنے سینگوں پر اُٹھا کر مار ڈالوں، اُسی سمے بھیل پتی رُوپی شوجی نے اُس کی پونچھ پر اپنے وان کا ایسا پرہار کیا کہ وہ وان شریر میں ہوتا ہوا، اُس کے مُکھ مارگ سے باہر نکل گیا، جس کے کارن اُس دیتیہ کی تتکال ہی مرتیو ہو گئی۔ جس سمے بھیل پتی نے اُس دیتیہ کے اُوپر اپنے وان کا پرہار کیا تھا، اُسی سمے ارجن نے بھی اُس کے اُوپر اپنا وان چلایا تھا۔ اَما جب اُنھوں نے دیتیہ کو پرتھوی پر گرتے ہوئے دیکھا تو اپنے مَن میں یہ وچار کیا کہ یہ دیتیہ میرے ہی وان سے مرا ہے۔ استو وے اپنے وان کو لینے کے لئے شو نام کا اُچارن کرتے ہوئے، اُس دیتیہ کے سمیپ جا پہنچے۔ اُسی سمے شوجی کا ایک گن بھی اپنے سوامی کا وان لینے کے لئے وہاں پہنچ گیا۔

ہے نارد! اُس گن کو دیکھ کر ارجن نے کہا —— "یہ دیتیہ ہمارے وان سے مرا ہے، استو اِس کو مارنے والا وان ہمارا ہے اور اُسے پراپت کرنے کا ادھیکار بھی ہمیں کو ہے۔" تب گن نے یہ اُتّر دیا —— "اِس راکشس کو ہمارے سوامی بھیل پتی نے مارا ہے۔" اس پرکار کچھ دیر تک دونوں میں بہت وواد ہوا، پرنتو ارجن نے وان سویم اٹھا لیا۔ اُس سمے شوجی کے گن نے اس پرکار کہا —— "تم تپسیوں کا روپ دھر کر ایسا چھل کس لئے کرتے ہو؟ ایک وان کے لئے تمہارا اس پرکار لوبھ کرنا اُچت نہیں ہے۔" یہ سُن کر ارجن بولے —— "ارے مُورکھ! تو یہ کیا کہہ رہا ہے؟ یہ وان میرے مُکھیہ چِنہوں سے یکت ہے۔ تو اسے دیکھ لے اور ویرتھ ہی وواد مت کر۔" تب گن نے یہ اُتّر دیا —— "ارے مُورکھ! تو سچّا تپسوی نہیں ہے۔ کیوں کہ تپ کرنیوالا کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔ میرا سوامی پرم تیجسوی ہے اور اُسی کا یہ وان ہے۔ یہ تیرے پاس کبھی نہیں رہ سکتا۔ میرے سوامی نے تیرے پران بچانے کے ہیتو اپنے اس وان دوارا تیرے شترو کا سنگھار کیا ہے اور تو اُن کے اُپکار کو بھول کر ایسی باتیں کہہ رہا ہے؟"

ہے نارد! اس گن کے مُکھ سے ایسے کٹھور وچن سُن کر ارجن نے اتینت کُردھ ہو کر کہا۔
"ارے نیچ! تو بڑا اہنکاری پرتیت ہوتا ہے، جو ہم سے ایسے کٹھور وچن کہہ رہا ہے۔ ہمیں کیا آوشیکتا پڑی ہے جو ہم تیرے سوامی کے پاس جا کر وان مانگیں؟ یدی اُسے چاہیئے تو وہ ہم سے وان مانگ لے، اینتھا تو اور تیرے سوامی میں سے کوئی بھی ہمارے ساتھ یدھ کرلے، اُس استھتی میں جو جیتے گا، اُسی کو وہ وان مل جائے گا۔ تو شیگھر ہی اپنے سوامی کو ہمارے پاس بلا لا۔" ارجن کے ایسے وچن سُن کر وہ گن آشچریہ چکت ہو، شوجی کے سمیپ جا پہنچا اور اُنھیں سب سماچار کہہ سُنایا۔ اُس سمے شوجی نے یہ وچار کیا کہ ہمیں ارجن کے تیج تتھا شکتی کی پریکشا لینی چاہیئے۔ اِستو وے اپنے گنوں سہت ارجن کے سمیپ جا پہنچے۔"

۵۷ ستّاونواں ادھیائے 57

برہما جی نے کہا۔ "ہے نارد! شوجی کی اسنکھیہ سینا کو دیکھ کر بھی ارجن اپنے من میں تنک بھی بھیبھیت نہیں ہوئے۔ وے اپنے دھنش وان لے کر اُن کے سامنے یدھ کرنے کے لیئے جا کھڑے ہوئے۔ اُس سمے کراتروپدھاری شوجی نے سروپرتھم سنساری ریتی کے انوسار ارجن کے پاس اپنا دوت بھیجا اور یہ کہلوایا کہ ہے تپسوی! تم ہماری سینا کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر پرینام کا وچار کرلو اور ہمارا وان ہمیں لوٹا دو۔ جب دوت نے یہ سماچار ارجن کو دیا تو ارجن نے نربھے ہو کر یہ اُتّر دیا۔ "ہے دوت! تم اپنے سوامی سے جا کر یہ کہدے کہ یدی ہم بھیبھیت ہو کر تمہیں وان لوٹا دینگے تو ہمارے کُل میں داغ لگ جائے گا۔ تو اپنے سوامی سے جا کر کہدے کہ ہم یدھ کرنے کیلئے پرستُت ہیں۔ وہ بھی میدان میں آکر ہماری شکتی کو دیکھ لے۔"

ہے نارد! ارجن کی بات سُن کر دوت نے شوجی کے پاس پہنچ کر، سب سماچار کہہ سُنایا۔ تب بھیل پتی شوجی اپنی سینا سہت ارجن کیساتھ یدھ کرنے کو تیار ہوئے۔ جس سمے اُنھوں نے یدھ آرمبھ کرنے کیلئے اپنا شنکھ بجایا، اُس سمے ارجن بھی شوجی کا دھیان دھر کر، یدھ کرنے کیلئے سامنے آپہنچا۔ تب شوجی کے گنوں نے اپنے سوامی کی آگیا انسار ایسی وان ورشا کی کہ ارجن پہلے تو کچھ ویاکُل ہوئے پرنتو پھر شوجی کا دھیان دھر کر اُن سب وانوں کو کاٹ ڈالا۔ تدوپرانت اُنھوں نے اپنی وان ورشا دوارا کرات روپی شوجی کی سمپورن سینا کے پاؤں اُکھاڑ دیئے۔ کیول شوجی ہی جہاں کے تہاں کھڑے رہے۔ تب اُن دونوں میں گھور یدھ ہونے لگا

اُس یُدھ کو دیکھ کر سمپُورن سرشٹی میں ہاہا کار مچ گیا۔ پرتھوی کانپنے لگی تتھا سبھی دیوتا دُکھی ہو گئے۔ اُس یُدھ میں کرات رُوپ دھاری شوجی ارجن کو پکڑ کر آکاش کی اور لے گئے۔ وہاں اُنھوں نے ارجن کو دونوں پاؤں پکڑ کر چاروں اور گھُمایا، پرنتو تو بھی ارجن نے کسی پرکار اپنی ہار نہیں مانی۔ انت میں، شوجی نے بھکتی کے وشی بھوت ہو، ارجن کے اُوپر کرپا کر کے اپنے مُکھیہ رُوپ کو پرکٹ کر دیا۔

ہے نارد! جس سمے ارجن نے یہ دیکھا کہ وے جس سورُوپ کا دھیان کیا کرتے تھے، وہی سورُوپ نیتروں کے سمُکھ کھڑا ہے، تو اپنے من میں لجت ہو کر پشچاتاپ کرنے لگے۔ تتپشچات اُنھوں نے شوجی کو پرنام کر کے یہ استُتی کی — "ہے پربھو! مُجھ سے آگیا ناوستھا میں جو اپرادھ بن پڑا ہے، اُسے آپ شما کرنے کی کرپا کریں۔" اتنا کہہ کر جب ارجن شوجی کے چرنوں پر گر پڑے، اُس سمے شوجی نے اُنھیں کرپا پُوروک اٹھا کر اپنے ہردے سے لگا لیا اور اس پرکار کہا — "ہے ارجن! تم کسی پرکار کی چنتا مت کرو۔ تم ہمارے پرم بھکت ہو۔ ہم نے یہ چرتر تمہاری پریکشا لینے کے نمت کیا تھا۔ اب تمہاری جو اچھا ہو، وہ ور ہم سے مانگ لو۔" یہ سن کر ارجن نے شوجی کی اتینت پرارتھنا کرتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! آپ انتریامی تتھا سمپُورن منو کامناؤں کو پُورا کرنے والے ہیں۔ اب یدی آپ پُوچھ ہی رہے ہیں تو میں آپ سے یہ مانگتا ہُوں کہ آپ مجھے دونوں لوکوں کی رِدّھی سِدّھی پردان کرنے کی کرپا کریں۔" اتنا کہہ کر ارجن ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہو گئے۔

ہے نارد! ارجن کی یہ پرارتھنا سن کر شوجی نے اُنھیں اپنا پاشوپت استر دیتے ہوئے کہا — "ہے ارجن! اب تمہارے سبھی دُکھ دُور ہو جائیں گے۔ ہم نے تمہیں اپنا بھکت جانکر، یہ استر پردان کیا ہے۔ اس کے کارن تم کسی سے بھی نہیں ہاروگے اور سبھی شتروؤں پر وجے پراپت کرو گے۔ تم اپنے بھائیوں سہت پُن راجیہ کو پراپت کرو گے اور تمہارے سبھی سنکٹوں کو ہم نشٹ کرتے رہیں گے۔" اتنا کہہ کر شوجی نے ارجن کے شریر پر اپنا ہاتھ پھرایا، تدوپرانت انیک آشیرواد دیکر انتردھان ہو گئے۔ اُس سمے ارجن بھی اتینت پرسن ہو، پاشوپت استر کو لیکر، وہاں سے اپنے استھان کو لوٹ آئے تتھا اپنے بھائیوں کو سمپُورن ورتانت کہہ سُنایا۔ جب بارہ ورش کی اودھی سماپت ہو گئی، تب پانڈوؤں نے نگر میں پہنچ کر شتروؤں پر وجے پراپت کی۔ شوجی کی کرپا سے اُنھوں نے سمپُورن کوروؤں کا سنگھار کیا تتھا یدھشٹھر

نے راجیہ سنگھاسن کو پراپت کیا۔ ہے نارد! کراتیشور شواوتار کے اِس چرتر کو جو منشیہ پڑھتا اُتھوا سُنتا ہے، وہ بھی اپنے سمپورن منورتھوں کو پراپت کر، شولوک میں استھان پاتا ہے۔"

۵۸ اُٹھاونواں ادھیائے 58

برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! اب میں دوادش جیوتر لنگوں کا ورنن کرتا ہوں۔ جو لوگ پرات کال اُن کا نام لیتے ہیں، اُنھیں سمپورن سُکھ پراپت ہوتے ہیں۔ شوجی کے یہ بارہ اوتار بھکتوں کے کلیان کے نمت پرتھوی پر ہوئے تھے۔ پھر یہ جیوتر لنگ کے نام سے پرسدھ ہوئے۔ اِن جیوتر لنگوں کے نام اس پرکار ہیں۔ ۱۔ سومناتھ، ۲۔ مّلیکارجن، ۳۔ مہاکال، ۴۔ اومکارناتھ، ۵۔ کیدارناتھ ۶۔ بھیم شنکر، ۷۔ وشویشور، ۸۔ ترمبک، ۹۔ بیجناتھ اُتھوا ویدناتھ، ۱۰۔ ناگیش، ۱۱۔ رامیشور، تتھا ۱۲۔ گھشمیشور۔

ہے نارد! اِن بارہوں اوتار کی اپار مہما ہے۔ اب تم اِن جیوتی لنگوں کا ورتانت سُنو۔ پہلے سومناتھ سوراشٹر نگر میں رہتے ہیں۔ دکش پرجاپتی کے شاپ کے کارن جب چندرما کا پرکاش شین ہو گیا تب اُس نے سومناتھ شولنگ کی استھاپنا کی تھی۔ اُن کے سمرن، دھیان انیوم پوجن سے سب پرکار کے دُکھ تتھا شوک نشٹ ہو جاتے ہیں۔ وہیں پر چندر کُنڈ نامک ایک کنڈ ہے، جو اسنان کرنے سے سمپورن پاپوں کو نشٹ کر دیتا ہے۔ ہے نارد! دوسرے مّلیکارجن شری نگر میں پرتشٹھت ہیں۔ شوجی اپنے پُتر اسکند کو لینے کے لئے اُس استھان پر پہنچے تھے اور وہیں جیوتر لنگ ہو کر استھت ہو گئے تھے۔ اُس جیوتر لنگ کے پوجن، درشن تتھا سیون سے انیک پرکار کے سُکھ پراپت ہوتے ہیں۔"

ہے نارد! تیسرے مہاکال اُجینی میں وراجمان ہیں۔ اُنھوں نے دوشن نامک دیتیہ کو بھسم کر کے اپنے بھکتوں کی رکشا کی تھی اور اُسی استھان پر جیوتر لنگ بنکر پرتشٹھت ہو گئے۔ اُنکا درشن، سیون تتھا پوجن بھی دونوں لوکوں میں آنند پردان کرنیوالا ہے۔

ہے نارد! چوتھے اومکارناتھ وندھیاچل پروت پر پرتشٹھت ہیں وے بھکتی تتھا مکتی کو پردان کرنیوالے ہیں اُنکے درشن سے بڑے بڑے پاپ بھی نشٹ ہو جاتے ہیں

ہے نارد! پانچویں کیدارایشور نرنارائن روپ سے ہمالے پروت کے کیدار نامک استھان میں وراجمان ہیں۔ وے بھرت کھنڈ کے سوامی ہیں اُنکی سیوا کرنے پر سبھی سانسارک سُکھوں کی پراپتی ہوتی ہے تتھا اُوپر سے اُوپر پرانی بھی اُنکے درشن پا کر پوتر ہو جاتا ہے۔"

ہے نارد! چھٹے بھیم شنکر بھیمادری پَروت پر وراجمان ہیں۔ اُنھوں نے اپنے بھکتوں کی رکشا کے ہِمت بھیم نامک دیتیہ کا سنگھار کیا تھا۔ اُن کا سیون، پُوجن تتھا درشن سمپُورن آنند منگلوں کو دینے والا ہے۔

ہے نارد! ساتویں وشویشور کاشی میں وراجمان ہیں۔ وِے بھُکتی مُکتی آدی سمپُورن وستوؤں کو کو پردان کرتے ہیں۔ اُن کا درشن ایوم پُوجن کرنے سے پَرم پد پراپت ہوتا ہے۔ اُن کی پُوری کاشی میں نواس کرنے والا کوئی بھی پرانی نرک گامی نہیں ہوتا۔ وے اپنے بھکتوں کی سمپُورن منو کامناؤں کو پوری کرتے ہیں۔

ہے نارد! آٹھویں ترمبک گوتمی ندی کے تٹ پر وراجمان ہیں۔ اُنھوں نے گوتم کے پاپ کو نشٹ کرنے کے ہِمت اوتار لیا تھا۔ اُن کے درشنوں سے سب پرکار کے پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

ہے نارد! نویں ویدھ ناتھ چِتا بھُومی میں وراجمان ہیں۔ اُنھوں نے راون کے ہِمت اوتار گرہن کیا تھا۔ اُن کے درشن ایوم پُوجن سے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں تتھا تینوں لوکوں کا ایشوریئے پراپت ہوتا ہے۔ اُن کی مہما اننت ہے۔

ہے نارد! دسویں ناگیش جی دارُک وَن میں وراجمان ہیں۔ وِے اپنے بھکتوں کا پالن کرکے دُشٹوں کو دنڈ پردان کرتے ہیں۔

ہے نارد! گیارہویں رامیشور سیتو بندھ میں وراجمان ہیں۔ اُنھوں نے رام چندر جی کو سُکھ پردان کیا تھا تتھا اُن کی پریتی کے کارن وہیں استھت ہوئے۔ جو کوئی رامیشور شولِنگ کو گنگا جل سے اسنان کراتا ہے، اُس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

ہے نارد! بارہویں گھشمیشور جیوتی لِنگ کی کتھا اِس پرکار ہے — دکشن دِشا میں دیوگری کے سمیپ ایک گرام میں سُکھما نامک ایک براہمن رہتا تھا۔ اُس براہمن کی دو پتنیاں تھیں۔ اُن میں دوسری استری کا نام گھشما تھا۔ شو جی کی سیوا کرنے کے کارن اُسے ایک پُتر کی پراپتی ہوئی، پرنتو پہلی استری نے سوتیا ڈاہ کے کارن اُس بالک کو مار ڈالا۔ یہ دیکھ کر شو جی اس استھان پر پرکٹ ہوئے اور اُنھوں نے مرے ہوئے بالک کو جیوت کر دیا۔ اِس پرکار اُنھوں نے اپنی سیوکا گھشما کو آنند پردان کیا۔ جو وِیکتی گھشمیشور شولِنگ کا درشن اتھوا پُوجن کرتا ہے، اُس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

ہے نارد! شوجی کے جیوتر لنگوں کی سیوا کرکے منشیہ سب پرکار کے منورتھوں کو پراپت کر سکتا ہے
اِن کا درشن، سیون تتھا پُوجن دونوں لوکوں میں آنند پردان کرنیوالا ہے۔ جو اس چرتر کو سُنتا، پڑھتا اُتھوا
دوسروں کو سُناتا ہے، اُسے بھی سب پرکار کا سُکھ پراپت ہوتا ہے تتھا اُس کے سمپُورن پاپ نشٹ
ہوجاتے ہیں۔"

اِتی شری شو پُرانے برہما نارد سموادے بھاشایاں شترودر کھنڈ نام سپتم کھنڈ سماپت ((7))

شواستوتی

دوھا

شری گرجاپتی بندی کر چرن مدھیہ سترنائے
کہت برج موہن تم مو پر کرہوں سہائے

کوِت۔ نندی کی سواری ناگ انگیکر دھاری نت سنت سکھ کاری نیلکنٹھ تر پُراری ہے۔ گلے منڈ مالا دھاری سوہے جٹا دھاری بام انگ میں بہاری گری راج سکھ کاری ہے۔ دانی رکھے بھاری شیش شاردا پکاری کاشی پتی مدناری ترشول چکر دھاری ہیں کلا اجیاری لکھ دیو سو تہاری لیش گاویں وید چاری سو

بھاری رکھواری ہے شمبھو بیٹھے ہیں وشالا چوین بھنگ سو وشالا نت رہیں متوالا ابھی انگ پہ چڑھائے ہیں۔ گلے سوہے منڈ مالا کر ڈمرو وشالا ارو اوڑھے مرگ چھالا بھسم انگ میں لگائے ہیں۔ سنگ سر بھی سُت مالا گرے بھگت پرتی پالا مرتیو ہرے اکالا شیش کو بڑھائے ہیں۔ کہے برج موہن موہی کرو تم نہال اب گرجاپتی کسالا جیسے کام کو جلائے ہے۔ مارا ہے جلندھر اور ترپور کو سنہارا جن۔ جارا ہے کام جاکے شیش گنگ دھارہ ہے تینوں لوک بھال میں ہیں۔ اندو جاکے سکھ ماکے سارا ہے۔ ہے بات سب کھول کھالیو بلابل جمائی بھگت کے ادھارا جاہیں۔

ویدتے اچارا ہے۔ چارا ہے بھانگ جاکے دُوار ہے گریش گنیا کہت برج موہن سوئی مالک ہمارا ہے۔ اشٹ گورو گیانی جاکے مکھ ویدوانی بھون میں بھوانی سکھ سمپتی لہا کریں۔ منڈن کی مالا جاکے چندرماں للاٹ سوہیں داسن جاکے دارد کریں۔ چاروں دُوار بندی جاکے دوار پال نندی، کہت آنندی نایک ہاہا کرے۔ جگت رسائے یمراج کی کہا بسائے۔ شنکر سہائے سو بھینکر کہا کریں۔ ستوتیا۔ گور شریر میں گوری وراجت گور جٹا سر سوہت جاکے۔ ناگن کو اپ ویت لئے ایودھیا کہہ ششی بھال میں تاکے۔ دان کریں پل میں پھل چاری شری

ثارت انک لکھے ودھنا کے، شنکر نام نشنک سداہی بھروسے رہے نشی واسرتا کے۔

دوہا

مگسر ماس ہیمنت رِتو، چھٹھ دن ہے شبھ بدھ
کہت برج موہن توے، شو کے ونے سمدھ

شری شو مہاپُران بھاشا اردو

۸ اشٹم کھنڈ 8

۱ پہلا ادھیائے ۱

سوت جی نے کہا ـــ ہے شونکادی رشیو! نارد جی اتنی کتھا سُن کر برہما جی سے بولے ـــ "ہے پتا! یدیپ آپ نے شوجی کے انیک چرتروں کا ورنن کیا ہے، تو بھی مجھے ترپتی نہیں ہوتی ہے۔ استو ہیں یہ چاہتا ہوں کہ آپ انیہ شولنگوں کی مہما کا ورنن کرنے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر برہما جی بولے ـــ "ہے پُتر! شولنگوں کی کوئی سنکھیا نہیں ہے۔ لنگ سے بھن انیہ کوئی وستو نہیں ہے۔ تو بھی، ہیں نے جہاں تک اپنی بدھی کے انوسار سمجھا ہے اور جو کچھ مجھے شوجی کے دوارا گیات ہوا ہے، وہ میں تمہیں بتاتا ہوں۔ ہے نارد! آکاش، انترکش، پرتھوی تتھا پاتال میں شوجی نے جہاں کہیں کسی دیوتا، منشیہ اتھوا دینیہ کو اپنا درشن دیا ہے، وہیں وے لنگ روپ ہو کر استھت ہو گئے ہیں۔ اُن شولنگوں کا پُوجن کرنے سے اتینت آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔ اس پرتھوی پر شوجی کے اسنکھیہ لنگ استھاپت ہیں۔ اُن میں جو اتینت پرسدھ تتھا ورنن کرنے یوگیہ ہیں، انھیں کا ورتانت میں تم سے کہتا ہوں۔ اُن لنگوں میں بھی جو بڑے تتھا ادھک سریشٹھ ہیں، انھیں جیوترلنگ کہا جاتا ہے۔ جیوترلنگوں میں شوجی پورناش سے وراجمان رہتے ہیں۔ اُن جیوترلنگوں کا ورتانت اس پرکار ہے ـــ "پہلے سومناتھ سوراشٹر میں گرجا سہت وراجمان ہیں۔ دوسرے ملیکارجن شری شیل پر استھت ہیں تیسرے مہاکال اُجینی میں سُشوبھت ہیں۔ چوتھے امرناتھ ہمالے پروت پر استھت ہیں۔ پانچویں کیدار ایشور کیدار استھان میں سُشوبھت ہیں۔ چھٹے بھیم شنکر ڈاکنی تیرتھ استھل پر استھت ہیں۔ ساتویں وشوناتھ کاشی میں وراجمان ہیں۔ آٹھویں ترمبک گوتمی ندی کے تٹ پر استھت ہیں۔ نویں ویدناتھ چتا بھومی میں نواس کرتے ہیں۔ دسویں ناگیش دارک ون میں سُشوبھت ہیں، گیارہویں رامیشور سیتو کے اوپر نواس کرتے ہیں تتھا بارہویں دھشمان شوگرہ میں وراجمان ہیں۔

جو ویکتی پربھات کے سمے پوتر ہو کر ان بارہوں جیوترلنگوں کے نام

لیتا ہے، اُس کے سمپورن منورتھ پُورن ہوتے ہیں۔ ہے نارد! اِن جیوتر لنگوں کا پربھاؤ تتھا مہما اَپرمے ہے موکش کیول چار پرکار کے ویکتیوں کو ہی ملتا ہے۔ وے یہ ہیں۔ شِوجی کے بھکت، وید پاٹھی، گیانی تتھا دھیانی۔ جیوتر لنگوں کے درشن کرنے سے نِیسک تتھا پاپی منُشیہ بھی براہمن کا جنم پاکر مُکت ہو جاتے ہیں۔ استو، جیوتر لنگوں کا درشن، سیون، سمرن تتھا پُوجن اوشیہ کرنا چاہیئے۔ اب میں تم سے اُپلنگوں کا الگ الگ وَرنن کرتا ہوں۔ پہلے اَنت کیش اُتھوا سومیشور اُس استھان پر وراجمان ہیں، جہاں مہاساگر نامک سمُدر استھت ہے۔ دوسرا رودر نامک اُپلنگ بھرگوکش میں ہے۔ تیسرے اُپلنگ کا نام دُگدھیش، چوتھے کا کدمبیش، پانچویں کا بھومیش، چھٹے کا بھیمیشور، ساتویں کا لوک ناتھ، آٹھویں کا تریمبک اُتھوا ترینین، نویں کا بیجناتھ، دسویں کا بھوتیشور، گیارہویں کا گتیشور تتھا بارہویں کا ویاگھریش پرسدّھ ہے۔ اِن اُپلنگوں کے درشن سے منُشیہ کو اَتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔

ہے نارد! اَب تم اُن شِولنگوں کا وَرنن سنو، جو پُورو دشا میں استھت ہیں ــــ تیرتھ راج پریاگ میں برہما جی دُوارا استھاپت برہمیشور لِنگ وراجمان ہے۔ سومیشور نامک شِولنگ دشاشومیدھ تیرتھ پر استھت ہے۔ بھاردواجیشور تتھا مادھویش نامک شولنگ شوٹنک میں استھت ہے۔ ناگیشور نامک شِولنگ سنکٹیشور نگر میں ہے۔ کاشی میں اومُکتیشور کے اَتیرکت وِردھبال کرتبالیشور، تلبھانڈیشور، دشاشومیدھیشور منگرتیشور، تاریشور، گودھومیشور، مہابُھوتیشور، کیداریشور، رامیشور، بٹوکیشور، پوریشور، تتھا سِدھ ناگیشور نامک شِولنگ بھی وراجمان ہیں۔ پٹنہ دیش میں دُوریشور تتھا مرگیشور نامک شِولنگ ہیں۔ ویدوں نے جس کی مہما کا وَرنن کیا ہے، اُس بیجناتھ دھام میں ناگیشور، سدّھیشور، وِملیشور، کامیشور، ویاسیشور، بھانڈیشور اونکاریشور، کُماریشور، شُکریشور، وٹیشور، سُوریشور، بھیمیشور، بھوتیشور، گیانیشور، پُوریشور، کوٹیشور، سوپنیشور کردبیشور، تتھا اچلیشور، نامک شِولنگ وراجمان ہیں۔ پُرُشوتم پُری میں بُھونیشور نامک شِولنگ ہے۔ وہ اپنے درشن کرنے والوں کے سمپُورن کشٹوں کا نِوارن کرتا ہے۔ وہاں شِوجی اپنے گُرو جگنّاتھ جی کے بدلے استھت ہو کر سب لوگوں کی منوکامناؤں کو پُورن کرتے ہیں، یہ سب لِنگ پورو دِشا میں استھت ہیں۔

---

۲ دُوسرا اَدھیائے 2

برہما جی بولے — "ہے نارد! اب میں مُتگیند لِنگ کا وَرنَن کرتا ہُوں۔ ایک بار کلیُگ کے پرارمبھ میں ہیں نے یہ اِچّھا کی کہ مُجھے ایک ایسا یگ کرنا چاہیئے، جس سے دھرم کی وردھی ہو تتھا سمپُورن پاپ نشٹ ہو جائیں۔ استو، ایسا نشچے کر کے میں وِشنو جی کے سمیپ گیا اور اُنھیں اپنا منورتھ کہہ سُنایا۔ تدوپرانت میں نے اُن سے یہ پرارتھنا کی کہ آپ مُجھے کوئی ایسا استھان بتا دیجئے، جو اَتینت پوتر تتھا سُندر ہو اور جہاں جا کر میں اپنے یگ کو نِروگھن کر سکوں۔ اُس سمے وِشنو جی نے مُجھے یہ اُتّر دیا — "ہے برہمن! چترکوٹ نامک جو سِدھ پروت ہے، اُسے دیکھنے ماتر سے ہی مَنُشیہ پاپ رہِت ہو جاتا ہے۔ وہاں مندا کنی ندی بہتی ہے، جس میں اسنان کرنے سے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ وہ ندی پروت کے بیچ بہتی ہوئی دھنُش کے سمان پرتیت ہوتی ہے۔ وہ استھان مُجھے اَتینت پریئے ہے۔ تُم وہاں جا کر ایک پُری بساؤ اور شِو لِنگ کی استھاپنا کرو۔ ہم بھی بارہ اَنگُل کی پرتِمامُورتی سے پرکٹ ہو کر تُمہارے یگ کی ویدی میں اِستھت رہیں گے۔

ہے برہمن! تریتا تتھا دواپر یُگ میں ہم سنسار میں اوتار لیکر سنسار کو آنند پردان کیا کرتے ہیں۔ استو، آگامی تریتا یُگ میں ہم اپنے چار انشوں دُوارا چار رُوپ ہو کر راجہ دشرتھ کے گھر میں اوتار لیں گے۔ دنڈکون میں جا کر رامیشور لِنگ کی استھاپنا کریں گے تتھا اُن کی سیوا کر کے وردان پراپت کریں گے۔ تدوپرانت ہم پریوار سہِت راون کا ودھ کریں گے۔ شِو جی کی سیوا کیئے بِنا کوئی کاریئے پُورا نہیں ہوتا، یہ بات ہم تُم سے بلکل ستیہ کہتے ہیں۔ اتا تُمہیں بھی اُچِت ہے، کہ تُم سروپرتھم شِو لِنگ کی استھاپنا کرو، تت پشچات یگ کرنا۔"

ہے نارد! وِشنو جی کی آگیا انُسار میں نے چترکوٹ پروت پر پہنچ کر شِو لِنگ کی استھاپنا کی تتھا اپنے سبھی پُتروں ایوم دیوتاؤں سہِت اُس لِنگ کی بہت پرکار سے پُوجا تتھا اِستُتی کی۔ اُس سمے ہماری سیوا سے پرسن ہو کر شِو جی نے وہاں پرکٹ ہو کر درشن دیئے اور یہ کہا — "ہے برہمن! تُم جو چاہو، وہ ور ہم سے مانگ لو۔" یہ سُن کر میں نے نویدن کیا — "ہے پربھو! آپ میرے اُوپر کرپا کر کے اپنے پُورناش سہِت اس لِنگ میں اِستھت رہیں۔ میں یہاں یگ کرنا چاہتا ہُوں تتھا ایک پُری بسانا چاہتا ہُوں۔ میری اِچھا ہے کہ اُس پُری کے آپ راجہ ہُوں اور آپکا یہ لِنگ مگیند کے نام سے پرسِدھ ہو۔" ہے نارد! میری اِس پرارتھنا کو شِو جی نے سویکار کر لیا۔ تدوپرانت شِو جی اس لِنگ

کے بھیتر پرویش کر گئے۔ تب میں نے اُس استھان پر رُک کر، وشنوجی کے نِمت ایک پُری بسائی۔ اُس پُری کو دیکھنے سے ہی سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ متگیندر شوجی اُس پُری کے راجہ ہوئے اور وہ استھان کیلاش کے نام سے پرسدھ ہوا۔ منداکنی کا گھاٹ شوگنگا کے نام سے پرسدھ ہوا۔ وہاں اسنان کرنے سے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ جو منشیہ پراتکال منداکنی میں اسنان کر کے متگیند شوجی کا پُوجن کرتا ہے، وہ سمپُورن منورتھوں کو پراپت کرتا ہے تتھا مرتیو کے اُپرانت شولوک میں جاتا ہے۔

ہے نارد! شنکرشن پروت کے پُوروِ دشا کی اور جہاں کوٹ نامک پرم پوتر تیرتھ ہے، وہیں کوٹیشور نامک شولنگ استھاپت ہے۔ اُس تیرتھ میں اسنان کرنے سے تتھا کوٹیشور لنگ کے درشن، سیون ایوم پُوجن کرنے سے سمپورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

ہے نارد! چترکوٹ کے دکشن اور سے کچھ آگے چل کر پشچم کی اور تُنگار نے نامک پروت ہے، جہاں گوداوری ندی بہتی رہتی ہے۔ اُس استھان پر پشوپتی نامک شولنگ استھت ہے۔ جو منشیہ گوداوری میں اسنان کرنے کے اُپرانت اُس لنگ کا پُوجن کرتا ہے، وہ سنسار میں سدیو پرسن بنا رہتا ہے۔ رامچندرجی نے بھی گوداوری میں اسنان کرنے کے اُپرانت پشوپتی لنگ کا پُوجن کیا تھا۔

ہے نارد! اُکت استھان سے دکشن کی اور کالنجر نامک پروت ہے۔ وہ تینوں لوکوں میں پرسدھ ہے اور وہاں بہت سے لوگوں نے تپسیا کر کے سدھی پراپت کی ہے۔ وہاں مُکت کشیتر نامک استھان ہے، جو سمپُورن پاپوں کو نشٹ کر کے، اتینت آنند پردان کرتا ہے۔ اُس استھان پر نیلکنٹھ نامک شوجی کا لنگ ہے، جسے دیکھنے سے ہی سمپُورن منوکامنائیں سدھ ہوتی ہیں۔ وہاں شوجی گرجا سہت وراجمان رہتے ہیں۔ اُس لنگ کی پُوجا کر کے دیوتا، مُنی تتھا سدھی آدی نے پرم پد پراپت کیا ہے۔"

۳ تیسرا ادھیائے 3

برہماجی بولے — "ہے پُتر! میں نے نیلکنٹھ شولنگ کا جہاں ورنن کیا ہے، اُس کے دکشن کی اور اتریشور نامک شوجی کا لنگ وراجمان ہے۔ وہ لنگ سدھوؤں میں استھت ہے۔ ہمارے پُتر اتری نے جسکی پتنی کا نام انوسویا ہے، چترکوٹ پروت پر اپنی پتنی سہت شوجی کا دھیان دھر کر، گھور تپسیا کی تھی۔ اُنھیں دنوں ایسا اکال پڑا کہ سو ورشوں تک سنسار میں پانی نہیں

برسا۔اِس لئے سب رِشی مُنی تتھا سنساری پرانی دُکھی ہو گئے۔اُس اوستھا میں دِنوں دن شُبھ کاریئے گھٹنے لگے تتھا اکرموں کی وردھی ہونے لگی۔سنسار کی ایسی دُشا کو دیکھ کر اَنوسویا نے اَتری سے یہ کہا ـــ "ہے پتی! آپ کوئی ایسا اُپائے کیجئے، جس سے جل کی ورشا ہو اور سنسار کو آنند پراپت ہو۔" پرنتو اَتری مُنی اُس سمے شِوجی کے دھیان میں مگن تھے، استو اُنھیں اَنوسویا کے شبد سُنائی نہیں پڑے۔اُس سمے اَنوسویا دڑھتا پوروک پارتھو پوجن کرنے لگی۔

ہے نارد! اَنوسویا کے تپ سے پرسن ہو کر شِوجی اُس کے سمُکھ پرکٹ ہوئے۔اُس سمے شِوجی کا درشن پراپت کرنے کے ہیتو سبھی دیوتا تتھا رِشی مُنی اُسی اِستھان پر آپہنچے۔اَتری اور اَنوسُویا کی اُس تپسیا تتھا سوبھاگیہ کو دیکھ کر سب لوگوں کو اَتینت آشچریئے ہوا اور وِشنوجی آدی سب دیوتاؤں نے ایک سور سے یہ گھوشنا کیا کہ تپ اینوم اُپاسنا کے نِمت شِوجی سے اَدھِک سرِیشٹھ اَنیہ کوئی نہیں ہے۔ویدنے بھی یہی بات کہی۔تتپشچات سب دیوتا آدی تو اپنے اپنے اِستھان کو چلے گئے، پرنتو شِوجی وہیں اِستھت رہے۔شِوجی کے کارن گنگا بھی وہیں رہ گئیں۔ اِس پرکار اَتری مُنی کو تپسیا کرتے ہوئے چوّن ورش کا سمے اوروِیتیت ہو گیا۔ایک دِن اَتری مُنی نے اپنے دھیان کو چھوڑ کر اَنوسویا سے جل مانگا۔تب اَنوسویا کمنڈلو ہاتھ میں لیکر جل پراپت کرنے کے لئے وَن میں اِدھر اُدھر بھرمن کرنے لگی۔اُس سمے اَنوسویا کو چِنتِت دیکھ کر، گنگا نے اُن کے سمیپ پہنچکر یہ کہا ـــ "ہے اَنوسویا! بھلا یہ تو بتاؤ کہ تُم کہاں جا رہی ہو؟"

ہے نارد! گنگا کے مُکھ سے ایسے وچن سُن کر اَنوسویا نے پرسن ہو کر پوچھا ـــ "ہے بہن! تُم کون ہو اور کس لئے کھڑی ہو؟ تمہیں دیکھنے سے میرے ہردے میں اَتینت پریتی اُتپن ہوئی ہے، اِس لئے تُم مُجھے اپنا سب ورتانت بتاؤ۔" اُس سمے گنگا نے اُتر دیا ـــ "ہے اَنوسویا! میرا نام گنگا ہے اور میں تُمہارے آدھین ہوں۔اب تُمہیں جو چاہیئے، وہ ور مُجھ سے مانگ لو۔" یہ سُن کر اَنوسویا نے کہا ـــ "ہے گنگے! یدی ایسی بات ہے، تو تُم یہیں رہو اور مُجھے اپنے پتی کے لئے جل پردان کرو۔"

ہے نارد! یہ سُن کر گنگا وہیں اِستھت ہو گئیں۔تدوپرانت اُنھوں نے اَنوسویا کے کمنڈلو کو جل سے بھر دیا۔اَنوسویا اُس جل کو لیکر اَتری کے پاس جا پہنچی۔تب اَتری نے جل پیکر اَنوسویا سے پُوچھا ـــ "ہے پریئے! تُم یہ جل کہاں سے لائی ہو؟" اَنوسُویا نے اُنھیں سب حال کہہ سُنایا۔اُس

ورتانت کو سُن کر اَتری مُنی اپنے آسن سے اُٹھ کر گنگا کے سمیپ جا پہنچے اور وہاں اسنان کر کے اِستُتی کرنے لگے۔ انوسوئیا نے بھی اتینت پرسنتا پُوروک گنگا میں اسنان کیا۔ اُس سمے گنگا نے اتری تتھا انوسوئیا سے اِس پرکار کہا۔ تمہاری تپسیا پُورن ہو چکی ہے۔ استو، اب میں یہاں سے جاتی ہوں۔ گنگا کے ایسے وچن سُن کر اتری اور انوسویا نے اُن سے وہیں رہنے کی پرارتھنا کی۔ تب گنگا نے یہ کہا کہ یدی تم مجھے ایک ورش کے شو پُوجن کا پھل پردان کرو تو میں یہاں رہ سکتی ہوں۔ انوسوئیا نے اِس بات کو سوئیکار کر لیا تتھا گنگا وہیں اِستھت ہو گئیں۔ اُسی سمے شوجی بھی اپنے مُکھیہ پنچ مُکھوں سہت اُس اِستھان پر پرکٹ ہو گئے۔

ہے نارد! شوجی کے درشن پا کر اتری تتھا انوسوئیا اتینت پرسن ہوئے اور پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہنے لگے۔ "ہے پربھو! آپ یہیں پر اِستھت رہیے۔" اتری کی پرارتھنا سوئیکار کر، شوجی گنگا سہت اُس لِنگ میں اِستھت ہو گئے، جس کی اِستھاپنا اتری تتھا انوسوئیا نے کی تھی۔ اتری نے جو لِنگ استھاپت کیا تھا، وہ اَترییشور شولنگ کے نام سے پرسدھ ہوا تتھا گنگا مندا کنی نام سے وکھیات ہوئیں۔ تب انیک رشی مُنی اپنے پریوار سہت اُسی اِستھان پر آ رہنے لگے۔ شوجی کی کرپا سے اُسی سمے سنسار میں بڑے زور کی ورشا ہوئی، جس سے سب پرانیوں کو آنند پراپت ہوا۔ جو منشیہ اَترییشور شولنگ کے درشن کرتا ہے، اُس کے سب منورتھ پُورن ہوتے ہیں۔"

چوتھا ادھیائے ۴ 4

برہماجی نے کہا۔ "ہے نارد! نرمدا ندی کے تٹ پر اسنکھیہ شولنگ ہیں، اُن کی گنتا کسی پرکار نہیں ہو سکتی۔ اُس ندی میں جتنے بھی پتھر پڑے ہوئے ہیں، وے سب شو روپ ہیں۔ اُنکی مہما اپار ہے۔ میں اُن میں سے پرسدھ لنگوں کا ورنن کرتا ہوں۔ اُن شولنگوں کے نام اِس پرکار ہیں۔ اُوتاریشور، پرمیشور، سُکھیشور، برہمیشور، ریشور، ولیشور، مریشور، کماریشور، پُنڈریکیتی، منڈپیشور، تیکشنیور، ڈھنڈھریشور، شولیشور، کُمبھیشور، کُبیریشور، بھیمیشور، سُوریتے شور، ناگیشور، رامیشور، نندیشور، کنٹکیشور تتھا چندریشور۔ جس اِستھان پر ندی سمدر میں ملتی ہے، وہاں گھر تکیش نامک شوجی کا لنگ اِستھاپت ہے۔ ریوا ندی کے تٹ پر نند یکیشور شولنگ اِستھت ہے۔ وہیں برہمہتیا ہر نامک تیرتھ بھی ہے۔"

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا۔ "ہے پتا! آپ برہم ہتیا ھر

تیرتھ تھا نندیکیشور شولنگ کی مہما کا ورنن وستار پُوروک کرنے کی کرپا کریں۔" برہما جی بولے ــ "ہے پُتر! ایک سمے کوروؤں اور پانڈووں میں مہا بھیانک یُدھ ہوا، جو مہابھارت کے نام سے پرسدھ ہے۔ یُدھشٹھر آنترک رُوپ سے بہت تھا دُکھی بنے رہے۔ ایک دن اُنھوں نے اتینت ویاکل ہو کر شری کرشن جی سے یہ کہا ــ "ہے پربھو! میں نے اپنے کُل کو نشٹ کیا ہے، جس کے کارن مجھے انیک پرکار کی ہتیاؤں کا پاپ لگا ہے۔ استُو، آپ مجھے کوئی ایسا اُپائے بتائیے، جس کے دوارا میں اُن ہتیاؤں کے پاپ سے مُکت ہو سکوں۔"

ہے نارد! راجہ یُدھشٹھر کے یہ وچن سُن کر شری کرشن جی نے کہا ــ "ہے دھرم راج! نندیکیشور نامک شولنگ کا درشن کرنے سے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ نندیکیشور لنگ کے سمیپ جو ریوا ندی بہتی ہے، وہیں برہم ہتیا ہر نامک تیرتھ استھت ہے۔ اُس تیرتھ کی مہما تینوں لوکوں میں پرسدھ ہے۔ وہاں کسی پرکار کے کلیش بھی نہیں پایا جاتا۔ تمہیں اُس استھان کی مہما کے سمبندھ میں ایک کتھا سُناتا ہُوں۔

ہے راجن! اُس استھان پر اُتتھیہ ونش میں اُتپن ایک براہمن رہا کرتا تھا۔ اوستھانُسار وہ کاشی میں جا کر مرتیو کو پراپت ہوا۔ اُس کے سات پُتر تھے۔ پتا کی مرتیو کے بعد اُن پُتروں نے پتا کے سب دھن کو آپس میں بانٹ لیا۔ کچھ دنوں بعد جب اُن لڑکوں کی ماتا کی مرتیو کا سمے سمیپ آیا، اُس سمے اُس نے اپنے پُتروں سے یہ کہا کہ میری اِچھا کاشی میں مرنے کی تھی، پرنتو اب وہاں میرا پہنچنا اتینت کٹھن ہے، اِسلئے میں یہ چاہتی ہُوں کہ جب میری مرتیو ہو جائے، تو تم میری ہڈیوں کو کاشی جی میں پہنچا دینا۔ ماتا کی اِس بات کو بڑے پُتر نے سوئیکار کر لیا۔ تدوپرانت جب اُس وردھا کی مرتیو ہو گئی تو کریا کرم کرنے کے پشچات سُبا ہو نامک بڑا پُتر اُس کی استھیوں کو لیکر، اپنے ایک سیوک کے ساتھ کاشی جی کو چل دیا۔ پہلے دن وہ اپنے گھر سے چل کر بیس یوجن کی دُوری پر ایک گاؤں میں پہنچا اور وہاں ایک براہمن کے گھر ٹھہرا۔

ہے نارد! اُس سمے یہ چرتر ہوا کہ جب چار گھڑی رات ری ویتیت ہوئی، تب گھر کا سوامی گھر کے بھیتر پہنچا اور اُس نے یہ چاہا کہ گئو کو گھر میں باندھ کر، اُس کا دُودھ دُہے، اُسی سمے گائے کے بچھڑے نے کرودھت ہو کر اُس براہمن کو ایک لات ایسے زور کی ماری کہ وہ مُورچھت ہو کر پرتھوی پر گر پڑا۔ جب آپ اُسے چیتنا پراپت ہوئی تو اُس نے اُس بچھڑے کو اتنا مارا کہ وہ بھی

مُورچھت ہوکر پرتھوی پر گر پڑا۔ اِس بیچ میں براہمن نے گئو دُوہ لی۔ تدوپرانت وہ بچھڑے کو رسّی سے باندھ کر چلا گیا۔ اپنے پُتر کی یہ دُشا دیکھ کر گئو اتینت ویاکُل ہوکر رونے لگی۔ گائے نے کہا۔ "پراپت کال جب براہمن کا پُتر مجھے دُہنے کے لئے آوے گا، تب میں اپنے سینگوں سے چھید کر اُسے مار ڈالوں گی۔" یہ سُن کر بچھڑے نے اپنی ماتا سے کہا۔ "ہے ماتا! براہمن کو مارنا اُچت نہیں ہے، کیوں کہ اُس کے بدھ سے برہم ہتّیا کا پاپ لگتا ہے۔" یہ سُن کر گئو نے اُتّر دیا۔ "پُتر! مجھے وہ استھان گیات ہے، جہاں جانے سے برہم ہتّیا نشٹ ہو جاتی ہے۔"

ہے دھرمراج! گئو تتھا بچھڑے کی اِس بات کو سُبا ہو نے جب سُنا تو اُسے اتینت آشچریہ ہوا۔ تدوپرانت اُس نے اپنے مَن میں یہ نشچے کیا کہ مجھے اپنا جانا استھگت کر کے پہلے اِس تماشے کو دیکھنا چاہیئے۔ ندان، جب سبیرا ہوا تو گھر کا سوامی براہمن تو باہر چلا گیا اور اس کا پُتر گائے کو دُہنے کے لئے جیسے ہی اُس کے سمیپ پہنچا، ویسے ہی گئو نے اُس براہمن پُتر کو اپنے سینگ پر اُٹھا کر مار ڈالا۔ برہم ہتّیا کے کارن اُس گئو کے شریر کا رنگ شویت کے استھان پر کالا ہو گیا۔ اُس سمے سب لوگوں نے اُس گئو کا بندھن کھول دیا۔ تب وہ اپنی پُونچھ اُٹھا کر ایک اور کو بھاگ چلی۔ سُبا ہو اس درشیہ کو دیکھ کر برہم ہتّیا ہر تیرتھ کا پتہ جاننے کے لئے اپنے سیوک سہت اُس گئو کے پیچھے پیچھے چل دیا۔ تب وہ گئو نندیکیشور شولنگ والے استھان پر پہنچ کر، ریوا ندی میں اِسنان کر کے، پہلے کی ہی بھانتی شویت ہو گئی۔

ہے نارد! شوجی کا وہ لنگ نندیکیشور کے نام سے پرسدھ ہوا۔ وہی لنگ انترُوپ میں ہاٹکیشور کے نام سے پرکٹ ہوا۔ اُس سمے براہمانی نے گنگا جی سے جو شوجی کے ساتھ آئی تھیں، یہ پرارتھنا کی۔ "ہے گنگے! مجھے آپ کے درشنوں سے اتینت آنند پراپت ہوا ہے، میری یہ اِچھا ہے کہ آپ بھی اسی استھان پر استھت رہیں۔" یہ سُن کر گنگا نے اُتّر دیا۔ "ہے براہمانی! تمہارے سمان دھنیہ تتھا سوبھاگیہ شالنی استری سنسار میں اَنیہ کوئی نہیں ہے، کیوں کہ تمہاری پرسنتا کے ہیتو شوجی پرکٹ ہوئے ہیں۔ میں بھی تم سے اتینت پرسن ہوں اور یہ ور دیتی ہوں کہ میں آج کے دن ارتھات ویشاکھ شُکل سپتمی کو سدیو یہاں آیا کروں گی۔ اُس دن جو ویکتی یہاں اِسنان کرے گا۔ میں اُسے مُکتی پردان کیا کروں گی۔" اِتنا کہہ کر گنگا جی بھی

انتردھیان ہوگئیں ۔ اُسی دن سے وہ استھان تیرتھ رُوپ میں پرسدھ ہوگیا۔ ہے نارد! جو منُشیہ اُس تیرتھ میں جاکر اسنان کرتا ہے ، اُس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہوجاتے ہیں تتھا اُسے دونوں لوکوں میں آنند ملتا ہے ۔ یہ چرتر اتینت پوتر تتھا منوبھلاشہ پُورن کرنے والا ہے ۔"

۵ پانچواں ادھیائے 5

برہما جی نے کہا ـــــ "ہے پُتر! ریوا ندی شوجی کو گنگا کے سمان اتینت پریے ہے ۔ اِس ندی کے سبھی پتھر شولنگ کے سمان پُوجا کرنے یوگیہ ہیں ۔ ریوا کے دونوں تٹوں پر شوجی کے اسنکھیہ مندر ہیں ۔ اِسی ندی کے اُتر کی اور ہنومان دوارا استھاپت کپیشور نامک شولنگ ہے ۔"

اِس کتھا کو سُن کر نارد جی نے کہا ـــــ "ہے پتا! آپ اِس چرتر کا وستار پُوروک ورنن کیجئے تتھا یہ بتلائیے کہ ہنومان کو برہم ہتیا کا پاپ کس پرکار لگا؟" برہما جی بولے ـــــ "ہے نارد! رامچندر جی کی منو کامنا پُورن کرنے کے ہیتو شوجی نے ہنومان نامک وانر کا اوتار لیا تھا ۔ اُنھوں نے ہر پرکار سے رامچندر جی کی سہایتا کی تتھا سنسار میں رام دُوت کے نام سے پرسدھ ہوئے ۔ راون کا کُل سہت ناش کرکے ، وے رامچندر جی ، لکشمن تتھا سیتا کو لیکر ایودھیا جا پہنچے ۔"

"ہے نارد! راون براہمن تھا ، استو ، اُس کا ودھ کرنے کے کارن رامچندر جی نے بہت دنوں تک پشچاتاپ کیا ۔ تدوپرانت ایک دن وے اپنے بھائی لکشمن سہت نیمیشارنیے میں استھت ہتیاہرن تیرتھ پر جا پہنچے ۔ وہاں اُنھوں نے لکشمن سہت اسنان کرکے ایک شولنگ کی استھاپنا کی ۔ ایسا کرنے سے اُن کا سمپُورن پاپ نشٹ ہوگیا ۔ ایک دن کی بات ہے کہ ہنومان اتینت اہنکار میں بھر کر کیلاش پروت پر پہنچے اور شوجی کے درشن کرنے کے ہیتو آگے بڑھے ۔ اُس سمے نندیشور نے اُنھیں روکتے ہوئے یہ کہا ـــــ "ہے ہنومان! تم شوجی کے درشن کرنے کے یوگیہ نہیں ہو ، کیوں کہ تم نے راون جیسے براہمن کا ودھ کیا ہے ۔ اُس کی ہتیا کے کارن تمہیں پاپ لگا ہے ۔ استو ، جب تک تم اِس پاپ سے مُکتی نہیں پاؤ گے ، تب تک شوجی تمہیں درشن نہیں دینگے ۔ اَتُہیں اچت ہے کہ اہنکار کو تیاگ کر ریوا ندی کے تٹ پر جاؤ اور وہاں شولنگ کی استھاپنا کرو ۔ ایسا کرنے سے تمہارا پاپ نشٹ ہوجائیگا ۔ تب تم شوجی کا درشن کرنے کیلئے یہاں آنا ۔" نندیشور کی یہ بات سُن کر ہنومان ریوا ندی کے تٹ پر جا پہنچے ۔ وہاں اُنھوں نے شولنگ کی استھاپنا کرکے

اُس کا بھلی بھانتی پُوجن کیا تھا بار مبار استُتی کی۔ اُس سمے شوجی نے ہنومان کے سمُکھ پرکٹ ہو کر یہ کہا ـــــ
"ہے ہنومان! ہم تُم سے اتینت پرسن ہیں۔ یدپی تُم ہمارے ہی سورُوپ ہو، تو بھی ہم نے تُم سے یہ تپ اِس لئے کرایا ہے، تاکہ سنسار میں براہمن کی مہما استھر بنی رہے۔" اِتنا کہہ کر شوجی انتردھیان ہو گئے اور ہنومان کے ہردے کا شوبھ بھی نشٹ ہو گیا۔"

٦ چھٹا ادھیائے 6

برہما جی بولے ـــــ "ہے نارد! ایک دن میں تتھا وشنو جی ریواندی میں اسنان کرنے کے اُپرانت دکشن تٹ کی اور جا بیٹھے۔ سب دیوتا تتھا رشی مُنی بھی وہاں آکر اکٹھے ہو گئے۔ اُس سمے سب نے مجھ سے تتھا وشنو جی سے یہ پُوچھا کہ آپ ہمیں یہ بتانے کی کرپا کریں کہ سنسار میں سب سے سریشٹھ دیوتا کون ہے، جو ناش رہت، برہم، نردوش، سمپُورن سرشٹی کا سوامی، نرگن، الکھ، اجنما، ایشور کا بھی ایشور، وشو مبھر تتھا پرلے کرنے والا ہو۔"

ہے نارد! دیوتاؤں تتھا رشیوں کے ایسے وچن سُن کر سرو پرتھم میں نے شوجی کی مایا میں موہت ہو کر یہ اُتر دیا ـــــ "ہے دیوتاؤ تتھا منیو! میں تینوں لوکوں کا سوامی ہوں۔" میرے مکھ سے نکلے ہوئے اِن شبدوں کو سُن کر وشنو جی نے اتینت کرودھت ہو کر کہا ـــــ "ہے برہمن! ارے، تم تو ہمارے نابھی کمل دوارا اُتپن ہوئے ہو، پھر بھلا پربرہم کیسے ہو سکتے ہو؟ ہم تمہارے سوامی ہیں اور تم ہمارے آدھین ہو۔"
ہے نارد! اس پرکار شوجی کی مایا میں موہت ہو کر وشنو جی نے بھی اپنے کو پربرہم ٹھہرایا۔ تب ہم دونوں پرم تتو کو بھول کر اپنے کو برہم ٹھہراتے ہوئے پرسپر وواد کرنے لگے۔ اُس سمے سب لوگوں نے یہ نشچے کیا کہ وید جسے پربرہم کہہ دیں اُسی کو سب سے بڑا اور سب کا سوامی مانا جائے۔ سب سبھا سدوں کی اس بات کو سُن کر میں نے ویدوں کا سمرن کیا جب وے آئے اور اُن سے یہ پُوچھا گیا کہ تُم ہمیں یہ بتاؤ کہ پربرہم کون ہے، تب اُنھوں نے اس پرکار اُتر دیا ـــــ "ہے دیوتاؤ! جو تینوں گُنوں سے بھن تتھا سویم پرکاشت ہیں، جن کے شریر میں کروڑوں برہمانڈ ورتمان ہیں اور یوگیجن جن کا پریئے تن پُوروک دھیان کرتے ہیں، وے سب کے سوامی بھگوان سداشو ہی پربرہم ہیں۔ بھگوان سداشو سدیو ایکرس رہتے ہیں، تتھا سنسار کا پرلے بھی وہی کرتے ہیں۔ برہما اینوم وشنو جی اُنھیں کی آگیا کا پالن کرتے ہوئے سرشٹی کی رچنا تتھا بھرن پوشن کا کاریئے کرتے ہیں۔"

ہے نارد! اِس پرکار ویدوں نے شوجی کی پرشنسا کی۔ اُس سمے میں نے تتھا وشنوجی نے اپنی مُورکھتا میں بھر کر اُن سے اِس پرکار کہا — "ہے ویدو! تمہارا کتھن ستیہ نہیں ہے۔ شوجی پربرہم کبھی نہیں ہو سکتے۔" یہ کہکر ہم نے ویدوں کو چُپ کر دیا۔ اُس سمے پرنو نے ہماری دشا دیکھ کر اِس پرکار کہا — "ہے برہما تتھا ہے وشنو! تم دونوں سنسار کو اتپن کرنے والے تتھا اُس کا پالن کرنے والے ہو۔ استو، تمہیں ایسی مُورکھتا کرنی اُچت نہیں ہے۔ یدپی وے نرگن ہیں، تتھاپی اُنھوں نے تُمہارے ہت کے لئے انیک شریر دھارن کئے ہیں۔" ہے نارد! اِس پرکار پرنو نے بہت سی باتیں کہیں، پرنتو ہم دونوں کے اُوپر ان کا کوئی پربھاو نہیں ہوا۔"

ساتواں ادّھیائے ۷ 7

برہما جی بولے — "ہے پُتر! اُس سمے شوجی نے یہ چرتر کیا کہ میرے تتھا وشنوجی کے بیچ میں ایک پرم پرکاش وان جوالا دویئے سوروپ سے، اپنا اپار وستار لئے ہوئے پرکٹ ہوئی۔ اُس کا پرکاش پرتھوی سے آکاش تک ویاپت تھا اور اُس کے آدی تتھا انت کو کسی بھی پرکار نہیں جانا جا سکتا تھا۔ تدوپرانت شوجی لنگ سوروپ دھارن کر، ریوا ندی کے تٹ پر جہاں ہم سب لوگ بیٹھے تھے، پرکٹ ہوئے۔ اُس شولنگ کے پرکٹ ہوتے ہی سب لوگوں کا اہنکار نشٹ ہو گیا تتھا سمپُورن پرتھوی پرکاس سے بھر گئی۔ اُس سمے وہاں جتنے سبھاسد اُپستھت تھے، وے سب جے جے کار کرنے لگے۔ شوجی کا وہ لنگ آٹھ اُنگل کا تھا، جو چار اُنگل پرتھوی کے اُوپر دکھائی پڑتا تھا اور چار اُنگل نیچے چھپا ہوا تھا۔ اُس لنگ کے پرکٹ ہوتے ہی شوجی کے گن شولوک سے چل کر اُس استھان پر آپہنچے اور اُس کی پُوجا کرنے لگے۔ تدوپرانت رشی منیوں ایوم دیوتاؤں نے بھی اُس لنگ کی پوجا کی۔ اُس سمے سب اور آنند منگل ہونے لگے تتھا سب کا شوک نشٹ ہو گیا۔

ہے نارد! اُس سمے وشنوجی نے مجھے سمبودھت کرتے ہوئے اِس پرکار کہا — "ہے برہمن! ہم دونوں کے بیچ میں یہ تیسرا ویکتی کہاں سے آپہنچا؟"، وشنوجی کی بات سن کر میں نے اُتر دیا — "ہے وشنوجی اب مجھ میں اور آپ میں اِس بات کا نرنے بھلی بھانتی ہو جائے گا کہ ہم میں سب کا سوامی کون ہے۔ یہ لنگ چار اُنگل نیچے تتھا چار اُنگل اُوپر ہے۔" استو میں یہ کہتا ہوں کہ ہم دونوں میں سے جو کوئی اِسے اسپرش کر لے، وہی پربرہم مانا جائے۔" یہ سُن کر وشنوجی نے اُتر دیا — "ہے برہمن! ہمیں تمہاری بات سوئیکار ہے۔ ہم

اِس لِنگ کے نیچے کا بھاگ چھوئیں گے اور تم اُوپر کا بھاگ چھوؤ۔" تدوپرانت وشنوجی شُوکر کا رُوپ دھارن کر، اُس لِنگ کے نِچلے بھاگ کو چھُونے کے لئے چلے اور میں ہنس کا رُوپ دھارن کر، اُس لِنگ کے اُوپری بھاگ کو چھُونے کے لئے اُڑا۔ اُس سمے شوجی نے ایسی لیلا کی کہ لِنگ کو نِچلا بھاگ بڑھتا ہوا اَتل لوک تک چلا گیا۔

ہے نارد! جِس سمے شوجی کا لِنگ اَتل لوک میں پہنچا، اُس سمے وہاں کے سبھی نواسی کرت کرتیے ہوگئے۔ اُسی سمے وشنوجی بھی اُس لِنگ کو اسپرش کرنے کے لئے اَتل لوک میں جا پہنچے۔ یہ دیکھ کر شوجی نے اپنے لِنگ کو بڑھا کر وِتل لوک میں پہنچا دیا۔ وہاں کے نواسیوں نے اُس شو لِنگ کی بہت پُوجا کی۔ پھر جب وشنوجی وہاں بھی جا پہنچے۔ تب وہ لِنگ بڑھ کر سُتل لوک میں جا پہنچا۔ وہاں راجہ بلی نے اُس لِنگ کی بہت پُوجا کی۔ تدوپرانت جب وشنوجی وہاں بھی گئے تو وہ لِنگ بڑھ کر تلاتل لوک میں چلا گیا۔ وہاں ترپُراسُر نے اُس لِنگ کا پُوجن کیا۔ کُچھ سمے بعد جب وشنوجی وہاں بھی پہنچ گئے تو وہ لنگ بڑھ کر مہاتل لوک میں پہنچ گیا۔ وہاں تکشکناگ آدی نے اُس لِنگ کی پُوجا کی۔ کُچھ دیر بعد وشنُوجی وہاں بھی جا پہنچے تو وہ لِنگ بڑھ کر رَساتل لوک میں چلا گیا۔ وہاں میدانو کے پُتر دَت نے اُس لِنگ کی پُوجا کی۔ تدوپرانت جب وِشنُوجی وہاں بھی پہنچ گئے تو وہ لِنگ اور ادھک بڑھ کر پاتال لوک میں چلا گیا۔ وہاں واسُکی ناگ آدی نے اُس کا پُوجن کیا۔

ہے نارد! اِسی پرکار وشنُوجی چودہوں بھونوں میں گئے، پرنتو اُس لِنگ کو اسپرش نہ کر سکے۔ اُس سمے وِشنُوجی نراش ہو کر اُسی استھان پر لوٹ آئے، جہاں سے اُس لِنگ کو اسپرش کرنے کو چلے تھے۔ اِس پرکار وشنوجی کا سمپُورن اہنکار نشٹ ہو گیا اور وے شوجی کو سب سے بڑا سویکار کرنے لگے۔ ہے نارد! شوجی کے چرتر ایسے ہی ہیں کہ اُن کی مہما کو کسی پرکار نہیں جانا جا سکتا ہے۔"

۸ آٹھواں اَدھیائے 8

برہما جی نے کہا — "ہے پُتر! جب میں نے شو لِنگ کے اُوپری بھاگ پر ہاتھ رکھنا چاہا۔ تو وہ اچانک ہی بڑھ کر بھُور لوک میں جا پہنچا۔ جب میں بھُور لوک میں پہنچا تو وہ لنگ بڑھ کر سُورئیے لوک میں جا پہنچا جس سمے میں سُورئیے لوک میں پہنچا تو وہ لِنگ سورگ لوک میں جا پہنچا۔ ہے نارد! استو، جب میں وہاں

بھی پیچھا کرتا ہوا پہنچا، تو وہ لِنگ بڑھ کر چندر لوک میں جا پہنچا۔ اِسی پرکار وہ لِنگ اُڑو لوک، شُکر لوک، بھوم لوک برہسپتی لوک، سپت رِشی لوک، مہر لوک، جن لوک، وشنو لوک، سکند لوک، شو لوک تتھا گوّ لوک آدی میں گیا۔ میں جہاں بھی پہنچتا، وہیں سے بڑھ کر وہ لِنگ آگے کو چلا جاتا تھا۔ اِس پرکار میں اَتینت دُکھی ہو گیا۔

ہے نارد! اُس سمے کیتکی کے پُشپ نے مجھے دُکھی دیکھ کر اِس پرکار پُوچھا — "ہے برہمن! تم اِتنے گھبرائے ہوئے کہاں چلے جا رہے ہو؟" میں نے اُسے سب ورتانت کہہ سُنایا۔ تب کیتکی پُشپ نے یہ سُجھاو دیا — "ہے برہمن! اَب تم اِس لِنگ کا پیچھا چھوڑ کر اپنے اِستھان کو لوٹ چلو۔ میں سب لوکوں کے سامنے یہ بات کہہ دونگا کہ تم نے شو لِنگ کے اُوپری بھاگ کو اِسپرش کر لیا ہے۔" کیتکی پُشپ کی یہ بات میں نے سوئیکار کر لی۔ تدوپرانت میں اُسے ساتھ لیکر ریواتٹ کی اور چل دیا۔ مارگ میں مجھے سُربھی اُتھارت گوّ ملی۔ اُس نے بھی کیتکی پُشپ کے سمان مجھ سے سب حال پُوچھا اور میرے بتانے پر یہ وِشواس دلایا کہ میں بھی تمہاری ابھیلاشا پُورن کر دوں گی تتھا سب کے سامنے یہ کہہ دونگا کہ تم نے اِس مُورتی کو چھو لیا ہے۔ تب میں کیتکی پُشپ تتھا سُرابھی کو لے، اَتینت اہنکار میں بھر کر وشنو جی کے پاس جا پہنچا۔"

۹ نواں اَدھیائے ۹

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! کیتکی پُشپ تتھا سُرابھی کو ساتھ لئے ہوئے، میں نے وشنو جی کے سمیپ جا کر کہا کہ میں نے لِنگ کے اُوپری بھاگ کو واستو میں چھو لیا ہے۔ یدی آپ کو وِشواس نہ ہو، تو اِن دونوں ساکشیوں سے پُوچھ لیجیے۔" یہ سُن کر جب وشنو جی نے کیتکی تتھا سُرابھی سے پُوچھا، تو اُنھوں نے یہ اُتّر دیا — "ہے وشنو جی! ہم پکشپات رہت ہو کر یہ بات کہتے ہیں کہ برہما نے شو لِنگ کے اُوپری بھاگ کو اوشیہ چھو لیا ہے۔"

ہے نارد! کیتکی تتھا سُرابھی کے ایسے متّھیا وچن سُن کر شو جی اَتینت کُردھ ہوئے۔ اُسی سمے اُچّے سور میں یہ آکاش وانی ہوئی — "ارے مُورکھوں! تم دھرم کے وِرُدھ جھوٹ کیوں بول رہے ہو؟ برہما ہمارے لِنگ کا سپرش کب کر پائے ہیں؟ ہے کیتکی! متّھیا بھاشن کے کارن ہم تمہیں یہ شاپ دیتے ہیں کہ آج سے تو ہمارے اُوپر نہیں چڑھائی جائے گی تتھا ہے سُربھی! تمہیں بھی ہم یہ شاپ دیتے ہیں کہ جس مُکھ سے تم نے یہ بات کہی ہے تتھا اپنے کو نیچ بنایا ہے، اُسی مُکھ سے تم کلیُگ میں وشٹھا بھکشن کرو گی۔" ہے نارد! اِس آکاشوانی

کو سُن کر میں اَتینت بھے بھیت ہو گیا تھا میرا سمپُورن اَہنکار پل بھر میں نشٹ ہو گیا۔ اُس سَمے میں نے یہ سوئیکار کیا کہ شوجی ہی پربرہم تھا اور سب کے سوامی ہیں۔ ہم دونوں بھے بھیت ہو کر اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ کچھ دیر بعد جب ہم دونوں نے آنکھیں کھولیں تو شوجی کا کیول ایک ہی سوُرُوپ دکھائی دینے لگا۔ اُس سَمے ہم دونوں نے شوجی کو اپنا سوامی سوئیکار کیا۔

ہے نارد! تدوپرانت میں نے تتھا وشنو جی نے ہاتھ جوڑ کر شوجی کی بڑی اِستُتی کی اور یہ کہا۔۔۔ "ہے پرم پربھو آپ ہمیں اپنا سیوک جان کر، یہیں پرکٹ ہو کر درشن دیں۔" ہماری اس پرارتھنا کو سُن کر شوجی وہاں ترنت پرکٹ ہو گئے۔ اُس سَمے اُن کا جو سوُرُوپ تھا، اُس کا کسی پرکار ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ اُسی سَمے سُربھی نے بھی شوجی کی پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا۔۔۔ "ہے پربھو۔ یدپی میں نے بہت بڑا پاپ کیا ہے، تو بھی میں یہ پرارتھنا کرتی ہوں کہ آپ کرپا کر کے میرے اپرادھ کو شما کریں اور میرے مستک پر ہاتھ رکھیں۔ اس کے اَتِرکت میری یہ بھی اچھا ہے کہ میں اپنے دودھ کی دھار سے آپ کا ابھی شیک کروں۔" شوجی نے ہم لوگوں کی یہ پرارتھنا سوئیکار کر لی۔ تدوپرانت وہاں ایک بڑی سبھا کا آیوجن ہوا اور سب لوگوں نے شوجی کا پُوجن کرتے ہوئے، اُن کا بارمبار جے جے کار کیا۔

ہے نارد! اُس سَمے شوجی نے ہم سب کی اِستُتی سُن کر پرسن ہو، اِس پرکار کہا۔۔۔ "ہے برہما تتھا ہے وشنو! ہم نے تمہارا اگرو نشٹ کرنے کے لئے ہی اپنے سوُرُوپ کو لنگ رُوپ میں پرکٹ کیا تھا۔ اب بھوشیہ میں تم کبھی بھی اِس پرکار کا اَبھیمان مت کرنا۔ جو ویکتی ہمارے لنگ کی پُوجا کرے گا، اُس کے گھر میں سب پرکار ردھی سدھیاں بھری رہیں گی۔" اِس پرکار سب کو وردان دینے کے اُپرانت شوجی انتردھان ہو گئے۔ تب اَنیہ سب لوگ بھی شوجی کی جے جے کار کرتے ہوئے اپنے اپنے اِستھان کو چلے گئے۔ ہے نارد! اِس چرتر کو جو ویکتی پڑھتا، سُنتا اَتھوا دوسروں کو سُناتا ہے، وہ لوک میں اَتینت پرسن رہتا ہے تتھا پرلوک میں موکش پد پراپت کرتا ہے۔

١٠ دسواں اَدھیائے 10

برہما جی نے کہا۔۔۔ "ہے نارد! اب میں پشچم دِشا کے شو لنگوں کا ورنن کرتا ہوں۔ اُس کا پُوجن، درشن تتھا سمرن کرنے سے سُکھ، سمپتی یگ، کیرتی، سنتان آدی کی پراپتی ہوتی ہے۔ اب تم ان لنگوں کا ورتانت سُنو۔

ہے نارد! دُرپدپُری میں رامیشور نامک شولنگ وراجمان ہے۔ وہیں کالیشور نامک دوسرا شولنگ بھی ہے۔ یہ دونوں لنگ اپنے بھکتوں کو آنند پردان کرتے ہیں۔ مدھوپُری ارتھات متھرا میں گوپیشور نامک شولنگ ہے، جس کی پُوجا کرکے گوپیوں نے اتینت سُکھ پراپت کیا تھا۔ شری کرشن جی نے بھی گوپیشور شولنگ کا پُوجن کرکے تینوں لوکوں کا راجیہ پایا تھا۔ وہیں رنگیشور نامک دوسرا شولنگ ہے۔ یہ دونوں لنگ اپنے بھکتوں کا کلیان کرنے والے ہیں۔ کانیہ کبجپُور ارتھات کنوج کے سمیپ مدارلیشور نامک شولنگ ہے۔ اُس کے درشن ماتر سے ہی سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ دوارکاپُری میں دوارکیشور نامک شولنگ ہے۔

ہے نارد! اَب میں اُن لنگوں کا وَرنن کرتا ہُوں، جن کی مہما تینوں لوکوں میں پرسدھ ہے۔ پشچم سمدر کے تٹ پر گوکرن نامک ایک تیرتھ ہے۔ اُس کا سمرن کرنے ماتر سے ہی تینوں پرکار کے پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ سنسار میں پاپوں کو نشٹ کرنے والا گوکرن تیرتھ کے سمان انیہ کوئی تیرتھ نہیں ہے۔ انیہ استھانوں میں کروڑوں ورشوں تک تپسیا کرنے سے جو پھل پراپت ہوتا ہے، وہی پھل گوکرن تیرتھ میں ایک دِن تپسیا کرنے سے ہی پراپت ہو جاتا ہے۔

ہے نارد! ایسے پرم پُنیت گوکرن کشیتر میں مہابل نامک شوجی کا لنگ استھاپت ہے۔ اُس لنگ کا سپرش راون بھی نہیں کر پایا تھا۔ اُس لنگ کی استھاپنا گن پتی نے کی ہے۔ مہابل شوجی کا مندر سورن تتھا رتنوں سے النکرت ہے۔

ہے نارد! سب دیوتا شوجی کو اپنی پُوجا، سیوا تتھا اُتسو دوارا پرسن کیا کرتے ہیں ہیں۔ چتر سین تتھا وشواوسو آدی سبھی گندھرو مہابل لنگ کا پرتیدن گُن گان کرتے ہیں۔ پُوروچِتّی، مینکا، گھرتاچی تتھا رمبھا آدی اپسرائیں اپنے نرتیہ دوارا مہابل شوجی کو پرسن کرتی ہیں۔ مہابل لنگ سرووپری ہے۔ سب دیوتا تتھا رشی مُنی اُس کی سیوا کرتے ہیں، پرنام کرتے ہیں تتھا اپنے نرتیہ گائن دوارا پرسنتا پردان کرتے ہیں۔

ہے نارد! مہابل سب دیوتاؤں کے سوامی ہیں۔ اُن کے اتیرکت اور بھی کروڑوں شولنگ تتھا تیرتھ اُس کشیتر میں ہیں۔ جن کی سیوا دوارا بڑے بڑے پاپ تتھا کشٹ دور ہو جاتے ہیں۔ مہابل لنگ کے درشن سے برہم ہتیا جیسے پاپ بھی نشٹ ہو جاتے ہیں تتھا دونوں لوکوں میں سدھی پراپت ہوتی ہے۔ اُس گوکرن کشیتر میں اگستیہ جی نے تپ کیا تھا۔ سنکادک نے بھی وہاں بہت دِنوں تک تپسیا

کی تھی۔ نر بِرتی کے پُتروں نے بھی اُس شِولنگ کا پُوجن کر کے راجیہ پد پراپت کیا۔ اُس اِستھان پر تپسیا کر کے وُہن دکپال ہوئے تھا کامدیو نے اُس کشیتر میں تپ کر کے سنسار کو اپنے وش میں کر لیا۔ اِسی پرکار مہابل لِنگ کی پُوجا کر کے شِشوبھار، بھدرکالِکا، دُرمُکھ، ناگ، اِلاورت، گرُڑ، راون، کمبھکرن تتھا وبھیشن آدی سیکڑوں ویکتیوں نے اپنے منورتھ کو پراپت کیا ہے! ہم اُس لِنگ کی مہما کا ورنن کہاں تک کریں۔"

۱۱ گیارہواں اَدھیائے ۱۱

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ــــ "ہے پِتا! آپ متر سہہ کا سمپورن ورتانت مجھے سُنانے کی کرپا کریں۔"

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! پُوروسمے میں اِکشواکو ونش میں متر سہہ نامک ایک اتینت دھرماتما راجہ ہوا۔ وہ راجہ اتینت بلوان، دھیریہ وان، دھرموان، وید پرانوں کا جاننے والا، ستیہ وادی، پوِتر مارگ پر چلنے والا، اِندرجیت، راجاؤں کا شرومنی تتھا کیول اپنی ہی استری سے پریم رکھنے والا تھا۔ ایک دن وہ شکار کھیلنے کے لئے وَن میں گیا۔ وہاں اُس نے اَنیک سنگھ آدی ہنسک جیوں کا شکار کیا۔ اُس ہتیا کے کارن کچھ سمے کے لئے راجہ کی سرشٹھ بُدھی نشٹ ہو گئی۔ اُسی وَن میں ایک راکشس رہتا تھا۔ جب راجہ نے اُسے دیکھا تو اپنے شستر دوارا اُسے تُرنت ہی مار ڈالا۔ اُس راکشس کا ایک بھائی بھی وہیں رہتا تھا۔ جب اُس نے بھائی کی مرتیو دیکھی، تو مَن میں اِس پرکار وچار کیا کہ یہ راجہ دیوتا تتھا دَیتیہ دونوں کا سوامی ہے، میں اِس سے اپنے بھائی کی مرتیو کا بدلا کس پرکار لُوں

ہے نارد! ایسا وچار کر کے وہ راکشس منشیہ کا رُوپ دھارن کر راجہ کے سمیپ پہنچا اور ہاتھ جوڑ کر اِس پرکار کہنے لگا ــــ "ہے پربھو! آپ سُوریہ وَنش میں شرومنی ہیں۔ اِس پرکار میں آپ کی شرن میں آیا ہوں۔ ہے راجن! اِن دنوں میری آجیوکا کا کوئی سادھن نہیں ہے، اَتا آپ مجھے اپنے یہاں سیوک رکھ لیں۔" راجہ متر سہہ کو راکشس کی باتوں میں کچھ چھل دِکھائی نہیں دیا۔ تب اُنھوں نے اُسے اتینت پریم پُوروک اپنا رسوئی بنانے والا نیکت کر لیا۔ تدوپرانت راجہ شکار کھیلنے کے پشچات اُس براہمن روپ دھاری راکشس کو لئے ہوئے اپنی راجدھانی کو لوٹ آیا۔

ہے نارد! راجہ کے لوٹنے کی پرسنتا میں اُس کی رانی مدینتی نے، جو دمینتی کے سمان ہی پتی ورتا تھی، اپنے سبھی سگے سمبندھیوں تتھا ہِتیشیوں کی جیونار کی۔ اُس جیونار کے لئے جو بھوجن بنایا گیا تھا، اُسے

براہمن روپدھاری اُسی راکشس نے تیار کیا تھا۔ اُس راکشس نے بھوجن میں نرمانس ملادیا تھا، جسے راجہ نہیں جان سکے تھے۔ استو، جب گرو وششٹھ بھوجن کرنے کے لئے بیٹھے اور انھیں اپنے تپوبل دوارا یہ گیات ہوا کہ اِس بھوجن میں نرمانس ملاہوا ہے، تو انھوں نے اتینت کرودھ میں بھر کر راجہ مترسہہ سے اِس پرکار کہا ـــــ

"ہے راجن تجھے دھکار ہے، جو تو نے ہمارے سامنے منشیہ کا مانس پکا کر رکھ دیا ہے۔ اب ہم تجھے یہ شاپ دیتے ہیں کہ تو راکشش بن کر، اپنے کرم کا پھل پراپت کرے۔" وششٹھ جی کے مُکھ سے یہ شاپ سُن کر جب راجہ مترسہہ نے وچار کیا تو اُسے بھی یہ گیات ہوگیا کہ رسوئی بنانے والے نے اُس بھوجن میں نرمانس ملادیا ہے۔ اُس راکشش کا یہ چھل دیکھ کر راجہ نے اپنے مَن میں سوچا کہ وششٹھ جی نے میرا کوئی اپرادھ نہ ہوتے ہوئے بھی مجھے ایسا شاپ دے ڈالا ہے، اُتا میں بھی انھیں شاپ دُوں گا۔

ہے نارد! یہ وچار کر راجہ نے وششٹھ جی کو شاپ دینے کی اِچھا سے اپنے ہاتھ میں پانی لیا۔ اُس سمے رانی نے اُسے سمجھاتے ہوئے یہ کہا ـــــ "ہے سوامی! وید کا کتھن ہے کہ گرو چاہے جتنا کرودھ کرے پرنتو شِشیہ کو اُس کا پرتیکار نہیں کرنا چاہیئے۔" یہ سُن کر راجہ نے وششٹھ کو شاپ نہیں دیا۔ پرنتو وششٹھ جی کے شاپ کے کارن وہ سویم مہا بھیانک راکشش ہو کر ون میں چلا گیا اور کلماشپاد کے نام سے سنسار میں پرسدھ ہوا۔ وہ دھرم کرم کو تیاگ کر، ون میں جو بھی جیو دکھائی دیتا، اُسی کو پکڑ کر کھا جاتا تھا۔ اُسی دشا میں اُس نے ایک مُنی کو دیکھا۔ کلماشپاد نے بنا کوئی وِچار کیئے، مُنی کے سمیپ پہنچ کر انھیں اِس پرکار پکڑ لیا، جس پرکار شیر خرگوش کو پکڑ لیتا ہے۔ اُس سمے مُنی کی اِستری اپنے پتی کو راکشش رُوپی راجہ کے پنجے میں دیکھ کر اتینت دُکھی ہوئی۔

ہے نارد! تب مُنی کی اِستری نے راجہ کو پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا ـــــ "ہے راجن! تم ایسا کُکرم کیوں کر رہے ہو؟ تم اَنیائی بن کر برہم ہتیا مت کرو۔ یدی تم میرے پتی کو نہیں چھوڑو گے تو میرا جیون کٹھن ہو جائے گا، کیونکہ بنا پُرش کے اِستری کا جینا مہان کشٹ پرد ہے یدی تم میرے پتی کو چھوڑ دو گے تو تمہیں بڑا پُنیہ ہوگا۔"

ہے نارد! اِس پرکار اُس مُنی پتنی نے راجہ کی بہت اَنونے ونے کی پرنتو راکشس رُوپی راجہ کو کچھ بھی دَیا نہیں آئی وہ اُس کے سامنے ہی براہمن کا سر توڑ کر اُسے کھا گیا۔ یہ دیکھ کر اُس کی اِستری نے ستی ہونے کی

تیاری کی۔ تدوپرانت چتا بنا کر جب وہ اُس میں بیٹھی، تو راجہ کو شاپ دیتی ہوئی اِس پرکار کہنے لگی ــــ "ہے راجن! جب تُم اپنی اِستری کے ساتھ بھوگ کرنا چاہو گے، اُس سمے تمہاری بھی مرتیو ہو جائے گی"۔ اِتنا کہکر وہ مُنی پتنی اپنے پتی کے ساتھ ہی دیو لوک کو چلی گئی اور وہاں اُنیک پرکار کے سُندر بھوگ بھوگنے لگی۔ اِدھر شاپ کی اودھی سماپت ہونے پر راجہ بھی اپنے پُوروروُپ کو پراپت ہو، گھر لوٹ آیا۔ راجہ کی رانی مدینتی کو مُنی کی اِستری کے شاپ کا ورتانت گیات ہو چُکا تھا۔ اِستو، ایک دن جب راجہ نے اُس کے ساتھ میتھُن کرنا چاہا، اُس سمے رانی نے ودھوا ہونے کے بھے سے اُسے وہ کاریہ کرنے سے روک دیا۔ پرینام سوُروُپ راجہ میتھُن نے بِنا اُنیہ بھوگوں کو ویرتھ سمجھ کر، راج پاٹ تیاگ، وَن کو چلا گیا۔ اُس سمے راجہ کے منتریوں نے وششٹھ جی کے پاس جا کر اُنھیں سب ورتانت سُنایا اور یہ کہا ــــ "ہے پربھو! اِس سمے سُوریہ وَنش کا اَست ہوا جاتا ہے، اِستو، آپ کوئی اَنوگرہ کرنے کی کرپا کریں۔ منتری کی بات سُن کر وششٹھ جی نے سوریہ ونش کے ستھر رہنے کے نِمت رانی مدینتی دوارا ایک بالک کو اُتپن کیا۔ اُس بالک کا نام اَشومان اَتھوا اُشک ہوا۔ اُس کے جنم لیتے پر سمپوُرن سنسار کے منورتھ سِدھ ہوئے۔

ہے نارد! اُدھر کلماشپاد جب وَن میں پہنچا، تو اُس نے ایک مہا بھیانک اِستری کو دیکھا، جو اُس کے پیچھے پیچھے اتینت کرودھ پوُروک چل رہی تھی۔ وہ اِستری برہم ہتیاری تھی، جو براہمن کا ودھ کرنے کے کارن راجہ کے پیچھے لگی ہوئی تھی۔ راجہ نے اُس سے مُکتی پانے کے ہیتو بڑے بڑے تیرتھوں کی پریکرما کی تتھا اُنیک منتروں کا جپ کیا، پرنتو اُن سے کوئی لابھ نہیں ہوا۔ اُس سمے راجہ نے متھلا پُری میں پہنچکر گوتم رِشی سے بھینٹ کی اور اُنھیں پرنام کرنے کے اُپرانت سب حال کہہ سُنایا۔ تب گوتم جی نے راجہ کلماشپاد کو مہابل شولنگ کا پُوجن کرنے کے لئے کہا۔ گوتم جی کی آگیا نسار راجہ نے گوکرن تیرتھ میں پہنچکر اسنان کیا تتھا مہابل شولنگ کا پُوجن کیا۔ اُس سے راجہ کا پاپ نشٹ ہو گیا اور برہم ہتیا دور ہو گئی"۔

١٢ بارھواں ادھیائے 12

برہما جی بولے ــــ "ہے پُتر! جب راجہ کلماشپاد سبھی تیرتھوں ایوم مندروں کا بھرمن کر آئے، پرنتو برہم ہتیا نے اُن کا پیچھا نہ چھوڑا، اُس سمے وے متھلا پُری گئے۔ اُسی سمے راجہ نے یہ دیکھا کہ گوتم مُنی اپنے شِشیوں سہت

پرم تیجسوی رُوپ دھارن کئے چلے آرہے ہیں۔ جب وے رِشی راجہ کلماشپاد کے سمیپ پہنچے تو راجہ نے اُنھیں اتینت شردھاپُوروک پرنام کیا۔ اُس سمے گوتم مُنی نے راجہ کی اَتینت پرشنسا کرتے ہوئے اِس پرکار کہا ــــ "ہے راجن! تُمہاری پرجا تو سکُشل ہے؟ تم یہاں کس لئے آئے ہو؟"

ہے نارد! گوتم جی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر راجہ نے اُتّر دیا ــــ "ہے پربھو! آپ کی کرپا سے سب کُشل ہے، پرنتو جب میں راکشس رُوپ میں تھا، اُس سمے میں نے ایک براہمن کو مار ڈالا تھا۔ اُس پاپ کے کارن برہم ہتیا پشاچی رُوپ دھارن کر میرے پیچھے لگی ہے اور مجھے ہر سمے دُکھ پہنچایا کرتی ہے ــــ ہے ناتھ! آپ اِس سمے کہاں سے چلے آرہے ہیں؟ آپ کے مُکھ کو دیکھ کر یہ پرتیت ہوتا ہے کہ آپ کہیں ودیش سے لوٹ کر آرہے ہیں۔ اَستو، اب آپ کرپا کر کے مجھے ایسا کوئی اُپائے بتائیے، جس سے میرا یہ پاپ دُور ہو جائے۔"

ہے نارد! راجہ کلماشپاد کے مُکھ سے یہ ورتانت سُن کر گوتم جی نے کہا ــــ "ہے راجن! تُم پرم دھنیہ ہو، جو تُم نے ہمارے سامنے اپنے پاپ کا ورنن کیا ہے۔ بھگوان سداشو اپنے بھکتوں کی سب پرکار سے رکشا کرتے ہیں۔ اِس سمے وے مہابل شو لنگ کے رُوپ میں گوکرن کشیتر میں وراجمان ہیں۔ اُن کے سمان پاپوں کو نشٹ کرنے والا انیہ کوئی نہیں ہے۔ گوکرن تیرتھ سمپُورن پاپوں کو نشٹ کرتا ہے۔ اَستو، تم اُسی کشیتر میں جا کر پہلے گوکرن تیرتھ میں اسنان کرو۔ تدوپرانت مہابل لنگ کا پُوجن کرو۔ اس سمے ہم بھی وہیں سے چلے آرہے ہیں۔ وید کا کتھن ہے کہ شو جی کو، شوراتری کا ورت سب ورتوں سے اُدھک پریہ ہے، اُس کے سمان پھل دایک ورت انیہ کوئی نہیں ہوتا۔ شوراتری کا ورت پھالگن کی چتردشی کو ہوتا ہے، اَستو جو منشیہ اِس دن ورت کر کے راتری بھر جاگرن کرتا ہے تتھا شو جی کے لنگ کا پُوجن کرتا ہے، اُس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

ہے راجن! شو جی کا یہ ورت شو جی کی اتینت کرپا ہونے پر ہی پراپت ہوتا ہے۔ وہاں سبھی دیوتا رِشی مُنی، استری پُرش، وردھ، بالک، یُوا آدی دیش دیش سے آئے تھے۔ ہم نے بھی اپنے شِشیوں سہت وہاں پہنچکر مہابل لنگ کا پُوجن کر کے آنند پراپت کیا تتھا گوکرن میں اسنان کر کے یتھاشکتی دان کیا۔ مہابل لنگ کا پُوجن تتھا جاگرن کرنے کے اُپرانت سب لوگ اپنے اپنے گھر کو لوٹ گئے۔ راجہ جنک بھی شو لنگ کا پُوجن کرنے کے لئے گئے تھے۔ وہاں اُنھوں نے ہم سے متھلاپُری میں آنے کی پرارتھنا کی۔ اُنکی

پرارتھنا کو سویکار کر کے ہی ہم یہاں آئے ہیں۔ یہاں ہم راجہ جنک کا یگ کرائیں گے۔ ہے راجن! جس سمے ہم مارگ میں آ رہے تھے، اُس سمے ہم نے ایک ایسے اَدبھت چرتر کو دیکھا، جس کا دھیان ابھی تک نہیں بھولتا ہے۔"

۱۳ تیرہواں ادّھیائے 13

برہما جی نے کہا — ہے نارد! گوتم مُنی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر راجہ نے کہا — "ہے پربھو! آپنے مارگ میں جس آشچریئے جنک درشیہ کو دیکھا، اُسے آپ مجھے بھی سُنانے کی کرپا کریں۔" گوتم جی بولے — "ہے راجن! سُنو جس سمے ہم گوکرن تیرتھ سے لوٹے، اُس سمے مارگ میں ایک تالاب دیکھ کر، وہاں کچھ سمے کے لئے ٹھہر گئے۔ جب ہم اِسنان آدی نتیہ کرم سے، نورت ہو کر وہاں بیٹھے تو اُسی سمے ہم نے وہاں آتی ہوئی ایک استری کو دیکھا، جو چانڈالی کے سمان تھی۔ اُسے کُشٹ روگ ہو رہا تھا تھا اُس کے سمپُورن شریر میں رکت اور چربی بھری ہوئی تھی جیسے کیڑے کھا رہے تھے۔ اُسے دیکھکر ہم نے یہ سمجھا کہ یہ استری تھوڑی ہی دیر میں مر جائے گی، پرنتو تبھی یہ آشچریئے جنک گھٹنا گھٹی کہ سُوریئے کے سمان پرکاش وان ایک ویمان آکاش سے اُتر کر وہاں آ پہنچا۔ جب وہ ویمان پرتھوی پر اُتر کر کھڑا ہو گیا اور اُس میں سے شو جی کے گن اُترے تو ہم نے اُنھیں پرنام کر کے یہ پُوچھا — "ہے شو گنو! آپ یہاں کس لئے آئے ہیں؟"

ہے راجن! ہماری بات سُن کر گنوں نے اُتّر دیا — "ہے مُنی! ہم اس اِستری کو لینے کے لئے آئے ہیں جو ابھی ابھی یہاں آ پہنچی ہے۔" گنوں کی بات سُن کر میں نے آشچریئے میں بھر کر کہا — "ارے! یہ استری تو اتینت پاپنی پرتیت ہوتی ہے۔ اس کی دشا دیکھ کر تو یہ گیات نہیں ہوتا کہ اِس نے شو پُر پراپت کرنے یوگیہ کوئی بھی شُبھ کرم کیا ہوگا۔"

ہے راجن! میری یہ بات سُن کر شو گنوں نے کہا — "ہے گوتم! پُورو جنم میں یہ ایک براہمن کی اِستری تھی۔ اِسکے پتی کا نام سُمتی تھا جب اس کا پتی مر گیا تو یہ دھرم مارگ تیاگ کر انیک پرکار کے پاپ کرنے لگی۔ اُس اکرم کے کارن لوگوں نے اسے جاتی سے بہشکرت کر دیا۔ اُس سمے یہ سنسکار وش ایک شودر کے یہاں جا بیٹھی۔ ایک دن جب وہ شودر، جس کی یہ رکھیل تھی، کہیں باہر گیا ہوا تھا، تب اس نے مدیہ کر مانس کھانے کی اِچھا کی اور بکرے کے بھرم میں ایک گؤ کے بچھڑے کو کاٹ ڈالا۔ جب اسے کچھ دیر بعد یہ گیات ہوا کہ یہ بکری کا بچہ نہیں، اپنتو بچھڑا ہے،

تو بھی یہ جان بوجھ کر شو شو کہتی ہوئی، اُس بچھڑے کا آدھا مانس کھا گئی۔ جو آدھا مانس شیش بچا، اُسے اس نے اِدھر اُدھر پھینک کر یہ پرسدھ کر دیا کہ اِس بچھڑے کو سنگھ کھا گیا ہے۔ مرتیو کے پشچات یہ ڈوم کے یہاں جنم کی اندھی تتھا کوڑھن بن کر اُتپن ہوئی۔ اِس کارن سبھی بھائی بندھوؤں نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا اور کسی نے بھی اس کے ساتھ وِیواہ کرنا سویکار نہیں کیا۔ سنیوگ وش ایک بار جب کچھ منشیہ گوکرن تیرتھ کو جا رہے تھے، اس سمے یہ اِستری بھی اُن کے ساتھ یہ وِچار کر کے چل دی۔ جس سمے شوراتری تھی، اُسی دِن یہ گوکرن تیرتھ میں جا پہنچی۔

ہے مُنی! وہاں یہ سب لوگوں سے بھوجن وَستر کی یاچنا کرتی تھی، پرنتو اس کے گھرنت سوروپ کو دیکھ کر کوئی کچھ نہیں دیتا تھا۔ تب ایک منشیہ نے اِس کے ہاتھ پر بلو پتر رکھ دیا۔ اِس اِستری نے وِلو پتر کو کھانے کی وستو نہ جان کر، پرتھوی پر پھینک دیا۔ سنیوگ وش وہ بلو پتر اَچانک ہی شولِنگ پر جا گرا۔ پراتکال ہونے پر جب سب لوگ مہابل شولنگ کی پوجا کر کے اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے، تب یہ اِستری نراش ہو، وہاں سے اُٹھتی بیٹھتی روتی پیٹتی چلتی ہوئی یہاں آ پہنچی اور آج مور چھت ہو کر گر پڑی ہے۔ اِس سمے بھگوان سداشو نے اِسے لینے کے لئے ویمان بھیجا ہے۔ اب یہ شولوک کو جائے گی کیوں کہ، اس نے چاہے اگیانا وستھا میں ہی سہی، پرنتو شوراتری کا ورت کیا ہے انیوم شوجی کا پوجن کر کے جاگرن بھی کیا ہے۔ بھگوان شو کا نام بڑے بڑے پاپوں کو جلا کر بھسم کر دیتا ہے۔ شوراتری کا ورت بھی سمپورن منورتھوں کو پردان کرنے والا ہے۔"

ہے راجن! اِتنا کہہ کر اُن شوگنوں نے اُس اِستری کو تیج سے پری پورن کر دیا، جس کے کارن وہ پرم سُندری پرتیت ہونے لگی۔ اِس کے اُپرانت وے چاروں شوگن اُس اِستری کو ویمان پر بیٹھا کر، کیلاش لے گئے۔ وہاں جا کر وہ اِستری گرجا کی سکھی ہوئی۔ گوکرن کشیتر تتھا مہابل لنگ کی ایسی مہما ہے۔ استو، تم بھی اُسی کشیتر میں جاؤ اور مہابل لنگ کا پوجن کرو تو تمہارا یہ پاپ دور ہو جائے گا۔" اتنا کہہ کر جب گوتم مُنی چلے گئے، تب راجہ کتما شپاد اُرتھات متر سہہ اُن کی آگیانُسار گوکرن کشیتر میں جا پہنچا۔ وہاں اُس نے سب تیرتھوں میں اِسنان کر، مہابل لنگ کا پوجن کیا۔ اُس نے شوراتری کا ورت کر کے، جاگرن کیا تتھا اُتسو منایا۔ اِن شُبھ کرموں کے کارن راجہ کی برہم ہتیا چھوٹ گئی، جس سے اُسے اتینت پرسنتا پراپت ہوئی۔ انت میں

وہ شو پد کو پراپت ہوا۔ راجہ مترسہہ تھا مہابل لنگ کی یہ کتھا سمپورن روگوں کو نشٹ کرنے والی ہے۔ جو لوگ اس چرتر کو پڑھتے اتھوا سُنتے ہیں، وے سدیو پرسن رہتے ہیں۔"

۱۴ چودہواں ادّھیائے 14

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! اب میں اُتّردشا کے شو لنگوں کا ورنن کرتا ہوں۔ نیمش نامک پرسدھ شیتر میں للتیشور شولنگ استھاپت ہے، اُس کی پوجا سبھی دیوتا، منی آدی کرتے ہیں۔ اُس لنگ کو بھگوتی للتا جی نے استھاپت کیا تھا تتھا اُسی استھان پر اتینت کٹھن تپ کرکے اپنا منورتھ پایا تھا۔ للتیشور شولنگ کی پوجا سے اسنکھیہ منشیوں کو مکتی پراپت ہوئی ہے۔ اُسی استھان پر ددھیچی نامک ایک اُنیہ شولنگ بھی ہے۔ اُسے ددھیچی منی نے استھاپت کیا تھا۔ جو منشیہ ددھی چیشور نامک ایک اُنیہ شولنگ بھی ہے۔ اُسے ددھیچی منی نے استھاپت کیا تھا۔ جو منشیہ ددھی چیشور شولنگ کا پوجن کرتا ہے، وہ یدھ میں کبھی کسی سے نہیں ہارتا اور اُس کے شریر میں کسی بھی شستر کا گھاو نہیں ہوتا ہے۔

ہے نارد! اب میں ایک اُنیہ شولنگ کا ورنن کرتا ہوں، جس کی پوجا کرنے سے منشیوں کو پرسنتا پراپت ہوتی ہے۔ میں جس گوکرن شیتر کا ورنن کر چکا ہوں، وہیں پر چندربھال نامک ایک شوجی کا اُنیہ لنگ ستھت ہے۔ اُس لنگ کو راون کیلاش سے لایا تھا اور اپنے گھر لئے جا رہا تھا، پرنتو شوجی اُس کے ساتھ نہ جاکر وہیں رہ گئے۔ اُسی لنگ کے ساتھ ویدناتھ بھی آئے، جو چتا بھومی میں استھت ہو گئے۔

ہے نارد! ایک سمے راون نے ہماچل پروت پر پہنچ کر، اتینت کٹھن تپ کیا۔ وہاں اُس نے شوجی کے ایک لنگ کی استھاپنا کر، بہت ہوم کیا، پرنتو شوجی اُس پر کسی بھی پرکار پرسن نہ ہوئے۔ تب راون نے اپنے نو مستک کاٹ کر شولنگ پر چڑھا دیئے۔ جب اُس نے دسواں مستک بھی کاٹ ڈالنا چاہا، اُس سمے شوجی اُس کی سیوا تتھا لگن سے پرسن ہوکر، تتکال پرکٹ ہوئے اور راون کا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگے کہ تم جو ور چاہو، وہ ہم سے مانگ لو۔ راون نے کہا ــــ ہے پربھو! میں آپ کو یہاں سے لیجا کر اپنے نگر میں استھاپت کر سکوں۔" یہ سُن کر شوجی نے اُتّر دیا "ہے راون! تم ہمارے لنگ کو لیجا کر اپنے نگر میں استھاپت کر سکتے ہو، پرنتو یدی تم نے مارگ میں کسی استھان پر ہمیں بیچ میں ہی رکھ دیا تو ہم وہیں ستھت ہو جائیں گے۔" یہ سُن کر راون چترائی میں بھر کر بولا ــــ "ہے پربھو! آپ دو سوروپ دھارن کریں۔"

ہے نارد! راون کی بات سُن کر شوجی دولنگوں کے رُوپ میں وِبھاجت ہوگئے۔ تدوپرانت راون اُن دونوں لنگوں کو منجوشا میں رکھکر، اپنے نگر کو چل دیا۔ اُسی سمے شوجی نے یہ مایا کی کہ مارگ میں ایک استھان پر راون کو بڑے زور سے لگھوشنکا لگی۔ راون اُس لگھوشنکا کو کسی بھی پرکار روکنے میں اسمرتھ ہو اُٹھا۔ تب اُس نے یہ وِچار کیا کہ یدی یہاں کوئی وکیتی مل جائے تو میں اُسے کچھ دیر کے لئے یہ منجوشا دے کر لگھوشنکا کروں، تدوپرانت آگے بڑھوں۔ اِس وِچار سے جب راون نے اِدھر اُدھر درشٹی دوڑائی تو اُسے ایک گوالہ دکھائی دیا جو پشوؤں کو چرا رہا تھا۔ راون نے اُس کے پاس پہنچ کر کہا — "ہے بندھو! تُم اِس منجوشا کو کچھ دیر تک اُٹھائے رہو، تب تک لگھوشنکا کئے لیتا ہُوں۔" راون کی بات سُن کر گوپ نے اُتّر دیا — "ہے دشانن! میں ایک گھڑی تک اِس منجوشا کو اپنے ہاتھ میں لئے رہوں گا، تدوپرانت اِسے پرتھوی پر رکھدونگا۔" گوپ کی یہ بات راون نے سوئیکار کرلی۔

ہے نارد! ایک گھڑی کے استھان پر راون دوگھڑی تک لگھوشنکا کرتا رہا پرنتو اُس کا مُوتر کسی بھی پرکار نہ رُکا۔ تب اُس گوپ نے راون کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا — "ہے راون! تمہیں دونا سمے وے تیت ہوگیا ہے، استو میں اِس منجوشا کو پرتھوی پر رکھے دیتا ہُوں۔" اِس پرکار گوپ نے اُس منجوشا کو پرتھوی پر رکھدیا، جس سے دونوں لنگ اُسی اِستھان پر استھر ہوگئے۔ جب راون لگھوشنکا کرکے اُٹھا اور دونوں لنگوں کو اٹھانے کا پریتن کرنے لگا تو لنگ اپنے اِستھان سے تنک بھی وچلت نہ ہوئے۔ تب سے وے دونوں لنگ وہیں سنتھت ہیں۔ جو لنگ پیٹھ کی اور تھا، وہ ویدناتھ کے نام سے پرسدھ ہوا۔ اُسکی گننا بارہ جیوتر لنگوں میں کی جاتی ہے۔ جو لنگ سامنے کی اور تھا، وہ چندر بھال کے نام سے پرسدھ ہوکر کوکرن کشیتر میں استھت ہوا۔

ہے نارد! شوراتری کے دن اِن شو لنگوں کا پُوجن کرنے کے ہیتو دیوتا، مُنی، سِدھ، منشیہ آدی سب لوگ چاروں دِشاؤں سے آتے ہیں۔ وے سب اِن لنگوں کا پُوجن کرکے نشپاپ ہو جاتے ہیں۔ ماگھ ماس کی کرشن چتُردشی کے دن اُس اِستھان سے چار کوس کی دوری تک سنگھ، ہاتھی آدی سبھی دکھدائی جیووں کے بھیتر بھاگ جاتے ہیں۔ اُس استھان کی یہ وچتر تا سنسار میں پرسدھ ہے۔ اِن وچتر چرتروں کو دیکھ کر سب لوگ جے جے کار شبد کا اُچّارن کرتے ہیں تتھا بھگوان سدا شو کا گُن گان کرتے ہیں۔ چتردشی تک شوجی اپنے پُورن انش سہت وہاں نواس کرتے ہیں۔ ہے نارد! شوراتری کا جاگرن سمپُورن منورتھوں کو پردان کرنیوالا ہے۔ اِس کتھا کو جو وکیتی پڑھتا، سُنتا اتھوا دوسروں کو سُناتا ہے، وہ سنسار میں پرسن رہ کر انت میں شوپد کو پراپت ہوتا ہے۔"

"ہے نارد! لِنگ کی پُوجا سناتن سے چلی آتی ہے۔ اس کا پرارمبھ نہیں بتایا جا سکتا۔ پھر بھی، ہم نے کلپ بھید کے انوسار جو کچھ سنا ہے، وہ تمہیں سُناتے ہیں، سُپر سدھ دارُک وَن میں شوجی کے بہت سے بھکت رہا کرتے تھے۔ وہاں رہنے والے رشی مُنی تینوں سمے شوجی کا پُوجن کرتے، اُن کے نام کا سمرن کرتے انیوم ہون آدی شُبھ کرم کیا کرتے تھے۔ اِس پرکار اُنھیں بہت سمے وِیتیت ہو گیا، تب شوجی نے اپنے من میں اُنھیں درشن دینے کی اِچھا کی۔

ہے نارد! ایک دن وے رشی مُنی بھوجن کی کھوج میں اپنے گھروں سے باہر گئے ہوئے تھے۔ اُسی سمے بھگوان سداشِو ستی کے ویوگ میں ویاکُل ہو، اُس وَن میں جا پہنچے۔ جب رشی مُنیوں کی استریوں نے اُنھیں دیکھا تو وے پہلے تو اِدھر اُدھر بھاگیں، پرنتو پھر شوجی کی مایا کے وشی بھوت ہو، اپنے گھروں سے باہر نکل کر، اُن کے سمیپ جا پہنچیں اور کام پیڑت ہو میتھن کی اِچھا سے اُن کے سمیپ کھڑی ہو گئیں۔ تدوپرانت کام کا اُدھک ویگ بڑھنے پر، وے لجا کو تیاگ کر شوجی کے شریر سے لپٹ گئیں۔ اُس سمے سب رشی مُنی بھی لوٹ کر آ گئے۔ جب اُنھوں نے اپنی استریوں کی ایسی دُشا دیکھی تو وے شوجی کو سادھارن مُنشیہ جان کر، اتینت کرودھت ہوئے اور اُنھیں یہ شاپ دیا کہ تمہارا لِنگ اِسی سمے کٹ کر گر پڑے۔

ہے نارد! اُن کے شاپ کے کارن شوجی کا لِنگ کٹ کر پرتھوی پر گر پڑا۔ تدوپرانت شوجی کی مایا سے وہ لِنگ تینوں لوکوں میں بھرمن کرتا ہوا، سب کو جلانے لگا۔ اُس سمے تینوں لوکوں کے پرانی اُن رشی مُنیوں سہت میرے پاس آئے اور اِس پرکار کہنے لگے ــــ "ہے پربھو! یہ کیسا چرتر ہے، جس کے کارن سمپورن سرشٹی بھسم ہوئی جاتی ہے؟" اُن کی پرارتھنا سُن کر میں نے دھیان دھر کر سب حال جانا، تدوپرانت اُن رشی مُنیوں سے یہ کہا ــــ "ہے مُنیو! تم نے اپنی مُورکھتا کے وشی بھوت ہو کر جو اکرم کیا ہے، اُسی کا پھل سب لوگوں کو بھوگنا پڑ رہا ہے بھگوان سداشِو تمہاری پریکشا لینے کے ہیت تم لوگوں کے گھر گئے تھے، پرنتو تم نے اپنے اگیان کے کارن اُنھیں نہیں پہچانا اور شاپ دے دیا۔ اب شوجی کا لِنگ تینوں لوکوں کو بھسم کر رہا ہے۔ میں تتھا وشنو جی بھی شوجی کے سیوک ہیں۔ اب، جب تک وہ شِو لِنگ اپنے استھان پر ستھت نہیں ہو جاتا، جب تک سرشٹی میں آنند نہیں ہو گا۔ اِس لیے اُچت ہے کہ تم سب لوگ شوجی کی شرن میں جاؤ اور اُنھیں پرسن کرو۔

ہے نارد! اتنا کہکر میں وشنو جی کو ساتھ لے، اُن رِشی مُنیوں سہت شوجی کی شرن میں گیا۔ ہم سب لوگوں نے شوجی کی بہت اِستُتی کی، تب شوجی نے پرسن ہو کر ہم سے وردان مانگنے کے لئے کہا۔ اُس سَمے ہم نے اُن سے یہ پرارتھنا کی ـــ "ہے پربھو! آپ اپنے لِنگ کو روک کر، سرشٹی کو بھسم ہونے سے بچا لیجئے۔" یہ سُن کر شوجی نے اُتّر دیا ـــ "ہے دیوتاؤ! یدی گرجا یونیروپ ہو کر ہمارے لِنگ کو دھارن کریں تو ہم شانت ہو جائیں گے۔" شوجی کے مکھ سے یہ وچن سُن کر ہم سب دیوتاؤں نے نرا کار سوروپ، آدی شکتی گرجا کی پرارتھنا کی۔ تب اُنھوں نے یونیروپ ہو کر شوجی کا لِنگ دھارن کر لیا۔ اُس سَمے تینوں لوکوں کو اتینت آنند پراپت ہوا اور سب لوگ شو گرجا کی اِستُتی کرنے لگے۔

ہے نارد! شوجی نے سب لوگوں کو یہ آگیا دی کہ تم لوگ ہمارے لِنگ کا پوجن کرو، انیتھا ٹھیک نہ ہوگا تب شوجی کی آگیا پاکر سب لوگوں نے اُسی دِشا میں شوجی کا پوجن کیا۔ تبھی سے سنسار میں لِنگ پوجا پرچلت ہوئی ہے۔"

۱۷ ستّرہواں ادّھیائے 17

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ـــ "ہے پِتا! اب آپ مجھے اندھکیشور شولِنگ کی کتھا سُنانے کی کرپا کریں اور یہ بتائیں کہ شوجی اپنے شترو اندھک کے نام سے کیوں پرسدھ ہوئے؟" برہما جی بولے ـــ

"ہے نارد! اندھک کی اُتپتی کشیپ دوارا ہوئی تھی۔ اُس نے میرا بڑا تپ کر کے یہ وردان پراپت کیا تھا کہ اُسے تینوں لوکوں میں کوئی بھی نہ مار سکے۔ استو، مجھ سے وردان پاکر اُس نے تینوں لوکوں کو اپنے ادھین کر لیا تھا سب دیوتاؤں کو اپنے استھان سے پدچیُت کر، وہ سویم تینوں بھونوں کا راجیہ کرنے لگا۔ نیرِرتے کون کے سمدر میں ایک بہت بڑا گڑھا تھا۔ اُسی گڑھے میں وہ اپنی سینا سہت رہا کرتا تھا۔ استو، جب دیوتا بہت دُکھی ہوئے، تو وے ایک دن شوجی کی شرن میں جا کر اُنکی اِستُتی کرنے لگے۔ اُس سَمے شوجی نے پرسن ہو کر اُنھیں یہ آشواسن دیا ـــ "ہے دیوتاؤ! تم چِنتا مت کرو، اب ہم اندھک کا سنگھار کر دیں گے۔"

ہے نارد! شوجی کی آگیا سُن کر سب دیوتا اندھک سے یُدھ کرنے کے لئے اُس کے سمیپ جا پہنچے۔ اُس سَمے دیوتاؤں تتھا دیتیوں میں مہا بھیانک یُدھ ہوا۔ اُس یُدھ میں دیتیہ پراست ہو گئے۔ اس سَمے جب اندھک نے اپنے

گرت میں گھُس کر پران بچانے کی اِچھا کی، تبھی شوجی نے وہاں پہنچکر اُسے اپنے ترشول سے چھید کر اُوپر اُٹھا لیا۔ ترشول کا اسپرش ہوتے ہی اندھک کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو گئے۔ تب وہ گیان پراپت کر کے بھگوان سدا شو کی اِستُتی کرتا ہوا اِس پرکار کہنے لگا۔ "ہے پربھو! جو وِیکتی آپ کو اپنی مرتیو کے سمے دیکھتا ہے، وہ شِوروپ ہو جاتا ہے میں بڑا سوبھاگیہ شالی ہُوں کہ آپ نے مُجھے سویم اپنے ہاتھ سے مارا ہے۔" اندھک کے ایسے وچن سُن کر شوجی پرسن ہو کر بولے۔ "ہے اندھک! ہم تیری بھاونا دیکھ کر اتینت پرسن ہوئے ہیں۔ اب تو جو چاہے، وہ ور ہم سے مانگ لے۔" یہ سُن کر اندھک نے کہا۔ "ہے پربھو! آپ مجھے اپنی بھکتی دے کر اپنا گن بنا لیجیے، تتھا لنگ روپ ہو کر اس استھان پر سدیو نواس کیجیے۔" شوجی نے اندھک کی یہ پرارتھنا سویکار کر لی۔ تدوپرانت اندھک شوجی کے گنوں میں سمِلت ہو گیا اور شوجی اندھکیشور لنگ کے رُوپ میں وہیں استھت رہے۔ جو منشیہ اُس لنگ کی چھ مہینے تک پُوجا کرتا ہے، اُس کی سمپُورن منو کامنائیں پُورن ہوتی ہیں۔"

۱۸ اٹھارہواں ادھیائے 18

اس کتھا کو سُن کر نارد جی نے کہا۔ "ہے پتا! آپ مجھے دیول کا ورتانت وستار پُوروک سُنانے کی کرپا کیجیے۔" برہما جی بولے۔ "ہے نارد! شوجی کے پرم بھکت ددھیچی کا ورنن ہم پہلے کر چکے ہیں۔ اُن کے پُتر کا نام شودرشن تھا۔ شودرشن کی پتنی کا نام دُکُولا تھا۔ شودرشن اپنی استری کے ادھین رہ کر، سدیو بھوگ ولاس میں لپت رہتا تھا۔ اُس کے دوارا چار پُتروں کا جنم ہوا، پرنتو یہ سب ہونے پر بھی وہ ددھیچی کے بھے کے کارن شوجی کا پُوجن پرتیدن کیا کرتا تھا۔ ایک دن ددھیچی کسی دوسرے گرام میں گئے تتھا شودرشن سے شوجی کا پُوجن کرنے کے لیے کہہ گئے۔ سنیوگ وش ددھیچی بہت دنوں تک اُس گرام سے نہ لوٹ سکے۔ یہاں تک کہ شوراتری آ گئی۔ اُس دن سب لوگوں نے ورت رکھا، پرنتو شودرشن نے کام کے وشی بھوت ہو کر اپنی استری کے ساتھ بھوگ کیا اور بنا اسنان کیے ہی شوجی کا پُوجن کر ڈالا۔

ہے نارد! شودرشن کے اس کرتیہ کو دیکھ کر شوجی اتینت کرودھت ہوئے۔ تب اُنھوں نے پرکٹ ہو کر شودرشن سے یہ کہا۔ "ارے مُورکھ! تونے پرتھم تو ہمارے ورت کے سمے اپنی استری کے ساتھ بھوگ کیا، دوسرے بنا اسنان کیے ہی ہمارا پُوجن بھی کر ڈالا۔ یہ کرم تونے جان بوجھ کر کیا ہے، اَستو

ہم تجھے یہ شاپ دیتے ہیں کہ تو جڑ ہو جائے گا اور کسی کو اسپرش نہیں کر سکے گا"۔ شوجی دوارا اس پرکار شاپ دیتے ہی شودرشن جڑ ہو گیا۔ کچھ سمے بعد جب ددھیچی رشی، لوٹ کر گھر آئے اور اُنھوں نے اپنے پُتر کی دُشا کو دیکھ کر سب ورتانت سُنا، تو وے اتینت چِنتت ہو کر ولاپ کرنے تھا پُتر کو مُکتی پردان کرنے کے ہیتو شوگرجا کی تپسیا کرنے لگے۔ ددھیچی جی تھا شودرشن دونوں نے ہی ایسا تپ کیا کہ بھگوتی گرجا تھا شوجی نے پرسن ہو کر، اُنھیں اپنا درشن پردان کیا۔

ہے نارد! اُس سمے گرجا جی نے شودرشن کو اپنی گود میں اُٹھا لیا اور شوجی کے ہاتھوں میں سونپتے ہوئے یہ پرارتھنا کی کہ آپ اِسے مُکت کر دینے کی کرپا کریں۔ گرجا جی کی بات مان کر شوجی نے شودرشن کو گھرت میں اسنان کرایا اور ایک گانٹھ دے کر جنیو پہنا دی۔ تدوپرانت اُس کا نام بٹک رکھ کر، شوگایتری کا اُپدیش کیا۔ جب اُس نے اپنے مُکھ سے شونام کا اُچارن کیا، اُس سمے شوگرجا نے پرسن ہو کر یہ آشیرواد دیا ــــ "ہے شودرشن! ہمارے اُوپر جو دھن تتھا درویہ چڑھا کرے، اُسے تُم گرہن کیا کرو۔ اِسی پرکار کا ادھیکار تمہیں چنڈ کا پُوجن میں بھی پراپت ہوگا۔ گھرت، تیل آدی وستوئیں لینے پر بھی تمہیں کوئی دوش نہیں لگے گا۔ اب ہم تمہارے اپرادھ کو شما کئے دیتے ہیں۔ تُم براہمن کی سنتان ہو، استو ہم دونوں کی سیوا کرنا تُمہارا دھرم ہے۔ ہم تمہیں یہ بھی وردان دیتے ہیں کہ سب لوگ تمہاری پُوجا بھی کیا کریں گے۔ تمہاری پُوجا کئے بِنا ہم کسی کی سہایتا نہیں کریں گے۔ یُدھ میں تُم جس کی اور رہو گے، اُسے ہی وِجے پراپت ہوگی"۔

ہے نارد! اِس پرکار شوجی تتھا گرجا نے بٹک کو انیک وردان دیئے، تدوپرانت اُسے چاروں دِشاؤں میں اِستھاپت کر، سب کی پُوجا کے یوگیہ پرسدھ کیا۔ برہم بھوج میں بٹک کو جو پرشنسا پراپت ہوئی، اُس کا وَرنن اِس پرکار ہے ــــ جس نگر میں بٹک رہتا تھا، اُسی نگر کا راجہ بھدرک پرتیدن برہم بھوج کیا کرتا تھا۔ شوجی نے اُس راجہ کو ایک دھوجا دی تھی اور یہ کہا تھا کہ جب برہم بھوج پُورن ہو چُکے گا، تو یہ دھوجا اپنے آپ گر پڑے گی۔ شوجی کی اِس کرپا کو شرودھارتیئے کر راجہ پرتیدن برہم بھوج کیا کرتا تھا۔ ایک دن وہ دھوجا بنا برہم بھوج کے ہی اپنے آپ گر پڑی۔ اُس سمے راجہ نے اتینت آشچریئے میں بھر کر براہمنوں سے اُس کا کارن پُوچھا تو براہمنوں نے اُسے یہ اُتر دیا ــــ "ہے راجن! شوجی کے پُتر بٹک بھوجن پراپت کر چکے

ہیں، استو، تمہارا بھوج پُورنتا کو پراپت ہو چکا ہے۔ تمہیں کسی پرکار کا سندہ کرنے کی آوشیکتا نہیں ہے۔ اب تُم اَنیہ براہمنوں کو بھوجن کراؤ"۔ یہ سُن کر راجہ بھدرک کو اَتینت پرسنّتا ہوئی۔ ــــ ہے نارد! شودرشن کو ہی دیول کہا جاتا ہے۔ دیول کی یہ کتھا اَتینت پوتر ہے۔ جو منُشیہ اِسے پڑھتا اَتھوا سُنتا ہے، اُسے شوجی گرجا کے پُوجن کا پھل پراپت ہوتا ہے۔"

۱۹ اُنیسواں اَدھیائے 19

نارد جی نے کہا ــــ "ہے پِتا! اب آپ بارہ جیوتر لنگوں کی کتھا کا وِستار پُوروک وَرنن کیجیے تتھا یہ بتائیے کہ وے سنسار میں کس لئے پرکٹ ہوئے؟" یہ سُن کر برہما جی بولے ــــ "ہے پُتر! پہلا جیوتر لنگ سومیشور نامک ہے۔ اُس کا پُوجن کرنے سے سمپُورن منورتھوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ وہ سنتان، سمپتی، یش تتھا کیرتی کو دینے والا ہے اور سمپُورن کشٹوں کو دُور کرنے والا ہے۔"

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! سُنو، میرے اَنگوٹھے سے دکش پرجاپتی کی اُتپتی ہوئی تھی۔ اُس نے میری آگیا سے سرشٹی کی وردھی کرنی چاہی۔ تب اُس نے ویر پرجاپتی کی کنیا ویرنی کے ساتھ اپنا وواہ کیا اور اُس کے دوارا دس سہستر پُتر اُتپن ہوئے۔ تمہارے ہی اُپدیش سے دکش کے وے سب بالک تیاگی ہو کر وَن چلے گئے۔ تب دکش نے دس سہستر بالک اور اُتپن کیے۔ وے بھی تمہارا اُپدیش پا کر سنسار سے وِرکت ہو گئے۔ اُس سمے دکش پرجاپتی نے کرودھت ہو کر تمہیں یہ شاپ دیا کہ تُم سنسار میں کسی ایک اِستھان پر اَدھک دیر تک نہیں ٹھہر سکو گے۔

ہے نارد! اس کے اُپرانت دکش نے ساٹھ کنیائیں اُتپن کیں۔ اُن میں سے دس کا وواہ دھرم راج کے ساتھ، تیرہ کا کشیپ کے ساتھ، ستائیس کا چندرما کے ساتھ تتھا انگرس انیوم کرشاشو کے ساتھ دو دو کا ہوا تھا۔ چندرما نے اپنی پتنیوں میں سب سے اَدھک پریم روہنی کے ساتھ کیا۔ جو منُشیہ بہت سی اِستریوں کے ساتھ وواہ کر کے سب سے سمان پریتی نہیں رکھتا، اُس پر اَنیک وِپتیاں آتی ہیں اور اُسے کبھی بھی آنند پراپت نہیں ہوتا۔ وہ وکتی سدیو روگی رہ کر اَنت میں نرک کو اس پراپت کرتا ہے۔ دکش کی کنیاؤں کے ساتھ سمان پریم نہ رکھنے کے کارن سے ہی چندرما کو بھی بہت دُکھ اُٹھانا پڑا۔ پہلے کا ورتانت یہ ہے کہ جب اَنیہ کنیاؤں نے یہ دیکھا کہ چندرما روہنی کے سمان اُن کے اُوپر پریتی نہیں رکھتا ہے، تو وے سب روتی پیٹتی اپنے پِتا دکش کے سمیپ گئیں اور اُنھیں سب ورتانت کہہ سُنایا۔ اُس سمے دکش نے چندرما

کو بُلا کر سمجھاتے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے چندرما! سب استریوں پر ایک جیسا پیار رکھنا چاہیئے۔"

ہے نارد! چندرما اُس سَمے تو دکش پرجاپتی کی بات مان کر چلا آیا اور کچھ دنوں تک سبھی استریوں پر ایک جیسا پریم بھی رکھا، پرنتو تھوڑے دنوں بعد ہی وہ روہنی سے اور اَدھک پریم کرنے لگا۔ تب دکش کی اَنیہ کنیائیں پھر اپنے پتا کے پاس آ کر رونے لگیں۔ یہ دیکھ کر دکش نے چندرما کو دوبارہ اپنے پاس بُلا کر کہا ــــ "ہم تجھے یہ شاپ دیتے ہیں کہ تجھے کشیروگ ہو جائے۔ اُس روگ کے کارن تو بھوگ وِلاس کے مطلب کا ہی نہیں رہے گا۔ اِس شاپ کے لگتے ہی چندرما کو شیروگ ہو گیا تھا اُس کا تیج نشٹ ہو گیا۔ اُس سَمے چندرما کی سبھی اِستریاں اور اَدھک دُکھی ہوئیں۔ تب سب دیوتا چندرما کو لیکر میرے پاس آئے اور یہ کہنے لگے ــــ "ہے برہمن! آپ چندرما کے روگ کو دُور کرنے کا کوئی اُپائے کریں۔" دیوتاؤں کی بات سُن کر میں نے چندرما کو بہت دھکّارتے ہوئے اِس پرکار کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! جب سے اِس نے راجسُوئے یگ کیا ہے، تب سے اِسے دھرم اَدھرم کا وِچار نہیں رہا ہے۔ اِس نے اپنے گُرو کی پتنی تارا کے ساتھ وبھچار کیا، اُس سَمے میں نے اِس کی رکشا کی تھی۔" میری یہ بات سُن کر چندرما دُکھی ہو کر، میرے چرنوں پر گر پڑا اور بار مبار اِستُتی کرنے کے اُپرانت اِس پرکار کہنے لگا ــــ "ہے برہمن! میں نے واستو میں بڑے پاپ کئے ہیں اور ہر بار آپ نے میری رکشا کی ہے۔ اب میں آپ کو یہ وِشواس دلاتا ہوں کہ بھوشیہ میں کبھی بھی کوئی اَدھرم نہیں کروں گا۔"

۲۰ بیسواں اَدھیائے 20

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! چندرما کی وِنتی سُن کر تھا اُس کی دینتا دیکھ کر مجھے دیا آگئی تب میں نے اُس سے یہ کہا ــــ "ہے چندرما! تینوں لوکوں میں پرسدھ جو سوراشٹر دیش ہے، وہاں پربھاس کشیتر میں شِو جی اپنے پُورن اَنش سے وراجمان رہتے ہیں۔ وہ اِستھان شِو جی کو اَتینت پریئے ہے۔ وہاں تپسیا کرنے سے سمپُورن پاپ تھا دوش نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اِستو، تم وہیں جا کر شِو لِنگ کی اِستھاپنا کرو تھا اُتّم سامگریوں دوارا اُس کا پُوجن کرو۔ سب پرکار کے چھل کپٹ تیاگ، یوگ دھارن کر، شِو جی کا دھیان دھرنا اور اپنے منورتھ پُورن ہونے کا نشچے کر کے، اُن کے پریم میں لگے رہنا۔ اُس سَمے تمہارا یہ روگ نشٹ ہو جائے گا۔ شِو جی کی بھکتی دوارا بہت سے لوگوں نے مرتیو کو جیت لیا ہے تھا بڑے بڑے پاپیوں نے مُکتی پراپت کی ہے، اِستو، تمہارا کشٹ بھی اوشیہ دُور ہو گا۔"

ہے نارد! میرے وچن سُن کر چندرما تُرنت ہی پربھاس کشیتر میں جا پہنچا۔ وہاں اُس نے شولنگ کی اِستھاپنا کر، چھ ماس تک کٹھن تپ کیا۔ تب اُس کی تپسیا سے پرسن ہو کر شوجی پرکٹ ہوئے اور وردان مانگنے کی آگیا دی۔ اُس سمے چندرما نے اُنھیں پرنام کر کے اِستُتی کرتے ہوئے یہ کہا —"ہے پربھو! آپ میرے کشٹے روگ کو دور کر دیں تتھا یہ وردیں کہ مجھے آپ کی بھکتی سدیو پراپت ہو"۔ چندرما کی پرارتھنا سُن کر شوجی نے اُتّر دیا —"ہے چندرما! دکش کا شاپ پُورن رُوپ سے تو نشٹ نہیں ہو سکتا، پرہم تمھیں یہ وردیتے ہیں کہ تم پرتی ماس کرما نُسار گھٹا بڑھا کرو گے اور سنسار میں سُیش پراپت کرو گے"۔ شوجی کی اِس آگیا کو شرودھاریہ کرتے ہوئے چندرما نے پھر کہا —"ہے پربھو! اب آپ لِنگ رُوپ ہو کر اسی استھان پر استھت ہو جایئے اور اپنی شکتی کو بھی یہیں پرتِشٹھت کرنے کی کرپا کیجیے"۔ جس سمے چندرما شوجی سے یہ پرارتھنا کر رہا تھا۔ اُسی سمے میں تتھاوشنوجی بھی وہاں جا پہنچے اور چندرما کی اِچھانُسار یہ کہنے لگے کہ ہے شوجی! آپ چندرما کی پرارتھنا سوئیکار کر، اِس اِستھان پر شکتی سہت لِنگ رُوپ سے اوشیہ پرتِشٹھت ہوں۔ ہے نارد! تب ہم لوگوں کی پرارتھنا سوئیکار کر، شوجی اپنے پُورن اَنش سے گرجا سہت اُسی اِستھان پر پرتِشٹھت ہو گئے۔ اُس سمے ہم سب لوگوں نے اُس سومیشور شولنگ کا پُوجن کر کے، اتینت اُتسو منایا۔ ہے نارد! اُس سومیشور لِنگ کی مہا مہان ہے۔ سومیشور شولنگ جہاں اِستھاپت ہے اُسی کے سمیپ ہی چندرما کا بنایا ہوا ایک کُنڈ ہے۔ اُس کُنڈ میں جو منُشیہ اسنان کرتا ہے، اُس کے سبھی منورتھ پُورن ہوتے ہیں۔ سومیشور شولنگ کا یہ چرتر اتینت آنند پردان کرنے والا ہے۔ دیوتا، رشی، مُنی، وید تتھا پُران اِس بات کو ایک سور سے کہتے ہیں کہ سومیشور شولنگ کا پُوجن کرنے سے آواگمن کا بھے نہیں رہتا۔ جو منُشیہ اِس چرتر کو سنتا ہے اتھوا سُناتا، اُس پر بھی شوجی اتینت کرپا رکھتے ہیں"۔

۲۱ اِکّیسواں ادّھیائے 21

برہما جی نے کہا —"ہے نارد! اب تُم مِلیکارجُن شولنگ کا ورتانت سُنو۔ جس سمے شوجی کے پُتر اسکند جی سنسار کی پریکرما کر کے کیلاش پروت پر آئے، اُس سمے تُم نے اُنھیں گن پتی کے ادھیکار کا سبھی ورتانت کہہ سُنایا۔ تب اِسکند اتینت دُکھی ہو، اپنے ماتا پِتا کو پرنام کرنے کے اُپرانت اپرسن ہو، کرونچگری کو چلے گئے۔ یدپی شوگرجا نے اُنھیں بہت سمجھایا، پرنتو اُنھوں نے کسی بھی پرکار کیلاش پر رہنا سوئیکار نہیں کیا۔

ہے نارد ! اُس سمے گرجا نے پُتر کے دیوگ میں بہت ولاپ کیا۔ تب شوجی نے گرجا کو دھیریہ بندھاتے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے گرجے ! تُم چنتا مت کرو، تمہارا پُتر شیگھر ہی تمہارے پاس لوٹ آوے گا۔" یہ سُن کر گرجا بولیں ــــ "ہے پربھو ! آپ دیوتاؤں آدی کو میرے پُتر کو منانے کے لئے بھیجیے۔ یدی وہ یہاں نہیں آیا تو ہم اور آپ سویم ہی اُس کے پاس چل کر رہیں گے۔ گرجا کو اِس پرکار دُکھی دیکھ کر، شوجی نے دیوتاؤں تتھا منیوں کو سکندجی کے پاس بھیجا، پرنتو اسکندجی کسی بھی پرکار لوٹ کر نہیں آئے۔ جب یہ سماچار شو گرجا کو ملا، تو وے پُتر ویوگ سے ویاکُل ہو، سویم ہی اُن کے پاس چل دیئے۔ جس سمے اسکندجی نے اپنے ماتا پِتا کے آگمن کا سماچار سُنا تو وے اپنے استھان سے تین یوجن دُور ہٹ کر چلے گئے، تاکہ اُن سے بھینٹ نہ ہو سکے۔ اسکندجی کے ایسے ہٹھ کو دیکھ کر شو گرجا بھی اُن کے پاس نہیں گئے اور جیوتی رُوپ ہو کر اُسی استھان پر استھت ہو گئے۔

ہے نارد ! وہی جیوتر لنگ 'مللیکارجن' کے نام سے سنسار میں پرسدھ ہے۔ پرتیک پُورو میں شو گرجا اپنے پُتر سے بھینٹ کرنے کے ہیتو اُس استھان پر جایا کرتے ہیں۔ پرتیک پندرھویں دن شوجی تتھا پرتیک پُورن ماسی کو گرجا وہیں آتی ہیں، پرنتو اُن دونوں میں سے کوئی وہاں سدیو کے لئے نہیں ٹھہرتا۔ مللیکارجن شو لنگ بارہ جیوتر لنگوں میں سے دوسرا ہے۔ اُس کے درشن کرنے سے سب پرکار کے آنند پراپت ہوتے ہیں۔ اُس کی مہما تینوں لوکوں میں پرکٹ ہے۔ اِس کتھا کو پڑھنے سُننے سے بھی سب پرکار کا آنند پراپت ہوتا ہے۔"

۲۲ بائیسواں ادھیائے 22

برہماجی نے کہا ــــ "ہے پُتر ! اُجینی نگری میں ایک شو بھکت براہمن رہا کرتا تھا۔ وہ سدیو بھسم دھارن کرتا، رودراکش پہنتا، شوجی کے نام کا سمرن کرتا تھا اُنھیں کی نشکام بھکتی میں سنلگن رہتا تھا۔ اُس براہمن کے چار پُتر تھے۔ جنکے نام اِس پرکار ہیں ــــ دیوپریئے، پریئے میدھا، سُکرت تتھا دھرم وادی۔ یہ چاروں لڑکے بھی شوجی کے پرم بھکت تھے۔

ہے نارد ! اُنھیں دِنوں دوشن نامک ایک اُسر اتینت بلوان تتھا تینوں لوکوں کو دُکھ دینے والا اُتپن ہوا۔ وہ اپنی بہت سہت رتن مال گری پر نواس کرتا تھا۔ اُس نے میری تپسیا کر کے اپار بل شالی ہونے کا وردان پراپت کیا۔ تدوپرانت اُس نے اتینت اہنکار میں بھر کر سبھی دیوتاؤں

کو جیت لیا اور اُسی پَروت پر رہ کر تینوں لوکوں کا راجیہ کرنے لگا۔ اُس نے سب دھرم مٹا کر، انیک پرکار کے پاپ پھیلائے تتھا دیوتا، رشی، مُنی، براہمن آدی کو بہت کشٹ پہنچایا۔ اُس سمے سب دیوتا اور رشی مُنی میرے پاس آکر اس پرکار کہنے لگے ــــ "ہے براہمن! آپ اس دیتیہ سے ہماری رکشا کرنے کا اُپائے کریں۔" تب میں نے اُنھیں سمبودھت کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! میں نے اُس دیتیہ کو ور دیا ہے، استو، میں تو اُس کا اُپکار نہیں کروں گا۔"

ہے نارد! اتنا کہہ کر میں سب دیوتا تتھا مُنیوں کو ساتھ لے، شوجی کے سمیپ جا پہنچا تتھا اُنھیں ڈنڈوت استُتی کرنے کے اُپرانت بولا ــــ "ہے پربھو! دوشن نامک دیتیہ سنسار میں بہت اُپدرو مچا رہا ہے۔ آپ دیتیوں کا ناش کرنے میں پرسدھ ہیں، استو ہم لوگوں پر کرپا کر کے اب آپ اُس کا شیگھر سنگھار کیجیے۔" ہماری اِس پرارتھنا کو سُن کر شوجی نے کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! تم لوگ اپنے اپنے استھان کو لوٹ جاؤ۔ ہم اُس دیتیہ کا ناش کر دیں گے۔ جب وہ دیتیہ ہمارے اُجینی نواسی بھکت براہمن تتھا اُس کے پُتروں کو کشٹ پہنچائے گا، تب ہم اُسے مار ڈالیں گے۔" شوجی کی یہ آگیا سُن کر سب لوگ اپنے اپنے استھان کو لوٹ گئے۔

ہے نارد! کچھ سمے بعد شوجی کی مایا سے دوشن کے مَن میں یہ وچار اُتپن ہوا کہ مجھے شو بھکتوں تتھا دیوتاؤں کو دُکھ پہنچانا چاہیے۔ تب وہ سویم ایک وشال سینا لیکر شو بھکتوں کا ودھ کرنے کے نمت اُجینی میں جا پہنچا، کیوں کہ اُس نے یہ سُنا تھا کہ اُجینی پُری میں بہت سے شو بھکت نواس کرتے ہیں۔ وہاں پہنچکر اُس نے پُری کو چاروں اور سے گھیر لیا تتھا سب لوگوں کو دُکھ پہنچانا آرمبھ کر دیا۔ اُس کے اُپدروں کو دیکھکر جب لوگ ویاکل ہو، اپنا گھر چھوڑ کر باہر کو بھاگے، تو دیتیوں نے اُنھیں پکڑ کر مار ڈالا۔

ہے نارد! اُس دیتیہ کے اُپدروں کو دیکھ کر بھی شوجی کے بھکت اپنے استھان سے ہٹ کر باہر نہیں نکلے، کیوں کہ اُنھیں یہ وشواس تھا کہ شوجی ہماری سہایتا اَوشیہ رکشا کریں گے۔ یہ دیکھکر وہ دیتیہ شو بھکتوں کے استھان پر پہنچکر، اُنھیں مار ڈالنے کے لئے اپنے دیتیوں کو آگیا دینے لگا۔ شوجی کے بھکتوں کو اُس سمے بھی کوئی چنتا نہیں ہوئی۔ تب شوجی نے یہ چرتر کیا کہ جس استھان پر شو بھکت براہمن بیٹھے ہوئے پارتھو پوجن کر رہے تھے، اُسکے چاروں اور کی پرتھوی اچانک ہی پھٹ گئی اور وہاں ایک بھاری گڈھا

ہو گیا۔ اُس سمے پرتھوی پھٹنے سے ایسا مہا بھیانک شبد ہوا، جس کو سُن کر تینوں لوک کانپنے لگے۔ اُس درشیہ کو دیکھ کر بھی دوشن کو کوئی چنتا نہیں ہوئی اور وہ گڈّھے کے بھیتر گُھس کر براہمنوں کے پاس جا پہنچا۔ اُس سمے شوجی وہاں پرکٹ ہو گئے اور اتینت کرودھ میں بھر کر، دوشن سے اِس پرکار کہنے لگے ــــ ارے مُورکھ! ہم اپنے بھکتوں کے رکشک ہیں۔ ہم مہاکال ہیں۔ اِس لئے اُچت ہے کہ اب تُو اپنے پاؤں آگے مت بڑھا۔" شوجی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر بھی جب وہ دیتیہ نہیں مانا اور کچھ آگے کو بڑھا، تو اُسی سمے شوجی نے ایک زور کی ہُونکار بھری، جس سے مہا بھیانک اگنی پرکٹ ہوئی۔ دوشن اپنے ساتھیوں سہت اُس اگنی میں جل کر بھسم ہو گیا۔

ہے نارد! اُس سمے شوجی کے درشن پا کر وہ براہمن اپنے چاروں پُتروں سہت اتینت پرسن ہو، اِستُتی کرنے لگا۔ دیوتاؤں نے دُندُبھی بجائی تتھا آکاش سے پُشپ ورشا ہوئی۔ سب لوگ اُچّے سور سے شوجی کی اِستُتی کرنے لگے۔ تدوپرانت اُس براہمن نے شوجی کی پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے پربھو! آپ نے یہاں پرکٹ ہو کر اپنے بھکتوں کو کرتارتھ کر دیا ہے۔ اب میری یہ ابھیلاشا ہے کہ آپ اِسی گرت میں گرجا جی تتھا اپنے گنوں سہت استھت ہوں۔ یہ دوشن نامک دیتیہ سنسار کے لئے کال سُوروپ تھا، اُتا آپ اُس کو نشٹ کرنے والے مہاکال ہیں۔ آپ اِسی مہاکال کے نام سے سنسار میں پرسدھ ہوں اور آپ کی پُوجا کرنے والے اپنے سبھی منورتھوں کو پراپت کیا کریں۔" ہے نارد! براہمن کی اِس پرارتھنا کو شوجی نے سوئیکار کر لیا۔ تب وے براہمن دوارا استھاپت لنگ مُورتی میں اپنے پُورناںش دوارا مہاکال نام سے اِستھت ہوئے۔ اُس سمے اُس براہمن تتھا اُس کے پُتروں نے، میں نے، وشنوجی نے تتھا انیہ سب دیوتاؤں اینوم رشی مُنیوں نے مہاکال جیوترلنگ کا پُوجن کیا۔ تدوپرانت سب لوگ اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔ اِس کتھا کو جو کوئی سُنتا اتھوا سُناتا ہے، اُسے بھی اتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔"

۲۳ تیئیسواں ادھیائے 23

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! مہاکال کا پُوجن کرنے پر سنسار میں کوئی وستو دُرلبھ نہیں رہتی۔ مہاکال کے سیوکوں کو دھن، استری، پُتر، ایشور، کیرتی آدی کی پراپتی ہوتی ہے تتھا سبھی روگ نشٹ ہو کر آیو بڑھتی ہے۔ راجہ چندرسین تتھا شری کر کی وِپتی بھی مہاکال کی سیوا سے دُور ہو گئی تھی۔ یہ سُن کر نارد جی نے کہا ــــ "ہے پتا! آپ مجھے شری کر کا ورتانت سُنانے کی کرپا کریں۔"

برہما جی بولے — "ہے نارد! پُراتنکال میں اُجّینی پُری میں ایک چندر سین نامک راجہ راجیہ کرتا تھا۔ وہ راجہ شو جی کا پَرم بھکت تھا تتھا مہا کال کی اتینت سیوا کیا کرتا تھا۔ شو جی کے گن مَنی بھدر سے اُس راجہ کی مِترتا ہو گئی۔ تب مَنی بھدر نے پرسن ہو کر اُسے ایک چنتامَنی دی، جس کے درشن، اسپرش، شرون تتھا دھیان ماتر سے ہی سمپورن دُکھ دُور ہو جایا کرتے تھے۔ اُس مَنی کا پرکاش سُوریہ کے سمان پھیلتا تھا۔ جس سمے راجہ چندر سین اُس مَنی کو پہن لیتا ہے، اُس سمے وہ سوریہ کے سمان دکھائی دیتا تھا۔

ہے نارد! جب انیہ راجاؤں نے اُس مَنی کی ایسی پرشنسا سُنی، تو اُس نے اپنے مَن میں یہ اِچھا کی کہ ہم اُس مَنی کو سویم پراپت کر لیں۔ اِس پرکار سب راجہ اُس کے شترو بن گئے۔ تب ایک دِن پرتھوی بھر کے راجاؤں نے سمّلت ہو کر راجہ چندر سین کے اُوپر چڑھائی کر دی اور اُس کی نگری کو چاروں اور سے گھیر لیا۔ اُس دشا میں بھی راجہ چندر سین اتینت درڑھتا پُوروک مہا کال کی سیوا میں لگا رہا۔ اُس سمے مہا کال شو جی نے یہ چرتر کیا کہ ایک گوپی اپنے پانچ ورش کے بالک کو ساتھ لیکر راجہ چندر سین کے پاس پہنچی اور اُس کی پوجا کو دیکھنے لگی۔

ہے نارد! اُس سمے گوپی کے پُتر کے ہردے میں بھی شو لنگ کی پُوجا کرنے کی ابھیلاشا ہوئی۔ تب وہ ایک پتھر کو ایک اِستھان پر استھاپت کر، اپنی بُدھی کے انوسار اُس کا پُوجن کرنے لگا۔ وہ بالک شو جی کو پرنام کرتا ہوا آنند وبھور ہو نرتیہ کرنے لگا۔ جب اُس کی ماتا نے اُسے بھوجن کرنے کے لئے بُلایا، تو وہ اُس کے پاس نہ جا کر شو جی کی پُوجا کرتا رہا۔ یہ دیکھ کر گوپی نے اُسے بہت مارا اور ہاتھ پکڑ کر اپنے نکٹ کھینچا، پرنتو وہ بالک شو جی کے پریم میں ڈوب کر اپنے اِستھان سے ٹس سے مس نہ ہوا یہ دیکھ کر اُس کی ماتا نے اُس کے شو لنگ کو اُٹھا کر بہت دُور پھینک دیا اور کرودھ میں بھر کر اُسے بہت تاڑنا دی۔ اُس سمے وہ بالک مُورچھت ہو کر پرتھوی پر گر پڑا۔

ہے نارد! جب اُس بالک کی مُورچھا ٹوٹی تو اُس نے تندرل اوستھا میں ایک اپُورو درشیہ دیکھا۔ اُس نے یہ دیکھا کہ ایک اتی سُندر شوالے بنا ہے، جس میں انیک پرکار کے رتن ایوم منیاں جڑی ہوئی ہیں۔ سنگھاسن کے اُوپر بھگوان سدا شو وراجمان ہیں۔ اِس درشیہ کو دیکھ کر وہ بالک اتینت پرسن ہوا اور شو جی کو پرنام کر کے اُن کی اِستُتی کرنے لگا۔ پھر وہ

اپنی ماتا کے اپرادھ کی شما مانگتے ہوئے اس پرکار کہنے لگا ——"ہے پربھو! میری ماتا مُورکھ تتھا اَپڑھ ہے۔ آپ اُس پرکرودھ نہ کریں۔ مجھے آپ کی پُوجا دوارا جو پھل پراپت ہوا ہو، اُس کے بدلے میں کیول یہ چاہتا ہُوں کہ آپ میری ماتا کا اَپرادھ شما کردیں۔"

ہے نارد! اِس درشیہ کو دیکھنے کے اُپرانت وہ بالک سندھیا ہونے پر جب اپنے گھر کو چلا، تو یہ دیکھا کہ مارگ میں اندر لوک کے سمان ایک اتینت سُندر نگر بسا ہوا ہے۔ اُس نگر میں سبھی بھون سورن نرمت ہیں تتھا اُن میں چاروں اور منی، مُکتا آدی رتن جڑے ہوئے ہیں۔ اُن سب بھونوں میں اُس کی ماتا کا بھون اتینت سُندر ہے۔ اُس بھون کے بیچ میں ایک رتن جڑت شئے یا رکھی ہوئی ہے، جس کے اُوپر شویت وستر بچھے ہوئے ہیں، تتھا اُس شیا کے اُوپر اُتموتم وستر آبھوشنوں سے النکرت اُس کی ماتا گوپی شین کر رہی ہے۔ اُس سمے اُس گوپی کا شریر اتینت سُندر اور پرکاش وان تھا۔ تب اُس بالک نے اپنی ماتا کے پاس پہنچکر اُسے نیند سے جگایا۔ جب گوپی نے اُٹھ کر اُس اَدبھت چرتر کو دیکھا تو پہلے تو اُسے اتینت آشچریہ ہوا، تدوپرانت اُس نے اپنے پُتر کو پریم پُوروک ہردے سے لگا لیا۔ پھر اُس سبھی ویبھو کو شوجی کی کرپا سمجھ کر، اُس نے راجہ چندرسین کے پاس سب ورتانت کہلا بھیجا۔ راجہ چندرسین یہ سماچار سُن کر، اپنے متروں سہت اُس نگر کو دیکھنے کے لئے پہنچا۔ وہاں اتینت پریم مگن ہو کر، اُس نے بہت اُتسو منایا۔"

24 چوبیسواں اَدھیائے ۲۴

برہماجی نے کہا——"ہے نارد! اِس پرکار راتری بھر شوجی کے چرتروں کا ورنن کرتے ہوئے تتھا اُن کی مہما کا گُن گان کرتے ہوئے، راجہ کا پُورا سمے ایک پل کے سمان وِیتیت ہو گیا۔ اُسے اپنے من میں شتروؤں کا کچھ بھی بھے نہ رہا۔ پراتکال ہونے پر اَنیہ راجاؤں نے اپنے دُوتوں دوارا شوجی کا یہ چرتر سُنا۔ استو، وے سب اپنے شستروں کو تیاگ کر، راجہ چندرسین کی شرن میں گئے۔ راجہ چندرسین نے اُن کا اتینت سواگت ستکار کیا۔ تب وے سب لوگ مہاکال کے درشن کرنے کے اُپرانت، گوپی کے بھون میں گئے اور اُسکی اتینت پرشنسا کرنے لگے۔ جب اُنھوں نے گوپی پُتر دوارا استھاپت شولنگ کو دیکھا، تو سب کے ہردے میں شو بھکتی کا سنچار ہوا۔

ہے نارد! اُس سمے وہاں ایک بڑی بھاری سبھا کا آیوجن کر سمپُورن پرتھوی پر جتنے بھی گوپ تھے اُس بالک کو اُن سب کا راجہ بنایا گیا۔

اُسی سمے ہنومان جی بھی وہاں پرکٹ ہوئے۔ ہنومان جی کو دیکھکر سب راجہ اُٹھ کر کھڑے ہو گئے تتھا اتینت پرسنتا میں بھر کر، اُن کی اُستتی کرتے ہوئے بولے ـــ "ہے پربھو! ہمارے بڑے بھاگیہ ہیں، جو آپ نے یہاں آکر ہمیں درشن دیئے۔" راجاؤں کی یہ پرارتھنا سُن کر ہنومان جی نے سب کو آشیرواد دیا، تدوپرانت اُنھوں نے گوپی پُتر کو اپنی گود میں اُٹھا کر، سب راجاؤں کو سمبودھت کرتے ہوئے یہ کہاـــ "ہے راجاؤ! شوجی کا یہ مہا کال نامک لِنگ اتینت پرتاپوان، سب کو سُکھ پہنچانے والا، سب پرکار کے دُکھوں کو نشٹ کرنے والا، بھکتوں کو آنند پردان کرنے والا تتھا شتروؤں کا ناش کرنے والا ہے۔ کل تیرس تتھی تتھا شنیشچر کا دن تھا۔ اُس میں پردوش کے سمے اس گوپی پُتر نے شوجی کا پُوجن کیا۔ اُسی سیوا سے پرسن ہو کر مہا کال نے اِسے راجہ چندرسین سہت کرتارتھ کر دیا ہے۔ کرشن پکش کے شنیوار میں جو پردوش ورت ہوتا ہے، اُس کی مہما اپار ہوتی ہے۔ ایسے شُبھ یوگ کو پاکر جو منشیہ مہا کال کی پوجا نہیں کرتا، اُس سے اَدھک بھاگیہ ہیں اور کون ہے؟

ہے راجاؤ! اِس بالک نے کل کے دن ایسے ہی شُبھ یوگ میں مہا کال کا پُوجن کیا تھا۔ اِس کی آٹھویں پیڑھی میں نند نامک ایک گوپ اتپن ہوگا۔ وہ گوپ شوجی کا پرم بھکت ہوگا تتھا اِس بالک دوارا استھاپت گوپیشور شولِنگ کا پُوجن کرے گا۔ اُس سمے شوجی کی آگیا سے وشنوجی نند گوپ کے گھر، اُس کے پُتر رُوپ میں اوتار لیں گے۔ وے کرشن نام سے سنسار میں پرسدھ ہوں گے۔ آج سے اِس بالک کا نام شری کر ہوگا۔" اتنا کہہ کر ہنومان جی نے شریکر کو شوجی کے پُوجن کی ودھی بتائی۔ تدوپرانت وے راجہ چندرسین ایوم شری کر پر انوگرہ کر کے انتردھیان ہو گئے۔ انیہ سب راجہ بھی چندرسین سے آگیا پراپت کر، اپنے اپنے راجیہ کو لوٹ گئے۔ ہنومان جی کی آگیانُسار شری کر شوجی کی یتھا ودھی پُوجا کرنے لگا اور انت میں راجہ چندرسین سہت پرم پد کو پراپت ہوا۔ ہے نارد! اِن مہا کال جیوترلِنگ کی ایسی ہی اپار مہما ہے۔ جو پرانی اِس پرم پُنیت چرتر کو پڑھتا، سُنتا اتھوا دُوسروں کو سُناتا ہے، اُسے بھی دونوں لوکوں میں آنند پراپت ہوتا ہے۔"





۲۵ پچیسواں ادھیائے 25

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! ایک سمے تُم گوکرن کشیتر میں گئے تھے۔ وہاں تُم نے تیرتھ اسنان کر، مہابل شولنگ کا پُوجن کیا۔ تدوپرانت تُم اَنیہ شولنگوں کے دَرشن کرتے ہوئے ریوا ندی، جسے نرمدا کہکر بھی پُکارا جاتا ہے اور جو شوجی کی پُتری کے رُوپ میں پرسدھ ہے، تٹ پر جا پہنچے۔ ریوا کا درشن کرنے ماتر سے ہی سمپُورن پاپ تتھا دُکھ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ تینوں لوکوں میں گنگا ندی کو سَروو پری کہا گیا ہے، کیوں کہ اُس میں اسنان کرنے سے مہان سُکھ پراپت ہوتا ہے۔ پرنتو وید اور پُرانوں کا یہ کتھن ہے کہ ریوا ندی گنگا سے بھی ادھِک سریشٹھ ہے۔ یمُنا ندی میں چودہ دن اِسنان کرنے سے، سَرسوتی ندی میں تین دن اِسنان کرنے سے تتھا گنگا ندی میں ایک دن اسنان کرنے سے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں، پرنتو ریوا ندی کا کیول دُور سے دَرشن کرنے ماتر سے ہی سب پاپوں سے مُکتی ملتی ہے۔ اُس اِستھان پر یدی شو نرمالے کو گرہن کر لیا جائے تو کوئی دوشن نہیں لگتا۔ وہاں متار ینتر نامک جو تیرتھ ہے، وہ سمپُورن پاپوں کو نشٹ کرنے والا ہے۔

ہے نارد! ایسی اپار مہاشالنی ریوا ندی میں تُم نے اسنان کیا تتھا پرنویشور شولنگ کا پُوجن کیا۔ پھر تم نے وِندھیاچل پروت کو دیکھا، جہاں سمپُورن سنسار کا آنند ایکترت سا پرتیت ہوتا ہے۔ وہ تمہاری اگوانی کرنے کے لئے آگے بڑھ آیا اور پرنام اِستُتی کرنے کے اُپرانت اپنے گھر لے گیا۔ وہاں اُس نے تمہیں اَنینت وِنے پُوروک شُبھ آسن پر بیٹھا کر پُوجن کیا۔ پھر ہاتھ جوڑ کر اِس پرکار کہنے لگا — "ہے برہم رِشی! آج آپ کے آگمن سے میں کرتارتھ ہو گیا ہُوں۔ اَب میں اپنے کُل میں سب سے سریشٹھ کہلاؤں گا۔" ہے نارد! وندھیاچل کے ایسے وَچن سُن کر تم نے ایک ٹھنڈی شوانس لی۔

ہے نارد! اُس سمے وندھیاچل نے تم سے ہاتھ جوڑ کر اِس پرکار پُوچھا — "ہے پربھو! آپ کے ٹھنڈی شوانس لینے کا کیا کارن ہے، وہ مجھے بتایئے؟ یہ ٹھیک ہے کہ پرتھوی کو دھارن کرنیکی شکتی سُمیرو پروت میں ہے تتھا شوجی کا سمبندھی ہونے کے کارن ہماچل پروت بھی سریشٹھ مانا جاتا ہے۔ نشدھ، نیل، مندراچل، ریوت، کرونچ، کشیکندھا، شری گری تتھا سہیہ آدی پروت بھی سریشٹھ کہے گئے ہیں، پرنتو یہ سب پروت پرتھوی کو دھارن کرنے میں میری برابری نہیں کر سکتے، اِس بات کو آپ سَتیہ سمجھیں۔" وندھیاچل کے ایسے اَبھیمان پُورن وَچن سُن کر، تم نے اپنے من میں وچار کیا کہ اِس پروت کو اہنکار ہو گیا

ہے۔ بھلا، شری گری پَروت سے اُدھک اُتّم اور کون سا پَروت ہے، جس کے شیکھر کو دیکھنے ماتر سے ہی پرم پَد کی پراپتی ہوتی ہے، پرنتو جب یہ وندھیاچل سویم اپنی پرشنسا اِس پرکار کر رہا ہے تو میں اِس سے کیا کہوں؟ مَن میں اِس پرکار وِچار کر کے، مُنی نے وندھیاچل سے کہا ــــ "ہے وندھیاچل! تمہارا کتھن ستیہ ہے، پرنتو سُمیرو پَروت تمہیں اپنے سمّکھ کچھ بھی نہیں گنتا۔"

ہے نارد! اُس سمے وندھیاچل پَروت اپنے مَن میں چنتت ہو کر یہ وِچار کرنے لگا کہ میں سُمیرو پَروت سے کس پرکار بدلا لیکر اپنی مہما کو سب سے مہان سِدھ کروں۔ بہت کچھ سوچنے کے اُپرانت اُس نے یہ نشچے کیا کہ یدی میں شِوجی کی شرن میں جا کر اُن کے اُپدیشانُسار آچرن کروں تو میری وِجے ہو سکتی ہے۔ یہ وِچار کر کے وندھیاچل پَروت ریواندی کے تٹ پر پہنچا، جس استھان پر اونکاریشور شِولنگ وراجمان ہے تھا جہاں سے ریواندی نکلی ہے، وہاں وندھیاچل نے اُمریشور نامک شِولنگ کی استھاپنا کی۔ چھ مہینے تک وندھیاچل شِوجی کے دھیان ایوم پُوجن میں نِرنتر لگا رہا۔ تب شِوجی پرسنّ ہو کر اُس کے سمّکھ اپنے مُکھیہ لکشنوں سہت پرکٹ ہوئے تھا وردان مانگنے کے لئے کہنے لگے۔"

۲۶ چھبیّسواں ادھیائے 26

برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! بھگوان سداشِو کے اُس شُدھ سوروپ کو دیکھ کر وندھیاچل نے پرنام کرنے کے اُپرانت کہا ــــ "ہے پربھو! میں آپ کی شرن میں آیا ہوں۔ سُمیرو مجھ سے ویرتھ ہی بیر بھاو رکھتا ہے، استو، آپ مجھے یہ وَردینے کی کرپا کیجئے، جس سے اُس پر میں وِجے پراپت کر سکوں۔" وندھیاچل کی پرارتھنا سُنکر شِوجی نے ایومستو کہا۔ اُس سمے وہاں سب دیوتا تتھا مُنی بھی آکر ایکتر ہو گئے اور شِوجی سے پرارتھنا کرنے لگے کہ آپ کرپا کر کے لِنگ روپ سے یہیں پر استھت ہوئیے۔ شِوجی اِس پرارتھنا کو سوئیکار کر، اُس لِنگ میں پروشٹ ہو گئے جیسے وندھیاچل نے استھت کیا تھا۔ شِوجی نے پورنانش سے جب لِنگ میں واس کرنا سوئیکار کیا، اُس کا نام تاریشور پرسِدھ ہوا۔ تبھی وہاں شِوجی کے انش سے ایک انیہ لِنگ کی اُتپتی بھی ہوئی جو پرنویشور کے نام سے پرسِدھ ہوا۔ اُس سمے وہاں بڑا بھاری اُتسو منایا گیا۔ تدوپرانت شِوجی سہت سب دیوتا تتھا مُنی اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

ہے نارد! اِس پرکار شِوجی سے وردان پا کر وندھیاچل اپنے گھر

آیا اور اُپنے مَن میں وِچار کرتا ہوا یہ کہنے لگا کہ سُمیرو پَروت کے اَہنکار کا کارن کیول یہی ہے کہ سُوریئے تتھا چندرما اَنیہ نکشتروں سہت اُس کی پَریکرما کرتے ہیں۔ اَستو، میں اُس کا اَہنکار دُور کرنے کے لئے آج اِتنا ادھک بڑھوں گا کہ سُوریئے کو چلنے سے ہی روک دُونگا۔ اِس پرکار نشچے کر کے وِندھیاچل پَروت نے بڑھنا شروع کر دیا اور اِتنا بڑھا کہ اُس نے سُوریئے کی گتی کو روک دیا۔

ہے نارد! سُوریئے کی گتی رُک جانے سے اِندرلوک تتھا کُبیر لوک میں اُشنتا بڑھ گئی۔ اِن دونوں لوکوں میں سُوریئے کی کرنیں ایکترت ہو کر گرنے لگیں۔ تب وہاں کے سب لوگ اُن کرنوں کی اَگنی میں جلنے لگے۔ ایک اور تو یہ دَشا تھی اور دوسری اور وَرُن لوک تتھا یَم لوک میں گھور اَندھیرا چھا گیا، جس کے کارن وہاں کے سبھی نواسی اَتینت وِیاکُل ہوئے۔ اِس پرکار سُوریئے کی گتی رُک جانے سے تینوں لوک اَتینت دُکھی ہوئے۔ تب سبھی دیوتا، رِشی، مُنی آدی مل کر میرے پاس آئے اور اِس پرکار کہنے لگے کہ ہے پِتا! آپ کسی اُپائے سے ہم لوگوں کی رکشا کرنے کی کرپا کریں۔ تب میں نے اُنھیں اُتّر دیتے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے دیوتاؤ تتھا مُنیو! وِندھیاچل پَروت نے سُمیرو پَروت پر وِجے پراپت کرنے کے ہیتو ریوا ندی کے تٹ پر استھت پرنویشور لِنگ کی اَتینت پُوجا کی ہے اور سویم بھی ایک لِنگ کی اِستھاپنا کی ہے۔ اَستو، اب تُم سب لوگ مل کر ریوا ندی کے تٹ پر جاؤ اور پرنویشور شو لِنگ کا پُوجن کرو۔"

ہے نارد! میری یہ بات سُن کر سب دیوتا، مُنی آدی پرنویشور شو لِنگ کا پُوجن کرنے گئے۔ اُس سَمے شو جی نے اُن کی سیوا سے پرسن ہو کر درشن دیا اور یہ کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! ہم تمہاری سیوا سے اَتینت پرسن ہوتے ہیں۔ اب ہم تمہیں یہ اُپائے بتاتے ہیں کہ تُم کاشی پُری میں جا کر اگستیہ مُنی سے یہ سب ورتانت کہو۔ وے تُمہارے کاریئے کو اوشیہ کر دیں گے۔" بھگوان سدا شو اِتنا کہہ کر انتردھیان ہو گئے۔ تب دیوتاؤں نے اگستیہ جی کے سمیپ پہنچ کر، اُنھیں پرنام کیا۔ اگستیہ رِشی نے جب اُن سے آنے کا کارن پُوچھا، اُس سَمے برہسپتی نے اُنھیں اُتّر دیتے ہوئے بتایا ــــ "ہے مُنی شریشٹھ! وِندھیاچل نے اُونچا بڑھ کر سُوریئے کی گتی کو بھی روک دیا ہے۔ اَستو، آپ ایسا اُپائے کرنے کی کرپا کریں، جس سے تینوں لوکوں کا دُکھ دُور ہو۔" دیوتاؤں کی یہ پرارتھنا سُن کر اگستیہ جی وِندھیاچل کے پاس جا پہنچے۔ اگستیہ مُنی کے درشن پاتے ہی وِندھیاچل نے اپنے مَن میں اَتینت بھیبھیت ہو، ہاتھ جوڑ کر

اس پرکار کہا ــ "ہے پربھو! آپ مجھے اپنا سیوک جان کر کوئی آگیا دیجئے"، میں اس کا اوشیہ پالن کرونگا
یہ سُن کر اگستیہ جی نے اُس سے کہا ــ "ہے وندھیاچل! ہم دکشن دشا کی اور جا رہے ہیں، استو، جب تک
لوٹ کر نہ آویں، تب تک تُم اور ادھک اوپر نہ بڑھ کر، نیچے بنے رہو"، وندھیاچل نے اس بات کو سوئیکار کر لیا۔
تب اگستیہ جی دکشن دشا کی اور چل دیئے اور وہاں سے پھر کبھی بھی لوٹ کر نہیں آئے۔ اس پرکار تینوں لوکوں
کا دُکھ دُور ہو گیا۔ جو منشیہ اس چرتر کو پڑھتا، سنتا اتھوا سُناتا ہے، اُسے دونوں لوکوں میں آنند ملتا ہے؛

ستائیسواں ادھیائے ۲۷ 27

برہما جی نے کہا ــ "ہے نارد! میرا پُتر سوایمبھو منو اتینت پرتاپی ہوا۔ اُس نے منوسمرتی بنا کر، دھرم
نیتی سمبندھی سمپورن وِیوادوں کو دُور کر دیا۔ اُس نے تین کنیا تتھا دو پُتروں کو جنم دیا، جن کے دوارا بہت سی سنتانیں
ہوئیں۔ اُس کے ایک پُتر کا نام اُتّانپاد تتھا دوسرے کا پریئے ورت تھا۔ پریئے ورت نے اپنے رتھ پر چڑھکر
سُوریئے کے سمان سمست سنسار کا بھرمن کیا تتھا سب دیپوں ایوم سمدر کا وِبھاجن کیا۔ اُس کے گھر میں سات
پُتر اُتپن ہوئے۔ تب اُس نے میری آگیا انسار اپنے ساتوں پُتروں کو ایک ایک دیپ کا سوامی بنا دیا اور سویم
شوجی کی سیوا میں سنلگن ہو کر پرم پد کو پراپت کیا۔ اُس کا سب سے بڑا لڑکا اگنیندھ نامک تھا۔ وہ جمبودیپ کا سوامی
بنا۔ اگنیندھ سے نابھی نامک پُتر کی اُتپتی ہوئی۔ نابھی نے رشبھدیو کو جنم دیا۔ رشبھدیو کے سو پُتر اُتپن ہوئے،
جن میں سب سے بڑے پُتر کا نام بھرت تھا۔ بھرت چکرورتی راجہ ہوا۔ نابھی کے انیہ پُتروں میں سے نو بالک
تمہاری سمتی مان کر یوگی ہو گئے تتھا اکیاسی بالک سِدھ ہوئے۔

ہے نارد! بھرت تینوں لوکوں میں اتینت یشسوی ہوا۔ اُس کے جتنے بالک تھے، وے جس جس
کھنڈ کے راجہ ہوئے، وہ وہ کھنڈ اُنھیں کے نام سے پرسدھ ہوا۔ سوایمبھو منو کی آکوتی نامک بڑی پُتری کا وِواہ رُچی
نامک مُنی کے ساتھ ہوا تھا۔ رُچی نے سنتان پراپتی کے ہیتو وشنو جی کا بڑا تپ کیا جب وشنو جی نے درشن دیکر ان سے وردان
مانگنے کے لئے کہا، تب رُچی نے ان سے یہ پرارتھنا کی کہ ہے پربھو! میں آپکے سمان پُتر چاہتا ہوں۔ وشنو جی اُسکی پرارتھنا
سوئیکار کر انتردھیان ہو گئے۔ تدوپرانت وشنو جی نے سویم ہی آکوتی کے اُدر سے دو روپوں میں جنم لیا۔ اُن دونوں بالکوں کا

نام نر اور نارائن رکھا گیا۔ رُچی تتھا آکوتی نے اُن دونوں کو وشنو کا اوتار جان کر دِکشا دی۔ تدوپرانت وے دونوں نر اور نارائن تپسیا کرنے کے ہیتو ہماچل پروت پر جا پہنچے۔ ہماچل کی جو شاکھا کیدار نام سے پرسدھ ہے، وہاں دونوں نے اتینت کٹھن تپ کیا۔ وے شو جی کا پارتھو پُوجن تتھا اکھنڈ دھیان دھرتے رہتے تھے۔ تب شو جی نے پرسن ہو کر اُنھیں اپنا درشن دیا۔

ہے نارد! نر نارائن نے اُن کی بہت اِستُتی کی تتھا یہ کہا ــــ "ہے پربھو! آپ ہمیں اپنی بھکتی پردان کرنے کی کرپا کریں"۔ نر نارائن کی اِستُتی سے پرسن ہو کر شو جی بولے ــــ "ہے نر نارائن! اب تمہاری جو اِچھا ہو، وہ ور ہم سے مانگ لو"۔ یہ سُن کر نارائن نے کہا ــــ "ہے پربھو! آپ اسی استھان پر اپنے پُورن انش سے اِستھت رہیں تتھا ہمیں اپنے چرنوں کی بھکتی پردان کرنے کی کرپا کریں"۔ اِس پرارتھنا کو سوئیکار کر، شو جی اُس استھان پر جیوتر لنگ ہو کر اپنے پُورن انش سے اِستھت ہو گئے تتھا کیداریشور کے نام سے پرسدھ ہوئے۔

ہے نارد! جس استھان پر نر نارائن کیداریشور شولنگ کا پُوجن کرتے ہوئے اِستھت ہیں، اُس استھان کو بدریون بھی کہا جاتا ہے۔ وہاں دیوتا تتھا رِشی مُنی آدی سمے سمے پر پہنچکر، شو جی کا پُوجن کرتے ہیں۔ کیداریشور جیوتر لنگ بھرت کھنڈ کے نواسیوں کے سمپُورن پاپوں کو دُور کرنے والا ہے۔ اُس کے درشن کرنے ماتر سے ہی سمپُورن منو کامنا سدھ ہو جاتی ہے۔ یدی کوئی ویکتی، جو کیداریشور کا درشن کرنے جا رہا ہو، مارگ میں ہی مرتیو کو پراپت ہو جائے، تو اُسے بھی مُکتی ملتی ہے۔ کیداریشور شولنگ کی مہما اپار ہے۔

ہے نارد! وشنو جی کے اوتار شری کرشن چندر جی جب جراسندھ سے پراست ہو گئے تھے، تب اُنھوں نے بدریون میں جا کر کیداریشور شولنگ کا بڑا پُوجن تتھا تپ کیا تھا۔ وے سات مہینے تک یوگ دھارن کر کیول ایک پاؤں سے کھڑے ہو، شو جی کا دھیان دھرتے رہے تھے۔ اُس سمے شو جی نے پرسن ہو کر اُنھیں وردان مانگنے کے لئے کہا۔ تب شری کرشن جی نے اُن سے اپرمے بل کی یاچنا کی، جسے شو جی نے پرسنتا پُوروک پردان کیا۔ جس سمے راجہ پانڈو کے پُتر پانڈو اپنے پاپوں سے مُکتی پانے کے ہیتو کیداریشور شولنگ کا درشن کرنے پہنچے تھے، اُس سمے شو جی بھینسے کا رُوپ دھارن کر وہاں سے بھاگ چلے تھے، کیونکہ وے یہ نہیں چاہتے تھے کہ ایسے مہاپاپیوں کو، مُکت کیا جائے۔

پرنتو جب پانڈووں نے اُن کی اتینت رونے کی اور یہ کہا کہ آپ ہمارے پاپ کو دُور کر کے کرپا پُوروک یہیں استھت رہیں، تب شوجی اپنے پچھلے دھڑ سے اُسی استھان پر استھت رہ گئے، جس کی سیوا دوارا پانڈووں کے سمپُورن دُکھ نشٹ ہو گئے۔ شوجی اگلے دھڑ سے نیپال میں جا پہنچے اور ہری ہر رُوپ دھارن کر وہیں استھت ہو گئے۔ جو منشیہ ہری ہر شو کا درشن کرتا ہے، اُس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ ہے نارد! اب بھیم شنکر جیوتر لنگ کا ورتانت سُنو۔"

۲۸ اٹھائیسواں ادّھیائے 28

برہما جی نے کہا ـــــ "ہے نارد! پوروکال میں بھیم نامک ایک اتینت بل شالی دیتّیہ ہوا اُس کی اُتپتی کمبھ کرن کے ویریئے دوارا ہوئی تھی۔ بھیم کی ماتا کا نام کرکٹی تھا۔ وہ اپنی ماتا سہت سہیہ نامک پروت پر نواس کر تینوں لوکوں کو تنکے کے سمان تُچھ سمجھ، انیک پرکار کے اُپدرو کرنے لگا۔ ایک دن اُس دیتّیہ نے اپنی ماتا سے یہ پوچھا ـــــ "ہے ماتا! میرے پتا کا نام کیا ہے اور تم یہاں اکیلی کیوں رہتی ہو؟ میرے پتا کہاں چلے گئے ہیں؟ جو بھی ستیہ بات ہو، اُسے مجھے بتاؤ۔"

ہے نارد! اپنے پُتر کی بات سُن کر کرکٹی نے اُتر دیا ـــــ "ہے پُتر! تمہارے پتا کا نام کمبھ کرن تھا۔ وے راون کے چھوٹے بھائی تھے۔ اُنھیں دشرتھ کے پُتر رامچندر نے مار ڈالا۔" یہ سُن کر بھیم نے پُوچھا ـــــ "ہے ماتا! تم مجھے یہ بتاؤ کہ کمبھ کرن تتھا راون کون تھے، رام کون ہیں اور رام نے اُنھیں کیوں مار ڈالا؟" یہ سُن کر کرکٹی نے اُسے سیتا ہرن سے لیکر رام چندر جی کے لنکا پہنچنے تتھا دیتّیوں کے ودھ کا ورنن وستار پُوروک کہہ سُنایا۔ پھر یہ کہا ـــــ "ہے پُتر! جب میں ودھوا ہو گئی تو اپنے ماتا پتا کے گھر آکر رہنے لگی۔

۲۹ اُنتیسواں اَدّھیائے 29

برہما جی نے کہا ـــــ "ہے نارد! اپنے ماتا کی مرتیو کا سماچار سُن کر بھیم اپنے من میں اتینت کرودھ ہوا تتھا یہ وچار کرنے لگا کہ دیوتاؤں نے میرے ساتھ بہت بُرا کیا ہے جو اُنھوں نے وشنو کی سہایتا لیکر میرے کُل کو نشٹ کرا دیا۔ اس کے اتیرکت یہ نیم بھی ہے کہ جو پُتر اپنے پتا کا بدلا نہ لے سکے، اُسے، اتینت نیچ سمجھنا چاہئے۔ استو، اب میں دیوتاؤں سے اپنے پتا کی مرتیو کا بدلا چُکاؤں گا۔

ہے نارد ! یہ وچار کر بھیم نے ون میں پہنچکر اتینت کٹھن تپ کرنا آرمبھ کر دیا۔ بھیم کے کٹھن تپ کے کارن تینوں لوک جلنے لگے تب سب دیوتا تتھا رشی مُنی آدی میری شرن میں آئے اور پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہنے لگے۔

"ہے برہمن! وہ دیتیہ کمبھ کرن کے ویریئے سے اُتپن ہوا ہے اور اپنے پتا کا بدلا لینے کی اِچھا سے اُگر تپ کر رہا ہے۔ استو، آپ اُسے وردان دینے کی کرپا کریں، جس سے تینوں کی رکشا ہو جائے۔ یدپی ور پراپت ہو جانے پر وہ ہمیں دُکھ ہی دے گا، پرنتو تو بھی یہ بات ہم اس لئے کر رہے ہیں کہ یدی آپ نے اُسے ور نہیں دیا تو اُس کے اُپدرو کرنے سے پُوروہی ہم سب اس اگنی میں جل کر بھسم ہو جائیں گے۔"

ہے نارد ! دیوتاؤں کی پرارتھنا سُن کر میں اس دیتیہ کے پاس جا پہنچا اور اُسے ور مانگنے کے لئے کہنے لگا۔ اُس سمے بھیم نے میری پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے برہمن ! آپ مجھے ایسا اُپرمے بل دینے کی کرپا کریں، جس کے دوارا میں اپنے پتا کے شترُوں پر وِجے پراپت کر سکوں۔ یہ سُن کر میں اُسے اِچھت وردان دیکر، اپنے لوک کو لوٹ آیا۔ تب بھیم اتینت پرسن ہو، اپنی ماتا کے پاس جا کر یہ کہنے لگا ــــ

"ہے ماتا ! اب میں سب دیوتاؤں تتھا مُنیوں کا ودھ کر ڈالوں گا۔ یہ کہنے کے اُپرانت اُس دیتیہ نے ایک ایسا بھیانک شبد کیا، جسے سُن کر تینوں لوک کانپنے لگے۔ استو، سب دیتیوں نے اُس کے پاس پہنچکر، اُسے اپنا راجہ بنا دیا۔ تدوپرانت وہ دیتیوں کی سینا لیکر اندر پر چڑھائی کرنے کے لئے چل دیا۔

ہے نارد ! جس سمے وہ دیتیہ اندر لوک میں پہنچا، اُس سمے سب دیوتا اُس کے بھے سے بھے بھیت ہو، وشنو جی کی شرن میں گئے اور اُن سے اپنی رکشا کرنے کی پرارتھنا کرنے لگے۔ تب وشنو جی اُنھیں ساتھ لیکر اُس دتیہ سے یُدھ کرنے کے لئے گئے۔ وشنو جی نے استر شستر کا پریوگ کیا، پرنتو وہ کسی بھی پرکار وِچلت نہیں ہوا۔ یہ دیکھ کر وشنو جی نے اتینت کرودھ ہو، اپنے ہاتھ میں برہماستر اُٹھایا۔ اُس سمے یہ آکاش وانی ہوئی ــــ "ہے وشنو ! تُم اس دیتیہ پر وِجے پراپت نہیں کر سکو گے، استو اپنے لوک کو لوٹ جاؤ۔ اس دیتیہ کا سنگھار بھگوان سداشو دوارا ہو گا"، اِس آکاش وانی کو سُن کر وشنو جی ترنت انتر دھیان ہو گئے۔

تب بھیم دیوتاؤں پر وِجے پراپت کر، اپنی سینا سہت گھر لوٹ آیا۔ اُس نے دیوتاؤں کے اِستھان پر دیتیوں کو پرتشٹھت کیا اور اُن کے سب رتن چھین لئے۔"

---

۳۰ تیسواں اَدّھیائے 30

برہما جی نے کہا۔ "ہے نارد! میں نے تتھا وشنو جی نے تتھا سب دیوتاؤں نے اُس سمے شو جی کی شرن میں پہنچکر دنڈ پرنام کرنے کے پشچات استُتی کرتے ہوئے بھیم کا سب ورتانت کہہ سُنایا تتھا یہ پرارتھنا کی۔ "ہے پربھو! آپ کے اَتیرکت اُس دیتیہ کو اَنیہ کوئی نہیں مار سکتا۔" یہ سُن کر شو جی نے اُتّر دیا۔ "ہے دیوتاؤ! جب وہ بھیم نامک دیتیہ کامروپ دیش کے راجہ پرییۓ دھرم کو دُکھ پہنچائے گا، تب ہم اُس کا سنگھار کریں گے۔" یہ سُن کر ہم سب لوگ اُپنے گھر لوٹ آئے۔

ہے نارد! اُدھر ایک دن بھیم نے اَپنے مَن میں یہ وِچار کیا کہ یدی شو جی رامچندر کو اَپنا وان نہ دیتے تو وے میرے پِتا کو نہیں مار سکتے تھے۔ شو جی کے کارن ہی سب دیوتا، رِشی مُنی نربھے رہتے ہیں۔ استو، اَب مجھے شو جی کو نشٹ کرنے کا اُپائے کرنا چاہیئے۔ شو جی کہیں دکھائی نہیں دیتے اس لئے یدی میں اُن کے بھکتوں کو دُکھ پہنچانا آرمبھ کر دوں تو وے اُنھیں بچانے کے ہیتو کسی دن اَوشیہ پرکٹ ہوں گے۔ یہ نشچے کر کے وہ دیتیہ اپنی سینا سَہت شو بھکتوں کو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر مارنے لگا۔ ایک دن وہ کامروپ کے راجہ پرییۓ دھرم کو شو جی کا پرم بھکت سمجھ کر، اُس کے راجیہ میں جا پہنچا اُس سمے سب پرجا اَتینت دُکھی ہو کر راجہ کے پاس پُکار کرنے کے لئے پہنچی۔ تب تک بھیم بھی اپنی سینا کو ساتھ لئے اُس کے قلعے میں جا پہنچا۔ اُس نے راجہ کو پکڑ کر باندھ لیا تتھا بندی بنا لیا۔

ہے نارد! اُس اوستھا میں بھی راجہ پرییۓ دھرم نے شو جی کا دھیان کرنا نہ چھوڑا۔ وہ گنگا کا سمرن کر، مانسی اِسنان کر لیتا اور بندی گرہ میں بھی پارتھو پُوجن کیا کرتا تھا۔ اُس کی دکشا نامک رانی بھی اُسی کے پاس رہ کر، شو جی کا پُوجن کیا کرتی تھی۔ اُن کی سیوا سے پرسن ہو کر شو جی گُپت رُوپ سے اُس مُورتی میں اِستھت ہو گئے۔ جو راکشس راجہ کے بندی گرہ کی رکشا کے ہیتو نیُکت تھے جب اُنھوں نے یہ دیکھا کہ راجہ اَب بھی پارتھو پُوجن کرنا نہیں چھوڑتا ہے، تب ایک دن اُن میں سے ایک راکشس نے بھیم کے پاس جا کر یہ سماچار دیا اور کہا کہ راجہ پرییۓ دھرم ابھی تک شو جی کی پُوجا کرتا رہتا ہے۔ اِس سماچار کو پا کر بھیم اَپنے ہاتھ میں کھڑگ لے، اَتینت کرودھت ہو، راجہ کو مار ڈالنے کے لئے اُس کے پاس جا پہنچا۔ استو، اِس پرکار جب راجہ کے پاس جا کر اُس نے یہ دیکھا کہ اُس کے سیوک کا کہنا ستیہ ہے

تو اتینت کُرُدھ ہوکر راجہ سے اِس پرکار پُوچھنے لگا ـــــ "ہے راجن ! تو کیا کر رہا ہے ؟"

ہے نارد ! بھیم کے وچن سُن کر راجہ نے اُتّر دیا ـــــ "ہے دیتیہ راج ! میں سمپُورن وپتیوں کو نشٹ کرنے والے شِوجی کا پُوجن کر رہا ہُوں۔ تمہارے جو مَن میں آوے، وہ کرو، پرنتو میں شِوجی کی پُوجا کسی پرکار نہیں چھوڑونگا یہ سُن کر بھیم نے ہنستے ہوئے کہا ـــــ "ہے مُورکھ راجن ! ہم تیرے سوامی کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ وہ ہمارا کُچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔ جب تک وہ شِو میرے سامنے نہیں آتا، تبھی تک تُو اُسے اپنا سوامی سمجھ کر، ڈھونگ رچ رہا ہے۔ تجھے چاہئے کہ تو اِس مُورتی کو اُٹھا کر پھینک دے اور میری آگیا نُسار شِو کا نام لینا چھوڑ دے۔ یدی تُو نے میری بات نہیں مانی تو میں تجھے اپنی تلوار سے مار ڈالوں گا۔"

ہے نارد ! اِس پرکار اُس راکشس نے راجہ پر یئے دھرم سے بہت سی باتیں کہیں، پرنتو راجہ اُن سب کو اَنسُنی کر کے دِرڑھتا پُوروک شِوجی کے دھیان میں مگن بنا رہا۔ راجہ نے یہ وِچار کر کے کہ شِوجی اپنے بھکتوں کی اَوشیہ سہایتا کرتے ہیں، بھیم کو اُتّر دیا ـــــ "ارے راکشس ! مجھے ایسا پرتیت ہوتا ہے کہ اب تیرا انتم سَمے نکٹ آپہنچا ہے۔ اِسی لئے تو شِوجی کے پرتی ایسے اَپمان جنک شبدوں کا پریوگ کر رہا ہے۔ ہے مُوڑھ یدی تو میرے ساتھ کوئی بُرائی کرے گا تو شِوجی تجھے جلا کر بھسم کر ڈالیں گے۔" راجہ کی یہ بات سُن کر بھیم پھر بولا ـــــ "ہے مُورکھ راجہ ! ہم تیرے شِو کو بہت اچھی طرح جانتے ہیں۔ یدی تو اِسی سَمے شِو کی پُوجا کرنا نہیں چھوڑتا، تو یہ نشچے رکھ کہ ہمارے ہاتھ سے ابھی مار ڈالا جائے گا۔" اِس پر راجہ نے اُتّر دیا ـــــ "ہے دیتیہ ! تیرے مَن میں جو آوے، وہ کر پرنتو میں شِوجی کا پُوجن کبھی بھی نہیں چھوڑوں گا۔" اِن کٹو وچنوں کو سُن کر بھیم نے تلوار اُٹھاتے ہوئے کہا ـــــ "ارے مُورکھ راجہ ! ہم نے تجھے وِچار کرنے کے لئے بہت سَمے دیا، پرنتو تُو اب بھی اپنی ہٹھ پر اَڑا ہوا ہے۔ اب ہم اپنے کھڑگ دوارا تیرا مستک کاٹتے ہیں۔ تو اپنے شِو کا سمرن کر لے۔ دیکھیں، وہ کِس پرکار تیری رکشا کرتا ہے ؟" اِتنا کہکر بھیم نے جیسے ہی اپنا کھڑگ چلایا، اُسی سَمے شِوجی راجہ پر یئے دھرم دوارا استھاپت پارتھو مُورتی سے پرکٹ ہو کر، اُس کے سامنے آکھڑے ہوئے۔





اکتیسواں اَدھیائے ۳۱ 31

برہماجی نے کہا —"ہے نارد! جس سمے بھیم نے شوجی کے مہا بھیانک سُورُوپ کو دیکھا، اُس سمے وہ اتینت بھے بھیت ہوگیا۔ تب شوجی نے اُسے سمبودھت کرتے ہوئے اُچّیہ سور میں اِس پرکار کہا — "ہے دیتیہ راج! اب تو اپنا بل ہمیں دِکھا اور ہماری شکتی کو سویم دیکھ۔" شوجی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر بھیم اُن سے یُدھ کرنے کے ہیتو تیار ہوگیا۔ تب شوجی تو بھیم کے ساتھ یُدھ کرنے لگے اور اُن کے گن دیتیوں کے ساتھ یُدھ کرنے میں پرورت ہوئے۔ وہ یُدھ ایسا بھیانک تھا کہ میں تتھا وشنو آدی دیوتا بھی اُسے دیکھ کر آشچریہ میں آگئے۔ بھیم نے شوجی کے اُوپر جتنے بھی استر شستر چھوڑے، اُن سب کو بھگوان شنکر نے اپنے وانوں دوارا کاٹ ڈالا۔ تدوپرانت اُنھوں نے اپنے ترشول کا ایک ایسا پرہار کیا کہ اُس کے لگتے ہی بھیم مُورچھت ہو پرتھوی پر گر پڑا۔"

اتنی کتھا سُنا کر برہماجی نے کہا —"ہے نارد! اُس یُدھ کو دیکھ کر میں نے تُمہیں شوجی کے پاس یہ کہنے کے لئے بھیجا کہ اب آپ اور اُدھک وِلمب نہ کر کے بھیم کو مار ڈالیے۔ میرے اِس سندیش کو لیکر جب تم شوجی کے پاس پہنچے، اُس سمے شوجی نے تمہیں یہ اُتّر دیا — "ہے نارد! تُم دیوتاؤں سے جاکر یہ کہدو کہ ہم تھوڑی ہی دیر میں اِس شترو کو مار ڈالیں گے۔" جس سمے تم شوجی کی آگیا سُن کر ہمارے پاس لوٹے، تبھی سب دیتیوں نے مل کر شوجی کے اُوپر ایک ساتھ چڑھائی کردی۔ اُس سمے دیوتاؤں میں ہاہاکار مچ گیا۔"

ہے نارد! اُس سمے شوجی نے اتینت کرودھ ہو کر ایک زور کی ہونکار بھری، جس سے ایسی جوالا اُتپن ہوئی کہ اُس میں پڑ کر سبھی دیتیہ بھسم ہوگئے۔ بھیم بھی اُسی اگنی میں جل کر نشٹ ہوگیا۔ تدوپرانت اُن دیتیوں کے شریر کی بھسم ناسکا کی وایو کا آشرے پاکر بھگوان سداشو ایوم انّیہ دیوتاؤں کو اسپرش کرتی ہوئی پرتھوی پر گر پڑی۔ جس کے دوارا سہستروں گُن کارک اوشدھیوں کی اُتپتی ہوئی۔ سدھ لوگ اُن اوشدھیوں کی سہایتا سے انیک پرکار کے رُوپ دھارن کر لیتے ہیں۔ بھگوان سداشو کی اُس لیلا کو دیکھ کر سبھی دیوتا اتینت آنندت ہوئے۔ تب اُنھوں نے ہاتھ جوڑ کر اِستُتی کرتے ہوئے، شوجی سے یہ پرارتھنا کی —"ہے پربھو! آپ اِس اِستھان پر اپنے پُورن انش سے وراجمان ہونے کی کرپا کریں۔" دیوتاؤں کی پرارتھنا پر شوجی اپنے

پُورن اَنش سے اُس اِستھان پر اِستھت ہوئے، جہاں اُنھوں نے بھیم کو جلاکر بھسم کر ڈالا تھا۔ وہ لِنگ بھیم شنکر کے نام سے سنسار میں پرسدھ ہوا۔ جو بھیم شنکر جیوتر لنگ کے اِس چرتر کو پڑھتا، سُنتا اتھوا دوسروں کو سُناتا ہے، اُس کی سمپُورن منو کامنائیں پُورن ہوتی ہیں۔"

بتّیسواں اَدھیائے ۳۲ 32

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اب میں پاپوں کو نشٹ کرنے والے تتھا موکش پردان کرنے والے کاشی پتی وِشوناتھ جیوتر لنگ کا وَرنن کرتا ہُوں۔ بھگوان وِشوناتھ برہم ہتّیا کا پاپ بھی دُور کر دیتے ہیں۔

ہے نارد! بھگوان سدا شِو کا یہ وچن ہے کہ نرگُن سگُن برہم میں کوئی اَنتر نہیں ہے۔ استو، دونوں کو ایک ہی رُوپ سمجھنا چاہیئے۔ جب برہم نے سگُن رُوپ دھارن کیا تو اُنھوں نے اپنے شریر دوارا شکتی کو بھی پرکٹ کیا۔ اس پرکار وہ ایک رُوپ دو رُوپوں میں وبھاجت ہو گیا۔ اُنھوں نے اپنے پرکرتی رُوپا شکتی دوارا لیلا کرنے کے ہیتو پانچ کوس کے وِستار والے ایک شیتر کا نرمان کیا، جسے آنندوَن، کاشی، وارانسی، اَوِمکتی، رُودر شیتر تتھا مہا شمشان آدی اَنیک ناموں سے پُکارا جاتا ہے۔ وہ اِستھان شِو جی تتھا اُن کی شکتی کو اتینت پریہ ہے۔ شِو تتھا شکتی نے اُس اِستھان میں بہت سمے تک وِہار کیا، تدوپرانت اُن کی یہ اِچھّا ہوئی کہ ہم کسی بلوان پُرش کو اُتپن کریں۔ استو، اُنھوں نے اپنی بائیں بھُجا دوارا ایک اتینت سُندر منشیہ کو، جو چار بھُجائیں دُھارن کئے ہوئے تھا اُتپن کیا۔ اُس نے جنم لیتے ہی شِو جی کو پرنام کرتے ہوئے پُوچھا ــــ "ہے پربھو! میرا کیا نام ہے اور آپ مجھے کس کاریہ کو کرنے کی آگیا دیتے ہیں؟"

ہے نارد! اُس پُرش کی بات سُن کر شِو جی نے کہا ــــ "ہے پُتر! تم تینوں لوکوں کے سوامی ہونے کے کارن سنسار میں وِشنو نام سے پرسدھ ہو گے۔ اب تم کٹھن تپسیا کرو، جس سے تمہارے تیج کی اور ادھک ورِدھی ہو۔" اِتنا کہکر شِو جی نے وِشنو جی کو شواس مارگ دوارا سمپورن ویدوں کا گیان پراپت کرا دیا اور سویم اَنتردھیان ہو گئے۔ تب شِو جی کی آگیا پاکر وِشنو جی نے تپسیا کرنے کے ہیتو۔ سروپرتھم ایک پُشکرنی کو اپنے ہاتھوں سے کھود پھر اُسے اپنے پسینے کے جل سے بھرنے کے اُپرانت، پچاس سہستر وَرشوں تک دھیان میں مگن ہو گئے۔ جب اُس تپسیا کا کوئی پھل نہیں مِلا، تب وے اتینت چنتت ہوئے۔ اُسی سمے اُنھیں یہ آکاش وانی سُنائی دی کہ ہے وِشنو! تم

پھر تپسیا کرو، تب تمہیں ور پراپت ہوگا۔ آکاش وانی کو سُن کر وِشنوُجی نے پُن تپ کرنا آرمبھ کیا۔ اُس نے پرسن ہوکر شو جی نے شکتی سہت پرکٹ ہوکر، وشنو کو اپنا درشن دیا۔ اُس سمے شو جی کے کان سے ایک مَنی کرنکا نکل کر اُس اِستھان پر گر پڑی، جس سے وہ اِستھل سنسار میں مَنی کرنکا کے نام سے پرسدھ ہوا۔ تدوپرانت جب شو جی نے وِشنوُجی سے ور مانگنے کے لئے کہا تو وشنو جی نے اُن کی اِستتی کرتے ہوئے یہ پرارتھنا کی "ہے پربھو! آپ مجھے اپنی اپرمے بھکتی کا ور دیجئے، تتھا ایسی کرپا کیجئے، جس سے یہ اِستھان سرو شریشٹھ پد کو پراپت ہو"۔ شو جی نے وشنو کی یہ پرارتھنا سوئیکار کرنے کے اُپرانت کہا ـــ "ہے وِشنوُ! تم سرشٹی کو اُتپن کرنے کے ہیتو پُن تپسیا کرو۔"

ہے نارد! وشنو جی دوارا بہت سمے تک دُوبارہ تپسیا کرنے پر بھی، شو جی پرسن نہیں ہوئے۔ کیوں کہ وے کچھ اور لیلا کرنا چاہتے تھے۔ اُدھر تپسیا کرتے کرتے وشنو جی کے شریر سے اِتنا پسینا نکلا کہ سمپورن پرتھوی جل سے بھر گئی۔ اُس جل کو دیکھ کر وشنو جی اتینت چنتیت ہوئے، پرنتو شو جی کی مایا کے کارن واستوک بھید کو نہیں جان سکے۔ جس سمے کاشی اُس جل میں ڈوبنے لگی، تب شو جی نے اُسے اپنے ترشول پر دھارن اُوپر اُٹھا لیا۔ اُس سمے شو جی نے یہ چرتر کیا کہ وشنو جی کی نابھی سے، جو کہ تالاب کے سمان گہری تتھا چوڑی تھی ایک کمل اُتپن ہوا۔ وہ کمل کروڑوں سوریوں کے سمان پرکاشوان تھا۔ تدوپرانت شو جی نے اپنی داہنی بھجا سے مجھے اُتپن کر، اُس کمل کے اُوپر بیٹھا دیا۔ پرنتو شو جی کی مایا میں موہت ہونے کے کارن مجھے یہ گیان نہ ہو سکا کہ میں کس پرکار اُتپن ہوا ہوں۔ اُس کمل پر بیٹھے ہوئے جب میں اپنے جنم کے وِشے میں سوچ رہا تھا تبھی اچانک ہی مجھے یہ دھیان ہوا کہ جہاں سے یہ کمل اُتپن ہوا ہوگا، وہ اِستھان ہی میری اُتپتی کا مُول ہوگا۔ استو، میں اُس کمل کی جڑ کا پتہ پانے کے لئے کمل نال کے مارگ دوارا نیچے کی اور چل دیا، پرنتو سو ورشوں تک نرنتر چلنے پر بھی مجھے اُس کمل کی جڑ کا مُول نہیں ملا۔

ہے نارد! اُسی سمے یہ آکاشوانی ہوئی کہ تم تپسیا کرو، تب تمہیں واستوک بھید کا گیان پراپت ہوگا اُس آکاش وانی کو سُن کر میں تپ کرنے میں لین ہو گیا۔ تدوپرانت شو جی نے اپنی لیلا دُوارا وشنو جی کو بیجت کر کے میرے پاس بھیجا۔ جب اُنھوں نے میرے سمیپ آکر ور مانگنے کے لئے

کہا، تب میں نے اُن سے پُوچھا یہ کہ آپ کون ہیں؟ اُس سمے وشنو جی نے یہ اُتّر دیا کہ ہم تمہارے پِتا ہیں اور سمپُورن سرشٹی کے سوامی ہیں۔ یہ سُن کر میں اُن سے وِواد کرنے لگا۔ اُسی سمے شِو جی ایک جوالہ کے رُوپ میں پرکٹ ہوئے۔ وہ جوالا پرتھوی سے لیکر آکاش تک پھیلی ہوئی دکھائی دی۔ ہم دونوں اُس جوالا کے پرامبھک تتھا اَنتم چھور کو جاننے کے لئے بہت سمے تک بھٹکتے رہے، پرنتو جب سپھلتا نہ ملی تو اُسی کمل پُشپ پر آکر کھڑے ہوگئے۔ اُس سمے شِوجی نے پرسن ہوکر ہمیں اپنا درشن دیا اور یہ کہا —— "ہے برہما جی تتھا ہے وشنو! اب برہما جی سرشٹی کو اُتپن کرنے کا کاریہ کریں تتھا وشنو جی اس کا پالن کریں"۔ اِتنا کہکر شِوجی انتردھیان ہوگئے۔

ہے نارد! شِوجی کے اَدرشیہ ہوجانے پر وشنو جی بھی انتردھیان ہوگئے۔ اُنھوں نے بیکنٹھ لوک کا نرمان کیا اور اُسی میں نِواس کرنے لگے۔ تدوپرانت میں نے سمپُورن برہمانڈ کو اُتپن کیا۔ اس سرشٹی میں جو پچاس کوٹی یوجن وِستار کے چودہ لوک تتھا پرتھوی کے اُوپر نیچے چودہ بھُون دکھائی دیتے ہیں، وے سب میرے ہی دوارا اُتپن کئے ہوئے ہیں۔ بھگوان سداشِو سویم نرگُن رُوپ سے سروَتر ویاپت ہیں تتھا میں وشنو اور ہر اُن کے سگن رُوپ میں پرکٹ ہوکر، سانسارک کاریوں کو کیا کرتے ہیں۔

ہے نارد! شِوجی کے سوُروپ دو پرکار کے کہے گئے ہیں۔ پہلا شر دُوسرا اکشر۔ بھگوان سداشِو نرگُن تتھا سگن رُوپ سے سب جگہ وِدمان ہیں۔ اُن کی مہما کو کوئی بھی نہیں جان پاتا۔ سبھی پرانیوں کو یہ اُچت ہے کہ جب تک نرگُن رُوپ کا پُورا حال نہ جان لیں، تب تک سگن رُوپ کے جاننے میں لگے رہیں۔ جو بھکت نرگُن رُوپ کو جان لیتا ہے، اُس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں"۔

۳۳ تینتیسواں اَدھیائے 33

برہما جی نے کہا —— "ہے پُتر! جب نرگُن رُوپ کا گیان پراپت ہو جاتا ہے، تب جیب کے سبھی کاریئے چھوٹ جاتے ہیں اور اُسے سمپُورن لوک برہم رُوپ دکھائی دینے لگتے ہیں۔ یہ گیان اَتینت کٹھن تپ دُرلبھ ہے۔ اسے کوئی کوئی ستپرش ہی جان پاتے ہیں۔ اَنیک جنموں کے ابھیاس دوارا یوگیوں کو یہ گیان بہت الپ ماتر میں

ایک دِن جب شِو جی نے سنسار کے کلیان کے نِمت —— یہ وچار کیا کہ برہما نے ہماری آگیا دوارا سرشٹی کو تو اُتپن کیا، پرنتو برہمانڈ کے جیو

اپنے کرموں میں بندھے رہ کر ہمارے سوروپ کو کس پرکار جان سکو گے، تب اُنھوں نے یہ لیلا کی کہ جس کاشی کو اُنھوں نے اپنے ترشول پر اُٹھا رکھا تھا، اُسے پُن پرتھوی پر استھاپت کر دیا۔ تدوپرانت اُنھوں نے اپنے لنگ اویکتی ارتھات وشوناتھ کو کاشی میں استھاپت کر کے، یہ کہا ــــــ "کاشی ہمارا شیتر ہے، استو یہ کبھی پرلے کال میں بھی نشٹ نہیں ہوگا۔ اس کی اُتپتی ہمارے انش سے ہوئی ہے، اس لئے یہ ہمیں اتینت پریئے ہے جو منشیہ اس کاشی کے درشن کریں گے وے آوا گمن سے چھوٹ جاویں گے اور جو یہاں کی یاترا کریں گے، وے پرم پد کو پراپت ہوا کریں گے۔ جب ہم سمے پاکر پرلے کیا کریں گے۔ اُس سمے اس کاشی کو اپنے ترشول پر اُٹھا کر، بچا لیا کریں گے۔ تدوپرانت جب برہما پُن سرشٹی کو اُتپن کریں گے، تب ہم اِسے پھر اُسی استھان پر استھت کر دیا کریں گے۔ اب تم اس کاشی میں نواس کر کے یہاں کی رکشا کرو"۔

ہے نارد! بھگوان سداشو نے وشوناتھ لنگ سے یہ کہکر اُنھیں کاشی سہت مرتیولوک میں لاکر استھاپت کر دیا۔ تبھی سے یہ کاشی پاپوں کو نشٹ کرنے والی پرسدھ ہے۔ وشوناتھ جیوتر لنگ سمست پرانیوں کو بھوساگر سے پار اُتارا کرتا ہے۔ اُس استھان پر مُکتی داسی کے سمان نواس کیا کرتی ہے۔ جو منشیہ کسی بھی پرکار موکش پراپت کرنے یوگیہ نہیں ہے، اُنھیں بھی کاشی مُکتی پردان کرتی ہے۔ بھگوان سداشو کی آرگیا انوسار کاشی سمپورن دُکھوں کو نشٹ کرنے میں کلہاڑی کے سمان ہے۔ اُس کاشی کو پاکر وشوناتھ جی بھی اتینت پرسن ہوئے تتھا سمپورن سنسار سناتھ ہو گیا۔

ہے نارد! جب وشوناتھ جی کاشی سہت لنگ روپ میں پرکٹ ہوئے تب میں تتھا وشنو جی اپنے گنوں سہت شو نام کا اُچارن کرتے ہوئے، اُس استھان پر جا پہنچے۔ سب دیوتا، دکپال، سنکادک تتھا ردھی سدھیوں سہت اندر بھی وہاں جا پہنچے۔ سب دیوتا سب لوگوں نے بڑا اُتسو کر کے، سکھ پراپت کیا اور اس وشوناتھ لنگ کی پوجا کی۔ تدوپرانت جب سب لوگوں نے مل کر استُتی کی۔ اُس سمے شوجی نے اتینت پرسن ہوکر، ہمیں اپنا درشن دیا۔ شوجی کا وہ سوروپ اتینت سُندر تتھا چتر بھی تھا۔ اُن کے سمپورن گور شریر پر شویت بھسم لگی ہوئی تھی اور پرتیک انگ سڈول تھے۔

ہے نارد! بھگوان سداشو کے اُس سوروپ کو دیکھ کر ہم سب لوگ کرتارتھ ہو گئے۔ تدوپرانت ہم نے اُنھیں پرنام کرتے ہوئے یہ استُتی کی ــــــ "ہے پربھو! آپ اس کاشی پُری میں سدیو استھت رہیں تتھا یہ شیتر اویمکتی کے نام

سے پرسدھ ہو۔ آپ کا یہ وشوناتھ نامک لنگ سب سے سریشٹھ تتھا پورن انش سنیکت ہے، استو یہ یہاں پر سدیو استھت رہے۔ ہم لوگوں کی اس پرارتھنا کو سن کر شو جی نے 'ایومستو' کہا۔ بھکتی تتھا نندی نے بھی ہماری اس پرارتھنا کو سویکار کیا۔ وہ جیوترلنگ وشویشور، وشوناتھ تتھا اویمکتی نام سے سنسار میں پرسدھ ہے۔ اس کا درشن، پوجن انیوم سمرن کرنے سے سمپورن منوکامنائیں سدھ ہوتی ہیں۔ تینوں لوکوں میں کاشی پوری کے سمان نہ تو کوئی دوسری پوری ہے اور نہ وشوناتھ لنگ کے سمان انیہ کوئی لنگ ہے۔"

۳۴ چونتیسواں ادھیائے 34

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! وشوناتھ تتھا کاشی کا چرتر بھکتوں کو مکتی دینے والا ہے۔ اس پوتر کاشی پوری میں منی کنر کا تیرتھ ایسا ہے جو سب پرانیوں کی منوکامنائیں پوری کرتا ہے۔ جب نشور سنسار میں انوشور کاشی کا آگمن ہوا، اس سمے سب لوگوں کو اتینت پرسنتا ہوئی۔

ہے نارد! تدوپرانت سب منشیہ کاشی وشوناتھ کا درشن کرنے کے ہیتو، استری پرشوں کو ساتھ لے، بڑی دھوم دھام سے چلے۔ وہ سماج جب کاشی پوری میں اکٹھا ہوا تو ایسا آنند دکھائی دینے لگا، جس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ وے لوگ گاتے بجاتے ہوئے وشوناتھ مندر کے سمیپ پہنچے اور ان کا درشن تتھا پوجن کر کے جے جے کار کرنے لگے۔ جب ایک استری نے لوگوں کے کارن سے وشوناتھ لنگ کی مہما سنی تو اس نے اپنے کرپن پتی سے یہ کہا — "ہے پتی! آپ بھی بھگوان وشوناتھ کے درشن کرنے کے لیے مجھے لے چلیں، کیوں کہ سمپورن سنسار ان کے گنوں کا ورنن کر رہا ہے۔"

35 پینتیسواں ادھیائے ۳۵

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اپنی استری کی بات سن کر وہ کرپن منشیہ بہت دکھی ہوا، کیوں کہ اس نے یہ سوچا تھا کہ یدی میں اسے لیکر کاشی کو گیا تو کچھ دروبیہ خرچ کرنا پڑیگا۔ استو وہ اپنی پتنی سے بولا — "اری باولی! تو یہ کیا وچتر بات کہنے بیٹھ گئی ہے؟ تو یہ اچھی طرح جانتی ہے کہ میں نے بڑے پریشرم پوروک دھن ایکتر کیا ہے۔ میں اس کمائی کو ویرتھ کے کاریوں میں خرچ نہیں کر سکتا۔ اسے پریشرم پوروک سنچے کر کے رکھنا چاہیئے۔"

ہے نارد! اپنے پتی کے مکھ سے وہ وچن سنکر اس شوبھکتا ناری نے ہاتھ جوڑ کر کہا — "ہے سوامی! آپکا کتھن ستیہ ہے۔ دھن کا سنگرہ کرنا

سُروتھا اُچت ہے ، پرنتو اُسے شوجی کے نمت وِیہ کرنا بھی آوشیک ہے ۔ شوجی کی بھکتی سے اور بھی ادھک دھن کی پراپتی ہوتی ہے ۔ شوجی کے گُنوں کا شرون کرنے والے کان ہی سریشٹھ ہیں تتھا جو ناک شوجی کے چرنوں کی سُگندھی گرہن کرتی ہے ، وہی پرشنسا کے یوگیہ ہے ۔ جو پاؤں شوشیتر کی یاترا کریں ، اُنھیں اُتم سمجھنا چاہیے ۔ منُشیہ کو اُچت ہے کہ اُسے جو وستو پریئے ہو ، اُسے شوجی کے ہِت میں ارپت کر دے ۔ بھگوان وشوناتھ کا پوجن بڑے بڑے پاپوں کو بھی نشٹ کر دیتا ہے ۔ استو ، میں یہ کہتی ہوں کہ اِس سمے سب لوگ شوجی کا درشن کرنے جا رہے ہیں سو آپ بھی چلنے کی تیاری کریں ۔ وِدوانوں کا کہنا ہے کہ سنسار میں دھرم سے بڑھ کر انیہ کوئی کرم نہیں ہے تتھا دھن دھرم کے ادھین رہتا ہے ۔"

ہے نارد ! پتنی کے مُکھ سے یہ بات سُن کر کرپن نے اُتر دیا ـــ " ہے پریئے ! بھاگیہ میں جو لکھا ہوتا ہے ، وہی ملتا ہے ۔ تب ہمیں کیا آوشیکتا ہے کہ ہم اپنے دھن کو ویرتھ ہی وِیہ کر دیں ؟ بھلا تُم سوچو کہ جن ہاتھوں دوارا دھن کو پیدا کیا جاتا ہے ، اُنھیں ہاتھوں دوارا اُس کو وِیہ کر دینا ، کس پرکار منگل دایک ہو سکتا ہے ؟ " ، یہ سُن کر جب اُس استری نے پھر ہٹ کیا ، تب وہ کرپن اتینت کرودھ ہو کر اِس پرکار کہنے لگا ـــ " اری مورکھا ! استری کو اُچت ہے وہ اپنے پتی کی آگیا کا پالن کریں ۔ اِس پرکار پتی کے اوپر اپنی آگیا چلانا شوبھنیئے نہیں ہے ۔ یدی تو نے میری بات نہیں مانی تو میں اپنے پران تیاگ دوں گا ۔ اچھا ، اب میں اِس گھر کو چھوڑ کر چلا جاتا ہوں ، پھر تو یہاں رہ کر جو مَن میں آوے ، وہ کرتی رہنا ۔ اِس پرکار کہہ کر وہ کرپن اپنے گھر سے چلا گیا اور اُس کی استری شوجی کے پریم میں مگن ہو ، گھر میں بیٹھی وِلاپ کرتی رہی ۔"

۳۶ چھتیسواں ادھیائے 36

برہما جی نے کہا ـــ " ہے پُتر ! وہ کرپن وَن میں جا کر بہت وِلاپ کرنے لگا ۔ اُسی سمے ایک شوبھکت اُس کے پاس جا پہنچا ۔ جب اُس نے کرپن سے رونے کے کارن پوچھا اور کرپن نے اُسے سب حال کہہ سُنایا ، تب اُس نے سمجھاتے ہوئے اِس پرکار کہا ـــ " ہے کرپن ! تمہاری استری نے تمہیں سریشٹھ دھرم کی شکشا دی تھی ، پرنتو شوجی کی مایا میں موہت ہونے کے کارن تُم نے اُس پر دھیان نہیں دیا ۔ تُم نے جس دھن کو اتینت پریشرم پُوروک ایکتر کیا ہے ، وہ تمہارے ساتھ کبھی بھی نہیں جائیگا ۔ استو ، تمہیں بھی اُچت ہے کہ تم اِس منُشیہ کی شریر کو پا کر بھگوان وشوناتھ کا درشن اوشیہ کرو ۔ جو پرانی منُشیہ

شریر پاکر مایا موہ میں بھولا رہتا ہے، اُسے پشچاتّاپ کے اتیرکت اور کچھ نہیں ملتا"۔ اِس پرکار شو بھکت نے اسے سدوپدیش کیا تب وہ کرپن بھی اپنی بھول کو سوئیکار کر، شو جی کے پریم میں مگن ہو گیا اور اِس پرکار کہنے لگا ــــ "ہے بندھو! میں اب تک واستو میں اگیانا وستھا میں تھا۔آپ کے وچن سُن کر مجھے سریشٹھ بُدھی کی پراپتی ہوئی ہے"۔

۳۷ سینتیسواں ادھیائے 37

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! یہ سُن کر شو جی کے بھکت نے کہا ــــ "ہے بندھو! سنسار میں اُتّم، مدّھیم تتھا ادھم ــــ اِن تین پرکار کے منُشیہ ہوتے ہیں۔ اُتّم اُنھیں سمجھنا چاہیئے، جو اِس سنسار کو ناش وان سمجھ کر اہنکار کو تیاگ دیتے ہیں تتھا بھگوان سداشو کے دھیان میں سدیو مگن بنے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ آواگمن سے چھوٹ جاتے ہیں تتھا سانسارک بندھنوں کو نسار سمجھ کر، اُن سے ویراگیہ لے لیتے ہیں۔

ہے بندھو! مدّھیم پُرش وے ہیں، جو کبھی ہاتھی پر چڑھتے ہیں اور کبھی مستک پر بوجھ لاد کر بھرمن کرتے ہیں اور وے کبھی دھنوان ہو جاتے ہیں، کبھی نردھن۔ پرنتو اِس شرینی کے لوگ بھی اپنے دھرم کا تیاگ نہیں کرتے۔ وے سنسار میں لپت رہتے ہوئے بھی، اُس سے مُکتی پانے کا اُپائے ڈھونڈھنے میں سنلگن رہتے ہیں۔

ہے بندھو! ادھم لوگ وے ہیں جو انیہ جیووں پر دیا نہ کرکے، دوسروں کا اہت کرنے تتھا پاپ کرم کرنے میں دن رات لگے رہتے ہیں۔ وے دوسروں کو پرسن دیکھ کر سویم ایرشا سے جلا کرتے ہیں تتھا دوسروں کی بُرائی کرنا ہی اُنھیں سنتوش دینے والا ہوتا ہے۔ ایسے لوگ دھرم کرم سے وِمُکھ رہتے ہیں تتھا کبھی بھی آنند پراپت نہیں کر پاتے۔ تب یدی کہیں کوئی شُبھ کرم بن جاتا ہے، تو ستسنگ دوارا سریشٹھ پد کو پراپت کرتے ہیں۔

ہے بندھو! وِشوامتر، راون تتھا کمبھ کرن آدی کے ورتانت سے یہ بات بھلی پرکار جانی جاتی ہے کہ سریشٹھ سنگتی تتھا بُری سنگتی کا پربھاو کیسا پھل ایک ہوتا ہے۔ استو، تم اپنے من کو ادھرم سے ہٹا کر، شو جی کے چرنوں میں لگاؤ اور بھگوان وِشوناتھ جی کے درشن کے ہیتو، کاشی پُری کو پرستھان کرو"۔ شو بھکت کے مکھ سے اس اُپدیش کو سُنکر جب کرپن کے ہردیے میں گیان اُتپن ہوا، تو وہ اُس سے وداع ہو کر، اپنے گھر لوٹ آیا اور اپنی استری سے اِس پرکار کہنے لگا ــــ "ہے پریئے! وے استریاں پرم دھنیہ ہیں، جنھوں نے شو جی کی پوجا کا ورت لیا ہے۔ جو سدیو اپنے دھرم پر استھت رہتی ہیں"۔

اُپنے پتی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر اِستری نے جب یہ پُوچھا کہ آپ نے ایسی سرشیٹھ بُدھی کہاں سے پراپت کی ہے؟ تو اُس کرپن نے شو بھکت کے ملنے کا سب ورتانت کہہ سُنایا۔ تدوپرانت دونوں پتی پتنی اپنی سنتان سہت بھگوان وشوناتھ کا درشن کرنے کے ہیتو کاشی جی میں گئے۔ وہاں اُنھوں نے سُگندھت پُشپ ایوم اکھنڈِت ولو پتروں دوارا بھگوان وشویشور ناتھ کا پُوجن کیا تھا شوجی کے نام پر بہت سا دان بھی دیا۔ اِس پرکار اتینت پرسنتا پُوروک شو پوجن کرنے کے پشچات وے اپنے گھر کو لوٹ آئے۔"

۳۸ اڑتیسواں ادھیائے 38

برہما جی نے کہا ـــــ "ہے پُتر! وشویشور ناتھ جی اَنیو کاشی جی سے بڑھ کر اُدھک سرشیٹھ اَنیہ کچھ نہیں ہے۔ کاشی میں مُکتی داسی کے سمان رہ کر، شو بھکتوں کی سیوا کیا کرتی ہے۔ اُس کاشی کے پانچ کوس کے وستار میں ایسا کوئی استھان نہیں ہے، جہاں مرنے سے مُکتی پراپت نہ ہو۔ شوجی کاشی کو ایک پل کے لئے بھی نہیں تیاگتے۔ وہ کروڑوں برہم ہتیا اَنیو سہستروں پاپوں کو نشٹ کرنے والی ہے۔ وشنو جی بھی وہاں اپنی مرتیو چاہتے ہیں۔

ہے نارد! میری بھونہوں کے بیچ سے بھگوان سداشو نے کرپا کر کے اوتار لیا تھا اور کیلاش میں جا کر رہنے لگے تھے۔ پھر اُنھوں نے دکش پرجاپتی کی پُتری کے ساتھ اپنا وِواہ کیا۔ وے ہی ستی دوسرے جنم میں ہماچل کی پُتری کے رُوپ میں پرکٹ ہوئیں اور شوجی کے ساتھ وواہی گئیں۔ شو گرجا نے اَنیک پرکار کی لیلائیں کیں۔ پھر شوجی اپنے گنوں سہت کاشی جی میں پدھارے۔ اُس سمے وشنو آدی سب دیوتا بھی اُن کے ساتھ کاشی جی میں پہنچے۔ کیلاش پتی شوجی نے کاشی پتی وشوناتھ کی پُوجا کی۔ اِسی پرکار وشنو آدی سب دیوتاؤں نے بھی اُن کا پُوجن کیا۔ تدوپرانت وشوناتھ جی نے ساکشات پرکٹ ہو کر کیلاش پتی شوجی سے بھینٹ کرنے کے اُپرانت یہ کہا ـــ "ہے کیلاشیشور! آپ میں اور مجھ میں کوئی بھید نہیں ہے۔" یہ سُن کر کیلاش پتی شوجی بولے۔ "ہے وشویشور! آپ یہیں کاشی میں رہ کر اپنے بھکتوں کو مُکتی پردان کیا کریں، یہی میری کامنا ہے۔" تب وشوناتھ جی نے یہ کہا ـــ "آپ بھی گرجا اَنیو گنوں سہت کرپا کر کے یہیں استھت رہیں۔ جس پرکار کاشی آپ کو اتینت پریئے ہے، اُسی پرکار میں بھی اسے بہت اِسنیہہ کرتا ہوں۔"

ہے نارد! اِتنا کہہ کر وشوناتھ جی انتردھیان ہو گئے تھا پُورنانش سے وہیں اِستھت ہوئے ہیں، وشنو جی تھا سب اَنیہ دیوتا، رشی، مُنی آدی بھی وہاں

رہ کر دونوں مورتیوں کا پُوجن انیودھیان کیا کرتے ہیں۔ وِشوناتھ جی کے سمان دُوسرا لنگ پرتھوی پر اُنیہ کوئی نہیں ہے۔ جو اَنیہ لِنگ ہیں۔ اُنھیں وشوناتھ لِنگ کی سنتان اَنو پریوار کے سمان سمجھنا چاہیئے۔ وِشوناتھ جی سمپُورن سرشٹی کے سوامی ہیں۔ ہریشور اُن کے منتری ہیں، برہمیشور وید پاٹھ کرنے والے ہیں، ویریشور بھنڈاری ہیں، بھیرو کوتوال ہیں، تارکیشور دھنادھیکش ہیں، دنڈپانی چوبدار ہیں تتھا ڈھنڈھ راج اُدھیکاری ہیں۔ اُسی کاشی میں بھگوتی اَنپُورنا دیوی بھی وراجمان ہیں، جو کاشی نواسیوں کا بھرن پوشن کرتی ہے۔

ہے نارد! اَب تُم کاشی کے پرسدھ لِنگوں کا وَرنن سُنو 1 وِشنو، 2 کیشوُمکھ، 3 لولارک، 4 مہر، 5 کرتیواسوکیشور، 6 وِردھ کالکیشور، 7 کالیشور، 8 کلشیشور، 9 پرِوتیشور، 10 کیداریشور، 11 پشوپتی، 12 کامیشور، 13 شمبھو ترلوچن، 14 چنڈیشور، 15 اگرُڑیشور، 16 گوکرنیشور، 17 نندیکیشور، 18 پرتیکیشور، 19 بھار بھوت پتی، 20 منیکرنیشور، 21 رتنیشور، 22 نرمدیشور، 23 لانگ لیشور، 24 ورنیشور، 25 شنیشور، 26 سومیشور، 27 جیویشور، 28 رویشور، 29 سنگمیشور، 30 ہریشور، 31 ہریکیشور، 32 شیلپروتیشور، 33 کُنڈکیشور، 34 یگیشور، 35 سُریشور، 36 شُکریشور، 37 موکشیشور، 38 رمیشور، 39 تِلبھانڈیشور، 40 گپتیشور، 41 مدریمیشور، 42 بھومیشور، 43 بُدھیشور، 44 شکریشور، 45 ناٹکیشور، دھنویشور، 47 رِشیشور، 48 دھروشیور، 49 مہادیویشور، 50 ترسندھیشور، 51 کپردیشور، 52 نیلیشور، 53 سُریشور، 54 کُلتیشور، 55 ترپُریشور، 56 ہریشور، 57 وانیشور، 58 شریشور تتھا 59 رامیشور ــــ یہ اُنسٹھ لِنگ اَتینت پرسدھ ہیں۔

ہے نارد! جو منُشیہ بھگوان وِشوناتھ کا نام لیکر ودیش یاترا کرتا ہے، اُسے اَتینت آنند مِلتا ہے۔ بھگوان وِشوناتھ کی سیوا دوارا ہی ہریکیس دنڈپانی کے نام سے پرسدھ ہوکر سمست شوگنوں کے اُدھی پتی ہوئے۔ برہم دت کا پُتر گُن ندھی بھی بھگوان وِشوناتھ کی سیوا دوارا کُبیر پد کو پراپت ہوا۔ جو منُشیہ کاشی واس تیاگ دے، اُس کی گنتا پشوؤں میں کرنی اُچت ہے۔ کاشی کا چانڈال بھی اَنیہ راجاؤں سے سریشٹھ ہے۔ جس گتی کو رِشی، منی آدی بڑی تپسیا دوارا پراپت کرتے، وہی گتی کاشی میں نواس کرنے پر بھگوان سداشو کی کرپا سے اَنایاس ہی پراپت ہو جاتی ہے۔ اگستیہ منی اُن وِشوناتھ جی کے پُورن اُپاسک ہیں تتھا وِشوامتر نے بھی اُن کی سیوا دوارا برہم رشی پد کو پراپت کیا ہے۔ اُن ہی کی پُوجا کرکے وشِشٹھ منی تینوں لوکوں میں پوجت

ہوئے۔ ہے پُتر! بھگوان وشوناتھ کا یہ آکھیان بھی اَتینت پوتر ہے۔ جو ویکتی اِسے پڑھتا اتھوا سُنتا ہے، اُسے دونوں لوکوں میں آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔"

۳۹ اُنتالیسواں اَدھیائے 39

برہماجی نے کہا۔۔۔"ہے پُتر! اَب میں تریمبکیشور جیوتر لنگ کا وَرنن کرتا ہوں۔ جس پرکار میں نے وشنو جی سے اُس کا ورتانت سُنا ہے، اُسی پرکار تمہیں بھی سُناتا ہوں، من لگا کر سُنو۔ گوتم رِشی شو جی کے پرم بھکت تھے۔ وے اپنے مستک پر بھسم لگاتے، سب اَنگوں میں رودراکش دھارن کرتے تتھا ہر سمے شو جی کے نام کا جپ کیا کرتے تھے۔ وے راجہ جنک کے پروہت تھے۔ اُن کی اہلیہ نامک پتنی پرم پتی ورتا تھی۔ جب اُن کے پُتر اُتپن ہوئے، تب وے اپنے شِشیوں تتھا پریوار سہت برہم شیل کی دکشن دِشا کی اور جاکر، ایک استھان پر تپسیا کرنے میں سنلگن ہوئے۔ دیو کے پرکوپ سے ایک سو ورش تک پانی کی ایک بوند بھی نہیں برسی۔ اِس سے سنسار کے سبھی پرانی ویاکُل ہو گئے۔ کوئی بھی ورکش ہرا نہ رہا۔ گرمی بڑھ جانے کے کارن اَدھیکانش جیو جل کر بھسم ہو گئے۔ رِشی مُنی بھی یوگ دھارن کرکے، اپنی استریوں سہت کسی پرکار سمے ویتیت کرنے لگے۔

ہے نارد! اُس سمے سنسار کو ویاکُل دیکھ کر، گوتم رِشی نے وَرشا ہونے کے ہیتو وَرُن دیوتا کا تپ کرنا آرمبھ کیا۔ ہے پُتر! پروپکار سے بڑھ کر سنسار میں اَنیہ کوئی دھرم نہیں ہے۔ سجن پُرشوں کا یہ سوبھاو ہوتا ہے کہ وے دوسروں کی بھلائی کے لئے اَنیک پریتن کرتے ہیں تتھا دوسروں کو سُکھ پہنچانے کے لیے سویم کشٹ سہتے ہیں۔ استو جب گوتم رِشی نے اہلیہ سہت اَتینت اُگر تپ کیا، تب ورُن نے پرسن ہو کر اُنھیں درشن دیا اور وردان مانگنے کے لئے کہا۔ اُس سمے گوتم نے اُن سے یہ پرارتھنا کی کہ آپ میرے منورتھ کو پُورن کرنے کے ہیتو، سنسار میں وَرشا کیجئے۔ یہ سُن کر وَرُن نے اُتر دیا۔۔۔"ہے مُنی! اِسے تو کیول پرمیشور ہی پورا کر سکتے ہیں۔ ہانی لابھ، جیون، مرن، وَرشا اکال، یش ننداِ، پاپ پُنیہ، جے پراجے، اپتی پرلے تتھا نرک سورگ آدی باتیں بھگوان سدا شو کے آدھین ہیں۔ وے پر برہم تتھا سب کے سوامی ہیں۔ ورشا ہونا یا نہ ہونا بھی اُنھیں کی اِچھا پر نربھر کرتا ہے۔ اِس لئے ہم تمہیں ایسا وردان نہیں دے سکتے۔ پرنتو ہے گوتم! ایک بات یہ بھی آپڑی ہے کہ یدی ہم تمہیں ور نہیں دیتے تو یہ کاریئے دھرم کے وِردھ ہوتا ہے۔ اَتَہ اب تم کرپا کر کے کوئی ایسا وَر مانگو، جسے ہم پرسنتا پُوروک دے سکیں۔"

ہے نارد! وُرن دیوتا کی بات سُن کر گوتم رِشی نے کہا — "اچھا، آپ مجھے ایک اکشے جل کا کُنڈ دے دیجئے۔ اس سے میری بات بھی رہ جائے گی اور آپ کا آگمن بھی سپھل رہے گا۔" یہ سُن کر وُرن دیوتا نے اتینت پرسن ہو کر گوتم کی پرشنسا کی اور ایک اکشے کمل دیتے ہوئے یہ کہا — "ہے رِشی! تم پرتھوی میں ایک گڈّھا بناؤ اور اس گڈّھے میں اس اکشے کمل کو ڈال دو۔ ہماری کرپا سے وہ گڈّھا جل سے سدیو بھرا رہے گا۔" تب ورن کی آگیا نسار گوتم نے پرتھوی میں ایک گڈّھا کھودا، اُسے جل سے پری پُورن کر دینے کے اُپرانت وُرن نے یہ کہا — "ہے رِشی! یہ گڈّھا، جس کا وِستار ایک ہاتھ ہے، پرم پوِتر تیرتھ ہو کر تمہارے نام سے پرسدھ ہو گا اور سدیو جل سے پری پُورن بنا رہے گا۔ جو لوگ اِس تیرتھ کی سیوا کریں گے، اُنھیں سمپُورن منورتھوں کی پراپتی ہوگی۔" اتنا کہکر وُرن دیوتا انتردھان ہو گئے۔ اُس سمے گوتم رِشی بھی اُس کُنڈ کا جل پیکر، اپنی پتنی سہت اتینت آنندت ہوئے۔"

۴۰ چالیسواں ادھیائے 40

برہماجی بولے — "ہے نارد! گوتم رِشی نے اُس کُنڈ کے سمیپ اپنے شِشیوں دوارا کھیتی کرائی۔ یہ سماچار سمپُورن سنسار میں پھیل گیا۔ تب سبھی رِشی مُنی اپنی اپنی پتنیوں انیو شِشیوں سہت چاروں اور سے آ کر، اُسی استھان کے سمیپ کُٹی بنا، رہنے لگے۔ اِس پرکار اُس کُنڈ کے آس پاس ایک بہت بڑا اتھا سریشٹھ نگر بس گیا۔ بھُوکھ پیاس سے ویاکل منشیوں نے وہاں آکر پرسنتا پردان کی۔ وُرن دیوتا کے وردان کے کارن اُس گوتم کُنڈ کا یہ پربھاو تھا کہ اُس میں سے چاہے جتنا جل بھرا جائے، پرنتو وہ کبھی بھی کم نہیں ہوتا تھا۔

ہے نارد! ایک دن شوجی کی مایا کے وشی بھُوت ہو کر گوتم رِشی نے اتینت اہنکار میں بھر کر، اپنے شِشیوں کو اُس کُنڈ سے شیگھر تا پُورو ک جل لانے کے لئے بھیجا۔ جس سمے گوتم کے شِشیہ اُس کُنڈ کے تٹ پر پہنچے، اُسی سمے مُنیوں کی انیہ استریاں بھی اپنے مستک پر گھڑے رکھے ہوئے، وہاں آ پہنچیں اُنھوں نے گوتم کے شِشیوں سے یہ کہا کہ پہلے ہم پانی بھر لیں، تب تم بعد میں بھر لینا۔ یہ سُن کر گوتم کے شِشیہ بنا پانی بھرے ہی اہلّیہ کے پاس لَوٹ گئے اور اُن سے یہ کہنے لگے کہ مُنیوں کی استریوں نے ہمیں پانی نہیں بھرنے دیا ہے۔ تب اہلّیہ اُن شِشیوں کو ساتھ لئے کُنڈ پر جا پہنچی اور کھڑے ہو کر اپنے سامنے شِشیوں سے جل بھروا کر، گھر کو لوٹ آئی۔

یہ دُشا دیکھ کر مُنیوں کی پتنیاں اتینت کرودھ ہو، بنا پانی لئے ہی اپنے گھر لوٹ گئیں اور اپنے پتیوں کو رو رو کر جھوٹھی سچی باتیں ملا کر، سب حال سُنانے لگیں۔"

اِتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا — "ہے نارد! استریوں کا تو سوبھاو ہی جھوٹھ بولنے کا ہوتا ہے۔ اِستری کو وِش سے بھی اَدھک بھیانک سمجھنا چاہیئے۔ اِس کا پرتیکش پرمان یہ ہے کہ شو جی ہلاہل وِش پیکر بھی سدیو جاگتے رہتے ہیں، پرنتو وِشنو استری کے موہ میں پڑ کر سو جایا کرتے ہیں۔ راجہ دشرتھ کو ہی دیکھو، اُنھوں نے اِستری کے آدھین ہو کر رام چندر جیسے اپنے لڑکے کو گھر سے نکال دیا۔ کہاوت ہے کہ ایسی کون سی وستو ہے، جو سمدر میں نہیں سما سکتی، ایسی کون سی وستو ہے، جسے اگنی نہیں جلا سکتی، ایسا کونسا منشیہ ہے، جسے مرتیو نہیں مار سکتی اور ایسا کونسا کرم ہے، جسے اِستری نہیں کر سکتی؟۔

ہے نارد! تب اُن اِستریوں کی بات سُن کر رِشی مُنیوں نے اتینت کرودھ ہو کر گوتم کو کشٹ پہنچانے کا نشچے کیا۔ پھر وے اِسی اُدیشیہ سے گن پتی کا پُوجن کرنے لگے۔ کُچھ سمے بعد اُن کی سیوا سے سنتُشٹ ہو کر گن پتی نے درشن دیا تتھا یہ کہا — "ہے منیو! تمہاری ابھیلاشا شُبھ نہیں ہے۔ تمہیں اپنے ہاتھوں اپنا ہی وِناش کرنا اُچت نہیں۔" یہ سُن کر اُن مُنیوں نے ایک مت ہو کر کہا — "ہے گنیش جی! ہم سب نے گوتم کو دُکھ پہنچانے کا نشچے کر لیا ہے۔ ہماری یہ پرارتھنا ہے کہ آپ گوتم کو کشٹ اوشیہ پہنچاویں۔" تب گنیش جی اُنھیں سمجھاتے ہوئے بولے — "ہے منیو! جس نے گوتم رِشی پر ایسی کرپا کی ہے، وہی اُن کی رکشا بھی کرے گا۔ شو جی کی پرسنتا کے کارن گوتم کا کوئی انشٹ نہ ہوگا، پرنتو شو جی کی اِچھا کے وِرودھ ہونے کے کارن تم سب لوگ اتینت دُکھ اُٹھاؤ گے۔"

ہے نارد! اِتنا کہہ کر گنیش جی انتردھیان ہو گئے۔ پھر وے ایک اتینت دُربل گئو کا سُوروپ دھارن کر، گوتم کے کھیت کو چرنے لگے۔ سنیوگ وش اُسی سمے گوتم بھی اپنے کھیت کے سمیپ جا پہنچے۔ جب اُنھوں نے گئو کو کھیت چرتے ہوئے دیکھا، تو اُسے ایک تنکے دوارا باہر نکالنے کا پریتن کرنے لگے۔ پرنتو اُس تنکے کا اِسپرش پاتے ہی، وہ گئو اِس پرکار پرتھوی پر گر پڑی، جیسے کسی نے اُس کے اُوپر وجر کا پرہار کر دیا ہو۔ گوتم نے یہ سماچار اپنے شِشیوں کو سُنایا اُس سمے سب رِشی مُنی گوتم جی کے پاس آپہنچے اور

اُنھیں دھکار دیتے ہوئے اس پرکار کہنے لگے ــــــ "ہے گوتم! تمہیں، تمہاری استری کو تتھا تمہارے تین پرکار کے تپ، ہون، دھرم، وِدّیا، چاتوریہ، جاگرن، کلا آدی سب کو دِھکار ہے۔ تم نے گوؤ کی ہتّیا کی ہے۔ یدی تم یہاں رہوگے تو کوئی دیوتا اور پتر اپنا بھاگ لینے نہیں آویں گے۔" اسی پرکار اُن مُنیوں کی پتنیوں نے بھی اہلیہ سے بہت دُروچن کہے۔ تدوپرانت اُن سبھوں نے مل کر یہ نشچے کیا کہ آج سے کوئی بھی گوتم کا مُکھ نہ دیکھے۔ پھر اُنھوں نے گوتم، اہلیہ تتھا گوتم کے شِشیوں کو کنکڑ مارنا آرمبھ کر دیا اور اُنھیں اپنے استھان سے نکال دیا۔

ہے نارد! اُس سمے گوتم نے بہت پرکار سے وِنتی کرتے ہوئے اُن رشی مُنیوں سے کہا ــــــ "ہے مہانوبھاوو! ہم یہاں سے چلے جاتے ہیں۔" پھر گوتم اور اہلیہ اپنے شِشیوں سہت وہاں سے ہٹ کر، ایک کوس کی دوری پر جاکر رہنے لگے۔ اُس سمے گوتم نے یہ وِچار کیا کہ جب تک گوؤ ہتّیا کا پاپ نہیں چھوٹ جائے گا، تب تک نہ تو کسی کو ہم نہیں چھوئیں گے اور نہ دیوتا پتر آدی کا ہی کچھ کرم کریں گے۔ یدی کوئی منشیہ دھوکھے سے اُدھر آ نکلتا تو وہ اپنے مکھ کو کپڑے سے ڈھانک کر اُنھیں کنکڑ مارتا تھا۔ اُس سمے وے اتینت وِیاکُل ہوکر رودن کرنے لگتے تھے۔ اِس پرکار جب پندرہ دن وے تیت ہوگئے تب گوتم اُنھیں رشی مُنیوں کی شرن میں گئے اور دُور کھڑے ہوکر پرنام استُتی کرنے کے اُپرانت، ہاتھ جوڑ، اس پرکار کہنے لگے ــــــ "ہے رشی مُنیو! اب آپ مجھ پر دیا کر کے وہ اُپائے بتایئے، جس سے میرا یہ پاپ نشٹ ہو جائے۔"

ہے نارد! گوتم کے اِن کرُن وچنوں کو سُن کر اُن رشیوں کے ہردے میں دیا کا سنچار ہوا۔ تب وے اس پرکار کہنے لگے ــــــ "ہے گوتم! تمہارے شِشیوں نے ہماری استریوں کا اتینت انادر کیا تھا، پھر تمہاری پتنی اہلیہ نے بھی بہت اُپدرو مچایا تھا، اُسی کرم کا پھل تمہیں اس پرکار بھوگنا پڑا ہے۔ ہم تمہیں یہ بتاتے ہیں کہ شوجی سمپورن پاپوں کو نشٹ کرنے والے ہیں۔ تم سرو پرتھم تین دن تک پرتھوی پر بھرمن کرتے ہوئے، اپنے پاپ کو اُونچے سور سے کہتے پھرو۔ تدوپرانت ایک ماس تک ورت کر کے سو بار براہمنوں کی پریکرما کرو، تب اِس پاپ سے مکت ہو سکوگے، دوسرا اُپائے یہ ہے کہ تم اسی استھان پر گنگا جی کو پرکٹ کر کے، اُس میں اسنان کرو تتھا ایک کروڑ بار تھو پوجن کرو تو تمہاری شُدھی ہو جائے گی۔"

ہے نارد! یہ سُن کر گوتم نے اُن مُنیوں کی ایک سو بار پری کرما

کی۔ تدوپرانت وے ایک کروڑ پارتھو پُوجن کرکے، شوجی کے دھیان میں سنلگن ہو گئے۔ اَستو، گوتم کے اُس تپ کو دیکھ کر شوجی اتینت پرسن ہوئے اور گرجا، اپنے پُتر تتھا گنوں سہت پرکٹ ہو کر اُن سے اس پرکار کہنے لگے۔ "ہے گوتم! تم ہمیں اپنے پرانوں سے بھی اَدھک پریے ہو۔ اب تمہاری جو بھی اِچھا ہو، وہ ور مانگ لو۔" یہ سُن کر گوتم نے پرنام اِستتی کرنے کے اُپرانت یہ پرارتھنا کی ——"ہے پربھو! یدی آپ مجھ پر پرسن ہیں، تو میرے پاپ کو دُور کر دیجیے۔"

اِکتالیسواں اَدھیائے ۴۱ 41

برہماجی بولے —— "ہے پُتر! شوجی ایو مستو کہتے ہوئے اِس پرکار بولے —— "ہے گوتم! تمہارے ساتھ مُنیوں نے بڑا اچھل کیا ہے تتھا نرپرادھ ہوتے ہوئے بھی تمہیں اس پرکار دُکھ پہنچایا ہے۔ اب اُنھیں ایسی ہتیا لگے گی کہ وے پھر کبھی آنند پراپت نہ کر سکیں گے۔ یہ سب براہمن متھیا شاستر کو دھارن کرنے والے ہوں گے، کیوں کہ جو پرانی ہمارے بھکتوں کو دُکھ پہنچاتا اتھوا اُن کی نندا کرتا ہے، اُسے کبھی بھی آنند پراپت نہیں ہوتا۔" یہ سُن کر گوتم رشی نے ہاتھ جوڑ کر کہا —— "ہے پربھو! اِن مُنیوں نے میرے ساتھ کوئی بُرائی نہیں کی۔ سچ پوچھا جائے تو اِنھیں کی کرپا پر چلنے سے مجھے آپ کے درشن پراپت ہوئے ہیں۔"

ہے نارد! گوتم کے اِن وِنمر وچنوں کو سُن کر شوجی اتینت پرسن ہو کر بولے —— "اب تمہیں جس ور کی اِچھا ہو، وہ اور مانگ لو۔" یہ سُن کر گوتم نے کہا —— "ہے پربھو! آپ مجھے گنگا جی پردان کرنے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر شوجی نے اپنے مستک سے گنگا جی کو اُتار کر، گوتم رشی کو دے دیا۔ گنگا جی کو دیکھ کر گوتم رشی اتینت پرسن ہوئے۔ پھر اُنھوں نے اِستری سوروپا گنگا جی کو پرنام کرتے ہوئے یہ کہا —— "ہے ماتیشوری آپ میرے اُوپر کرپا کر کے، مجھے شُدھتا پردان کریں۔" تبھی شوجی نے بھی گنگا جی سے اِس پرکار کہا —— "ہے گنگے! تم گوتم کو اپنا سیوک سمجھ کر، اس کے پاپوں کو دُور کر دو۔"

ہے نارد! شوجی کی آگیا سُن کر گنگا جی نے یہ اُتّر دیا —— "ہے پربھو! آپ مجھے جو آگیا دے رہے ہیں، اُس کا تو میں پالن کروں گی، پرنتو میں گوتم کو کُل سہت پوتر کرنے کے اُپرانت پھر اپنے اِستھان کو لوٹ جاؤں گی۔" شوجی بولے۔ "ہے گنگے! ہماری یہ اِچھا ہے کہ جب تک ویوسوت منونتر کا جپ پرارمبھ نہ ہو، اُس سمے تک تم یہیں اِستھت رہو۔ اس پرکار شوجی نے جب

گنگا جی سے بہت کچھ کہا، تتھا گوتم نے بھی اُن کی بہت اِستتی کی، اُس سمے گنگا جی یہ اُتر دیا ــــ "ہے کیلاش پتی یدی میری مہما یہاں بہت ہو اور آپ گرجا تتھا اپنے گنوں سہت میرے تٹ پر نواس کرنا سوئیکار کریں، تو میں ویوسوت منونتر کے پرارمبھ تک یہیں بنی رہوں گی، پرنتو جن براہمنوں نے گوتم کو دُکھ پہنچایا ہے، اُنھیں میں پوتر نہیں کروں گی۔" گنگا جی کی اِس بات کو شو جی نے مان لیا۔ اُسی سمے میں، وشنو جی تتھا انیہ سب دیوتا شو جی کو وہاں وراجمان جان کر، اُس استھان پر جا پہنچے۔ سمپورن تیرتھ تتھا کشیتر بھی اپنے اپنے سوروپ دھارن کر، وہاں آ گئے۔ تب ہم سب نے شو جی انیو گنگا جی کی بہت پرکار سے سیوا تتھا پرشنسا کی۔

ہے نارد! اُس سمے ہم سب کی اِستتی سُن کر، شو جی نے پرسن ہو کر وردان مانگنے کے لئے کہا۔ تب ہم نے اُن سے یہ پرارتھنا کی کہ آپ اردھانگی روپ سے گنگا جی سہت یہیں وراجمان رہیں۔" اُس سمے گنگا جی نے ہم سب کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے دیوتاؤ! یدی تُم ہمیں سرو وپری سمجھو تو ہم شو جی سہت یہیں نواس کریں گی۔" اِس بات کو سبھی لوگوں نے سوئیکار کیا، اور بولے ــــ "ہے گنگے! جس سمے سنگھ راشی کے برہسپتی ہوں گے، وہ سمے آپ کی مہما کے لئے تینوں لوکوں میں پرسدھ ہوگا۔ بارہ ورشوں کے بعد وہ سمے آنے پر، ہم سب لوگ یہاں آ کر اِسنان کریں گے تتھا شو جی کے درشن کر کے، اپنے پاپوں کو نشٹ کریں گے۔" اُس دن سے جب سنگھ راشی پر برہسپتی آتے ہیں تب سب دیوتا اور رشی مُنیوں سہت میں تتھا وشنو جی وہاں جا کر گنگا میں اِسنان کرتے ہیں انیو شو جی کا پوجن کرتے ہیں۔"

۴۲ بیالیسواں اَدّھیائے 42

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! سبھی کشیتروں کو گوتمی گنگا ایتنت پوتر ہے۔ اِسی پرکار ترمبک جیوترلنگ بھی سمپورن منورتھوں کو پردان کرنے والا ہے۔" یہ سُن کر نارد جی بولے ــــ "ہے پتا! گنگا جی جل روپ ہو کر کہاں سے پرکٹ ہوئیں تتھا شو جی کا لنگ کس پرکار پرکٹ ہوا، اُن کی کیسی مہما ہوئی تتھا براہمنوں کا اہنکار کس پرکار دور ہوا، یہ سب ورتانت آپ مجھے سُنانے کی اور کرپا کریں۔"

برہما جی بولے ــــ "ہے پُتر! ہم سب کی پرارتھنا سُن کر گنگا جل روپ ہو برہم شیل کے بھیتر اُدمبر شاکھا سے نکلتی ہوئی، ندی روپ میں بڑے ویگ سے بہنے لگیں تتھا گوتمی کے نام سے سنسار میں پرسدھ ہوئیں۔ جہاں سے گنگا نکلیں اُس

اِستھان کا نام گنگادوار ہوا۔ وہیں شوجی بھی لِنگ سوَرُوپ ہو، تریمبک کے نام سے اِستھت ہوئے۔ تدوپرانت گوتم نے اپنی پتنی اہلیہ تتھا شِشیوں سہت گوتمی ندی میں اسنان کر کے، تریمبک شولِنگ کا پُوجن کیا اور شوگنگا کی بہت اِستُتی کی۔ پرنتو جس سمے گوتم کے شتر و رشی مُنی اُس اِستھان پر آئے تو گنگا تتھا شو دونوں ہی انتردھیان ہو گئے۔ اُس سمے گوتم جی نے اتینت ونے کرتے ہوئے گنگا جی سے یہ پرارتھنا کی کہ آپ اِن لوگوں کے پاپوں کو شما کر دیں۔ پرنتو تبھی یہ آکاشوانی ہوئی ـــ "ہے گوتم! مُورکھ، کامی، چھلی، دھورت، اشُدھ تتھا ناستِک وِیکتی بھلے ہی پوتر ہو جائیں، پرنتو جو وِیکتی شو بھکتوں کا شترو ہوتا ہے، اُس کے پاپ کبھی بھی دُور نہیں ہوتے۔" یہ سُن کر گوتم نے پھر بارمبار اِستُتی کی اور کہا ـــ "ہے ماتا پتا! آپ اِن لوگوں کے پاپ کو بھی اوشیہ دُور کر دیجئے۔"

ہے نارد! جب گوتم نے اِس پرکار پُن پرارتھنا کی اُس سمے یہ آکاشوانی ہوئی ـــ "ہے گوتم! تُم ہمارے پرم بھکت ہو، استو ہم تمہارے آدھین ہیں۔ تُم جو کہہ رہے ہو، اُسے بھی ہم سوئیکار کریں گے۔ اَب اِن براہمنوں کو اپنے پاپوں کی شانتی کا اُپائے کرنا چاہیے۔ جب یہ ایک سو بار برہم گری کی پریکرما کریں گے، تبھی اپنے پاپ سے مُکتی پا سکیں گے۔" اِس آکاشوانی کو سُن کر سبھی رشی مُنی تتھا گوتم اتینت پرسن ہوئے۔ تب اُن مُنیوں نے اہنکار اِنو دوشوں سے رہت ہو کر گوتم کی بڑی اِستُتی کی اور برہم گری کی پریکرما کر کے اپنے پاپ کا پرایشچت کیا۔ اُس سمے شوجی تتھا گنگا بھی اپنے اِستھان پر پُن پرکٹ ہو گئیں۔ تدوپرانت سب رشی مُنیوں نے گنگا جی میں اِسنان کر کے، شوجی کا پُوجن کیا تتھا گوتم کے چرنوں پر گر کر شما یاچنا کی۔ اُس سمے گوتم نے اتینت پرسن ہو کر سب کو اپنے ہردے سے لگا لیا تتھا بہت پرکار سے سمجھاتے ہوئے، اُن کی لجّا دور کی۔ اُس سمے وِشنو جی، میں نے تتھا انیہ دیوتاؤں نے بھی اُس اِستھان پر پہنچ کر گنگا میں اسنان کیا اور شوجی کا پُوجن کیا۔

ہے نارد! اُس اِستھان پر کُشاورت، گنگادوار تتھا کوٹ تیرتھ نامک تیرتھ اتینت آنند پردان کرنے والے ہیں۔ رام چندر بھی جب پنچوٹی میں پہنچے تھے، تو وہاں گنگا جی کو دیکھ کر اُسی اِستھان پر کچھ دنوں رہے تھے۔ جو وِیکتی گنگا میں اِسنان کرتا ہے، وہ مانو سب دھرموں کو کر چُکتا ہے تتھا جو تریمبک

جیوتر لِنگ کا پُوجن کرتا ہے، وُسے دونوں لوکوں میں اتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔ شوجی کا تریمبک جیوتر لِنگ سمپُورن پاپوں کو دُور کرنے والا ہے۔ جو منُشیہ اِس کتھا کو پڑھتا، سُنتا تتھا دوسرں کو سُناتا ہے، اُسے بھی سب پرکار کے آنند پراپت ہوتے ہیں۔"

۴۳ تینتالیسواں اَدھیائے 43

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! اَب میں ویدناتھ نامک نویں جیوتر لِنگ کا وَرنن کرتا ہُوں۔ اُن کا درشن اِسپرش اَینو پُوجن کرنے سے اتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔ وے سنسار میں دھن، اِستری، پُتر آدی کی پرسنتا اَینو پرلوک میں موکش پردان کرنے والے ہیں۔ میرے پُتر پُلستیہ دوارا وِیشروا نامک ایک پُتر اُتپن ہوا۔ اُس کے تین وِواہ ہوئے۔ وِیشروا کی پہلی پتنی کے گربھ سے شوجی کے مِتر دھن پتی کُبیر کا جنم ہوا، دوسری پتنی دوارا راون تتھا کُمبھ کرن نامک دو لڑکوں کا جنم ہوا تتھا تیسری پتنی دوارا وبھیشن نامک ہری بھگت کا جنم ہوا۔ ان چاروں بالکوں میں راون اتینت بلوان تتھا سوتنتر تھا۔ اُس کا بَل تتھا اَیشورییہ تینوں لوکوں میں پرسِدھ ہے۔ ایک بار راون نے کیلاش پروت پر پہنچکر، شوجی کی تپسیا کی۔ پرنتو تپ کرتے ہوئے بہت سمے ویتیت ہو جانے پر بھی شوجی اُس پر پرسن نہ ہوئے۔

ہے نارد! تب راون اُس اِستھان سے ہٹ کر، تپسیا کرنے کے ہیتو ہمالیہ پروت پر گیا۔ وہاں وہ پروت کی داہنی اور ایک اِستھان پر بیٹھ کر، پُن اُگر تپ کرنے میں پرورت ہوا۔ پرنتو تب بھی شوجی نے اُسے درشن دینے کی کرپا نہیں کی۔

ہے نارد! یہ دیکھ کر راون اتینت چِنتت ہو، مَن ہی مَن اپنے کو دھکارتا ہوا اِس پرکار کہنے لگا ــــ "میرے اس اپاربل تتھا شریر کو دھکار ہے،" یُوں بہت دیر تک اپنے کو دھکارنے کے اُپرانت اُس نے ہَون کرنا آرمبھ کیا۔ جب اُس سے بھی شوجی پرسن نہ ہوئے، تب راون نے یہ نشچے کیا کہ اَب مُجھے اپنا شریر اَگنی کی بھینٹ کر دینا چاہئے۔ وہ اپنے دس مستکوں میں سے ایک ایک مستک کو کاٹ کر، اگنی میں ہَون کرنے لگا۔ جب وہ نو مستک کاٹ چُکا اور دسویں مستک کو بھی کاٹنے کے لئے اُدھت ہوا، اُس سمے شوجی پرسن ہو کر، اُس کے سمکھ پرکٹ ہو گئے اور ہاتھ پکڑ کر، ورمانگنے کے لئے کہنے لگے۔

ہے نارد! شوجی نے راون کے سبھی مستکوں کو پُن کٹے ہوئے اِستھان پر

استھت کر دیا تھا پرسن ہو کر وَر مانگنے کے لیے کہا۔ اُس سمے راون نے اتینت آنند مگن ہو، ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے پربھو! میں اتینت پراکرمی ہونا چاہتا ہوں تتھا یہ چاہتا ہوں کہ آپ میرے نگر میں چل کر نواس کریں۔" یہ سُن کر شوجی نے اُتر دیا ــــ "ہے راون! تم ہمارے لنگ کو اُٹھا کر لے جاؤ تتھا اِس کا سدیو پوجن کیا کرو۔ پرنتو یدی تم نے اِس لنگ کو مارگ میں کہیں رکھ دیا، تو یہ وہیں پر استھت ہو جائے گا اور تمہارے ساتھ نہیں جائے گا۔" راون اِس بات کو سوئیکار کرتے ہوئے بولا ــــ "ہے پربھو! آپ دو رُوپوں میں وِبھاجت ہو جایئے، تب میں آپ کو کانور میں اُٹھا کر، اپنے نگر میں لے جاؤں گا۔" یہ سُن کر شوجی نے اپنے دو لنگ سوروپ دھارن کئے۔ راون اُن دونوں شو لنگوں کو کانور میں دونوں اور رکھ کر لے چلا۔ جب وہ کچھ دُور آگے نکل آیا، تب شوجی نے یہ چرتر کیا کہ راون کو لگھوشنکا کرنے کی اِچھا ہوئی۔ اُس سمے راون اتینت وِیاکل ہوا اور یہ سوچنے لگا کہ یدی کوئی وِیکتی یہاں مل جائے اور کچھ دیر کے لئے اِس کانور کو اُٹھائے رہے تو میں لگھوشنکا نوارن کروں۔ اُسی سمے وہاں اُسے ایک گو چرانے والا دکھائی دیا۔ راون نے اُس سے یہ پرارتھنا کی کہ تم کچھ دیر کے لئے اِس کانور کو اپنے کندھے پر اُٹھائے رہو، جس سے میں لگھوشنکا کروں۔ یہ سُن کر چرواہے نے اُتر دیا ــــ "ہے راون! میں دو گھڑی تک اِس کانور کو لئے رہونگا، پرنتو اِس سمے کے بھیتر ہی یدی تم نے کانور کو نہ لے لیا تو میں اسے پرتھوی پر رکھ دوں گا۔" راون نے اہیر کی یہ بات سوئیکار کر لی۔ تدوپرانت وہ اُسے کانور دے کر سویم لگھوشنکا کرنے بیٹھ گیا۔"

چوالیسواں اَدھیائے 44 ۴۴

برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! اُس سمے شوجی نے اہنکار کو نشٹ کرنے والی اپنی مایا کو پرکٹ کر کے راون کا مُوتر اِتنا اَدھک بڑھایا کہ اُس سے ایک تالاب بھر گیا۔ اُدھر وہ کانور بھی اِتنی اَدھک بھاری ہوئی کہ چرواہا اُسے اَدھک دیر تک اُٹھائے نہ رہ سکا تتھا اُسے پرتھوی پر رکھ کر چلا گیا۔ پرتھوی پر رکھے جاتے ہی وے دونوں لنگ اپنے اپنے استھان پر درڑھتا پُوروک جم گئے۔ تدوپرانت جب راون لگھوشنکا کر کے اُٹھا اور اُن کے سمیپ آکر کانور کو اُٹھانے کا پریتن کرنے لگا، تو وے بل لگانے پر بھی اپنے استھان سے نہیں ہٹے۔ یہ دیکھ کر راون نراش ہو، اپنے انگوٹھے دوارا اُن دونوں لنگوں

کو پرتھوی میں دبا کر گھر کو لوٹ آیا۔ اُسی سمے سے وے دونوں لِنگ اپنے اپنے استھان پر استھت ہیں۔ جو لِنگ کانور کے اگلے بھاگ میں تھا، گوکرن کشیتر میں استھت ہوکر چندر بھال کے نام سے پرسدھ ہوا۔ اُس کی مہما کا ورنن پہلے کیا جا چکا ہے۔ جو لِنگ کانور کے پچھلے بھاگ میں تھا، وہ ویدناتھ کے نام سے سنسار میں پرسدھ ہوا، جو چتا بھومی میں استھت ہے۔ یہ ویدناتھ نامک جیوترلِنگ اتینت آنند پردان کرنے والا ہے۔

ہے نارد! جب راون اُن لِنگوں کو چھوڑ کر چلا گیا، تب وشنو جی، میں تتھا انیہ سب دیوتاؤں نے اُن استھانوں پر پہنچکر، شِو لِنگوں کی پوجا کی۔ تدوپرانت ہم نے ویدناتھ جی کی استُتی کرتے ہوئے اس پرکار کہا—— "ہے پربھو! آپ ہم سب کے اوپر پرسن ہوں تتھا ہمیں اپنا درشن دیکر کرتارتھ کرنے کی کرپا کریں۔" ہماری اِس پرارتھنا کو سویکار کر، شِو جی اُس لِنگ دوارا اُسی سمے پرکٹ ہوئے تتھا ور مانگنے کے لئے کہنے لگے۔ اُس سمے ہم نے اُن کی اتینت پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا——"ہے سوامی! آپ ہم لوگوں کو اپنی بھکتی پردان کریں تتھا کرپا پوروک سدیو یہیں استھت رہیں۔ آپ منشیوں کو وید کے سمان آنند پردان کرنے والے ہیں، استو آپکا نام ویدناتھ ہے۔

ہے نارد! اب تم اُس چرواہے کا ورتانت سنو، جس نے راون کے کہنے پر کانور اٹھا رکھی تھی۔ جب اُس نے اِس ادبھُت چرتر کو دیکھا تو وہ آشچریہ میں بھر گیا۔ اُس چرواہے کا نام بیجو تھا۔ استو، ہم سب لوگوں کو شِو لِنگ کا پوجن کرتے ہوئے دیکھ کر، اُس نے بھی اُس لِنگ کی پوجا کی تتھا اپنے کپوں سے گل گل شبد کا اُچارن کیا۔ اُس نے پرتیدن کا یہ نیم بنا لیا تھا کہ جب تک وہ اُس لِنگ کی پوجا نہیں کر لیتا تب تک بھوجن نہیں کیا کرتا تھا۔

ہے نارد! ایک دن بیجو کے گھر کوئی بڑا اُتسو تھا۔ اُس میں اُس کے سبھی بھائی بندھو اُپستھت تھے۔ اُس دن اُن لوگوں کی سیوا میں لگے رہنے کے کارن بیجو کو ویدناتھ لِنگ کا پوجن کرنے کا اوکاش نہیں ملا۔ استو، جس سمے گھر آئے ہوئے لوگ بھوجن کرنے کے لئے بیٹھے، تب اُنھوں نے بیجو کو بھی اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔ جیوں ہی بیجو نے گراس اُٹھا کر اپنے کنٹھ میں ڈالنا چاہا، تیوں ہی اُسے یہ دھیان آیا کہ ارے، مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جو میں اپنے سوامی کی پوجا کئے بنا ہی بھوجن کرنے کے لئے بیٹھ گیا ہوں۔ اِس دھیان کے آتے ہی وہ ترنت اُٹھ بیٹھا۔

ہے نارد ! وید کا کتھن ہے کہ سادھوؤں کا سوبھاو اِس پرکار کا ہوتا ہے کہ وے اپنے نیم کو کبھی نہیں چھوڑتے ہیں۔ استو، بیجو نے ویدناتھ جی کے پاس پہنچکر اُن کا پوجن کیا اور دھیان دھرتے ہوئے پرتھوی پر گرکر دنڈوت کی۔ اُس کی ایسی درڑھ بھکتی کو دیکھ کر شوجی اتینت پرسن ہوکر پرکٹ ہوگئے۔ اُن کے وامانگ میں بھگوتی گرجا بھی سُشوبھت تھیں۔ بیجو نے اُن کے درشن کرکے اتینت اِستُتی کی تتھا پریم کی ادھکتا میں بھر کر، نرتیہ کرنا آرمبھ کردیا۔ بیجو کی ایسی بھکتی کو دیکھ کر شوجی نے اتینت پرسن ہوکر ور مانگنے کے لئے کہا۔ اُس سمے بیجو نے یہ کہا ــــ "ہے پربھو! میں یہی چاہتا ہوں کہ آپ کے چرنوں میں میرا پریم دن پرتیدن بڑھتا رہے تتھا میں آپ کے بھکتوں کی سدیو سیوا کیا کروں۔ اور آپ میرے نام سے پرسدھ ہوں۔" یہ سُن کر شوجی 'ایومستو' کہکر اُسی لنگ میں پرویش کرگئے۔ تب سے وہ 'ویدناتھ' شولنگ سنسار میں بیجناتھ کے نام سے بھی پرسدھ ہوا ہے۔"

۴۵ پینتالیسواں ادھیائے 45

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اب تم راون کا ورتانت سُنو۔ جس سمے راون شولنگ کو اُٹھانے میں اسمرتھ رہا، تب وہ اپنے اہنکار کو بھلاکر، اتینت پریم پوروک شوجی کی اِستُتی کرنے لگا۔ اُس سمے یہ آکاشوانی ہوئی ــــ "ہے راون! تم اپنے نگر میں جاکر نشکنٹک راجیہ کرو۔ جب تمہارے ہردے میں گرو اُتپن ہوگا، تبھی تم دُکھی ہوجاؤ گے۔" اِس وردان کو پاکر راون اتینت پرسن ہو گھر لوٹ آیا۔ اُس سمے سب دیتیوں نے اُسے اپنا راجہ سوئیکار کیا۔ وہ اپنی مندودری نامک رانی کے ساتھ پرسن ہوکر، شوجی کی بھکتی میں سنلگن بنا رہا۔ اُس کی پتنی مندودری پنچ کنیاؤں میں ایک پرم سُندری تتھا پتی ورتا تھی۔ اُس کے میگھناد کے سمان یشسوی پُتر اُتپن ہوئے تھے۔

ہے نارد! اُس کے اتیاچار سے دُکھی ہوکر ایک بار سب دیوتا مل کر وشنو جی کے سمیپ پہنچے۔ اُنھیں دیکھ کر وشنو جی نے پوچھا ــــ "ہے دیوتاؤ! تمہارے مُکھ پر چنتا کی ریکھائیں کھنچ رہی ہیں۔ اِس سے پرتیت ہوتا ہے کہ تم لوگ بہت دُکھی ہو۔ یہ سُن کر دیوتاؤں نے راون کے اتیاچاروں کا ورنن کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے پربھو! اُس نے دیو پتنیوں کو اپنے گھر میں ڈال رکھا ہے تتھا انیک پرکار کے اتیاچاروں دوارا سنسار کو دُکھ پہنچا رہا ہے۔ اب آپ کرپا کرکے اُس انیائی کا شیگھر ودھ کر ڈالئے۔" یہ سُن کر وشنو جی اتینت کرودھ ہو، دیوتاؤں کو ساتھ لے، راون سے یُدھ کرنے کے لئے چل دیئے۔

ہے نارد! جب راون نے یہ دیکھا کہ وشنو جی دیوتاؤں کو ساتھ لیکر اُس سے یُدھ کرنے کے لئے آئے ہیں۔ تو وہ بھی اتینت کرودھ ہو، یُدھ کشیتر میں آ پہنچا تھا شوجی کی کرپا کا بل پراپت کرکے یُدھ کرنے میں پروِرت ہوا۔ اُس سمے دونوں اور سے اُستر شستر تتھا بانوں کی ورشا ہونے لگی۔ وشنو جی نے اپنی نندک نامک تلوار چلائی، جو راون کے شریر کا اسپرش پاتے ہی کُنٹھت ہوگئی۔ یہ دیکھ کر وشنو جی نے اپنے چکر کو راون کے کنٹھ پر چلایا۔ اُس سمے تینوں لوکوں میں ہاہاکار مچ گیا، پرنتو راون شوجی کا دھیان دھرنے کے کارن اُس سمے بھی سُرکشت بنا رہا۔ اِس پرکار وشنو جی نے راون کے اُوپر اَنیک تیکشن اُستر شستر چلائے، پرنتو شوجی کی کرپا سے اُس کا کچھ بھی اَہت نہ ہوا۔ یہ دیکھ کر وشنو جی کو اتینت چنتا ہوئی۔

ہے نارد! اُس سمے وشنو جی کو چنتت دیکھ کر یہ آکاش وانی ہوئی — "ہے وشنو! تم کچھ چنتا مت کرو۔ راون کے اُوپر شوجی اتینت پرسن ہیں۔ استو، اُسے بھی اپنے سے کم مت سمجھو۔ یہ وردان کے کارن دیوتاؤں دوارا نہیں مارا جائے گا، تمہیں اُچت ہے کہ تم منُشیہ شریر دھارن کرکے شوجی کی تپسیا کرو اور اُن سے وردان پاکر مُکتی پُوروک راون کا سنگھار کرو۔ اِس آکاش وانی کو سُن کر وشنو جی انتردھان ہوگئے۔ تب راون سب دیوتاؤں کو پکڑ کر نگر میں لوٹ آیا اور نربھے ہوکر تینوں لوکوں کا راجیہ کرتا ہوا، پرسن رہنے لگا۔ جو دیوتا بھاگ نکلے تھے، وے پھر وشنو جی کی شرن میں جا پہنچے۔

ہے نارد! اُس کے بعد وشنو جی نے تمہیں اپنے پاس بُلایا اور یہ کہا کہ تم کوئی ایسا اُپائے کرو، جس سے شوجی کرودھ ہوکر راون کو شاپ دے ڈالیں۔ اِس یُکتی کے ہو جانے پر، ہم پرتھوی پر منُشیہ کا اوتار لیں گے اور شوجی کو پرسن کرکے، اُن کے دھنش بان دوارا راون کا ودھ کریں گے۔ اِتنا کہکر وشنو جی نے تمہیں وداع کیا تھا سب دیوتا بھی اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔ تب وشنو جی کی آگیا انُسار تم راون کے سمیپ جا پہنچے۔ راون نے تمہارا اتینت آدر ستکار کیا۔ تب تم نے راون سے یہ کہا — "ہے دشانن! ہم تمہارے راجیہ، تیج تتھا نیائے کو دیکھنے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ تمہارے اُوپر شوجی کی جیسی کرپا ہے، ویسی اُنھوں نے اَنیہ کسی پر نہیں کی ہے۔ تم ہمیں یہ تو بتاؤ کہ شوجی کی ایسی پرسنتا کا کارن کیا ہے؟"، یہ سُن کر راون نے تمہیں اُتر دیا — "ہے دیورشی! میں آپ سے سمپُورن ورتانت کہتا ہوں، سُنئے۔"

۴۶ چھیالیسواں ادھیائے 46

راون بولا — "ہے نارد جی! سروپرتھم میں کیلاش پروت پر تپسیا کرنے کے نمت گیا۔ میں وہاں اگنی پرجّے وِلت کر، اپنے مستکوں کو کاٹ کاٹ کر اُس میں ہون کرنے لگا۔ جس سمے میں اپنے نو مستک کاٹ چکا اور دسواں مستک بھی کاٹنے کو ہوا، اُسی سمے شِو جی نے مجھے اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا۔ تب میں نے اُن سے یہ وردان مانگا کہ کوئی بھی دیوتا مجھ پر وجئی نہ ہو سکے۔ شِو جی نے مجھے اِچھت وردان دیا تتھا میرے مستکوں کو بھی پھر سے اُتپن کر کے اور انیک وردان دیئے۔ اُس سمے سے میں نربھے ہو کر تینوں لوکوں کا راجیہ کرتا ہوں۔"

اِتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا — "ہے نارد! راون کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر تم اِس پرکار بولے — "ہے راون! سچ پُوچھا جائے تو شِو جی نے تمہارے اُوپر وِشیش کرپا نہیں کی کیوں کہ وے تمہارے گھر نہیں آئے۔ اُنھوں نے پرتھم تو اپنا لِنگ رُوپ ہی دکھایا، دوسرے وے مارگ میں ہی رہ گئے۔ استو، ہم تمہیں ایک اُپائے بتاتے ہیں۔ اُسے کرنے سے تم سدیو نربھے تتھا پرسن رہوگے۔" یہ سُن کر راون نے پُوچھا — "وہ اُپائے کیا ہے؟" تم نے اُتّر دیا — "ہے راون! تم کیلاش پروت کو ہی اُکھاڑ کر یہاں لے آؤ۔ شِو جی کو کُبیر کے سمیپ رہتے ہوئے بہت دن ہو گئے ہیں، اب اُنھیں تمہارے پاس آکر رہنا چاہیے۔ شِو جی کو بھی یہ اُچت ہے کہ وے تمہارے پاس آکر رہیں۔ اُن کے یہاں آجانے پر تم سدیو نربھے تتھا پرسن بنے رہوگے اور وے ہر سمے تمہاری سہایتا کرتے رہیں گے۔"

ہے نارد! اتنا کہہ کر تم راون کے پاس سے چلے آئے اور دیوتاؤں کو سب سماچار کہہ سُنایا۔ اِس پرکار راون تمہاری مایا سے چھلا گیا۔ تب وہ اتینت اہنکار میں بھر کر، کیلاش پروت کے سمیپ جا پہنچا۔ پھر اُس نے کیلاش پروت کو جڑ سے اُکھاڑ دیا، جس کے کارن اُس پروت کی سبھی وستوئیں ہل کر نشٹ ہو گئیں۔ یہ دیکھ کر شِو جی نے اتینت آشچریہ میں بھر کر پاروتی جی سے پُوچھا — "ہے پریئے! یہ کیا ہو رہا ہے؟"، تب پاروتی جی نے اُتّر دیا — "ہے پربھو! آپ کے کسی سیوک نے ہی یہ کاریہ کیا ہے۔ اب آپ اپنے کیے کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیجیے۔"، گرجا کے ایسے وچن سُن کر شِو جی نے جب وچار کر کے دیکھا تو اُنھیں گیات ہوا کہ یہ کاریہ راون کا ہے۔ تب وے گرجا سے بولے — "ہے پریئے! اب میں کسی کو ایسا وردان نہیں دُونگا۔

ہے نارد! گرجاسے اِس پرکار کہہ کر شوجی نے راون کو شاپ دیتے ہوئے کہا ——" ہے راون! تُو نے جن ہاتھوں سے ہمارے کیلاش پروت کو اُکھاڑا ہے، اُن ہاتھوں کو کاٹنے والا اب شیگھر ہی اُتپن ہوگا"۔ شوجی یدی چاہتے تو سویم بھی راون کو نشٹ کر سکتے تھے، پرنتو یہ نیم ہے کہ سوامی اپنے سیوک کا کبھی اہت نہیں کر سکتا۔ جب راون نے اِس شاپ کو سُنا تو اُس نے کیلاش پروت کو اُسی اِستھان پر پُن رکھ دیا۔ تدوپرانت وہ اہنکار میں بھر کر اپنے گھر لوٹ آیا اور دڑھتا پُوروک راجیہ کرتا ہوا انیک پرکار کے انیائے کرنے لگا۔ اِس پرکار شُبھ آچرن کے وپریت چل کر اُس نے شوجی کی بھکتی کو بھی تیاگ دیا۔

ہے نارد! یہ سماچار جب تُم نے دیوتاؤں کو سُنایا، تب وشنوجی نے اتینت پرسن ہوسمے پاکر راجہ دشرتھ کے گھر میں منُشیہ اوتار لیا۔ اُس سمے وے رامچندر نام سے سنسار میں پرسدھ ہوئے۔ بالیاوستھا میں رامچندرجی لکشمن سہت وِشوامتر کے یگ کی رکشا کرنے کے لئے گئے۔ وہاں اُنھوں نے تاڑکا نامک راکشسی کا ودھ کیا۔ تدوپرانت اُنھوں نے جنک پور میں پہنچکر دھنش توڑا تتھا سیتا کے ساتھ وواہ کیا۔ جب راجہ دشرتھ نے اُنھیں اپنے راجیہ کا اُتّرادھکاری بنانا چاہا، اُس سمے دیوتاؤں نے انیک چرتر کرکے بھرت کی ماتا کیکئی کی بُدھی کو نشٹ کر دیا۔ جس کے کارن رامچندر لکشمن تتھا سیتا سہت ونواس کو چلے گئے۔ اُنھوں نے چترکوٹ تتھا ڈنڈک ون میں بھرمن کرتے ہوئے، انیک دیتیوں کا سنگھار کیا۔ تدوپرانت جب راون سیتا کو ہر لے گیا تو رامچندرجی اتینت دُکھی ہوکر اگستیہ رِشی کی سیوا میں پہنچے اور اُن کی آگیّانُسار شوجی کا تپ کرنے لگے۔ تب شوجی نے پرسن ہوکر اُنھیں اپنا دھنش دیا اور ہنومان کے رُوپ میں اُن کی رکشا کرنے کا آشواسن دیا۔ اِس پرکار شوجی کی کرپا سے رام چندرجی سمُدر پر پُل باندھ کر، لنکاپوری میں جا پہنچے۔ وہاں اُنھوں نے راون کا کُل سہت سنگھار کیا اور سیتا کو ساتھ لے ایودھیا پُری میں لوٹ آئے۔ ویدناتھ جیوترلنگ کا یہ چرتر میں نے تمہیں سنکشیپ میں سُنایا ہے۔ یہ آکھیان دونوں لوکوں میں سُکھ پردان کرنے والا ہے۔ اِس کے پڑھنے تتھا سُننے سے مُکتی پراپت ہوتی ہے۔"

۴۷ سینتالیسواں ادھیائے 47

برہماجی نے کہا ——" ہے نارد! اب میں ناگیش جیوترلنگ کا ورنن کرتا ہوں۔ پراچین کال میں دارُکا نامک ایک راکشسی نے بھگوتی گرجا کی بڑی سیوا

کی۔ تب گرجا نے پرسن ہوکر اُسے اپنا درشن دیا، تتھا وردان مانگنے کے لئے کہا — اُس سمے دارُکا یہ بولی —
"ہے بھگوتی! آپ مجھے ایک ایسا نگر دیجئے، جس میں میں اپنے پتی سہت نواس کیا کروں۔ میں جہاں کہیں بھی جاؤں، وہ نگر بھی میرے ساتھ وہیں جائے تتھا آپ میری سدیو رکشا کیا کریں۔" یہ سُن گرجا جی اَوستو، کہکر اَنتردھان ہوگئیں۔ تدوپرانت اُن کی کرپا سے پشچمی سمدر کے نکٹ ایک ایسا نگر بسا، جو سولہ یوجن لمبا تھا، تتھا جس میں سُکھ کی سمپورن وستوئیں اُپستھت تھیں۔ دارُکا وہاں جاکر اپنے اَنیہ ساتھی راکشسوں کے ساتھ رہنے لگی۔ دارُکا کے پتی کا نام دارُک تھا۔ وہ اَتینت تیجسوی تتھا بلوان تھا۔ وہ پوجن، یگ، جپ تپ، گیان، دھرم آدی سے رہت ہو، کُکرم کرنے میں سنلگن ہوا۔ دارُکا جہاں جہاں جاتی، وہیں وہیں وہ نگر بھی ساتھ ساتھ چلتا تھا۔

ہے نارد! اُس دیتیہ کے اُپدرووں کے کارن تینوں لوکوں کے سبھی دیوتا تتھا منشیہ اَتینت چنتت ہو، اَوروُمنی کے سمیپ گئے تتھا اُنھیں پرنام کرکے، اِستتی کرتے ہوئے یہ کہنے لگے —"ہے مُنی! اِن دنوں دارُک راکشس اَنیک پرکار کے اُپدرو مچا رہا ہے۔ اس لئے آپ ہماری رکشا کرنے کی کرپا کریں۔ ہے سوامن! آپ شوجی کے پرم بھکت ہیں، اَستو آپ کے تیج کو دیکھ کر وے راکشس بھاگ جائیں گے۔" اس سماچار کو سُن کر اوروُمنی نے اَتینت کردھ ہوکر، راکشسوں کو یہ شاپ دیا کہ یدی تُم پرتھوی کے جیووں کو مارو گے اور یگ، تپ آدی دھرم کاریوں میں وگھن ڈالو گے تو نشٹ ہوجاؤ گے۔ اِس پرکار شاپ دیکر اوروُمنی تو اپنے دھیان میں پھر استھت ہوگئے تتھا سب دیوتا راکشسوں سے یُدھ کرنے کی تیاری کرنے لگے۔ جس سمے راکشسوں نے اوروُمنی کے اِس شاپ کا سماچار سُنا تو وے اَتینت چنتت ہوئے۔ اُس سمے دارُکا راکشسی نے اُن سب کو دھیریہ بندھاتے ہوئے یہ کہا کہ گرجا جی کے وردان کے کارن میں جہاں جاؤں گی، وہیں یہ نگر بھی میرے ساتھ جائے گا۔ اَستو، ہم لوگ ایسے استھان پر چلیں، جہاں مُنی کے شاپ کا کوئی پربھاو نہ ہوسکے۔

ہے نارد! اِس بات کو سُن کر وے سب راکشس سمدر میں جاکر رہنے لگے۔ وہاں وے یہ کرتے کہ یدی کوئی منشیہ ناو پر بیٹھا ہوا، اُدھر پہنچ جاتا تو اُسے پکڑ کر بندی گرہ میں ڈال دیا کرتے تھے۔ ایک دن وے بہت سی ناووں کو پکڑ کر اپنے نگر میں لے گئے۔ اُن ناووں کا ایک یاتری شوجی کا پرم بھکت تھا۔ وہ شوجی کا پوجن کئے بنا جل بھی گرہن نہیں کرتا تھا۔

استو، جب راکشسوں دوارا اُسے بھی بندی بنا لیا گیا، وہ بندی گرہ میں پہنچکر اُنہّیں سب لوگوں سے بھی پارتھو پُوجن کرانے لگا۔ اُس نے سب کو مانسی پُوجن کا اُپدیش کر، پنچاکشری منتر کی دیکشا دی۔ اُس کی سمّتی کے انوسار سب بندی بھگوان سداشو کا دھیان دھرتے ہوئے، پارتھو پُوجن کرنے لگے۔ اِس پرکار جب اُنھیں چھ مہینے وے تیت ہو گئے تو ایک دن شوجی نے اُن پر دیالو ہو کر، ایک چرتر کیا۔

ہے نارد! وہ چرتر یہ تھا کہ ایک دن ایک راکشس نے اُن بندیوں کو شولنگ کا پُوجن کرتے ہوئے دیکھا۔ تب اُس نے دارُک کے پاس پہنچ کر یہ سماچار کہہ سنایا۔ دارُک اِس ورتانت کو سُنتے ہی بندیوں کے پاس آیا اور شوجی کے بھکت کو بھے دکھاتے ہوئے یہ کہنے لگا کہ مجھے ستیّہ بتا کہ تُو یہاں بیٹھ کر کون سا کرم کر رہا ہے؟ یدی تُو نے مجھے نہیں بتایا تو میں تجھے جان سے مار ڈالوں گا۔ یہ سُن کر جب اُس شوبھکت نے کچھ بھی بتانے سے منع کیا تب دارُک نے اپنے راکشسوں کو یہ آگیّا دی کہ تُم اِس مُورکھ کو مار ڈالو۔ جس سمے وے راکشس اُس شوبھکت کو مارنے کے لئے آگے بڑھے، اُس سمے وہ اتینت چنتت ہو کر شوجی کا سمرن کرنے لگا۔ تبھی شوجی گرجا سہت اُسی سمے لنگ مورتی سے پرکٹ ہو گئے۔ شوجی کے درشن پاتے ہی اُس شوبھکت نے، جو کہ ویشیہ پتی کے نام سے پرسدھ تھا، اتینت پرسن ہو کر استُتی کی۔ پھر شوجی نے اپنی ہُونکار دوارا سب راکشسوں کو دُور کر دیا اور ویشیہ پتی کو اپنا پاشوپت استر دیتے ہوئے یہ کہا کہ تُم اِس کے دوارا سمپُورن راکشسوں کا سنہار کر کے سویم براہمنوں سہت اِس وَن میں نواس کرو۔ اَب یہاں کوئی بھی راکشس نہیں رہ پائے گا۔ ہم یہاں اپنا ایک جیوتر لنگ استھاپت کیئے جاتے ہیں۔

ہے نارد! جس سمے دارُکا راکشسی نے یہ درشیہ دیکھا تو اُس نے گرجا کی بہت استُتی کی۔ جب گرجا نے پرسن ہو کر اُسے وَر مانگنے کے لئے کہا تو وہ اِس پرکار بولی ــــ "ہے بھگوتی! آپ آدی شکتی ہیں تتھا برہما وِشنو اینو شوجی آپ کے سیوک ہیں۔ میں کسی بھی پرکار نہ ماری جاؤں۔" یہ سُن کر گرجا نے 'ایوستو'، کہتے ہوئے شوجی سے یہ کہا ــــ "ہے پربھو! یہ دارُکا نامک راکشسی میری بھکتا ہے۔ استو، آپ کرپا کر کے اِس کا تتھا اِس کے سوامی کا ناش مت کیجئے اور اِسے یہ بھی وردان دیجئے کہ یہ دارُک وَن نشٹ نہیں ہوگا۔" گرجا کے یہ وچن سُن کر شوجی ہنس کر بولے ــــ "ہے پریئے!

جب تم یہ کہہ رہی ہو تو جو اُچت سمجھو، اُسے کرو"۔ تب گرجاجی نے اُس نگر کو یہ وردان دیا کہ یُگ کے اَنت تک یہ نگر اُپ۔ وَن سہت بسا رہے گا اور اس میں راکشس نواس کریں گے۔ دارُکا کی گننا ہماری شکتی میں ہوگی اور وہ اپنے پتی سہت یہاں کا راجیہ کرے گی۔ شوجی نے کہا ـــــ" جو منُشیہ اپنے ورناشرم دھرم میں درڑھ ہوگا تتھا یہاں آکر ہمارے لنگ کے درشن کرے گا، وہ پرتھوی کا راجہ ہوکر، اندر کے سمان سُکھ بھوگے گا"۔

ہے نارد! اتنا کہہ کر شوجی نے گرجاجی سے کہا ـــــ" ہے پریئے! اب ہم تم سے بھوشیہ کا ورتانت کہتے ہیں کہ بھِروسین نامک ایک راجہ یہاں آکر ہمارے درشن کرے گا تتھا وہی اِن راکشسوں کا سنگھار کرے گا"۔

اِس پرکار بہت سی باتیں کہہ کر شوجی اپنے ناگیش نامک جیوتر لنگ کو وہاں اِستھاپت کر گرجاجی سہت انتردھیان ہوگئے"۔ اتنی کتھا سُن کر ناردجی نے کہا" ہے پتا! راجہ بھِروسین اُس وَن میں کس پرکار گیا، یہ آپ مجھے بتانے کی کرپا کیجئے"۔ برہماجی بولے ـــــ" ہے پُتر! شُدھ دیش میں بھِروسین نامک ایک راجہ اُتپن ہوا۔ اُس نے بارہ ورشوں تک شوجی کا تپ کیا۔ تب شوجی نے پرسن ہوکر اُسے یہ آگیا دی کہ تم پشچم سمدر میں جاکر دارُک وَن کے راکشسوں کا سنگھار کرو۔ اتنا کہہ کر شوجی اُسے ایک کاٹھ کی ناو دیکر انتردھان ہوگئے۔ تب راجہ بھِروسین اُس ناو پر چڑھ کر دارُک وَن میں جا پہنچا۔ وہاں اُس نے شولنگ تتھا گرجا کے درشن کرنے کے اُپرانت اُس پاشوپت استر کو اُٹھایا، جو بہت سمے سے وہاں رکھا ہوا تھا۔ تتپشچات سب راکشسوں کا سنگھار کرکے اپنے نگر کو لوٹ آیا۔ اِس پرکار جب گرجاجی کے وردان کی اودھی سماپت ہوگئی، تو دارُک نامک راکشس کا سنہار ہوگیا۔ ہے نارد! ناگیش جیوتر لنگ کا یہ چرتر اَتیَنت پوتر ہے۔ اِسے جو کوئی سُنتا ہے، اُسے آنند پراپت ہوتا ہے"۔

۴۸ اڑتالیسواں ادھیائے 48

برہماجی بولے ـــــ" ہے نارد! اب تم رامیشور جیوتر لنگ کا ورتانت سُنو۔ ایک سمے ہمارے سنکادک چاروں پُتر کرشن لوک میں پہنچے۔ جس سمے وے وشنوجی کے مندر میں بھیتر جاتے لگے، اُس سمے جے تتھا وجے نامک پارشدوں نے اُنھیں روک دیا، تب سنکادی کے شاپ کے کارن اُنھیں تین جنم تک دیتیہ بنکر پرتھوی پر جنم لینا پڑا۔ وے پہلے جنم میں ہرنیاکش تتھا ہرنے کشپو کے نام سے اُتپن ہوئے اور وشنوجی کے ہاتھ سے مارے گئے۔ تدوپرانت

دُوسرے جنم میں وے راون اور کمبھ کرن بنکر اُتپن ہوئے۔ راون نے شوجی کی سیوا کر کے تینوں لوکوں کو جیت لیا۔ پرنتو جب تم نے اُسے موہت کر دیا، تب وہ کیلاش پروت کو اُکھاڑنے کے لئے جا پہنچا۔ اُس سمے شوجی نے اُسے یہ شاپ دیا کہ ہمارے ہی سمان ایک دوسرا منُشیہ تیرے اِس اہنکار کا ناش کرے گا۔ اُس شاپ کے کارن راون دھرم کے وِرُدھ آچرن کرنے لگا۔ تب دیوتاؤں اَنیو رشیوں کی پرارتھنا پر وشنوجی نے رامچندر کا اوتار لیا۔"

۴۹ اُنچاسواں اَدھیائے 49

برہماجی بولے — "ہے نارد! اگست مُنی کے اُپدیشانُسار رام چندر جی نے اپنے سمپُورن شریر میں بھسم ملی تتھا رودراکش دھارن کئے۔ پھر وے لکشمن کو رکشا کے ہِت دوار پر بیٹھا کر، ویدیں وِرنت شو سہستر نام کا جپ کرنے لگے۔ رامچندر کے اُس تپ سے پرسن ہو شوجی نے درشن دیا تتھا اُنھیں اپنی گود میں بیٹھا کر یہ کہا —

"ہے رام چندر! ہم تم سے اَتینت پرسن ہیں۔ تم جو چاہو، وہ ور ہم سے مانگ لو۔" شوجی کے شری مُکھ سے ایسے وچن سن کر رام چندر بولے — "ہے پربھو! میں راون کا ودھ کر کے سیتا کو پراپت کرنا چاہتا ہوں۔" اُس سمے شوجی نے پرسن ہو کر رام چندر کو دھنش بان سہت اپنا تیج پردان کیا۔ تدوپرانت رامچندر رشے مُوک پروت پر پہنچکر، سُگریو تتھا ہنومان سے ملے۔ اور ہنومان کو سیتا کا پتہ لگانے کے لئے بھیجا۔ جب ہنومان سیتا کا پتہ لگا کر لنکا سے لوٹ آئے، تب رامچندر اپنی سینا کو ساتھ لے راون سے یُدھ کرنے کے لئے چلے۔ سمُدر تٹ پر پہنچنے پر جب اُنھوں نے یہ دیکھا کہ آگے کسی پرکار نہیں بڑھا جا سکتا ہے، تب اُنھوں نے اَتینت چنتت ہو کر وہاں ایک شولنگ کی اِستھاپنا کی۔

رام چندر کی پرارتھنا پر شوجی اُسی لنگ سے پرکٹ ہوئے تتھا وراٹ سوُروپ دھارن کر، ور مانگنے کے لئے کہنے لگے۔ اُس سمے رام چندر نے اُس جیوتی سوُروپ شوجی کو دیکھ کر یہ پرارتھنا کی — "ہے پربھو! میری یہ اِچھا ہے کہ میں سینا سہت سمدر کے پار اُتر کر راون پر وِجے پراپت کروں تتھا میری ابھیلاشا ہے کہ آپ میرے دوارا استھاپت اِس لنگ میں سدیو نواس کر سنسار کو سُکھ پہنچایا کریں۔" شوجی نے اِس پرارتھنا کو سہرش سویکار کر لیا۔ تدوپرانت وے 'ایومستو' کہتے ہوئے رامچندر دوارا اِستھاپت لنگ میں پرویش کر گئے۔

ہے نارد! رامچندر نے جو لنگ استھاپت کیا تھا، وہ رامیشور کے نام سے تینوں لوکوں میں پرسدھ ہوا۔ رامچندر، لکشمن، سُگریو، جامبوان، ہنومان

تتھا اُنگرآدی نے اُس لِنگ کا پُوجن کر کے اَتینت آنند پراپت کیا۔ تدوپرانت رامچندر سمدر پر پُل باندھ کر، لنکا پُری میں جا پہنچے۔ وہاں اُنھوں نے راون کو کُل سہت مار ڈالا اور وبھیشن کو وہاں کا راجیہ دے، سویم سیتا سہت اپنی ایودھیا پُری کو لوٹ آئے۔

ہے نارد! جو منُشیہ رامیشور شِولِنگ پر گنگا جل چڑھاتا ہے، وہ دونوں لوکوں میں سُکھ پراپت کرتا ہے۔ یہ پُورن ستیہ ہے کہ رامیشور شِولِنگ کی پُوجا کرنے سے سب پرکار کے منورتھ پُورن ہوتے ہیں۔"

۵۰ پچاسواں اَدّھیائے 50

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اب ہم گھُشمیشور جیوترلِنگ کا وَرنن کرتے ہیں۔ وہ بارھواں جیوترلِنگ ہے۔ دکشن دِشا میں تردو نامک جو شِو جی کا دھام ہے، وہاں ایک بہت بڑا نگر اِستھت تھا۔ اُس نگر میں سُدھرما نامک ایک وِدوان براہمن نواس کرتا تھا۔ وہ دن رات شِو جی کا پُوجن کرتا تتھا سدیو بھسم اَینو رودراکش کو دھارن کرتا تھا۔ اُس کی سُدیہا نامک پتنی پرم پتی ورتا تتھا شِو جی کی مہان بھکت تھی۔ بہت دِن وِیتیت ہونے پر بھی جب اُس براہمنی کے کوئی پُتر اُتپن نہیں ہوا تو ایک دن وہ اَتینت چِنتِت ہونے لگی۔ اُس سمے براہمن نے اُسے بہت کچھ سمجھاتے ہوئے یہ کہا — "ہے پریئے! یدپی پُتر کے ہونے پر دونوں لوکوں میں سُکھ ملتا ہے، پرنتو وید کا کتھن ہے کہ کرم سب میں پردھان ہے۔ تم چِنتا رہت ہو کر بھگوان شِو جی کی آرادھنا کرتی رہو۔ جو منُشیہ شِو جی کی بھکتی میں لین ہو جاتے ہیں، اُنھیں سنسار کا سُکھ تُچھ دکھائی دیتا ہے۔"

ہے نارد! براہمن دوارا اِس اُپدیش کو سُن کر وہ اِستری اَتینت پرسن ہوئی۔ تدوپرانت ایک دن وہ اپنی کسی پڑوسن کے یہاں گئی۔ وہاں کسی وِشے پر وِواد چھڑ گیا۔ تب ایک اِستری نے تانا دیتے ہوئے یہ کہا — "اری تو پُترہین ہونے پر بھی اِتنا اہنکار کیوں کرتی ہے؟ سنتان کے بِنا نہ تو مُکتی ملتی ہے اور نہ گیان ہی پھل دایک ہو سکتا ہے۔"

ہے نارد! اُن اِستریوں کی بات سُن کر براہمنی اَتینت لجِت ہو، اپنے گھر لوٹ آئی اور پتی کے چرنوں میں گر کر سب ورتانت سُناتی ہے یہ کہنے لگی — "ہے سوامی! یا تو مجھے پُتر دیجئے، انیتھا میں جیوت نہیں رہوں گی۔" اِس بات کو سُن کر براہمن نے اُسے بہت سمجھایا کہ تم پُتر کے لئے اِس پرکار چِنتا مت کرو تتھا شِو جی کی بھکتی تیاگ کر، سنساری سُکھ

میں سنلگن ہونے کا پریئے یتن نہ کرو، پرنتو وہ کسی بھی پرکار سنتشٹ نہ ہوئی۔ نرنتر پُتر کی ہی مانگ کرتی رہی۔ تب اُس کے ہٹھ کو دیکھ کر براہمن نے دُکھی ہو کر شوجی کا دھیان کیا۔ پھر اُس نے اپنی اِستری کے سامنے دو پھول رکھے۔ اُن میں ایک پھول پُتر ہونے کا اور دوسرا پھول پُتر نہ ہونے کا تھا۔ اُن پھولوں کو سامنے رکھنے کے اُپرانت براہمن نے سُدیہا سے کہا ــــ "ہے پریئے! تم اِن دونوں پھولوں میں سے کوئی ایک پھول اُٹھالو۔" یہ سُن کر براہمنی نے اُس پھول کو اُٹھایا، جو پُتر نہ ہونے کا تھا۔ تب براہمن نے اتینت دُکھی ہو کر استری سے یہ کہا ــــ "تمہارے بھاگیہ میں پُتر نہیں ہے۔ استو، وہ کسی بھی پرکار پراپت نہیں ہو سکتا۔" یہ سُن کر استری بولی ــــ "ہے پتی! آپ پُتر کی پراپتی کے لئے دوسرا وواہ کر لیجئے۔ میں اُس کی سیوکا بن کر گھر میں رہوں گی۔ یدیپی براہمن نے دوسرا وواہ کرنے کا بہت وِرودھ کیا۔ پرنتو براہمی نے اُسے ووش کر کے دوسرا وواہ کرا دیا۔ دوسری اِستری جو آئی، اس کا نام گھشما تھا۔ وہ اپنے پتی کی آگیا انسار پرتیدن ایک سہستر پارتھو بنا کر اُن کا پوجن کرنے لگی۔ اِس پرکار جب کچھ سمے وِیتیت ہوا تو شوجی کی کرپا سے اُس نے ایک پُتر کو جنم دیا۔ اُس بالک کے ہونے پر براہمن تتھا اُس کی دونوں پتنیوں کو اتینت آنند ہوا۔ بیتھا اودھی جاتکرم آدی کرنے کے اُپرانت بہت اُتسو منائے گئے۔"

۵۱ اِکیاونواں اَدھیائے 51

برہماجی نے کہا ــــ "ہے نارد! جب گھشما نے پُتر کو جنم دیا تو سب لوگ اُس کی پرشنسا کرنے لگے۔ اُس کے وِپریت براہمن کی پہلی پتنی سدیہا کی سروتر نندا ہونے لگی۔ تب وہ اپنی سوت کے پُتر کو اسنیہہ کرنے کے استھان پر گھرنا کرنے لگی اور اُسے دیکھ دیکھ کر جلنے لگی۔ وہ اُسے خوب مارنے تتھا انیک پرکار کے کشٹ پہنچانے لگی۔ یدیپی براہمن اپنی دونوں پتنیوں کو ایک درشٹی سے دیکھتا تھا اور گھشما بھی یہ کہتی تھی کہ یہ پُتر میرا نہیں، اپِتو تمہارا ہی ہے، پرنتو تو بھی، سُدیہا کا دُکھ دُور نہیں ہوتا تھا۔

ہے نارد! سوتیا ڈاہ مہا بھیانک کہا گیا ہے۔ اِس لئے بُدھیمان پُرش کو چاہیئے کہ دوسرا وواہ کبھی نہ کرے۔ وشیش کر اُس استھت میں، جب اُس کی پہلی پتنی جیوت ہو تتھا اُس کے سنتان بھی ہو۔ استو، جب وہ بالک بڑا ہو گیا اور اُس کا وواہ بھی ہو گیا، تب سُدیہا کی ایرشا اور ادھک بڑھ

گئی۔ یدپی اُس لڑکے کی پتنی سُدیہا کی اُدھک سیوا کیا کرتی تھی، تو بھی وہ اُس کے پرتی نرنتر کٹھور وچنوں کا ہی پریوگ کیا کرتی تھی۔ اَنت میں ایک دِن سُدیہا نے یہ وچار کیا کہ جب تک میں اِس لڑکے کو مار نہیں ڈالوں گی، تب تک میرا دُکھ دُور نہیں ہوگا۔

ہے نارد! سنسار میں ایسا کوئی کرم نہیں ہے، جسے اِستری نہ کر سکے۔ اَستو ایک دِن اَوسر پاکر سُدیہا نے اَپنی سوت کے لڑکے کو مار ڈالا تھا اُس کا سر کاٹ کر وہاں ڈال دیا، جہاں گھشما شوجی کے پارتھو لنگوں کو پُوجن کے اُپرانت ڈال دیا کرتی تھی۔ پرات کال ہونے پر جب لوگوں نے اُس لڑکے کے اَنگوں کو چھِن بھِن دیکھا تو سمپُورن نگر میں اِس بات کی چرچا ہونے لگی کہ سُدیہا نے اَپنے سوتیلے لڑکے کو مار ڈالا ہے۔ یہ سب ہوتے ہوئے بھی وہ براہمن تتھا گھشما شوجی کے پُوجن میں سنلگن رہے۔ وے اَپنے اِستھان سے تنک بھی نہیں ہٹے۔ جب پُوجن سماپت ہو چکا تب اُنھوں نے اَپنے لڑکے کی ایسی اَوستھا دیکھی، تب بھی کیول یہی کہا کہ شوجی ہی ہمارے رکشک ہیں اَستو، اُن کی جو اِچھا ہوتی ہے، وہی کاریہ ہوا کرتے ہیں۔ اِس سمبندھ میں ہم لوگوں کو چنتا کرنے کی کوئی آوشیکتا نہیں ہے۔ اَستو، گھشما نے پرتیدِن کے نیمانُسار پارتھوں کو اُسی اِستھان پر ڈال دیا جہاں اُس کے لڑکے کا مستک کٹا ہوا پڑا تھا۔ اِس پرکار وہ شوجی کی بھکتی میں پُورنت درڑھ رہی تتھا کسی بھی پرکار اَپنے مَن میں کھید نہیں کیا۔ اُس کی ایسی بھکتی تتھا درڑھتا کو دیکھ کر شوجی ترنت پرکٹ ہو گئے اور گھشما سے اِس پرکار بولے —" ہے گھشما! ہم تُم سے اَتیَنت پرسن ہیں، تم اِچھانُسار ور مانگ لو۔ تمہارے لڑکے کا جس نے ودھ کیا ہے، اُسے ہم اَپنے ترشول سے مار ڈالیں گے"۔ یہ سُن کر گھشما نے اُنھیں پرنام کرتے ہوئے اُتر دیا —"ہے پربھو! جس نے یہ پاپ کیا ہے، وہ سویم اَپنے پاپ کا پھل پائے گی، آپ کسی کا ودھ نہ کریں۔ دوسری میری یہ اِچھا ہے کہ آپ گرجا سہت اِسی اِستھان پر اِستھت ہوں تتھا اَپنے بھکتوں کو سمپُورن منورتھ پردان کیا کریں"۔

گھشما کی یہ پرارتھنا سُن کر، شوجی پرسن ہو کر بولے —" ہے گھشما! ہم تمہاری پرارتھنا کو سویکار کرتے ہیں۔ تمہارے دوارا اِستھاپِت یہ شولنگ گھشمیشور کے نام سے پرسِدھ ہوگا اور تالاب کا نام شِوالے ہوگا۔ تمہارے گربھ سے ایک سوپتر جنم لیں گے اور تم جیون بھر اَتیَنت سُکھ بھوگ کر، اَنت میں مُکتی پد کو پراپت کرو گی"۔ تب براہمن نے اَپنی دونوں اِستریوں سہت اُس

لِنگ کی پَرِکرما کی۔ پھر وہ اپنی پہلی اِستری سے شترُتا تیاگ کر، آنند پُوروک شِو بھکتی میں سنلگن رہنے لگا۔

ہے نارد! گھشمیشور جیوتر لِنگ کے اِس چرتر کو جو سُنتا، سُناتا اتھوا پڑھتا ہے، وہ سنسار میں اَنیک پرکار کے سُکھ بھوگ کر، اَنت میں شِو پد کو پراپت کرتا ہے۔ اُس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں تتھا کسی بھی پرکار کا روگ نہیں رہتا۔ میں نے تمہیں دوادش جیوتر لِنگوں کا وِرنانت وِستار پُوروک سُنایا۔ یہ بارہ جیوتر لِنگ مُکتی کو پردان کرنے والے ہیں۔ سنسار میں شِو لِنگوں کی مہا پردھان ہے۔"

اِتی شری شِو پُرانے برہما نارد سمواد ے بھاشایاں شتر ودر کھنڈ نام اشٹم کھنڈ سماپت ((8))




اب سونپ دیا

اب سونپ دیا اس جیون کا سب بھار تمہارے ہاتھوں میں
ہے جیت تمہارے ہاتھوں میں اور ہار تمہارے ہاتھوں میں
میرا نشچے ہے بس ایک یہی۔ اِک بار تمہیں پا جاؤں میں!
ارپن کردوں دنیا بھر کا سب پیار تمہارے ہاتھوں میں
اب سونپ دیا......

جو جگ میں رہوں تو ایسے رہوں جیون جل میں کنول کا پھول رہے
میرے سارے گُن سمرپت ہوں کرتار تمہارے ہاتھوں میں
یدی مانس کا مجھے جنم ملے تو چرنوں کا میں پجاری ہوں!!
اِس پُوجک کی اِک اِک رگ کا ہو تار تمہارے ہاتھوں میں
اب سونپ دیا......

جب جب سنسار کا قیدی بنوں نِشکام بھاؤ سے کرم کروں
پھر انت سمے جب پرن تجوں سِ نراکار تمہارے ہاتھوں میں
اب سونپ دیا......

مجھ میں تجھ میں بس بھید یہی میں نر ہوں تم نارائن ہوا
میں ہوں سنسار کے ہاتھوں میں سنسار تمہارے ہاتھوں میں
اب سونپ دیا....




شری شو مہا پُران بھاشا اُردو

۹ نوم کھنڈ 9

۱ پہلا اَدّھیائے I

برہما جی نے کہا۔ "ہے نارد! اب میں نوم کھنڈ کی کتھا سُنا تا ہوں۔ یہ نوم کھنڈ پریاگ کے سمان اَیتنت پوتر ہے۔ پریاگ میں گنگا، یمُنا اور سرسوتی کا سنگم ہے، اس لئے اُس کی مہما کہی گئی ہے۔ اِس نوم کھنڈ میں نام، بھسم اُنیو رودراکش کی مہما کا ورنن کیا گیا ہے، اِس لئے یہ بھی تروینی رُوپ ہے۔ جو لوگ اِن تینوں آبھوشنوں کو دھارن کئے رہتے ہیں، اُنھیں بھگوان سدا شو کے سمان سمجھنا چاہیئے۔

ہے نارد! شو جی کی مہما اپار ہے۔ بھکت تتھا سنت جن شو جی کے نام کا پرانی سے بھی ادھک پریئے سمجھتے ہیں۔ مُنی تتھا سدھ جن اُن کے نام کا جپ کر کے سمپُورن پاپوں سے رہت ہو جاتے ہیں۔ سیتا سہت شری رامچندر جی تتھا رادھا سہت شری کرشن جی بھی شو جی کا نام جپتے ہوئے سُکھی رہتے ہیں۔ جو لوگ شو جی کے نام کا جپ کرتے ہیں، اُنھیں پرم دھنیہ سمجھنا چاہیئے۔ جس کے مُکھ سے ایک بار بھی شو جی کا نام نکلتا ہے، اُس کے سبھی کاریہ پُورے ہو جاتے ہیں۔ شو جی کا نام جپنے سے برہم ہتیا آدی بڑے بڑے پاپ دُور ہو جاتے ہیں۔ شو جی کے نام رُوپی نوکا کو سنسار رُوپی سمدر سے پار جانے کے لئے سُگم اُپائے سمجھنا چاہیئے۔ شو جی کا نام امرت کے سمان دُکھوں کو دُور کرنے والا ہے۔ ہے نارد! جو لوگ من، وچن تتھا کرم دوارا شو جی کا نام جپتے ہیں، وے اَیتنت دھنیہ ہیں۔

ہے نارد! یدیپی شو جی کے اننت نام ہے تتھا وے سب سمپُورن منو کامناؤں کو سِدھ کرنے میں ایک سے ہیں، پرنتو شو نام کے سمان اَنیہ کوئی نام نہیں ہے۔ جو منُشیہ کسی بھی پرکار شو جی کا نام لیتا ہے، وہ اوشیہ ہی مُکتی کو پراپت ہوتا ہے۔ اِندر دُھمن نامک ایک راجہ مہا پاپی تھا۔ جب اُسے ایک سنگھ نے مار ڈالا تو اُسے لینے کے لئے یمراج کے دُوت گئے۔ پرنتو تبھی شو جی کی آ گیا انسار شو گن بھی اُسے لینے کے لئے جا پہنچے۔ کیوں کہ مرتے

سمے اُس نے شونام کا اُچّارن کیا تھا۔ یدپی اُس نے انجانے میں شوجی کا نام لیا تھا، تو بھی وہ شوسوروپ دھارن کر، شوپُری میں پرتِشٹھت ہوا۔ اِسی پرکار بہت سے اَنیہ منُشیہ بھی شوجی کا نام لیکر بُرابر مُکتی کو پراپت ہوتے رہے ہیں۔

ہے نارد! وید تتھا پُران اِس بات کو کہتے ہیں کہ شوجی کے نام کے مہاتم کا پُورن رُوپ سے وَرنن نہیں کیا جاسکتا۔ پہلے نم تتھا بعد میں شوائے کہنے پر، نم شوائے یہ پنچاکشر منتر ہوجاتا ہے۔ یہ منتر سب منتروں کا راجہ ہے اور اِس کی مہما سب سے سریشٹھ ہے۔ اِس پنچاکشر منتر کا جپ کرکے ہی ہیں، وشنوجی تتھا اَنیہ دیوتا اَنیو رشی مُنی سدیو نربھے رہتے ہیں اور اَنیک پرکار کے سُکھ بھوگتے ہیں۔ جو پرانی اِس منتر کا جپ کرتا ہے، اُس کے سبھی پاپ اور دوش نشٹ ہوجاتے ہیں تتھا شوجی کسی بھی اَوستھا میں اُس کے اُوپر اپرسن نہیں ہوتے۔"

۲ دُوسرا اَدھیائے 2

اتنی کتھا سُن کر ناردجی نے کہا —"ہے سنسار کو اُتپن کرنے والے برہماجی! میری یہ اَبھیلاشا ہے، مجھے سُمتی نامک اِستری تتھا اندردمن نامک راجہ کی کتھا وستارپُوروک سُناویں۔" یہ سُن کر برہماجی بولے — "ہے پُتر! سُنو، سُمتی ایک براہمنی کا نام تھا۔ اُسے کیکئی بھی کہتے تھے۔ اُس کے پِتا نے ایک سریشٹھ براہمن کے ساتھ اس کا وواہ کیا تھا۔ وہ اَپنے پتی کے ساتھ رہ کر اَنیک پرکار کے وہار کرتی رہی۔ کچھ سمے پشچات اُس کے پتی کی مرتیو ہوگئی۔ تھوڑے دِنوں تک تو وہ سانسارک ریتی کے اُنوسار شوک مناتی رہی پرنتو جب اُسے کام دیو ستانے لگا، تب وہ وبھچارنی بن گئی۔

ہے نارد! تب وہ وبھچارنی گھومتی گھامتی ایک وَن میں جا پہنچی۔ وہاں اُس کی ایک بھینٹ شودر سے ہوئی۔ شودر اُسے اَپنے گھر لے آیا اور اپنی اِستری کے سمان رکھنے لگا۔ وہ اَپنے پُراتن دھرم کو بھلا بیٹھی۔ ایک دن وہ شودر کسی کام سے گھر سے باہر چلا گیا، تب وہ سوتنتر ہو کر اَنیک پرکار کے دُشکرم کرنے لگی۔ ایک سمے کی بات ہے کہ اُس نے مدھپان کرکے مانس کھانے کی اِچھا کی اور گوشالہ میں پہنچ کر ایک بچھڑے کو تلوار سے مار ڈالا۔ یدپی اُس سمے اندھیرا ہونے کے کارن وہ یہ نہیں جان سکی تھی کہ میں بچھڑے کو مار رہی ہوں۔ پرنتو جب اُسے یہ پتہ چل گیا کہ میں نے بچھڑے کو مارا ہے تو وہ چنتت ہوکر شو شو کہنے لگی۔ اِس کے بعد وہ اُس بچھڑے کے

مانس کو کھا گئی اور سب کے سمکش یہ بات پر سدھ کر دی کہ اُسے سنگھ نے مار ڈالا ہے۔ استو، جب اُس کی مرتیو کا سمے آیا تو یمراج کے گن اُسے باندھ کر یمراج کے سمیپ لے گئے۔ یم نے اُسے نرک میں نہ بھیج کر، ایک چانڈال کے گھر جنم دے دیا۔ وہاں وہ ماتا پتا سے ہین، اندھی تتھا کُشٹھ روگ میں گرست ہونے کے کارن اتینت دُکھ کو پراپت ہوئی۔ اُس کے گھرنا اسپد رُوپ کو دیکھ کر کسی نے بھی اُس کے ساتھ وواہ کرنا سویئکار نہیں کیا۔

ہے نارد! وہ چانڈالوں کی جھوٹن کھا کر اپنا پیٹ بھرا کرتی تھی۔ اس پرکار اُس کی بالیا وستھا تتھا یُواوستھا دونوں ہی دُکھ میں بیتیں۔ وردھاوستھا آنے پر بھی اُسے سُکھ پراپت نہیں ہوا۔ ایک دن وہ اپنی دشا پر وچار کرکے اِتنا اُدھک روئی کہ اُس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی ندی جیسی بہہ نکلی۔ تب بھگوان سداشو نے یہ چرتر کیا کہ وہ چانڈالی اَنیہ لوگوں کے ساتھ مانگتی کھاتی ہوئی کسی پرکار گوکرن شیتر میں جا پہنچی۔ اُس دن وہاں ماگھ کرشن چترُدشی کا میلہ لگا ہوا تھا اور سبھی لوگوں نے ورت دھارن کیا ہوا تھا۔ وہاں اُس چانڈالنی نے بھوجن کے لئے بہت کچھ یاچنا کی، پرنتو کسی نے بھی اُسے کھانے کو نہیں دیا۔ تدوپرانت ایک منُشیہ نے اُس کے ہاتھ پر تھوڑے سے بلو پتر رکھ دیئے۔ جب اُس نے یہ دیکھا کہ اس پتے میں کوئی کھانے پینے کی وستو نہیں ہے، تو اُنھیں پرتھوی پر پھینک دیا۔ سنیوگ وش کے بلو پتر ایک شولنگ کے اُوپر جا پڑے۔ اس آگیاناوستھا کے پُنیہ کے کارن اُس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو گئے۔ اُس دن اُسے کھانے پینے کے لئے کچھ بھی نہیں ملا تھا، استو اس کا نرجل ورت بھی ہو گیا۔ اسی دُکھ کے کارن اُسے رات بھر نیند بھی نہیں آئی، جس سے وہ جاگرن کا پھل پراپت کرنے کی بھی اُدھیکارنی ہوئی۔ پرات کال ہونے پر بھی جب اُسے کوئی کھانے پینے کی وستو نہ ملی، تو وہ ویاکُل ہو کر اپنے گھر کو لوٹ چلی۔ پرنتو مارگ میں ہی اُس کی مرتیو ہو گئی۔

ہے نارد! اِس آگیاناوستھا کی بھکتی سے شوجی اُس کے اُوپر اتینت پرسن ہوئے اور اُنھوں نے اپنے گنوں کو یہ آگیا دی کہ تم لوگ اُس چانڈالنی کو وِمان پر بیٹھا کر، ہمارے لوک کو لے آؤ۔ تب شوجی کی آگیا نُسار شوگن اُسے وِمان پر بیٹھا کر شولوک میں لے پہنچے۔ شوجی تتھا گرجا جی نے اُس کے اُوپر اتینت کرپا کی۔ تدوپرانت پاروتی جی نے اُسے اپنی داسی بنا لیا۔ ہے نارد! اِس پرکار کیول دو بار شو نام کا اُچارن کرنے سے ہی سُمتی کو مُکتی پد پراپت ہوا۔"



۳ تیسرا اَدّھیائے 3

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! پچھلے کلیگ میں اِندر دُھمن نامک ایک راجہ اتینت بلوان ہُوا تھا۔ وہ بدھی ہین، براہمنوں کا ورودھی، جیو ہنسک پاپی، سب کا شترو تتھا بُرے سوبھاؤ کا تھا۔ اُس نے وید کے وِرُدھ آچرن کر دیوتاؤں کا پُوجن، جپ، تپ، دان آدی سب کو تیاگ دیا۔ پرجا بھی اُس کے آچرن سے اتینت دُکھی تھی۔ وہ شکار کھیلنے کے لئے جاتا اور انیک نریہہ پشوؤں کا بدھ کیا کرتا تھا۔

ہے نارد! ایک دن وہ راجہ اپنے منتری سہت وَن میں شکار کھیلنے کے لئے گیا۔ وہاں اُس کے سینکوں نے وَن میں رہنے والے رِشی مُنیوں کو وَن سے باہر نکال دینے کا پریتن کیا۔ اُسی سمے شوجی کی مایا سے ایک مہا بھیانک سنگھ نے کہیں سے آکر اُس راجہ کو ایک ہی جھپیٹ میں مار ڈالا اور کوئی بھی اُس کی رکشا نہ کر سکا۔ جب یم دُوت اُس راجہ کو لینے کے لیے پہنچے، تبھی شوجی کی آگیا نُسار شوگن بھی اُسے لینے جا پہنچے اور وے راجہ کو یمدُوتوں سے چھڑا کر، شولوک میں لے گئے۔ وہاں جاتے ہی راجہ شو روپ ہو گیا۔ تتھا شوجی نے اُسے پرسنتا پُوروک اپنے آدھے آسن پر بیٹھا کر اس پرکار کہا ــــ "ہے راجن! تُم ہمارے بھکت ہو، اِس لئے تمہاری جو اِچھا ہو، وہ وردان ہم سے مانگ لو۔" شوجی کے مُکھ سے ایسے وچن سُن کر راجہ کی آنکھوں سے پریماشروں کی وَرشا ہونے لگی۔ وہ مُکھ سے کچھ نہیں بولا۔ تب شوجی نے اُسے سویم ہی وردان دے کر، اپنا گن بنا لیا۔ تب سے اُس کا نام چنڈ ہوا۔ مُنڈ نامک گن سے اُس کی اتینت متر تا ہوئی۔ اُسی سمے سے چنڈ اور مُنڈ نے شوجی کے گنوں میں پرمکھ استھان پراپت کیا۔

ہے نارد! شوجی کے بھکتوں کو اُچت ہے کہ جب وے شوجی کی پُوجا اتھوا جپ کریں تو آگنے دشا میں چنڈ مُنڈ کا پُوجن اَوشیہ کر لیا کریں، کیوں کہ اِن گنوں کی پُوجا سے شوجی اتینت پرسن ہو کر اپنے بھکتوں کے منورتھوں کو پُورن کرتے ہیں۔ راجہ اِندر دھمن کو ایسا شبھ پد کیول ایک بار شوجی کا نام لینے کے کارن ہی مل گیا، یدپی اُس نے جان بُوجھ کر بھی وہ نام نہیں لیا تھا۔ کیول ایک ہی بار اُس کے مُکھ سے 'آہر پر پہر' شبد نکلا تھا۔ جس سمے اُس نے اِس شبد کا اُچارن کیا تھا، اُسی سمے سنگھ نے اُس کا ودھ کیا تھا۔ 'آہر پر پہر' شبد کا اُچارن کرنے سے ہی اُسے اِس پد کی پراپتی ہوئی۔ کیوں کہ یہ شبد بھی شوجی کا ایک نام ہے۔ استو،

یمدوتوں کو جب یہ ورتانت گیات ہوا تو اُنھوں نے چترگُپت سے اِس کا بھید پوچھا۔ اُس سمے چترگُپت نے اُنھیں یہ بتایا کہ آہر پر پہر شبد کا اُچارن کرنے سے ہی راجہ کو ایسے سریشٹھ پد کی پراپتی ہوئی ہے۔ جو اس کتھا کو سُنتا اتھوا پڑھتا ہے، اُسے بھی دونوں لوکوں میں آنند پراپت ہوتا ہے۔"

۴ چوتھا اَدھیائے 4

برہماجی نے کہا۔۔۔ "ہے نارد! شو نام کا اُچارن کرنے سے کروڑوں جنموں کے پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ ایسا کوئی بھی دوش نہیں ہے، جو شو نام کا اُچارن کرنے سے نشٹ نہ ہو جائے۔ میں اِس سمبندھ میں تم سے ایک اِتہاس کہتا ہوں، اُجّینی پُری میں ایک مہاپاپی براہمن رہتا تھا۔ اُس کا نام اسچیت تھا۔ جب اُس نے جنم لیا تو اُس کے پتا کی مرتیو ہو گئی اور جب وہ پانچ ورش کا ہوا تو اُس کی ماتا بھی مر گئی۔ اِس پرکار ماتا پتا سے ہین ہو جانے پر وہ اتینت دُکھی تتھا نردھن ہوا۔ وہ کسی پرکار کی وِدّیا بھی نہیں پڑھ سکا۔ جب وہ یُوا ہوا تو چوری کرنا سیکھ کر پردیش چلا گیا اور وہاں اَنیک پرکار کے پاپ کرم کرنے لگا۔

ہے نارد! ایک سمے وہ کچھ اَنیہ چوروں کے ساتھ مایا شیتر میں چوری کرنے کے وچار سے جا پہنچا۔ جس سمے وہ اپنے ساتھیوں سہت اِدھر اُدھر گھوم رہا تھا، اُسی سمے اُس نے یہ دیکھا کہ ایک استھان پر کچھ براہمن بیٹھے ہوئے، شو جی کا پوجن تتھا اِستُتی کرتے ہوئے، اُن کی کتھا کے پٹھن پاٹھن میں سنلگن ہیں۔ اسچیت نے اُنھیں دیکھکر اپنے ساتھی چوروں سے یہ کہا۔۔۔ "ہے بھائیو! ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ بہت دھنوان ہیں۔ یہ لوگ پرسپر دھیرے دھیرے وارتالاپ کر رہے ہیں، اِس سے بھی یہی پرتیت ہوتا ہے، مانو اپنے دھن کے سمبندھ میں کوئی منترنا کر رہے ہیں، اَتا تم اِن لوگوں کی بات چیت کو دھیان پوروک سُنو۔ تدوپرانت ہم اِن کا دھن لوٹ کر، اِنھیں مار ڈالیں گے۔"

ہے نارد! یہ وچار کر، اسچیت اپنے ساتھیوں سہت شو بھکتوں کا سوروپ دھارن کر، وستر آدی بدل، اُن شو پوجکوں کے سمیپ جا پہنچا اور پرنام کرکے اُن کے سمیپ بیٹھ گیا۔ وہاں اُس نے شو جی کا مہاتم بھلی بھانتی شروَن کیا۔ اُس سنگتی اتھوا شروَن کے پربھاؤ سے، اُسکے سبھی پاپ نشٹ ہو گئے۔ تب اُس نے اتینت ویاکُل ہو کر اُن براہمنوں سے ہاتھ جوڑ کر یہ کہا۔۔۔ "ہے پربھو! میں مہاپاپی ہوں۔ آپ لوگ مجھے اپنا سیوک جان کر بھوساگر سے پار لگا لیجیے۔ میں نے کروڑوں پاپ کئے ہیں تتھا سہستروں براہمنوں کو

کشٹ پہنچایا ہے۔ اَب آپ سے میری یہ پرارتھنا ہے کہ آپ مُجھے کوئی ایسا اُپائے بتانے کی کرپا کریں جس سے میرے سمپورن دوش نشٹ ہو جائیں۔" اِس پرکار کہہ کر وہ اُن بھکتوں کے چرنوں پر گر پڑا۔ یہ دیکھ کر اُن براہمنوں نے 'دھنیہ دھنیہ' کہتے ہوئے اُتّر دیا ۔۔۔ "ہے اُسیجت! تُمہارا پرم سوبھاگیہ ہے، جو تُم یہاں آ پہنچے ہو۔ تمہیں اُچت ہے کہ تُم گنگا کے تٹ پر، مہاگری پر اِستھت شوجی کے مَندِر میں جاؤ اور وہاں بھگوان سداشو کا پُوجن انیو جپ کرو۔ ایسا کرنے سے تمہارے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جائیں گے۔"

ہے نارد! براہمنوں کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر اُسیجت اُس مَندِر میں جا پہنچا تھا بھگوان سداشو کا پُوجن کر کے، اُن کے نام کا جپ کرنے لگا۔ اِس پرکار سات دِن اور سات راتری تک وہ شوجی کا جپ کرتا رہا۔ تب بھگوان بھُوت بھاون نے اتینت پرسن ہو کر، اُسے اپنا درشن دیتے ہوئے یہ کہا ۔۔۔ "ہے اُسیجت! تُمہارا کلیان ہو۔ اَب تمہاری جو اِچھا ہو، وہ وَر ہم سے مانگ لو۔ شوجی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر اُسیجت نے اُن کے چرنوں پر گرتے ہوئے ڈنڈوت پرنام کی تتھا بہت پرکار سے اِستُتی کی۔ تب شوجی نے اُس کی ابھیلاشا کو سمجھ کر اُسے سمپُورن وِدیائیں پردان کیں، جس سے اُسیجت پرم ودوان ہو کر شوجی کے تتو تتھا سورُوپ کو پہچان کر، اُن کی اِستُتی کرنے لگا۔ اُس سمے شوجی اتینت پرسن ہو کر بولے ۔۔۔ "ہے اُسیجت! تُم ہمارے گن ین کر، وِمان پر چڑھو اور کیلاش پَروت پر نواس کرو۔ آج سے تُمہارا نام نیل ہو گا تتھا ہم نیلیشور ہو کر اِس اِستھان پر وراجمان رہیں گے۔ یہ پَروت بھی نیل پَروت کے نام سے سنسار میں پرسدھ ہو گا تتھا اِس کا سمرن کرنے ماتر سے ہی سب کو سُکھ ملے گا۔ گنگا کے تٹ پر جو کُنڈ ہے، اُس میں اِسنان کرنے سے مَنُشیہ کو ہمارے سورُوپ کی پراپتی ہو گی۔ یہ نیل پروت تتھا نیلیشور لنگ سب پرانیوں کو اتینت آنند پردان کرنے والے تتھا سب پرکار کے دُکھوں کو دُور کرنے والے ہوں گے۔"

تبھی سے وہ اِستھان اتینت پرسدھ ہے۔ اُسے دیکھنے ماتر سے ہی مہاپاپی مَنُشیہ بھی سمپُورن پاپوں سے رہت ہو کر، پوتر ہو جاتا ہے۔ جس پرکار اُسیجت نامک پتت براہمن نیل کا سورُوپ دھارن کر، شوپُر کو پراپت ہوا اور شوجی کا گن بنا اُسی پرکار انیہ بہت سے لوگوں نے بھی شوجی کا نام جپ کر، پرم پد کو پراپت کیا ہے۔"

۵ پانچواں اِدھیائے 5

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! پنچاکشر منتر پرم سریشٹھ ہے تتھا اس کی مہما اننت ہے۔ اس منتر کا جپ کرنے سے سبھی سِدھیاں پراپت ہوتی ہیں تتھا سہستروں پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ ویدوں نے بھی اِس منتر دوارا سدھی پراپت کی ہے۔ سچدانند سوروپ بھگوان سداشِو اِس منتر میں سدیوا استھت رہتے ہیں۔ جو منشیہ سنساری سکھوں میں لپت ہوکر اپنے جیون کو نشٹ کر رہے ہیں۔ اُن کے کلیان کے ہیتو بھگوان سداشِو نے اس منتر کو پرکٹ کیا ہے۔

ہے نارد! یہ پنچاکشری منتر پاپوں کے سمدر کو بڑواگن کے سمان تتھا دوشوں کو نشٹ کرنے میں اگنی کے سمان ہے۔ سبھی منشیہ اس کے ادھیکاری ہیں۔

ہے نارد! براہمن سے بڑھ کر سدگرو انیہ کوئی نہیں ہے، کیوں کہ انیہ سبھی ورن براہمن کے شِشیہ کہلاتے ہیں۔ گرہستھ منشیہ کو اُچت ہے کہ اپنے سے نیچ ورن والے کو اپنا گرو کبھی نہ بناوے، انیتھا اُسے بڑا پاپ لگتا ہے۔ منتر کی مہما کے سمبندھ میں ہم تمہیں ایک اِتیہاس سناتے ہیں، جو اتینت پوتر تتھا پاپوں کو نشٹ کرنے والا ہے۔

ہے نارد! یدوونش میں داشارہ نامک ایک اتینت پرتاپی راجہ ہوا۔ وہ سب شاستروں کا پنڈت، مہان یودھا، پرم ویر، دھرتما، سنتوشی، شترو وجئی، سندر، شیل وان، یدھ میں چتر تتھا شتروؤں پر وجے پراپت کرنے والا تھا۔ اُس نے کاشی کے راجہ کی پتری کلاوتی کے ساتھ اپنا وواہ کیا۔ وہ استری بھی پرم سندری تتھا پتی ورتا تھی۔ ایک دن راجہ داشارہ نے انت پور میں پہنچ کر انیک پرکار کے وستر ابھوشنوں سے النکرت اپنی پتنی کے ساتھ میتھن کرنا چاہا۔ پرنتو کلاوتی نے اُسے ایسا کرنے سے منع کیا۔ یہ دیکھ کر راجہ نے اُس سے بل پوروک بھوگ کرنے کی اچھا پرکٹ کی۔ تب کلاوتی نے ہاتھ جوڑ کر ونے کرتے ہوئے اس پرکار کہا ــــ "ہے راجن! آپ مجھے اسپرش نہ کریں، کیوں کہ آپ دھرم تتھا ادھرم کو جاننے والے ہیں۔ اس کے اتیرکت یہ بات بھی ہے کہ یدی شیگھرتا میں کوئی کیا جاتا ہے، تو اُس کا پرینام اچھا نہیں ہوتا۔ میں اس سمے ورت دھارن کئے ہوئے ہوں، ہے راجن! وید کا کتھن ہے کہ چھ پرکار کی استریوں سے بھوگ کرنا اُچت نہیں ہے۔ پہلی اس استری، جو اپنے پتی سے پریم نہ کرتی ہو۔ دوسری اُس سے، جو روگنی ہو۔ تیسری وہ، جو گربھوتی ہو، چوتھی وہ، جو کسی ورت اتھوا نیم سنیم کو دھارن کئے ہوئے ہو۔ پانچویں وہ، جو کام دیو سے رہت ہو ارتھات نپُنسکا ہو۔ چھٹی وہ

جو ماسِک دھرم میں ہو۔ استو، میں اِس سمے ورت میں ہُوں، سو آپ میرا ورت میں بھنگ کرنے والا کاریہ نہ کریں۔"

ہے نارد! اِس پرکار کلاوتی نے راجہ کو بہت کچھ سمجھایا، پرنتو کام کے وشی بھوت ہونے کے کارن راجہ نے اُس پر کوئی دھیان نہیں دیا تتھا اُس کے ساتھ بل پُورک بھوگ کیا۔ بھلا، سنسار میں ایسا کون ساپرانی ہے، جو کامدیو پر وجے پراپت کر سکے؟ استو، بھوگ کرنے کے اُپرانت راجہ کا ہردے اکسمات جلنے لگا۔ تب وہ گھبرا کر اپنی رانی سے اِس پرکار بولا ــــ "ہے پریئے! مجھے بھوگ کرنے کی اور ادھک اِچھّا تھی، پرنتو یہ دیکھ کر آشچریئے ہو رہا ہے کہ تم ایسی کوملانگی ہوتے ہوئے بھی کٹھور کیوں کر ہو؟ تمہارا سمپُورن شریر اگنی کے سمان پرجّولت ہو رہا ہے۔ جس سمے میں تمہیں اپنے ہردے سے لگاتا ہوں، اس سمے میرا سمپُورن شریر جلنے لگتا ہے۔"

ہے نارد! راجہ کے ایسے وچن سُن کر رانی نے ہنستے ہوئے اُتّر دیا ــــ "ہے سوامن! میں آپ کو اِس کا کارن بتاتی ہُوں۔ ایک بار دُرواسا رِشی میرے پتا کے گھر پدھارے تھے۔ میں اُن دِنوں چھوٹی تھی۔ اُس سمے دُرواسا جی نے شُبھ گھڑی میں مجھے شوجی کے پنچاکشر منتر کا اُپدیش دیا تتھا انیہ انیک منتر بھی دیئے۔ اُن کے کارن میرا شریر نشپاپ ہو گیا ہے۔ آپ نے راجیہ کے مد میں ویبھچارنی استریوں تتھا مدپان کرنے والی استریوں کے ساتھ بھوگ کیا ہے۔ آپ نہ تو پرتیدن اِسنان کرتے ہیں اور نہ کبھی شو بھگتوں کا سوروپ دھارن کر پنچاکشری منتر کا جپ کرتے ہوئے شوجی کا پُوجن ہی کرتے ہیں۔ یہی کارن ہے کہ مجھے اِسپرش کر کے آپ کا شریر جلنے لگا ہے۔"

ہے نارد! رانی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر، راجہ نے اَتینت آشچریئے میں بھر کر کہا ــــ "ہے پریئے! تم مجھے بھی وہ منتر بتا دو، جس کا جپ کرنے سے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ یتھے چھت بھوگ کیئے بنا مجھے پرسنّتا نہیں مل سکے گی، استو مجھے یہ سُکھ پردان کرنے کے اتیرکت، اُچت ہے کہ تم مجھے بھی نشپاپ بنا دینے کا پریتن کرو۔" یہ سُن کر رانی نے اُتّر دیا ــــ "ہے راجن! میں آپ کی پتنی تتھا استری ہُوں۔ اَتا آپ کو چاہیئے کہ آپ اپنے پروہت گرگ مُنی سے منتر دیکشا لیں۔" یہ سُن کر راجہ اپنی رانی کو ساتھ لے گرگ مُنی کی سیوا میں جا پہنچا اور انھیں ڈنڈوت کرنے کے اُپرانت اِس پرکار پرارتھنا کرنے لگا ــــ "ہے پربھو! آپ مجھے منتر کا اُپدیش کر کرتارتھ

کر دیجیے"۔ راجہ کی پرارتھنا سن کر گرگ مُنی اُن دونوں کو ساتھ لیکر یمنا جی کے تٹ پر جا پہنچے۔ وہاں سب اُچت کریاؤں کو سمپن کرانے کے اُپرانت اُنھوں نے راجہ کو پنچاکشری منتر کا اُپدیش کیا۔

ہے نارد! اُس منتر کا اُپدیش پراپت کرتے ہی راجہ کے مُکھ سے سمپُورن پاپ اپنے آپ نکلنے لگے۔ تب راجہ نے گرگ جی سے پرارتھنا کرتے ہوئے یہ پُوچھا ــــ "ہے پربھو آپ مجھے اِس چرتر کا کارن بتائیے کہ میرے مُکھ سے اگنی کیوں نکلی ہے؟" گرگ جی نے اُتّر دیا ــــ "ہے راجن! تمہیں بڑے بڑے پاپ کرتے ہوئے سیکڑوں ورش وے تیت ہو گئے۔ جب تمہارے پُنیہ اور پاپ برابر ہوئے، تب تم نے اِس جنم میں منُشیہ شریر کو پراپت کیا ہے۔ اَب شوجی کا منتر گرہن کرنے کے کارن تمہارے پاپی ہردے سے سبھی چھوٹے بڑے پاپ جلتے ہوتے پنچھیوں کے سمان مُکھ سے باہر نکل پڑے ہیں۔ استو، اَب تم نشپاپ ہو گئے ہو"۔

ہے نارد! راجہ کو یہ بتانے کے اُپرانت گرگ جی نے پنچاکشری منتر کی مہما کا ورنن کرتے ہوئے پُن اِس پرکار کہا ــــ "ہے راجن! یہ منتر اَنیہ سبھی منتروں کا سمراٹ ہے تتھا شوجی کی پرم پریئے ہے۔ یہ سمپُورن منورتھوں کو سِدھ کرنے والا تتھا دونوں لوکوں میں پاپوں کو نشٹ کرنے والا ہے۔ شوجی اِس منتر میں اکشر رُوپ سے وراجمان ہیں۔ یہ منتر اُن کے مُکھیہ وچن کے سمان ہے۔ استو، اس میں کوئی سندہ نہیں ہے کہ اِس پنچاکشری منتر کا جپ کرنے سے شوجی کی پراپتی اوشیہ ہوتی ہے"۔

اِتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! پنچاکشری منتر کی مہما کا ورنن کر، گرگ مُنی پریم میں مگن ہو گئے۔ راجہ تتھا رانی بھی اِس مہما کو سن کر آنند رُوپی سمندر میں ڈوبنے لگے۔ جب گرگ جی کو چیتنیتا پراپت ہوئی، تو وے راجہ داشائی سے بولے ــــ "ہے راجن! اَب تم پاپوں سے رہت ہو چکے، استو، اپنی راجدھانی کو لوٹ جاؤ۔ وہاں پر اپنی پتنی کے ساتھ سیتھے چھ آنند لابھ کرنا"۔ اِس آگیا کو پاکر راجہ داشائی اپنے گھر لوٹ آیا۔ تدوپرانت جب اُس نے اپنی رانی کے ساتھ میتھن کیا تو رانی کا شریر چندر کے سمان شیتل پرتیت ہوا۔ اِس کتھا کو جو منُشیہ سُنتا، پڑھتا اتھوا دوسروں کو سُناتا ہے، اُس کا بھی اَتیَنت کلیان ہوتا ہے"۔

۶ چھٹا ادھیائے 6

برہماجی نے کہا ــــ "ہے پُتر! اب میں بھسم کے ماہاتم کا ورنن کرتا ہوں۔ بھسم دو پرکار کی ہوتی ہے ـــ 1 مہابھسم، 2 سولپ بھسم۔ مہابھسم شوجی کا مکھیہ سوروپ ہے انیو سولپ بھسم کی انیک شاکھائیں ہیں۔ اُن میں 1 شروت، 2 سمرات، 3 لوکک ـــ یہ تین اتینت پرسدھ ہیں۔ جو بھسم وید کی ریتی سے دھارن کی جاتی ہے، اُسے شروت کہا جاتا ہے۔ جو بھسم سمرتی اتھوا پُرانوں کی ریتی سے دھارن کی جاتی ہے، اُسے سمرات کہتے ہیں تتھا جو بھسم سنساری اگنی سے اُتپن ہوتی ہے اور دھارن کی جاتی ہے، اُسے لوکک کہا جاتا ہے۔ پہلے تتھا دوسرے پرکار کی بھسم کیول براہمنوں کو ہی دھارن کرنی چاہیئے تتھا تیسرے پرکار کی بھسم کو سب ورنوں کو اپنے شریر پر لگانا چاہیئے۔ براہمنوں کو اُچت ہے کہ وے وید منتر کا اُچارن کرتے ہوئے بھسم دھارن کریں، پرنتو اور ورنوں کو شوجی کا نام لیکر ہی بھسم دھارن کرنی چاہیئے۔

ہے نارد! میں، وشنوجی تتھا اَنیہ سبھی دیوتا، اُپدیوتا آدی بھسم لگاتے ہیں۔ یوگی، سدھ، ناگ آدی میں ایسا کوئی بھی نہیں ہے، جو بھسم نہ لگاتا ہو۔ وید کا کتھن ہے کہ بنا بھسم دھارن کیے سب پرکار کے آچار تتھا پوجن نشپھل ہوتے ہیں۔ بھسم لگائے بنا وید کے منتر کا جپ کرنا اتینت انوچت ہے، کیوں کہ ایسے منشیوں پر نہ تو شوجی کرپا کرتے ہیں اور نہ اُن کا کوئی کاریہ ہی سدھ ہوتا ہے۔ بھسم کا مہاتم اَنادی تتھا اننت ہے۔ اُس کا کسی بھی پرکار ورنن نہیں کیا جا سکتا۔ سب لوگ اپنی اپنی بُدھی کے انوسار ہی اُس کا ورنن کرتے رہتے ہیں۔"

ہے نارد! بھسم کو دھارن کرنے میں کُل اور ورن کا وچار نہیں ہوتا۔ بھسم دھارن کرنیوالے منشیہ کو تیرتھ کے سمان سمجھنا چاہیئے جس استھان پر بھسم دھارن کرنیوالے بہت سے منشیہ رہتے ہیں، وہاں یگ آدی شُبھ کرم اُدھکتا سے ہوتے ہیں۔ ایسے پرُش جپ، تپ تتھا ورتوں کے شُبھ پھلوں کو پراپت کرتے ہیں! بھسم دھارن کرنے والوں کو سمپورن ودیاؤں کا ندھان سمجھنا چاہیئے، مانو اُنھوں نے سبھی پُنیہ کرم کرلئے ہوں۔ جو منشیہ بھسم دھارن کرنیوالے کی نندا کرتا ہے، اتھوا اُسے ڈراتا دھمکاتا ہے، وہ اپنے جنم کو نشپھل کرلیتا ہے۔

ہے نارد! پرُش استری وردھ، ترُن، بالک آدی سبھی لوگ بھسم کو دھارن کرسکتے ہیں۔ بھسم دھارن کرنیوالے کو اودھک پوترتا کی آوشیکتا

نہیں ہے۔ جو منُشیہ ترپُنڈ اینو بھسم کے سمان کی رکشا کرتے ہیں، اُنھیں شوجی کا بھکت سمجھنا چاہیئے۔ پرتیک منُشیہ کو اُچت ہے کہ جب تک وہ بھسم کو دھارن نہ کرلے، تب تک نہ تو پانی پیئے اور نہ بھوجن کرے، کیوں کہ بھسم کا تیاگ کرنے والا منُشیہ نرک میں پڑتا ہے۔ جس للاٹ پر بھسم نہ لگی ہو، اُسے دِھکّار ہے۔ جس گاؤں میں کوئی شومندر نہ ہو، اُسے بھی دِھکّار ہے۔ اُس جنم کو بھی دِھکّار ہے، جسے پاکر شوجی کا پُوجن نہ کیا جائے تتھا اُس وِدّیا کو بھی دِھکّار ہے، جس کے دوارا کسی کا لابھ نہ ہو۔

ہے نارد! سبھی دیوتا بھسم تتھا ترپُنڈ کے اُپاسک ہیں۔ جو منُشیہ وید کی شِکشا دینے والا ہو اتھوا یگ کرانے والا ہو، اُسے اُچت ہے کہ پرتیدن بھسم تتھا ترپُنڈ دھارن کرے۔ جو منُشیہ چانڈال ہو، پرنتو بھسم دھارن کرتا ہو، تو وہ بھی شُدھ ہو جاتا ہے۔ جو منُشیہ پرتیدن بھسم لگاتا ہے، وہ اتینت پوتر ہے۔ گنگا آدی سبھی تیرتھ اُس کے شریر میں سدیو نواس کرتے ہیں اور اُس کے دونوں اور کے کُل موکش کو پراپت ہوتے ہیں۔ بھسم دھارن کرنے والا منُشیہ سنساری سُکھوں کو پاکر، انت میں موکش پاتا ہے۔ سروپرتھم وہ سب لوکوں میں بھرمن کر، میرے لوک میں آتا ہے اور ایک سہستر ورشوں تک میرے برہم لوک میں نواس کرنے کے اُپرانت وشنولوک کو جاتا ہے۔

ہے نارد! وید، پُران تتھا اُپنشد سب کا یہی سار ہے جو میں نے تمہیں بتایا ہے۔ سمپُورن دیوتا، مُنی، سِدھ آدی بھی یہی کہتے ہیں۔ جو لوگ بھسم کی نِندا کرتے ہیں، وے کروڑوں پاپوں سے یُکت ہو کر، بہت سمے تک نرک میں نواس کرتے ہیں۔ گنگا آدی ندیوں میں اِسنان کرنے کا پھل بھی بھسم سے ادھک سریشٹھ نہیں ہے۔ بھسم تینوں لوکوں کو پوتر کرنے والی ہے۔ بھسم کو شوجی کا ہی سوروپ سمجھنا چاہیئے۔ بھسم دھارن کیئے بنا یگ، تیرتھ، ورت، دان، دھیان سبھی نشپھل ہیں۔ جس نے بھسم کو دھارن نہیں کیا، وہ سنسار میں ویرتھ ہی اتپن ہوا ہے۔

ہے نارد! بھسم لگانے والے کو تار سوروپ شوجی کا دھیان کرنا اُچت ہے۔ وہ تار سوروپ دو پرکار کا ہے، ۱۔ سُوکشم تتھا 2۔ استھول۔ اِس کا تاتپریہ ایک اکشر تتھا پانچ اکشر ہیں۔ بھسم تین پرکار کی ہوتی ہے، جیسے پہلے کہا جا چکا ہے۔ کچھ لوگ اُس کا ۱۔ وید 2۔ شوانل 3۔ بھو، اِن تین پرکاروں سے بھی ورنن کرتے ہیں۔ اِن پرکاروں میں اگھور منتر مُکھیہ ہے۔ استو، اگھور منتر دوارا بھسم دھارن کرنے پر یہ اُچت ہے کہ شُدھ لکڑی کو جلا

کرجو بھسم بنے، اُسے دھارن کرنا چاہیئے۔ بھسم بنانے کا سرشٹھ نیم یہ ہے کہ بیل، پلاش، شمی، وٹ تتھا پیپل کی لکڑی کو بھسم کے ہنمت جلائے۔ اِس کے اتیرکت دارو، لوہا، مٹی، کانسا، چاندی آدی دھاتوؤں کی بنائی ہوئی تتھا جو انُ ہون کے کاریئے میں لگایا جاتا ہے، اُس کے دوارا بنائی ہوئی بھسم بھی اتینت پوتر ہوتی ہے۔

ہے نارد! بھسم دھارن کرنے کی وِدھی بتاتا ہُوں۔ ترپُنڈ شبد سے تین ریکھاؤں کا بودھ ہوتا ہے۔ اُن ریکھاؤں میں ایک ایک دیوتا وراجمان رہتے ہیں۔ بھرکُٹی سے دونوں بھونہوں کے اَنت تک، ترپُنڈ لگانا اُچت ہے۔ پہلی ریکھا مدّھیما سے، دوسری انامکا سے اور تیسری کنشٹھکا سے کھینچے۔ بیچ میں انگوٹھے سے بھسم لگائے۔ اِس پرکار ستّائیس استھانوں پر ریکھا لگاوے۔ اُن میں ایک ایک دیوتا نواس کرتے ہیں۔ پرن واکش، شُچی، آتم، لوک، شرنگن، شکتی، سَون تتھا دیووک، اِتنے پرکار کے سب دیوتا ہیں۔ مَنشیہ کو اُچت ہے کہ پرتیک ریکھا کو جس سے جو دیوتا سمبندھت ہوں۔ اُنھیں دنڈوت کرتا ہوا ترپُنڈ لگاوے۔ ایسا کرنے سے مُکتی پراپت ہوتی ہے۔

ہے نارد! سر، للاٹ، کرن، نیتر، ناسکا، مُکھ، کنٹھ، بھُجا، اُدر، ہاتھ، چھاتی، پنجر، نابھی، مُشک، ترپلی، دونوں جانگھوں کے مدھیہ کا بھاگ تتھا چرن یہ سب بتّیس اِستھان ہیں۔ آٹھ وسو، سات دگھیش، آٹھ دکپال تتھا آٹھو اِندر کے نام لیکر ان اِستھانوں میں ترپُنڈ لگاوے۔ سر، للاٹ، کنٹھ، اَنش، بھُجا، اُدر، ہاتھ، اِستن، نابھی، پنجر تتھا پیٹھ۔ یہ سولہ اِستھان ہیں۔ اِن کے دیوتاؤں کے نام اِس پرکار ہیں — "شو بھکت، نادایشان، ویدسوتر تتھانودشرار تھات اندر۔ اِن کے نام لیکر اُپریکت اِستھانوں میں ترپُنڈ دھارن کرنا چاہیئے۔ اِس کے اتیرکت برہم رندھر، سر، بھُجا، للاٹ، کنٹھ، اِستن، نابھی، ترپلی، ہاتھ، پیٹھ تتھا اُدر۔ یہ سولہ اِستھان ہیں۔ اِن میں پرم شو، شو، برہما، وشنو، اگنی، گرُو، رودر، سوریئے، دوجیش، وام، مُرت، وسو، ہر تتھا ہر دیو کو دنڈوت کرکے ترپُنڈ لگانا چاہیئے۔ سر للاٹ، دونوں کان، دونوں کندھے، ہردے تتھا نابھی یہ آٹھ اِستھان ہیں۔ اِن میں برہما تتھا سپت رشیوں کو دنڈوت کرکے ترپُنڈ لگانا چاہیئے۔ اِس کے اتیرکت سر، بھُجا، نابھی تتھا ہردے یہ پانچ اِستھان ہیں۔ اِن میں پانچوں دیوتاؤں کو دنڈوت کرکے ترپُنڈ لگانا اُچت ہے۔"

۷ ساتواں اِدھیائے 7

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا — "ہے پِتا ! آپ نے بھسم دھارن کرنے کی ودھی تو بتلائی۔ اب کرپا کرکے کوئی ایسا اِتیہاس بتایئے، جس میں بھسم کے پربھاو سے کسی پاپی کے مُکت ہونے کا ورتانت ہو۔" برہما جی نے کہا — "ہے پُتر! وامدیو نامک ایک شو بھکت کام، کرودھ، موہ، لوبھ، آدی سے رہت تھے۔ وے سب کو سم درِشٹی سے دیکھتے، کسی سے کوئی وستو نہیں لیتے تھا سدیو مون دھارن کر، شوجی کا سمرن کرتے ہوئے، سنسار میں بھرمن کیا کرتے تھے۔ وے بھسم دھارن کرتے تھا پرتیک اوستھا میں پرسن رہتے تھے۔ اُن کی پرم ہنس گتی کو دیکھ کر سب لوگ اُنھیں شردھا پُوروک پرنام کرتے تھے۔

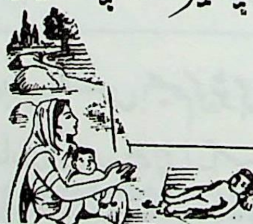
ہے نارد ! ایک دن وے کرونچار نے نامک ون میں جا پہنچے۔ اُس ون میں کیول بھوت پریت رہتے تھے۔ وہیں ایک اتینت بھیانک برہم راکشس بھی رہتا تھا۔ کوئی بھی منُشیہ بھے کے کارن وہاں نہیں جاتا تھا۔ وہ برہم راکشس اپنے پاپوں کے کارن بہت دنوں کا بھوکھا پیاسا تھا۔ استو، جب اُس نے وامدیو کو وہاں آتے ہوئے دیکھا، تو اُنھیں کھانے کے لئے دوڑ پڑا۔ پرنتو مُنی کو کوئی بھے نہیں ہوا۔ وے چُپ چاپ اپنے استھان پر کھڑے رہے۔ یہ دیکھ کر برہم راکشس اُن کے شریر سے لپٹ گیا اور یہ ابھیلاشا کرنے لگا کہ میں اُنھیں اپنی دونوں بھجاؤں سے اُٹھا کر ایک ہی گراس میں کھا جاؤں۔ پرنتو جس پرکار چنتامنی کا اسپرش کرنے سے لوہا سونا بن جاتا ہے، اُسی پرکار شو بھکت وامدیو کے شریر کا اسپرش کرتے ہی اُس راکشس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو گئے اور وہ شُدھ ہو گیا۔ شوجی کی مہما کو دیکھو، جو راکشس وامدیو کو بھکشن کرنے کے لئے آیا تھا، وہی آنندت ہو، اُن کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا۔ وامدیو کے شریر میں جو بھسم لگی ہوئی تھی، وہ اس برہم راکشس کے بھی لگ گئی، اسی لئے ایسا پریورتن ہوا۔

ہے نارد! تب وہ برہم راکشس وامدیو کے چرنوں پر گر کر، ہاتھ جوڑ، پرنام کرتا ہوا بولا — "ہے پربھو! آپ کا اسپرش کرنے سے مجھے اتینت سُکھ پراپت ہوا ہے۔ اب آپ کرپا کرکے میرا اُدھار کیجیئے۔ ہے سوامن! یدی آپ مجھ پر انوگرہ کریں گے تو میں اس ادھم شریر سے بھی مُکتی پراپت کروں گا۔" یہ سُن کر وامدیو بولے — "ہے راکشس! تُم کس پاپ کے کارن برہم راکشس ہوئے، وہ ورتانت مجھے سُناؤ۔ اس بھیانک شریر کو پاکر بھوکھ پیاس کے بنا تُم اتینت ویاکُل رہتے ہو، یہ میں دیکھ رہا ہوں۔"

ہے نارد! وامدیو کے یہ وچن سُن کروہ برہم راکشس دنڈوت کرتا ہوا بولا — "ہے پربھو! میں اِس جنم سے پُوروِ پچیسویں جنم میں یون دیش کا راجہ تھا۔ اُس سمے میرا نام دُرجن تھا۔ میں اینت پاپی، اہنکاری، کرودھی تتھا بدھی ہین تھا۔ میں نے وید شاستروں کا نرادر کرتے ہوئے گربھوتی اِستریوں کے ساتھ بھوگ کیا۔ اِس کے اتیرکت جو اِستریاں بھوگ کرنے یوگیہ تھیں، اُنھیں میں نے اپنے وندی گرہ میں ڈالے رکھا۔

ہے سوامن! میں پر اِستریوں سے بھوگ ولاس میں مگن رہا، پرنتو اپنی اِستری کے ساتھ کبھی بھی مَیتھن نہیں کیا۔ ایک بار میرے شتروؤں نے مجھے دُربل جان کر، چڑھائی کر دی اور مجھے راجیہ سے چیُت کر دیا۔ بدھیمان منتری بھی گھر نا پُوروک میرا ساتھ چھوڑ کر چلے گئے۔ اُسی شوک میں میری مرتیو بھی ہوگئی۔ جب یمراج کے گن مجھے پکڑ کر یمپوری میں لے گئے، تب یم کی آگیا انُسار اُنھوں نے مجھے رُودھر کے کنوئیں میں ڈال دیا۔ تدوپرانت مجھے پشاچ کا جنم پراپت ہوا۔ ایک مہابھیانک ون میں، جہاں کوئی بھی پرانی نہ تھا، یمراج نے مجھے جنم دیا وہاں میں ایک سو ورشوں تک بھوک پیاس سے وِیاکُل رہ کر مرتیو کو پراپت ہوا۔ پھر مجھے تیسرے جنم میں سنگھ، چوتھے میں اجگر، پانچویں میں بچھو، چھٹے میں سوور، ساتویں میں گرگ، آٹھویں میں شوان، نویں میں بھیرو، دسویں میں بیل، گیارھویں میں ہرن، بارھویں میں بندر، تیرھویں میں بھینسا، چودھویں میں نولہ، پندرھویں میں کوّا، سولھویں میں کھچّر، سترھویں میں گدھا، اٹھارھویں میں بلّی، اُنیسویں میں بکری، بیسویں میں مچھلی، اِکیسویں میں چوہا، بائیسویں میں مینڈھک، تیئیسویں میں گھگھو تتھا چوبیسویں جنم میں ہاتھی کا شریر پراپت ہوا۔

ہے براہمن! یہ جو آپ میرا برہم راکشس کا شریر دیکھ رہے ہیں، سو میرا پچیسواں جنم ہے۔ اِس شریر کو پا کر میں اینت دُکھی ہوں۔ مجھے کھانے کے لئے کچھ نہیں ملتا اور میں اپنے پاپوں کا سمرن کرتا ہوا، دن رات روتا رہتا ہوں۔ نہ جانے میں نے ایسا کون سا جپ، تپ، یوگ، تیرتھ اتھوا ورت کیا تھا، جس سے میں اِس شُبھ گتی کو پراپت ہوا اور آپ نے یہاں آکر مجھ سریکھے پاپی کو درشن دیئے ہیں؟ ہے ناتھ! میں سمجھتا ہوں کہ اب میرے اچھے دن آگئے ہیں۔ استو، آپ میرے اوپر وشیش انوگرہ کر، میرا دُکھ دور کر دیں۔" اِتنا کہکر وہ برہم راکشس ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا۔"



٨ آٹھواں اَدّھیائے 8

برہما جی بولے ـــــ "ہے نارد! برہم راکشس کی بات سُن کر وامدیو نے اُتّر دیا ـــــ "ہے راکشس! یہ سب بھسم کی مہما ہے۔ میرے شریر میں جو بھسم لگی ہوئی ہے، اُس کا اسپرش تم نے پایا ہے، اسی لئے تمہیں یہ گیان پراپت ہوا ہے اور تمہارے پورو جنم کے سبھی پاپ نشٹ ہو گئے ہیں۔ جس پرکار شوجی کے اِن چرتروں کا ورنن نہیں کیا جا سکتا، اُسی پرکار بھسم کی مہما بھی اُورنیئے ہے۔ اِس سمبندھ میں ہم تمہیں ایک اتیہاس سُناتے ہیں۔

ہے برہم راکشس! پراچین سمے میں ایک براہمن گوڑ دیش میں رہتا تھا۔ وہ مہاپاپی، اَدھرمی، چور، متھیاوادی تتھا پر استری گامی تھا۔ ایک دن وہ براہمن ایک شودر کے گھر اُس کی استری سے بھوگ کرنے کے لئے گیا۔ اُس سمے شودر نے اُسے کُکرم کرتے ہوئے دیکھ لیا اور کرودھ میں بھر کر مار ڈالا۔ تدوپرانت اُس نے اُس کے شریر کو اپنے گھر سے باہر پھینک دیا۔ پرات کال ہونے پر اُس کے مرت شریر میں کسی پرکار بھسم اڑ کر لگ گئی، جس سے اُس کے مستک، بھجا تتھا ہردے پر ریکھائیں پڑ گئیں۔ استو، جب اُسے لینے کے لئے یمراج کے گن پہنچے تو اُسی سمے شوجی کے گنوں نے بھی وہاں پہنچ کر یمدوتوں کو بھگا دیا اور سویم اُس پاپی براہمن کو ومان پر چڑھا کر، شوجی کے پاس لے چلے۔ تب یمراج سویم شوگنوں کے سمیپ پہنچکر یہ پوچھنے لگے ـــــ "ہے شوگنو! تم اِس مہا پاپی براہمن کو ہمارے دوتوں کے ہاتھ سے چھڑا کر کیوں لے جا رہے ہو؟ ہمیں اتینت آشچریئے ہے کہ جس براہمن نے چوری تتھا ویبھچار جیسے کُکرم کئے اور انت میں ایسی بُری مرتیو کو پراپت ہوا، وہ شولوک کو کس پرکار جا رہا ہے؟"۔ یمراج کی بات سُن کر شوگنوں نے اُتّر دیا ـــــ "ہے یمراج! اب یہ براہمن نشپاپ ہو چکا ہے، کیونکہ اِس کے مستک، بھجا تتھا ہردے میں بھسم لگ گئی ہے۔ بھسم لگنے کے کارن ہی ہم اِسے بھگوان سداشو کی آگیا انسار شوپوری میں لے آ رہے ہیں۔" اِس پرکار یمراج سے کہکر شوجی کے گن اُس پاپی براہمن کو شوجی کے سمیپ لے پہنچے۔ وہاں وہ شوجی کی سیوا میں سنلگن رہ کر سُکھ پُوروک نواس کرنے لگا۔"

یہ ورتانت سُنا کر وامدیو نے کہا ـــــ "ہے برہم راکشس! بھسم کو شوجی کے وستر تتھا آبھوشن کے سمان سمجھنا چاہیئے۔ سبھی دیوتا تتھا رشی منی سدیو بھسم دھارن کئے رہتے ہیں۔ استو، تمہاری پاپ مُکتی کا کارن اِس بھسم کا پربھاو ہی ہے۔"

اِتنی کتھا سُناکر برہماجی نے کہا— "ہے نارد! بھسم کے ماہاتم کو سُن کر جب برہم راکشس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو گئے، تب اُس نے وامدیو کے چرنوں پر گرتے ہوئے، ہاتھ جوڑ کر اِس پرکار کہا— "ہے پربھو! میرے دھنیہ بھاگیہ ہیں، جو مجھے آج آپ کے درشن ملے۔ اب آپ کرپا پُوروک مجھے اس جنم سے مُکت کر دیجیے۔ ایک بات آپ اور بھی سُنیئے، جو اب مجھے یاد آئی ہے۔ وہ بات یہ ہے کہ میں جس جنم میں راجہ تھا، اُس سمے میں نے ایک براہمن کو تھوڑی سی پرتھوی دان میں تھی۔ اُستو، مرتیو کے اُپرانت جب میں یم لوک میں پہنچا، تب یمراج نے مُجھ سے یہ کہا تھا کہ یدپی تُو نے مہان پاپ کئے ہیں، پھر بھی تُو نے براہمن کو پرتھوی دان دیکر جو ایک پُنیہ کیا ہے، اُس کے پربھاو پچیسویں جنم میں تیری بھینٹ ایک یوگی سے ہوگی۔ اُن کی کرپا سے تیرے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاویں گے اور تو مُکتی پراپت کرے گا۔ ہے پربھو! میں سمجھتا ہُوں کہ یمراج نے جو سمے بتلایا تھا، وہ اب آپہنچا ہے۔ ہے ناتھ! میں نے پہلے جنم میں مہان پاپ کرنے کے کارن پچھلے انیک جنموں میں انیک پرکار کے دُکھ اُٹھائے ہیں۔ آپ جیسے پروپکاری منشیوں کو کلپ ورکش کے سمان کہا جاتا ہے کیوں کہ وے سویم تو نشپاپ ہوتے ہی ہیں، دوسروں کے پاپوں کو بھی اپنی دیا سے نشٹ کرتے رہتے ہیں۔" اِتنا کہکر وہ برہم راکشس اپنا مستک نیچا کئے ہوئے، ہاتھ جوڑ کر وامدیو کے سمیپ کھڑا ہو گیا۔

ہے نارد! اُس کی بات سُن کر وامدیو نے اتینت پرسن ہو، شوگرجا کا سمرن کیا۔ تدوپرانت اُنھوں نے اپنی جھولی میں سے تھوڑی سی بھسم نکال کر، اُس کے مستک پر ترپُنڈ لگایا تتھا انیہ انگوں میں بھی بھسم لگائی۔ اُس بھسم کے لگتے ہی برہم راکشس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو گئے اور وہ اتینت پوتر ہو گیا۔ اُس کا شریر بھی پہلے جنم کے سمان اتینت سُندر اینو تیجسوی ہو گیا۔ اُسی سمے آکاش سے ایک وِمان آیا۔ جس میں بیٹھے ہوئے شوگن اُس راکشس روپی راجہ کو اپنے ساتھ بیٹھا کر، شوپُری کو لے گئے۔ وہاں پہنچکر وہ شوگنوں میں سمِلت ہو گیا۔ ہے نارد! بھسم کی ایسی مہان مہما ہے۔ جو منشیہ بھسم کے اس ماہاتم کو پڑھتا، سُنتا اتھوا دوسروں کو سُناتا ہے، اُسے دونوں لوکوں میں سُکھ پراپت ہوتا ہے۔"

---

۹ نواں اَدھیائے 9

اتنی کتھا سُنا کر نارد جی بولے — "ہے پتا! آپ نے مجھے اَتینت سریشٹھ وِیا کھیان سُنایا۔ اَب میں آپ سے ایک اَنیہ بات پُوچھتا ہُوں۔ جو مَنُشیہ وید کے جاننے والے تھا پَرم گیانی ہیں، اُنھیں کو گُرو بنانے سے اور اُنھیں سے اُپدیش لینے پر بھگوان سداشو پرسن ہوتے ہیں تتھا سمپُورن کاریوں کی سِدھی ہوتی ہے اَتھوا اَنیہ لوگوں سے اُپدیش لیکر بھی سِدھی پراپت کی جا سکتی ہے؟

اِتنی کتھا سُنا کر شری سُوت جی نے کہا — "ہے شونکادی رشیو! نارد جی کے اِس پرشن کو سُن کر برہما جی نے اُن کی اَتینت پرشنسا کی تدوپرانت اُتّر دیا — "ہے پُتر! شردھا ہی سمپُورن منورتھوں کو پُورا کرنے والی تتھا سمپُورن پاپوں کو نشٹ کرنے والی ہے۔ شردھا ہونے پر نیچ لوگوں پر بھی دیوتا کرپا کیا کرتے ہیں۔ بنا شردھا کے سبھی کاریہ نِشپھل ہو جاتے ہیں، جپ، تپ، یگ، ہون، منتر، تنتر، پُوجن، سمرن، دھیان آدی سبھی کاریہ شردھا کے بنا ویرتھ ہیں۔ بھگوان سداشو نے سویم اپنے شری مُکھ سے کہا ہے کہ سُکھ دُکھ اور پاپ پُنیہ کی پراپتی بھاونا کے ہی کارن ہوتی ہے۔ بنا شردھا کے کئے ہوئے سبھی کرم نِشپھل ہو جاتے ہیں۔ اِس وِشے میں ایک آکھیان میں تُمہیں سُناتا ہُوں۔

"ہے نارد! پراچین سمے میں سنگھ کیتو نامک ایک راجہ پانچال دیش میں راجیہ کرتا تھا۔ وہ سمپُورن وِدیاؤں سے یُکت شو جی کا پرم بھکت تھا۔ ایک دِن وہ سریشٹھ سینکوں کو ساتھ لیکر، شکار کھیلنے کے لئے وَن میں گیا۔ اُس کے ساتھ ہی ایک شبر جاتی کا شنکر نامک منُشیہ بھی تھا۔ وَن میں جا کر اُس نے ایک شوالے دیکھا، جس میں ایک ٹُوٹی پھُوٹی شِلا اَرگھے سے باہر پڑی ہوئی تھی۔ شنکر نے اُس شو لنگ کو اَتینت پریم پُوروک اپنے ہاتھوں میں اُٹھا لیا تتھا راجہ کے سمیپ پہنچکر اُسے دکھاتے ہوئے اِس پرکار بولا — "ہے پربھو! میں اِس شو لنگ کا پُوجن کرنا چاہتا ہُوں، اَستو آپ مجھے پُوجن کی وِدھی بتا دینے کی کرپا کریں۔ ہے ناتھ! یدپی میں نیچ جاتی کا ہُوں، پرنتو میں نے یہ سُنا ہے کہ نیچوں کو بھی بھگوان سداشو کے پُوجن اَنو دھیان کا اَدھیکار پراپت ہے۔ اِس لئے آپ میری کامنا کو بھی پُورن کرنے کی کرپا کریں"۔

ہے نارد! یہ سُن کر راجہ نے اُتّر دیا — "ہے نشاد! میں تمہیں شو پُوجن کی وہ سرل ریتی بتاتا ہُوں، جس سے شو جی شیگھر ہی پرسن ہوتے ہیں۔ شو لنگ کا پُوجن کرنے والے منُشیہ کو سروپرتھم اسنان کرکے، پوتر وستر دھارن کرنے چاہیئے۔ تدوپرانت پوتر استھان پر بیٹھ کر، بھسم دھارن کر کے

شوجی کو اِسنان کرانا چاہیئے۔ پھر چندن، اَکشت، پُشپ، بیل پتر، دُھوپ، دیپ، نیویدا رگھیہ آدی سے شوجی کا پُوجن کرنے کے اُپرانت اُن کے سمُکھ نرتیہ، گائن، اِستُتی، پرنام کرکے گال بجانا چاہیئے تتھا ودھی پُوروک پردکشنا کرنی چاہیئے۔ شوجی کو چِتا کی بھسم اَتینت پریئے ہے، اَتا اُسے شریر میں دھارن کرنے سے اَتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔ شوجی کے پُوجن کی یہ اَتینت سرل تتھا سُگم ریتی ہے سوتُم بھی اِسی پرکار آچرن کرو۔"

اِتنی کتھا سُنا کر برہماجی نے کہا —— "ہے نارد! یدپی راجہ نے یہ وِدھی ہنسی میں سُنائی تھی، پرنتو شبر نے اُسے اَتینت شردھا پُوروک سُنا۔ تتپشچات وہ اپنے گھر لوٹ آیا اور اُس شولنگ کا پُوجن کرنے لگا۔ اُسے جو وستو اچھّی لگتی، اُس کا بھوگ سب سے پہلے شوجی کو لگاتا، تدوپرانت سویم کھاتا تھا۔ وہ اپنی اِستری سہت شوجی کا پُوجن کرتا اور مُورتی کے سمُکھ نرتیہ گائن کرتا تھا۔ اِس پرکار جب اُسے کُچھ سمے وے تیت ہو گیا، تو شوجی نے پرسن ہو کر اُس کی پریکشا لینے کا نشچے کیا۔ ایک دن جب وہ پُوجن کرنے کے لیۓ بیٹھا تھا، تو چِتا بھسم، جو اُس کے سمیپ ہی رکھی تھی، اَچانک ادرشیہ ہو گئی۔ جب ڈھونڈھنے پر بھی اُسے وہ بھسم کہیں دکھائی نہ دی تو اُس نے اَتینت آشچریئے میں بھر کر اپنی اِستری سے کہا —— "ہے پریئے! میں نے بھسم کو بہت ڈھونڈھا، پرنتو وہ کہیں نہیں مل رہی ہے۔ اِس پرکار پُوجا میں وِگھن اُپستھت ہونے سے میں اَتینت دُکھی ہُوں اور یہ اَنوبھو کرتا ہُوں کہ اَب میرا جینا بھی ویرتھ ہے۔"

ہے نارد! اپنے پتی کی ایسی دُشا دیکھ کر اُس اِستری نے اُتّر دیا —— "ہے سوامی! آپ اپنے مَن اِس پرکار چنتت نہ ہوں۔ میں اِسی سمے چِتا جلا کر، اپنے شریر کو بھسم کیۓ دیتی ہُوں۔ تب آپ اُس بھسم سے اپنا پُوجن کیجیئے گا۔ یہ سُن کر شبر بولا —— "ہے پریئے! تمہارا شریر میرے وِیہار کے لیۓ تتھا چاروں پدارتھوں کو پراپت کرنے کے نِمت ہے۔" یہ سُن کر اِستری بولی —— "ہے سوامی! میں نے ست پُرشوں سے یہ سُنا ہے کہ یدی کوئی منشیہ پرائے اُپکار کے لیۓ اپنا شریر تیاگ کرے تو اُس کا جنم سپھل ہو جاتا ہے، استو، شوجی کے کاریئے میں یدی میرے شریر کا ناش ہو تو اِس سے اَدھک اُتّم اور کیا ہو گا؟ سو آپ مجھے ایسا شُبھ کرم کرنے سے نہ روکیں اور اپنے پُوجن کو ودھی پُوروک پُورن کریں۔"

ہے نارد! شبر نے اپنی اِستری کی اِس بات کو سویکار کر لیا۔ تب

وہ پوتر ہو، شوجی کا دھیان دَھرتی ہوئی، چتا میں بیٹھ گئی اور کچھ ہی دیر میں جل کر بھسم ہوگئی۔ تدوپرانت شبر نے اُسی بھسم کو اپنے شریر میں مل کر، شوجی کا پوجن کیا۔ جب پوجن کرتے سمے اُس نے پرتیدن کے نیمانُسار اپنے ہاتھ میں پرساد لینے کیلئے پیٹھ کی اور بڑھایا، تو ایک اتینت آشچریئے جنک گھٹنا گھٹی۔ وہ گھٹنا یہ تھی کہ شبر پرتیدن پوجن کرکے اپنی اِستری کو پرساد دیا کرتا تھا۔ استو، نتیہ کے نیمانُسار اُس دن بھی اُس نے اپنے پرساد والے ہاتھ کو پیچھے کی اور بڑھایا، کیونکہ اُسے یہ دھیان نہیں رہا تھا کہ اُس کی پتنی جل کر بھسم ہوگئی ہے۔ پرنتو جس سمے اُس کا ہاتھ پیچھے کی اور گیا، اُسی سمے اُس نے یہ دیکھا کہ اُس کی اِستری، جو جل کر بھسم ہوگئی تھی، پھر سے جیوت ہو، پہلے کے سمان ہی وسترادی سے سُسجّت ہوکر اپنے مُکھ سے شِو نام کا اُچّارن کرتی ہوئی اُس کے سامنے چلی آرہی ہے۔

جب وہ اِستری ہاتھ جوڑ کر اُس کے سمّکھ آبیٹھی، تب شبر نے آشچریئے چکِت ہوکر اُس سے پوچھا ــــ"اری تُو تو بھسم ہوگئی تھی، تب جیوت کس پرکار ہوگئی؟" یہ سُن کر پتنی نے اُتر دیا ــــ"ہے پتی! میں نے جس سمے اگنی میں پرویش کیا تو مجھے کوئی دُکھ نہیں ہوا۔ ایسا لگا، مانوں میں امرت کے کُنڈ میں بیٹھ گئی ہوؤں۔ تدوپرانت جب میں اُس میں بھسم ہوگئی تو کسی نے مجھے پھر جیوت کر دیا۔"

اِتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا ــــ"ہے نارد! جس سمے وے دونوں یہ وارتالاپ کر رہے تھے، اُسی سمے شوجی نے اتینت پرسن ہوکر، چار گنوں سہت اپنا وِمان اُن کے پاس بھیج دیا۔ شوجی کے گنوں نے وہاں آکر شبر تتھا شبری کو اتینت سنیہہ پُوروک اُس وِمان میں بیٹھا لیا۔ تدوپرانت وے اُن دونوں کو شِولوک میں لے گئے، جہاں وے شِو سَرُوپ کو پراپت ہو، آنند پُوروک نواس کرنے لگے۔

ہے نارد! بھسم کی ایسی ہی مہما ہے۔ جو منُشیہ پوترتا پُوروک بھسم کو دھارن کرتا ہے تتھا شوجی کے گنوں کا وَرنن کرتا ہے، اُسے دونوں لوکوں میں آنند ملتا ہے۔"

۱۰ دسواں اَدھیائے 10

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ــــ"ہے پتا! میں نے آپ سے یہ سُنا کہ شوجی کو بھسم اتینت پریئے ہے۔ اِس سے بڑھ کر سریشٹھ انیہ کوئی بھی وستر تتھا آبھوشن نہیں ہے۔ اب میری اِچھا ہے کہ آپ مجھے بھسم کا ماہاتم سُنانے کی کرپا کریں تتھا اِس سمبندھ میں کوئی آکھیان بھی کہیں۔"

یہ سُن کر برہماجی بولے — "ہے نارد! بھسم چاروں پدارتھوں کو دینے والا ہے۔ جو منُشیہ اسے اپنے شریر میں لگاتا ہے، اُس کے سمپورن دُکھ تتھا شوک نشٹ ہو جاتے ہیں۔ بھسم شاریرک تتھا ہاردِک بل کو بڑھا کر، مرتیو کے سمے بھی اتینت آنند پردان کرتا ہے۔ اِس کے سمبندھ میں، میں تمہیں ایک آکھیان اور سُناتا ہوں
ہے نارد! دُشارنے نامک دیش میں وجرباہو نامک ایک راجہ راجیہ کرتا تھا۔ اُس کے اسنکھیہ استریاں تھیں۔ بھاگیہ وش جب بڑی رانی کے گربھ ٹھہرا تو انّیہ استریوں نے ایرشا کے وشی بھوت ہو، اُسے وِش پلا دیا۔ یدپی اُسے بہت کشٹ اُٹھانے پڑے، پرنتو اُپچار ہونے پر وہ ٹھیک ہوگئی۔ اُس وِش نے بھی اُس کے اُدر میں پہنچکر کوئی ہانی نہیں پہنچائی۔ نیت سمے پر اُس نے ایک اتینت سُندر پُتر کو جنم دیا۔ یہ دیکھ کر اُس کی سوتوں کو اور ادھک ایرشا ہونے لگی۔ پرنتو وِش کے پربھاو سے نوجات شِشو ہر سمے روتا رہتا تھا تتھا رانی بھی پُتر کے جنم کے اُپرانت اتینت ویاکُل ہونے لگی۔ اُس راجہ نے بڑے بڑے سریشٹھ ویدوں کو بُلا کر انیک اُپچار کرائے، پرنتو اُس سے کوئی لابھ نہیں ہوا۔
ہے نارد! کُچھ سمے تک اسی پرکار کرم چلتا رہا۔ ایک دن راجہ نے اتینت دُکھی ہوکر اپنے من میں یہ وچار کیا کہ یہ ماتا تتھا پُتر دونوں ہی پورو جنم کے مہاپاپی پرتیت ہوتے ہیں، اسی لئے انھیں اِس پرکار دُکھ بھوگنا پڑ رہا ہے۔ کسی شُبھ کرم کے کارن ہی یہ میرے یہاں آئے ہیں، پرنتو انّیہ پاپ کرموں کے کارن دُکھ بھوگ رہے ہیں۔ انھوں نے اپنے رونے پیٹنے سے میرے آہار وِہار میں بھی وِگھن ڈال رکھا ہے۔ استو، اب مجھے انھیں اپنے گھر سے نکال دینا چاہیئے۔ یہ وچار کر راجہ نے اپنے ایک سیوک کو یہ آگیا دی کہ تم رانی کو اُس کے پُتر سہت رتھ پر چڑھا کر، وَن میں چھوڑ آؤ۔ تب وہ راجہ کی آگیا سے اُن دونوں کو وَن میں لے جا کر چھوڑ آیا۔ وہاں رانی اپنے پُتر کے ساتھ بھوکھی پیاسی اتینت ویاکُل ہو، بھرمن کرنے لگی۔ وَن میں اُسے ایک پگڈنڈی دکھائی دی۔ اُسی پر چلتی ہوئی وہ ایک انّیہ نگر میں جا پہنچی۔ اُس نگر پدماکر نامک ایک ویش راجیہ کرتا تھا۔ اُس راجہ کی داسی نے جب اُس رانی کو دیکھا تو وہ اپنے ہردے میں اتینت چنتِت ہوئی۔ تدوپرانت وہ اُس پر کرپا کرکے راجہ پدماکر کے پاس لے پہنچی۔ پدماکر نے جب رانی کو دُکھی دیکھا اور اُس کے مُکھ سے سمپورن ورتانت سُنا، تو دیا کرکے

اُسے اپنے مُکھیہ مَندر میں ٹھہرا دیا اور ماتا کے سمان سمجھ کر، اُس کی اَتیَنت سیوا کرنے لگا۔

ہے نارد! پدماکر اُسے سریشٹھ بھوجن سے سدیو پرسن رکھتا تھا۔ اُپچار کے ہیتو اُس نے سریشٹھ ویدوں کا بھی پربندھ کر دیا۔ پرنتو اِتنا سب ہونے پر بھی اُس رانی کے بالک کو کوئی لابھ نہیں پہنچا تتھا کچھ دن جیوت رہنے کے پشچات وہ وِش کے پربھاو سے مرتیو کو پراپت ہو گیا۔ اُس سمے رانی نے اَتیَنت وِلاپ کیا۔ یدپی اَنیہ اِستریوں نے اُسے بہت کچھ سانتونا دی، پرنتو وہ کسی بھی پرکار دھیریہ دھارن نہ کر سکی۔ اپنے پُتر کی یاد میں وہ اَتیَنت شوک کرنے لگی۔ اُسی سمے بھاگیہ وش رِشبھ نامک شوجی کا ایک بھکت وہاں آ پہنچا۔ اُس نے بھی رانی کو بہت پرکار سے سمجھاتے ہوئے دھیرج بندھایا۔ تب رانی نے ہاتھ جوڑ کر اُس سے یہ کہا ــــ "ہے مہانوبھاو! میں پتی تتھا بندھو باندھوؤں سے رہت پُتر ہین ہوں۔ اب آپ جو اُپدیش کریں، اُس کے اَنوسار آچرن کرنے کے لئے میں پرستُت ہوں۔"

ہے نارد! یہ سُن کر رِشبھ نے اُس مرتک لڑکے کے سمیپ پہنچکر، جسے کہ رانی نے اب تک پھینکنے نہیں دیا تھا، شوجی کے منتر کا پاٹھ کیا۔ تدوپرانت اُس نے مرت بالک کے مُکھ میں بھسم ڈال دی، جس سے وہ تُرنت ہی جیوت ہو، اُٹھ بیٹھا۔ اِس آشچریہ کو دیکھ کر سب لوگ چکت رہ گئے۔ اُس سمے پدماکر، رانی تتھا اَنیہ راج کلین ویکتیوں کو جو پرسنتا ہوئی، اُس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا ہے۔ رانی نے اَتیَنت آنند میں بھر کر بالک کو گود میں اُٹھایا، اور اُس یوگی کے چرنوں پر اپنا مستک رکھ دیا۔ اُس سمے رِشبھ نے اَتیَنت کرپا کر کے اُس بالک کے سمپورن شریر میں بھسم لگا دی۔ تدوپرانت یوگی نے پرسن ہو کر، رانی کو آشیرواد دیتے ہوئے کہا ــــ "ہے رانی! تم جرا مرتیو سے رہت ہو کر پرلے کال تک جیوت رہو گی اور یہ بالک بھی اپنے پتا کے راجیہ کو پراپت کر، اپنی رانیوں سہت آنند کا اُپبھوگ کرے گا۔ جب تک یہ بالک وِدیا پڑھ کر بڑا نہ ہو جائے، تب تک تم یہیں رہو۔"

ہے نارد! اِتنا کہکر رِشبھ تو اپنے اِستھان کو چلے گئے اور رانی اپنے پُتر بھدرایُش سہت وہیں رہنے لگی۔ پدماکر نے بھدرایُش کے پڑھنے کا اُچت پربندھ کر دیا، جس سے کچھ ہی سمے میں وہ سمپورن وِدیاؤں میں پارنگت ہو گیا۔ جب وہ بالک سولہ ورش کا ہوا، تو اُنھیں یوگی نے ایک دن پُن

آکر، اُسے شوجی کے پُوجن کی وِدھی بتائی تتھا سہستر اکشر منتر کا اُپدیش کیا۔ پھر اُس کے سمپُورن شریر میں بھسم لگادی جس سے بھدرایُش کو بارہ سہستر ہاتھیوں کا بل پراپت ہوگیا۔ پھر وے اُسے ایک کھڈگ تتھا ایک شنکھ دے کر وداع ہوگئے۔ تتپشچات بھدرایش اپنے پتا کی راجدھانی میں جا پہنچا اور وہاں کے راجیہ سنگھاسن پر اپنا اُدھیکار کر لیا۔ پھر وہ وواہ آدی کرنے کے اُپرانت، آنند پُوروک پرجا پالن اینو وہار کرنے لگا۔ وہ پدماکر کو اپنے بھائی کے سمان سمجھ کر، اتینت آنند پردان کرتا رہا۔ بھدرایُش شوجی کا ایسا پرم بھکت تھا کہ اُس کی پرشنسا تینوں لوکوں میں پھیل گئی۔ ہے نارد! بھسم کا ایسا مہاتم اور پربھاو ہے۔ جو ویکتی اس چرتر کا شرون اتھوا پاٹھ کرتا ہے، اُسے بھی اتینت آنند ملتا ہے۔"

॥ گیارہواں اِدھیائے ॥

برہماجی نے کہا۔"ہے پُتر! اب میں رودراکش کا ماہاتم کہتا ہوں۔ رودراکش شوجی کو اتینت پریئے ہے۔ اس کا درشن کرنے ماتر سے ہی سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں تتھا پُوجن کرنے سے دونوں لوکوں میں آنند پراپت ہوتا ہے۔ شوجی کی تپسیا سے اُن کے آنسو ورکش بن گئے۔ وے ورکش 'رودراکش' کے نام سے پرسدھ ہوئے۔ شوجی کی کرپا سے وے سبھی شو بھکتوں کو پراپت ہونے لگے تتھا دھیرے دھیرے پرتیک دیش میں رودراکش کے ورکش کی اُتپتی ہونے لگی۔ ایودھیا، متھرا، کاشی، گوڑ دیش تتھا سہیہ گری میں رودراکش اُدھکتا سے اُتپن ہونے لگے۔ رودراکش پاپوں کو نشٹ کرنے والا تتھا درشن ماتر سے ہی اُپرمے سکھ پردان کرنیوالا ہے۔

ہے نارد! رودراکش کا رنگ چار پرکار کا ہوتا ہے۔ ا۔شویت، 2۔رکت، 3۔پیت تتھا 4 شیام۔ چاروں ورنوں کو انہیں کرمانسار دھارن کرنا چاہیئے اتھات براہمن کو شویت، کشتریئے کو رکت، ویش کو پیت اینو شودر کو شیام ورن کا رودراکش دھارن کرنا چاہیئے۔ سب دیوتا، رشی منیوں اینو منشیہ آدی کو مدمانس کا تیاگ کرنے کے اُپرانت ہی رودراکش دھارن کرنے کی آگیا دی گئی ہے۔ رودراکش دھارن کرنیوالوں کو اُپرمے سکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔ رودراکش اسنکھیہ دکھوں کو دور کرنیوالا ہے۔ رودراکش کی مالا کو سب مالاؤں سے سریشٹھ سمجھنا چاہیئے۔ اسے دھارن کرنے سے منشیہ کو کال کا بھے نہیں رہتا۔

ہے نارد! رودراکش سبھی دیوتاؤں کو اتینت پریئے ہے۔ وشیش کر پانچوں دیوتا اسے اُدھک اسنیہہ کرتے ہیں۔ شوجی اسکو سب سے اُدھک مانتے ہیں۔

ہے نارد! جو رودراکش آنولے کے پھل کے سمان بڑا ہو، سروتم ہے،

جو بیر کے پھل کے سمان ہو، وہ مدھیم ہے اور جو اُس سے بھی چھوٹا ہو، وہ اُدھم گنا جاتا ہے۔ آنولے کے سمان رُودراکش سبھی کشٹوں کو دُور کرنے والا تتھا سمپُورن منورتھوں کو پُورن کرنیوالا ہے، پرنتو کوئی بھی رُودراکش دُکھدائی نہیں ہوتا۔ جو رُودراکش گھُنگھچی کے سمان چھوٹا ہو، اُسے سمپُورن منورتھوں کو پردان کرنے والا سمجھنا چاہیئے۔ چھوٹے رُودراکش کی مہانتا اُس کے دھارن کرنے کا پھل اُدھک ہوتا ہے۔ جو رُودراکش درڑھ، چکنا، کانٹوں سے یُکت تتھا موٹا ہوتا ہے، وہ سمپورن منورتھوں کو پردان کرتا ہے تتھا بھکتوں کے سمپُورن پاپوں کو نشٹ کر دیتا ہے۔

نمن لکھت پرکار کے رُودراکش کو دھارن نہیں کرنا چاہیئے ۔۔۔ جو کیڑوں دوارا کھائے گئے ہوں، جو کانٹوں سے رہت ہوں، جو کٹے ہوں، جو چھدر کرنے کے سمے پھٹ گئے ہوں، جو رُودراکش کا سوروپ نہ رکھتے ہوں تتھا جو کرترم ہوں ارتھات واستوک نہ ہوں۔

ہے نارد! جس رُودراکش کو شو بھکت سویم کسی ورکش سے لاتا ہے، وہ سرووتّم ہے تتھا جو کسی اَنیہ منُشیہ کے دوارا لایا جاتا ہے، وہ مدھیم ہے۔ میں نے جس رُودراکش کو سرووتّم کہا ہے، اُسے دھارن کرنے والے منُشیہ کو بھگوان سداشو کا رُوپ ہی سمجھنا چاہیئے۔ جو لوگ جانتے بوجھتے ہوئے بھی منتر کے بنا رُودراکش دھارن کرتے ہیں، وے نرک گامی ہوتے ہیں اور کسی بھی استھان پر سُکھ پراپت نہیں کرتے ہیں۔ پرنتو جو منُشیہ اگیانی ہوتے ہیں، اُنھیں منتر کے بنا رودراکش دھارن کر لینے پر بھی کوئی پاپ نہیں لگتا۔ کیوں کہ بھگوان سداشو نے اپنے مُکھ سے سویم یہ کہا کہ جو لوگ منتر کو جاننے والے نہ ہوں، وے یدی بنا منتر پڑھے ہی رُودراکش کو دھارن کریں، تو اُنھیں کوئی پاپ نہیں ہوتا۔

ہے نارد! رُودراکش دھارن کرنے والے کو بھوت پریت آدی کچھ بھی کشٹ نہیں پہنچا سکتے۔ وے تو رُودراکش دھاری کو دیکھتے ہی بھاگ جاتے ہیں۔ جو منُشیہ رُودراکش کو دھارن کرتا ہے، اُسے دیکھ کر شو جی تتھا انیہ سب دیوتا اتینت پرسن ہوتے ہیں یدی کوئی منُشیہ اگیانی، دُراچاری اتھوا اُگرمی بھی ہو، پرنتو رُودراکش کو پریم پُوروک دھارن کرتا ہو، تو وہ سمست پاپوں سے چھوٹ کر پرم پد کو پراپت کرتا ہے۔ جو منُشیہ رُودراکش کی مالا پہن کر، ہاتھ پر منتر کو جپتا ہے، اُسے دس گنا اُدھک پھل ملتا ہے۔ جو منُشیہ رُودراکش کو اپنے شریر پر دھارن کرتا ہے، اُسے نہ تو اکال مرتیو کا بھے ہوتا ہے اور نہ کوئی کشٹ ہی پراپت ہو پاتا ہے۔

ہے نارد! رُودراکش کو سبھی ورن تتھا سبھی آشرموں کے منُشیوں کو دھارن

کرنا چاہیئے ۔ شودر کو بھی رُودراکش دھارن کرنے کا اُدھیکار ہے ۔ رُودراکش دھارن کرنے کے ہیتو شردھا نیو وِشواس کو بھی آوشیک کہا گیا ہے ۔ جو منُشیّہ دن کے سمے رُودراکش دھارن کرتا ہے ، اُس کی پچھلی رتری کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں اور جو راتری کے سمے رُودراکش دھارن کرتا ہے ، اُس کے دِن کے سبھی پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں ۔ اُتما اُچت تو یہ ہے کہ رُودراکش ہر سمے دھارن کئے رہنا چاہیئے ۔ جو لوگ بھسم کا ترپُنڈ لگاتے ہیں ، رُودراکش دھارن کرتے ہیں تتھا جٹا رکھتے ہیں ، وے نرکگامی نہیں ہوتے اور سنسار میں اُنھیں کچھ بھی پاپ نہیں لگتا ۔ جن کے لللاٹ پر ترپُنڈ ، مستک پر رُودراکش اور مُکھ میں پنچاکشر منتر ہے ، وے سبھی لوگوں سے پُوجت ہونے کے یوگیہ ہیں ۔

ہے نارد ! رودراکش اَنیک پرکار کے ہوتے ہیں ، اُن کا میں وستارپُوروک وَرنن کرتا ہُوں ۔ ایک مُکھی رُودراکش بھگوان سداشِو کا سوُرُوپ ہے ، اُس کے دَرشن ماتر سے ہی برہم ہتّیا آدی پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں تتھا بھکتی مُکتی کی پراپتی ہوتی ہے ۔ جس نے اَیسے رودراکس کو پا لیا ، اُسے پَرم سوبھاگیہ شالی سمجھنا چاہیئے ۔ ایسے رُودراکش کو پا لیا ، اُسے پَرم سوبھاگیہ شالی سمجھنا چاہیئے ۔ ایسے رُودراکش کو دھارن کرنے والا منُشیّہ ہر سمے پوِتر تتھا پاپوں سے رہت رہتا ہے ۔ دو مُکھی رُودراکش دھارن کرنے سے گئوودھ کا پاپ نشٹ ہو جاتا ہے ۔ اُس کی دھارن کرنے والوں کے سبھی منورتھ پُورے ہوتے ہیں اور اُس کے گھر میں سُکھ کی سبھی سامگریاں اُپستھت رہتی ہیں ۔ ترمُکھی رُودراکش کو دھارن کرنے سے دُھن تتھا آیو کی وِردھی ہوتی ہے انیو اِستری ہتّیا کا پاپ نشٹ ہو جاتا ہے ۔ اُسے دھارن کرنے والے کو تیسرے دن آنے والا جور کبھی نہیں ستاتا ۔

ہے نارد ! چتُرمُکھی رُودراکش میرا سوُرُوپ ہے ۔ اَیسے رُودراکش کا دَرشن اَنیو اسپرش کرنے سے چاروں پدارتھ سَدیو پراپت ہوتے رہتے ہیں ۔ پنچ مُکھی رُودراکش کو شوجی سوُرُوپ سمجھنا چاہیئے ۔ اُسے دھارن کرنے سے بھکتی مُکتی کی پراپتی ہوتی ہے تتھا ابھکشیا بھکش کے دوش انیو پر اِستری گمن آدی کے پاپ نشٹ ہوتے ہیں ۔ جو لوگ پنچ مُکھی رُودراکش کو دھارن کرتے ہیں ، اُنھیں کوئی دُکھ نہیں رہتا ۔ شٹ مُکھی رودراکش کو اِسکند کے سمان جاننا چاہیئے ۔ وہ برہم ہتّیا آدی پاپوں کو نشٹ کر سمپُورن سُکھوں کو پردان کرنے والا ہے اور سَدیو داہنی بھُجا میں دھارن کرنے یوگیہ ہے ۔ سپت مُکھی رودراکش کو مہاسین تتھا آنند کہہ کر پکارتے ہیں ۔ اُسے دھارن کرنے پر دَرِدری بھی راجیہ پد کو پراپت ہوتا ہے اور اُس کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں ۔ اَشٹ مُکھی رودراکش کو بٹک بھیرو کا رُوپ جاننا چاہیئے ۔ اُسے دھارن کرنے سے آیو کی وِردھی ہوتی ہے تتھا شوجی کی کرپا سے اَنت میں

موکش پراپت ہوتی ہے۔ نومُکھی رُودراکش کو دُرگا کا سوُروپ سمجھنا چاہیے۔ وہ دائیں ہاتھ میں دھارن کرنے یوگیہ ہے۔ اُسے دھارن کرنے والا منُشیہ میرے سمان سب کا سوامی ہوکر، پاپوں سے رہت ہوجاتا ہے۔

ہے نارد! دشمُکھی رُودراکش کو وشنو جی کا سوُروپ سمجھ کر، دھارن کرنا چاہیئے۔ وہ یُدھ کشیتر میں وِجے پراپت کرانے والا تتھا سمپوُرن کاریوں کو سِدھ کرنے والا ہے۔ ایکادشمُکھی رُودراکش کو رودر کا سوُروپ سمجھ کر دھارن کرنا چاہیئے۔ وہ سروتر وِجے پراپت کرانے والا ہے۔ دوادشمُکھی رُودراکش سوُریئے کا سوُروپ ہے۔ اُسے شِکھا میں دھارن کرنے سے سمپوُرن روگ نشٹ ہوجاتے ہیں تتھا دونوں لوکوں میں سُکھ پراپت ہوتا ہے۔ تریودشمُکھی رُودراکش کو وِشو دیوتا کا سوُروپ کہا گیا ہے۔ اُسے دھارن کرنے پر سمست منو کامنائیں پوُرن ہوتی ہیں۔ چتردشمُکھی رُودراکش کو للاٹ پر باندھنے سے کبھی کوئی کشٹ نہیں ہوتا تتھا سمپوُرن پاپ اَتی شیگھر نشٹ ہوجاتے ہیں۔

ہے نارد! منُشیہ کو اُچت ہے کہ وہ اِن سب پرکار کے رودراکشوں کی مالا بنا کر پریم پوُروک دھارن کرے۔ سو دانوں کی مالا موکش پردان کرنے والی ہوتی ہے۔ ایک سو چالیس دانوں کی مالا آروگیہ انیوبل پردان کرتی ہے۔ بتّیس دانوں کی مالا دھن دیتی ہے۔ ایک سو آٹھ دانوں کی مالا سمپوُرن کاریوں کو سِدھ کرنیوالی ہے۔

ہے نارد! پُتر جیواورکش کی کاٹھ کی مالا پُتر دینے والی ہوتی ہے، مُنی مالا دھن کی وردھی کرتی ہے، موتیوں کی مالا سوبھاگیہ پردان کرتی ہے، کُش مالا پاپوں کو نشٹ کرتی ہے، سونے تتھا چاندی کے دانوں کی مالا سبھی منورتھوں کو پورا کرتی ہے، سفٹک کی مالا سریشٹھ گتی دیتی ہے، کمل کی مالا آروگیہ تتھا دھیریئے پردان کرتی ہے، پرنتو رودراکش کی مالا دھرم، اَرتھ، کام تتھا موکش اِن چاروں پھلوں کو دینے والی ہے۔ اَستو، رُودراکش کے سمان اَنیہ کوئی مالا نہیں ہے۔ ہے نارد! میں نے تمہیں سنکشیپ میں رودراکش کا یہ ماہاتم سُنایا، اب تم کیا سُننا چاہتے ہو؟"

۱۲ بارہواں اَدھیائے 12

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ــــ "ہے پِتا! اب آپ مجھے رودراکش دھارن کرنے کی وِدھی بتانے کی کرپا کریں۔" برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! گیارہ سو رودراکش ایک ہی وِدھی سے دھارن کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔ کوئی تو گیانی ایک سہستر رودراکش تتھا کوئی چار سو رودراکش دھارن کرنے کیلئے بھی کہتے ہیں۔

ہیں تُم سے سروپرتھم پہلے پرکار کا وَرنَن کرتا ہُوں ۔ اِس وَرنَن کو سُننے سے ہی سب پرکار کے کشٹ دُور ہوجاتے ہیں ۔ رُودراکش دھارن کرنے سے بڑے بڑے پاپ بھی نشٹ ہوجاتے ہیں ۔ یہ بات میں پہلے بتا چکا ہُوں ۔ گیارہ سو رُودراکش دھارن کرنا اتینت آنند دایک ہوتا ہے ۔ اَب میں تُمہیں یہ بتاتا ہُوں کہ کن کن انگوں میں کتنے کتنے رودراکش دھارن کرنے چاہیئے ۔

ہے نارد ! پانچسو پچاس رودراکشوں کا مُکٹ بناکر دھارن کرے ، تین سو رُودراکشوں کا یگوپویت بناوے اور اُس کی تین لڑیاں بناکر پہنے ۔ ایک سو ایک رودراکش کنٹھ میں تتھا تین رودراکش شکھا میں دھارن کرے ۔ تین رودراکش یگوپویت میں ، پانچ رودراکش داہنے کان میں تتھا چھ رُودراکش بائیں کان میں پہننے چاہیئے ۔ اِسی پرکار ہاتھوں میں بھی رُودراکشوں کو دھارن کرے ۔ جو رُودراکش شیش بچیں ، اُنھیں کمر میں باندھ لے ۔ یہ وِدھی گیارہ سو رُودراکش دھارن کرنے کی ہے ۔

ہے نارد ! اَب ایک سہستر رودراکش دھارن کرنے کی وِدھی سُنو ۔ تین سو رُودراکشوں کا مُکٹ بناوے پینتیس رُودراکشوں کی مالا بناکر کنٹھ میں پہنے ، پانچسو رُودراکش کندھے میں پہنے ، ایک سو آٹھ رُودراکشوں کا اُپویت بناوے ، دونوں بُھجاؤں میں بتّیس رُودراکش دھارن کرے دونوں ہاتھوں میں سولہ رُودراکش دھارن کرے تتھا شیش رُودراکشوں کو کمر میں دھارن کرے ۔ اِس پرکار جو سہستر رُودراکشوں کو دھارن کرتا ہے ، اُس کے سبھی پاپ نشٹ ہوجاتے ہیں تتھا اُسے دونوں لوکوں میں اتینت آنند پراپت ہوتا ہے ۔ ایک سہستر رُودراکش دھارن کرنیوالا اپنے کُل سہت پرم پد کو پراپت ہوتا ہے ۔ اُسے دیوتا بھی پرنام کرتے ہیں ۔

ہے نارد ! اِس کے اَتیرکت اَنیہ پرکاروں سے بھی رودراکش دھارن کرنے کی آگیّا کہی گئی ہے ۔ جو منُشیہ مستک میں ایک ، للاٹ میں چالیس ، چھاتی پر ایک سو آٹھ ، کنٹھ میں بتّیس ، دونوں کانوں میں چھ چھ ، دونوں بُھجاؤں میں بتّیس تتھا دونوں ہاتھوں میں چوبیس اِس پرکار دوسو اُنچاس رُودراکش دھارن کرتا ہے ، اُس کے اُوپر شو جی سدیو پرسن رہتے ہیں اور اُسے کبھی بھی کشٹ نہیں ہوتا ۔ جو منُشیہ مستک پر ایک رُودراکش دھارن کرکے سر سے اِسنان کرتا ہے ، اُسے گنگا اِسنان کا پھل پراپت ہوتا ہے ۔ جو منُشیہ بنا جل کے بھی رُودراکش کا پُوجن کرتا ہے ، وہ شوگرجا کے پُوجن کا پھل پراپت کرتا ہے ۔ جو منُشیہ پرتیدن رُودراکش کو دھارن کئے ہوئے مرتیو کو پراپت ہوتا ہے ، وہ شوپد کو پراپت کرتا ہے ۔ رودراکش کی مہما کے سمبندھ میں میں تمہیں ایک آکھیان سناتا ہُوں ۔ اُسے دھیان پُوروک سُنو ۔

ہے نارد ! گنگا کے پشچم دِشا میں دیوی دت نامک ایک شتریئے راجہ راجیہ کرتا تھا۔ اُس نے کسی سے بھی شو پُوجن کا اُپدیش نہیں لیا تھا، تو بھی وہ ایک جھاڑی کے ورکش کے نیچے کنوئیں کے تٹ پر اِستھت، کسی دیوتا کا پُوجن کیا کرتا تھا۔ اُس کے نگر کا ایک تیلی مر کر بیتال ہو گیا تھا۔ ایک دِن اُس بیتال نے جھاڑی کے سمیپ آکر راجہ کو اپنا سوُروپ دِکھایا۔ راجہ اُسے اپنی پرجا کا ہی آدمی پہچان کر تھامرے ہوئے کو جیوت دیکھ کر، اَتینت آشچریئے چکت ہو، یہ وِچار کرنے لگا کہ ارے، یہ مرا ہوا منُشیہ کس پرکار جیوت ہو گیا ہے؟ اَستو، اُس نے بیتال سے پُوچھا — "تُم تو مر گئے تھے، پھر یہاں کیسے آپہنچے ہو؟"۔ بیتال نے اُتّر دیا — "ہے راجن! اَب میں بیتال ہو کر ایک یمدوت کا گن بنا ہوا ہُوں۔ میں یہاں جس کاریئے سے آیا ہُوں، اُسے تُم سے کہتا ہُوں۔ کچھ دیر میں ہی یہاں ایک ویش آئے گا، وہ بیل کے مارنے سے مر جائے گا۔ وہ ویش مہاپاپی ہے، اَستو، اُس کی مرتیو ہوتے ہی، میں اُسے باندھ کر یم کے سمیپ لے جاؤں گا"۔ یہ سُن کر راجہ نے کہا — "تُم میرے سمیپ آؤ، میں تُم سے کچھ اور باتیں کرنا چاہتا ہُوں"۔ بیتال نے یہ بات سوئیکار کر لی اور وہ راجہ کے سمیپ آپہنچا۔

ہے نارد ! ابھی راجہ بیتال سے کچھ اور بات نہیں کہہ پایا تھا کہ تب تک وہاں ایک ویش آپہنچا۔ اُس کے ساتھ ایک بیل بھی تھا۔ ویش نے بیل کو کنوئیں کے سمیپ باندھ کر سوئیم اِسنان کرنے کی اِچھا کی۔ پرنتو جس سمے وہ پگڑی باندھے ہوئے بیل کے سمیپ پہنچا۔ اُسی سمے بیل نے اُس ویش کو اپنے سینگوں سے گھائل کر کے مار ڈالا۔ ویش کے مرتے ہی بیتال نے اُسے باندھ کر یمراج کے پاس لے جانے کی اِچھا کی۔ پرنتو اُسی سمے شو جی کے گن وہاں آپہنچے اور بیتال سے یہ کہنے لگے — "ہے بیتال تُم اُس ویش کو چھوڑ دو"۔ شوگنوں کی بات سُن کر بیتال نے اُتّر دیا — "ہے شوگنو ! اِس نے اپنے جیون میں کوئی ایک شُبھ کرم نہیں کیا ہے۔ اَستو، میں اِسے باندھ کر یمراج کے پاس لے جاتا ہُوں"۔

یہ سُن کر شوگنوں نے اُتّر دیا — "ہے بیتال ! اِس ویش کے مستک میں رُودراکش بندھا ہوا ہے۔ اِس لئے اِس کے سب دوش بھسم ہو گئے ہیں۔ یہ پاپی نہیں رہا۔ تُم اِسے شیگھر ہی چھوڑ دو"۔ اِتنے پر بھی جب بیتال نے اُسے نہیں چھوڑا، تب شو جی کے گنوں نے اُسے ترشُول سے مار کر گھائل کر دیا اور ویش کو اُس کے ہاتھ سے چھڑا، وِمان پر چڑھا کر شو پُری میں لے گئے۔ وہاں جا کر

شوجی کی آگیا سے وہ شوجی کا گن ہوگیا۔ اُدھر بیتال نے راجہ سے سب ورتانت کہہ کر، اپنے من میں اتینت دُکھ کیا۔ تدوپرانت وہ یمراج کے پاس چلا گیا۔ اِس چرتر کو دیکھ کر راجہ کو اتینت آشچریہ ہوا۔ پھر اب وہ رُودراکش لینے کے لئے بازار میں گیا۔"

۱۳ تیرہواں اَدھیائے 13

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اب میں تم سے ایک اور اِتیہاس کہتا ہوں، جس میں رودراکش کی مہما پرکٹ ہے۔ اِس آکھیان کو سُننے سے شوجی کے چرنوں میں اُدھک پریتی اُپنن ہوتی ہے۔ پراچین کال میں کاشمیر میں بھدرسین نامک راجہ راجیہ کرتا تھا۔ اُس کا سُدھرم نامک پُتر اتینت بلوان، بُدھیمان تتھا شوجی کا پرم بھکت تھا۔ راجہ کے منتری کے پُتر کا نام طارک تھا۔ وہ بھی اتینت شیلوان تتھا ودوان تھا۔ راجہ کے پُتر تتھا منتری کے پُتر میں اتینت متر تا تھی۔ وے دونوں پرم سُندر تھے تتھا ساتھ ہی ساتھ ودیادھیین کرتے تھے۔ اُنھوں نے بنا اُپدیش کے ہی رودراکش کی مہما کو جان لیا تھا۔

ہے نارد! ایک دن پراشر مُنی راجہ کے یہاں جا پہنچے۔ راجہ نے اُنھیں سروگیہ جان کر اتینت آدر ستکار کیا تتھا ایسی سیوا کی، جس سے وے اتینت پرسن ہوئے۔ تدوپرانت راجہ نے ہاتھ جوڑ، ڈنڈوت کرتے ہوئے مُنی سے یہ پرارتھنا کی ــــ "ہے پربھو! میرا پُتر تتھا منتری کا پُتر ــــ دونوں ہی رودراکش کو اِس پرکار دھارن کرتے ہیں کہ ایک پل کے لئے بھی اُنھیں نہیں تیاگتے۔ یدیپی میں نے اُنھیں اُپدیش کیا ہے، پرنتو وے کسی پرکار نہیں مانتے۔ وے بنا کسی سے ودھی پوچھے ہی اپنی بُدھی کے انوسار رودراکش دھارن کرتے ہیں۔ اَستو، آپ مجھے یہ بتانے کی کرپا کیجئے کہ اِس کا واستوک کارن کیا ہے؟"

ہے نارد! راجہ کی یہ پرارتھنا سُن کر پراشر نے کہا۔ "ہے راجن! تم اپنے پُتر تتھا منتری کے پُتر کے پُوروجنم کا ورتانت سُنو۔ پُراتن سمے میں مہانندا نامک ایک ویشیا نندیگرام میں رہتی تھی۔ وہ پرم سُندری تتھا اتینت دھنوان تھی۔ اُس نے ایک بندر تتھا ایک کُتے کو پالکر، اُنھیں نرتیہ کرنا سکھایا تھا۔ وہ انیہ بہت سی اِستریوں سہت شوجی کی اِستُتی گاتی تتھا اپنے بندر اور کُتے کو رودراکش پہنا کر نچاتی تھی۔ وے دونوں اِس پرکار ناچتے تھے کہ اُنکا نرتیہ درشکوں کو اتینت پریہ لگتا تھا۔ اِسی پرکار وہ ویشیا شو بھکتی میں سنلگن رہتی تھا کُتے اور بندر کو نرتیہ کراتی ہوئی اتینت پرسنتا پراپت کیا کرتی تھی۔ سنیوگ وش ایک دن اُس ویشیا کے گھر

میں آگ لگ گئی۔ ویشیا نے اُن دونوں کو شیگھرتا پُوروک باہر نکال لیا، پرنتو اُس دن سے وے دونوں پھر گھر میں لوٹ کر نہیں گئے تتھا دُکھی ہو کر وَن میں بھرمن کرتے رہے۔ سمے آنے پر رودراکش دھارن کئے ہوئے ہی اُن کی مرتیو ہو گئی، جس کے کارن اُنھیں شولوک پراپت ہوا۔

ہے راجن! وہی بندر تمہارے گھر میں پُتر بن کر اُتپن ہوا ہے اور اُسی کُتّے نے منتری کے گھر میں پُتر بنکر جنم لیا ہے۔ یہ دونوں پُوروجنم کے متر ہیں تتھا اُسی رودراکش کی مہما کا سمرن کر، اِس جنم میں بھی رودراکش دھارن کرتے ہیں۔ یہ دونوں رودراکش دھارن کرنے تتھا شو پُوجن کرنے کے کارن پُن شولوک کو پراپت ہوں گے۔" یہ ورتانت سُن کر راجہ نے پراشر مُنی سے کہا — "ہے پربھو! آپ کرپا کر کے میرے پُتر کے بھوشیہ کا حال بھی بتانے کی کرپا کریں۔" تب پراشر جی نے اُس راج پُتر کو اپنے نکٹ بُلا کر سر سے پاؤں تک دیکھنے کے اُپرانت اِس پرکار کہا — "ہے راجن! اِس بالک کی اوستھا کیول بارہ ورش کی ہے۔ آج سے ساتویں دن یہ اوشیہ مر جائیگا۔ پرنتو ہم تمہیں ایک اُپائے بتاتے ہیں، اُسے کرنے پر اِس کا جیون بچ سکتا ہے۔ بھگوان سداشو کال کے بھی کال ہیں۔ مرتیو شو جی سے ہر سمے بھیت بنی رہتی ہے۔ یدی شو جی کرپا کریں تو تمہارا پُتر مرتیو کے مُکھ سے بچ سکتا ہے۔ اِس لئے تمہیں سروپرتھم یہ اُچت ہے کہ تم اِس کے دوارا شو جی کا پُوجن کراؤ تتھا اُنھیں انیک پرکار سے پرسن کرنے کا اُپائے کرو۔"

ہے راجن! آیو بڑھانے کی انیک یُکتیاں ہیں، پرنتو اُن سب میں سرل شو جی کا پُوجن ہے۔ مرتیو سے رکشا کرنے میں رودرادھیائے اتینت پرسدھ ہے۔ انیک پرکار سے شو جی کا پُوجن کرے تتھا نشچے پُوروک شو با نا دھارن کرے تو منُشیہ کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں اور وہ بہت سمے تک جیوت رہتا ہے۔ ایسے ویکتی پر شو جی سدیو پرسن رہتے ہیں۔ تم جتنی بار شت رودری کا ابھیشیک کراؤ گے، اُتنے ہی ورشوں تک تمہارا پُتر جیوت بنا رہے گا۔ استو، تمہیں یہ اُچت ہے کہ تم دس سہستر شت رُودری کا پاٹھ کرا کے، اپنے پُتر کو اِسنان کراؤ۔ اِس اُپائے سے تمہارا پُتر دس سہستر ورشوں تک جیوت رہے گا تتھا اتنے ہی سمے تک نربھے ہو، شتروؤں پر وِجے پراپت کرتا ہوا، سکھ پُوروک راجیہ کرے گا۔"

ہے نارد! پراشر مُنی کے ایسے وچن سُن کر راجہ نے بہت سے براہمنوں کو بُلا کر سات دن میں دس سہستر شت رُودری کا جپ کرانا آرمبھ کر دیا

تتھا سویم بھی اُس جپ میں سنلگن رہا۔ اُسی جل سے اُس نے اپنے پُتّر کو اِسنان کرایا۔ ساتواں دِن آنے پر وہ بالک کچھ دیر کے لئے مُورچھت ہوگیا، پرنتو تھوڑی ہی دیر بعد چیتنیا وستھا کو پراپت کر اُٹھ بیٹھا۔ اُس سمے پاراشر مُنی نے اُس سے پوچھا ـــ "ہے راجپُتر مُورچھا وستھا میں تمہاری کیا دشا ہوئی؟"، تب راجپُتر نے یہ اُتّر دیا ـــ "ہے مُنی راج! میں نے یہ دیکھا کہ ایک بھیانک رُوپ دھاری مُنشیہ ہاتھ میں ڈنڈا لیکر میرا ودھ کرنے کے لئے آرہا ہے، پرنتو اُسی سمے ایک مہاویر نے آکر اُس مُنشیہ کو اپنے وُرن پاش سے باندھ لیا تھا وے اُسے مارتے پیٹتے ہوئے ایک اور چلے گئے۔ یہ سُن کر پراشر مُنی نے اتینت پرسن ہو، اُس بالک کو اَنیک آشیرواد دیئے۔ راجہ نے بھی اُس سمے آنندِت ہوکر پاراشر مُنی تتھا سبھی براہمنوں کی بہت سیوا کی۔

ہے نارد! جس سمے راجہ پاراشر مُنی کی پرشنسا کر رہا تھا، اُسی سمے تُم بھی وہاں جا پہنچے۔ تب راجہ نے تُمہارا اتینت سمّان کرتے ہوئے یہ کہا ـــ "ہے پربھو! یدی آپ نے کوئی آشچریہ کی بات دیکھی ہو تو مُجھے سُنانے کی کرپا کریں"، تب تُم نے اُتّر دیا ـــ "ہے راجن! ہم نے اِسی سمے ایک بہت بڑا آشچریہ دیکھا ہے۔ وہ آشچریہ یہ ہے کہ تُمہارے پُتر کو مارنے کے لئے مرتیو آئی تھی، پرنتو شوجی نے اُس کی رکشا کرنے کے لئے ویر بھدر کو بھیجا اور اُنھیں یہ آگیا دی کہ وے تُمہارے پُتر پر مرتیو کا کوئی وَش نہ چلنے دیں۔ تب ویر بھدر مرتیو کو پکڑ کر کیلاش پربت کی اور لے گئے اور تُمہارے پُتر کو امرت پان کرنے کا پھل پراپت ہوا۔ اب تُمہارا پُتر دس سہستر ورشوں تک جیوت رہ کر نشکنٹک راجیہ کرے گا۔ منتری کا پُتر بھی تُمہارے پُتر کا سیوک بنکر، بہت سُکھ بھوگے گا۔ وے دونوں شوجی کے بڑے بھکت ہوں گے تتھا انت میں شولوک کو پراپت ہوکر، شوجی کے گن بن جائیں گے"، اِتنا کہہ کر تُم اپنے اِستھان کو لوٹ آئے۔ جو لوگ اِس کتھا کو کہتے اَتھوا سُنتے ہیں، اُنھیں دونوں لوکوں میں سب پرکار کے سُکھ پراپت ہوتے ہیں"۔

۱۴ چودھواں اَدھیائے 14

برہمّا جی نے کہا ـــ "ہے نارد! میں نے مُکتی پراپت کرنے کے لئے تمہیں یہ یُکتی بتائی ہے۔ اب ایک اَنیہ اُپائے سُنو، جس کے انوسار آچرن کرنے پر شوجی کی بھکتی درڑھ ہوتی ہے۔ جس اُپائے کے کرنے سے پاراشر کے پُتر ویدویاس سدھ ہوئے ہیں اُسکو ورنن کرتا ہوں۔ شوجی کا کیرتن تتھا شوجی کے گُن چرتروں کا منن، شوجی کو پراپت کرانے میں اتینت سہایک ہوتا

ہے۔ ہر و پرتھم گُرو کے مُکھ سے شوجی کا یش سُنے تتھا سویم اُن کا پُوجن تتھا مَنن کرے۔ ایسا کرنے سے شوجی کا سامیپیہ لابھ ہوتا ہے اور سبھی ویادھیاں نشٹ ہو جاتی ہیں۔ شوجی کے یش کے سمبندھ میں جو گیت ہوں، وے چاہے وید کے پَد ہوں، اُتھوا دیوتاؤں دوارا بنائے گئے ہوں اُتھوا منُشیہ کے بنائے ہوئے ہوں، سبھی پرکار کے پدوں کے گائن سے دُکھ دُور ہوکر، آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔ اِس پرکار شوجی کا شرون کرنے تتھا وَرنن کرنے کے اُپرانت اُن کا یُکتی پُوروک شُدھ ہردے سے مَنن کرنا چاہیئے۔

ہے نارد! ستسنگتی میں بیٹھنے سے شوجی کے گُن چرتروں کا پھل پراپت ہوتا ہے، تدوپرانت کیرتن اور انت میں مَنن کی پراپتی سمجھنی چاہیئے۔ استو، شوجی کی پرسنتا کے ہیتو ہی سب کاریئے کرنا چاہیئے۔ اِس یُکتی سے شوجی کا پَد پراپت کرنا اتینت سُگم ہوتا ہے۔ وید تتھا پُران بھی مَنن کی مہما کا وَرنن کرتے ہیں۔ جس منُشیہ پر بھگوان سداشو پرسن ہوتے ہیں، اُسی کو یہ سریشٹھ لابھ پراپت ہوتا ہے۔ اِس کے اَتِرکت بھگوان سداشو کو پراپت کرنے کا کوئی اَنیہ اُپائے نہیں ہے۔ اَب میں ویاس جی کی کتھا کہتا ہوں، اُسے تم دھیان پُوروک سُنو۔

ہے نارد! ویاس جی نے وید کو چار بھاگوں میں بانٹ کر دن رات پریشرم کر کے اٹھارہ پُرانوں کا نرمان کیا، پرنتو تب بھی اُن کے ہردے کو سنتوش نہیں ہوا۔ اِس لیئے وے مَن کو شُدھ کرنے کے ہیتو برہم ندی کے تٹ پر بیٹھ کر، تپسیا کرنے لگے۔ اُنھوں نے شوجی کا دھیان دھر کر، سمپُورن اِندریوں کو جیت لیا۔ جب شوجی نے ویاس جی کو ایسا کٹھن تپ کرتے ہوئے دیکھا، تو اُنھوں نے پرسن ہوکر سنتکمار کو ویاس جی کے نکٹ جانے کی آگیا دی۔ اُس سمے سنتکمار نے ویاس جی کے پاس پہنچ کر اُنھیں اپنا درشن دیا۔ ویاس جی نے سنتکمار کا پُوجن کرتے ہوئے، اُن کی بہت پرکار سے اِستُتی کی۔ اُس سمے میرے پُتر سنتکمار نے اتینت پرسن ہوکر ویاس جی سے اِس پرکار کہا — "ہے ویاس جی! آپ شکدیو جی کے پتا تتھا رِشی مُنیوں کے سوامی ہیں۔ آپ نے سب جیووں پر دیا کر کے وید کے چار وِبھاگ کیئے ہیں تتھا سب کا اُپکار کرنے کے ہیتو اٹھارہ پُرانوں کا نرمان کیا ہے، پرنتو ہم آپ سے یہ پُوچھتے ہیں کہ آپ ایک بڑے پریوار کے سَرنشک ہوتے ہوئے بھی اِس پرکار کٹھن تپ کیوں کر رہے ہیں؟ ہمیں ایسا پرتیت ہوتا ہے کہ آپ کا ہردے کچھ اُچٹ سا گیا ہے۔

ہے نارد! سنتکمار جی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر ویاس جی نے اُتّر

دیا ـــ "ہے سنتکمار جی! آپ کا کتھن واستو میں ستیہ ہے۔ میں نے ویدوں کو وبھاجت کر کے سب پُرانوں کو بنایا ہے تتھا پروپکار کے لئے اتینت پریشرم بھی کیا ہے۔ میں سنسار میں سب کا گرو بن کر پرسدھ ہوا ہوں پرنتو اتنے پر بھی مجھے مُکتی دھرم کا لابھ نہیں ہوا ہے۔ اسی لئے میں یہ تپسیا کر رہا ہوں۔ اس تپ کے پربھاو سے یدی آپ یہاں مجھے سیوک سمجھ کر آئے ہیں تو کوئی آشچریہ کی بات نہیں ہے، کیوں کہ آپ سروگیہ تتھا دوسروں کی بھلائی کرنے والے ہیں۔ آشا ہے، اب آپ مجھے کرپا کر کے کوئی ایسا اُپائے بتاویں گے، جس سے میرا مَن شُدھ ہو اور میں مُکتی کو پراپت کروں۔"

ہے نارد! یہ سن کر سنتکمار نے اُتّر دیا ـــ "ہے ویاس جی! شو جی کی مایا کو کوئی نہیں جان سکتا۔ وہ سمپورن سنسار کو موہت کرنے والی ہے۔ شو بھکتی کے بنا وہ سب لوگوں کو انیک پرکار کے کشٹ بھی دیتی ہے۔ یدپی آپ نے ویدوں کے وبھاگ کئے تتھا پُرانوں کو بنایا ہے، پرنتو اتنے پر بھی آپ نے نہ تو دھرم کو جانا ہے اور نہ شو جی کے تتّو کو ہی جانا ہے۔

ہے ویاس جی! پُراتن کال میں، میں اگیانی ہو کر سنشے روپی سمندر میں ویرتھ ہی بھرمن کرتا رہا۔ میں نے تینوں لوکوں میں بھرمن کیا، پرنتو مُکتی پراپت کرنے کا اُپائے مجھے گیات نہیں ہو سکا۔ تب شو جی کی مایا سے موہت ہو، مندراچل پربت پر جا پہنچا۔ وہاں میں نے ایک استھان پر نشچل بھاو سے بیٹھ کر بہت سمے تک ایکاگرچت ہو تپسیا کی۔ میں نے اندریوں پر وجے پراپت کر کے شو جی کا سمرن کیا۔ اُس سمے شو جی نے پرسن ہو کر میرا سندہ دُور کرنے کے لئے نندیشور کو آگیا دی۔ جب نندیشور میرے پاس آئے، تب میں نے انھیں پرنام کرتے ہوئے اُن کے آگمن کا کارن پوچھا۔ اُس سمے شو جی کے انش تتھا سبھی گنوں کے سوامی نندیشور نے مجھ پر اتینت انوگرہ کر کے اس پرکار کہا ـــ "ہے سنتکمار! بھگوان سدا شو کے یش کا کیرتن، شروَن تتھا منن مُکتی کو دینے والا ہے۔ استو، تمہیں بھی یہ اُچت ہے کہ تم شروَن، کیرتن تتھا منن ـــ ان تینوں کرموں کو درڑھتا پُوروک دھارن کرو۔" اس پرکار مجھے اُپدیش دیکر نندیشور شو جی کے سمیپ چلے گئے۔ اُس سمے مجھے اتینت آنند پراپت ہوا۔ استو، ہے ویاس جی! آپکو بھی یہ اُچت ہے کہ آپ بھی ان تینوں اُپایوں کا آشرے لیکر، مُکتی کو پراپت کریں۔" اس پرکار ویاس جی کو شکشا دیکر سنتکمار ومان پر آروڑھ ہو، اپنے لوک کو لوٹ گئے۔"

اتنی کتھا سن کر نارد جی نے کہا ـــ "ہے پتا! یدی کوئی منشیہ ان

تینوں اُپایوں کو نہ کرسکے تو اُس کے لئے اَنیہ سُگم سادھن اور کیا ہو سکتا ہے، یہ آپ مجھے بتانے کی کرپا کریں؟"
برہماجی بولے ـــ "ہے نارد! یدی کوئی منُشیہ اِن تینوں کا سادھن نہ کرسکے تو اُسے چاہیئے کہ وہ بھکتی پُوروک کیول شولنگ کا ہی پُوجن کرے۔ اِس پرکار کیول پُوجن کرنے ماتر سے ہی بہت سے لوگ اپنے منورتھوں کو پراپت کرچکے ہیں۔ یدی ہردے میں بھکتی ہو تو شرون آدی تینوں اُپایوں کے بنا بھی مُکتی مل جاتی ہے۔"

۱۵ پندرہواں اَدھیائے 15

نارد جی بولے ـــ "ہے پِتا! میں یہی جاننا چاہتا ہوں کہ سبھی دیوتا ویر رُوپ میں پُوجے جاتے ہیں اَتھوا کیول شوجی کو ہی ویر رُوپ میں پُوجا جاتا ہے۔ آپ مجھے یہ بھی بتائیے کہ کیا کیول شوجی کے ہی لنگ کی پُوجا کرنی چاہیئے، اَنیہ دیوتاؤں کی نہیں؟" یہ سُن کر برہماجی نے اُتّر دیا ـــ "ہے نارد! تمھارے اِس پرشن کا اُتّر بھگوان سداشو کے اَتیرکت اَنیہ کوئی نہیں دے سکتا۔ اِس سمبندھ میں اُنھوں نے مجھ سے جو کچھ کہا تھا۔ وہ میں تمہیں سُناتا ہُوں۔ اِس ورتانت کو سُننے سے دونوں لوکوں میں اَتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔ بھگوان سداشو برہم سوُرُوپ، نرگُن، سگُن، لنگ رُوپ تتھا نِراکار ہیں۔ شوجی کے ویر سوُرُوپ کا وَرنن ساکار رُوپ میں کیا جاتا ہے۔ استو، لنگ تتھا ویر ـــ اِن دونوں رُوپوں میں بھگوان سداشو سب لوگوں دوارا پُوجا کئے جانے یوگیہ ہیں۔ برہم کا نام کسی اَنیہ دیوتا کے لئے نہیں دیا جاسکتا۔ یہ تینوں لوک بھگوان سداشو کے سیوک ہیں، کیونکہ اُن کے اَتیرکت اَنیہ کوئی دیوتا نِشکلنک نہیں ہے۔ یہی کارن ہے کہ اَنیہ کسی دیوتا کو اپنے لنگ کی پُوجا نہیں کرانی چاہیئے۔ اَنیہ سبھی دیوتاؤں میں برہم تتو اَدھک ماترا میں نہیں پایا جاتا۔ اِس لئے شوجی کا ویر لنگ سب دیوتاؤں دوارا پُوجا کئے جانے یوگیہ ہے۔ یہ بات اَتینت پراچین تتھا پرسدھ بھی ہے۔ جو منُشیہ اِس ورتانت کو پڑھتے ہیں، اُنھیں بھی سبھی سدّھیاں پراپت ہوتی ہیں۔"

ہے نارد! اِسی سمبندھ میں نندیشور نے سنتکمار سے بہت کچھ کہا تھا۔ سنتکمار نے ایکبار اُن سے یہ کہا ـــ "ہے نندیشور! آپ نے شوجی کے اَتینت پوتر چرتروں کا وَرنن کیا ہے، پرنتو آپ نے شوجی کے لنگ کی پُوجا کا جو پرتیپادن کیا ہے، اُس سے میرے من میں سندہ کی اُتپتی ہوئی ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے شوجی کے لنگ کا وَرنن سُنانے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر نندیشور نے اُتّر دیا ـــ "ہے سنتکمار! پچھلے کلپ میں جب پرلے

ہو گیا، اُس سمے برہمّا تتھا وِشنو ایک دوسرے سے وِواد کرتے ہوئے پرسپر یُدھ کرنے لگے۔ تب بھگوان سداشِو اُن دونوں کا اہنکار دور کرنے کے ہیتو ایک آدی انت سے رہت جیوتر مے کھمبھے کے رُوپ میں پرکٹ ہوئے۔ وہ کھمبھا لنگ کے سمان لکشنوں والا تھا۔ اُس سمے شِوجی نے اُن دونوں کے اہنکار کو نشٹ کر، پرم دھرم کی شکشا دی۔ تبھی سے تینوں لوکوں میں لِنگ وید کی پُوجا پرچلت ہوئی۔ اُس سمبندھ میں، میں تمہیں پُوروکال کی ایک کتھا سُناتا ہوں۔

ہے سنتکمار! پُوروسمے میں، سب دیوتاؤں کے سوامی وِشنو اپنی شیا پر آنند پُوروک شین کر رہے تھے۔ اُسی اوسر پر برہمّا کہیں سے اُن کے سمیپ جا پہنچے اور اُنھیں لیٹے ہوئے دیکھ، اتینت کرُدھ ہو، اہنکار میں بھر کر اِس پرکار کہنے لگے — "ہے ابھیمانی! تم کون ہو؟ جو ہمارے آنے پر بھی اِس پرکار لیٹے ہوئے ہو؟ ہم تمہارے سوامی ہیں تتھا اتینت کرپا کر کے تمہارے پاس آئے ہیں"۔ یہ سُن کر وِشنو نے اُنھیں اُتّر دیا — "ہے برہمن! تم ہمارے پُتر ہو۔ استو، تمہیں ایسے کٹو وچن کہنا اُچت نہیں ہے۔ تم یہاں آنند پُوروک بیٹھو اور اپنے اہنکار کو تیاگ دو"۔ یہ سُن کر برہمّا بولے — "ہے وِشنو! تم ہمیں اپنا پُتر کس پرکار کہتے ہو؟ اِس پرکار کی دُربُدھی دوارا اپنے ہردے سے دھرم کو تیاگ دینا سریشٹھ نہیں ہے۔ کیا تمہیں یہ نہیں گیات ہے کہ ہمارے نام سُویمبھو، اَج، پرمیشٹھی، ودھاتا تتھا برہمّا آدی ہیں؟ ہم تمہارے پِتا ہیں اور تینوں لوکوں کو دھارن کرنے والے ہیں۔ ہمارا اُتپن کرنے والا تینوں لوکوں میں کوئی نہیں ہے۔ تمہاری بُدھی نشٹ ہو گئی ہے جو تم سویم کو ہمارا سوامی کہتے ہو"۔ یہ سُن کر وِشنو نے اُتّر دیا — "ہے پُتر! تم ہماری نابھی سے اُتپن ہوئے ہو اور مایا میں بھُول کر اپنے کو سب کا سوامی سمجھ بیٹھے ہو"۔

ہے سنتکمار! اِس پرکار برہمّا تتھا وِشنو بہت سمے تک وِواد کرتے رہے۔ تدوپرانت اُن دونوں میں گھور یُدھ ہونے لگا۔ اُس سمے دونوں اور کے سمبندھی، سہایک تتھا گن آدی بھی اپنا اپنا پکش لیکر ایک دوسرے کے وِرُدھ یُدھ کرنے میں پرورت ہو گئے۔ دونوں اور سے انیک پرکار کے استر شستر چلنے لگے۔ اُس یُدھ کو دیکھ کر سبھی دیوتاؤں کو اتینت آشچریہ ہوا، پرنتو شِوجی کی مایا کے وشی بھُوت ہونے کے کارن واستوِک بھید کو کوئی نہیں جان سکا۔ یُدھ کرتے سمے وِشنو نے برہمّا کے اُوپر ماہیشور نامک بان چھوڑا۔ تب برہمّا نے بھی کرُدھ ہو پاشوپت استر کا پرہار کیا۔ وے دونوں بان ایک دوسرے سے مِل کر پرلے کرنے لگے تتھا سمپُورن سرشٹی میں اگنی ورشا کر اُٹھے۔ اُس سمے

سب دیوتاؤں نے اَتینت بھے بھیت ہوکر یہ وِچار کیا کہ ہمیں شوجی کی شرن میں جاکھ دکشا کرنے ہیتو پرارتھنا کرنی چاہیئے۔"

۱۶ سولھواں ادھیائے 16

نندیشور بولے — "ہے سنتکمار! دیوتاؤں کی اِستُتی سُن کر بھگوان سداشو نے اتینت پرسن ہوکر کہا— "ہے پُترو! تمہارے مُکھ اتینت چنتت دکھلائی دیتے ہیں۔ اَستو، تم ہمیں اپنے دُکھ کا کارن سُناؤ۔" یہ سُن کر سب دیوتاؤں نے پرارتھنا کرتے ہوئے کہا— "ہے پربھو! اِس سمے برہما تتھا وِشنو میں مہا بھیانک یُدھ ہورہاہے۔ ایسا پرتیت ہوتا ہے مانوں تھوڑی ہی دیر میں پرلے ہوجائے گا۔ اُن دونوں کے وانوں دوارا نکلی ہوئی اگنی تینوں لوکوں کو بھسم کئے دیتی ہے۔ ہم بھی اُس جوالا سے بھے بھیت ہوکر آپ کی شرن میں آئے ہیں۔"

ہے سنتکمار! یہ سُن کر بھگوان سداشو نے دیوتاؤں سے کہا— "ہے دیوتاؤ! اب تم نِشنک رہو۔ ہم وہاں جاکر یُدھ بند کرائے دیتے ہیں۔" اِتنا کہہ کر شوجی نے اپنے گنوں کو بھی چلنے کی آگیا دی۔ اُس سمے انیک پرکار کے باجے بجنے لگے تتھا جے جے کار ہونے لگا۔ تدوپرانت شوجی گرجا تتھا اپنے پُتروں سہت مُدر نامک رتھ میں بیٹھ کر، دیوتاؤں سہت یُدھ استھل میں جاپہنچے۔ وہاں شوجی نے اُن دونوں دیوتاؤں کو اپنی مایا کے وشی بھوت ہو، یُدھ کرتے دیکھ کر، اپنے جیوتی سوروپ کو پرکٹ کیا۔ اُس جیوتی سوروپ کی گتی کو کوئی بھی نہیں جان سکا تتھا اُس مہاجیوتی کے پرگٹ ہوتے ہی برہما تتھا وشنو کے بان ایک دوسرے سے الگ ہٹ کر شانت ہوگئے۔ اِس آشچریئے کو دیکھ کر برہما تتھا وشنو نے یُدھ کرنا بند کردیا اور یہ نِشچے کیا کہ ہم دونوں میں جو کوئی اِس جیوتی سوروپ کھمبھ کے آدی تتھا اَنت کا پتہ لگالاوے گا، وہی سب کا سوامی سوئیکار کیا جاوے گا۔ اِس نِشچیانُسار وشنو شوکر کا سوروپ دھارن کرپرتھوی کے نیچے کی اور چلے تتھا برہما ہنس کا سوروپ دھارن کرآکاش کی اور اُڑے۔ پرنتو اُن دونوں میں سے کسی نے بھی اُس جیوتی روپ کھمبھے کا آدی اَنت نہیں پایا۔ تب برہما کیتکی پھول کو اپنے ساکشی کے روپ میں ساتھ لیکر لوٹے اور کیتکی نے وشنوجی سے یہ جھوٹ بات کہی کہ برہما نے اُس جوالا کے آدی کو دیکھ لیا ہے۔ پرنتو وشنو نے اسی ستیہ کو سوئیکار کیا کہ وے اِس جوالا کے اَنت کو نہیں پاسکے ہیں۔"

۱۷ سترّہواں ادّھیائے 17

نندیشور نے کہا — "ہے سنتکمار! وِشنو کے ستیہ کو دیکھ کر بھگوان سداشِو اتینت پرسن ہوئے تتھا برہما کے متھیا وچن کو سن کر اتینت کُپت ہوئے۔ تدوپرانت انھوں نے اپنا مُکھیہ روپ اُن دونوں دیوتاؤں کے بیچ پرکٹ کر دیا۔ اس سوروپ کو دیکھ کر وشنو جی استتی کرنے لگے۔ تب شِو جی نے اتینت پرسن ہو کر اُن سے یہ کہا — "ہے وشنو! ہم تمہارے ستیہ کو دیکھ کر بہت آنندت ہوئے ہیں۔ ہم تمہیں یہ ور دیتے ہیں کہ تم ہمارے سمان ہو گے تتھا سب لوگ تمہاری پوجا بھی ہماری ہی پوجا کی بھانتی کیا کریں گے۔" اِس پرکار وشنو کو وردان دے کر بھگوان سداشو برہما جی سے بولے — "ہے برہمن! تم نے سانسارک آنند تتھا پرشنسا پراپت کرنے کے ہیتو اپنے دھرم کو تیاگا ہے اور تم تینوں لوکوں میں اپنا پوجن کرانے کے لئے جھوٹ بھی بولے ہو۔ اتنا ہی نہیں، تم نے متھیا ساکشی کو بھی اُپستھت کیا ہے۔ استو، ہم تمہیں یہ شاپ دیتے ہیں کہ تینوں لوکوں میں کوئی بھی تمہاری پوجا نہیں کرے گا تتھا کوئی بھی دیوتا اتھوا مُنی تمہیں اپنا سوامی سوئیکار نہیں کرے گا۔"

ہے سنتکمار! شو جی کے مُکھ سے یہ وچن سن کر برہما نے اتینت لجّت ہو کر بہت پرکار سے ونے کرتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! اب میں آپ کی شرن میں آیا ہوں۔" برہما کے اِن ونمر وچنوں کو سن کر شو جی پرسن ہو گئے۔ تب وے اس پرکار کہنے لگے — "ہے برہمن! اب ہم تمہیں مکتی پوروک ور دیتے ہیں کہ تم ویدھانک مُکھ کرم آدی میں گُرو ہوا کرو گے اور اپنا پورا بھاگ پراپت کرو گے۔" برہما سے اس پرکار کہہ کر شو جی کیتکی پُشپ سے بولے — "ہے کیتکی! تو نے دھرم کے وِرُدھ آچرن کرتے ہوئے متھیا ساکشی دیا ہے۔ استو، تو آج سے ہماری پوجا کے کام نہیں آئے گی۔" یہ سن کر کیتکی نے اتینت دُکھی ہو، شو جی کی پرارتھنا کرتے ہوئے کہا — "ہے پربھو! آپ میرے اپرادھ کو شما کر دینے کی کرپا کریں۔ وید اس بات کو کہتے ہیں کہ آپ شرناگت پالک ہیں تتھا آپ کے سمرن ماتر سے ہی سب پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ پھر میں تو آپ کو ساکشات دیکھ رہی ہوں۔ ایسی اوستھا میں میرے پاپ نشٹ کیوں نہیں ہوں گے؟ یہ سن کر شو جی نے پرسنتا پوروک کہا — "ہے کیتکی! ہم تمہاری ونتی سے اتینت پرسن ہوئے ہیں۔ استو، اب یہ وردان دیتے ہیں کہ تم مجھ پر وِتان کے دوارا چڑھو گی۔ اس پرکار شو جی نے سب لوگوں پر اتینت انوگرہ کیا۔

ہے سنتکمار! اُس سمے برہما تتھا وشنو نے دائیں بائیں کھڑے ہو کر

پریوار سہت بھگوان سداشو کا پُوجن کیا۔ تب شوجی نے اتینت پرسن ہوکر یہ کہا— "ہے برہمّا تتھا وِشنو! تُم دونوں ہمیں پرانوں کے پریئے ہو۔ آج کا دن پرم پوتر تتھا مُکتی کو دینے والا ہے۔ یہ سنسار میں شوراتری کے نام سے پرسدھ ہوگا۔ شوراتری کا ورت سب لوگوں کو اتینت آنند پردان کرے گا۔ تم لوگ اس دن ورت کرکے ہمارے لنگ کی پوجا کیا کرنا۔ اِس سے تمہارے سبھی پاپ تتھا دوش نشٹ ہوجائیں گے۔ ہم یہاں لنگ روپ ہوکر پرکٹ ہوئے ہیں۔ استو، اس استھان کا نام لنگالے پرسدھ ہوگا۔ سب لوگوں کی پوجا کے ہِت ہم اس لنگ میں پُورن اَنش سے وراجمان رہیں گے۔ اس استھان کا نام اَرُناچل ہوگا۔ جو لوگ یہاں آکر ہماری پُوجا کریں گے، وے پرم پد کو پراپت ہوں گے۔"

ہے سنتکمار! اتنا کہہ کر شوجی نے سمپورن مری ہوئی سینا کو جیوت کر دیا۔ پھر اُنھوں نے اِچّھا کرکے کہ ہم برہمّا تتھا وشنو کے اَہنکار کو سدیو کے لئے نشٹ کردیں، اس پرکار کہنا آرمبھ کیا— "ہے برہمّا تتھا ہے وشنو ہم تم سے ویدوں کا سار کہتے ہیں۔ ہمارے دو سوروپ ہیں 1۔ نشکل تتھا 2۔ سکل۔ ہم برہم، الکھ تتھا سمپورن سرشٹی کے پران ہیں۔ سروپرتھم ہم کھمبھے کے روپ میں پرکٹ ہوئے، تدوپرانت سب الکھوں سہت پرکٹ ہوئے ہیں۔ تم دونوں نے اپنے کو سنسار کا سوامی سمجھ کر ویرتھ ہی اتنا یُدھ کیا۔ اسی لئے ہمیں یہاں نراکار روپ سے آنا پڑا۔ اب تمہیں کبھی ایسے بھرم میں نہیں پڑنا چاہیئے۔ تمہیں اس بات کا نشچے رکھنا چاہیئے کہ پربرہم پرماتما ہمیں ہیں۔ تمہیں ہمارے لنگ کا پوجن کرنا چاہیئے۔ اس سے تم سبھی منورتھوں کو پراپت ہوؤ گے۔

ہے برہمّا تتھا ہے وشنو! یہ سمپورن سرشٹی پانچ پرکار کی ہے۔ تم اسے ہماری لیلا ہی سمجھو۔ سنسار کی اُتپتی، بھرن پوشن تتھا پرلے اَنیو دھرم، اَرتھ، کام اور موکش— ان پانچ کرموں میں پانچ دیوتا نواس کرتے ہیں۔ وے برہمّا، وشنو، رودر، مہیش تتھا ہم ہیں۔ ان پانچ دیوتاؤں میں سے چار دیوتا تو سشریہ دکھائی دیتے ہیں، پرنتو پانچواں درشٹی گوچر نہیں ہوتا۔ تم دونوں برہمّا تتھا وشنو بھی ہماری شکتی دوارا اُتپن ہوئے ہو تتھا رودر اور مہیش بھی ہماری ہی دیہہ ہیں۔ رودر تتھا مہیش اَوِیکاری ہیں تتھا تم دونوں وِکاری ہو۔ اس بات کو بھلی بھانتی جان لینے پر، تمہارے من میں کوئی سندہ نہیں رہ جائے گا۔" اتنا کہہ کر شوجی انتردھیان ہوگئے۔ اس سمے برہمّا تتھا وشنو آدی کو بھی

اَیتنت آنند پراپت ہوا۔ پھر سب لوگ اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔

اِتنی کتھا سُنا کر برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! نندیشور کے مُکھ سے اِس پوتر چرتر کو سُن کر سنتکمار بھی اَیتنت آنندت ہو، اپنے استھان کو چلے گئے۔ شوجی کے اِس پرم پوتر آکھیان کا ہم نے تم سے ورنن کیا ہے۔ تمہیں یہ نشچے پُوروک جان لینا چاہیئے کہ جو لوگ شوجی کی بھکتی کرتے ہیں، وے سدیو پرسن بنے رہتے ہیں۔ جو لوگ شوجی کے چرتروں کو پڑھتے، سُنتے اتھوا دوسروں کو سُناتے ہیں، وے اِس لوک میں اَیتنت آنند بھوگ کر، انت میں شو پُری کو جاتے ہیں۔"

اِتی شری شو پُرانے برہما نارد سمبادے بھاشایاں نوم کھنڈس ساپت (۹)



شری شو مہاپُران بھاشا اُردو

۱۰ دشم کھنڈ 10

۱ پہلا ادھیائے ۱

سُوت جی کہا۔ "ہے شونکادی رشیو! شوراتری ورت کا ورتانت سُننے کے اُپرانت نارد جی نے برہما جی سے کہا۔ "ہے پِتا! بھگوان سداشو کے جتنے بھی ورت ہوں، اُنھیں آپ مُجھے بتانے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر برہما جی نے اُتر دیا۔ "ہے پُتر، شوجی کے اَسنکھیہ ورت ہیں۔ اُن سب ورتوں میں نمن لکھت بارہ ورت اتیّنت آوشّیک تتھا پرمُکھ ہیں۔ انھیں یا گولکیہ سمرتی میں ورنن کیا گیا ہے۔ منُشیوں کو چاہیئے کہ وے اِن ورتوں کو اوشّیہ دھارن کریں، کیوں کہ اِنھیں کئے بِنا کسی کاریئے کی سِدھی نہیں ہوتی۔

ہے نارد! ورت اِس پرکار ہیں۔ دونوں اشٹمی، دونوں ایکادشی، دونوں ترَیودشی دونوں چترُدشی تتھا مہینے میں جتنے چندروار پڑے، یہ سب مِلا کر ایک مہینے میں بارہ ورت ہوتے ہیں۔ بھگوان سداشو کی آگیا ہے کہ اشٹمی کے ورت میں کیول پھلاہار کرنا چاہیئے، پرنتو شُکل پکش کی ایکادشی کو نرجل ورت رکھنا چاہیئے۔ کرشن پکش کی ایکادشی کو بھوجن کیا جا سکتا ہے۔ اِسی پرکار دونوں ترَیودشی تتھا کرشن پکش کی چترُدشی میں بھی ایک بار بھوجن کرنے کی آگیا ہے، پرنتو شُکل پکش کی چترُدشی میں نرجل ورت دھارن کرنا چاہیئے۔ سوموار کے ورت میں بھی ایک سمے بھوجن کر لینے کی آگیا ہے۔ اِن سبھی ورتوں میں شکتی سہت بھگوان سداشو کا پُوجن کرنا چاہیئے۔ اِن ورتوں میں اپنی سامتھریانُسار شو بھکتوں کو بھوجن کرانا چاہیئے تتھا شکتی کے انوسار دان دینا چاہیئے۔

ہے نارد! جو منُشیہ اِن بارہوں ورتوں میں سے ایک ورت بھی نہیں کرتا، اُسے مہاپتت سمجھنا چاہیئے۔ جو منُشیہ شوجی کے سبھی ورتوں کو کرتا ہے، اُسے پرم پوتر سمجھنا چاہیئے۔ یدی کوئی منُشیہ بارہوں ورت رکھنے میں اسمرتھ ہونے کے کارن کیول ایک ورت ہی دھارن کرتا ہے تو وہ بھی شُبھ ہے۔ اِن دونوں پرکار کے ورت رکھنے والوں پر بھگوان سداشو سدیو اپنی کرپا بنائے رہتے ہیں۔ ہے نارد! چاروستو مُکتی پردان کرنے والی ہیں۔ اُنھیں اِس پرکار

جاننا چاہیئے۔ ۱، شوجی کا پُوجن، 2، شوجی کا جپ۔ 3، شوجی کا ورت تتھا 4، کاشی میں مرتیو۔ یہ چاروں باتیں شوجی کو اتینت پریئے تتھا سنسار میں اتینت سُکھ پردان کرنے والی ہیں۔ اِن سب ورتوں میں شوجی کا ورت اتینت سریشٹھ کہا گیا ہے۔ شوراتری کے ورت کو سبھی وَرن، سبھی آشرم تتھا سبھی آیو کے اِستری پُرش دھارن کر سکتے ہیں۔ جو لوگ شوراتری کے ورت کو رکھتے ہیں، انھیں شولوک کی پراپتی ہوتی ہے۔

ہے نارد! بھگوان سداشو کی مہما کے سمان ہی شوراتری ورت کی مہما بھی اننت ہے۔ کوئی منشیہ کیسا بھی پاپی کیوں نہ ہو، یدی وہ شوراتری کا ورت کر لیتا ہے، تو اُس کے سمپورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ سنسار میں جتنے بھی دھرم، تپ، یوگ آدی ہیں، اُن میں کوئی بھی اِس ورت کے سمان نہیں ہے۔ شوراتری کا ورت شوجی کو اپنے پرانوں کے سمان اتینت پریئے ہے۔ شوراتری ورت کے دوارا یگدت نامک براہمن کے پتر گن ندھی نے، سُمتی نامک اِستری نے تتھا ویادھ آدی نے سریشٹھ گتی کو پراپت کیا ہے۔ سبھی دیوتا انیو مُنی آدی اِس ورت کو دھارن کرتے ہیں تتھا ابھیلشت پھل پراپت کرتے ہیں۔

ہے نارد! شوراتری کے ورت کو سروویری جاننا چاہیئے۔ یدپی پرتیک مہینے کی کرشن پکش کی چتردشی کو یہ ورت ہوتا ہے، پرنتو ماگھ ماس میں اِس ورت کو وششیش روپ سے آوشیک کہا گیا ہے۔ اِسی پرکار پھالگن ماس کی چتردشی کو بھی یہ ورت اتینت آوشیک کہا گیا ہے۔ اَردھ راتری تک جو چتردشی کی تتھی رہے، اُسی کو شوورت کے لئے اپیکت کہا گیا ہے۔ یدی اِس شوورت کو دھارن کر کے اُسی دن پارن کریں تو اُس سے اُدھک شبھ انیہ کچھ نہیں ہے۔ یدی چندرما است ہو جائے تو پارن نہیں ہوتا۔ شوراتری ورت کا پارن بہت سوچ وچار کرنے کے اُپرانت کرنا چاہیئے۔ جب راتری کو ورت کیا جائے، اُس کے چاروں پہروں میں بھگوان سداشو کا چار بار پوجن کیا جانا، راتری کے سمے پارن نہ کرنا تتھا چندر است کے سنگم کو بھی تیاگ دینا اُچت ہے۔ چندرما کے سہیوگ بنا یدی دن میں پارن ہو سکے تو ایسا سیوگ بڑے بھاگیہ سے ہی پراپت ہوتا ہے یدی چتردشی تتھی پارن کے لئے پراپت نہ ہو سکے تو اماوسیا میں ہی پارن کرنا چاہیئے۔

ہے نارد! اِس پرکار شوراتری کا ورت پرتیک ورش میں ایک بار پرمکھ روپ سے ہوتا ہے۔ اِس ورت کو کرنے سے برہم ہتیا آدی کے پاپ دور ہو جاتے ہیں۔ انیہ کوئی بھی ورت اِس ورت کے سمان نہیں ہے۔ جو منشیہ اِس ورت کو نہیں کرتا

اُسے اَنیک پرکار کے کشٹ اُٹھانے پڑتے ہیں۔ ایسے مُنشیہ کا کوئی بھی کاریہ پُورا نہیں ہوتا۔ وہ سنسار میں رہ کر روگوں سے گرست رہتا ہے تتھا مرتیو کے اُپرانت بھی مُکتی پراپت نہیں کرتا۔ یدی یہ ورت کبھی انجان میں بھی ہو جائے تو بھی ورت کرنے والے کو سریشٹھ گتی پراپت ہوتی ہے۔ یدی کوئی پاپی مُنشیہ اس ورت کو دھارن کرتا ہے تو اُسے دونوں لوکوں میں پرسنتا پراپت ہوتی ہے۔ جو مُنشیہ نشچے پُوروک اس ورت کو دھارن کرتا ہے، اُسے دیکھ کر یم راج بھی بھے بھیت ہونے لگتے ہیں۔ ایسے مُنشیہ پر شوجی سدیو پرسن رہتے ہیں تتھا اُس پر اتینت کرپا کر کے لوک میں سبھی پدارتھ تتھا پرلوک میں مُکتی پردان کرتے ہیں۔ شوراتری ورت دھاری کا سمپُورن کُل بھی مُکت ہو جاتا ہے تتھا دیوتا، مُنی آدی سبھی لوگ اُس کی پرشنسا کرتے ہیں۔ ہے نارد! اس پرکار میں نے تم سے شوراتری ورت کی مہما کا وَرنن کیا۔ اب چاروں پہر کی پُوجا وِدھی کا وَرنن سُنو۔"

٢ دُوسرا اُدھیائے 2

برہماجی نے کہا — "ہے نارد! پراتکال اُٹھ کر نتیہ کرم کرنے کے اُپرانت سروپرتھم پرسنتا پُوروک شو مندر میں جا کر بھگوان سداشو کی اِستُتی کرنا چاہیئے۔ تدوپرانت ورت دھارن کرنے والے کو پوتر تا پُوروک اپنے ہاتھ میں پانی لیکر یہ سنکلپ کرنا چاہیئے کہ ہے بھگوان سداشو! میں آپکا ورت کر رہا ہوں، اُس میں کسی پرکار کا وِگھن نہ پڑے۔ اِس پرکار سنکلپ کرنے کے اُپرانت ورت دھاری کو چاہیئے کہ وہ پُوجن کی سمپُورن سامگری کو ایکتر کر، اُس استھان پر دکشن تتھا پشچم کی اور آسن بچھا کر پُوجن کی سامگری کو وہاں رکھے، جہاں کوئی پرسدھ شولنگ اِستھاپت ہو۔ اِس کے اُپرانت ورت دھاری کو اُچت ہے کہ وہ سامتھریانُسار سریشٹھ وستر کو پہن کر آسن پر بیٹھے اور تین بار آچمن کرنے کے اُپرانت شوجی کا پُوجن پرارمبھ کرے۔ نرتیہ گائن سہت اِستُتی میں پرورت ہو کر شوجی کے منتروں سہت پارتھو پُوجن کرنا سریشٹھ کہا گیا ہے۔

ہے نارد! ورت دھاری کو اُچت ہے کہ شوراتری کے ماہاتم کو یا تو سویم پڑھے اتھوا کسی انیہ کے دوارا شروَن کرے۔ کتھا کہنے والے کی اَنیک پرکار کی سیوا پُوجا کرنا آوشیک ہے۔ شوجی کو سریشٹھ وستوؤں کا بھوگ لگانے کے اُپرانت، چاروں پہروں میں سنکلپ کر کے شولنگ کا پُوجن کرنا سریشٹھ کہا گیا ہے۔ شوراتری کو رات بھر جاگرن کر کے بڑا اُتسو منانا چاہیئے۔ پرات کال ہونے پر پُن اِسنان کر کے شوجی کا پُوجن کرنا سریشٹھ کہا گیا

ہے۔ پراتکال اِستُتی کرنے کے اُپرانت ورت دھاری کو بھگوان سداشو کے پرتی یہ وِنے کرنی چاہئے کہ ہے پربھو! میں نے شردھا پُوروک آپ کے ورت میں اپنا من لگایا ہے، استو آپ مجھے اپنا سیوک جان کر پرسن ہوں تتھا میرے سمپورن منورتھوں کو پورا کریں۔ اتنا کہہ کر شوجی کے اوپر پُشپانجلی چھوڑنی چاہیئے۔ اِس پرکار ورت کی کریائیں سماپت ہو جانے کے پشچات پرسنتا پُوروک براہمنوں کو دان دینا چاہیئے تتھا اپنی شکتی کے انوسار شو بھکتوں، براہمنوں تتھا یتیوں کو سریشٹھ بھوجن، دان آدی دوارا پرسن کرنا چاہیئے۔

ہے نارد! اب میں چاروں پرہروں میں پوجن کی ودھی کا وِستار پُوروک ورنن کرتا ہوں۔ سندھیا کے سمے سرو پرتھم سندھیا آدی سمپورن نتیہ کرموں سے نشچنت ہوکر پہلے پرہر میں اس پرکار پوجن کرے — سرو پرتھم سمپورن سامگری ایکتر کر شوجی کے دونوں لنگوں ارتھات پارتھو تتھا شو لنگ میں سے جو بھی اس استھان پر ہو، کا پنچامرت دوارا الگ الگ منتر پڑھتے ہوئے پوجن کرے۔ اس کے اُپرانت ایک سو آٹھ منتر پڑھ کر شوجی کو جلدھارا سے اِسنان کراوے۔ پھر منتر پڑھتا ہوا سمپورن سامگریوں دوارا شوجی کا پوجن کرے۔ اپنے گرو دوارا دیئے گئے منتر سے شوجی کا پوجن کیا جائے یا پنچاکشری منتر سے شوجی کا پوجن کیا جائے اتھوا کیول شوجی کا نام لیکر ہی پوجن کرنا اُچیت ہے، چندن، اکشت، کالے تِل، کمل پُشپ، کنیر کے پُشپ آدی سبھی پوجن کی سریشٹھ وستوؤں کو شوجی کے آٹھ آٹھ نام لیکر چڑھانا چاہیئے۔ اُتم سُگندھت دھوپ دینے کے اُپرانت آرتی کرنی چاہیئے تتھا سریشٹھ پکوان چڑھا کر بیل کا ارگھیہ دینا چاہیئے۔ اِس پرکار پوجن کرنے کے اُپرانت ڈنڈوت کرتے ہوئے شوجی کا دھیان کرنا چاہیئے۔ یدی پوجن کرنے والا کسی انیہ دیوتا کا بھکت ہو تو اُسے اُچیت ہے کہ وہ پنچاکشری منتر دوارا شوجی کا جپ کرے۔ شوجی کے سمُکھ گو مُدرا دکھا کر، جل میں بیٹھ کر ترپن کرے تتپشچات پانچ براہمنوں کو بھوجن کرانے کا سنکلپ کرے۔ یدی اتنی سامتھریہ نہ ہو تو کیول ایک ہی براہمن کو بھوجن کرانے کا سنکلپ کرے۔ اِس پرکار جب تک پہلا پرہر ویتیت نہ ہو جائے، تب تک وِودھ پرکار کے اُتسو مناتا رہے۔

ہے نارد! دوسرا پرہر آرمبھ ہونے پر بھی اِسی پرکار شوجی کا پوجن کرے، پرنتو اس پوجن کی ودھی میں اتنا ادھک کہا گیا ہے کہ جو کا لکھو ہر تتھا کمل کے پُشپ پہلے پرہر سے دُگنے ہونے چاہیئے تتھا گھرت، شہد سہت دودھ کا نیوید لگا کر بیجپور کا ارگھیہ دینا چاہیئے۔ اِسی پرکار پرتیک اِستھان

پرشوجی کے نام کا جپ بھی پہلے پہر سے دُگنا کر دینا چاہیئے۔

ہے نارد! تیسرے پہر کی پوجا بھی اسی پرکار کرنی چاہیئے، پرنتو اس میں اتنا ادھک کہا گیا ہے کہ گیہوں کا لکھو ہر تتھا مدار کے پھول اس پوجن میں ہوتے اُچت ہے۔ انیک پرکار کے دھوپ، دیپ، نیوید کے لئے پوجا انیک پرکار کے ساگ، ارگھیہ کے لئے پکا انار تتھا کپور کی آرتی ان سب کو پہلے پہر سے دونا کرنا چاہیئے تتھا شوجی کے منتر کا جپ بھی پوروی اپیکشا دُگنا کرنا اُچت ہے۔

ہے نارد! چوتھے پہر کی پوجا میں اتنا ادھک اور کہا ہے کہ مونگ، اُڑد تتھا پرینگو ارتھات کاکو کا لکھو پر ساتوں پرکار کے ان، شنکھا ہولی تتھا ان سے بنے ہوئے مشٹھانوں کا نیوید اتھوا اُڑد نیوید بنا کر بھوگ لگانا چاہیئے۔ انیک پرکار کے پھلوں اتھوا کیلے کے پھل کا ارگھیہ دینا اُچت ہے۔ شوجی کے منتر کا پہلے سے دونا جپ کر کے بہت اُتسو منانا چاہیئے۔

ہے نارد! چاروں پہر کی پوجا میں شوجی کے اوپر اسنکھیہ ولو پتروں کا چڑھانا شُبھ کہا گیا ہے، کیوں کہ ولو پتر شوجی کو اتینت پریئے ہیں۔ بہت سے منشیوں کو ایکترت کر چاروں پہر نرتیہ گائن آدی کا اُتسو کرنا چاہیئے۔ اس پرکار راتری بھر جاگرن کرتے ہوئے، شوجی کا دھیان دھرنا سروو پری کہا گیا ہے۔ انیہ کسی بھی پرکار کا کوئی بھی سنکلپ من میں لانا اُچت نہیں ہے۔ شوراتری کا ماہاتم سنتے ہوئے راتری کو پرسنتا پوروک ویتیت کرنا چاہیئے۔ ورت دھاری کو اُچت ہے کہ وہ چاروں پہر ایک ہی آسن پر بیٹھے تتھا لوبھ رہت ہو کر یتھا شکتی دھن خرچ کرے، سوریودے ہونے پر ورتدھاری براہمنوں کو ڈنڈوت کرتا ہوا، اپنے آسن سے اُٹھے۔ اپنے من میں اتینت پرسن ہو، انیک پرکار کے اُپہاروں کو ایکترت کر، شدھ جل سے بھگوان سدا شو کا ابھیشیک کرتا چاہیئے۔ پھر جتنے براہمنوں کو بھوجن کرانے کا سنکلپ کیا ہو، ان کے اتیرکت اور بھی جتنے ہو سکیں، اُتنے براہمنوں کو بھوجن کراوے۔ ساتھ ہی بھوجن کراتے سمے اور جو بھی لوگ آجاویں، ان سب لوگوں کو بھوجن کراوے۔

ہے نارد! جن کاریوں کو میں نے تمہیں بتایا ہے، وے سب دھنوانوں کے کرنے یوگیہ ہیں پرنتو جو نردھن ہو، وہ بڑی اُپریُکت سامگریوں سے پوجن نہ کر سکے تو اُسے کوئی دوش نہیں ہوتا۔ اس پرکار چاروں پہر تک پوجن کرنے کے اُپرانت پراتکال اسنان کر کے پھر پوجن کرے اور براہمنوں سے آشیرواد لیکر سمست

دیوتاؤں سہت شوجی کا وِسرجن کرے۔ جب اِن کاریوں سے نیورت ہوجاوے، تب براہمنوں سے آگیاّ پراپت کر، اپنے پریوار سہت بھوجن کرے۔ ہے نارد! میں نے وِشنوجی کے شوراتری ورت کی جو وِدھی سُنی تھی، وہ تمہیں سُنائی ہے۔"

۳ تیسرا اَدّھیائے 3

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا۔ "ہے پتا! آپ نے شوراتری ورت کی ودھی کا توورنن کیا، اب میری یہ اچھا ہے کہ آپ اُس اُدّیاپن کی وِدھی کو اور سُنانے کی کرپا کریں، جسے کرنے سے شوجی کا ورت پُورن ہوتا ہے۔ جس کے دوارا شوجی اپنے بھکتوں پر پرسن ہو کر، دونوں لوکوں کی کامنائیں پُورن کرتے ہیں۔"

برہماّ جی بولے۔ "ہے نارد! جب چودہ ورش تک شوجی کا ورت نرنتر کرلے، تب اُس کا اُدّیاپن کرنا اُچت ہے۔ اُدّیاپن کی وِدھی اِس پرکار ہے کہ تریودشی کے دن سنیم پُوروک رہے تتھا چترُدشی کے دِن نرجل ورت دھارن کرے۔ شوجی کا دھام دِوّیہ منڈل جسے گوری تِلک کہا جاتا ہے، کی رچنا کرکے لِنگتو بھدر تتھا سَروتو بھدر چکر بناوے۔ یہاں آٹھ کلشوں کی اِستھاپنا کر، اُنھیں پھل پھول تتھا وستروں سے سُسجت کرے۔ کلش کے اُوپر شوگرجا اَنیونندیشور کی سرون پرتیماؤں کی اِستھاپنا کرے۔ اِن تینوں مورتیوں کو اپنی سامتھریئے کے انوسار سوُرن سے بنوانا چاہیئے۔ اِتنا سب کر کے، دیپک جلا کر داہنی اور رکھّے تتھا پرسنتا پُوروک راتری بھر جاگرن کر کے، چاروں پہروں میں شوجی کا چار بار پُوجن کرے۔

ہے نارد! اِس پرکار راتری بھر پُوجن کرنے کے اُپرانت پراتکال ہونے پر پُن اِسنان کرے تتھا سب کے ساتھ مل کر شوجی کا پُوجن کرے۔ پھر ہَون کرنے کے پشچات براہمنوں کو بھوجن کراوے اور اُنھیں وستر، آبھوشن، دھن آدی دان میں دیکر پرسن کرے۔ جس آچاریئے کو ورن کیا ہو، اُس کی سب سے اَدھک سیوا کرے۔ اُسے وِدھی پُوروک گئو دان کرے تتھا سمست سامگری سہت شوگرجا انیونندی کی سوُرن مورتیاں اُسی کو دیدے۔ آچاریئے کو دنڈوت پرنام کرنے کے پشچات شوجی کو پُشپانجلی بھینٹ کرتا ہوا اِستُتی کرے۔ تدو پرانت براہمنوں کی آگیاّ انُسار سویم بھی پریوار سہت بھوجن کرے۔ جو لوگ سادھن سمپنن ہوں، اُنھیں کے لیئے یہ اُدّیاپن کہا گیا ہے۔ جو سامرتھیہ ہین ہوں، وے سادھارن ریتی سے پُوجن کرکے شوجی کو کیول پُشپانجلی بھینٹ دُوارا ہی اپنا اُدیپن پُورا کر سکتے ہیں۔ اُدّیاپن کر لینے سے ورت پُورن ہو جاتا ہے۔"

۴ چوتھا ادّھیائے 4

نارد جی نے کہا — "ہے پِتا! شِوراتری ورت کا ماہاتم سُننے سے ابھی میری ترپتی نہیں ہوئی ہے، استو آپ مُجھے یہ بتانے کی کرپا کریں کہ جن لوگوں نے بِنا جانے ہوئے شِوراتری کا ورت کیا، اُنھیں کیا پھل پراپت ہوا ہے؟" یہ سُن کر برہما جی نے کہا — "ہے پُتر! اِس سمبندھ میں تُمہیں ایک کتھا سُناتا ہُوں، جو سب پرکار سے آنند پردان کرنے والی ہے۔ پُراتن سَمے میں ایک ویادھ نِشادھ نام سے پرسدھ تھا۔ وہ سبھی جیووں کو دُکھ دینے والا، ہِنسک تتھا اَتینت کٹھور تھا۔ اُس کا پریوار بہت بڑا تھا۔ وہ پرتیدن وَن میں جا کر جیو جنتوؤں کا سنگھار کرتا تتھا چوری آدی دوارا دھن پراپت کرتا تھا۔ بالیاوستھا سے ہی اُس نے کوئی شُبھ کرم نہیں کیا تھا۔ جس وَن میں وہ رہتا تھا، وہاں کسی کو چین نہیں لینے دیتا تھا۔ اِس پرکار کے کُکرم کرتے ہوئے اُسے بہت سَمے ویتیت ہو گیا۔

ہے نارد! ایک دِن ایسا سنیوگ ہوا کہ اُس کے گھر میں بھوجن سماپت ہو گیا۔ تب اُس کے ماتا، پِتا، اِستری آدی نے کُشودھا تُر ہو کر اُس سے یہ کہا — "ہم لوگ بھوکھے مَرے جاتے ہیں، استو، تُم ہمارے لئے بھوجن کا پربندھ کرو۔" اُن لوگوں کی بات سُن کر نِشاد اپنا دھنش وان لے ایک گھنے وَن میں جا پہنچا۔ جس دِن کی یہ گھٹنا ہے وہ شِوراتری ورت کا دن تھا، پرنتو نِشاد اِس بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔ استو، اُس دِن سندھیا تک وَن میں پھرنے پر بھی بھاگیہ وش نِشاد کو کوئی جیو جنتو دِکھائی نہیں دیا۔ جب راتری کا سَمے آیا، تب وہ نِشاد اپنے مَن میں اَتینت ویاکُل ہو کر یہ وِچار کرنے لگا کہ مُجھے یہاں کوئی شِکار تو مِلا نہیں، تب گھر جا کر ہی کیا کروں گا؟ تدوپرانت وہ یہ سوچ کر ایک ندی کے تٹ پر جا پہنچا۔

ہے نارد! اِس پرکار نشچے کر کے نِشاد ندی کے تٹ پر جو ایک بیل کا ورکش تھا اُس کے اُوپر چھپ کر بیٹھ گیا اور ٹکٹکی لگا یہ دیکھنے لگا کہ یدی کوئی جیو ندی کے تٹ پر پانی پینے آوے، تو میں اُس کا سنگھار کر ڈالوں۔ جب راتری کا پہلا پہر سماپت ہونے کو ہوا، اُس سَمے وہاں ایک پیاسی ہرنی اُچھلتی کُودتی ہوئی آ پہنچی۔ اُسے دیکھتے ہی نِشاد نے اپنے دھنش پر بان چڑھایا۔ جس کا پرِبھاو یہ ہوا کہ اُس دھنش بان کے آگھات سے بلو ورکش کے کُچھ پتّے تتھا نِشاد کے پاس رکھا ہوا پینے کا شُدھ جل، ورکش کے نیچے استھاپت شِولِنگ پر گر پڑے۔ اِس پرکار بھاگیہ وش اُس کے

پہلے پرہر کی پُوجا سویم ہی پُورن ہو گئی۔ اُس اَنجان اَوستھا میں شو پُوجن ہو جاتے کے پربھاو سے نِشاد کے اَنیک پاپ نشٹ ہو گئے۔

ہے نارد! اُدھر ہرنی نے جب نِشاد کو بیل کے ورکش کے اُوپر بیٹھے ہوئے تھا دھنش تانے ہوئے دیکھا تو اُسے سمبودھت کرتے ہوئے پُوچھا — "ہے نِشاد! تُم نے اَپنا دھنش کیوں تانا ہے؟"، نِشاد نے اُتر دیا — "ہے ہرنی! میرے پریوار کے سبھی لوگ دِن بھر کے بھوکے ہیں، استو، میں نے یہ وِچار کیا ہے کہ میں تُجھے مار کر تیرے مانس سے سب لوگوں کی کشودھا کا نوارن کروں"، یہ سُن کر ہرنی نے چنتت ہو کر اپنے مَن میں یہ وِچار کیا کہ مُجھے کسی پرکار اِس کا سنکٹ دُور کرنا چاہیئے۔ استو، اُس نے نِشاد کو سمبودھت کرتے ہوئے کہا — "ہے نِشاد! میرے دھنیہ بھاگیہ ہیں جو تُم میرے مانس دوارا اپنا تتھا اپنے پاریوارک جنوں کا منورتھ پُورن کرنا چاہتے ہو۔ یدیپی اِس میں کوئی سندہ نہیں کہ میرے مانس سے تُمہارے پریوار کا پیٹ بھر جائیگا تتھا مجھے اِس میں کوئی آپتی بھی نہیں ہے، تتھاپی میں یہ چاہتی ہُوں کہ تُم میری پرارتھنا سویکار کر لو۔"

ہے نارد! ہرنی کی بات سُن کر نِشاد نے پُوچھا — "تم کیا کہنا چاہتی ہو؟" ہرنی بولی — "ہے نِشاد! میرے گھر پر چھوٹے چھوٹے اَنیک بچّے ہیں۔ استو، میں یہ چاہتی ہُوں کہ اُن سب کو اپنی بہن کو سونپ آؤں۔ اِتنا کر کے میں تمہارے پاس لوٹ آؤں گی، تب تُم مجھے مار کر اپنا پریوجن سِدھ کرنا۔ سنسار میں ستّیہ کے سمان اور کوئی وستو نہیں ہے۔ یہ پرتھوی تتھا آکاش بھی ستّیہ کے بل پر ہی ٹھہرے ہوئے ہیں۔ میں بھی اپنے وچن کو اَوشیہ ستّیہ سِدھ کروں گی"، اِس پرکار اُس ہرنی نے گھر ہو آنے دینے کے لیے نِشاد سے بہت پرارتھنا کی، پرنتو نِشاد نے اُسے سویکار نہیں کیا۔

ہے نارد! یہ دیکھ کر ہرنی نے اپنے مَن میں اَتینت بھیبھیت ہو، نِشاد کو وِشواس دلاتے ہوئے، اِس پرکار پُن کہنا آرمبھ کیا — "ہے نِشاد! یدی میں اپنے بچّوں کا پربندھ کر کے تُمہارے پاس لوٹ کر نہ آؤں، تو مجھے وہ پاپ لگے جو وید کے وِرُدھ آچرن کرنے والے منُشیہ کو لگتا ہے۔ اُس سمے نِشاد نے ہرنی کی بات پر وِشواس کر کے، اُسے گھر ہو آنے کی آگیا دیدی۔ تب وہ ہرنی جل پینے کے اُپرانت اپنے گھر کو چلی گئی اور نِشاد اُسی پیڑ پر بیٹھا ہوا۔ اُس کے پُنر آگمن کی پرتیکشا کرنے لگا۔

ہے نارد جب راتری کا دوسرا پہر آیا، اُس سمے اُس ہرنی کی بہن اپنی بہن کو ڈھونڈھتی ہوئی اُسی استھان پر آپہنچی۔ نِشاد نے اُسے دیکھتے

ہی پھر اپنے دھنش بان کو چڑھایا، جس کے کارن انیک بلوپتر ٹوٹ کر شولنگ پر جا گرے اور اُس کے دوسرے پرہر کا شو پوجن اپنے آپ ہو گیا۔ اس آرگیاناو ستھا کے پوجن سے بھی اُس کے اسنکھیہ پاپ نشٹ ہو گئے۔ تب دوسری ہرنی نے پہلی ہرنی کی بھانتی ویادھ سے دھنش چڑھانے کا کارن پوچھا اور ویادھ نے اپنا اُتر دہرا دیا۔ تدوپرانت اُس ہرنی نے اپنے من میں اتینت چنتت ہو کر اس پرکار کہا — "ہے نشاد! میرے بڑے بھاگیہ ہیں جو تم میرے مانس دوارا اپنی تتھا اپنے پریوار کی گُشدھا کا نوارن کرنا چاہتے ہو۔ یہ شریر ناشوان ہے، استو، اس کے دوارا یدی پروپکار ہو تو اس سے ادھک آنند کی بات کیا ہوگی؟ پھر بھی میں یہ چاہتی ہوں کہ میں اپنی چھوٹی لڑکی کو اپنے پتی کو سونپ آؤں، تتپشچات یہاں آکر تمہارے بان کا لکشیہ بنوں"۔ جب نشاد نے اُس کی پرارتھنا کو اسویکار کیا، تب اُس ہرنی نے وشواس دلاتے ہوئے اس پرکار کہا — "یدی میں اپنی پرتیگیا بھنگ کروں تو مجھے وہ پاپ لگے جو اپنی استری کو چھوڑ کر پرائی استری کے ساتھ بھوگ کرنے پر لگتا ہے"۔ یہ سن کر نشاد نے اُسے بھی گھر ہو آنے کی آگیا دے دی۔ تب وہ تو پانی پی کر چلی گئی اور نشاد اُس کے لوٹنے کی پرتیکشا میں جگتا ہوا، دھنش تانے اپنے استھان پر بیٹھا رہا۔

ہے نارد! اُدھر جب ہرنی دیر تک گھر لوٹ کر نہ پہنچی اور راتری کا تیسرا پہر آیا، تب ہرن اُسے ڈھونڈھنے کے لئے سویم بھی چنتاتر تتھا تُرشاتر ہو، ندی کی اور چل دیا۔ جب وہ تٹ پر پہنچا تو اُسے دیکھ کر بھی نشاد نے اپنے دھنش کو کھینچا، جس کے کارن پیڑ سے کچھ بلوپتر پھر شولنگ کے اوپر گر پڑے۔ اس پرکار تیسرے پہر کا پوجن پورن ہو گیا۔ اس پوجن سے نشاد کے شیش بچے پاپوں میں آدھے پاپ اور نشٹ ہو گئے۔ جب ہرن نے نشاد کو دھنش کھینچے ہوئے دیکھا تو اس کا کارن پوچھا تتھا نشاد نے بھی پہلے کے سمان اُتر دیدیا۔ اُسے سن کر ہرن بولا — "ہے نشاد! میرے دھنیہ بھاگیہ ہیں جو تم میرے شریر دوارا اپنے پورے پریوار کو ترپت کرنا چاہتے ہو۔ میرا ایک بالک ہے، تم اُسے مجھے اپنی استری کو سونپ آنے دو۔ بالک کو سونپنے کے اُپرانت میں پھر یہیں آجاؤں گا۔ تب تم مجھے مار کر اپنی ابھیلاشا پورن کرنا"۔

ہے نارد! یہ سن کر نشاد نے اُتر دیا — "ہے ہرن! تمہارے سمان دو پشو اور بھی پہلے یہاں آکر جا چکے ہیں۔ وے بھی تمہارے ہی سمان پرتیگیا

کر کے یہاں سے گئے، پرنتو ابھی تک لوٹ کر نہیں آئے۔ اِس پرکار دو بار دھوکا کھانے کے اُپرانت اب میں تمہارے اُوپر وشواس کرنے کو تیار نہیں ہُوں۔ میں تمہیں کسی بھی پرکار لوٹ کر نہیں جانے دوں گا۔" نشاد کے ایسے وچن سُن کر ہرن بولا ـــــ "ہے ویادھ! میں نے اب تک ستیہ کی رکشا کی ہے اور جیون میں کبھی بھی جھوٹ نہیں بولا ہے۔ میں شپتھ پُوروک تم سے یہ کہتا ہُوں کہ چاہے جو ہو، میں تمہارے پاس اوشیہ لوٹ کر آؤں گا۔" یہ سُن کر ویادھ نے اُسے بھی جانے کی آگیا دے دی۔ تب وہ ہرن بھی پانی پیکر اپنے گھر لوٹ آیا۔

ہے نارد! جس سمے گھر پر ہرن تتھا ہرنی سب ایک ہوئے اور اُنھوں نے اپنا اپنا ورتانت کہا تو وے ایک دوسرے کا حال سُن کر اتینت شوک کرنے لگے۔ تب جو ہرنی سب سے پہلے وِدھک کو وشواس دلا کر لوٹ آئی تھی، وہ اپنے پتی سے اِس پرکار کہنے لگی ـــــ "ہے سوامی! سروپرتھم میں اُس وِدھک سے پرتگیا کر کے آئی ہُوں۔ آپ یہیں گھر میں رہ کر بچّوں کا پالن کرتے رہیں۔" یہ سُن کر دوسری ہرنی نے کہا ـــــ "نہیں بہن! یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ پہلی استری گھر کی سوامنی کہلاتی ہے، استو میں آپ کو نہ جانے دیکر سویم اُس وِدھک کے پاس جاؤں گی۔" اپنی دونوں استریوں کی ایسی باتیں سُن کر ہرن نے کہا ـــــ "پُرش کے رہتے ہوئے استری کا جانا سرشٹھ نہیں ہے، استو میں اپنے مانس سے اُس وِدھک کے پریوار کو ترپت کروں گا۔ بچّوں کا پالن کیول ماتا ہی کر سکتی ہے؟"، اپنے پتی کے یہ وچن سُن کر ہرنیوں نے ایک ساتھ کہا ـــــ "ہے سوامی! ہم ودھوا ہو کر اِس گھر میں کبھی نہیں رہیں گی۔

ہے نارد! اِس پرکار اُن تینوں نے جب سویم جلانے کے لئے آگرہ کیا تب وے سب کے سب اُس وِدھک کے پاس چل دیئے۔ اپنی ماتاؤں تتھا پتا کو جاتے ہوئے دیکھ کر بچّوں نے یہ سوچا کہ جب ہمارے رکشک ہی نہیں رہیں گے تو ہم کس کے آشرے پر جیئیں گے۔ استو، ہمیں بھی اِن کے ساتھ چلنا اُچت ہے۔ تب وے بھی اُن کے ساتھ چل دیئے۔ اِس پرکار ہرن کا سمپُورن پریوار اُس وِدھک کے سمیپ جا پہنچا۔ جب وِدھک نے اُن سب کو اپنے پاس آتے ہوئے دیکھا تو پُوروکی بھانتی پھر اپنا دھنش چلایا تو بلوپتر تتھا جل پُن شولنگ کے اُوپر گر پڑے اور اُس کے چوتھے پہر کا پوجن سماپت ہو گیا۔ چوتھا پُوجن ہوتے ہی وِدھک کے سمپُورن پاپ نشٹ ہو گئے۔ تب اُسے سرشٹھ بُدھی تتھا اُتم گیان کی پراپتی ہوئی۔ جس سمے ہرن نے دونوں ہرنیوں تتھا بچّوں کے سہت اُس کے پاس جا کر یہ کہا۔ "ہے وِدھک! اب تم ہمارے شریر کو شُدھ کر، ہم سب کا

سنگھار کرو۔" نشادا اپنے من میں اس پرکار وچار کرنے لگا کہ جن پشوؤں کو بدھی ہین کہا جاتا ہے، وے منشیہ کی اپیکشا کہیں ادھک دھنیہ ہیں، کیوں کہ وے اپنے شریر کو نشٹ کرکے بھی پرایا اپکار کرنے کو تیار رہتے ہیں۔ نہ جانے ان اشبھ کرموں کے کارن میں کس اوستھا کو پراپت ہووں گا؟

ہے نارد! اس بھانتی اپنے من میں نشچے کرکے ودھک نے آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے ان ہرنوں کو سمبودھت کر اونچے سور میں کہا۔ "ہے شدھ پشو! تم اپنے گھر لوٹ جاؤ، تمہارا جیون تتھا تمہارا دھرم دھنیہ ہے۔ میں تمہیں پرتگیا کے بندھن سے مکت کرتا ہوں۔" جس سمے نشاد نے اونچے سور سے یہ شبد کہا، اسی سمے شوجی اتینت پرسن ہوکر اس کے سمکھ پرکٹ ہو گئے۔ انھوں نے ودھک کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اس پرکار کہا۔ "ہے نشاد! ہم تم سے اتینت پرسن ہیں۔ تم نے شوراتری کا ورت رکھ کر اپنے سمپورن پاپوں کو نشٹ کر دیا ہے۔ اب تمہاری جو اچھا ہو، وہ ور ہم سے مانگ لو۔"

ہے نارد! بھگوان سداشو کے شری مکھ سے یہ وچن سن کر، نشادا ان کے چرنوں پر گر پڑا۔ پھر ہاتھ جوڑے ہوئے کیول یہ کہہ سکا۔ "ہے پربھو! میں نے آپ کے درشن کرکے ہی سب کچھ پا لیا ہے۔"
تب بھگوان بھوت بھاون نے اتینت پرسن ہوکر اس کا نام اسکندر رکھا اور سویم ہی انیک ور دیتے ہوئے یہ کہا۔ "ہے نشاد! تمہارے سبھی منورتھ پورن ہوں گے۔ تم شرنگویرپر کو اپنی راجدھانی بنا کر، وہاں سکھ پوروک راجیہ کرو۔ تمہارے انیک سنتانیں ہوں گی تتھا سبھی دیوتا تمہاری پرشنسا کیا کریں گے۔ ہمارے بھکت رامچندر جی تمہیں اپنا سیوک جان کر اتینت کرپا کریں گے۔ وے تمہارے گھر پدھار کر تتھا تمہیں اپنا متر بنا کر سنسار میں یش پردان کریں گے۔" اتنا کہہ کر بھگوان سداشو مون ہو گئے۔

ہے نارد! بھگوان بھوت بھاون کے درشن پانے سے ان ہرنوں کے بھی سمست پاپ نشٹ ہو گئے۔ تب انھوں نے بھی مرگ یونی تیاگ کر دیو سوروپ پراپت کیا۔ تدوپرانت وے شوجی کی کرپا سے وِمانوں پر آروڑھ ہو، دیولوک کو چلے گئے۔ وے مرگ آج تک نکشتر روپ سے آکاش میں دکھائی دیتے ہیں۔ اس چرتر کو کرنے کے اپرانت بھگوان سداشو پرتیکش روپ میں تو انتردھیان ہو گئے تتھا لنگ روپ سے وہیں استھت ہوکر ویادھیشور کے نام سے پرسدھ ہوئے۔ ویادھیشور شولنگ اربُد گری پر استھت ہیں۔ شری شوجی کی کرپا سے وہ ویادھ بھی اسکند نام سے پرسدھ ہوں، شرنگویرپر میں جا پہنچا تتھا سمست بھیلوں کا راجہ بن کر سکھ

پُوروک راجیہ کرنے لگا۔ جب تریتا یُگ میں راجہ رامچندر جی نے اَوتار لیا، تو اُنھوں نے اِسکند کے گھر پہنچ کر اُسے بہت سمانت کیا۔ رامچندر جی نے اتینت کرپا کر کے اُسے شوجی کی بھکتی پردان کی تتھا شوجی کے اَنوگرہ سے وہ اِس لوک میں سب پرکار سُکھ بھوگ کر، اَنت میں سایُجیہ مرتیو کو پراپت ہوا۔

ہے نارد! شوراتری کے ورت کی ایسی مہانتا ہے کہ اُس ویادھ نے اَنجان میں ہی شوراتری کا ورت کر کے مُکتی کو پراپت کر لیا۔ سبھی وید تتھا پُرانوں نے شوراتری ورت کو سب ورتوں کا سوامی کہا ہے۔ ویادھیشور شولنگ کا یہ چرتر بھی سمپُورن منو کامناؤں کو پُورا کرنے والا ہے۔ جو لوگ اِس چرتر کو پڑھتے، سُنتے اَتھوا دُوسروں کو سُناتے ہیں وے دونوں لوکوں میں آنند پراپت کرتے ہیں۔"

٥ پانچواں اَدھیائے 5

برہماجی بولے ـــ "ہے نارد! اب میں تم سے وہ ورتانت کہتا ہوں، جس پرکار گُن ندھی نامک براہمن نے شوراتری ورت کر کے آنند پراپت کیا تھا۔ گنگا کے تٹ پر دُر یدپُری نامک ایک نگر بسا ہوا ہے۔ اُس نگر کو کمپلا کہکر بھی پُکارتے ہیں۔ وہ اِستھان اتینت پوتر ہے، کیوں کہ وہاں بھگوان سداشو رامیشور کے نام سے تتھا بھگوتی ستیہ کالی کے نام سے وِراجمان ہیں۔ اُس نگر میں یگدت نامک براہمن شوجی کا پرم بھکت تھا۔ وہ دِیکشِت نام سے پرسدھ تھا۔ راجہ نے اُس براہمن کو بہت سمان تتھا دھن دیکر پرسن کیا تھا۔ اُس کی پتنی پرم دھرماتما انیو گرہستھی کے کاریوں میں اتینت کُشل تھی۔ کچھ سمے بعد اُس براہمن کے گھر ایک پُتر نے جنم لیا جس کا نام گُن ندھی رکھا گیا۔ یگدت نے اُسے دھرم کرم کا گیان کرایا انیو سمپُورن وِدّیائیں پڑھائیں پھر بڑے ہونے پر اس کا وِواہ بھی کر دیا۔

ہے نارد! کچھ سمے پشچات گُن ندھی بُری سنگتی میں پڑ کر مہادُشٹ بن گیا۔ اُس نے وید تتھا پُرانوں کے دھرم کو چھوڑ دیا۔ ماتا نے سویم گُن ندھی کو اَنیک بار شُبھ مارگ کا اُپدیش کیا، پرنتو وہ کسی بھی پرکار نہیں مانا۔ دھیرے دھیرے وہ مہاوبھچاری، چور، مدیپی، چُگل خور تتھا مانس بھکشی بن گیا۔ وہ اپنی اِستری کو چھوڑ کر پر ستریوں کے ساتھ رمن کرنے لگا۔ اِن سب ویسنوں میں اُس نے اپنے پِتا کا دھن نشٹ کر ڈالا۔ ایک دن وہ اپنے پِتا کی ہاتھ کی اَنگوٹھی کو کہیں جوئے میں ہار آیا۔ سنیوگ سے یگدت نے اُسے کسی ایک جواری کے ہاتھ میں دیکھ لیا اُس سے یہ پُوچھا کہ تم نے اِس انگوٹھی کو کہاں سے

پایا ہے۔ تب جواری نے اُنھیں اُتّر دیا ــــ "میں اِسے چُرا کر نہیں لایا ہُوں۔ تمہارا پُتر بہت بڑا جواری ہے، اُسی سے میں نے یہ انگوٹھی جوئے میں جیتی ہے۔"

ہے نارد! جواری کی بات سُن کر یگدت لجّا سے اپنا مستک نیچا کر، گھر لوٹ آیا اور اپنی اِستری سے گُن ندھی کے بارے میں یہ پُوچھنے لگا کہ آجکل تمہارے پُتر کا چال چلن کیسا ہے۔ یدپی یگدت کو سب ورتانت گیات ہو چکا تھا، پھر بھی گُن ندھی کی ماتا نے واستوِک حال چھپا کر یہ اُتّر دیا کہ گُن ندھی کسی بھی پرکار کے بُرے کرم میں نہیں ہے۔ یہ سُن کر یگدت نے کرودھ ہو کُش اور پانی مانگ کر، گُن ندھی کے نام کُشودک چھوڑ دیا اَرتھات اُس کا تیاگ کر ڈالا۔ یہ دیکھ کر گن ندھی کی ماتا نے ہاتھ جوڑ کر اپنے پتی کو سمجھاتے ہوئے بہت پرارتھنا کی۔ تب یگدت نے اپنے کرودھ کو شانت کر لیا۔ پرنتو جب گُن ندھی نے اپنے پتا کے کرودھ کا سماچار سُنا تو وہ اُس کے بھے سے روتا پیٹتا ہوا گھر سے باہر بھاگ گیا۔

ہے نارد! گن ندھی کو مارگ میں چلتے چلتے جب سُوریاست ہو گیا۔ تب وہ ایک اِستھان پر بیٹھ کر رونے لگا۔ سنیوگ وش اُس دن شو راتری تھی۔ ایک شو بھکت پُوجن کی سامگری سہت اُسی مارگ سے جا رہا تھا، جہاں گُن ندھی تھک کر بیٹھا ہوا تھا۔ گن ندھی کو اُس سمے بڑے زور کی بھوک لگ رہی تھی۔ جب اُس نے یہ دیکھا کہ وے لوگ اُتّم پکوانوں کو شو جی کے اُوپر چڑھانے کے لئے جا رہے ہیں، تو اُس نے سوچا کہ مجھے بھی اِن لوگوں کے ساتھ شو مندر میں جانا چاہئے۔ جب یہ لوگ اِن وستوؤں کو شو جی پر چڑھا کر ندرا مگن ہو جائیں گے، تب میں اُنھیں اُٹھا کر کھا جاؤں گا، جس سے میری کُشودھا کا نوارن ہو جائے گا۔

ہے نارد! اِس پرکار نشچے کر کے گُن ندھی اُس شو بھکت کے پیچھے چل کر، شوالیہ میں جا پہنچا۔ شو بھکتوں نے مندر کے بھیتر پہنچ کر شوڈشوپچار دوارا بھگوان سدا شو کی پُوجا کی، جسے گُن ندھی دھیان پُوروک دیکھتا رہا۔ تدوپرانت جب وے لوگ مُورتی کے پاس سے الگ ہٹ کر کچھ اُونگھنے لگے، تب وہ سب کو سوتا ہوا جان کر مُورتی کے سمیپ جا پہنچا اور دھیرے دھیرے پگ بڑھاتا ہوا شو جی پر چڑھے ہوئے نیوید کو اُٹھا کر کھا لینے کی چیشٹا کرنے لگا۔ بھکت لوگ باہر کے سہن میں بیٹھے ہوئے تھے تتھا جہاں شولنگ اِستھاپت تھا، وہاں دیپک بُجھ جانے کے کارن اندھکار ہو گیا تھا۔ گُن ندھی نے نیوید کو اُٹھانے کی اِچھا سے اپنے شریر کے وستر سے ایک ٹکڑا پھاڑ کر سروپرتھم بتّی

جلائی، پھر اُس نے شوجی کے اُوپر چڑھے ہوئے نیوید کو ہاتھ میں اُٹھا لیا۔ جب وہ مَن میں اتینت پرسن ہوتا ہوا شیگھر تا پُوروک شوالے سے باہر نکلا، اُس سمے سنیوگ وش کسی شو بھکت کے پاؤں سے اُس کا پاؤں ٹکرا گیا، جس کے کارن اُس کی نِدرا بھنگ ہوگئی اور وہ چور چور کہہ کر چلاّ اُٹھا۔

ہے نارد! شور ہو جانے پر سب لوگ اُٹھ بیٹھے۔ اُسی سمے نگر کے رکشک بھی اُس اِستھان پر آپہنچے۔ انھوں نے اپنے بانوں دوارا گن ندھی کو مار ڈالا۔ کسی پُوروجنم کے پُنیہ کے کارن گن ندھی مرتیو کے سمے تک شو نرمالیہ نہیں کھا سکا تھا۔ جو لوگ شوجی پر چڑھے ہوئے پرساد کو جسے شو نرمالیہ کہا جاتا ہے۔ کھا لیتے ہیں، انھیں بہت بڑا پاپ لگتا ہے تتھا انھیں اَنیک پرکار کے دُکھ اُٹھانے پڑتے ہیں۔ سب وید تتھا پُرانوں نے اِس بات کی پُشٹی کی ہے کہ شو نرمالیہ کھانے سے بڑا پاپ لگتا ہے۔ اَستو، گن ندھی کی مرتیو ہو جانے پر جب یمراج کے دُوت اُسے باندھنے کے لیے آئے، اُسی سمے شوجی نے اپنے گنوں کو بُلا کر یہ آگیا دی — "ہے گنو! گن ندھی نے شوراتری کا ورت رکھ کر ہمارے پُوجن کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے تتھا ہمارا نرمالیہ بھی اُس نے نہیں کھایا ہے۔ اِس کے اتیرکت اُس نے دیپک جلا کر اپنے ہاتھ سے ہماری آرتی اُتاری ہے۔ اِس لئے ہم نے اُس کے سبھی پاپ نشٹ کر دیئے ہیں اور اُسے اپنا سیوک بنا لیا ہے۔ جو ویکتی شوراتری کے دن ہمارا پُوجن دیکھتا ہے، وہ ہمیں اتینت پریئے ہے، کیوں کہ شوراتری کا ورت سب ورتوں سے اَدھِک سریشٹھ ہے۔ اَستو، ہماری کرپا سے وہ کلنگ دیش کا راجہ ہوگا، تدوپرانت کُبیر بنکر ہمارے متر کے نام سے پرسدھ ہو، تینوں لوکوں میں سُیش پراپت کرے گا۔"

ہے نارد! شوجی کے مُکھ سے یہ آگیا سُن کر گنوں نے یمدوت کے پاس پہنچکر، اُن کے ہاتھ سے گن ندھی کو چھین لیا اور اُسے شوجی کے پاس لے آئے۔ شوجی کی کرپا سے گن ندھی کلنگ دیش کا راجہ ہو کر دَم نام سے پرسدھ ہوا۔ تدوپرانت وہ کُبیر بن کر، شوجی کے متر کے نام سے سنسار میں پرسدھ ہوا۔"

٦ چھٹا اَدھیائے 6

برہماجی نے کہا — "ہے پُتر! پُوروکال میں سومتی نامک ایک براہمن پُتری پرم سُندری تھی۔ اُس کے پتا نے ایک یوگیہ براہمن پُتر کے ساتھ اُس کا وِواہ کر دیا۔ دونوں پتی پتنی سُکھ پُوروک وہار کرتے ہوئے اپنا جیون ویتیت کرنے لگے۔ پرنتو سنیوگ وش اُس کا پتی یُوا اَوستھا میں ہی مرتیو کو پراپت ہو گیا

پتی کے مَرنے پر کچھ دنوں تک سومَنی شُدھ آچرن سے اپنا سَمے ویتیت کرتی رہی، پرنتو بعد میں کامدیو کے ویگ کو سہن نہ کر سکنے کے کارن وبھچارنی ہو گئی۔

ہے نارد! ایک دِن جب وہ ون میں بھرمن کر رہی تھی، اُسی سَمے ایک شودر سے اُس کی بھینٹ ہو گئی۔ وہ شودر اُسے اپنی اِستری بنا کر گھر لے آیا۔ اُس کے ساتھ رہ کر سومَنی مدتتھا مانس کا بھی بھکشن کرنے لگی۔ شودر کے دوارا اُس نے اَنیک سنتانوں کو بھی جنم دیا۔ ایک دِن اُس کا شودر پتی کہیں باہر گیا ہوا تھا۔ اُس کے پیچھے سومَنی نے مدپان کیا تتھا مانس کھانے کی اِچھا سے گوشالہ میں، جہاں بہت سے بکرے بھی بندھا کرتے تھے، جا پہنچی وہاں اُس نے راتری کے اندھکار میں ایک بچھڑے کو بکرا سمجھ کر مار ڈالا۔ جب وہ اُسے مار کر گھر کے بھیتر لائی اور یہ جانا کہ وہ بکرا نہیں اپتو بچھڑا ہے، تب وہ شو شو شَبد کا اُچارن کرنے لگی۔ پرنتو اتنے پر بھی وہ بچھڑے کے مانس کو کھا گئی تتھا اُس نے کچھ مانس باہر پھینک کر یہ پرسدھ کر دیا کہ اُسے سنگھ نے کھا لیا ہے۔

ہے نارد! مرتیو کے اُپرانت سومَنی نے ایک چانڈال کے گھر میں جنم لیا۔ وہاں وہ جنم سے ہی اندھی ہوئی۔ اُس کے ماتا پِتا اُسے چھوٹی اَوستھا میں ہی چھوڑ کر مر گئے۔ اندھی ہونے کے کارن کسی نے اُس کے ساتھ وِواہ بھی نہیں کیا۔ پھر اُسے کُشٹھ روگ بھی ہو گیا۔ ایک دِن پھالگن ماس کی چترُدشی کو جب شوبھکت گوکرن کشیتر کے میلے میں جا رہے تھے، تو وہ بھی بھوجن پانے کی اِچھا سے اُن کے پیچھے پیچھے چل دی۔ وہاں وہ دونوں ہاتھ پھیلا کر بھکشا مانگتی تھی، پرنتو کوئی بھی اُس کے گھرنت روپ کو دیکھ کر پاس نہیں آتا تھا۔ سنیوگوش کسی ایک شوبھکت نے تھوڑے سے بلو پتر اُس کے ہاتھ پر رکھ دیئے۔ جب اُس نے یہ دیکھا کہ وے پتے کھانے کے یوگیہ نہیں ہیں، تو اُس نے کرودھ ہو کر اُنھیں نیچے پھینک دیا۔ بھاگیہ وش وے بلو پتر ایک شولنگ پر جا گرے۔ تب اندھی کی اُس اگیاناوستھا کی پوجا سے شوجی اتینت پرسن ہوئے۔ راتری بھر مانگتے رہنے پر بھی کسی نے اُسے کھانے کو کچھ نہیں دیا، جس سے آگیانا وستھا میں اُس کا جاگرن تتھا نرجل ورت بھی پورن ہو گیا۔

ہے نارد! پراتکال ہونے پر جب سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو لوٹنے لگے تو وہ اندھی چانڈالنی دھیرے دھیرے چلتی ہوئی اپنے گھر کو چلی، پرنتو مارگ میں ہی ایک استھان پر گر کر مر گئی۔ اُس سَمے شوجی نے اپنے گنوں کو

وہاں بہت اُسے لینے کو بھیجا۔ جس سمے شو جی کے گن اُس چانڈالنی کو لینے کے لئے پہنچے، اُس سمے گوتم مُنی بھی سینوگ وش اُسی استھان پر جا پہنچے۔ جب گوتم جی نے شوگنوں سے یہ پوچھا کہ تم اِس چانڈالنی کو اپنے ساتھ کیوں لئے جا رہے ہو، تب گنوں نے اُنھیں سب حال کہہ سُنایا۔ پھر شو جی کے گن اُس چانڈالنی کو وہاں پر بٹھا کر شوپُری میں لے گئے۔ وہاں وہ مُکت ہو کر بھگوتی گرجا کی سکھیوں میں سمّلت ہوئی۔ ہے نارد! شوراتری کا ورت اِس پرکار سریشٹھ پھل کو دینے والا ہے۔ راجہ متر سہہ بھی اس ورت کو کرکے برہم ہتیا کے پاپ سے مُکت ہوا تھا۔ جو لوگ اِس آکھیان کو پڑھتے اتھوا سُنتے ہیں، اُنھیں بھی دونوں لوکوں میں آنند پراپت ہوتا ہے۔"

۷ ساتواں اَدھیائے 7

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا — "ہے پتا! راجہ متر سہہ نے شوراتری کا ورت کرکے کس پرکار برہم ہتیا سے مُکتی پائی۔ وہ ورتانت آپ مجھے سُنانے کی کرپا کریں۔" برہما جی بولے — "ہے پتر! شوراتری کا ورت مُکتی کو دینے والا ہے۔ پھالگُن کرشن چتردشی کے دن اِس ورت کا جاگرن، شولنگ درشن تتھا اُن پر بلو پتر چڑھانا اتینت پھلدایک کہا گیا ہے۔ موکش پردان کرنے میں اَنیہ کوئی ورت اتنا شیگھر پربھاوشالی نہیں ہے۔"

ہے نارد! وَیوسوت منو کے وَنش میں متر سہہ نامک ایک راجہ پرم دھرماتما، وید پُران تتھا شاستروں کو جاننے والا، نیتگ، دیالو، پرم تیجسوی، مہاویر، براہمنوں کا سیوک، اتینت سُندر تتھا شُبھ کرموں کو کرنے والا ہوا۔ اُس کی پتنی کا نام دمینتی تھا، جو راجہ نل کی پتنی دمینتی کے سمان پرم پتی ورتا تھی۔ ایک دن وہ راجہ اپنی سینا سہت شکار کھیلنے کے لئے وَن میں گیا۔ وہاں اُس نے انیک پشوؤں کا سنگھار کیا۔ انت میں اُس کی رُچی ایسی اَدھک بڑھی کہ بہت سمے تک وہ اپنی راجدھانی میں لوٹ کر نہیں آیا۔ وَن میں ہی ڈیرا ڈالے پڑا رہا۔

ہے نارد! اُسی وَن میں راجہ نے کمٹھ نامک ایک راکشس کا سنگھار کیا۔ اُس راکشس کا دوسرا بھائی بھی وہاں رہتا تھا۔ جب اُسے یہ گیات ہوا کہ راجہ نے میرے بھائی کو مار ڈالا ہے، تو وہ اُن سے بدلا لینے کا اُپائے سوچنے لگا۔ ہذان وہ منشیہ کا روپ دھارن کر، راجہ کے پاس پہنچا اور اُن سے یہ پرارتھنا کرنے لگا کہ آپ مجھے اپنا سیوک بنا لیں۔ راجہ نے اُس راکشس کی مایا کو نہیں جانا تھا اُسے اپنا رسوئیا نیُکت کر لیا۔ جب کچھ

دن پشچات راجہ اپنی راجدھانی میں لوٹ کر آیا تو اُس نے بڑی پرسنتا پُوروک اپنے گُرو وششٹھ جی کو بھوجن کا نمترن بھیجا۔ بھوجن تیار کرنے کے لئے راجہ نے اُسی رسوئیا روپدھاری راکشس کو آگیا دی۔

ہے نارد! اُس رسوئیا رُوپی راکشس نے راجہ کا اہت کرنے کے ہیتو جو بھوجن تیار کیا، اُس میں منُشیہ کا مانس پکا دیا۔ جس سمے وہ بھوجن وششٹھ جی کے سمُکھ پروسا گیا، اُس سمے وششٹھ جی نے اپنی یوگ درشٹی دوارا یہ جان لیا کہ بھوجن میں منُشیہ کا مانس ملا ہوا ہے۔ تب اُنھوں نے ایتنت کُرودھ ہو کر راجہ مترسہہ کو یہ شاپ دیا کہ تُم بارہ ورش تک راکشس بنکر رہو گے۔ وششٹھ جی دوارا اس پرکار شاپ دیئے جانے پر جب راجہ نے وِچار کیا تو اُسے بھی یہ گیات ہو گیا کہ اِس بھوجن میں رسوئیے رُوپدھاری راکشس نے، مجھ سے اپنے بھائی کی مرتیو کا بدلا لینے کے لئے منُشیہ کا مانس جان بُوجھ کر ملا دیا ہے۔ پھر بھی راجہ کا اِس میں کوئی دوش نہیں تھا، استو، اُنھوں نے جب یہ دیکھا کہ وششٹھ جی نے نردوش ہوتے ہوئے بھی مجھے شاپ دیا ہے، تو اُس نے یہ اِچھا کی کہ میں بھی وششٹھ جی کو شاپ دیکر یہ پرمانت کروں کہ نردوش ویکتی کو شاپ دینا اُچت نہیں ہے۔ تب رانی نے راجہ کو وششٹھ جی کو شاپ دینے سے روک دیا۔ راجہ مترسہہ اُسی کشن راکشس رُوپ ہو گیا اور کلماشپاد کے نام سے پرسدھ ہوا۔

ہے نارد! راجہ کلماشپاد ون میں جاکر بہت سے جیووں کو دُکھ پہنچانے تتھا اُنھیں مار کر کھانے لگا۔ ایک دن اُس نے ایک یُوا براہمن کو، جو اپنی یُوا استری کے ساتھ رمن کر رہا تھا، جا پکڑا۔ اُس سمے براہمنی نے راجہ کو بہت کچھ سمجھایا، پرنتو کلماشپاد نے اُس کی ایک بھی بات نہیں مانی تتھا اُس براہمن کا سر پھوڑ کر کھا لیا۔ یہ دیکھکر براہمنی نے اپنے پتی کے ساتھ ستی ہونے کا اُدوگ کیا تتھا چِتا پر بیٹھتے ہوئے راجہ کو یہ شاپ دیا کہ جس سمے تو اپنی استری سے بھوگ کرے گا، اُسی سمے تیری مرتیو بھی ہو جائے گی۔ اِتنا کہہ کر وہ استری اگنی میں بھسم ہو، پتی لوک میں جا پہنچی۔

ہے نارد! بارہ ورش کی اودھی بیتنے پر جب راجہ پُن منُشیہ رُوپ کو پراپت ہوا تو اپنے راجیہ میں جا پہنچا۔ تدوپرانت ایک دن اُس نے اپنی رانی کے ساتھ بھوگ کرنے کی اِچھا پرکٹ کی۔ رانی براہمن پتنی کے شاپ کا سماچار پا چکی تھی، استو اُس نے راجہ کو سمجھاتے ہوئے بھوگ کرنے سے روکا۔ اُس سمے راجہ نے میتھن کے بنا اَنیہ سنساری بھوگوں کو تُچھ سمجھ، راج پاٹ تیاگ کر

رہنے کا نشچے کیا تھا گھر سے نکل گیا۔ وَن میں اُس کی بھینٹ ایک مُنی سے ہوئی۔ اُن سے اُپدیش پاکر راجہ تیرتھ یاترا کرنے کے لئے اِستھان اِستھان پر بھرمن کرنے لگا۔ جس سمے راجہ متر سہہ راکشس رُوپ میں تھا اور اُس نے براہمن کی ہتیا کی تھی، تبھی سے اُس کے پیچھے برہمہتیا بھی لگی رہتی تھی۔ اُس سے مُکتی پانے کے ہیتو جب وہ تیرتھ یاترا کرتا ہوا جنک پور میں پہنچا، تو وہاں اُس کی بھینٹ گوتم مُنی سے ہوئی۔ مُنی کو دیکھ کر راجہ نے یہ پرارتھنا کی ـــ "ہے مُنے! برہم ہتیا کو دُور کرنے کے ہیتو میں نے انیک تیرتھوں میں بھرمن کیا ہے، پرنتو وہ کسی بھی پرکار دُور نہیں ہوتی ہے، اَتا آپ مجھے ایسا اُپائے بتانے کی کرپا کریں، جس سے یہ پاپ نشٹ ہو جائے۔"

ہے نارد! راجہ متر سہہ کی پرارتھنا سُن کر گوتم جی نے کہا ـــ "ہے راجن! تم اِس برہم ہتیا سے مُکتی پانے کے ہیتو پشچم سمدر کے تٹ پر گوکرن کشیتر میں جاکر مہابل شولنگ کا پُوجن کرو۔ بھگوان سداشو کے سمان مکتی دینے والا اَنیہ کوئی نہیں ہے ہم بھی اُسی گوکرن کشیتر سے چلے آرہے ہیں۔" رشی سے یہ اُپدیش پاکر راجہ متر سہہ گوکرن کشیتر میں جا پہنچا۔ وہاں مہابل شولنگ کا پُوجن کرنے، کشیتر میں اِسنان کرنے تتھا شوراتری کا ورت کرنے سے وہ مُکت ہو گیا۔ براہمنی کا شاپ بھی اُس شو بھکت کے کارن نشپھل ہو گیا۔ تب وہ سمست پاپوں سے مُکت ہو، گھر لوٹ آیا تتھا آنند پوروک اپنی رانی کے ساتھ بھوگ ولاس کرنے لگا۔ ہے نارد! شوراتری کا ورت موکش پردان کرنے والا ہے۔ راجہ متر سہہ کا یہ ورتانت بھی اَتینت آنند دایک ہے۔ جو لوگ اِس چرتر کو پرتیدن پڑھتے اتھوا سُنتے ہیں، اُن کی اِکّیس پیڑھی تر جاتی ہے۔"

8 آٹھواں اَدھیائے ٨

برہما جی نے کہا ـــ "ہے نارد! اَب میں چترُدشی کے ورت کا ماہاتم کہتا ہوں۔ یدی یہ ورت انجان میں بھی ہو جائے تو بھی سریشٹھ پھل پردان کرتا ہے۔ پُوروسمے میں کرات دیش کا ورشن نامک ایک راجہ تھا۔ وہ اتینت بلوان دھیریہ وان، دُشٹ، اَنیائی، نیچ، ہِنسک، کامی، کرودھی، کٹھور، سبھی جیووں کا مانس کھانے والا تتھا سبھی وَرنوں کی اِستریوں کے ساتھ بھوگ کرنیوالا تھا۔ پرنتو اتنا سب ہوتے ہوئے بھی وہ چترُدشی کے ورت کو بہت پریہ سمجھتا تھا۔ دونوں پکشوں کی چترُدشی کو وہ شوجی کا وِشیس رُوپ سے پُوجن کرتا تھا بڑا اُتسو مناکر شوورت کرتا تھا۔ اُس دن وہ شوجی کے سمکھ نرتیہ گائن کر،

سب لوگوں کو دان دیتا تھا سبھی پاپ کرموں کو تیاگ دیتا تھا۔

ہے نارد! وِمرشن کی رانی کا نام کُمدوتی تھا۔ وہ پرم سُشیلا، پتی ورتا تھا کلا کُشل تھی۔ ایک دن اُس نے اپنے پتی کو اُدھرموں میں لپت دیکھ کر اس پرکار کہا۔ "ہے سوامن! آپ پرتیدن مانس بھکشن کرتے ہیں تھا سبھی پرکار کی استریوں کے ساتھ بھوگ وِلاس میں سنلگن رہتے ہیں۔ آپ نے بہت سے جیوؤں کا ودھ بھی کیا ہے تھا پرتیک پرکار کا پاپ کرم آپ کو پریئے ہے۔ پرنتو اتنے پر بھی آپ شوجی کا پُوجن کیا کرتے ہیں، یہ دیکھ کر مجھے اتینت آشچریئے ہوا ہے۔ اُستو میں آپ سے یہ جاننا چاہتی ہُوں کہ آپ نے شوجی کے پرتی ایسی پریتی کا اُپدیش کہاں پراپت کیا ہے؟"

ہے نارد! رانی کے ایسے وچن سُن کر وِمرشن نے ہنستے ہوئے اُتّر دیا۔ "ہے رانی! پُوروجنم میں میں ایک کُتّا تھا تھا پرتیدن پمپاسُر نامک نگر میں بھرمن کیا کرتا تھا۔ میرا سمپُورن جیون بھوک پیاس سے ویاکُل ہو، اِدھر اُدھر بھرمن کرتے ہوئے ویتیت ہوا۔ سنیوگ وش ایک دن میں ایک شومندر کے سمّکھ جا پہنچا۔ اُس سمے مندر میں شوجی کے انیک بھکت پُوجن کر رہے تھے۔ مجھے وہاں کھڑا دیکھ کر جب اُن شو بھکتوں نے مجھے مار کر بھگایا، تو میں کچھ دیر کے لئے تو اِدھر اُدھر ہٹ گیا پرنتو پھر شولنگ پر چڑھی ہوئی سامگری کو کھانے کی اِچھا سے، اُسی استھان پر جا پہنچا۔ میں اُس شوالے کے چاروں اور بار بار چکّر کاٹتا ہوا، بھوجن کے لوبھ سے شوجی کا پُوجن دیکھتا رہا۔ تب مجھے مندر کے پاس سے ہٹتے نہ دیکھ کر، ایک منشیہ نے اتینت کرودھ ہو، میرے اُوپر بان کا پرہار کیا۔ اُس بان کے لگتے ہی میں نرجیو ہو کر پرتھوی پر گر پڑا۔ اِس پرکار شو پُوجن دیکھتے ہوئے میری مرتیو ہوئی۔"

ہے پریئے! اِس پرکار میں نے پُوروجنم میں چترُدشی کا پُوجن تھا دیپوں کی مالا دیکھی تھی۔ اُس پُنیہ کے کارن میں بھوت، بھوشیہ تھا ورتمان تینوں کالوں کا سمپُورن حال جانتا ہُوں۔ پُوروجنموں کے سنسکاروں کے کارن میں بھکشیا بھکشیہ سبھی وستوؤں کو کھاتا ہُوں، تو بھی چترُدشی کے دن شوجی کا پُوجن کرنا نہیں چھوڑتا۔ اُس پُوجن کا ہی یہ پرتاپ ہے، کہ میرے اُشبھ کرم شُبھ کرموں میں پریورتت ہو جاتے ہیں۔ ہے رانی! میں یہ چاہتا ہُوں کہ تم بھی شوپُوجن کے ماہاتم کو سمجھ کر چترُدشی کے دن بھگوان سدا شو کی پُوجا کیا کرو۔" راجہ کے ایسے وچن سُن کر رانی نے کہا۔ "ہے پربھو! آپ میرے پُوروجنم کا حال بھی بتانے کی کرپا کریں۔"

ہے نارد! یہ سُن کر راجہ نے اُتّر دیا۔۔۔"ہے پریئے! پُوروجنم میں تم ایک کبوتری تھیں۔ایک دن تمہیں مانس کا ایک ٹکڑا ملا۔تبھی ایک گدھ نے تمہارا پیچھا کیا، جس سے بھیبھیت ہو کر تم بھاگتی ہوئی شری گری شوالے پر جا بیٹھیں۔پرنتو گدھ نے وہاں بھی پہنچ کر تم سے مانس کا ٹکڑا چھین لیا تھا تمہیں گھائل کر کے اُڑ گیا۔اُسی گھائلاوستھا میں تم شوالے سے گر کر مرتیو کو پراپت ہو گئیں۔مرتیو کے سمے تم نے شو لنگ کے درشن کئے۔اُس پُنیہ پرتاپ سے اِس جنم میں تم ہماری رانی ہوئی ہو۔تب اُس نے راجہ سے اِس پرکار کہا۔۔۔"ہے سوامن! اب آپ کرپا کر اپنے تتھا میرے بھوشیہ کا ورتانت اور سُناویں۔"

ہے نارد! یہ سُن کر راجہ نے کہا۔۔۔"ہے پریئے! اگلے جنم میں، میں سندھو دیش کا راجہ بنوں گا اور تم راجہ سنجے کی پُتری بنکر جنم لوگی۔تب بھی تمہارا وواہ میرے ساتھ ہوگا۔تیسرے جنم میں، میں سوراشٹر کے راجہ کا پُتر ہو کر تمہارے ساتھ وواہ کروں گا۔تب تم کلنگ دیش کے راجہ کی کنیا بنکر جنم لوگی۔چوتھے جنم میں، میں گاندھار دیش کے راجہ کا پُتر ہو کر تمہارے ساتھ وواہ کروں گا۔تب تم مگدھ دیش کے راجہ کے یہاں پُتری کا جنم پاؤگی۔پانچویں جنم میں، میں اُجّینی کے راجہ کا پُتر بنوں گا اور تم راجہ دُشارنے کی پُتری ہو کر میرے ساتھ بیاہی جاؤگی۔چھٹے جنم میں، میں انرت دیش کے راجہ کا پُتر بنوں گا اور تم راجہ ییاتی کے کُل میں اُتپن ہو کر میری پتنی ہوؤگی۔تدوپرانت ساتویں جنم میں پانچال دیش کے راجہ پدپرن کے رُوپ میں میرا جنم ہوگا اور تم ودربھ دیش کے راجہ کے گھر میں بسومتی نام سے جنم گرہن کروگی۔جب تمہارے پتا سویمبر کی رچنا کریں گے، تو میں انّیہ راجاؤں کو جیت کر تمہیں لے آؤں گا اور تمہارے ساتھ وواہ کروں گا۔اُس سمے ہم دونوں بھگوان سداشو کی پُوجا میں سنلگن ہو کر بھوگ ولاس کرتے ہوئے سنتان اتپن کریں گے۔انت میں، ہم دونوں اپنے پُتر کو راجیہ دے کر ون میں چلے جائیں گے۔وہاں اگستیہ مُنی سے گیان پراپت کر، شولوک کو پراپت ہوں گے۔تب ہماری گننا شوجی کے گنوں میں ہوگی۔اِس پرکار چتردشی ورت کے پربھاو سے ہم سات جنم تک راجہ رانی ہوتے رہیں گے۔"

ہے نارد! اِس پرکار کی بہت سی باتیں کہکر راجہ ومرشن نے اپنی پتنی کو سنتشٹ کیا تتھا اپنا شیش جیون شو پُوجن انیو چتردشی ورت دھارن کرنے میں بتا دیا۔ساتویں جنم میں اِسی ورت کے پربھاو سے اُسکی مکتی

ہوئی۔ چِتر دُشی ورت کی ایسی مہان مہما ہے۔ راجہ وِمرشن کا یہ ورتانت بھی آنند منگلوں کو دینے والا ہے۔
جو لوگ اِسے پڑھتے اتھوا سُنتے ہیں، اُن کی سبھی منو کامنائیں پُورن ہوتی ہیں۔"

9 نواں اَدّھیائے 9

برہما جی نے کہا۔ "ہے نارد! اب میں پردوش ارتھات تریودشی کا ورت وَرنن کرتا ہوں۔ میں اُن اِستری پُرشوں کو پرم دھنیہ سمجھتا ہوں، جو اس ورت کو دھارن کرتے ہیں۔ پرتیک ماس کے دونوں پکش میں دو تریودشی آتی ہیں۔ اِس ورت کا وِدھان یہ ہے کہ پراتکال کے سمے اِسنان آدی نتیہ کرموں سے نرورت ہو، بھگوان سداشو کا پُوجن کرے تتھا ورت کا سنکلپ کر کے پردوش ورت دھارن کرے۔ جب تین گھڑی دن شیش رہ جائے۔ تب اپنی شکتی کے انوسار پُن اِسنان کرمون دُھارن کرے تتھا شویت وستر پہنے۔ سندھیا کے سمے جپ کرنے کے اُپرانت پریم پُوروک بھگوان سداشو کا شوڈشوپچار پُوجن کرے تتھا اِستتی کرتا ہوا، انھیں پرسنتا پُوروک ڈنڈوت پرنام کرے۔ تتپشچات براہمن بھوجن کر چکے۔ تب سویم بھی بنا نمک کا بھوجن کرے۔

ہے نارد! اِس پرکار کیا ہوا پردوش ورت سمپُورن پاپوں کو نشٹ کرنے والا ہوتا ہے۔ اِس کے سمان انیہ کوئی ورت نہیں ہے۔ ویدا اور پرانوں کا یہ کہنا ہے کہ پردوش کال میں کیا ہوا شو جی کا پُوجن اتینت آنند دایک ہوتا ہے، یہ بات تینوں لوکوں میں پرسدھ ہے۔ اِس سمبندھ میں، میں تم سے ایک وِچتر ورتانت کہتا ہوں، اُسے دھیان پُوروک سُنو۔

ہے نارد! پُراتن کال میں اُجینی پُری میں چندر سین نامک ایک راجہ شو جی کا پرم بھگت ہوا۔ وہ سدیو تریودشی کا ورت رکھتا اور ودھی پُوروک شو جی کا پُوجن کیا کرتا تھا۔ وہ مہاکال لنگ کی پُوجا کرتا اور ہر سمے انھیں کے دھیان میں مگن بنا رہتا تھا۔ ایک دن منی بھدر نامک شو جی کے ایک گن نے اُس راجہ پر پرسن ہو کر، اُسے چنتامنی نامک ایک منی دی۔ اُس منی کا یہ گُن تھا کہ جس منشیہ کے پاس وہ منی رہتی تھی تتھا جو منشیہ اُسے دیکھتا، اسپرش کرتا اتھوا سمرن کرتا تھا، وہ سمپُورن وِپتیوں سے چھوٹ کر اتُل نینئے آنند کو پراپت کرتا تھا۔ اُس منی کا اسپرش پاتے ہی سبھی دھاتوئیں سورن کی ہو جاتی تھیں۔ استو، اُس منی کو دھارن کرنے کے کارن راجہ چندر سین سوریئے کے سمان تیجسوی پرتیت ہونے لگا۔

ہے نارد! جب انیہ راجاؤں کو اُس منی کا پربھاؤ گیات ہوا، تب

اُنھوں نے چندرسین سے اُس منی کو سویم پراپت کرنا چاہا۔ پرنتو راجہ نے کسی کو بھی وہ منی نہیں دی۔ ندان سب راجاؤں نے ایکترت ہوکر اُس کے نگر پر چڑھائی کر دی۔ جب اُجّینی پُری کے چاروں اور اُن راجاؤں کی سینائیں گھیرا ڈالے پڑی ہوئی تھیں تھا سبھی نگر نواسی ایتنت ویاکُل ہو رہے تھے، اُس سمے دوسرے دن شوجی کا پردوش ورت آیا۔ تب راجہ اپنے شتروؤں کی کچھ بھی چنتا نہ کرکے تین گھڑی دن شیش رہنے پر بھگوان مہاکال کا پوجن کرنے کے نِمت مندر میں جا پہنچا۔ جس سمے راجہ چندرسین مہاکال کا پوجن کر رہا تھا، اُسی سمے ایک استری اپنی گود میں پانچ ورش کے ایک بالک کو لیکر، کہیں سے اُس کے پاس آ پہنچی۔ راجہ جس پرکار شوجی کا پوجن کر رہا تھا، اُس ودھی کو اُس استری کا بالک بڑے دھیان پوروک دیکھتا رہا۔ کچھ دیر بعد جب وہ استری اپنے پُتر کو ساتھ لیکر گھر چلی گئی، تب گھر جاکر اُس بالک کے ہردے میں شوجی کی ایسی بھکتی اُتپن ہوئی کہ وہ کہیں سے ایک پتّھر کا ٹکڑا اُٹھا لایا اور جس پرکار اُس نے راجہ کو پوجن کرتے ہوئے دیکھا تھا اُسی پرکار سویم بھی اُس کا پوجن کرنے کا پریتن کرنے لگا۔ کرنے لگا۔

ہے نارد! جس سمے وہ چھوٹا سا بالک شلاکھنڈ کا پوجن کرنے میں سنلگن تھا، اُسی سمے اُس کی ماتا نے اُس کو بھوجن کرنے کے لئے دو تین بار آوازیں دیں، پرنتو وہ اُنھیں سُن کر بھی اپنے استھان پر نشچل بھاؤ سے بیٹھا رہا۔ تب وہ استری سویم ایتنت کرودھ میں بھر کر اُس کے پاس جا پہنچی۔ جب اُس نے بالک کو ایک پتّھر کا پوجن کرتے ہوئے دیکھا تو پہلے اُسے خوب مارا، پھر اُس شولنگ کو اُٹھا کر دُور پھینک دیا۔ اس کے بعد وہ اُسے ہاتھ پکڑ کر گھر کے بھیتر کھینچ لے گئی۔ تب وہ بالک ہائے ہائے کرکے رونے لگا تھا اُسی اوستھا میں مورچھِت ہو گیا۔ مورچھا وستھا میں اُس نے ایک درشیہ دیکھا، جس میں یہ جان پڑتا تھا کہ ایک شوالے رتنوں سے بنا ہوا ہے۔ اُس کے مدّھیہ میں ایک رتن جٹت سنگھاسن رکھا ہے تھا اُس سنگھاسن پر اُس کا شولنگ پرتشٹھت ہے۔ اُس درشیہ کو دیکھ کر بالک نے بھگوان سداشو کی ایتنت استتی کرتے ہوئے یہ پرارتھنا کی۔ "ہے پربھو! میری ماتا مورکھ ہے، اُتا آپ اُس کا اپرادھ شما کر دیں۔"

ہے نارد! سندھیا کے سمے جب اُس بالک کی آنکھ کھلی تو اُس نے یہ دیکھا کہ اُس کا گھر سچ مچ ہی رتن تتھا سورن سے نرمت پرم سُندر ہو گیا ہے۔ اس ادبھت چرتر کو دیکھکر بالک نے اُس شیا کے سمیپ پہنچکر

اپنی ماتا کو جگایا۔ جب ماتا نے اپنی آنکھیں کھولیں اور وہ اَدبھُت چرتر دیکھا تو اتینت پرسنتا میں بھر کر اپنے پُتر سے کہنے لگی ــــ "ہے پُتر! یہ سب شوجی کی کرپا کا پھل ہے، استو کسی پرکار کا آشچریہ نہیں کرنا چاہیئے۔"

جب راجہ چندرسین کو یہ سماچار ملا کہ اُس بالک کی بھکتی سے پرسن ہو کر شوجی نے ایسی کرپا کی ہے، تو وہ سویم اُس مندر کو دیکھنے گیا۔ وہاں اُس نے بالک کی تتھا اُس کی ماتا کی اتینت پرشنسا کی۔ جب انیہ آکرامک راجاؤں کو یہ سماچار ملا، تو وے اُس نگر پر شوجی کی ایسی کرپا دیکھ کر اپنے اپنے گھر کو لوٹ گئے۔"

۱۰ دسواں اَدھیائے 10

برہماجی بولے ــــ "ہے نارد! جب انیہ راجاؤں نے اپنے دوتوں دوارا شوجی کی کرپا کا یہ سماچار سُنا، تو اُنھیں اتینت آشچریہ ہوا۔ اُس سمے اُن سب نے پرسپر یہ وچار کیا کہ جس استھان پر شوجی کی ایسی کرپا ہے، وہاں ہم کس پرکار وجے پراپت کر سکتے ہیں؟ استو، سبھی ایکترت ہو، شستر ڈال، راجہ چندرسین کے سمیپ جا پہنچے اور اُس سے اپنے اپرادھوں کی شما یاچنا کرنے لگے۔ تدوپرانت سب نے اُس استری کے گھر پہنچکر وہ درشیہ اپنی آنکھوں سے دیکھا تتھا اُس بالک کی اتینت پرشنسا کی۔ پھر اُنھوں نے اُس بالک کو اپنی اور سے اسنکھیہ دھن دیکر، سب گوپوں کا راجہ بنایا۔

ہے نارد! جس سمے سب راجہ اُس بالک کے گھر اپستھت تھے، اُسی سمے ہنومان جی نے وہاں پرکٹ ہو کر سب کو اپنے درشن سے کرتارتھ کیا۔ ہنومان جی کو دیکھ کر سب راجاؤں نے ڈنڈوت کی۔ تب ہنومان جی اُس بالک کو اپنی گود میں لیکر سب لوگوں کو سمبودھت کرتے ہوئے اِس پرکار بولے ــــ "ہے راجاؤ! راجہ چندرسین کے اوپر شوجی کی اتینت کرپا ہے۔ بھگوان سداشو نے تریودشی ورت کا ماہاتم پرکٹ کرنے کے لئے ہی یہ سب چرتر کیا ہے۔ اب اُچت ہے کہ تم سب لوگ بھی بھگوان سداشو کے سیوک بنو۔ وشیش کر جب تریودشی کے دن شنیوار ہو، تب اُس کا مہتو اور بھی ادھک بڑھ جاتا ہے۔ دونوں پکشوں کی تریودشی تتھیوں میں شُکل پکش کی شنیوار یکت چتُردشی کو شوجی کا پوجن کیا، اِسی لئے اِسے ایسی شُبھ گتی پراپت ہوئی ہے۔ اِس بالک کی آٹھویں پیڑھی میں نند نامک گوپوں کا ایک راجہ اُتپن ہوگا۔ اُس کے گھر میں بھگوان وشنو کرشن روپ میں اوتار لیں گے۔ آج سے یہ بالک شری کر کے نام سے سنسار

میں پرسدھ ہو گا۔ تُم سب لوگ اَب اپنے اپنے گھر جاؤ اور بھگوان سداشِو کی پُوجا میں سنلگن رہو۔ تُم سب پردوش ورت میں بھسم آدی دھارن کر پردوش کے پشچات ہی بھگوان سداشِو کا پُوجن کیا کرنا۔"

ہے نارد! اِتنا کہہ کر ہنومان جی نے شری کر کو شِو پُوجن کی وِدھی کا اُپدیش کیا۔ سروپرتھم اُنھوں نے نام کے ماہاتم کا ورنن کیا، پھر بھسم دھارن کرنے کی ریتی بتلائی، انت میں رودراکش کی مہما سُن کر انتردھیان ہو گئے۔ اُس سمے سے شری کر براہمن کے ساتھ بھگوان سداشِو کا پُوجن تھا تریودشی کا ورت کرنے لگا۔ راجہ چندرسین تھا شری کر دونوں ہی شِو بھکتوں سے پرمکھ تھا تریودشی کا ورت دھارن کرنے والوں میں اتینت پرسدھ ہوئے۔ ہے نارد! تریودشی ورت کی ایسی مہما ہے۔ تریودشی ورت کا یہ ماہاتم سمپُورن منورتھوں کا پردان کرنے والا ہے۔ جو لوگ اِس کتھا کو پڑھتے، سُنتے اتھوا دوسروں کو سُناتے ہیں، وے بھی دونوں لوکوں میں آنند پراپت کرتے ہیں۔"

‖ گیارہواں اَدھیائے ‖

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا — "ہے پِتا! آپ مجھے تریودشی ورت کا ماہاتم سُنانے کی کرپا کیجیئے۔" برہما جی بولے — "ہے پُتر! شِو جی کا دھیان دھرنے والے منُشیہ سنسار میں پرم دھنیہ ہیں۔ جو منُشیہ اَنیہ سب دھرموں کو تیاگ کر، کیول بھگوان سداشِو کا پُوجن کرتے ہیں، وے بھو بندھن سے چھوٹ کر، مُکتی پد کو پراپت کرتے ہیں۔ جو منُشیہ شردھا پُوروک تریودشی کا ورت دھارن کرتا ہے، اُس پر شِو جی سدیو اپنی کرپا بنائے رہتے ہیں۔ تریودشی کا ورت کرنے سے شِو جی کے چرنوں میں پریم بڑھتا ہے۔ ایسے منُشیہ کو سبھی رِدھی سِدھیاں اَنایاس ہی پراپت ہو جاتی ہیں۔

ہے نارد! تریودشی کے ورت میں بھگوان سداشِو کا پُوجن پردوش کال میں کرنا چاہیئے۔ اِس ورت میں بھگوان شنکر کے اتیرکت اَنیہ کسی دیوتا کی پُوجا کرنا اُچت نہیں ہے۔" جو منُشیہ پردوش ورت دھارن کرتا ہے، وہ کبھی بھی دردری نہیں رہتا۔ پردوش کال میں بھگوان سداشِو کی پُوجا کرنا ہی سرشریشٹھ ہے۔ ایسی پُوجا کرنیوالے لوگ، دھن، سنتان، اِستری، پُتر آدی سبھی وستوؤں کو پراپت کرتے ہیں۔ پردوش کال میں سبھی دیوتا بھگوان سداشِو کا پُوجن کرنے کیلئے اُنکی شرن میں جاتے ہیں۔ اُس سمے شِو جی شِوانی سہت سنگھاسن پر شوبھایمان ہوتے ہیں۔"

ہے نارد! پردوش کال میں شِو جی کی جو سبھا جُڑتی ہے؛ اُس کا کچھ ورنن

اِس پرکار ہے کہ اُس سمے سب دیوتا تتھا رشی مُنی شو گرجا کے چاروں اور بیٹھ کر اُن کا بھجن تتھا کیرتن کرتے ہیں۔ وِشنُو جی مردنگ بجاتے ہیں، میں کرتال بجاتا ہوں، سرسوتی وینا بجاتی ہیں، لکشمی گیت گاتی ہیں، تُم بھی وینا بجاتے ہو، انیہ سب دیوتا تتھا اُپدیوتا سیوا میں کھڑے رہ کر اُن کے یش کا وَرنن کرتے ہیں۔ اِس پرکار پردوش کال میں سبھی دیوتا شو جی کی سیوا میں سنلگن رہتے ہیں۔ اِتنے پر بھی یدی کوئی منشیہ شو جی کے اتیرکت کِسی انیہ دیوتا کا پردوش کال میں پُوجن کرتا ہے تو وہ دیوتا پُوجن کرنے والے پر اتینت کرُدھ ہو کر یہ کہتا ہے کہ کیسا مُورکھ ہے جو اِس سمے شو جی کا دھیان نہ کر کے، ہماری پُوجا کر رہا ہے۔ اِس لئے یہی اُچت ہے کہ پردوش کال میں انیہ سب کو تیاگ کر، کیول بھگوان سداشو کا ہی پُوجن کیا جائے اِس سمبندھ میں میں تمہیں ایک وِچتر آکھیان سُناتا ہُوں، اُسے دھیان پُوروک سُنو۔

ہے نارد! دکشن دِشا میں وِدربھ نامک دیش میں ستیہ رتھ نامک ایک راجہ راجیہ کرتا تھا۔ وہ نیائے تتھا دیا کا آشریہ لیکر، دھرم پُوروک اپنی پرجا کا پالن کرتا تھا اِس لئے اُس کے راجیہ میں کوئی بھی دُکھی نہ تھا۔ ایک بار شالو نامک راجہ نے اُس کے نگر پر چڑھائی کر دی۔ اُس یُدھ میں راجہ ستیہ رتھ مارا گیا۔ تب اُس کی رانی نگر سے بھاگ کر، باہر وَن کی اور چل دی۔ رات بھر چلتی ہوئی۔ جب سویرے وہ ایک تالاب کے سمیپ پہنچی، تو وہاں اُس نے شُبھ لگن میں ایک پُتر کو جنم دیا۔ پرسو کے اُپرانت رانی کو زور کی پیاس لگی، جس سے وہ تالاب کے تٹ پر پانی کے لئے جا پہنچی۔ جیسے ہی اُس نے تالاب میں سے پانی لینے کو ہاتھ آگے بڑھایا، ویسے ہی ایک گھڑیال نے اُسے نگل لیا۔ اِس پرکار رانی بھی مرتیو کو پراپت ہو گئی۔ تب وہ بالک اپنے استھان پر اکیلا پڑا ہوا، کشودھا ترشا سے ویاکُل ہو، رُودن کرنے لگا۔

ہے نارد! اُس بالک کو روتے ہوئے دیکھ کر شو جی کو بہت دیا آئی۔ تب اُن کی کرپا سے ایک وِدھوا براہمنی، اپنے پانچ ورشیہ پُتر کو ساتھ لئے اُسی استھان پر جا پہنچی، جہاں وہ بالک پڑا ہوا تھا۔ جس سمے وہ استری اُس بالک کو اکیلا پڑا ہوا دیکھ کر آشچریئے میں بھر کر یہ وِچار کر رہی تھی کہ اِس نوجات شِشُو کو یہاں کون چھوڑ گیا ہے تتھا اِس کا پالن کِس پرکار ہو گا، اُسی سمے بھگوان سداشو جی ایک بھکشک براہمن کا سوروپ دھارن کر، اُس استھان پر جا پہنچے اور براہمنی سے کہنے لگے ـــ "ہے براہمنی! تم سندہ تیاگ اِس بالک کا پالن کرو۔"

ہے نارد! براہمن رُوپی شوجی کے مُکھ سے یہ وَچن سُن کر اُس وِدھوا براہمنی نے کہا —"ہے مہاتمن !
آپ مجھے اِس بالک کے پُوروجنم کا ورتانت سُنانے کی کرپا کریں۔" شوجی بولے —"ہے براہمنی یہ بالک پُورو
جنم میں ایک راجہ کا پُتر تھا۔ ایک سمے یہ ترَیودشی ورت دھارن کر کے شوجی کا پُوجن کر رہا تھا، اُسی سمے اِسے اپنے
سیوکوں دوارا نگر میں اُتپات ہونے کی سُوچنا ملی۔ تب یہ اپنے پُوجن کو ادھورا چھوڑ کر شترو کو دیکھنے کے لئے چل دیا۔
جب اِس نے اُتپات مچانے والے وکتی کو دیکھا، تو کرُدھ ہو کر اپنی تلوار دوارا اُس کا سر کاٹ ڈالا۔ تدوپرانت یہ
اُسی اشُدھ دشا میں بھوجن کرنے چلا گیا تتھا پُوجن کو پُورن کرنا بھُول گیا۔ اُسی اپرادھ کے کارن اب یہ وِدربھ نریش
کے یہاں اُتپن ہو کر، ایسی بُری دشا کو پراپت ہوا۔

"ہے براہمنی! ترَیودشی کا ورت تیاگ دینے پر کسی بھی منُشیہ کو سُکھ نہیں مل سکتا۔ اِس کی ماتا نے اپنے
پُوروجنم میں اپنی سوت کو چھل دوارا مار ڈالا تھا۔ اُسی اپرادھ کے کارن اِس جنم میں اُسے گھڑیال کھا گیا ہے۔ تمہارے
ساتھ جو ایک پُتر ہے اُس کے پُوروجنم کا ورتانت یہ ہے کہ اِس نے پُوروجنم میں گدھانیہ کا دان گرہن کیا تھا، اِس
لئے اب یہ دردری بن کر تمہارے بالک کے رُوپ میں اُتپن ہوا ہے۔ اب تمہیں اُچت ہے کہ تم اپنے بالک کی
کتھا اِس راجپُتر کی دیکھ بھال کرو۔ جب یہ بالک کچھ بڑے ہو جائیں، تب تم اِن دونوں سے شوجی کا پُوجن کرانا۔
شو پُوجن کے پرتاپ سے یہ دونوں سب پرکار کی سنساری دھن سمپتیوں کو پراپت کریں گے تتھا تمہیں بھی سُکھ
پہنچاویں گے۔ مرتیو کے اُپرانت تم تینوں ہی مُکتی پد کو پراپت کرو گے۔" اِتنا کہہ کر بھگوان سداشو نے اُس براہمنی کو اپنے
مُکھیہ سوروپ کا درشن دیا۔ اُس رُوپ کو دیکھ کر براہمنی نے اتینت پرسن ہو، ڈنڈوت پرنام تتھا استُتی کی۔ تتپشچات
شوجی انتردھان ہو گئے۔"

١٢ بارہواں ادھیائے 12

نارد جی نے کہا —"ہے پِتا! اِس کے پشچات کیا چرتر ہوا؟" برہما جی بولے —"ہے پُتر! وہ براہمنی
اُس راجپُتر کو تتھا اپنے پُتر کو ساتھ لیکر چکر ناما نگر میں آ کر رہنے لگی۔ وہ بھکشاٹن کر کے اُن بالکوں کا پالن کرتی تھی۔
کچھ سمے بعد جب وے بالک بڑے ہوئے تو اُنھوں نے سُگمتا پُوروک سبھی وِدیاؤں کا گیان پراپت کر لیا۔ ایک دن
اُن دونوں بالکوں نے شانڈلیہ مُنی کو اپنے شِشیوں سہت بھگوان سداشو کے گُنوں کا ورنن کرتے ہوئے

دیکھا۔ تب وے اُن سے منتر لیکر، شوجی کی آرادھنا کرنے لگے۔ مُنی کے اُپدیش سے اُنھوں نے پردوش ورت رکھنا بھی آرمبھ کردیا۔

ہے نارد ! جب اُنھیں ورت کرتے ہوئے چار مہینے ویتیت ہو گئے، تب یہ گھٹنا گھٹت ہوئی کہ ایک دن وے دونوں ندی میں اِسنان کرکے شوجی کا یا نادھارن کئے، اپنے گھر کو لوٹ رہے تھے کہ اُنھیں مارگ میں شوجی کی کرپا سے دُھن سے بھرا ہوا ایک گھڑا دکھائی دیا۔ وے اُس گھڑے کو اُٹھا کر اپنی ماتا کے پاس لے آئے۔ اُس دُھن کو دیکھ کر ماتا نے یہ آگیا دی کہ تُم دونوں اِس دُھن کو برابر برابر بانٹ لو۔ یہ سُن کر راجپُتر نے اُتّر دیا ــــــ "ہے ماتا ! اِس دُھن کو تُمھارے پُتر نے پایا ہے، اَستو، میں اِسے گرہن نہیں کروں گا۔ بھگوان سداشو جب مُجھ پر کرپا کریں گے، تب میں سویم ہی اَسنکھیہ دھن پراپت کر لوں گا۔" اِتنا کہہ کر اُس راجپُتر نے وہ سمپورن دُھن براہمنی کے پُتر کو دیدیا اور سویم پہلے کے سَمان شوپُوجن اَنیو پردوش کرتا رہا۔

ہے نارد ! اِسی پرکار جب ایک ورش اور ویتیت ہو گیا، تب ایک دِن وے دونوں کسی وَن میں جا پہنچے وہاں ایک پرم سُندری گندھرو کنیّا کھڑی ہوئی تھی۔ راجپُتر اُس کنیّا کے پاس جا پہنچا۔ وہ کنیّا بھی راجپُتر کو دیکھ کر پریم میں مگن ہو گئی، تدوپرانت دونوں میں پرچے کا آدان پردان ہوا۔ اُس کنیّا نے کہا ــــ "ہے راجپُتر ! میں کودروِک نامک گندھرو کی پُتری ہُوں۔ میرا پِتا سبھی گندھرووں کا راجہ ہے۔ میں گانو دّیا میں اتینت پروین ہُوں۔ یہ سب بھگوان سداشو کی کرپا ہی ہے جو میں نے یہاں تم کو پراپت کیا ہے۔ اَب تُم میرے پتی بننا سوئیکار کرو۔" یہ کہکر اُس نے راجپُتر کے کنٹھ میں ایک موتیوں کی مالا پہنادی۔ تب راجپُتر نے کہا ــــ "ہے گندھرو پُتری ! میں جاتی پانتی سے بہشکرت تتھا راجیہ سے ہین ہُوں۔ ابھی تو تُم نے اپنے پِتا کی آگیّا بھی پراپت نہیں کی ہے۔ اِس پرکار مالا پہنانا کہاں تک اُچت ہے !"، گندھرو پُتری نے اُتّر دیا ــــ "ہے سوامن ! میں اپنے ماتا پِتا سے آگیّا لیکر تُمھارے ساتھ وواہ کروں گی اور تُمھاری رانی بنکر رہوں گی۔ تُم آج سے تیسرے دِن اَمُک اِستھان پر آجانا۔ وہیں میری و تُمھاری پُن بھینٹ ہوگی۔ اِس پرکار کہہ کر وہ گندھرو کنّیا چل دی۔ تب راجپُتر بھی اپنے گھر لوٹ آیا۔

ہے نارد ! تیسرے دِن جب وہ راجپُتر نشچت اِستھان پر پہنچا، تو وہاں اُس نے گندھرو کنّیا تتھا اُس کے پِتا کو پہلے سے ہی اُپستھت پایا۔ اُس سمے گندھرو راج نے راجپُتر کو سمبودھت کرتے ہوئے اِس پرکار کہا ــــ "ہے

راجپُتر! میں بھگوان سدا شو کے یہاں نرتیہ گائن کرنے کے لئے گیا تھا، وہاں شری شنکر جی نے مجھے یہ بتایا کہ پرتھوی پر دھرم گُپت نامک ایک راجپُتر اپنے ماتا پِتا تتھا راجیہ سے ہین ہو کر، آج کل گُرو کے اُپدیش دوارا تریودشی کا ورت کر رہا ہے۔ اُس کے ورت کے پربھاو سے اُس کے سبھی پتر پاپوں سے مُکت ہو کر، ہمارے لوک میں آپہنچے ہیں۔ اَستو تمہیں اُچت ہے کہ اب تم راجپُتر کے سمیپ پہنچ کر اُس کی سہایتا کرو، جس سے وہ اپنے شتروؤں پر وجے پا کر پھر سے اپنے سنگھاسن پر آروڑھ ہو سکے۔"

"ہے راج پُتر! شوجی کی اُس آگیا اَنُسار میں تمہارے پاس آیا ہوں۔ سرو پرتھم میں اپنی پُتری کا وِواہ تمہارے ساتھ کئے دیتی ہوں، اس کے انتر میں تمہارے شتروؤں کا ناش کر کے، تمہارا راجیہ واپس دلواؤں گا۔ تم اپنے راجیہ کو پھر پراپت کر کے اپنی رانی سہت سنساری بھوگ بھوگو گے تتھا انت میں شولوک کو پراپت ہو گے۔" اِتنا کہہ کر گندھوراج نے اپنی پُتری کا وواہ اُس دھرم گُپت نامک راجپُتر کے ساتھ کر دیا۔ تدوپرانت وہ راجپُتر کے سب شتروؤں کا ناش کر آیا اور اُسے اُس کا راجیہ واپس دلا دیا۔ اتنا سب چرتر کرنے کے اُپرانت گندھرو اپنے دیش کو لوٹ گیا۔ تب راجہ دھرم گُپت اپنی رانی سہت سُکھ پُوروک راجیہ کرنے لگا۔ اُس نے اپنی ماتا کے سمان براہمنی کو تتھا اُس کے پُتر کو بھی اپنے پاس بُلا لیا۔ ہے نارد! تریودشی کا ورت اس پرکار چاروں پدارتھوں کو دینے والا ہے۔ جو لوگ اس چرتر کو پڑھتے سُنتے اَتھوا دوسروں کو سُناتے ہیں، انھیں بھی دونوں لوکوں میں اتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔"

13 تیرھواں اَدھیائے ۱۳

برہما جی نے کہا— "ہے نارد! پُراتن کال میں ایک بار دیوتاؤں تتھا دیتیوں میں بڑا یُدھ ہوا۔ دیوتاؤں کے اَدھی پتی اِندر تھے اور دیتیوں کا بڑا اَدھیپتی ورتاسُر تھا۔ اُس یُدھ میں ورتاسُر نے اپنا شریر اتنا بڑا کیا کہ کسی بھی دیوتا میں اُس کا سامنا کرنے کی سامرتھیہ نہیں رہی۔ تب سب دیوتا یُدھ استھان کو چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوئے اور برہسپتی کی شرن میں جا کر اس پرکار کہنے لگے— "ہے پربھو! ورتاسُر نے ہمیں یُدھ شیتر میں پراجت کر بھگا دیا ہے۔ ہم میں اتنی شکتی نہیں ہے جو کسی بھی پرکار اُس کا سامنا کر سکیں۔ اَستو، آپ کرپا کر کے کوئی ایسا اُپائے بتلایئے، جس سے ہمیں وجے پراپت ہو۔"

ہے نارد! دیوتاؤں کی پرارتھنا سُن کر برہسپتی نے بھگوان سداشو

کا دھیان دھرتے ہوئے اُتّر دیا ـــــ "ہے دیوتاؤں یہ ورتاسُر اپنے پُوروجنم میں چترتھ نامک ایک راجہ تھا۔ اِس نے وِدھی پُوروک تریودشی کا ورت دھارن کیا تھا تتھا شوجی کی سیوا کر کے اُن کی کرپا پراپت کی تھی۔ پرنتو شوراتی دوارا شاپ دیئے جانے کے کارن یہ اِس جنم میں ورتاسُر بنکر پرکٹ ہوا ہے۔ استو، یدی تُم ورتاسُر پر وِجے پراپت کرنا چاہتے ہو تو پردوش ورت دھارن کر، بھگوان سداشیو کا پُوجن کرو۔ پردوش ورت دھارن کرنے والا منُشیہ اپنے سمپُورن منورتھوں کو پراپت کرتا ہے۔ ہم تُمہیں پردوش کا ورت کی وِدھی بتلاتے ہیں، اُسے دھیان پُوروک شرون کرو۔

ہے دیوتاؤ! پردوش کا پرارمبھ کارتک ماس سے کرنا چاہیئے اِس پرکار پرتیک ماس کی تریودشی تیتھی کو ورت دھارن کر کے ایک ورش پرینت شوجی کا پُوجن کرنا چاہیئے۔ یدی کبھی شُکل پکش میں تریودشی کے دِن شنیوار پڑے تو وہ اتی اُتم پھل دینے والا ہوتا ہے۔ جب سندھیا کال سے پُورو پردوش کال آوے، تب کسی پرسدھ شولنگ کا پُوجن کرے۔ تدوپرانت اِسنان کر، مون دھارن کرے تتھا گو گھرت کے بہت سے دیپک جلاوے۔ اِن دیپکوں کی سنکھیا ایک سو سے لیکر سہستروں تک اُچت ہے۔ یدی اِتنے دیپک جلانے کی سامرتھیہ نہ ہو تو دس بیس دیپک اوشیہ جلانے چاہیئے۔ اِس کے اُپرانت سب پرکار کی سامگری سریشٹھ نیوید پریم پُوروک شوجی کی بھینٹ کرے تتھا شترودری کا پاٹھ شرون کرے۔ انت میں دو سو بار شولنگ کی پریکرما کر کے براہمنوں کو بھوجن کراوے۔ پھر سویم بھی بھوجن کرے۔ ہے دیوتاؤ! یدی اِس اُپائے سے تُم سب لوگ ورت کرو گے، تو بھگوان سداشیو تُم پر اتینت پرسن ہو کر تُمہیں ورتاسُر پر وِجے پراپت کرنے کی شکتی پردان کریں گے۔" برہسپتی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر سبھی دیوتا اتینت پرسن ہوئے۔ تدوپرانت اُنھوں نے اپنے گُرو کی آگیا کے انوسار پردوش ورت دھارن کیا۔ پھر شوجی کی کرپا کا آشرے لیکر جب اُنھوں نے ورتاسُر کے ساتھ یُدھ کیا اور اندر کے وجر دوارا ورتاسُر مرتیو کو پراپت ہوا، تب اپنے شترو پر وجے پاکر سبھی دیوتا اتینت پرسن ہوئے۔"

اِتنی کتھا سُنا کر برہماجی نے کہا ـــــ "ہے نارد! اب میں تُمہیں نریودشی کے ورت کی اُتیم وِدھی سُناتا ہُوں، اُسے جان لینے پر اتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔ وہ وِدھی اِس پرکار ہے کہ تریودشی کے ورت کے دِن چاندی کا بیل تتھا سونے کے شو گرجا کی مورتیاں بنوائے۔ شوجی کی مورتی اِس پرکار ہو کہ اُس میں

دس بھجا، پانچ مُکھ تتھا تین نیتر رہیں۔ اِن مُورتیوں کو تانبے کے کلش میں اِستھاپت کرے۔ کلش کے چاروں اور پنچرتن کے پھل تتھا پھول اِستھاپت کرے۔ اِس کے ساتھ ہی ایک چاندی اُتھوا اُتھوا مِٹی کا دوسرا کلش بھی سمیپ ہی اِستھاپت کرے۔ اُس کلش کو وستر، مالا تتھا آبھوشنوں سے سُسجِت کرے۔ پھر شوڈشوپچار وِدھی دوارا بھگوان سداشو کا پُوجن کرے۔ چاروں پہر راتری جاگرن کر، اُنسومنائے تتھا شوجی کو ڈنڈوت پرنام کرتا ہوا اُنیک پرکار سے اِستُتی کرے۔ جب پرات کال ہو جائے، تب اِسنان کرکے شوجی کا پھر پُوجن کرے۔ پُوجن کے اُپرانت ہَون کرے۔ تتپشچات وِسرجن کرکے براہمنوں کو سُسوادو بھوجن کرائے۔ پھر براہمنوں سے آگیا لے کر سویم بھوجن کرے۔

ہے نارد! پردوش ورت کی دوسری وِدھی یہ ہے کہ جب ترَیودشی کے دن شنیوار پڑے تتھا شُکل پکش ہو، اُس دن سنتان پراپتی کے ہیتو ترَیودشی کا ورت آرمبھ کرے۔ یدی تیرس منگلوار کی ہو تو وہ بھی شُبھ ہوتی ہے۔ شکروار کو پڑنے والی تیرس اِستری سنتان تتھا بھاگیہ کی وردھی کرتی ہے۔ رویوار کے دن پڑنے والی ترَیودشی آیو وردھی تتھا روگ شانتی کے لئے پھلدایک کہی گئی ہے۔ ورتی کو چاہئے کہ وہ سنکلپ کرکے سندھیا کے سمے پرِیتی پُوروک بھگوان سداشو کا پُوجن کرے۔ چاروں اور دیپک جلاکر، اپنے منورتھ کو پرکٹ کرتا ہوا، شوجی کی اُنیک پرکار سے اِستُتی کرے۔ پھر نندی کے اُنڈکوش کو دیکھ کر، اُس کے دونوں سینگوں کے بیچ بھاگ کو دیکھے۔ تدوپرانت اُس کی پُونچھ کا درشن کرے۔ اُیسا کرنے سے سمپُورن پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ سنسار میں جتنے بھی تیرتھ ہیں، وے سب بیل کے اُنڈکوش میں اِستھت رہتے ہیں۔ تدنتر براہمنوں کو یتھا شکتی دکشنا دے کر بھوجن کراوے اور مونورت دھارن کرے۔ اُنت میں، سویم بھی لون رُہت ہوکر بھوجن کرکے اُتھوا کھیر کھائے۔ اِس پرکار ایک ورش تک ترَیودشی کا ورت دھارن کرے۔ یدی ایک ورش تک ورت کرنے کی سُودھا نہ ہو تو شنیوار کی ترَیودشی کا کیول ایک بار ہی پردوش ورت دھارن کرکے سب ورتوں کا پھل پراپت کرلے۔

ہے نارد! پردوش ورت کی وِدھیاں اُنیک پرکار کی ہیں۔ تمہیں یہ بتاتا ہوں کہ اِستریوں کو پردوش ورت کس پرکار کرنا چاہئے۔ اِستریوں کو اُچِت ہے کہ وے مارگ شیرش اُرتھات اگہن ماس کے شُکل پکش کی ترَیودشی کو ورت آرمبھ کریں۔ اُنھیں چمیلی ورکش کی ڈال سے دتون کرنی چاہئے تتھا بھروا کے پُشپ شوجی کے اُوپر چڑھانے چاہئے۔ اِسنان آدی سے نورت ہوکر جب وے شوجی

کا پُوجن کرنے بیٹھیں، تو سَروپرتھم شولنگ کے اُوپر بھروا کے پُشپ چڑھاویں، پھر اُتیہ وِدھیوں سے شوڈشوپچار پُوجن کر کے، نارنگی کا ارگھیہ دیں تتھا پھینی اُنیو چروِنجی کا نیوید لگاویں۔ مارگ شیرش ماس کے پُوجن میں شوجی کا نام اننگ ہوتا ہے۔ اِستریوں کو چاہیئے کہ وِے پُوجن آدی سے نورت ہوکر، رات کو شہد کا بھوجن کریں۔

ہے نارد! پوش ماس میں شوجی کا نام سِتیشور ہوتا ہے۔ استو استریوں کو چاہیئے کہ وے اِس ماس میں گُولر کی دتون کریں تتھا جاتی پُرش کو شوجی کے اُوپر چڑھاویں۔ اُنار کا ارگھیہ دیکر اُشوک بتی کا نیوید لگاویں اُنھیں سویم شویت چندن کو کھانا چاہیئے۔

ہے نارد! ماگھ ماس میں شوجی کا نام یوگیش ہوتا ہے۔ استو، اِستریوں کو چاہیئے کہ وے اِس ماس میں وِشنُو کانتا کی دتون کریں، کُند کے پُشپ شوجی پر چڑھاویں، بیج پُور کا ارگھیہ دیں تتھا اِکھ کا نیوید لگاویں۔

ہے نارد! پھالگُن ماس میں شوجی کا نام وِریش ہوتا ہے۔ استو، اِس ماس میں اِستریوں کو انار کی دُتون کرنی چاہیئے۔ اُنھیں شوجی کے اُوپر دھتورے کے پُشپ چڑھلانے اُچت ہیں۔

ہے نارد! چیتر ماس میں شوجی کا نام بھو ہوتا ہے۔ استو، اِس ماس میں مُلکا اُرتھات بیلے کی دتون کرنی چاہیئے، دھتورے کو شوجی پر چڑھانا چاہیئے، اور اُسی کا ارگھیہ دیکر، کھجور کا نیوید لگانا چاہیئے۔ اِس ماس میں راتری کے سمے سویم کپُور کھانا اُچت ہے۔

ہے نارد! ویشاکھ ماس میں شوجی کا نام مہادیو ہوتا ہے۔ استو، اِس ماس میں اِستریوں کو اُچت ہے کہ لٹجیرے کی دتون کریں، شوجی کے اُوپر چمیلی کا پُشپ چڑھاویں، اُتپل کا ارگھیہ دیں تتھا پتنگ نامک اُن کا نیوید لگاویں۔

ہے نارد! جیشٹھ ماس میں شوجی کا نام پرُدمن ہوتا ہے۔ استو، اس ماس میں اِستریوں کو سہدیٔ کی دُتون کرنی چاہیئے، شوجی کے اُوپر بُکل کا پُشپ چڑھانا چاہیئے۔ راتری کے سمے سویم لونگ کھانا اُچت ہے۔

ہے نارد! آشاڑھ ماس میں شوجی کا نام اُماپتی ہوتا ہے۔ استو، اِس ماس میں اِستریوں کو اُچت ہے کہ وِے نارنگی کی دُتون کریں تتھا شوجی کے اُوپر کدمب کے پُشپوں کو چڑھاویں۔ سویم راتری کو تِل کھانی چاہیئے۔

ہے نارد! شراون ماس میں شوجی کا نام شُولپانی ہوتا ہے۔ اِس ماس میں اِستریوں کو اُچت ہے کہ وے جاتی کی دتون کریں تتھا کمل کا پُشپ شوجی

کے اُوپر چڑھاویں۔ جامُن کے پھلوں کا ارگھیہ دیکر، دودھ کا نیوید لگانا اُچت کہا گیا ہے۔ راتری کے سمے سویم پُوئے کھانے چاہیئے۔

ہے نارد! بھادرپد ماس میں شوجی کا نام سُدو ہوتا ہے۔ اِس ماس میں وُرتی اِستریوں کو کنکول کی دُتون کرنی چاہیئے تتھا چمپک کے پھُولوں سے شوجی کا پُوجن کرنا چاہیئے۔ سویم راتری کے سمے انگوروں کا بھوجن کرنا چاہیئے۔

ہے نارد! آشِوَن ارتھات کوار ماس میں شوجی کا نام وادیو ہوتا ہے۔ اُستو، اِس ماس میں ورتی اِستریوں کو کنکول کی دتون کرنی چاہیئے تتھا کنیر کے پُشپ شوجی کے اُوپر چڑھانے چاہیئے۔ راتری کے سمے سویم کاشی پھل کا بھوجن کرنا چاہیئے۔

ہے نارد! یارھویں کارتک ماس میں شوجی کا نام جنگدیشور ہوتا ہے۔ اُستو، ورتی اِستریوں کو اُچت ہے کہ وے اِس ماس میں اُورجکدمب کی دتون کریں تتھا شوجی کے اُوپر رکت اُتپل چڑھاویں۔ راتری کے سمے میں پھل کھانا چاہیئے۔

ہے نارد! اِس پرکار جو اِستری پردوش کرتی ہے، اُسے سدّھی پراپت ہونے میں کوئی سنشے نہیں رہتا۔ اِس بھانتی ایک ورش تک ورت دھارن کر لینے پر اُدیاپن کر دینا اُچت ہے۔ اِس ودھی کے سُننے تتھا پڑھنے سے بھی دونوں لوکوں میں آنند پراپت ہوتا ہے۔"

14 چودھواں اُدّھیائے ۱۴

برہماجی نے کہا — "ہے پُتر! اَب میں ایکادشی ورت کا ماہا تمے کہتا ہُوں۔ ایکادشی تتھی سب تتھیوں میں سرشیشٹھ تتھا اُتّم ہے۔ شوجی کو دونوں پکشوں کی ایکادشی پریئے ہے۔ شُکل پکش کی ایکادشی میں اَن جل رہت ہو کر ورت دھارن کرنا چاہیئے۔ اُس کی ودھی یہ ہے کہ پراتکال اُٹھ کر نِیَم پُوروک اسنان تتھا شوجی کا پُوجن کرے۔ پُورا دِن شوجی کے بھجن کیرتن میں بتائے۔ سندھیا کے سمے پُن اسنان کرے تتھا شوجی کا پُوجن کر اُنھیں پرسن کرے۔ شوجی کو پرسنتا پردان کرنے کے ہیتو گال بجائے تتھا آرتی اُتارے۔

ہے نارد! کرشن پکش کی ایکادشی میں سندھیا سمے بھوجن کرنا تتھا شُکل پکش کی ایکادشی میں نرجل رہنا اُچت ہے، پرنتو یدی دونوں ہی پکشوں میں نرجل ورت دھارن کیا جائے تو اُس کا پھل اور اَدھک شُبھ ہوتا ہے۔ اُستو، اِسے کبھی بھی نہیں تیاگنا چاہیئے۔ ایکادشی کا ورت رکھنے والا مُنشیہ سنسار میں سمپُورن بھوگوں کو بھوگ کر انت میں شوپُری کو پراپت کرتا ہے۔ اِس سمبندھ میں ہیں تم سے ایک کتھا کہتا ہوں، اُسے دھیان پُوروک سُنو۔

ہے نارد! سُوریہ وَنشی راجہ ماندھاتا نے اِس ورت کو کیا تھا۔ سَنوگ وَش ایک بار ایودھیا میں بڑا اکال پڑا تھا اُن اُتپن نہ ہونے کے کارن پرجا اتینت ویاکُل ہوئی۔ تب سبھی پرجاجن ایکترت ہوکر راجہ کے سَمیپ پہنچے اور ہاتھ جوڑ کر اس پرکار پرارتھنا کرنے لگے ــــ "ہے پرتھوی پتی! ایسا کون سا پاپ ہوا، جس کے کارن یہ اکال پڑا ہے اور ہم لوگوں کو بھاری کشٹ بھوگنا پڑ رہا ہے؟ ہے مہاراج! ہم لوگ بھوک سے مرے جا رہے ہیں، استو، آپ کے شرناگت ہیں۔ آپ ہماری رکشا کیجیے اور کوئی ایسا سریشٹھ اُپائے بتایئے جس سے سب لوگوں کا کشٹ دُور ہو۔"

ہے نارد! پرجاجنوں کے مُکھ سے یہ وَچن سُن کر راجہ ماندھاتا نے اتینت لجّت ہو براہمنوں کو بُلایا اور اُنکا سَمّان کرتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر یہ پُوچھا ــــ "ہے مہانو بھاوو! آپ مجھے یہ بتانے کی کرپا کریں کہ میرے دیش میں وَرشا کیوں نہیں ہو رہی ہے؟ اس کے ساتھ ہی آپ کوئی ایسا اُپائے بھی بتلائیے، جس کے کرنے سے ورشا ہوکر سب لوگوں کو آنند پراپت ہو۔" راجہ کی پرارتھنا سُن کر سب براہمنوں نے وِچار کر اُتّر دیا ــــ "ہے راجن! وَرشا نہ ہونے کا کوئی کارن ہمیں گیات نہیں ہوتا، پرنتو ورشا ہونے کے لئے ہم تمہیں اُپائے بتاتے ہیں۔" اتنا کہکر براہمنوں نے وَرشا ہونے کے انیک اُپائے بتائے، پرنتو اُنھیں کرنے پر بھی کسی پرکار ورشا نہیں ہوئی۔ یہ دیکھ کر راجہ اتینت نراش تتھا چنتت ہو راجدھانی تیاگ، وَن کو چل دیئے۔ وہاں لُومش نامک ایک تپسوی رہتے تھے۔ وے تپسوی بڑے آتم درشی، گیانی تتھا شوجی کے بھکت تھے۔ راجہ نے اُنھیں سِدھ جان کر بہت پرکار سے استُتی پرشنسا کی۔ پھر ہاتھ جوڑ کر اس پرکار کہا ــــ "ہے سروگ پربھو! ایودھیا میں ورشا نہ ہونے کے کارن سمپُورن پرجا اتینت دُکھی ہے۔ اب میں ویاکُل ہوکر اپنی راجدھانی تیاگ یہاں وَن میں چلا آیا ہُوں۔ سوبھاگیہ سے مجھے آپ کے شری چرنوں کے درشن پراپت ہوئے ہیں۔ آپ کرپا کرکے کوئی ایسی یُکتی بتایئے، جس سے ورشا ہو۔"

ہے نارد! راجہ کی پرارتھنا سُن کر لومش رِشی نے اُتّر دیا ــــ "ہے راجن! بھگوان سداشو کی کرپا سے میں تمہیں وَرشا ہونے کا ایک سرل اُپائے بتلاتا ہوں۔ تمہیں اُچت ہے کہ تم اپنی سمپُورن پرجا سہت ایکادشی کا ورت دھارن کرو تتھا بھگوان سداشو کا پُوجن کرو۔ اس ورت میں شوجی کا پُوجن کرنے کے پشچات ہی بھوجن کرنا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے تمہارے راجیہ میں اوشیہ ورشا ہوگی۔" لومش مُنی کے یہ وَچن سُن کر راجہ اتینت پرسنّ

ہو اپنی راجدھانی کو لوٹ آئے۔ پھر اُنھوں نے اپنی پرجا سہت ایکادشی ورت دھارن کیا۔ اُس کے پربھاو سے خُوب ورشا ہوئی اور سمپُورن پرجا کا دُکھ دُور ہو گیا۔

ہے نارد! اس ورت کے کرنے سے راجہ مُچکُند، راجہ جنک تتھا راجہ سگر نے سمپُورن منو کاماناؤں کو پراپت کیا تھا۔ رامچندر جی نے بھی ایکادشی کا ورت دھارن کر سپھلتا پراپت کی تھی۔ اَب میں تمھیں رامچندر جی کی کتھا سُناتا ہُوں۔ راجہ دشرتھ کے پُتر رام چندر جی بڑے پرتاپی تھے۔ بھاگیہ وش اُنھیں ونواس پراپت ہوا۔ وہاں لنکا کا راجہ راون اُن کی پتنی سیتا کو ہر لے گیا۔ تب رام چندر جی سیتا کا پتہ لگاتے ہوئے پمپا پُر میں جا پہنچے۔ وہاں ہنومان سے بھینٹ ہوئی۔ اُن کی سہایتا سے وے سینا ایکترت کر، سمدر کے تٹ پر پہنچے، پرنتو جب اُنھوں نے یہ دیکھا کہ سمدر کو پار کرنا اتینت کٹھن ہے، تو وے اُپائے کی کھوج میں اِدھر اُدھر بھرمن کرنے لگے۔ سنیوگ وش ایک استھان پر اُنھیں لومش رشی تپسیا کرتے ہوئے دکھائی دیئے۔ تب اُنھوں نے رشی کے سمیپ پہنچ کر سب ورتانت کہہ سُنایا اور یہ پرارتھنا کی کہ آپ مجھے کوئی ایسا اُپائے بتایئے جس کے آشرے سے میں سینا سہت لنکا پُری میں پہنچ کر راون کا سنگھار کر سکوں۔

ہے نارد! رام چندر جی کی پرارتھنا سُن کر لومش رشی نے یہ اُتر دیا — "ہے رام! پرتھم تو تم وشنو جی کے اوتار ہو، دوسرے شو جی کے پرم بھگت ہو۔ وے سبھی کاریئے سدھ کر دیں گے۔ جو بھی پرانی منشیہ شریر دھارن کرتا ہے، اُسے کوئی نہ کوئی کشٹ اوشیہ اُٹھانا پڑتا ہے، اسی لئے تمھیں بھی یہ دُکھ ہوا ہے، کیوں کہ تم منشیہ کا شریر دھارن کر پرکٹ ہوئے ہو۔ اَب تمھیں اُچت ہے کہ تم ایکادشی کا ورت کرو تتھا شو جی کا پُوجن کر کے کُچھ دن پھلاہار کرو۔ شکل پکش کی ایکادشی میں نرجل ورت کرنے تتھا شو گرجا کا دھیان دھرنے سے تمھیں سدھی پراپتی ہوگی۔ ویداور پُرانوں کا کتھن ہے کہ ایکادشی کے سمان پھلدا ایک کوئی دوسرا ورت نہیں ہے۔"

"ہے نارد! لومش رشی کی شکشا انُسار رام چندر جی نے ایکادشی ورت دھارن کیا۔ اُس ورت کے پربھاو سے اُنھوں نے سمدر پر سیتو باندھا تتھا شو لنگ کی استھاپنا کر، شو جی کو پرسن کیا۔ تدوپرانت وے اپنی سینا سہت لنکا میں جا پہنچے۔ پھر اُنھوں نے راون کو ونش سہت مار ڈالا۔ ایکادشی کا ورت ایسا ہی پھل دینے والا ہے۔ یہ ورت وشنو جی تتھا شو جی دونوں کا کہا گیا ہے۔ اس ورت کو کرنے سے شو جی تتھا وشنو جی دونوں ہی پرسن ہوتے ہیں۔ اس ورت کا مہاتم سُننے سے بھی دونوں لوکوں میں آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔"

پندرہواں اُدّھیائے 15 ۱۵

برہماجی نے کہا ـــ "ہے نارد! اب میں اُشٹمی کے ورت کا مہاتم کہتا ہوں، تم دھیان پُوروک سُنو! اُشٹمی کا ورت پرتیک ماس میں کرنا چاہیئے۔ بھادر پد ماس کے شُکل پکش کی اُشٹمی کو شو پُوجن کی وِدھی اِس پرکار ہے کہ پردوش، کال میں دُوب لاکر شوجی کا پُوجن کرے تدوپرانت پھل، پھُول، دُھوپ انیو بلو پتر شوجی کے اُوپر چڑھاکر ارگھیہ ، نیوید، دہی، چاول اور لاوا سمرپت کرے۔ اِس پرکار شوجی کا پُوجن کرنے سے کوئی بھی پاپ نہیں رہ جاتا۔ پُوجن کرنے والے کا شریر اتینت تیجسوی ہو جاتا ہے تتھا اُسے سبھی منورتھوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ پُوجن کرنے والے کو چاہیئے کہ وہ شوجی کی پرسنتا کے ہیتو دنڈوت پرنام کرے تتھا اَنیک پرکار سے اِستُتی کرتا ہوا اُن کے گُن چرتروں کا پٹھن پاٹھن انیو شرون کرے۔ اِس ورت میں شوجی کا پُوجن کرنے کے اُپرانت براہمنوں کو بھوجن کرانا چاہیئے۔ تتپشچات سویم بنا نمک کا بھوجن کرنا چاہیئے۔"

ہے نارد! اِس پرکار بھادر پد ماس کی اُشٹمی کو جو لوگ ورت رکھتے ہیں، اُن کے سبھی دُکھ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ اِس ورت کے کارن برہم ہتّیا کا پاپ بھی نشٹ ہو جاتا ہے۔ دُروا شٹمی کا ورت شوجی کو اتینت پریئے ہے۔ چاروں وَرنوں کو اِس ورت کو دھارن کرنے کا اَدھیکار ہے۔ سب وَرنوں کی اِستریاں بھی اِس ورت کو کرسکتی ہیں۔

ہے نارد! مارگ شیرش اَرتھات اگہن ماس کے کرشن پکش میں اِس ورت کو نرجل رہ کر دھارن کرنا چاہیئے۔ اگہن ماس کی اُشٹمی کا ورت کلاشٹمی ورت کے نام سے پرسدھ ہے۔ اِسی دن دوپہر کے سمے بھیروجی نے جنم لیا تھا۔ اتا اِس ورت کو بھیرو ورت بھی کہتے ہیں۔ یہ سب ورتوں کا راجہ تتھا چاروں پھلوں کو پردان کرنے والا ہے۔ بھیرو ورت کرنے والے کو سنسار میں کوئی بھی وستو البھیہ نہیں رہتی۔ اِس ورت کو کرکے اَنیک لوگوں نے مُکتی پراپت کی ہے۔ یہ ورت کرنے کی ودھی یہ ہے کہ مَدھیانہ کال میں اُتسو کرکے راتری کے چاروں پہر جاگرن میں بتائے تتھا ہر پہر میں شوجی کا پُوجن کرتا رہے۔ دوسرے دن پراتکال ہونے پر اسنان کرکے بھگوان سداشو کا پُوجن کرے تتھا براہمنوں کے چھوٹے چھوٹے آٹھ بالکوں کو بھوجن کرائے۔ اِس کے پشچات اَنیہ براہمنوں کو بھوجن کرائے تتھا اُنھیں دان دکشنا دیکر پرسن کرے۔ جب براہمن بھوجن کرکے وداع ہو جائیں، تب سویم بھی اپنے کُل، پریوار تتھا اِشٹ متروں سہت شوجی کا

سمرن کرتے ہوئے، بھوجن کرے۔ اِس بھیر وورت کو ایک ورش تک نرنتر کرنا چاہئے۔ جو لوگ اِس ورت کو کرتے ہیں، اُنھیں چاروں پدارتھوں کی پراپتی ہوتی ہے۔

ہے نارد! ایک سمے سبھی دیوتا تتھا رِشی مُنی ایکترت ہوکر پرسپر یہ وِچار کرنے لگے کہ پَربرہم کون ہیں؟ جب وے سوئیم کوئی نشچے نہ کرسکے تو میرے پاس آکر یہ پُوچھنے لگے ـــــ "ہے برہمن! آپ ہمیں یہ بتانے کی کرپا کریں کہ پَربرہم، اوِیناشی، اَنادی، اَننت، نرگُن، سگُن، سمپُورن سرشٹی کا سوامی تتھا سب سے سریشٹھ کون ہے؟ ویدانت جن سچدانند کہہ کر کس کا بھجن کرتے ہیں؟ شیس جی کس کے بھے سے پرتھوی کو اپنے مستک پر دھارن کئے ہوئے ہیں؟"

ہے نارد! یہ سُن کر میں نے اُنھیں اُتّر دیا ـــــ "ہے دیوتاؤ تتھا رِشی مُنیو! تُم جسے جاننا چاہتے ہو، وہ ہمارے اَتیرکت اَنیہ کوئی نہیں ہے۔" ہے نارد! میں نے یہ بات شوجی کی مایا کے وَشی بھُوت ہوکر کہی تھی، اَستو، میری اِس بات کو سُن کر وِشنوجی اَتینت کرُدھ ہوئے۔ پھر وے سوئیم شوجی کی مایا کے وَشی بھُوت ہوکر مجھ سے اِس پرکار کہنے لگے ـــــ "کیول ناموں کے بل اِترانا ہی تمہیں شوبھا نہیں دیتا۔ سچ پُوچھا جائے تو پَربرہم ہمارے اَتیرکت اَنیہ کوئی نہیں ہے۔ وید کا اَرتھ نہ سمجھ پانے کے کارن ہی تُم اَیسے اُلٹے وَچن کہہ رہے ہو۔"

ہے نارد! اِس وِشے کو لیکر مجھ میں تتھا وِشنوجی میں بہت وِواد ہونے لگا۔ تب ہم دونوں نے یہ نشچے کیا کہ اِس سمبندھ میں ویدوں سے بھی کیوں نہ پُوچھ لیا جائے۔ اَستو، جب ہم نے ویدوں سے پُوچھا کہ تُم پَربرہم کسے کہتے ہو، تب اُنھوں نے یہ اُتّر دیا ـــــ "ہے برہما تتھا ہے وِشنو! پَربرہم تو کیول بھگوان سداشو ہی ہیں۔ وے تینوں گُنوں سے بھِنّ ہیں تتھا اُنھیں کے اَنگوں دوارا تُم دونوں کی اُتپتّی ہوئی ہے۔" ویدوں کے مُکھ سے یہ شبد سُن کر ہم دونوں اَتینت کرُدھ ہوئے۔ اُس سمے پرنو نے ہم دونوں کو ٹوکتے ہوئے کہا ـــــ "ہے برہما تتھا ہے وِشنو! تُم ویدوں کے وَچن کو اَستیہ سمجھتے ہو، یہ اُچِت نہیں ہے۔ تمہیں سنساری جیووں کے سمان ستیہ مارگ کو بھُلا کر، سنشے میں نہیں پڑنا چاہئے۔

ہے برہما تتھا ہے وِشنو! کیلاش واسی بھگوان سداشو اپنی اِچھانُسار کبھی شریر دھارن کرتے ہیں اور کبھی اَشریر ہو جاتے ہیں۔ اُن کی سبھا میں سبھی دیوتا پہنچکر شیش نواتے ہیں۔ اُس سمے لکشمی شوجی کے گُنوں کا گان کرتی ہیں، سرسوتی وینا بجاتی ہیں، اِندر بانسری بجاتے ہیں، نارد بھی وینا بجاتے ہیں اور تُم دونوں مردنگ بجا کر تال دیتے ہو۔" ہے نارد! اِس بھانتی

پرنوں نے مجھے تتھا وشنو جی نے بہت کچھ سمجھایا، پرنتو شوجی کی مایا کے وشی بھوت ہونے کے کارن ہم دونوں کی سمجھ میں ایک بھی بات نہیں آئی۔"

۱۶ سولہواں ادھیائے 16

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! جس سمے یہ وارتالاپ چل رہا تھا، اُسی سمے ہم دونوں کے بیچ میں ایک جوالہ جیوتی پرکٹ ہوئی۔ اُس جیوتی سے سمپورن پرتھوی تتھا آکاش پرپورن ہو گئے۔ تدوپرانت اُس جوالا کے بیچ سے ایک ویکتی پرکٹ ہوا، اُس کے شریر کا رنگ نیل لوہت تھا۔ وہ اپنے مستک پر چندرما، ہاتھ میں ترشول دھارن کئے تھا اَیوا انیہ انگوں میں آبھوشنوں کے استھان پر سرپ پیٹے ہوئے تھا۔ اُسے دیکھتے ہی میں نے اپنے پانچویں مُکھ سے یہ کہا — "ارے، ہمارے بیچ میں یہ کون اُتپن ہوا؟" تدوپرانت میں نے اُسے سمبودھت کرتے ہوئے کہا — "تم تو وہی ہو، جسے ہم نے اپنی دونوں بھونہوں کے بیچ سے اُتپن کیا تھا؟ تمہیں روتے دیکھ کر ہم نے تمہارا نام رُودر رکھا تھا۔ اِس سمے تم یہاں کیوں آئے ہو

ہے نارد! میری بات سُن کر شوجی نے اَتینت کرودھ کر کے ایک ویکتی کو اُتپن کیا۔ وہ ویکتی بھکتوں کو پرسنتا پردان کرنے والا تتھا شترؤں کو دُکھ دینے والا تھا۔ کال کے سمان پرکٹ ہونے کے کارن وہ کالراج کے نام سے پرسدھ ہوا۔ اُسے دیکھ کر کال بھی بھے بھیت ہو گیا۔ استو، اُسے کال بھیرو بھی کہا گیا۔ سمپورن وشو کا بھرن کرنے کی شکتی رکھنے والا ہونے کے کارن وہ بھیرو بھی کہلایا۔

ہے نارد! تدوپرانت بھگوان سداشو نے بھیرو کو یہ آگیا دی — "ہے بھیرو! پرجاپتی برہما نے ہماری نندا کی ہے، استو، تم سنساری جیووں کو شکشا دینے کے لئے اِسے دنڈ دو۔ آج سے ہم تمہیں اپنی کاشی پُری کا کوتوال بھی نیکت کرتے ہیں۔" شوجی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر بھیرو نے میرے پانچویں مستک کو، جس کے دوارا میں نے شوجی کی نندا کی تھی، کاٹ ڈالا۔ تتپشچات شوجی بھیرو کو برہم ہتیا سے مکت ہونے کی یُکتی بتا کر، انتردھیان ہو گئے۔

ہے نارد! برہم ہتیا سے مُکتی پانے کے ہیتو بھیرو میرے مستک کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے تینوں لوکوں میں بھرمن کرتے رہے، پرنتو برہم ہتیا نے استری روپ دھر کر اُن کا کہیں بھی پیچھا نہ چھوڑا، پرتھوی پر سب جگہ بھرمن کرنے کے اُپرانت بھیرو دیوتاؤں کے لوک میں گھومنے لگے۔ جب وے وشنو جی کے لوک میں گئے، تب وشنو جی نے اُنکی پرارتھنا کرتے ہوئے اس پرکار کہا — "ہے پربھو! آپ کے کنٹھ

میں اَنیک برہماؤں کے مستکوں کی مالا وراجمان ہے۔ یدی آپ کو برہم ہتیّا کا پاپ لگ سکتا ہوتا، تب پہلے کلپوں میں بھی اوشیہ لگتا، اِس بار ہی کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ہے سوامی! آپ کے سمرن ماتر سے برہم ہتیّا دور ہو جاتی ہے، تب سویم آپ کو کوئی پاپ لگنا اَیسا سماتر ہے۔ پرلے کال میں جب آپ سمپورن سرشٹی کا سنگھار کر دیتے ہیں، تب بھی آپ کو کوئی دوش نہیں لگتا۔ اِس سمے آپ کیول ایک برہما کا مستک کاٹ کر ہی ایسا سوروپ کیوں بنائے ہوئے؟"

ہے نارد! بھیرو جی سے اِس پرکار کہہ کر وشنو جی برہم ہتیّا کو سمبودھت کرتے ہوئے بولے ــــ "ہے برہم ہتیّا! تو بھیرو جی کا پیچھا چھوڑ دے۔" برہم ہتیّا نے اُتّر دیا ــــ "ہے وشنو جی! میں بھگوان سداشو کی آگیا سے اِن کے پیچھے لگی ہوئی ہوں۔" یہ سن کر وشنو جی تو چپ ہو گئے اور بھیرو جی آگے چل دیئے۔ جس سمے بھیرو جی مُکتی کشیتر کاشی پُری میں پہنچے اُس سمے برہم ہتیّا سویم اَدرشیہ ہو گئی۔ اِس پرکار شو جی نے سنسار کے سمّکھ کاشی کی مہما کو پرکٹ کیا۔

ہے نارد! کاشی کی مہما کا ورنن کسی پرکار نہیں کیا جا سکتا۔ بھیرو جی کی برہم ہتیّا تینوں لوکوں کی پریکرما کرنے پر بھی دور نہیں ہوئی تھی، پرنتو کاشی میں جاکر وہ اپنے آپ اَدرشیہ ہو گئی۔ کاشی جی میں کپال موچن تیرتھ سب سے اَدھک پھل دینے والا ہے۔ اُس کا سمرن کرنے ماتر سے ہی بڑے بڑے پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ سبھی وید تتھا پُرانوں کا کہنا ہے کہ کپال موچن تیرتھ کے سمان اَنیہ کوئی تیرتھ نہیں ہے۔ وہاں بھگوان سداشو بھیرو جی کے سوروپ میں سدیو وراجمان رہتے ہیں۔ اُن کے سبھی پاپ سدا کے لئے سماپت ہو جاتے ہیں۔ سپتمی تتھا چتردشی تتھی انیوروِوار تتھا بھوموار کے دن بھیرو جی کا پوجن کرنے سے سب پاپوں سے مُکتی ملتی ہے۔ جو منشیہ بھیرو جی کی آٹھ پریکرما کرتے ہیں، اُن کے تینوں پرکار کے پاپ نشٹ ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ بھیرو کی کتھا سُنتے اَتھوا دوسروں کو سُناتے ہیں، اُنھیں بھی بڑا پُنیہ ہوتا ہے۔"

١٧ ستّرہواں اَدّھیائے 17

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اَب میں سوموار کے ورت کی مہما کا ورنن کرتا ہوں۔ سوموار کے ورت کو سبھی استری پُرش کر سکتے ہیں۔ جو لوگ اِس ورت کو کرتے ہیں، اُن کے دونوں لوک سُدھر جاتے ہیں تتھا اُنھیں سمپورن منو کامناؤں کی پراپتی ہوتی ہے۔ سوموار کا ورت کروڑوں جنموں کے پاپوں کو نشٹ کرتے

والا ہے۔ استو، پرتیک شو بھکت کو اُچت ہے کہ وہ سوموار کے دن ورت رکھ کر سندھیا کے سمے شوجی کا پُوجن کرے جو ودھان تریودشی ورت کا ہے، وہی اِس سومپردوش کے لئے بھی اُچت ہے۔ شوجی کے اتیرکت اِس ورت میں اَنیہ کسی دیوتا کا دھیان کرنا اُچت نہیں ہے۔

ہے نارد! سوم شو کا بھجن کرنے سے سبھی لوگوں کو اپنے منورتھ پراپت ہوتے ہیں۔ اِس ورت کے دوارا بھاگیہ ہین سوبھاگیہ، سنتان ہین سنتان تتھا نردھن اَتُل سمپتی پراپت کرتے ہیں۔ وِدھوا اِستری تتھا کوارا پُرش بھی اِس ورت کو دھارن کر سکتا ہے۔ اِس سمبندھ میں ہم تمہیں اتیہاس سُناتے ہیں، اُس کے دوارا تم یہ جان سکوگے کہ اِس ورت کے پربھاؤ سے چترگند مرتیو سے کس پرکار بچا رہا تتھا اُس کی اِستری نے کس پرکار اِس ورت کو کر کے اپنے پتی سہت شولوک میں اِستھان پراپت کیا۔

ہے نارد! آریہ ورت دیش میں چتر ورما نامک ایک راجہ پرم پرتاپی، دھرماتما، دیالو، یگ کرنے والا تتھا شوجی کا پرم بھکت تھا۔ اُس نے اَنیک سُندر پُتروں کو جنم دیا۔ کچھ سمے بعد اُس کے گھر میں ایک کنیا نے جنم لیا۔ وہ کنیا بھی پرم سُندری تھی۔ جب اُس نے جیوتشیوں کو بُلا کر اُس کنیا کے لکشن پوچھے، تب جیوتشیوں نے گرہ نکشتروں کا وچار کرتے ہوئے یہ اُتر دیا ــــــ "ہے راجن۔ یہ کنیا پاروتی کے سمان سریشٹھ، دمینتی کے سمان سُندری، سرسوتی کے سمان بُدھیمان، لکشمی کے سمان کلاؤں کا گیان رکھنے والی تتھا ادِتی کے سمان سنتان وَتی ہوگی۔ اِس کا نام سیمنتنی ہوگا۔ یہ آٹھ پُتروں کو جنم دے گی تتھا سنسار میں یش پراپت کرے گی"۔ جیوتشیوں کی یہ بات سُن کر راجہ تتھا رانی اَتینت پرسن ہوئے۔ اُنھوں نے جیوتشیوں کو بہت سا دھن دیا، پرنتو اُسی سمے ایک بدھیمان براہمن نے نربھیکتا پورک یہ کہا ــــــ "ہے راجن! تمہاری یہ پتری چودہ ورش کی آیو میں ودھوا ہو جائے گی۔ اِس میں کوئی سندیہ نہیں ہے"۔ اِس بات کو سُنتے ہی راجہ تتھا رانی کو اتینت شوک ہوا، پرنتو پھر دھیریہ دھارن کر اُنھوں نے سب براہمنوں کو وداع کر دیا تتھا سویم بھگوان سدا شو کا دھیان دھرنے لگے۔

ہے نارد! جب وہ کنیا یُواوستھا کو پراپت ہوئی اور اُس نے اپنی سہیلیوں کے مُکھ سے یہ سُنا کہ ایک براہمن نے چودہ ورش کی آیو میں میرے ودھوا ہو جانے کی بات کہی ہے، تو وہ اَتینت چنتت اَنیو دُکھی ہو کر یاگولکیہ مُنی کی پتنی میترے ئی کے پاس جا پہنچی۔ اُس نے میترے ئی کو ڈنڈوت پرنام کرنے کے

اُپرانت سب ورتانت کہہ سُنایا تھا یہ پرارتھنا کی ۔ آپ مجھے کوئی ایسا اُپائے بتائیے، جس سے میرے پتی کی آیو کی وردھی ہو۔" اُس سمے میترے ئی نے کہا ۔ "ہے راجپتری! تم بھگوان سدا شو تتھا بھگوتی گرجا کی آرادھنا کرو۔ تم سوموار کا ورت دھارن کر کے سوم شو کا پوجن کیا کرو۔ سندھیا کے سمے شری شوجی کا پوجن کرنے کے اُپرانت براہمنوں کو بھوجن کرانا، تتپشچات سویم بھوجن کیا کرنا۔ اِس اُپائے سے شو گرجا پرسن ہو کر تمہارے سنکٹ کو دُور کر دیں گے۔ یہ وشواس رکھو۔" میترے ئی سے یہ اُپدیش پاکر سیمنتنی اپنے گھر لوٹ آئی تتھا وِدھی پُوروک سوموار کا ورت دھارن کر، اُما مہیشور کا پوجن کرنے لگی۔"

18 اٹھارہواں اَدھیائے ۱۸

برہما جی نے کہا ۔ "ہے نارد! نیشدھ دیش کے راجہ نل اور دمینتی کے سمبندھ میں پہلے بھی کہا جا چکا ہے۔ وے دونوں راجہ رانی شوجی کے پرم بھکت تھے۔ اُن کے ایک بالک اُتپن ہوا، جس کا نام اِندرسین تھا۔ اِندرسین بھی شوجی کا پرم بھکت تھا۔ اِندرسین کے گھر چترانگد نام کے ایک بالک کا جنم ہوا۔ چترانگد چندرما کے سمان سُندر، سمپورن ودیاؤں تتھا کلاؤں میں پروین انیوا اپنے پتا کے سمان ہی شوجی کا پرم بھکت تھا۔ راجہ چتر ورما نے اُسے سب پرکار سے یوگیہ دیکھ کر اپنی پُتری سیمنتنی کا وواہ اُس کے ساتھ کر دیا۔ وواہ کے اُپرانت چترانگد کچھ سمے تک اپنے سسر کے گھر میں ہی رہا۔ ایک دن وہ اپنے سیوکوں کے ساتھ ناو پر چڑھ کر یمنا ندی میں جل وہار کر رہا تھا کہ اچانک ہی وہ ناو پانی میں ڈوب گئی۔ اُس سمے دونوں کناروں پر کھڑے ہوئے لوگ ہاہاکار کرنے لگے۔

ہے نارد! جب راجہ چتر ورما نے یہ سماچار سُنا تو وہ اتینت ویاکل ہو، ندی کے تٹ پر جا پہنچا اور اُچے سور سے رودن کرنے لگا۔ رانی بھی مورچھت ہو کر پرتھوی پر گر پڑی۔ جس سمے سیمنتنی کو اپنے پتی کو ڈوبنے کا سماچار ملا۔ اُس سمے وہ بھی وکلتا کے کارن مورچھت ہو، پرتھوی پر گر پڑی۔ راجیہ کے منتری، سبھاسد تتھا پرجا میں سے ایسا کوئی بھی ویکتی نہ تھا، جو اِس سماچار کو پا کر اتینت ویاکل نہ ہوا ہو۔ جب راجہ اِندرسین کے پاس یہ سماچار پہنچا تو وہ بھی اپنی پتنی سہت شوک سمدر میں ڈوب گئے۔ سیمنتنی نے پہلے تو پتی کے ساتھ ستی ہو جانے کی اِچھا پرکٹ کی، پرنتو جب پتا نے ایسا کرنے سے منع کیا، تب وہ ویدھویہ دھرم میں استھت رہ

کر، بھگوان سداشیو کا پُوجن کرتی ہوئی، اپنا جیون ویتیت کرنے لگے۔ پتی کی مرتیو ہو جانے پر بھی اُس نے سوموار کا ورت کرنا نہیں چھوڑا۔ جب سوموار کا دن آیا تو اُس نے میترےئی کی آگیا انسار دن بھر نرجل ورت رکھ کر، پردوش کال میں شیو گرجا کا پُوجن کیا تتھا اتینت پریم پُوروک اُتسو منایا۔ اِس پرکار ویدھو یا وستھا میں اُسے تین ورش کا سمے ویتیت ہو گیا۔ اِدھر تو یہ حال تھا، اُدھر راجہ چترانگد کے پتا راجہ اندرسین کے اُوپر شتروؤں نے چڑھائی کر دی تتھا اُن کا سمپُورن راجیہ پاٹ چھین کر، اُنھیں رانی سہت بندی گرہ میں ڈال دیا۔ پرنتو سیمنتنی کے ورت کے پربھاو سے جل میں ڈوبے ہوئے راجہ چترانگد نے بہت آنند پراپت کیا۔ وہ جمنا سے جیوت نکل آیا۔ بھگوان سداشیو کی ایسی کرپا دیکھ کر اُس کے سسُر آدی کو جو پرسنتا ہوئی، اُس کا ورنن نہیں کیا جا سکتا۔"

۱۹ اُنّیسواں اَدھیائے 19

اتنی کتھا سُن کر ناردجی نے پُوچھا — "ہے پتا! آپ مجھے یہ بتانے کی کرپا کیجیے کہ چترانگد یمنا میں ڈوبنے پر بھی مرنے سے کس پرکار بچ گیا؟" برہماجی بولے — "ہے نارد! وہ ورتانت اِس پرکار ہے کہ جس سمے چترانگد جل کے بھیتر پہنچا، تو وہاں اُس نے ناگوں کی انیک استریوں کو کریڑا کرتے ہوئے دیکھا۔ اُن استریوں کی درشٹی بھی جب راجہ پر پڑی تو وے اُس کی سُندرتا پر موہت ہو گئیں اور اُسے اپنے ساتھ پاتال میں لے گئیں۔ چترانگد نے پاتال میں جا کر یہ دیکھا کہ وہاں ناگوں کے انیک نگر بسے ہوئے ہیں۔ جس سمے چترانگد ناگوں کے راجہ تکشک کے رتنجٹت سنگھاسن کے سمیپ پہنچا، اُس سمے وہاں کی وچتر سامگری انیو داسیوں کی شوبھا کو دیکھ کر وہ آشچریئے چکت رہ گیا۔ تدوپرانت اُس نے پرم تیجسوی ناگراج تکشک کو پرنام کیا۔ تکشک نے بھی اُسے اتینت سُندر دیکھ کر اپنی استریوں سے پُوچھا — "یہ راجپُتر یہاں کس پرکار آیا ہے؟ تم نے اسے کہاں سے پراپت کیا ہے؟" اُس سمے ناگ کنیاؤں نے یہ اُتر دیا — "ہے راجن! ہمیں اس کے کُل آدی کے سمبندھ میں کچھ بھی گیات نہیں ہے۔ ہم اسے یمنا ندی کے جل میں پڑا ہوا دیکھ کر، یہاں لے آئی ہیں۔"

ہے نارد! ناگ استریوں کی بات سُن کر تکشک نے چترانگد سے پُوچھا — "ہے راجپُتر! تم کون ہو؟" چترانگد نے بھگوان سداشیو کا سمرن کر، پرنام کرتے ہوئے راجہ تکشک کو سب ورتانت کہہ سُنایا تتھا یہ کہا — "ہے پربھو!

پُورو جنموں کے اَنیک پُنّیوں کے پرتاپ سے ہی آج مُجھے آپ کے دَرشن کرنے کا سوبھاگیہ پراپت ہوا ہے۔ میرے پِتروں کو بھی آج تک آپ کے شُبھ دَرشن نہیں ہوئے۔ میں یہاں آکر اپنے کو پرم سوبھاگیہ شالی سمجھتا ہُوں۔"
چتر انگد کے ایسے وِنمر وچن سُن کر ناگراج تکشک نے اَتینت پرسن ہوتے ہوئے کہا ـــــ "ہے راجپُتر! اب تُم اپنے مَن میں کسی پرکار کی چنتا مت کرو تتھا سُکھ پُوروک یہاں نواس کرو۔ ہاں، ایک بات تُم مجھے یہ اوشیہ بتادو کہ تُم کس دیوتا کا پُوجن کیا کرتے ہو؟" یہ سُن کر چتر انگد نے اُتّر دیا ـــــ "ہے پربھو! سبھی ویدوں میں جنھیں مہادیو کہہ کر وَرنن کیا گیا ہے، میں اُنھیں بھگوان سدا شِو کا پُوجن کرتا ہُوں۔
ہے نارد! چتر انگد کے مُکھ سے بھگوان سدا شِو کی پرشنسا سُن کر ناگ راج تکشک نے اتینت پرسن ہو کر کہا ـــــ "ہے راجپُتر! تمہاری بات سُن کر ہم اتینت پرسن ہوئے ہیں۔ تم شُدھ مارگ کو جاننے والے تتھا شِو جی کے بھکت ہو۔ تُم یہاں رہ کر سُکھ پُوروک راجیہ کرو۔ یہاں سروتر آنند ہی آنند ہے۔ نہ تو یہاں کوئی وردھ ہوتا ہے اور نہ روگی ہوتا ہے۔ یہاں کا کوئی نواسی مرتیو کو بھی پراپت نہیں ہوتا۔" ناگراج کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر چتر انگد نے اُتّر دیا ـــــ "ہے پربھو! مجھے یہاں رہنے میں کوئی آپتّی نہیں ہے، پرنتو میرے ماتا پِتا، اِستری تتھا پرجاجن مجھے جل میں ڈوبا ہوا جان کر اَتینت دُکھ کو پراپت ہو رہے ہوں گے۔ پتہ نہیں اُن کی کیا حالت ہو؟ استو، یدی آپ کرپا کر کے مجھے اُن کے سمیپ پہنچا دیں تو سرِیشٹھ ہے۔" یہ سُن کر ناگراج تکشک نے اتینت پرسن ہو کر چتر انگد کو کچھ دِن تک تو اپنے گھر ٹھہرا کر سواگت ستکار کیا۔ تدوپرانت ایک دن انیک پرکار کے رتن، وستر، آبھوشن آدی سامگری اُسے بھینٹ کر تتھا کامیک نامک ایک گھوڑا دے کر، اُس کے ساتھ اپنا ایک پُتر تتھا ایک راکشس کر دیا اور اُنھیں یہ آگیا دی کہ تُم اِس راجپُتر کو گھر تک وداع کر آؤ۔ وداع کرتے سمے تکشک نے چتر انگد کو یہ وشواس بھی دلایا کہ جب سمے تُم ہمیں یاد کرو گے، اُسی سمے ہم تمہارے پاس پہنچ جائیں گے، استو ناگراج سے وداع ہو کر، چتر انگد اُن سیوکوں کے ساتھ گھوڑے پر چڑھ، یمنا تٹ پر آ کھڑا ہوا۔ وہاں پہنچ کر تکشک کا پُتر تتھا چتر انگد گھوڑوں پر چڑھے ہوئے ندی کے کناروں پر بھرمن کرنے لگے۔"



٢٠ بیسواں اُدّھیائے 20

برہما جی بولے ـــــ " ہے نارد ! جس دِن چتر انگد لوٹ کر ندی تٹ پر پہنچا، اُس دن سوموار تھا۔ استو، سیمنتنی شوجی کا ورت دھارن کئے ہوئے، اپنی سکھیوں سہت وہاں یمُنا اِسنان کرنے کے لئے آئی تھی۔ جب اُس نے وہاں پر دو راجپُتروں کو گھوڑے پر سوار گھومتے ہوئے دیکھا، تو چتر انگد کو پہچان کر، اپنے مَن میں یہ وِچار کرنے لگی کہ میرے پتی یہاں کِس پرکار آپہنچے ہیں "۔

ہے نارد ! تب چتر انگد نے گھوڑے سے اُتر کر سیمنتنی کو اپنے سمیپ بُلایا اور اُس کی اور آشچریئے چکِت ہوکر دیکھتے ہوئے یہ پُوچھا ـــ " ہے بھدرے ! تُم کس کی پُتری تتھا کِس کی پتنی ہو؟ یا تیاوستھا میں ہی تُم ودھوا کیسے ہوگئیں؟ تمہاری ایسی دُربل دشا کیوں ہو گئی ہے؟ " یہ سُن کر سیمنتنی تو لجا کے کارن کوئی اُتر نہ دے سکی، پرنتو اُس کی سکھی نے چتر انگد سے یہ کہا ـــ " ہے مہانو بھاو ! یہ راجکماری راجہ نَل کے پوتر چتر ورما کی پُتری ہیں۔ اِس کا نام سیمنتنی ہے۔ اِن کے پتی کی مرتیو آج سے تین ورش پُوروِ یمُنا ندی میں ڈوب کر ہو گئی۔ استو، اَب یہ ودھوا ہوکر اپنی ماتا کے گھر ہی رہتی ہیں۔ استو، آج سوموار کا ورت ہونے کے کارن یہاں اِسنان کے نِمت آئی ہیں "۔

ہے نارد ! اِس پرکار جب سکھی سیمنتنی کا پریچے دے چکی، تب سیمنتنی نے سویم چتر انگد سے اِس پرکار پُوچھا ـــ " ہے بٹوہی ! آپ کون ہیں؟ کیا آپ کِنّر، گندھروَ تتھا سِدھ جنوں میں سے کوئی ہیں اَتھوا شریر دھارن کئے ہوئے ساکشات کامدیو ہی ہیں؟ آپ کو دیکھ کر مُجھے اپنے پتی کا سمرن ہو آتا ہے۔ اِتنا کہہ کر سیمنتنی مُورچھِت ہو، پرتھوی پر گر پڑی۔ تب چتر انگد نے اُسے دھیریئے بندھاتے ہوئے اِس پرکار کہا ـــ " ہے راجپُتری ! تُمہارا پتی ابھی تک جیوت ہے۔ تمہارے شُبھ کرموں اَنیو سوموار کے ورت کے پربھاو سے وہ شیگھر ہی تُمہارے سمیپ آنیوالا ہے۔ ہم تُمہارے پتی کے متر ہیں اور یہاں تُمہیں اُن کے آگمن کا سندیش دینے کو آئے ہیں۔ پرنتو یہ بات ابھی کسی کے سمُکھ پرکٹ مت کرنا "۔ چتر انگد کے مُکھ سے یہ شبد سُن کر جب سیمنتنی نے اُس کی اور دھیان پُوروک دیکھا تو یہ نشچے ہو گیا کہ میرا پتی یہیں ہے۔ اُس سمے وہ اپنے مَن میں سوچنے لگی کہ یا گولکیہ کی پتنی کے وچن تتھا شوجی کی کرپا سے ایسا ہونا کچھ اسمبھو نہیں۔

ہے نارد! جس سمے سیمنتنی اِس پرکار وچار کر رہی تھی، اُسی سمے چترانگد نے اُس کے کان میں کچھ بات کہی، جس کے کارن وہ اتینت پرسن ہوئی۔ چترانگد نے یہ کہا تھا کہ تُم اپنے ماتا پتا کے پاس جاکر یہ سماچار کہو، تب تم اپنے پتی کو پراپت کروگی۔ اتنا کہکر چترانگد تکشک کے پُتر کو ساتھ لے، وہاں سے چل کر اپنی راجدھانی میں جا پہنچا۔ وہاں اُس نے اپنے شتروؤں کے پاس تکشک کے پُتر کے دوارا یہ سندیس بھجوایا کہ یا تو تُم لوگ ہمارا راجیہ واپس کردو، انیتھا ہم تُم کو مار ڈالیں گے۔ جس سمے تکشک کے پُتر نے شتروؤں سے یہ بات کہی، اُس سمے وے شیگھر ہی چترانگد کی شرن میں آپہنچے۔ اُنھوں نے اُس کا راجیہ لوٹا کر، راجہ رانی کو بندی گرہ سے مُکت کر دیا۔

ہے نارد! جب چترانگد نے اپنے ماتا پتا سے سب حال کہا، تو وے اُس ورتانت کو سُن کر اتینت پرسن ہوئے تتھا اپنے پُتر کو کنٹھ سے لگا کر آشیرواد دینے لگے۔ پھر اُنھوں نے راجہ چتر ورما کے پاس اپنے سیوک کو بھیجکر یہ سندیش پہنچایا کہ چترانگد کُشل لوٹ آئے ہیں اور وے شیگھر ہی سیمنتنی کو لینے کے لئے آپ کے یہاں پہنچ رہے ہیں۔ راجہ چتر ورما نے جب یہ سماچار سُنا تو اُس کی پرسنتا کا ٹھکانا نا رہا۔ کچھ سمے بعد چترانگد بھی اُن کے سمیپ جا پہنچا۔ تب راجہ نے اتینت پرسن ہو کر سیمنتنی کے ساتھ اُس کا دوبارہ وواہ کیا تتھا بہت سادان دہیج دے کر وداعی دی۔ چترانگد نے ناگراج تکشک سے جو وستوئیں پراپت کی تھیں، اُن سب کو سیمنتنی کو بھینٹ کر دیا۔ اِس پرکار دونوں ہی کُل پرسن ہوگئے۔ جب سیمنتنی کو لیکر چترانگد اپنے گھر لوٹ آیا تو راجہ اِندرسین اُسے راجیہ سونپ کر سویم اپنی رانی سہت وَن کو چلے گئے۔ وہاں شوجی کی کرپا سے اُنھوں نے مُکتی پد کو پراپت کیا۔ تدوپرانت راجہ چترانگد نے دس سہستر ورشوں تک مگدھ دیش کا سُکھ پُوروک راجیہ کیا۔ اُس کے گھر آٹھ پُتر تتھا ایک پُتری اُتپن ہوئی۔ جب تک چترانگد جیوت رہا، تب تک اُس نے تتھا سیمنتنی نے شو جی کے ورت کو نہیں تیاگا۔ وے پرتی سوموار کو ورت رہے تتھا اُتسہا پُوروک شوجی کا پُوجن کرتے رہے۔"

۲۱ اِکّیسواں اَدّھیائے 21

برہماجی بولے —— "ہے نارد! پراچین کال میں وِدربھا دیش میں ویدمتر نامک ایک وِدوان براہمن رہتا تھا۔ اُس کا متر سارسوت نامک ایک اَنیہ وید پاٹھی

براہمن تھا۔ کچھ سمے اُپرانت ویدمتر تتھا سارسوت کے یہاں ایک ایک پُتر نے جنم لیا۔ اُن دونوں کے نام ساموان تتھا سُمیدھا ہوئے۔ وے دونوں بالک سوبھاو تتھا کاریوں میں ایک دوسرے کے سمان تھے۔ اُنھوں نے ایک ہی گُرو سے وِدیا پڑھی تتھا اپنی سیوا دوارا ماتا پِتا کو پرسن کیا۔ جب وے بالک بڑے ہوئے تو ایک دن دونوں کے ماتا پِتا نے اِس پرکار کہا ـــ اب تُم سولہ ورش کے ہو گئے، استو، ہم تمہارا وواہ کرنا چاہتے ہیں۔ پرنتو وواہ کے لئے دھن آوشیک ہوتا ہے، اِس لئے سروپرتھم تُم دھن کا سنگرہ کرو۔ ہم تمہیں دھن پراپتی کا ایک اُپائے بتلاتے ہیں، اُس کے اَنوسار آچرن کرنے پر تمہیں یتھیشٹ دھن کی پراپتی ہوگی۔ وہ اُپائے یہ ہے کہ تُم دونوں یہاں کے راجہ کے پاس جاؤ اور اُنھیں اپنی وِدیا کے چمتکار سے پرسن کر، دھن پراپت کرو۔"

ہے نارد! ماتا پِتا کی آگیا سویکار کر وے دونوں راجہ کے سمیپ جا پہنچے۔ وہاں اُنھوں نے اپنی وِدیا کی چترتا پرکٹ کر، راجہ سے دھن پراپت کیا۔ جب وے گھر لوٹنے کو ہوئے، اُس سمے راجہ نے اُن سے یہ کہا ـــ "ہے براہمن پُترو! ہم تمہیں اور بھی ادھک دھن کی پراپتی کے لئے ایک اُپائے بتاتے ہیں، سُنو۔ اُپائے یہ ہے کہ مگدھ دیش کا راجہ چتر انگد تھا اُس کی رانی سیمنتنی پرتی سوموار کو ورت دھارن کر، براہمنوں کو دان دیا کرتے ہیں تتھا استریوں سہت اُنھیں بھوجن کراتے ہیں۔ استو، تُم اُن کے یہاں اِس پرکار جاؤ کہ تم میں سے ایک تو استری کا سوروپ دھارن کر لے اور دوسرا اُس کا پتی بن جائے۔ ایسا کرنے پر جب تمہیں وہاں سے دھن پراپت ہو جائے، تب تُم پھر لوٹ کر ہمارے گھر آنا۔"

ہے نارد! راجہ کے وچن سُن کر اُن براہمن پُتروں نے اتینت بھے بھیت ہو کر اُتر دیا ـــ "ہے راجن ہمیں ایسے دھن کی آوشیکتا نہیں ہے۔ استو، ہم آپ کی آگیا کا پالن کرنے میں اسمرتھ ہیں۔ کرپا کر کے آپ ہمیں دھرم کے وِردھ چلنے کا اُپدیش مت کیجئے۔"

ہے نارد! یہ سُن کر راجہ نے وید کا پرنام دیتے ہوئے اُن بالکوں سے ـــ کہا "ہے براہمن پُترو! ہم تمہیں وید کی آگیا انُسار ہی یہ کہتے ہیں کہ دیوتا، گُرو، ماتا، پِتا تتھا راجہ کی آگیا کا ترسکار کرنا اُچت نہیں ہے۔ وہ آگیا چاہے اُچت ہو، چاہے انوچت، اُس کا پالن کرنا سبھی منشیوں کا دھرم ہے۔" راجہ کی اِس آگیا کو اُن دونوں نے سویکار کر لیا۔ تب ساموان نے تو استری کا ویش بنایا اور سُمیدھا اُس کا پتی بن کر راجہ

چتر اگند کے سمیپ جا پہنچا۔ سندھیا کے سمے شو پوجن کرنے کے اُپرانت جب راجہ رانی نے سبھی براہمنوں کو اُن کی پتنیوں سہت شو پاروتی کا رُوپ جان کر دان دینا آرمبھ کیا، تب سُمیدھا اور ساموان بھی پتی پتنی کے رُوپ میں اُن کے سمُکھ اُپستھت ہوئے۔ اُس سمے رانی سیمنتنی ساموان کو کرترم ناری کے روپ میں دیکھ کر بہت ہنسی۔ پھر بھی راجہ رانی نے اُن دونوں کو گوری شنکر کا سوُرُوپ جان کر پُوجا تتھا بھوجنادی کرا کر، بہت دکشنا دینے کے اُپرانت وداع کیا۔ وہاں سے چھُٹی پا کر جب دونوں براہمن پُتر اپنے گھر کی اور چلے اور بیچ میں ایک وَن میں پہنچے، اُس سمے استری رُوپدھاری ساموان کے ہردے میں ٹھیک ویسے ہی بھاو جاگرت ہوئے، جیسے ایک کام پیڑتا ناری کے ہردے میں ہوتے ہیں۔ اُس اوستھا میں اُس نے سُمیدھا کو سمبودھت کرتے ہوئے یہ کہا — "دیکھو، یہ وَن بھوگ ولاس کرنے کے لئے کیسا اُپیکت ہے۔ آؤ، ہم تُم دونوں یہاں میتھن کریں۔ ساموان کی بات سُن کر سُمیدھا نے یہ سمجھا کہ وہ ہنسی کر رہا ہے، اَستو، وہ مُسکراتا ہوا، بنا کوئی اُتر دیئے آگے بڑھنے لگا۔ کچھ دُور اور چل کر استری رُوپ دھاری ساموان نے پھر پہلے کے سمان کام پیڑت ہو کر اُس سے کہا — "ہے پتی! اِس سمے کام دیو کے بانوں سے میں اتینت دُکھی ہو رہی ہُوں۔ بھلا تُم میرے ساتھ رَتی کیوں نہیں کرتے ہو؟ جب تک تم میرے ساتھ رَتی نہیں کرو گے، مُجھ سے آگے نہیں چلا جائے گا، اَتا تُم میری اِچھا کو پُورن کرو۔" اِن شبدوں کو سُن کر جب سُمیدھا نے پیچھے مُڑ کر دیکھا، تو اُسے گیات ہوا کہ واستو میں ہی ساموان ایک پرم سُندری اِستری کے رُوپ میں بدل گیا ہے اور اُس کے نیتروں سے کام واسنا پرکٹ ہو رہی ہے۔ تب اُس نے اُسے سمبودھت کرتے ہوئے کہا — "ہے ساموان! تُم وید پاٹھی، برہم چاری، نشپاپ براہمن پُتر ہو، پھر بھلا مُجھ سے ایسی باتیں کیوں کر رہے ہو؟"

ہے نارد! سُمیدھا کے یہ وچن سُن کر ساموان نے، جو کہ اُس سمے واستو میں پُورن روپین اِستری ہو چُکا تھا، اِس پرکار کہا — "ہے پتی! یدی تمہیں وشواس نہ ہو تو میرے گُپت انگ کو دیکھ لو۔ اُس سے تُمہیں ودِت ہو جائے گا کہ میں اب پُرش نہیں، اپتو اِستری ہُوں۔" یہ سُن کر سُمیدھا نے اتینت آشچریہ میں بھر کر جب اُس کے انگوں کی اور درشٹی پات کیا تو یہ جانتے ہوئے دیر نہ لگی کہ واستو میں ساموان کا کتھن ستیہ ہے۔ اِس آشچریہ کو دیکھ کر یہ چکِت رہ گیا اور شو جی کا دھیان دھرنے لگا۔ تبھی اُس اِستری نے اِس پرکار پھر کہا — "ہے یُووک! میں کام کے ویگ سے اتینت پیڑت ہوں۔ تم میری منو بھلاشا کو پُورن

کرو"، تب سُمیدھا نے اُتّر دیا ـــــ "ہے بندھو! ہم تم دونوں وید پاٹھی براہمن پُتر ہیں۔ اِس سمے تم اُدّشیہ استری رُوپ کو پراپت ہو گئے ہو، پرنتو تمہیں اِس سے مُکتی پانے کے ہیتو شو گرجا کا دھیان دھرنا چاہیئے۔ وِدربھ نریش نے اپنی دُھورتتا سے ہمیں ٹھگ لیا ہے۔ یدی ہم اُس کے کتھنانسار کاریئے نہیں کرتے، تو ایسی وِپتّی کبھی نہیں آتی۔ یدی پھر بھی تم اِستری بنے رہے تو میں اپنے پتا سے آگیّا لیکر، تمہیں اپنی پتنی بناؤں گا"۔ اتنا کہہ کر سُمیدھا نے شوجی کی مایا تتھا رانی سیمنتنی کے ورت کے پربھاو کی اپنے مَن میں اتینت پرشنسا کی۔

ہے نارد! اِس پرکار سُمیدھا نے اِستری رُوپی سامَوان کو بہت کچھ سمجھایا، پرنتو کام کے وَشی بھوت ہونے کے کارن اُس نے ایک بھی بات نہیں مانی۔ اُس نے سُمیدھا کو زبردستی اپنے کنٹھ سے لگا لیا۔ تدوپرانت وے دونوں گھر پہنچے۔ اُس سمے دونوں کے پتا سب حال دیکھ، اتینت کُرُدھ ہو، وِدربھ نریش کے سمیپ گئے اور اُسے سمبودھت کرتے ہوئے اِس پرکار کہنے لگے ـــــ "ہے راجن! تم نے ہمارے پُتروں سے ایسا بُرا کرم کیوں کرایا، جو اِن میں سے ایک بالک اِستری بن گیا؟ اب بھلا، ہمارے پتر کس پرکار مُکت ہو سکیں گے؟ اِس بالک کے اتیرکت ہمارے کُل میں انیہ کوئی سنتان بھی نہیں ہے"۔ سارسوت براہمن راجہ سے اِس پرکار کہہ کر مُورچھت ہو، پرتھوی پر گر پڑا۔ تب راجہ نے سامَوان کو اِستری رُوپ میں دیکھ کر اپنے مَن میں اتینت آشچریئے کرتے ہوئے یہ اُتّر دیا ـــــ "ہے براہمنو! میں یہ کبھی نہیں سمجھتا تھا کہ تمہارا یہ بالک واستو میں ہی اِستری بن جائے گا۔ میں نے تو اُدھک دھن کی پراپتی کے لئے ہی، انھیں ایسی یکتی بتائی تھی۔ آپ کوئی ایسا اُپائے بتاویں جس کے کرنے سے اِس بالک کا اِستری بھاؤ دُور ہو جائے"۔

ہے نارد! براہمنوں نے یہ سُن کر راجہ سے کہا ـــــ "ہے راجن! تم اپنے ہردے میں شوجی کی بھکتی درڑھ کرو تتھا اُنھیں سے ہمارے بالک کی مُکتی کا اُپائے پُوچھو"۔ یہ سُن کر راجہ اپنی رانی سہت شو گرجا کا پُوجن کرنے لگا۔ اُس نے انیک پرکار کے اُپایوں دوارا شو گرجا کو پرسن کر لیا! تتھا گرجا جی نے پرکٹ ہو کر راجہ سے وَر مانگنے کے لئے کہا۔ اُس سمے راجہ اُن کی پرارتھنا کرتے ہوئے بولا ـــــ "ہے بھگوتی! میں یہ چاہتا ہُوں کہ سارسوت براہمن کا پُتر، جو اِستری بن گیا ہے، وہ پھر سے پُرش ہو جائے۔ راجہ کی اِس پرارتھنا کو سُن کر بھگوتی گرجا نے اُتّر دیا ـــــ "ہے راجن

ہم اپنے بھگت کی کسی پرکار اَوگیا نہیں کرنا چاہتیں، اَستو تُم سے یہ کہتی ہیں کہ تُم اِس بالک کا وواہ سُمیدھا کے ساتھ کر دو۔"
اِتنا کہکر جب گِرجا اَنتردھیان ہو گئیں، تب راجہ نے دونوں براہمنوں کو بُلا کر سب ورتانت کہہ سُنایا۔ اُسے سُن کر سارسوت نے اپنے لڑکے کا وواہ سمیدھا کے ساتھ کر دیا۔ تب وے دونوں پتی پتنی بن کر پریم پورک وِہار کرنے لگے۔ بھگوتی گِرجا کی کِرپا سے سارسوت براہمن کو ایک دوسرے پُتر کی پراپتی ہوئی۔ ہے نارد! رانی سیمنتنی نے سوموار کا جو ورت کیا تھا، اُس کی مہما کا یہ پرتیکش چمتکار تُمہیں میں نے سُنایا ہے۔ اِس چرتر کو جو کوئی سُنتا، سُناتا اَتھوا پڑھتا ہے، اُسے بھی دونوں لوکوں میں آنند پراپت ہوتا ہے۔"

۲۲ بائیسواں اَدھیائے 22

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اب میں تُمہیں وارشِک ورتوں کے سمبندھ میں سُناتا ہوں۔ اُنھیں دھارن کرنے سے ورتی کو سب پرکار کے آنند پراپت ہوتے ہیں تتھا انت میں مُکتی پراپت ہو کر، شو جی کا سامیپیہ لابھ ہوتا ہے۔ وارشِک ورتوں میں ایک ورت اُما مہیشور نام سے پرسِدھ ہے۔ اُما مہیشور ورت چیتر تتھا مارگ شیرش ماس کے شُکل پکش کی اَشٹمی، چتُردشی، پورنما اَتھوا اماوسیا کو کرنا چاہیئے۔ اِس ورت کا نیم یہ ہے کہ پرات کال اُٹھ کر سنکلپ کرے، تدوپرانت نتیہ کرم آدی سے نورِت ہو، ندی میں اِسنان کرے۔ پھر اپنے گھر میں آکر سریشٹھ منڈپ تتھا پانچ کلشوں کی اِستھاپنا کرے۔ کلشوں کو شُدھ وستر سے ڈھانکے تتھا اُن کے اوپر شو تتھا گِرجا کی سورن پرتما اِستھاپت کرے۔ پرتما میں شو جی کا سوروپ شنکھ، چکر، گدا، پدم یُکت تتھا گِرجا کا سوروپ وستر ابھوشنوں سے یُکت ہونا چاہیئے۔ تتپشچات وِدھی پورک اُن کا پوجن تتھا ہون کر کے پنچاکشری منتر کا جپ کرنا چاہیئے۔

ہے نارد! پردوش کال میں شو جی کا دوبارہ پوجن کر کے براہمنوں کو سپت نیک بھوجن کراوے تتھا اُنھیں دان دکشنا آدی سے سنتُشٹ کرے تدوپرانت سویم دودھ سہت میٹھا بھوجن کرے۔ اِسی پرکار ایک ورش تک دونوں پکش میں اِس ورت کو دھارن کرتا ہے۔ جو لوگ اِس وِدھی سے اُما مہیشور ورت کو دھارن کرتے ہیں، اُن کی تین پیڑھیاں تر جاتی ہیں۔ ایسے لوگوں کو سنسار میں سُکھ تتھا پرلوک میں شو جی کا سامیپیہ پراپت ہوتا ہے۔ اِس سمبندھ میں ہم تُم سے ایک کتھا کہتے ہیں:

ہے نارد! پراچین کال میں ویدربھ نامک ایک براہمن اَنرت دیش میں رہا

کرتا تھا۔ وہ براہمن اتینت دھنوان، بلوان تتھا ودوان تھا۔ اُس کے اُنیک سنتانیں تھیں، جن میں شاردا نامک ایک کنیا پنڈتا تھی۔ جب وہ کنیا بارہ ورش کی ہوئی، تب ایک اتیہ دھنوان وردھ براہمن نے وید ربھ کے پاس جا کر یہ کہا کہ تم اپنی پُتری کا وواہ ہمارے ساتھ کر دو۔ وہ براہمن راجہ کا متر تھا۔ استو، اُس کی مانگ سُن کر ویدربھ پہلے تو بہت چنتت ہوا، پرنتو انت میں یہ وچار کر کے کہ اِس مانگ کو اسوئیکار کرنے پر راجہ بھی اُس کا وِرودھی ہو جائے گا، اُس نے شاردا کا وواہ اُس بوڑھے براہمن کے ساتھ کر دیا۔

ہے نارد! مدھیا ہنکال میں تو وواہ ہوا اور اُسی دن سندھیا کال میں جب وہ براہمن ندی کے تٹ سے سندھیا کر کے لوٹ رہا تھا، مارگ میں سرپ کے کاٹ لینے سے اُس کی مرتیو ہو گئی۔ یہ دیکھ کر دونوں کُل کے لوگ اتینت دُکھی ہوئے، پرنتو ودھی کے ودھان میں پریورتن کرنا سامرتھیہ کی بات نہ جان کر، دھیریہ دھارن کر، چپ ہو گئے۔ شاردا ودھوا ہو کر اپنے ماتا پتا کے گھر رہنے لگی۔ جب کچھ سمے ویتیت ہو گیا، تب ایک دن یہ گھٹنا گھٹی۔ شاردا کے پتا تتھا بھائی کسی استھان پر وواہ میں سمّلت ہونے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ اُن کے لوٹ کر آنے سے پُوروہی اندھے ویدھرو مُنی اپنے ششیوں کا ہاتھ پکڑے ہوئے شاردا کے گھر آ پہنچے۔ شاردا نے اُن کی اتینت سیوا کی تتھا بھوجن کرایا۔ اُس سمے ویدھرو مُنی نے اُسے وردان دیتے ہوئے یہ کہا —— "ہے شاردے! تمہیں اپنے پتی دوارا ایک پُتر کی پراپتی ہوگی تتھا دیوتاؤں کی کرپا سے وہ بالک بڑا دھرماتما ہوگا۔" مُنی کے یہ وچن سُن کر شاردا نے اتینت چکِت ہو، ہاتھ جوڑ کر اس پرکار کہا —— "ہے پربھو! میرے پتی کی مرتیو تو وواہ کے دن ہی ہو گئی تھی۔ استو، آپ مجھے یہ بتاویں کہ آپ کا کتھن کس پرکار ستیہ ہوگا؟"

ہے نارد! شاردا کے مُکھ سے یہ شبد سُن کر ویدھرو مُنی نے کہا —— "ہے پُتری! نیتر ہین ہونے کے کارن میں تمہیں بنا دیکھے ہی ایسا وردے بیٹھا ہوں، پھر بھی میں بھگوان سداشو کو پرسن کر کے اپنے وچن کو ستیہ کروں گا۔ تم بھی میری آگیا مان کر اُما مہیشور ورت کو دھارن کرو۔ مُنی کے یہ وچن سُن کر شاردا اتینت پرسن ہوئی۔ اُس نے اُتّر دیا —— "میں آپ کی آگیا انُسار اُما مہیشور کا ورت اوشیہ دھارن کروں گی۔" یہ سُن کر مُنی نے اُسے ورت کی ودھی بتلا دی۔ اُسی سمے شاردا کے پتا تتھا بھائی بھی لوٹ کر گھر آ گئے۔ اُنھوں نے جب سب ورتانت سُنا تو مُنی سے اِس پرکار بولے —— "ہے پربھو! آپ نے اتینت کرپا کی جو یہاں آ کر ہمیں اپنا درشن دیا ہے۔ ہماری یہ

پُتری آپ کی شرن میں ہے۔ اب آپ کرپا کر یہیں شولے میں نواس کیجئے۔ جب اس کا ورت سماپت ہو جائے، تب آپ جہاں چاہیں، وہاں چلے جائیے گا، پرنتو اُس سمے تک یہیں نواس کیجئے۔" ویدھرومُنی نے اِس پرارتھنا کو سوئیکار کر لیا۔ تب شاردا اُن کے بتائے اُنوسار اُماہیشور کا ورت رکھنے لگی اور وے اُسے اُپدیش کرتے رہے۔

۲۳ تیئیسواں ادھیائے 23

برہماجی نے کہا——"ہے نارد! اِس پرکار شاردا کو ورت کرتے ہوئے ایک ورش وییتیت ہو گیا، تب اُس نے ورت کا اُدّیاپن کیا۔ مُنی نے بھی جپ، تپ، یوگ آدی دوارا بھگوتی گرجا کو پرسن کیا۔ دونوں کی ایسی بھکتی دیکھ کر شری گرجا نے پرسن ہو کر درشن دیئے۔ اُن کے درشن پا کر مُنی کا اندھاپن دُور ہو گیا۔ اُس سمے مُنی تتھا شاردا نے گرجاجی کی بہت اِستُتی کی۔

ہے نارد! تب گرجاجی نے پرسن ہو کر دونوں کو سمبودھت کرتے ہوئے یہ کہا——"میں تمہاری اِچھاؤں کو پُورا کروں گی۔ تم جو چاہتے ہو، وہ کہو؟" یہ سُن کر مُنی بولے——"ہے ماہیشوری! میں نے انجان میں شاردا کو یہ وردان دیا ہے کہ تم اپنے پتی دوارا ایک پُتر کو جنم دوگی۔ استو، آپ میرے اِس وچن کو ستیہ کرنے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر بھگوتی گرجا بولیں——"ہے مُنی! میں تمہیں شاردا کے پُوروجنم کا ورتانت سُناتی ہوں۔

ہے مُنی! پُوروجنم میں شاردا ایک دِردر براہمن کی پُتری تھی۔ یہ ایک ایسے ویکتی کو بیاہی گئی، جس کے گھر میں پہلے سے بھی ایک پتنی تھی۔ وہاں اِس نے اپنی سوت کو اَنیک پرکار کے کشٹ دیئے۔ اِس کا پتی بھی اِس کی سُندرتا پر ایسا موہت تھا کہ اُس نے بھی اپنی پہلی پتنی کی اور دھیان دینا چھوڑ دیا۔ پھل سورُوپ وہ چنتاتُر ہو کچھ ہی دنوں میں مرتیو کو پراپت ہو گئی۔ اِس کے پڑوس میں ایک یُوا براہمن رہتا تھا۔ ایک دِن اُس نے اِس کی سُندرتا پر موہت ہو کر اِس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ تب شاردا نے اُسے اَنیک پرکار کے دُروچن کہہ کر دھتکارا۔ پرنتو وہ اِس کے موہ میں ویاکُل ہو کر مرتیو کو پراپت ہو گیا۔

"ہے مُنی! شاردا نے اپنی سوت کو بہت کشٹ پہنچایا تھا، اِس لئے یہ اِس جنم میں ودھوا ہوئی ہے تتھا نرنتر اکیس جنم تک ودھوا ہی ہوتی رہیگی۔ اِس بار یہ اُس براہمن کی پتنی ہو کر ودھوا ہوئی، جس نے پُوروجنم میں اِسکے ورہ میں اپنے پران تیاگ دیئے تھے۔ اِس کا پُوروجنم کا جو پتی تھا، وہ پانڈودیش میں ایک براہمن کے گھر اُتپن ہوا ہے۔ وہ اَتینت دھنی، سُندر، بُدھیمان

تتھا شو بھکت ہیں۔ میں یہ وردان دیتی ہُوں کہ اُس کے ساتھ اِس کی پرتیدن سوپن میں بھینٹ ہوا کرے گی۔ اُس کے رہنے کا اِستھان یہاں سے تین سو سات یوجن دُور ہے۔ شاردا اپنے اُس پُورو جنم کے پتی کے ساتھ سوپن میں بھوگ ولاس کر کے شُبھ گھڑی میں ایک پُتر کو جنم دے گی۔ اُس بالک کو دیکھ کر بالک کا پِتا اتینت پرسن ہوگا۔"

ہے نارد! مُنی سے اِس پرکار کہہ کر پاروتی جی نے شاردا سے کہا ــــ "ہے شاردا! تُمہارا پتی تمہیں پرتیدن سوُروپ میں ملا کرے گا۔ اُس کے ساتھ بھوگ ولاس کرتی ہوئی تُم ایک پُتر کو جنم دوگی۔ تُمہارا پُتر بہت بلوان، دھنوان تتھا یشسوی ہوگا۔ اِس ورت کے پربھاو سے تم بھی اَنت میں مُکتی کو پراپت کروگی۔" اِتنا کہہ کر بھگوتی گرجا انتردھیان ہوگئیں۔

ہے نارد! پرات کال ہونے پر مُنی نے یہ سب ورتانت شاردا کے ماتا پِتا کو سُنایا۔ تدوپرانت مُنی تو اپنے اِستھان کو چلے گئے اور شاردا پرتیدن سپن میں اپنے پتی سے بھینٹ کرنے لگی۔ کچھ دنوں بعد جب وہ گربھوتی ہوئی تو بندھو باندھوں نے تتھا انیہ لوگوں نے اُسے ویبھچارنی سمجھ کر، دھتکار دینا آرمبھ کیا۔ لوگوں نے شاردا کے ماتا پتا سے یہ بھی کہا کہ وے اُسے گھر سے نکال دیں۔ جب شاردا کے ماتا پتا اِس بات کے لئے تیار ہوگئے، اُس سمے یہ آکاش وانی ہوئی ــــ "شاردا نے کوئی کُکرم نہیں کیا ہے۔ جو لوگ اِسے دوش لگائیں گے اُن کی جیبھ پھٹ جائے گی"، اِس آکاش وانی کو سُن کر شاردا کے پِتا، بھائی، بندھو آدی اتینت پرسن ہوئے، پرنتو کُچھ لوگ آشچریہ میں بھر کر یہ کہنے لگے کہ آکاش وانی کے بہانے یہ کسی نے جھوٹی بات کہدی ہے۔ پرینام یہ ہوا کہ ایسا کہنے والے لوگوں کی جیبھ تُرنت پھٹ گئی۔"

٢٤ چوبیسواں اَدھیائے 24

برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! شُبھ گھڑی پراپت ہونے پر شاردا نے ایک سُندر پُتر کو جنم دیا۔ وہ بالک سُوریئے کے سمان پرکاشوان تھا۔ اُس کا نام شاردیو رکھا تھا۔ بڑے ہونے پر اُس نے الپکال میں ہی تین وید پڑھ لئے تتھا شوجی کی بھگتی میں سنلگن رہ کر ماتا کی سیوا کرنے لگا۔ وواہ ہوجانے کے پشچات اُس نے انیک سنتانوں کو جنم دیا۔ ایک بار وہ اپنی لیکر گوکرن تیرتھ میں اِسنان کرنے کیلئے، شوراتری کے دن جا پہنچا۔ وہاں شاردا کا پتی وہ براہمن بھی آیا ہوا تھا، جسے شاردا سوپن میں پرتیدن دیکھا کرتی تھی۔ شاردا وہاں اُسے پہچان کر اتینت آنندت ہوئی۔

اُدھر جب اُس نے بھی یہ دیکھا کہ وہ سوپن میں جس استری تتھا پُتر کو دیکھا کرتا ہے وے یہاں اُپستھت ہیں، تو وہ بھی اَتینت آنندت ہوا۔ تدوپرانت وہ واستوِک بھید کو جاننے کے لئے شاردا کے پاس آیا اور اِس پرکار پوچھنے لگا ــــ "ہے بھدرے! تُم کس کی پُتری تتھا کس کی پتنی ہو؟ تمہارا نام کیا ہے؟ تم بارمبار ہماری اور کیوں دیکھ رہی ہو، اِس کا کارن بتاؤ؟"

یہ سُن کر شاردا نے رو رو کر اپنا سمپورن ورتانت اُسے سُنا دیا۔ تب اُس براہمن نے ہنس کر پوچھا ــــ "یہ پُتر کس کا ہے؟ اسے دیکھ کر میرے ہردے میں پِتا کے سمان پریتی اُتپن ہوتی ہے۔ جب تُم ودھوا ہو گئیں، تب یہ بالک کس پرکار اُتپن ہوا؟" یہ سُن کر شاردا نے لجت ہوتے ہوئے اُتّر دیا ــــ "ہے سوامن! یہ بالک آپ کے ہی دوارا اُتپن ہوا ہے۔ اس کا نام شاردیو ہے اور یہ سمپورن ودیاؤں کو جاننے والا ہے۔" یہ سُن کر اُس براہمن نے مُسکراتے ہوئے کہا ــــ "یہ تو بڑے آشچریہ کی بات ہے کہ تمہارا پتی تمہارا ہاتھ پکڑے بنا ہی مرتیو کو پراپت ہو گیا اور تم اس بالک کو جنم دے بیٹھیں۔" استو، جو ورتانت ستیہ ہو، وہ ہمیں بتاؤ۔" تب شاردا نے لجا تیاگ کر سب سچا ورتانت کہہ سُنایا، جس سے براہمن کو اپنے من میں یہ نشچے ہو گیا کہ شاردا میری ہی استری ہے۔

ہے نارد! اُس سمے شاردا تتھا اُس کے پتی کو اَتینت پرسنتا ہوئی ــــ تب شاردا نے اپنے ورت کا آدھا پھل اُس براہمن کو دیدیا اور سویم بھی اپنے پتی کے ساتھ رہ کر اُس کے آدھین ہوئی۔ ورت کا پھل پراپت ہوتے ہی اُس براہمن کو اپنے پُوروجنم کا سمرن ہو گیا۔ تب وہ اَتینت پرسن ہو، اپنے ماتا پتا کی آگیانُسار شاردا تتھا اُس کے بالک کو اپنے گھر لے گیا۔ وہاں شاردا نے اُس کی بہت سیوا کی۔ سانسارِک بھوگ کرنے کے پشچات جب وہ براہمن مرتیو کو پراپت ہوا، تب شاردا بھی اُس کے ساتھ ستی ہو گئی۔ اُس سمے وے دونوں ومان میں بیٹھ کر شوپُری میں جا پہنچے۔

ہے نارد! شاردا کی یہ کتھا اَتینت پوتر ہے۔ اِسے سُننے تتھا سُنانے سے دونوں لوکوں میں اَتینت آنند ملتا ہے یہ استریوں کے پتی کی آیو میں وردھی کرتی ہے۔ اُما مہیشور ورت کو راج ورت کہا جاتا ہے۔ جو استریاں اِس ورت کو دھارن کرتی ہیں، وے اپنے دونوں کُلوں کو پوتر کر دیتی ہیں۔"



اِتی شری شو مہاپرانے برہما نارد سموادے بھاشائیں دشم کھنڈس سماپت ((۱۰))

شری شِومہاپُران بھاشا اُردو

॥ ایکادش کھنڈ ॥

۱ پہلا اَدّھیائے ۱

برہماجی نے کہا —— "ہے نارد! میں نے تمہیں شوجی کے نِرگن تتھا سگُن دونوں سوروپوں کے چرتر سُنائے۔ استو، اب تم جو اور سُننا چاہو مجھے بتاؤ؟"

اِتنی کتھا کہہ کر سُوت جی نے کہا —— "ہے شونکادی رشیو! برہماجی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر نارد جی نے ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرتے ہوئے اس پرکار کہا —— "ہے پتا! آپ نے اتینت کرپا کر کے مُجھے شِو چرتر سُنایا جس سے مُجھے سریشٹھ دھرم کی پراپتی ہوئی ہے۔ اب میری ابھیلاشا ہے کہ آپ مُجھے سمپُورن برہمانڈ کی اُستھتی کے سمبندھ میں بتانے کی کرپا کریں، جس سے میرے مَن میں کوئی سندیہ نہیں رہے۔

ہے شونکادی رشیو! نارد جی کی یہ پرارتھنا سُن کر برہماجی نے پرسن ہو کر کہا —— "ہے پُتر! بھگوان بھوت بھاون سب پرانیوں دوارا پوجنیے ہیں۔ یدپی سداشوجی تینوں گُنوں سے پرے ہیں، تو بھی وے برہمانڈ کے اُپکار کے لئے سگُن روپ گرہن کرتے ہیں۔ وے سب کے سوامی ہیں تتھا انھیں کا سمرن کرتا سب لوگوں کو اُچت ہے۔ اِس پرکار کہتے ہوئے برہماجی آنند مگن ہو گئے۔ اس پرستا میں اُن کے نیتروں سے آنسوؤں کی دھارا بہہ نکلی۔ تتپشچات وے بھگوان سداشو کے چرنوں کا بارمبار سمرن کرتے ہوئے، اِس پرکار بولے۔

ہے نارد —— ! تم پرم دھنیہ ہو، کیوں کہ تم نے بارمبار بھگوان سداشو کے چرتر سُننے کے لئے کسی سے کُچھ پرشن کرتے ہیں، وے بِنا پریشرم کے ہی بھوساگر سے پار ہو جاتے ہیں۔ ہے پُتر! شوجی کے سوروپ دو پرکار کے ہیں — ایک کشر، دوسرا کشر۔ سمپورن برہمانڈ میں یہ دونوں سوروپ گُپت پرکٹ روپ سے ودیمان ہیں۔ جس پرکار شوجی کے سوروپ دو پرکار ہیں، اُسی بھانتی اُن کی مایا بھی دو پرکار کی ہے، پہلی وِدّیا دوسری اَودّیا۔ شنکر جی سگُن روپ، مایا سے پرے، شریر رہت تتھا پرمیشور ہیں۔ سگن روپ شوجی کی لیلا سے

لوکوں کا اُستتو پرکٹ ہوتا ہے۔ چودہو بھُون تتھا سمپُورن برہمانڈ اُنھیں کے دوارا نرمت ہیں۔

ہے نارد! منُشیوں کو سروپرتھم بھگوان سداشو کے وراٹ رُوپ کا دھیان دھرنا چاہیئے۔ اُس وراٹ رُوپ میں سات لوک اُوپر تتھا سات لوک نیچے اِستھت ہیں۔ نیچے کے لوکوں کے نام اِس پرکار ہیں۔ 1۔ اَتل، 2۔ وِتل، 3۔ سُتل، 4۔ تلاتل، 5۔ مہاتل، 6۔ رساتل تتھا 7۔ پاتال۔ اِن نیچے کے لوکوں کو وراٹ سوُروپ شوجی کے چرنوں کے سمان سمجھنا چاہیئے۔ اُوپر کے لوکوں کے نام اِس پرکار ہیں ـــــ 1۔ بھُو لوک، 2۔ بھُور لوک، 3۔ سُور لوک، 4۔ مہر لوک، 5۔ جنلوک، 6۔ تپلوک تتھا 7۔ ستیہ لوک۔ اِن لوکوں کو شوجی کے شریر کا اُوپری بھاگ سمجھنا چاہیئے۔ اُپلوکوں کی گنتا بھی اِنھیں بھاگوں میں ہوتی ہے۔ اب تُم وِراٹ سوُروپ کا ورنن اور اُدھک وستار پُوروک سُنو۔ اُس وِراٹ سوُروپ کا چرن تل پاتال، ٹخنا رساتل، پنڈلیا مہاتل، گھٹنے تلاتل، جانگھیں سُتل، شریر کا ایک بھاگ وِتل، دوسرا بھاگ اَتل تتھا رانیں مہاتل ہیں۔ اِسی پرکار اُوپر کے لوکوں کو یوں سمجھنا چاہیئے کہ بھُو لوک نابھی، بھُور لوک چھاتی، سور لوک مُکھ، جنلوک مستک تپلوک سر ستیہ لوک کنٹھ تتھا مہر لوک ہردے ہیں۔ اِس پرکار سر سے پاؤں تک چودہوں لوکوں کو وِراٹ رُوپ کا اَنگ سمجھ کر دھیان دھرنا اُچت ہے۔

ہے نارد! اب تُم چودہوں لوکوں کے وستار کا ورتانت سُنو۔ یہ سمپُورن برہمانڈ چودہوں لوکوں میں بنٹا ہے۔ بھُوتل کے سات کھنڈ ہیں۔ وہ ایک ایُت یوجن لمبا ہے۔ وہاں سورگ لوک سے بھی اُدھک آنند اُپستھت ہیں۔ وہاں کے سبھی کھنڈ اتینت پرکاشوان تتھا سُندر ہیں۔ وہاں بھوگ ولاس کے لئے پرم سُندری اِستریاں تتھا اَسنکھیہ دھن ودّمان ہیں۔ وہاں دیوتاؤں کے اِستھان رتنوں سے جڑت پرم سُندر ہیں، جنھیں دیکھ کر وشوکرما کو بھی لجّا آتی ہے۔ وہاں کسی کو دُکھ، شوک، وردھاوستھا، مرتیو، چنتا آدی نہیں ہوتی۔ رسائن سیون کرنے کے کارن وہاں سبھی پرانیوں کے شریر اَتینت تیجسوی تتھا دیپتمان رہتے ہیں۔ اُس اِستھان پر بہو دھا دتیہ، دانو، سرپ آدی رہتے ہیں۔ وے اپنا سمے پرسنتا پُوروک ویتیت کرتے ہیں۔ مہا شرومنی کے پرکاش دوارا وہاں کہیں اندھیرا نہیں رہتا۔ دن رات پرکاش ہی پھیلا کرتا ہے۔ وہاں کی پُشپ واٹکا میں سہستروں پرکار کے چھایادار ورکش پھل پھولوں سے لدے رہ کر ہردے کو اتینت آنند پراپت کرتے ہیں۔ اُن پر بیٹھے ہوئے وِودھ پرکار کے پکشی اپنی مدھروانی سے سب لوگوں کا من وش میں کر لیتے ہیں۔

ہے نارد ! وہاں کی ندیوں میں کمل کے پھول کھلے رہتے ہیں تتھا وِودھ پرکار کی مچھلیاں اَنیو جل جنتو بھرمن کرتے رہتے ہیں۔ اُن کے راجہ شیش ناگ ہیں۔ اُن کے سمّکھ اپسرائیں سدیو نرتیہ کیا کرتی ہیں تتھا ناگوں کی کنیائیں سیوا میں سنلگن رہتی ہیں۔ اِس پرکار میں نے سنکشیپ میں نیچے کے ساتوں کھنڈوں کا ورنن کیا۔ اب تم پرتیک لوک کا الگ الگ ورنن سنو۔"

۲ دُوسرا اَدھیائے 2

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد ! سرو پرتھم تُم اَتل لوک کا ورتانت سنو۔ وہاں پہنچنے کرنیوالا منشیہ نہیں جاتا ہے۔ اُس لوک کا راجہ میدانو کا پُتر ہے۔ اُس نے چھیانوے مایاؤں کا نرمان کیا ہے۔ بھگوان سداشو کی سیوا کئے بنا اَتل لوک کسی کو پراپت نہیں ہوتا۔ اَتل لوک کا وستار دس سہستر یوجن ہے۔ میدانو کا پُتر بھگوان سداشو کے دھیان میں ہر سمے مگن رہتا ہے تتھا بنا پریشرم کئے تینوں لوکوں میں بھرمن کرتا رہتا ہے۔ یہاں اِستریاں تینوں لوکوں کو اپنے کام پاش میں آبدھ کر لینے والی ہیں۔ جو منشیہ پُوروجنم میں شُبھ کرم کرتا ہے، وہی دوسرے جنم میں اَتل لوک میں جاکر اِن اِستریوں کے ساتھ وِہار کرتا ہے۔

ہے نارد ! اَتل لوک کی اِستریاں ہاٹک اَرتھات سُورن کے رس کو پیکر وِہار کرتی ہیں۔ اِن اِستریوں کے درشن تتھا اِسپرش ماتر سے ہی منشیہ اِن کی پریتی میں ڈوب جاتا ہے۔ اِس لوک جیسا آنند دیوتاؤں کو بھی پراپت نہیں ہوتا۔ جو لوگ ہاٹک رس پینے والی اِن اِستریوں کے ساتھ سنبھوگ کرتے ہیں، انھیں دس سہستر ہاتھیوں کا بَل پراپت ہو جاتا ہے۔ اِس ہاٹک رس کو پراپت کرنے کے لئے میدانو کے پُتر نے ہاٹکیش شوجی کا بڑا پوجن کیا تھا۔ میدانو ہاٹکیش شوجی کی اِس پرکار اِستُتی کیا کرتا ہے ــــ "ہے بھگوان سداشو ! آپ اَناتھوں کے ناتھ، تینوں لوکوں کا دُکھ دُور کرنے والے تتھا سب کو آنند پردان کرنے والے ہیں۔ آپکی سیوا دوارا اَسنکھیہ لوگوں نے مُکتی پراپت کی ہے۔ آپ سب کا منورتھ پُورن کرنیوالے ہیں، اَستو، میرے اُوپر بھی نرنتر اپنی کرپا بنائے رہیں۔"

اِس پرکار اِستُتی کرتا ہوا میدانو کا پُتر شوجی کی کرپا سے اُس اَتل لوک کا راجیہ تتھا پرم آنند پراپت کرتا ہے۔

ہے نارد ! اب تم وِتل لوک کا ورتانت سنو۔ یہ لوک اَتل لوک سے نیچے، اونچائی میں دس سہستر یوجن تتھا انڈے کے سمان گول ہے۔ یہ لوک تالابوں، ندیوں تتھا نہروں سے سُشوبھت ہے، جن میں کمل کے پھول کھلے رہتے

ہیں۔ اِس لوک کا راجہ بلی ہے۔ وہ سب پرکار سے بھگوان سداشِو کا پُوجن کیا کرتا ہے۔ اِس لوک میں شِوجی ہاٹکیش لِنگ رُوپ سے اپنے گنوں سہت وراجمان رہتے ہیں تتھا تینوں لوکوں کا پالن کرتے ہوئے، شِوانی کے ساتھ وِہار کیا کرتے ہیں۔ اُن کے مستک سے نکلنے والی جلدھارا ہاٹک رس کے نام سے پرسدھ ہے۔ اُسے پیکر اگن اتینت بلوان رہتا ہے۔ وایو کے سنگم دوارا اُس اگن کے مُکھ سے جو تھوک باہر گرتا ہے، اُسے ہاٹک ارتھات کنچن کہتے ہیں۔ اُس ہاٹک کے آبھوشن بناکر وہاں کے نواسی سبھی دیتیہ پہنتے ہیں۔ وہاں کی اِستریاں بھی اُنھیں آبھوشنوں کو دھارن کر اپنے پتیوں کی سیوا میں سنلگن رہتی ہیں۔

ہے نارد! راجہ بلی شِوجی کی جس پرکار اِستُتی کرتے ہیں، وہ سنکشیپ میں اِس طرح ہے —— "ہے دیوتاؤں کے سوامی! آپ شرناگتوں کا پالن کرنے والے، سمپُورن سنسار کے دُکھوں کو نشٹ کرنیوالے ہیں۔ برہما، وشنو تتھا رودر آپ کے ہی سوروپ ہیں۔ نارد! شارد تتھا شیش بھی آپ کے گنوں کا سمیک ورنن نہیں کر پاتے"۔ اِسی پرکار وہاں کے سبھی نواسی بھگوان سداشِو کی اِستُتی انیو پُوجا کرتے ہوئے سدیو پرسن رہتے ہیں

ہے نارد! اب تم سُتل لوک کا ورتانت سُنو۔ اُس کا وِستار دس سہستر یوجن چوکور ہے۔ وہاں راجہ ورو چن کا پُتر بلی راجیہ کرتا ہے۔ اُس نے وشنوجی کو دان دے کر اتینت پرسن کیا تھا۔ اُس کے ہردے میں بھگوان سداشِو کا پریم سدیو ودمان رہتا ہے۔ شِو بھکت ہونے کے کارن اُسے وشنوجی بھی نہیں مار سکے۔ اُس نے وشنوجی کو براہمن رُوپ میں دیکھ کر سب پرکار کا ورودھ بھلا دیا تھا تتھا اپنا انشٹ دیکھتے ہوئے بھی دھرم کو نہیں چھوڑا تھا۔ اُس راجہ بلی دوارا ہی باناسُر کا جنم ہوا تھا۔ باناسُر نے ایک پرُدت کو اپنے بل دوارا اُسل کر مٹی کر ڈالا تھا۔ بلی کے نگر کی رکشا وشنوجی سویم کیا کرتے ہیں"۔

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا —— "ہے پِتا! راجہ بلی نے کس پُنیہ کے پربھاو سے ایسا اُچیہ تتھا شریشٹھ پُتر پراپت کیا تھا؟"، برہماجی بولے —— "ہے نارد! شِو بھکت ہونے کے کارن ہی وشنوجی اُسے پراجت نہیں کر سکے۔ میں تمہیں اُس کے پُورو جنم کا تتھا دوسرے جنم کا ورتانت سُناتا ہُوں۔



۳ تیسرا ادّھیائے 3

برہماجی نے کہا— "ہے نارد! پُراتن کال میں کنو نامک ایک مُنشیہ مہاپاپی تھا براہمنوں کی نندا کرنے والا تھا۔ اُس نے اَنیک جیووں کی ہنسا بھی کی۔ کچھ سمے بعد وہ ایسا دردر ہوا کہ اُس کے شریر پر کپڑا تک نہیں رہ گیا۔ تب وہ چوری اور چھل دوارا اپنا سمے ویتیت کرنے لگا۔ ایک دن وہ ایک ویشیا کے لئے پان، پھول تتھا چندن لئے دوڑا چلا جا رہا تھا کہ اُسی سمے سنیوگ سے پرتھوی پر گر کر مورچھت ہو گیا۔ کچھ دیر بعد جب اُسے چیتنیتا پراپت ہوئی تو اُس نے پرتھوی پر گرے ہوئے پان پھول آدی کو شوجی کے نام سنکلپ کر دیا تتھا اپنے مُکھ سے نمہ شوائے شبد کا اُچارن کرتا ہوا مرتیو کو پراپت ہو گیا۔ یمراج کے دُوت اُسے مہاپاپی جان کر، باندھ کر یم کے سمیپ لے گئے۔ اُس سمے یم نے اُسے سمبودھت کرتے ہوئے یہ کہا— "ہے کنو! تو نے سنسار میں اَنیک دُشکرم کئے ہیں تتھا اپنے دھرم کو تیاگا ہے، استو، تجھے ہم گھور نرک میں ڈال کر کشٹ دیں گے۔"

ہے نارد! یمراج کی بات سُن کر کنو نے اُتّر دیا— "ہے سمدرشی دھرمراج! آپ جو یہ کہتے ہیں کہ میں پاپی ہوں سو ٹھیک نہیں ہے، ایک شُبھ کرم کرنے کے کارن میرے سمپورن پاپ نشٹ ہو گئے ہیں۔ کنو کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر یمراج نے چترگپت کو اپنے پاس بُلا کر کہا— "ہے چترگپت! تُم اس پاپی کی ڈھٹھائی تو دیکھو کہ یہ اپنے کو نشپاپ بتا رہا ہے۔ میں اسے نرک میں ڈالنا چاہتا ہوں، استو، اس کے پاپ پنیہ کا جو لیکھا جوکھا ہو، اُسے تم میرے سمُکھ اُپستھت کرو۔" یمراج کے مُکھ سے اِن شبدوں کو سُن کر چترگپت نے شوجی کو سمرن کیا۔ تدوپرانت کنو کو شوجی کا کرپاپاتر جان کر اس پرکار اُتّر دیا— "ہے مہاراج! یدیپی اس مُنشیہ نے جیون بھر پاپ کئے ہیں، پرنتو مرتیو کے سمے اس کے مُکھ سے نمہ شوائے شبد نکلا ہے۔ اتنا ہی نہیں، ویشیا کے نمت جس سامگری کو یہ لئے جا رہا تھا، اُسے بھی اس نے شوجی کو سمرپت کیا ہے، استو، ایک مہاپنیہ کے کارن اس کے سمپورن پاپ نشٹ ہو گئے ہیں۔ میرے وچار سے آپ اسے سورگ بھیجیں تتھا تین گھڑی کے لئے اندراسن پر بھی بیٹھاویں۔ وہاں اس کی جو اِچھّا ہو، وہ کاریہ کرے۔"

ہے نارد! چترگپت کی بات سُن کر یمراج نے دھرمراج کا اُتم سوروپ دھارن کر، کنو کو اپنا درشن دیا تتھا شو بھکت ہونے کے کارن اُس کی اتینت پرشنسا بھی کی۔ اُسی سمے دیوگُرو برہسپتی جی ایراوت ہاتھی کو لئے

ہوئے اَنیہ دیوتاؤں کے ساتھ دھرم راج کے سمیپ آ پہنچے۔ وے کنو کو ایراوت ہاتھی پر بیٹھا کر اندرلوک کو لے گئے۔ وہاں اُسے تین گھڑی کے لئے اِندراسن پر بیٹھا دیا گیا۔ جس سمے دیوراج اِندر کو ہٹا کر کنو اُس کے سنگھاسن پر بیٹھا، تو اپنے ہردے میں اُسے اَتینت پرسنتا ہوئی۔

ہے نارد! جب کنو اِندراسن پر بیٹھ گیا، اُس سمے تُم نے اُس کے پُنّیوں کو شین کرنے کے نِمت اُسے یہ صلاح دی کہ تُم اِندرانی کو اپنے پاس بُلاؤ اور اُس کے ساتھ بھوگ وِلاس کر کے آنند پراپت کرو۔ پرنتو تمہاری بات سُن کر کنو نے یہ اُتر دیا ـــ "ہے نارد! ہمیں اِندرانی سے کوئی پریوجن نہیں ہے۔" اِتنا کہہ کر کنو نے تمہیں تو وداع کیا تھا سو یم اپنے پُنّیہ کو بڑھانے کے ہیتو دان دینا آرمبھ کر دیا۔ اُس نے اگستیہ رشی کو ایراوت ہاتھی، وِشوامتر کو اُچّے شروا گھوڑا، گالو یہ رِشی کو کام دھینو گؤ تتھا کلپ ورکش دیگر اَنیہ وستوئیں بھی رِشی مُنیوں کو دان کر دیں۔ تین گھڑی کے بھیتر ہی اُس نے سمست شوکشیتروں میں جا کر بھگوان سداشو کا پُوجن کیا تتھا براہمنوں کو دان دے کر سنتُشٹ کر دیا۔

ہے نارد! جب تین گھڑی کا سمے وِیتیت ہو گیا، تب دیوراج اِندر پُن اپنے سنگھاسن پر آروڑھ ہوئے۔ اُس سمے اِندر نے شو جی کی مایا کے وشی بھوت ہو، اِندرانی کو اپنے سمیپ بُلا کر کرودھ پرکٹ کرتے ہوئے یہ کہا ـــ "ہے شچی! کنو نے تمہارے ساتھ میتھن اوشیہ کیا ہوگا، استو، تُم جو ستّیہ بات ہو، اُسے ہمیں بتاؤ۔" اُس سمے اِندرانی نے ہنستے ہوئے یہ اُتر دیا ـــ "ہے سوامن! کنو بہت شُدھ وِیکتی ہے۔ وہ اَتینت نرمل ہے تتھا شو جی اُس کے اُوپر اَتینت دیالو ہیں۔ بھگوان شنکر کی کرپا سے وہ مایا موہ آدی سے چھُوٹ کر پرم پوتر ہو چُکا ہے۔"

٤ چوتھا اَدھیائے 4

برہما جی نے کہا ـــ "ہے نارد! اِندرانی کی بات سُن کر اِندر اَتینت لجّت ہوئے۔ تدوپرانت جب اُنھوں نے یہ دیکھا کہ ایراوت ہاتھی، اُچّے شروا گھوڑا، کام دھینو گؤ تتھا کلپ ورکش آدی وستوئیں کہیں بھی دکھائی نہیں دیتیں تب اُنھوں نے برہسپتی سے یہ پوچھا ـــ "ہے گرو! اِن سب وستوؤں کو یہاں سے کون چُرا لے گیا؟ برہسپتی نے اُتر دیا ـــ "ہے اِندر! تمہاری سبھی وستوؤں کو کنو نے دان کر دیا ہے اُس نے اپنا جنم سپھل بنانے کے ہیتو تین گھڑی میں ہی سمپُورن شُبھ کرم کر لئے ہیں۔" یہ سُن کر اِندر نے اَتینت چِنتِت ہو کر کہا ـــ "ہے پربھو!

اَب آپ مُجھے یہ بتایئے کہ میں اپنی وستوؤں کو پھر کیسے پراپت کر سکوں گا۔" برہسپتی نے اُتّر دیا۔ "ہے اِندر! اِس سمبندھ میں تُم یم راج کے پاس جاکر اُپائے پوچھو۔"

ہے نارد! برہسپتی کی صلاح مان کر اندر یمراج کے پاس گئے اور اُن سے اِس پرکار کہنے لگے ــــ "ہے یمراج! تُم نے کنو کو ہمارا اُپدرو کر اُچت نہیں کیا۔ اُس نے تین گھڑی کے بھیتر ہی ہماری سمپُورن وستوئیں دان کر دیں۔ اَب تُم اُن وستوؤں کو ہمیں کسی پرکار لوٹا کر دلواؤ۔" اِندر کی بات سُن کر یمراج نے کنو کو اپنے پاس بُلایا، اتینت کُرودھ ہو، اِس پرکار کہا ــــ "ہے کنو! تُجھے پرائی سمپتی نشٹ کرنے کا کیا اُدھیکار تھا؟ بھلا تُجھے ایسا کرم کرنے کا ساہس کس پرکار ہوا؟" یہ سُن کر کنو نے نربھے ہوکر اُتّر دیا ــــ "ہے یمراج! جب تک میں وہاں کا سوامی رہا، تب تک میں نے جو جی میں آیا، کیا۔ ایسی اِستھتی میں آپ میرے کسی بھی کاریئے کو پاپ کیسے کہہ سکتے ہیں؟" یمراج بولے ــــ "دان دینا تو پرتھوی میں اُچت کہا گیا ہے، کیوں کہ وہاں دان دینے کا پھل پراپت ہوتا ہے۔ دیوتاؤں کے لوک میں دان دینے کا پھل نہیں مِلتا۔"

ہے نارد! اِس پرکار یمراج نے کنو کو بہت ڈرایا دھمکایا، پرنتو وہ تنک بھی بھے بھیت نہیں ہوا۔ اُس سمے چترگُپت نے ہنستے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے دھرمراج! کنو نے وید کے انوسار اُتّم دھرم کئے ہیں استو، وہ نرکگامی نہیں ہو سکتا استو کنو نے دیولوک میں رہ کر شوجی کے نام پر جو دان دیا ہے، وہ بھی اُچت ہی ہے۔ اِس پُنیہ کرم کے کارن کنو کے سبھی پاپ نشٹ ہو گئے ہیں۔"

ہے نارد! چترگُپت کی یہ سمّتی سُن کر دھرمراج نے اِندر سے کہا ــــ "ہے دیوراج اِندر! تُم نے سو اشومیدھ یگ کر کے اِندرلوک کو پراپت کیا ہے تتھا کنو نے اپنے شُبھ کرم دوارا سبھی پاپوں کو نشٹ کر ڈالا۔ اُچت ہے کہ اَب تُم اگستیہ آدی سبھی مُنیوں کے پاس جاؤ اور اُن کی سیوا کر کے دھن آدی بھینٹ میں دے کر، اپنی وستوئیں پراپت کر لو۔ اِس کے اتیرکت اَنیہ کوئی اُپائے نہیں ہے۔" یہ سُن کر اِندر یمراج کے پاس سے لوٹ آئے۔ تدوپرانت اُنھوں نے مُنیوں کی سیوا سُشورشا اَنو بھینٹ آدی دوارا اپنی وستوئیں پُن پراپت کر لیں۔

ہے نارد! دُوسرے جنم میں کنو ورش پروا کی پُتری کے گربھ سے جس کا نام سُرچی تھا اور جو ورو چن کو بیاہی گئی تھی، اُتپن ہوا۔ ورو چن نے اپنا

مستک اندر کو دان میں دے کر تینوں لوکوں میں لیش پراپت کیا تھا۔ کنو انھیں وروچن کا پُتر ہو کر تینوں لوکوں میں بلی کے نام سے پرسدھ ہوا۔ بلی شوجی کی سیوا کر کے سدیو آنندت رہا۔ اندر کا منورتھ پورن کرنے کے ہیتو وشنو جی وامن براہمن کا سوروپ دھارن کر اس کے سمیپ دان لینے گئے۔ بلی نے وشنو جی کا چھل جانتے ہوئے بھی انھیں پرسن کیا۔ اس دان کے پربھاو سے وہ اِس سمے سُتل لوک کا راجہ ہے تتھا وشنو جی اس کے نگر میں رہ کر پرتیدن اسے اپنے درشنوں سے کرتارتھ کیا کرتے ہیں۔"

۵ پانچواں ادھیائے 5

برہما جی نے کہا ــــ "ہے پُتر! اب تم تلاتل لوک کا ورتانت سنو۔ یہ سُتل لوک کے نیچے بسا ہوا ہے تتھا اس کا وستار بھی سُتل لوک کو جتنا ہی ہے۔ اس لوک کا راجہ میدانو ہے۔ وہ اتینت مایاوی ہے۔ میدانو نے ہی تریپر کو اِس پرکار بنایا تھا کہ وہ کسی دیوتا کو دکھائی بھی نہیں دیتا تھا۔ شوجی کی کرپا پراپت کر کے اسے دیتیوں میں اتنی پرتشٹھا ملی ہے، جتنی پرتشٹھا دیوتاؤں میں وشوکرما کو پراپت ہے۔ تلاتل لوک کے اُدیان پھل پھولوں سے یکت ہیں۔ اس لوک کو بھی سورگ کے سمان ہی سمجھنا چاہیے

ہے نارد! میدانو وہاں رہ کر اپنی سمپورن پرجا سہت شوجی کا سمرن انیو پوجن کیا کرتا ہے۔"

اتنی کتھا سنا کر برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! اب تم پانچویں مہاتل لوک کا ورتانت سنو۔ اس لوک میں کدرو کا پُتر تکشک راجیہ کرتا ہے۔ تکشک کے بھون میں اتنے رتن جڑے ہوتے ہیں کہ وہاں کبھی بھی اندھیرا نہیں ہوتا۔ تکشک، سشین، کہک آدی مہا وشدھر سرپ، جن کے مستک میں منیاں لگی ہوئی ہیں، وہاں نواس کرتے ہیں۔ ان کے وہار کے ہیتو سب پرکار کی سکھ سامگری وہاں اپستھت ہے۔ وے سب بھگوان سدا شو کے پرم بھکت ہیں۔

ہے نارد! تکشک پرتیدن شوجی کے سمرن، پوجن انیو دھیان میں سنلگن رہ کر اس پرکار استتی کیا کرتا ہے ــــ ہے بھگوان سدا شو! آپ بھکتا کا پالن کرنیوالے ہیں۔ آپکی مہما کو برہما، وشنو، مہیش، شاردا، نارد و ویاس آدی دیوتا تتھا رشی منی بھی نہیں جان پاتے۔

ہے نارد! اب تم رساتل لوک کا ورتانت سنو۔ یہ لوک مہاتل کے نیچے بسا ہوا ہے تتھا اس کا وستار بھی انیہ لوکوں کے سمان ہے۔ اس لوک میں کال کے تتھا کوچ نامک دانو انیو دیتیہ نواس کیا کرتے ہیں۔ وے

سب اتینت پرتاپی تتھا بلوان ہیں۔ ایک بار دیوتاؤں نے اُنھیں پرم تیجسوی جان کر اُن کے راجہ پن کے سمیپ سُرما کو بھیجا تھا۔ سُرما نے وہاں پہنچکر یہ کہا تھا کہ دشنو جی سب دیتیوں کو مار کر تینوں لوکوں کو اپنے آدھین کرنا چاہتے ہیں ، اَستو ، تُم لوگ اُن سے تران پانے کے ہیتو بھگوان سدا شو کا پُوجن کرو۔ سُرما کی بات سُن کر وہاں کے سبھی نواسی اَتینت بھے بھیت ہوئے۔ تبھی وے دن رات بھگوان سدا شو کا سمرن ، پُوجن انیو دھیان دھرنے لگے۔ شوجی کے کرپا ماتر ہو جانے کے کارن اب وے سب پورنتیا نربھے ہیں۔

ہے نارد ! اب تم پاتال لوک کا ورتانت سُنو۔ یہ لوک رساتل کے نیچے ہے تتھا وستار میں بھی اُسی کے سمان ہے۔ رساتل لوک میں واسکی، شنکھ، کُلک ، دھرتراشٹر ، دھننجے ، کمل ، اَشوتر ، دیودت تتھا کرکیٹ آدی ناگ نواس کرتے ہیں۔ اُن کے پھنوں میں پانچ سے لیکر سہستروں کی سنکھیا میں منیاں لگی ہوئی ہیں۔ وے منیاں ایسی پرکاشوان ہیں کہ اُن سے دن اور رات کا بھید نہیں جانا جاتا۔ اُس لوک میں جرا ، مرتیو ، نربلتا ، دُکھ ، شوک آدی کا کوئی بھی بھے نہیں ہے۔ شوجی کے کرپا ماتر ہونے کے کارن اُنھیں کسی پرکار کا بھے ، شوک اتھوا دُکھ نہیں ہے۔

ہے نارد ! پاتال لوک کے راجہ واسکی نامک ناگ ہیں۔ وے بھگوان سدا شو کی ہر سمے اِس پرکار اَستُتی کیا کرتے ہیں ـــ " ہے آدی اَنت ہین بھگوان سدا شو۔ آپ تینوں لوکوں کو اتپن کرنے والے ، پالن کرنیوالے تتھا سنگھار کرنے والے ہیں۔ آپ ہی سب کے سوامی پر برہم ہیں۔ آپ سروتھا سوتنتر ہوتے ہوئے بھی بھکت کے آدھین رہتے ہیں ، یہی آپ کی وشیشتا ہے۔"

ہے نارد ! جن سات لوکوں کا یہ ورتانت میں نے تم سے کہا ، اُنھیں سپتامبر کہکر پکارا جاتا ہے۔"

۶ چھٹا اَدھیائے 6

برہما جی نے کہا ـــ " ہے نارد ! میں نے جن ساتوں لوکوں کا وَرنن کیا ، اُن سب کا وستار دس سہستر یوجن ہے۔ وے سب اَنڈے کے سمان گول تتھا سُڈول ہیں ، انیو اُن کی لمبائی سات لاکھ یوجن ہے۔ اُن ساتوں لوکوں کے نیچے ایک اَنیہ لوک اور ہے ، جسے شیش لوک کہا جاتا ہے۔ وہ لوک اِن سب لوکوں کا مُول ہے۔ اُس کا وستار بیس سہستر یوجن ہے۔ اُس میں سہستر پھندھاری شیش جی وراجمان رہتے ہیں۔ وے اپنے مستکوں پر پرتھوی کو دھارن کئے ہوئے ہیں تتھا

شوجی کے تامسی رُوپ ہیں۔ اُن کے نام سنکرشن انیو اننت آدی ہیں۔ وے پرتیدن بھگوان سداشو کا سمرن کیا کرتے ہیں۔ وے پرلے کال آنے پر رُودر کی دونوں بھونہوں کے بیچ سے اُتپن ہو کر گیارہ شریر دھارن کرتے ہیں تتھا اپنے پرکاش دوارا پرلے، کر کے سب کا ناش کر دیتے ہیں۔ اُس سمے اُن کا سوروپ مہا بھیانک ہوتا ہے تتھا اُن کے ہاتھوں میں ترشول دکھائی دیتا ہے۔ پرلے کر چکنے کے اُپرانت وے سُندر سوروپ دھارن کر لیتے ہیں۔

ہے نارد! شیش جی کا پُوجن تتھا شرون کرنے سے سب پرکار کے سکھوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ اُن کی پوجا سے شوجی پرسن ہوتے ہیں، کیوں کہ وے شوجی کے پرم بھکت تتھا اُنھیں کے ایک سوروپ ہیں۔ وے شوجی کی اِس پرکار اِستُتی کیا کرتے ہیں — "ہے بھگوان سداشو! آپ بھکتوں کو آنند پردان کرنے کے لیے پرتھوی پر اوتار گرہن کرتے ہیں۔ آپ دُشٹوں کو دنڈ دینے والے تتھا سیوکوں کو آنند پردان کرنے والے ہیں۔ جس سمے ہلاہل وِش اُتپن ہونے پر سمپورن سرشٹی جلی جا رہی تھی، تب آپ نے ہی سب وِش کو پی کر تینوں لوکوں کا دُکھ دُور کیا تھا۔ کال بھی آپ سے بھے بھیت رہتا ہے۔ پھر میں آپ کی مہما کا وَرنن کس پرکار کروں؟"

۷ ساتواں اَدھیائے 7

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا — "ہے پِتا! اب آپ مجھے یہ بتائیے کہ نرکلوک کس اِستھان پر استھت ہیں؟ اُن کی گنتا تینوں لوکوں میں ہوتی ہے اتھوا وے کہیں بھن ہیں؟" برہما جی نے کہا — "ہے نارد! نیچے کے جن ساتوں لوکوں کا میں نے وَرنن کیا ہے، اُن سب میں پاتال لوک کے نیچے یہ نرک لوک جل پر استھت ہے۔ نرک لوک میں پاپیوں کو دنڈ دینے کے اِستھان ہیں۔ اُن سب کی سنکھیا پچپن کروڑ ہے۔ اُن میں جو بڑے بڑے نرک ہیں، میں اُن کا وَرنن تم سے کرتا ہوں۔

ہے نارد! مُکھیہ نرک اِکیس ہیں، جن کے نام اِس پرکار جاننے چاہیئے۔ ۱۔ تامشر 2۔ لوہ دنڈ، مہابھیرو، 4۔ شالوکرورو، 5۔ کمودل، ۶۔ بھیشم، 7۔ بھینکر، 8۔ پوترج، 9۔ کال سوتر، ۱۰۔ سنگھات، ۱۱۔ تاپن، 12۔ کنکال، 13۔ سنجیون، 14۔ مہاپتھ، 15۔ وجرجیت، ۱۶۔ اندھ، 17۔ کمبھیپاک، 18۔ اسپتر، ۱۹۔ پتن، ۲۰۔ اگنمنتھن تتھا 21۔ سندرگدھ۔ کچھ منیوں نے پرمکھ نرکوں کی سنکھیا اٹھائیس کہی ہے۔ اُن میں اکیس تو اُپریکت ہیں، شیش سات اِس پرکار ہیں۔ ۱۔ شارکردم، 2۔ راکشس۔ بھوجن

3۔شول پرات ، 4۔ دنڈشول ، 5۔ گھور ، 6۔ اوی ٹرودھن تتھا 7۔ سوچی مکھ۔

ہے نارد! ان نرکوں میں یمراج اتینت بھیانک سوروپ دھارن کر پاپیوں کو دنڈ دیتے ہیں۔ وے سویم دکشن کی اور پترلوک میں رہتے ہیں تتھا پتروں کی سمتی سے ہی پاپیوں کو دنڈ دیتے ہیں۔ پاپیوں کے کرموں کا لیکھا جوکھا رکھنے والے چترگپت ہیں۔ میرے بارہ پتر جو شرون نام سے پرسدھ ہیں، پرتییک پرانی کے شبھاشبھ کرموں کا سماچار چترگپت کے پاس پہنچاتے ہیں۔ یمراج کی سبھا میں پرتھوی کے وے سبھی دھرماتما راجہ، جنھوں نے جیون بھر دھرم پوروک راجیہ کیا ہے۔ سبھاسد کے روپ میں اپستھت رہتے ہیں۔ وے سمپورن لوکوں سے آنے والے پرانیوں کے شبھاشبھ کرموں کا وچار کر، ان کے لئے دنڈ اتھوا سورگ سکھ کا نشچے کرتے ہیں۔

ہے نارد! اب میں تمہیں یہ بتاتا ہوں کہ کس پاپ کے کرنے سے کون سا نرک پراپت ہوتا ہے، جو لوگ دوسرے کی استری اتھوا دھن کا اپہرن کر لیتے ہیں، وے یمدوتوں دوارا تامشر نرک میں ڈالے جاتے ہیں۔ جو لوگ چھل پوروک کسی استری کا پاتیورت دھرم نشٹ کر دیتے ہیں، انھیں اندھتامشر نرک میں پہنچکر بہت دکھ اٹھانا پڑتا ہے۔ جو لوگ مان تتھا ممتا میں پڑکر انیہ جیودھاریوں کے ساتھ شترتا رکھتے ہیں، کیول اپنے پریوار کا پالن کرنے میں ہی سنلگن رہتے ہیں تتھا پرانیوں کی ہنسا کرتے ہیں، انھیں رورو نرک میں پہنچکر اپنا ماس سویم کھانا پڑتا ہے۔ رورو نرک کو سب نرکوں میں اتینت دارن کہا گیا ہے۔

ہے نارد! جو لوگ نردئی بنکر پکشیوں کو مارتے ہیں، انھیں کمبھیپاک نرک میں لے جاکر، جلتے ہوئے تیل میں ڈالا جاتا ہے۔ جو لوگ براہمن تتھا پتروں کے ورودھی ہوتے ہیں، انھیں کال سوتر نامک نرک میں جاکر بہت دکھ اٹھانا پڑتا ہے۔ اس کی سمپورن بھومی تانبے کی ہے، جو سوریہ تتھا اگنی کی اوشنتا سے ہر سمے جلتی رہتی ہے۔ جب پاپی کو اس نرک میں ڈالا جاتا ہے، تب وہ وہاں کی اوشنتا کو سہن نہ کر سکنے کے کارن چاروں اور بھاگتا ہے، پرنتو اسے کہیں بھی آشرے نہیں ملتا۔ جو لوگ اپنے مکھیہ دھرم کو تیاگ کر پاکھنڈی ہو جاتے ہیں، انھیں اسپتر نامک نرک میں ڈال کر، اگنی کے سمان اوشن پرتھوی پر دوڑایا جاتا ہے، تتھا ان کے شریر کو تلوار کی دھار کے سمان پینے پتوں سے کاٹا جاتا ہے۔ جو لوگ پرتیدن پنچیگ کئے بنا بھوجن کر لیتے ہیں، ماتو وے کوئے کے سمان ہوکر میبھکشن کرتے ہیں۔ مرتیو کے اپرانت ایسے لوگ کیڑے بنتے ہیں اور انھیں کیڑے ہی کھانے پڑتے ہیں۔

ہے نارد! جو لوگ شاستر ورجت اِستریوں کے ساتھ میتھن کرتے ہیں، وے کھمب ناک نرک میں ڈالے جاتے ہیں۔ وہاں لوہے کا ایک کھمبا اگنی کے سمان دن رات جلا کرتا ہے۔ اُن پاپیوں کو اُسی کھمبے سے لپٹا کر جلایا جاتا ہے۔ جو لوگ پشوؤں کے سمان میتھن کے اتیرکت انیہ کسی شُبھ کرم میں دھیان نہیں لگاتے، اُنھیں کنٹک تتھا سالملی ناک نرکوں میں ڈالا جاتا ہے۔ جو لوگ راجہ اتھوا ادھیکاری ہو کر دھرم کے وِرُدھ آچرن کرتے ہیں اتھوا پُراتن دھرموں کا کھنڈن کر نوین مت کو پرکٹ کرتے ہیں، وے ویترنی ناک ندی میں ڈالے جاتے ہیں۔ اُس میں مل، موتر، رکت، کیش، استھی، نکھ، مانس، پیو آدی بھرے ہوئے ہیں۔ اُس میں سبھی پاپیوں کو غوطہ لگانا پڑتا ہے۔ جو لوگ شوچ، دھرم، نیم، لجّا آدی کا وچار تیاگ کر ویشیاؤں کے ساتھ بھوگ کرتے ہیں، اُنھیں پُویودک ناک نرک میں جا کر بھوجن کے بدلے مل، موتر، مید، مجّا آدی کھانے پڑتے ہیں، جو براہمن جاتی کے لوگ وَنیہ پشوؤں کا شکار کرتے ہیں، اُنھیں وکرال ناک نرک میں جانا پڑتا ہے۔

ہے نارد! جو لوگ مِتھیا پاکھنڈ پھیلا کر یگ کے بہانے نردیتا پُوروک جیووں کا وَدھ کرتے ہیں، وے وشیسن ناک نرک میں ڈالے جا کر دُکھی کیے جاتے ہیں۔ جو لوگ اپنی استری کو چھوڑ کر دوسرے وَرن کی استری کے ساتھ میتھن کرتے ہیں، اُنھیں لالہ بھکش ناک نرک میں جا کر ویریئے پینا پڑتا ہے۔ جو لوگ چوری، لوٹ مار تتھا اوروں کے دھن چھیننے کا کاریئے کرتے ہیں، اتھوا گاؤں کو اُجاڑ دیتے ہیں، اُنھیں سارمیادن ناک نرک میں جانا پڑتا ہے۔ جو لوگ لوبھ سے اتھوا دان پراپت کرنے کی اِچھا سے مِتھیا ساکشی دیتے ہیں، اُنھیں اننت ناک نرک میں جانا پڑتا ہے۔ اُس نرک میں چاروں اور گھور اندھکار بھرا ہوا ہے۔ وہیں ایک سو یوجن اونچا ایک پروت ہے۔ یمدوت پاپی منُشیہ کو اُس پروت کے اُوپر لے جا کر سر کے بل نیچے ڈالتے ہیں، جس کے کارن اُس کے شریر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں، پھر بھی وہ مرتیو کو پراپت نہیں ہوتا۔ اِس پرکار بہت سمے تک اُسے کشٹ اُٹھانا پڑتا ہے۔ جو براہمن اتھوا استری ہو کر مدپان کرتے ہیں، اُنھیں اندھ کوپ ناک نرک میں جا کر بہت کشٹ اُٹھانا پڑتا ہے۔

ہے نارد! جو منُشیہ ورن، آشرم، دھرم، جپ، تپ، نیم، آچار، وچار آدی کے وِرُدھ چلتے تتھا کٹھورتا، انیائے آدی کا آشرے لے، اُسے سار ناک نرک میں سر کے بل نیچے ڈالا جاتا ہے۔ جو لوگ کسی منُشیہ کی بلی دیتے ہیں تتھا جو استری مانس بھکشن کرتی ہے، اُسے شرکش بھوجن ناک

نرک میں جاکر دُکھ اُٹھانا پڑتا ہے۔ جو لوگ جیووں کو مار کر پرسن ہوتے ہیں اتھوا جال ڈال کر جیووں کو پکڑتے ہیں، جو لوگ نردوش منشیہ کے ساتھ وشواسگھات کر اُنھیں مار ڈالتے ہیں اتھوا جو لوگ دیا بھاو کو تیاگ دیتے ہیں، اُنھیں شول پروت نامک نرک میں پڑ کر بھوکھ پیاس کا دُکھ اُٹھانا پڑتا ہے۔ وہاں چیل، کوے آدی پکشی اپنی چونچوں سے اُن کا مانس نوچ نوچکر کھاتے ہیں۔ جو لوگ اَتی تھیوں کی اور کُرودھ درشٹی سے دیکھتے ہیں اتھوا اندھے آدمیوں کو سیدھے مارگ سے بھٹکانے اتھوا گڈھے میں گرانے کا پریتن کرتے ہیں، اُنھیں نرودھن نامک نرک میں پہنچکر بہت دُکھ اُٹھانا پڑتا ہے۔ جو لوگ دھن کے گرو میں بھرے رہتے ہیں اتھوا دھن سنگرہ کرکے انیہ لوگوں کو گھرنا کی درشٹی سے دیکھتے ہیں، وے سوچی مکھ نرک میں ڈالے جاتے ہیں۔

ہے نارد! اس پرکار نرکوں کی سنکھیا سہستروں میں ہے۔ وستار روپ سے اُن سب کا ورنن نہیں کیا گیا۔ جو لوگ دھرماتما ہوتے ہیں، وے سورگ کے لوک میں جاکر وودھ پرکار کے سُکھوں کا اُپبھوگ کرتے ہیں۔ جب تک منشیہ کا کوئی پاپ اتھوا پُنیہ شیش رہتا ہے، تب تک اُسے مرتیو لوک میں بار بار آکر جنم لینا پڑتا ہے۔ جب پاپ اور پُنیہ دونوں برابر ہو جاتے ہیں، تب پرانی آواگمن سے چھوٹ جاتا ہے۔ اِس کتھا کو سُننے سُنانے تتھا پڑھنے سے بھی دونوں لوکوں میں آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔"

۸ آٹھواں اَدھیائے 8

برہما جی نے کہا — "ہے پُتر! نیچے کے لوکوں کا ورنن تو ہو چکا، اب تم اوپر کے لوکوں کا ورتانت سُنو۔ دھرتی لوک میں منشیہ رہتے ہیں۔ دھرتی لوک کا وستار پچاس کروڑ یوجن کا ہے۔ اِس لوک میں سات دیپ ہیں، جنھیں چاروں اور سے درج گھیرے ہوئے ہیں۔ اِن دیپوں کے نام اِس پرکار ہیں۔ 1۔ جمبو دیپ، 2۔ پلکش دیپ، 3۔ شالملی دیپ، 4۔ کُش دیپ، 5۔ کرونچ دیپ، 6۔ شاک دیپ، تتھا 7 پُشکر دیپ۔ یہ ساتوں دیپ کرمانُسار ایک دوسرے سے لمبائی میں دُگنے ہیں۔ اِن ساتوں دیپوں کے چاروں اور رکھائی کی بھانتی سات سمدر ہیں، جنکے نام اِس پرکار ہیں۔ 1۔ کشار وودھی، 2۔ اِکچھو رسودھی، 3۔ سُرودھی، 4۔ گھرت ودھی، 5۔ کشیرودھی، 6۔ منڈودھی تتھا 7 شُدھودکودھی۔

ہے نارد! منو کے پُتر راجہ پریہ ورت اِن ساتوں دیپوں کے ایک چھتر سمراٹ تھے۔ پریہ ورت نے اپنے ساتوں پُتروں کو ایک ایک دیپ کا راجیہ دیا تھا۔ راجہ پریہ ورت کے ساتوں پُتروں کے نام اِس پرکار ہیں۔ 1۔ آگنیگھن، 2۔ اِدھمجیہن

3۔ مُکھ باہُو، 4۔ کنکرپتا، 5۔ دھرت پرشٹھ، 6۔ میدھا تتھی تتھا 7۔ ویتی ہوتر۔

اِتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے کہا — "ہے شونکادی رشیو! یہ ورتانت سُن کر ناردجی نے برہماجی سے کہا — "ہے پِتا! آپ نے سرشٹی کا یہ وَرنن بہت سنکشیپ میں کیا۔ استو میری اِچھا ہے کہ آپ مُجھے اِسے وستار پُوروک سُنانے کی کرپا کریں۔"

برہماجی بولے — "ہے نارد! جمبُودیپ کا وستار نیُت یوجن کا ہے۔ یہ کمل کے پھُول کے سمان گول ہے۔ اِس کے بھیتر نو کھنڈ تتھا آٹھ پروت ہیں، جن کے نام اِس پرکار ہیں۔ ا۔ بھدراشو کھنڈ، 2۔ ہرپورشکھنڈ، 3۔ کمپرشکھنڈ، 4۔ گھرتکھنڈ، 5۔ کیتُمالکھنڈ، 6۔ ہرنمیکھنڈ، 7۔ کرتکھنڈ، 8۔ کروکھنڈ تتھا 9۔ اِلاورتکھنڈ۔ پروتوں کے نام اِس پرکار ہیں۔ ا۔ گندھمادن، 2۔ نِشد، 3۔ ہیمکوٹ، 4۔ ہمالے، 5۔ مالیہ وان، 6۔ نیلیگری، 7۔ شویت تتھا 8۔ شرنگوان۔ اِن نو کھنڈوں میں جو کھنڈ اِلاورت نامک ہے، اُس کے مَدھیہ میں سُمیرو نامک ایک سُورن کا پروت ہے۔ وہ پروت اَنیہ سبھی پروتوں کا راجہ ہے تتھا دیپ کے بیچوں بیچ سُشوبھت ہے۔ اِلاورت کھنڈ کے چاروں اور اَنیک پروت ہیں۔

ہے نارد! سُمیرو پروت کو بھی چاروں اور سے چار پروت گھیرے ہوئے ہیں۔ اُن کے نام اِس پرکار ہیں۔ ا۔ مَندر، 2۔ میرو، 3۔ سُپاشرو تتھا 4۔ کُمُد۔ اِن پروتوں پر کرمانُسار چار ورکش ہیں، جن کے نام اِس پرکار ہیں۔ ا۔ آم، 2۔ جامُن، 3۔ کدمب تتھا برگد۔ یہاں چار ہی سمُدر ہیں وے اِس پرکار ہیں — ا۔ دُدھ کا 2۔ شہد کا، 3۔ اُوکھ کے رس کا تتھا شُدھ جل کا۔ یہاں دیوتاؤں کے وِہار کرنے کے نِمِت چار وَن ہیں، جن کے نام اِس پرکار ہیں ا۔ نندن وَن، 2۔ کشیترتھ، 3۔ ویبھراجک تتھا 4۔ سروتوبھدر۔ سُمیرو پروت کے پُوروکی اور ہیمکُوٹ تتھا دیوکوٹ نامک دو پروت ہیں، دکشن کی اور کیلاش تتھا کرویر نامک پروت ہیں تتھا اُتّر کی اور ترِشرنگ تتھا مکر نامک پروت ہیں۔

ہے نارد! جمبُودیپ کے اِن نو کھنڈوں میں بھرتکھنڈ کرم شیتر اتھات شُبھ کاریہ کرنے کے لئے سروتّم ہے، کیوں کہ بھرتکھنڈ میں کئے ہوئے سرشٹھ کاریہ اُتّم پھل دینے والے ہوتے ہیں۔ اِس کرم بھُومی میں جو مَنُشیہ پاپ پُنیہ کے جیسے کرم کرتا ہے، اُسے ویسا ہی پھل بھی پراپت ہوتا ہے۔ اِس کھنڈ میں کرمانُسار چار یُگ بدلتے ہیں، جبکہ اَنیہ کھنڈوں میں سدیو تریتایُگ ورتمان رہتا ہے۔"

۹ نواں اَدھیائے ۹

برہما جی نے کہا ــــ "ہے نارد! سبھی کھنڈوں کے نِواسی بھگوان سداشو کی سیوا پُوجا میں سنلگن رہتے ہیں۔ مدھو کھنڈ میں سمست ناگوں کے راجہ شیش ناگ اَتینت پریم پُوروک بھگوان سداشو کا پُوجن کیا کرتے ہیں تتھا اِس پرکار اِستُتی کرتے ہیں ــــ "ہے پربھو! آپ ہر تو نجے ہیں۔ جب آپ کی جیسی کرپا ہوتی ہے، ویسا ہی سُورُوپ دھارن کر لیا کرتے ہیں۔ آپ ہی سمپُورن سنسار کو اُتپن کرنے والے، پالن کرنے والے تتھا نشٹ کرنے والے ہیں۔ آپ سب کے سُوامی ہیں تتھا سب لوگ آپ کی آگیاں اَنُسار کاریئے کیا کرتے ہیں ــ ہے ناتھ! اب مجھے سریشٹھ گیان دیں تتھا میرے ہردے میں اپنی بھکتی کو نرنتر بھرتے رہیں۔"

ہے نارد! اِسی پرکار بھدرا شو کھنڈ میں وہاں کے راجہ ہیگر یو بھگوان سداشو کا سدو پُوجن کیا کرتے ہیں، تتھا شو جی کا مُنتر جپتے ہوئے اِس پرکار اِستُتی کرتے ہیں ــــ "ہے اَشرن شرن پربرہم شنکر جی! آپ کے چرتر پرم وِچتر ہیں۔ ہے ناتھ! آپ میرے اُوپر اپنی کرپا درشٹی بنائے رہیں تتھا مجھے اپنا سیوک جان کر، کام، کرودھ، مد، لوبھ، مایا آدی سے دُور رکھیں۔"

ہے نارد! ہری پورشکھنڈ میں وِشنو کے اوتار نرسنگھ جی بھگوان سداشو کا پُوجن تتھا آرادھنا کرتے ہوئے اِس پرکار اِستُتی کرتے ہیں ــــ "ہے جگدیشور بھگوان سداشو! آپ کے سمان اَنیہ کوئی دیوتا نہیں ہے۔ آپ سمپُورن سنسار کے سوامی تتھا سب کو اُتپن کرنے والے ہیں۔ آپ کی اُتپتی کسی کے دُوارا نہیں ہوئی۔" اِس پرکار نرسنگھ جی شر بھناتھ شو جی کا پُوجن کرتے ہوئے اُنھیں کے دھیان میں سنلگن رہتے ہیں۔

ہے نارد! کمپرشکھنڈ میں رام چندر جی بھگوان سداشو کا پُوجن کرتے ہوئے اِس پرکار پرارتھنا کرتے ہیں ــ "ہے شنکر جی! آپ بھکتوں کا دُکھ دُور کرنے والے تتھا سب کے سُوامی ہیں۔ آپ اَتینت دیالو تتھا اپنے بھکتوں کو موکش پردان کرنے والے ہیں۔ آپ کی کرپا سے ہی میں نے راون تتھا اَسُروں کا سنگھار کیا۔ یہ بھی آپ کے چرنوں کا پرتاپ ہے کہ میں سب لوکوں کا سوامی بنا ہوا ہوں۔"

ہے نارد! بھرتکھنڈ میں نرنارائن بھگوان سداشو کا منتر جپتے ہوئے اِس پرکار اِستُتی کرتے ہیں ــ "ہے پربھو! آپ مَن، وچن، کرم، اِندریہ تتھا وِچار پرے ہیں۔ وید بھی آپ کی مہما کا وَرنن کرتے ہوئے آشچریہ چکِت رہ جاتے ہیں۔ برہما، وِشنو سنکادِک سبھی آپ کی سیوا میں سنلگن رہتے ہیں۔"

ہے نارد ! نرنارائن کے سمیپ بھگوان سداشو سدیو استھت رہتے ہیں۔ اُس استھان کا نام سنسار میں کیدار پرسدھ ہے۔ جو منشیہ کیدار میں پہنچکر اپنے شریر کو تیاگتے ہیں، اُنھیں شیگھر مُکتی پراپت ہوتی ہے۔

ہے نارد ! کیتومالکھنڈ میں کام دیو اپنی سینا سہت شوجی کا پُوجن کرتے ہوئے اِس پرکار پرارتھنا کرتے ہیں۔۔۔ "ہے سوامن ! آپ دُشٹوں کو بھے دینے والے تتھا بھکتوں کی رکشا کرنے والے ہیں۔ آپ نے مجھے اپنی کرودھاگن سے جلا کر اتینت کرپا کی تھی۔ آپ میرے سمپُورن پاپوں کو نشٹ کر دینے کی کرپا کریں، کیوں کہ شرن میں آئے ہوئے پرانی کو آپ اُدارتا پُوروک شما کر دیتے ہیں۔"

ہے نارد ! رمیکھنڈ میں وشنو جی شوجی کا پُوجن کرتے ہوئے اِس پرکار اِستتی کرتے ہیں۔۔۔ "ہے پربھو! آپ سمپُورن برہمانڈ کے سوامی ہیں۔ آپ کی مہما کا ورنن شیش جی سے بھی نہیں ہو سکتا۔ لکشمی جی سدیو آپ کی سیوا میں سنلگن رہتی ہیں۔ استو، آپ میرے اُوپر سدیو اپنا انوگرہ کئے رہیں۔"

ہے نارد ! ہرنیکھنڈ میں لکشمی پتی پتروں سہت بھگوان سداشو کی سیوا میں سنلگن رہ کر شومنتر کا جاپ کرتے ہیں تتھا اِس پرکار اِستتی کرتے ہیں۔۔۔ "ہے دیویشور ! آپ اپنے بھکتوں کو آنند پردان کرنے والے، تربھونپتی، نروِیکار، اَنادی، اَننت، دینا ناتھ تتھا شرناگت وتسل ہیں۔ ہم یہی پرارتھنا کرتے ہیں کہ آپ ہم لوگوں پر سدیو اپنی کرپا بنائے رہیں۔"

ہے نارد ! کُروکھنڈ میں وارہ جی بھگوان سداشو کے شڈکشری منتر کا جپ کرتے ہوئے اِس پرکار اِستتی کرتے ہیں۔۔۔ "ہے گرجیشور ! آپ سمپُورن برہمانڈ کے سوامی ہیں۔ آپ ہی نے گج، گنگا، ہر، شر، یکم، نندی، کرات آدی کو مکتی پردان کی ہے۔ میں آپکی شرن میں ہوں۔"

ہے نارد ! اِس پرکار سبھی کھنڈوں میں بھگوان سداشو کا پُوجن کیا جاتا ہے۔ یہ جمبودیپ کی کتھا پرم پوتر تتھا سمپُورن کشٹوں کو دُور کرنیوالی ہے۔ اِسکے پڑھنے، سُننے تتھا سُنانے سے اتینت آنند پراپت ہوتا ہے۔"

۱۰ دسواں اَدّھیائے 10

برہما جی نے کہا۔۔ "جمبودیپ کا ورنان میں نے تمہیں سُنایا۔ اسی دیپ کے انترگت آٹھ اُپدیپ بھی ہیں، جنکے نام اِس پرکار ہیں۔ ۱۔ سورنپرستھ، 2۔ چندر، 3۔ شکل پریورتن، 4۔ رمنک، 5۔ مندرہرن، 6۔ جنیہ، 7۔ سنگھل تتھا 8۔ ملیہ۔ اِس جمبودیپ کے چاروں اور کھارے جل کا سمدر ہے۔

ہے نارد ! جمبودیپ کے بعد پلکش دیپ کا استھان ہے۔ اُس کا سمراٹ سچھوی

نامک ایک بڑا راجہ ہوا۔ اُس راجہ کے سات پُتر تھے، جن کے نام اِس پرکار ہیں ۱۔ شِو، 2۔ یُوس، 3۔ سبھدر، 4۔ ویشانت، 5۔ شیم، 6۔ اَمرت تتھا 7۔ اَبھے۔ اُس راجہ نے اپنے اِن ساتوں پُتروں کو دیپ کے سات کھنڈ کرکے بانٹ دیئے۔ وے ساتوں کھنڈ اِنھیں ساتوں لڑکوں کے نام سے پرسدھ ہوئے۔ اِس دیپ میں سات پروت ہیں تتھا چار وَرن کے لوگ رہتے ہیں، جن کے نام اِس پرکار ہیں۔ ۱۔ اُددھوائِن، 2۔ پرم ہنس، 3۔ پتنگ تتھا 4۔ سّتیانگ۔ مَنُشیہ کو اِنکے دَرشن بھی دیوتاؤں کے درشن کے سمان اَتینت کٹھنتا سے پراپت ہوتے ہیں۔ یہ سب سوریئے کا پُوجن کرتے ہیں تتھا اُنھیں کے منتر کو جپتے ہوئے اِس پرکار پرارتھنا کرتے ہیں ــــ "ہے سُوریئے دیوتا! آپ بھگوان سداشِو کے رُوپ ہیں۔ آپ کا شریر تینوں گُنوں سے یُکت ہے۔ آپ سمپورن روگوں کو نشٹ کرتے ہیں۔"

ہے نارد! اِس پرکار پلکش دیپ کے نِواسی سُوریئے نارائن کے مادھیم سے شِوجی کا پُوجن کرتے ہیں۔ اِس دیپ کے چاروں اور اِیکھ کے رَس کا سَمُدر ہے۔

ہے نارد! اَب تُم شالملیدیپ کا حال سُنو۔ پلکش دیپ جمبودیپ سے دُگنا بڑا ہے تتھا شالملیدیپ کا وِستار پلکش دیپ سے دُگنا ہے۔ اِس دیپ کے چاروں اور سُرود سَمُدر ہے۔ پریئے ورت کا پُتر یگیا ہو اِس دیپ کا سمراٹ تھا۔ اُس کے سات پُتر اُتپن ہوئے، جن کے نام اِس پرکار ہیں ــــ ۱۔ سُروچن، 2۔ سومنسو، 3۔ رَمنک، 4۔ دیوبھدر، 5۔ بھدر، 6۔ آپیاین تتھا 7۔ اویگیات۔ راجہ یگیا ہو نے شالملیدیپ کے سات کھنڈ کرکے، اُپنے سب پُتروں میں بانٹ دیئے۔ وے دیپکھنڈ اُنھیں بالکوں کے نام پر پرسدھ ہوئے۔

ہے نارد! شالملیدیپ کے نِواسی چندرما کا پُوجن کرتے ہیں اور اُنھیں کا منتر جپتے ہوئے اِس پرکار پرارتھنا کرتے ہیں ــــ "ہے چندرما! آپ بھگوان سداشِو کے کرپا پاتر ہیں۔ اَستو، ہم آپ کو شِوجی کا ہی سوروپ سمجھتے ہیں۔ آپ اپنے شیتل سوبھاو سے سب کو شیتلتا پردان کرتے ہیں تتھا سبھی جڑی بوٹیوں کا نرمان آپ کے ہی دوارا ہوتا ہے۔ اِس پرکار آپ اَمرت کے کُنڈ ہیں۔ سنسار کا آروگیہ آپ ہی کے اُوپر نربھر ہے۔ آپ ہمارے اُوپر کرپا بنائے رہیں۔"

ہے نارد! شالملیدیپ کے اُپرانت کُشدیپ ہے۔ اُس دیپ کو گھرت کا سَمُدر چاروں اور سے گھیرے ہوئے ہے۔ راجہ پریئے ورت کا پُتر ہرنے اُس دیپ کا سمراٹ ہوا۔ ہرنے کے سات پُتر ہوئے، جن کے نام اِس پرکار ہیں ــــ ۱۔ وَسُو، 2۔ وسودان، 3۔ دررڑھ رُچی 4۔ نام گُپت، 5۔ ستیہ ورت، 6۔ وِپروکت تتھا 7۔ وامدیو۔ اِس دیپ میں بھی سات پروت ہیں تتھا سات ندیاں ہیں۔ راجہ ہرنے نے اِس دیپ کو

سات کھنڈوں میں وبھاجت کرکے اپنے پُتروں کو بانٹ دیا تھا، استو، یہ سبھی کھنڈ انھیں راجپتروں کے نام پر پرسدھ ہوئے۔

ہے نارد! کُش دیپ کے نواسی اگنی کو شوجی کا سوروپ جان کر اُن کا پوجن، سمرن انیو دھیان کرتے ہیں تتھا اِس پرکار پرارتھنا کرتے ہیں —— "ہے اگنی! آپ کے بنا سنسار کا کوئی بھی کاریہ نہیں چل سکتا۔ آپ بھگوان سدا شو کے روپ ہیں۔ استو، آپ ہمارے اوپر کرپا بنائے رہیں۔"

ہے نارد! پانچواں کرونچدیپ کُشدیپ سے وستار میں دُگنا ہے۔ اُس کے چاروں اور دودھ کا سمدر ہے۔ وہاں کرونچ نامک ایک پروت ہے، جس پر اسکند جی وراجمان رہتے ہیں۔ اُس دیپ کا سمراٹ راجہ پریہ ورت کا پُتر دھرتپرشٹھ ہوا۔ دھرتپرشٹھ کے سات پُتر اتپن ہوئے، جن کے نام اِس پرکار ہیں —— 1۔ اننت، 2۔ بدھ، 3۔ میگھ، میگھ پرشٹھ، بھراجشٹھ، 6۔ لوہت تتھا 7۔ ونسپتی۔ اِس دیپ میں بھی سات پروت تتھا سات ندیاں ہیں۔ راجہ دھرتپرشٹھ نے اِس دیپ کو سات کھنڈوں میں وبھاجت کرکے اپنے پتروں میں بانٹ دیا، تب وے سبھی کھنڈ اُن راجپتروں کے نام سے پرسدھ ہوئے۔

ہے نارد! کرونچدیپ کے نواسی شوجی کو جل روپ سمجھ کر جل منتر دوارا سمرن کرتے ہیں تتھا پرارتھنا کرتے ہوئے اِس پرکار کہتے ہیں —— "ہے جل روپ بھگوان شنکر! آپ سب کو آنند دینے والے تتھا سب کے پرانوں کو استھر رکھنے والے ہیں۔ آپ کے دوارا ہی سب کو ترپتی پراپت ہوتی ہے۔"

ہے نارد! کرونچدیپ کے بعد چھٹا شاکدیپ ہے۔ اس دیپ کا وستار تینتیس لاکھ یوجن کا ہے۔ اسے چاروں اور سے دہی کا سمدر گھیرے ہوئے ہے۔ اِس دیپ میں شاک نامک ایک ورکش ہے، جو اپنی سگندھی دوارا سمپورن دیپ کو سگندھت کئے رہتا ہے۔ راجہ پریہ ورت کا پُتر میدھاتتھی اِس دیپ کا سمراٹ ہوا۔ میدھاتتھی کے سات پُتر اُتپن ہوئے، جن کے نام اِس پرکار ہیں —— 1۔ پُروج، 2۔ منوج، 3۔ پومان، 4۔ دھوم انیک، 5۔ چترروپ، 6۔ بہوروپ تتھا 7۔ وشوادھار۔ اِس دیپ میں بھی سات پروت تتھا سات ندیاں ہیں۔ میدھاتتھی نے اِس دیپ کے سات کھنڈ کرکے اپنے پتروں میں بانٹ دیئے، تب وے کھنڈ انھیں راجپتروں کے نام سے پرسدھ ہوئے۔

ہے نارد! شاکدیپ کے نواسی بھگوان سداشو کو وایوروپ جانکر وایو منتر دوارا اُن کا پوجن، سمرن تتھا دھیان کیا کرتے ہیں۔ وے سب استتی کرتے ہوئے اِس پرکار کہتے ہیں —— "ہے وایوروپ بھگوان سدا شو! دس پرکار کے شریر کہے گئے ہیں، پرنتو وے سب آپ کے بنا نرجیو ہیں۔ آپ تینوں لوکوں

کے بھیتر باہر آتے جاتے رہنے پر بھی سدیو نِشپاپ تتھا نرمل بنے رہتے ہیں۔ تینوں لوکوں کے سبھی جیو آپ کے آشرت ہیں تتھا سبھی پرانی آپ کے وش میں رہتے ہیں۔ آپ کی سہایتا تتھا شکتی پاکر ہی یوگیجن برہم پد کو پراپت کرتے ہیں۔ ہم سب آپ کی شرن میں ہیں۔"

ہے نارد! شاک دیپ کے پشچات ساتواں پُشکر دیپ ہے۔ اُس کا وستار شاک دیپ سے دُگنا ہے۔ اُس کے چاروں اور میٹھے جل کا سمُدر گھرا ہوا ہے۔ اِس دیپ میں پُشکر نامک تین پتّی کے آکار کا ایک کمل پُشپ ہے۔ اِس دیپ میں کیول ایک ہی پروت ہے، جسے مان سوتر کہا جاتا ہے۔ راجہ پریہ ورت کے پُتر ویتی ہوتر اِس دیپ کے سمراٹ ہوئے۔ ویتی ہوتر کے رمنک تتھا گھاتک نامک دو پُتر اُتپن ہوئے۔ تب ویتی ہوتر نے پُشکر دیپ کے دو کھنڈ کرکے اپنے دونوں پُتروں میں بانٹ دیئے۔ وے دونوں کھنڈ اُنھیں راجپُتروں کے نام سے پرسدھ ہوئے۔

ہے نارد! پُشکر دیپ کے سبھی نواسی کیول کرم کو ہی بھگوان سداشِو کا سوروپ سمجھتے ہیں تتھا اِستُتی کرتے ہوئے اِس پرکار کہتے ہیں — "ہے کرم روپ پربرہم! ہم آپ کو پرنام کرتے ہیں۔ آپ کے آدھین دیوتا، مُنی آدی سبھی پرانی ہیں۔ آپ کے دوارا ہی تینوں لوکوں کے سبھی پرانیوں کو سُکھ دُکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔ اَستو، ہے کرم روپ بھگوان سداشِو! ہم آپ کو دنڈوت کرتے ہیں۔ آپ سدیو ہمارے اوپر انوگرہ بنائے رہیں۔"

اِتنی کتھا سُن کر برہما جی نے کہا — "ہے نارد! اِن ساتوں دیپوں کے اوپر لوکا لوک ہے۔ وہ بہت اونچا تتھا وِشال ہے۔ اُسے گرہ، نکشتر، سوریہ تتھا دھرو بھی نہیں لانگھ سکتے۔ اُس کا وستار پچاس کروڑ یوجن کا ہے۔ وہاں تو ریئے بھاگ نامک ایک پروت ہے۔ اور اُس کے چاروں اور میرے دوارا استھاپت کئے ہوئے دِگج اِستھت ہیں۔ اُن کے نام اِس پرکار ہیں — ۱۔ اَیراجت، 2۔ وامن، 3۔ گت پرو، 4۔ پُشکر، 4۔ شنکھ چوڑ، ۶۔ رِشبھ۔ اُس اِستھان پر بھگوان وشنو جی اپنے بھکتوں سہت نواس کرتے ہوئے سمپورن سنسار کا پالن کرتے ہیں۔ لوکا لوک کے آگے یوگیجنوں کے اتیرکت انیہ کوئی ویکتی نہیں پہنچ سکتا۔ منشیوں کی درشٹی میں وہ اِستھان دکھائی نہیں دیتا۔ اَستو، اُن کا وہاں پہنچنا اسمبھو ہے۔ ہے نارد! بھولوک کا ورنن میں نے تم سے کیا۔"

۱۱ گیارہواں اَدھیائے ۱۱

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! بھولوک کے اُوپر بھوَرلوک ہے۔ اُس کی لمبائی سُوریہ تک ایک لاکھ میل سے بھی اَدھک ہے۔ وہاں پرتیک جیو اپنے پُنیوں کے انوسار پہنچتا ہے اور اَنیک پرکار کے سُکھوں کا اُپبھوگ کرتا ہے۔

ہے نارد! پہلے اُپلوک کا نام پِشاچپُر ہے۔ وہاں بھُوت پریت آدی رہتے ہیں۔ وے پرتھوی کے اَنش نہیں ہیں۔ وے تینوں لوکوں میں بھرمن کر سکتے ہیں تتھا پرسن ہو کر دوسروں کو وردان بھی دے سکتے ہیں۔ اُنھیں کبھی کسی پرکار کا دُکھ نہیں ہوتا۔ جو لوگ اپنے کرم وش اُس لوک میں جا کر بھُوت پریت ہوتے ہیں، اُن کا ورتانت میں تُم سے کہتا ہُوں، سُنو۔ کسی کی سنگتی اَتھوا اَدھینتا کے کارن کچھ سامگری ایکترت کر، کسی منورتھ کی پراپتی کے ہیتو، کسی دیوتا کی وِدھی رہت ہو کر جو پُوجا کرتے ہیں، وے مرتیو کے اُپرانت پشاچپُر میں جا کر بھُوت پریت کا شریر پراپت کرتے ہیں۔

ہے نارد! پشاچپُر کے اُوپر گہیکلوک ... کے نِواسی بھگوان سداشو کے بھکت ہیں۔ وے اپنے کُل دیوتاؤں کا پُوجن کرتے ہیں تتھا اُنھیں کی آگیا انُسار آچرن کرتے ہیں۔ وے سریشٹھ مارگ دوارا دھن سنچے کرتے ہیں تتھا سبھی لوگوں کے ساتھ اِسنیہہ کا ویوہار رکھتے ہیں۔ گہیکلوک کے راجہ مُنی گریو اپنے گنوں سہت بھگوان سداشو کا پُوجن کرتے ہیں اور اُنھیں کے دھیان میں لین رہتے ہیں۔

ہے نارد! گہیکلوک کے اُوپر تیسرا گندھرولوک ہے۔ اُس میں چارن تتھا گندھرووں کا نواس ہے۔ وے لوگ گان وِدّیا میں اَتینت چتُر ہیں۔ وہاں کسی کو کوئی دُکھ نہیں ہوتا۔ گندھرووں کے راجہ وِشواوَسو اپنی سمپُورن پرجا سہت بھگوان سداشو کے منتر کا جَپ کرتے ہیں اور اُن کی اِستُتی کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں — "ہے بھگوان سداشو جی! آپ تینوں لوکوں کے سوامی، آدی انت سے پرے، پَر برہم ہیں۔ برہما تتھا وشنو جی آدی سبھی دیوتا ابھو رِشی مُنی آپ کی سیوا کیا کرتے ہیں۔"

ہے نارد! گندھرولوک کے اُوپر چوتھا وِدیا دھرلوک ہے۔ وہاں وِدّیا دھر نواس کرتے ہیں، جو سمپُورن وِدّیاؤں کے جانکار ہیں۔ جو لوگ شاستر کی آگیا انُسار یوگیہ ویکتیوں کو وِدّیا دان کرتے ہیں اَتھوا سریشٹھ درویہ دوارا وِدیارتھی کو شکشا دلاتے ہیں، وے مرتیو کے اُپرانت وِدّیا دھرلوک کو پراپت ہوتے ہیں۔ وے پنچاکشری منتر کا جَپ کرتے ہوئے، اُتّم استوتر کا پاٹھ کرتے ہیں تتھا اِس پرکار پرارتھنا

کرتے ہیں ــــ "ہے گرجا پتی ! آپ سمپُورن سرشٹی کے اُتپن کرتا، سب کے سوامی، نشپاپ، اویناشی، بھکت وتسل تتھا اُپکاری ہیں۔ آپ ہمارے اُوپر بھی اپنا انوگرہ کریں۔"

ہے نارد ! ودیادھر لوک کے اُوپر پانچواں سدھ لوک ہے۔ جو لوگ بھگوان سداشو کا دِرڑھتا پُوروک پُوجن کرتے ہیں تتھا اپنے دھرم کے پالن میں استھر رہتے ہیں، وے اس لوک میں نواس پلتے ہیں۔ وہاں کے سدھ جن بھگوان سداشو کا منتر جپتے ہوئے اِس پرکار پرارتھنا کرتے ہیں ــــ "ہے پربھو ! آپ کا سوروپ پرم ہنسو جیسا تتھا ویش بھوت پریتوں جیسا ہے، پرنتو آپ بھکت کی پرتیک منو کامنا کو پُورن کرتے ہیں۔ ہے دیالو ! آپ ہمارے اُوپر اپنی وشیش کرپا سدیو بنائے رہیں۔"

ہے نارد ! سدھ لوک کے اُوپر چھٹا اپسرا لوک ہے۔ وہاں رمبھا آدی ساٹھ سہستر اپسرائیں نواس کرتی ہیں۔ وے نرتیہ گائن میں اتینت پروین ہیں۔ وے اپسرائیں اندر کی سدیو سہایتا کیا کرتی ہیں، کیوں کہ یوگیوں تتھا تپسویوں کے تپ میں وگھن ڈالنے کے لئے اندر اُن کا اُپیوگ کرتے ہیں۔ جو استریاں سنسار میں دھرم پُوروک اپنے پاتیورت دھرم کی رکشا کرتی ہیں، وے اِس لوک میں پہنچکر سُکھ پُوروک بہت سمے تک بھوگ ولاس کا آنند اُٹھاتی ہیں۔

ہے نارد ! اپسرا لوک کے اُوپر ساتواں راہو لوک ہے۔ وہاں سنگھکا نامک راکشی کا پُتر راہو نواس کرتا ہے۔ راہو لوک سے دس سہستر یوجن نیچے سُوریہ نارائن رہتے ہیں۔ جس سمے دیوتاؤں کو امرت بانٹا جا رہا تھا، اُس سمے بھگوان وشنو جی نے اپنے چکر دوارا راہو کا مستک کاٹ ڈالا تھا۔ تتپشچات جب راہو نے شوجی کی بڑی تپسیا کی، تو بھگوان بھوت بھاون نے اُسے گرہ بنا دیا۔ تب سے وہ نربھے ہو کر دیوتاؤں کے سمان آکاش میں رہنے لگا۔ مستک کٹ جانے کے کارن راہو نے سُوریہ چندرما سے شترتا بڑھائی۔ اب بھی وہ اوسر پاکر سُوریہ تتھا چندرما کو کبھی کبھی گھیر لیتا ہے۔ اُس سمے بھگوان وشنو جی اپنے چکر دوارا اُسے ہٹا دیتے ہیں۔ سنسار میں ایسے اوسر کو گرہن کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ سُوریہ کا منڈل دس سہستر یوجن، چندرما کا منڈل بارہ سہستر یوجن تتھا راہو کا منڈل تیرہ سہستر یوجن لمبا ہے۔ اِس لئے راہو سُوریہ تتھا چندرما پر پربل ہو جاتا ہے۔ گرہن کے سمے جو لوگ تھوڑا بھی دان پُنیہ کرتے ہیں، اُنھیں بہت پھل ملتا ہے۔

ہے نارد ! جس سمے وشنو جی نے راہو کا مستک کاٹ ڈالا، تب وہ

اُس اِستھان سے بھاگ کر شوجی کا تپ کرنے لگا۔ اُس کے تپ سے پرسن ہو کر شوجی نے اُسے گرہ بنا دیا۔ تبھی سے وہ اپنے لوک میں اِستھت ہو کر بھگوان سداشو کا پُوجن کر کے اِس پرکار اِستُتی کیا کرتا ہے ـــــ "ہے پربھو! آپ اپنے بھکتوں کو پرسنتا پردان کرنیوالے ہیں تتھا اُن کے سب پرکار کے دُکھوں کا ناش کرتے ہیں۔ میری یہی اَبھیلاشا ہے کہ آپ مجھے اپنے چرنوں کی بھکتی پردان کرنے کی کرپا کریں۔"

۱۲ بارہواں اَدھیائے 12

برہماجی نے کہا ـــــ "ہے نارد! میں نے تمہیں اُپلوکوں سہت بھُورلوک کا ورتانت سُنایا، اب تم سُورلوک کے وِشئے میں سُنو۔ سُورلوک بھُورلوک کے اُوپر اِستھت ہے۔ اُس میں بھی کئی اُپلوک ہیں۔ سُورلوک کا وستار سُوریئے منڈل سے لیکر دُھرومنڈل تک ہے۔ اب تم سُوریئے نارائن کے سمبندھ میں کچھ ورتانت سُنو۔

ہے نارد! سُوریئے کی گتی تین پرکار کی ہے۔ اُسے شیگھر، مدھیہ تتھا سمجھنا چاہیئے۔ اُن کے نام یہ ہیں ـــ ۱۔ اُترائین، 2۔ دکشنائین، 3۔ وِشووت۔ سُوریئے کی اِن گتیوں دوارا چھ رِتو تتھا بارہ مہینے پرکٹ ہوتے ہیں۔ تینوں لوکوں کو پرکاشت کرنے والے سُوریئے کا رتھ کیول ایک پہیئے کا ہے۔ اُس کا ایک سرا سمیرو پروت کے اُوپر رہتا ہے اور دوسرا مانسوتر کے پروت کے اُوپر۔ اُن کا رتھ تیل پیرنے کے کولہو کے سمان چاروں اور گھومتا ہے۔ سُوریئے کے گھوڑوں کو چھند تتھا سارتھی کو اَرُن کہتے ہیں۔ اُن کے رتھ کے آگے آگے انگوٹھے کے برابر آکار والے ساٹھ سہستر بال کھلیہ رِشی اُچے سور سے وید منتروں کا پاٹھ تتھا سُوریئے کے یش کا ورنن کرتے چلتے ہیں۔ اُن کے اَتیرکت سپتررشی تتھا ناگ آدی بھی سُوریئے کی سیوا میں پرستُت رہتے ہیں۔ سپتررشی پرتیک ماس میں بدل جاتے ہیں اَرتھات ایک ماس میں جو سپتررشی اُن کے ساتھ رہتے ہیں، دوسرے ماس میں اُن کے اِستھان پر دوسرے سپتررشی آجاتے ہیں اور پہلے والے ہٹ جاتے ہیں۔ سُوریئے کے رتھ کا وستار نو سہستر یوجن ہے۔ وہ ایک لاکھ یوجن اُونچا ہے۔ اِس پرکار سُوریئے سمپُورن سرشٹی کو پرکاش تتھا آنند پردان کرتے ہیں۔

ہے نارد! سُوریئے نے ایسا اُچپد بھگوان سداشو کا تپ کر کے پراپت کیا ہے۔ وہ کتھا سنکشیپ میں اِس پرکار ہے ـــ میرے پُتر مریچی کے دوارا کشیپ کا جنم ہوا۔ جب کشیپ نے گرہستھاشرم کو سوئیکار کیا، تب دکش پرجاپتی نے اپنی تیرہ کنیاؤں کا وِواہ اُن کے ساتھ کر دیا۔ اُن تیرہ کنیاؤں میں سے جس کنیا کا نام اَدتی تھا، اُس نے بارہ پُتروں کو جنم دیا۔ اُن

بارہ پُتروں میں سے ایک سُوریہ ہے۔ اِس پرکار سُوریہ کا جنم کشیپ دوارا اَدِتی کے گربھ سے ہوا ہے۔

ہے نارد! سُوریہ نے شِوجی کا اُگر تپ کیا۔ تدوپرانت شِوجی نے اُنھیں درشن دیئے۔ سُوریہ نے بھگوان شنکر کے منوہاری سورُوپ کو دیکھ کر ڈنڈوت پرنام کیا۔ پھر پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا — "ہے پربھو! آپ گھٹ گھٹ ویاپی، اَنتریامی، اپرمے، مہاسمین، پُراتن پُرش، دُکھہاری، بھکت وتسل تتھا آدی اَنت سے ہین ہیں۔ میرے دھنیہ بھاگیہ ہیں، جو آپ نے شریر دھارن کر مجھے درشن پردان کرنے کی کرپا کی۔ ہے ناتھ! آپ نے مجھے درشن دیئے، اِس سے اَدھک سوبھاگیہ کی بات اور کیا ہو سکتی ہے؟ میری یہی کامنا ہے کہ میں ہر سمے آپ کی سیوا کیا کروں۔"

ہے نارد! اِتنا کہہ کر جب سُوریہ چُپ ہو گئے، تب شِوجی نے اَتینت پرسن ہو کر، اُنھیں بنا مانگے ہی وَر دیتے ہوئے یہ کہا — "ہے سُوریہ! تُم پرم تیجسوی تتھا پرکاش وان ہو کر سب جیوؤں کے کرموں کے ساکشی رہو گے تتھا اپنے بھکتوں کو سب پرکار کے آنند پردان کرتے رہو گے۔ تمہاری سیوا کرنے والوں کے روگ دُور ہو جایا کریں گے۔"

اِس پرکار سُوریہ کو وردان دینے کے اُپرانت بھگوان سداشِو اَنتردھیان ہو گئے۔ تب سُوریہ پرسن ہو کر اپنے لوک میں لوٹ آئے۔ تبھی سے وے شِوجی کا دھیان دھرتے ہوئے، سمپُورن سرشٹی کو پرکاشت کیا کرتے ہیں۔ جو لوگ سُوریہ کا ورت تتھا سُوریہ کے نِمت تپ، یگ آدی کرتے ہیں، وے سُوریہ لوک میں جا کر اَتینت آنند پراپت کرتے ہیں۔"

۱۳ تیرہواں اَدھیائے 13

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! سُوریہ لوک کا ورتانت تُم سُن چکے، اَب چندر لوک کے سمبندھ میں سُنو! چندر لوک سُوریہ سے ایک لاکھ یوجن اُوپر ہے۔ وہاں دھرماتما تتھا پُنیاتما لوگ جا کر اَتینت آنند پراپت کرتے ہیں۔ وہاں کسی پرکار کا دُکھ اور شوک نہیں ہے۔ چندرما کی کرنوں سے جو اَمرت ٹپکتا ہے، اُسے پی کر وہاں کے نواسی سدیو ہرشت پُشٹ، اَجر اَمر تتھا آنندت بنے رہتے ہیں۔ اَب میں تمہیں وہ کتھا سُناتا ہُوں، جس پرکار چندرما نے اِتنے اُچّ پد کو پراپت کیا۔

ہے نارد! میرے مَن دوارا اَتری مُنی کی اُتپتّی ہوئی تھی۔ وے پرم تیجسوی، بُدّھیمان، شیلوان تتھا ودوان ہیں۔ اُنھوں نے کردم مُنی کی پُتری اَنسُویا کے ساتھ اپنا وِواہ کیا۔ تدوپرانت وے میری آگیا انُسار اپنی پتنی سہت

رِکشکُل پُروت پرجا کر، نرمدا ندی کے تٹ پر نواس کرنے لگے۔ وہاں اُنھوں نے شواس روک کر سو ورشوں تک کٹھن تپسیا کی۔ اِس پرکار کا کٹھن تپ کرتے ہوئے جب اَتری مُنی کو بہت سمے وییتیت ہوا اور اُن کے مستک سے ایک اگنی کی جوالہ نکل کر تینوں لوکوں کو بھسم کرنے لگی، اُس سمے سب دیوتا، رِشی، مُنی آدی اَتینت ویاکُل ہو، میرے سمیپ آئے اور پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہنے لگے ــــ "ہے پربھو! اِس جوالہ کے کارن ہم سب لوگ بھسم ہو جاتے ہیں، اَستو، آپ کسی پرکار اِسے شانت کرنے کا اُپائے کریں۔"

ہے نارد! دیوتاؤں کی پرارتھنا سُن کر میں اُنھیں ساتھ لیکر وشنو جی کے سمیپ گیا تتھا اُنھیں پرنام کرنے کے اُپرانت سب وِرتانت کہہ سُنایا۔ تب وِشنو جی اَتینت آشچریئے چکِت ہو، ہم سب لوگوں کو ساتھ لیکر شوجی کے سمیپ جا پہنچے۔ وہاں اُنھوں نے دنڈوت پرنام تتھا اِستُتی کرنے کے اُپرانت شوجی سے سب ورتانت کہا۔ اُس سمے شوجی نے یہ اُتّر دیا ــــ "ہے دیوتاؤ! تُم لوگ اپنے ہردے میں چِنتِت مت ہوؤ۔ اَتری مُنی یوگ سادھن کر، وایو کو جیت، پرانایام کئے ہوئے، تپ اینو دھیان میں مگن بیٹھے ہیں۔ یہ جوالہ اُنھیں کے مستک سے پرکٹ ہوئی ہے۔ اَب ہم اُنھیں جا کر وَردان دیں گے۔"

اِتنا کہہ کر شوجی مُجھے تتھا وشنو جی کو ساتھ لئے ہوئے اَتری مُنی کے پاس جا پہنچے۔ اُس سمے ہم تینوں ہی دیوتا اپنے مُکھیہ سوروپ کو دھارن کئے ہوئے تھے، تتھا اپنے مُکھیہ واہنوں پر آروڑھ تھے۔ ہم تینوں نے ایک ساتھ ہی اَتری مُنی سے وَر مانگنے کے لئے کہا اور اُنھیں یہ وشواس دلایا کہ تُمہارے سمان کٹھن تپ تینوں لوکوں میں کسی نے نہیں کیا ہے۔ ہم لوگوں کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر اَتری مُنی نے دنڈوت پرنام کرنے کے اُپرانت پرارتھنا کی، تدوپرانت ہاتھ جوڑ کر یہ کہا ــــ "ہے پربھو! میں نے تو کیول ایک ہی دیوتا کا تپ کیا تھا، پھر کیا کارن ہے جو آپ تینوں یہاں پدھارے ہیں؟ سروپرتھم آپ مُجھے اپنے ایک ساتھ آگمن کا کارن بتاویں، تتپشچات وَر پردان کریں۔"

ہے نارد! اَتری مُنی کی بات سُن کر ہم تینوں نے ایک ساتھ کہا ــــ "ہے مُنی! تُم نے جگدیش کے درشن پراپت کرنیکے ہِمت تپ کیا تھا۔ ہم تینوں دیوتا جگدیش کہلاتے ہیں، تتھا ہم تینوں میں کوئی اَنتر نہیں ہے۔ یہی کارن ہے کہ ہم تینوں تُمہارے تپ سے پرسن ہو کر یہاں آئے ہیں۔ تُم نے سنتان پراپتی کے ہیتو یہ تپ کیا ہے، اَستو ہم تینوں دیوتا اپنے اپنے اَنش دوارا تُمہارے یہاں تین پُتروں کے رُوپ میں جنم لیں گے تتھا تینوں لوکوں میں پرسدھی پراپت کر ماتا پِتا کے

سُیشٹ کو بڑھاویں گے۔ اِتنا کہہ کر ہم لوگ اَتری مُنی کو بھکتی کا وردان دے، اپنے اپنے لوک کو لوٹ آئے۔ تب
اَتری بھی اَتینت پرسن ہو کر اپنے گھر کو چلے گئے۔

ہے نارد! اُچیت سمے آنے پر ہم تینوں دیوتاؤں نے اتری کے گھر اپنے اَنش دوارا تین پُتروں کے رُوپ میں
میں جنم لیا۔ اُس سمے آکاش سے پُشپ وَرشا ہونے لگی تھا سمپُورن سنسار میں آنند بھر گیا۔ میرے اَنش سے
چندرما، وشنو جی کے اَنش سے دتاترے تتھا شو جی کے اَنش سے دُرواسا کا جنم ہوا۔ یہاں میں تمہیں کیول چندرما
کے سمبندھ میں بتاتا ہوں۔ کچھ بڑے ہونے پر چندرما نے کاشی جی میں جا کر بھگوان سداشو کے چرنوں کا دھیان
کرتے ہوئے کٹھن تپ کیا۔ تب شو جی نے پرسن ہو کر اُنھیں وَر دیا تتھا سوریئے لوک کے اُوپر رہنے کے لئے
ایک لوک بھی پردان کیا۔ اِس کے ساتھ ہی شو جی نے چندرما کو سمست براہمنوں کا راجہ بھی بنا دیا۔ تب سے چندرما اپنے
لوک میں رہ کر بھگوان سداشو کا پُوجن کرتے ہوئے اِس پرکار اِستتی کیا کرتے ہیں ـــــ "ہے پربھو! آپ تینوں لوکوں
کے سوامی اَنیو انتریامی ہیں۔ برہما، وشنو جی آدی دیوتا آپ کے سیوک ہیں۔ استو، آپ میرے اُوپر سدیو کرپا
بنائے رہیں۔"

ہے نارد! اَب میں نکشتر لوک کا وَرنن کرتا ہوں۔ یہ نکشتر لوک چندر لوک سے تین لاکھ یوجن اُوپر ہے۔
اِس میں اَشونی آدی نکشتر رہتے ہیں۔ نکشتروں نے اِس لوک کو کیسے پراپت کیا، وہ کتھا میں تم سے کہتا ہوں۔ پرجاپتی نے
ساٹھ کنیاؤں کو اُتپن کیا تھا۔ اُس میں اَشونی سے لیکر ریوتی تک ستائیس کنیاؤں نے کاشی جی میں جا کر کٹھن تپ کیا۔
اُن کی یہ اِچھا تھی کہ ہم سب شو جی کو اپنا پتی بناویں استو، جب شو جی اُن کی تپسیا سے پرسن ہو کر وردان دینے کے لئے
گئے، اُس سمے اُنھوں نے اِستتی پرنام کرنے کے اُپرانت یہ پرارتھنا کی ـــــ "ہے پربھو! آپ اپنے بھکتوں کی منوکامناؤں
کو پُورن کرنے والے ہیں، ہماری یہ اِچھا ہے کہ آپ ہم سب کو اپنی پتنی کے رُوپ میں سوئیکار کریں۔" یہ سُن کر
شو جی نے اُتر دیا ـــــ "ہے کنیاؤ! ہم تمہیں رہنے کے لئے چندر لوک کے اُوپر ایک لوک دیتے ہیں۔ تینوں لوکوں
میں ہمارے آٹھ رُوپ پرسدھ ہیں، اُن میں ایک رُوپ چندرما کا بھی ہے۔ اَتا ہم تمہیں یہ وردان دیتے ہیں کہ چندرما
تمہارے پتی ہوں گے۔ اَب تم اپنے لوک میں اِستھت ہو کر چندرما کے ساتھ سُکھ پُوروک وِہار کرو۔ پُرشوں کے
سمان تپ کرنے کے کارن تمہارا نام پُرشوں کے سمان پرسدھ ہوگا۔"

ہے نارد! اِتنا کہہ کر جب شوجی اَنتردھیان ہوگئے، وے سب کنیّائیں لوٹ کر دکش پرجاپتی کے پاس جا پہنچیں۔ اُس سمے دکش نے شوجی کے وردان کا ورتانت جانکر، اُن کا وواہ چندرما کے ساتھ کر دیا۔ تب اُنھوں نے بارہ راشیوں کے رُوپ میں چندرما کو اتینت آنند پردان کیا۔ وے سب نکشتر لوک میں رہتی ہوئی، بھگوان سداشو کا پوجن کرتی ہیں تتھا اِس پرکار پرارتھنا کیا کرتی ہیں — ”ہے پربھو! آپ سب دیوتاؤں میں سریشٹھ تتھا سمپورن سنسار کے سوامی ہیں۔ آپ کے نام چندر چوڑ، موڈ، دھور جٹی، تارک، شولپانی، تر پُراری، شمبھو، گرجیش، وامدیو، اسِت کنٹھ، سناتن، کاماری، تریمبک، پر برہم، پرماتما آدی پرسدھ ہیں۔ آپ ہمارے اُوپر ایسا انوگرہ کیجیے کہ ہم سدیو نشپاپ رہیں۔“

۱۴ چودھواں اَدھیائے 14

برہماجی نے کہا — ”ہے نارد! نکشتر لوک سے دو لاکھ یوجن اُوپر شکر لوک ہے۔ شکر ایک ساتھ ہی سُوریئے کے آگے تتھا پیچھے چلتے ہیں۔ اُن کا آگے پیچھے چلنا سُوریئے کی گتی پر نربھر رہتا ہے۔ جو لوگ سنسار میں کا دیہ کرتے ہیں۔ وے شکر لوک کو پراپت ہو کر اَنیک پرکار کے آنند اُٹھاتے ہیں۔“

ہے نارد! شکر کا جنم ہمارے پُتر بھرگو دوارا ہوا تھا۔ اُنھوں نے کاشی جی میں جا کر شوجی کا کٹھن تپ کیا۔ بہت سمے ویتیت ہو جانے پر بھی جب اُنھیں ور پراپت نہیں ہوا، تب وے ایک پاؤں سے کھڑے ہو کر پُورک پرانا یام دوارا اپنے شواس کو اُوپر کھینچ، یوگ مارگ سے شوجی کے دھیان میں اِستھت ہوگئے۔ شکر کے اِس کٹھن تپ کو دیکھ کر شوجی اتینت پرسن ہوئے اور اُن کے سمیپ جا کر ور مانگنے کے لئے کہنے لگے۔ اُس سمے شکر نے اتینت پریم مگن ہو، ڈنڈوت پرنام کرنے کے اُپرانت اِس پرکار پرارتھنا کی — ”ہے پربھو! آپ سب کے سوامی، نردوش، مرتیونجے، کال کے بھی کال، تینوں لوکوں کو اُتپن کرنے والے، پالن کرتا تتھا سنگھار کرتا ہیں۔ ہے ناتھ! آپ مجھے مرتیونجے منتر پردان کیجیے، کیوں کہ میں نے اِسی اَبھیلاشا سے تپ کیا ہے۔“

ہے نارد! شکر کی پرارتھنا سُن کر شوجی نے اُنھیں اَبھلشت وردان دیتے ہوئے کہا — ”ہے شکر! ہم تمہیں نکشتر لوک کے اُوپر رہنے کیلئے ایک لوک بھی دیتے ہیں۔ تم وہاں نواس کرو تتھا دیتیوں کے پُروہت بنکر مرتیونجے منتر کی سہایتا سے سب پرکار کے سُکھوں کا اُپبھوگ کرتے رہو۔“ اِتنا کہہ کر جب شوجی اَنتردھیان ہوگئے، تو شکر اتینت پرسن ہو، اپنے لوک میں

آکر رہنے لگے۔ وے بھگوان سداشو کا ہر سمے سمرن کیا کرتے ہیں تتھا انھیں کی سیوا میں سنلگن رہتے ہیں۔

ہے نارد! شکرلوک سے دولاکھ یوجن اوپر بدھ لوک ہے۔ وہ لوک سمپورن سکھوں کی کھان تتھا وچتر مندروں سے سشوبھت ہے۔ وہاں چندرما کے پتر بدھ بھگوان سداشو کا دھیان دھرتے ہوئے نواس کرتے ہیں۔

ہے نارد! تینوں لوکوں میں پرشنسا پراپت کرکے چندرما کو اتینت اہنکار ہو گیا۔ تب کامدیو کے پربھاو سے ایک بار اُن کی بدھی بھرشٹ ہو گئی اور وے اپنے گرو برہسپتی کی پتنی کو بھگا کر اپنے گھر لے آئے۔ پہلے تو برہسپتی نے ہی چندرما سے اپنی پتنی لوٹا دینے کے لئے کہا، پرنتو جب چندرما نے اُن کی بات نہیں مانی، تب وے بھگوان سداشو کی شرن میں گئے۔ اُس سمے برہسپتی کا پکش لیکر شوجی چندرما سے لڑنے کے لئے آئے اور چندرما کا پکش لیکر سبھی دیتیہ یدھ کرنے کو تیار ہو گئے، اُس سمے دونوں پکشوں میں گھور یدھ ہوا۔ جب شوجی نے چندرما کو مارنے کے لئے اپنا ترشول اُٹھایا، اُس سمے میں نے تتھا وشنوجی نے چندرما کو بہت کچھ سمجھایا۔ ندان ہم لوگ برہسپتی کی پتنی تارا کو چندرما کے گھر سے نکال کر شوجی کی شرن میں لے گئے۔ تب شوجی نے برہسپتی کو اُن کی پتنی سونپتے ہوئے، اپنا کرودھ شانت کیا۔

ہے نارد! جب برہسپتی نے تارا کو گربھوتی دیکھا تو اتینت کرودھ ہو کر یہ آگیا دی — "ہے تارا! تم اس گربھ کو ترنت گرا دو۔" یہ سن کر تارا نے اپنے گربھ کو گرا دیا۔ اُس سے ایک اتینت سندر پتر اُتپن ہوا۔ اُس بالک کو دیکھ کر برہسپتی تتھا چندرما دونوں ہی اُسے پراپت کرنے کی چیشٹا کرنے لگے۔ جب دونوں میں وواد بڑھا تو یہ نرنے کیا گیا کہ تارا سے ہی اس سمبندھ میں پوچھا جائے کہ یہ کس کا بالک ہے؟ تارا نے لجا کے وشی بھوت ہو کر اُن دونوں سے تو کچھ نہیں کہا۔ پرنتو جب میں نے پوچھا تو اُس نے یہ بتایا کہ یہ بالک چندرما کے ویریہ سے ہے۔

ہے نارد! جب یہ گیات ہو گیا کہ وہ بالک چندرما کے ویریہ سے اُتپن ہوا ہے، تو برہسپتی نے کچھ نہیں کہا۔ تدوپرانت چندرما نے پرسن ہو کر اُس بالک کو اُٹھا لیا تتھا اُس کو اتینت بدھیمان دیکھ کر اُس کا نام بدھ رکھ دیا۔ بڑے ہو کر بدھ نے کاشی جی میں جا کر اتینت کٹھن تپ کیا۔ جب شوجی نے اُس کے سمیپ پہنچ کر وردان مانگنے کے لئے کہا، تب وہ

دنڈوت پرنام کرنے کے اُپرانت اِس پرکار بولا ـــــ "ہے پربھو! آپ اَناتھوں کے ناتھ ہیں۔ آپ نے کرپا کر کے مجھے اپنا درشن دیا، اِس سے بڑھ کر اور کیا بات ہو سکتی ہے؟ اب آپ جو چاہیں، وہ ور مجھے دینے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر شوجی نے اتینت پرسن ہو بُدھ کو گرہ کا پد دیتے ہوئے، رہنے کے لئے ایک لوک پردان کیا۔ اُس سمے سبھی دیوتا وہاں آکر بُدھ کی پرشنسا کرنے لگے۔ تبھی سُورئیے تھا چندرما نے بُدھ کو دو راشیاں بھینٹ کیں۔ اِس کے اُپرانت جب شوجی اَنتردھیان ہو گئے، تب بُدھ اپنے لوک میں آکر سُکھ پُوروک نواس کرنے لگے۔

ہے نارد! بُدھ لوک کے دو لاکھ یوجن اُوپر بھوم لوک ہے۔ وہاں تین پکش تک ایک راشی پر رہنے والے منگل استھت ہیں۔ اُن کی کتھا اِس پرکار ہے ـــــ جس سمے سَتی نے دکش کے یگ میں جاکر اپنا شریر تیاگا تھا شوجی دکش کا یگ ودھونس کرنے کے اُپرانت سَتی کے ویوگ میں ویاکُل ہو، سب وستوؤں سے مُکھ موڑ، شواس چڑھا، کٹھن تپ کرنے میں پرورت ہوئے۔ اُس کے کچھ سمے بعد تپ کی سماپتی پر اُن کے مستک سے پسینے کی ایک بُوند پرتھوی پر گر پڑی۔ اُس بُوند دوارا اُس بالک کا جنم ہوا، جس کا رنگ گندروھل کے سمان لال تھا۔ اُس سمے پرتھوی استری کا سوروپ دھارن کر، اُس بالک کے سمیپ آ، اِستن پان کرانے لگی۔ تب شوجی نے پرسن ہو کر پرتھوی سے یہ کہا ـــــ "ہے پرتھوی! یہ بالک ہمارے پسینے کی بُوند سے اُتپن ہوا ہے، پرنتو تم نے اسے اپنا دُودھ پلایا ہے، استو، ہم یہ بالک تمہیں کو دیئے دیتے ہیں۔" شوجی کے مُکھ سے یہ وچن سُن کر پرتھوی اتینت پرسن ہوئی تتھا اُس بالک کا پالن پوشن کرنے لگی۔

ہے نارد! بھوم نے بھی کاشی جی میں جاکر شوجی کا اتینت کٹھن تپ کیا۔ تدوپرانت جب شوجی اُسے وردان دینے کے لئے پہنچے، اُس سمے اُس نے دنڈوت پرنام کرتے ہوئے یہ پرارتھنا کی ـــــ "ہے پربھو! آپ کے چرتروں کا پار کسی نے نہیں پایا ہے۔" یہ سُن کر شوجی نے پرسن ہو کر کہا ـــــ "ہے بھوم! ہم تمہیں تیسرا گرہ نیکت کرتے ہیں۔ تمہارا استھان بُدھ لوک کے اُوپر ہوگا۔ تم وہاں رہ کر سدیو پرسنتا پراپت کرو گے۔" اِتنا کہہ کر جب شوجی اَنتردھیان ہو گئے، تب بھوم اپنے لوک میں رہ کر بھگوان سدا شو کے چرنوں کا دھیان دھرتے ہوئے، دِن رات اُنہیں کے پُوجن میں سنلگن ہوئے۔

ہے نارد! بھوم لوک سے دو لاکھ یوجن اُوپر برہسپتی لوک ہے۔ وہاں کے

نواسی سدیو آنندت رہتے ہیں۔ برہسپتی نے جس پرکار اُچّپد پراپت کیا، وہ کتھا اِس بھانتی ہے۔ ہمارے پُتر انگرس دوارا برہسپتی کا جنم ہوا تھا۔ اُنھوں نے کاشی میں جاکر شوجی کی کٹھن تپسیا کی۔ تب شوجی نے اُنھیں پرسن ہوکر یہ وَر دیا ـــــ "ہے برہسپتی! ہم تمھیں سمست دیوتاؤں کا گرو اَنوگرہ نِیُکت کرتے ہیں۔ آج سے تم دیو پُروہت اَیو آچاریئے کے نام سے پرسدھ ہوؤ گے۔ اِتنا کہکر جب شوجی اَنتردھیان ہو گئے، تب برہسپتی اپنے لوک میں آکر دیوتاؤں کے گُرو بن، سُکھ پُوروک نواس کرنے لگے۔

ہے نارد! برہسپتی کے لوک سے دو لاکھ یوجن اُوپر شنیشچر لوک ہے۔ وہاں سُوریئے کے پُتر شنیشچر سُکھ پُوروک نواس کرتے ہیں تتھا بھگوان سدا شو کی اِستُتی کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں ـــــ "ہے پربھو! آپ پرم گتی کو دینے والے، دِین دیالو، بھکت وتسل تتھا سمپُورن سرشٹی کے سوامی ہیں"۔ اِس پرکار شنیشچر شوجی کا سمرن انوکیرتن کرتے ہوئے سدیو آنندت بنے رہتے ہیں۔ وے ایک راشی پر ڈھائی ورش تک رہتے ہیں، کیوں کہ اُن کی گتی اَتینت مند ہے۔ اُن کی درشٹی جس پر پڑ جاتی ہے، اُسے بڑا دُکھ ملتا ہے۔

ہے نارد! شنیشچر نے جو اُچّپد پایا اُس کا ورتانت اِس پرکار ہے کہ کشیپ کے پُتر سُوریئے دوارا چھایا کے گربھ سے، جو سُوریئے کی پتنی ہے، شنیشچر کا جنم ہوا تھا۔ شنیشچر اپنی درشٹی کو سدیو نیچے کی اور جھکائے ہوئے اپنا کام دیکھا کرتے ہیں، تاکہ اُنکی درشٹی کسی کے اُوپر نہ پڑ جائے۔ یدی کہیں وے اپنی درشٹی اُوپر کو اُٹھا دیں تو سمپُورن سرشٹی کے نشٹ ہونے میں کوئی سندہ نہیں رہ جائے گا۔ اُنھوں نے بھی کاشی جی میں جاکر شوجی کا اَتینت کٹھن تپ کیا تھا، تب شوجی نے پرسن ہوکر اُنھیں یہ وَر دیا ـــــ "ہے شنیشچر! ہم تمھیں برہسپتی لوک کے اُوپر رہنے کیلئے استھان دیتے ہیں۔ تم گرہ بنکر وہاں سُکھ پُوروک نواس کرو"۔ تب سے بھگوان سدا شو کی آگیا انسار شنیشچر اپنے لوک میں آکر رہنے لگے۔ وہاں وے ہر سمے شوجی کا پُوجن، دھیان، کیرتن انو سمرن کیا کرتے ہیں"۔

۱۵ پندرہواں ادھیائے 15

برہما جی نے کہا ـــــ "ہے نارد! شنیشچر لوک کے اُوپر سپترشی لوک ہے۔ وہاں میرے سات پُتر، جو سپترشی کے نام سے پرسدھ ہیں، نواس کرتے ہیں۔ وے بھگوان سدا شو کا پُوجن کرتے ہوئے اِس پرکار پرارتھنا کرتے ہیں ـــــ "ہے پربھو! آپ سب کے سوامی ہیں۔ آپ ہی یگیپتی ہیں تتھا آپ ہی یگیہ روپ ہوکر یگ کی رکشا کرتے

ہیں۔ ہمیں آپ اپنا سیوک جان کر سَدیو اُنوگرہ کریں۔" ہے نارد! جو دھرماتما رِشی مُنی ہوتے ہیں، وے اِسی سپترشی لوک میں رہ کر آنند اُٹھاتے ہیں۔

ہے پُتر! اَب تم دھرو لوک کا ورتانت سُنو۔ وہ لوک تیرہ لاکھ یوجن اُونچا ہے۔ وہاں اَتینت سُندر بھون بنے ہوئے ہیں، جو آٹھ پرکار کے رتنوں سے سَدیو سُشوبھت رہتے ہیں۔ سبھی گرہ، نکشتر، سُوریہ، چندرما، اگنی اِندر، دھرمراج، برہما، کشیپ آدی اُس دھرو لوک کی پَریکرما کرتے ہیں۔ جس پرکار کھمبے سے بندھا ہوا پشو اُس کے چاروں اور گھومتا ہے، اُسی پرکار سمست جیوتی گن دھرو لوک کے چاروں اور گھومتے رہتے ہیں۔ کچھ مُنیوں کا یہ کہنا ہے کہ جتنے بھی نکشتر دکھائی دیتے ہیں، وے سب شِشُومار چکر میں گُندھے ہوئے ہیں، اُن سب کے اُوپر دھرو اِستھت ہیں۔

ہے نارد! دھرو پرم بھاگیہ وان ہیں۔ اُنھوں نے وشنو جی کی کرپا سے ایسا اُچّپد پراپت کیا تھا شِو جی کی سیوا کر کے اپنے لوک کو نِشچل بنایا۔ اُن کی کتھا اِس پرکار ہے ـــــ سوایمبھُو منو نے شتروپا کے ساتھ اَپنا وِواہ کیا تھا۔ اُن سے اُتّانپاد نامک ایک پُتر کی اُتپتی ہوئی۔ راجا اُتّانپاد پرجا کا دھرم پُوروک پالن کرنے والے، شُورویر، دھرماتما تتھا اُدار تھے۔ اُن کے سُرچی تتھا سُنیتی نامک دو رانیاں تھیں۔ دھرو کا جنم سُنیتی کے گربھ سے ہوا تھا۔ راجہ اُتّانپاد دھرو کی ماتا سنیتی کی اَپیکشا سُرچی کو اَدھک پیار کرتے تھے۔ ایک دن جب دھرو نے اَپنے پتا کی گود میں بیٹھنے کی اِچّھا کی، اُس سمے سُرچی نے کچھ اَیسے وَچن کہے، جنھوں نے اُن کے ہِردے کو بیندھ دیا۔ تب دھرو روتے ہوئے اَپنی ماتا کے پاس پہنچے۔ سُنیتی نے سب ورتانت سُن کر یہ کہا ـــــ "ہے پُتر! ایشور کی سیوا کئے بنا کسی کو آنند پراپت نہیں ہوتا، استو، تمھیں اُچِت ہے کہ تم شری بھگوان کے چرنوں کا سمرن کرتے ہوئے، تپسیا کرو۔" یہ سُن کر دھرو نے اُنھیں اُتّر دیا ـــــ "ہے ماتا! آپ کی آگیا سے میں تپسیا کر کے ایسا اُچّپد پراپت کروں گا جہاں کوئی بھی نہیں پہنچ سکا ہے۔" اِتنا کہکر دھرو اَپنی ماتا سے آگیا لے، تپسیا کرنے کے لئے گھر سے نکل پڑے۔

ہے نارد! مارگ میں تم نے دھرو کو اُپدیش کیا تھا۔ تدوپرانت اُنھوں نے مدھووَن میں جا کر دس سہستر ورشوں تک گھور تپسیا کی۔ اُس سمے دیوتاؤں نے یہ پرارتھنا کی ـــــ "ہے پربھو! دھرو کی تپسیا سے تینوں لوک جلے جا رہے ہیں، استو، آپ اُسے شیگھر وردان دینے کی کرپا کریں۔" یہ سُن کر وشنو جی دھرو کے سمیپ جا پہنچے تتھا اُن کی اِستُتی پرارتھنا سُن کر اِس پرکار بولے ـــــ "ہے دھرو

تُمہاری سَمست مَنو کامنائیں پُورن ہوں گی۔ اَب تُم کاشی جی میں جاکر شوجی کو پرسن کرنے کے ہیتو شوجی کی تپسیا کرکے اُن سے یہ وردان مانگو کہ ہمیں وِشنوجی نے جو وردیا ہے، وہ اَچل ہو جائے۔ شوجی سے ور پراپت کرنے کے اُپرانت تُم چھتّیس سہستر وَرشوں تک راجیہ کروگے۔ پھر رشی لوک سے اُوپر لوک کو پراپت کروگے۔“

ہے نارد! اِتنا کہکر وِشنوجی دُھرو کو اپنے گرُڑ پر بیٹھا، کاشی جی میں جا پہنچے۔ وہاں وے سویم تو مَنیکرنکا میں اِسنان کرکے بھگوان وشوناتھ کا پُوجن کرنے کے اُپرانت اپنے لوک کو چلے گئے اور دُھرو اِندریوں کو وَش میں کرکے شوجی کا کٹھن تپ کرنے لگے۔ جب اُن کی تپسیا سے پرسن ہوکر شوجی نے دَرشن دیا تھا اور مانگنے کے لئے کہا، اُس سَمے دُھرو نے دَنڈوت پرنام کرنے کے اُپرانت یہ پرارتھنا کی ——”ہے پربھو! آپ مجھے اپنا سیوک جان کر یہ کرپا کیجئے کہ وِشنوجی نے مجھے جو وَر دیا ہے، وہ اَچل ہو جائے۔“ یہ سُن کر شوجی ’ایوستو‘ کہکر اَنتردھیان ہو گئے۔ اِس پرکار وَر پانے کے اُپرانت دھرو اپنے پِتا کے پاس لوٹ آئے۔ اُس سَمے راجہ اُتاناپاد نے دُھرو کا اَتینت ستکار کیا تھا اُن کی ماتا کو بھی بہت پرسنتا ہوئی۔ تدوپرانت راجہ اُتاناپاد دھرو کو راج سنگھاسن پر بیٹھاکر، سویم تپسیا کرنے کے ہیتو وَن میں چلے گئے۔

ہے نارد! دُھرو نے چھتّیس سہستر وَرشوں تک پرتھوی پر آنند پُوروک راجیہ کیا، تدوپرانت وے اپنے پُتر کو راجیہ سونپ کر وَن میں تپسیا کرنے چلے گئے۔ وہاں اَنت سَمے میں وِشنوجی کی آگیا نُسار وِشنوجی کے گن اُنھیں وِمان میں بیٹھا کر دھرولوک میں لے پہنچے۔ وہاں دُھرولوک سپترِشی لوک سے اُوپر ہے۔ دُھرو اِس پرکار اِستتی کرتے ہیں ——”ہے پربھو! آپ سَب کے سوامی ہیں۔ اَستو، آپ میرے اُوپر اپنی کرپا بنائے رہیں۔“

۱۶ سولہواں اَدھیائے 16

برہما جی نے کہا ——”ہے پُتر! سُرلوک دھرولوک تک ہی ہے دھرولوک سے اُوپر مہرلوک ہے۔ وہ پرتھوی سے ایک کروڑ یوجن کی اُونچائی پر استھت۔ اُس لوک میں اٹھائیس کروڑ دیوتا رہتے ہیں، جو پَرم تپسوی تھا شوجی کے اُپاسک ہیں۔ اُس لوک کے سبھی بھون سُورن تھا رتنوں سے نِرمت ہیں۔ وہاں کسی پرکار کا بھے تھا شوک نہیں ہے۔ وے سب بھگوان سدا شو کے گُنانوادوں کا وَرنن کرتے ہوئے اِس پرکار پرارتھنا کرتے رہتے ہیں ——”ہے پربھو! آپ برہم، سناتن،

سچدانند سوُروپ تتھا آدی اَنت سے رہت ہیں۔ شیش جی بھی آپ کے یش کا وَرنن کرنے کی سامرتھیہ نہیں ہے۔ اَستو، آپ ہمارے اُوپر کرپا رکھتے ہوئے، ہمیں سب پرکار کے سندیہوں سے رہت بناویں۔" اِس پرکار سبھی دیوتا اِستُتی کیا کرتے ہیں۔ اِس لوک میں وے تپسوی بھی پہنچتے ہیں، جنھوں نے سنسار میں رہکر اَتینت کٹھن تپ کیا ہوتا ہے۔

ہے نارد! مہرلوک سے ایک کروڑ یوجن اوپر جنلوک ہے۔ وہاں کے سبھی بھون سُورن تتھا رتنوں سے نرمت ہیں۔ وہاں بھرگو آدی پوتر مُنیوں کا نواس ہے۔ وے پنچاکشری منتر کا جپ کرتے ہوئے بھگوان سدا شو کی اِس پرکار اِستُتی کیا کرتے ہیں ــــ "ہے پربرہم سدا شو جی! آپ الکھ، اگوچر، نردوش تتھا سمپُورن دیوتاؤں کے سوامی ہیں۔ ہمیں اپنا سیوک جان کر کرپا بنائے رہیں۔"

ہے نارد! جنلوک کے اُوپر تپلوک ہے۔ وہ پرتھوی سے چار کروڑ یوجن اُوپر ہے۔ وہاں نردوش سدھ جن نواس کرتے ہیں۔ وہاں کے سبھی بھون آٹھ آٹھ کھنڈوں کے ہیں تتھا سُورن رتنوں انیو بہو مولیہ مُکتاؤں سے سُسجت ہیں۔ وہاں وے مُنی لوگ پہنچتے ہیں، جو سنسار میں رہ کر نشکام بھاو سے تپ کرتے ہیں۔ سنکادک تتھا دکش آدی بھی اُسی لوک میں نواس کرتے ہیں اور بھگوان سدا شو کا سمرن کرتے ہوئے اِس پرکار اِستُتی کرتے ہیں ــــ "گرجا پتی! آپ کی سیوا سے ہی برہما تتھا وشنو نے اُچّپد پراپت کیا ہے۔ آپ کی کرپا سے شیش جی پرتھوی کا بھار اپنے مستک پر رکھتے ہیں۔ اَستو، آپ ہم سب پر بھی کرپا بنائے رہیں۔"

ہے نارد! تپلوک کے اُوپر ستیہ لوک ہے۔ وہ پرتھوی سے آٹھ کروڑ یوجن اُونچا ہے۔ وہاں کسی پرکار کا دُکھ، شوک، چنتا، روگ، موہ آدی نہیں ہے۔ اُس لوک کو شو جی کی کرپا سے میں نے پراپت کیا ہے۔ جو لوگ وید پاٹھی ہوتے ہیں تتھا ماگھ ماس میں پریاگ میں جا کر اِسنان کرتے ہیں، وے میرے ستیہ لوک میں آتے ہیں۔

ہے پُتر! بھگوان سدا شو کی آگیا انُسار میری اُتپتی وشنو جی کے نابھی کمل سے ہوئی۔ جب میں نے بہت سمے تک تپ کیا، تب شو جی نے بھکتی سہت مجھے اپنا درشن پردان کرنے کی کرپا کی۔ اُس سمے اُن کا سوُروپ اِس پرکار تھا ــــ مستک پر جٹائیں، گنگا کی دھارا تتھا چندرما وراجمان، تینوں نیتر لالما لئے ہوئے، بھال پر ترپُنڈ سُشوبھت، رودراکش کی مالا پہنے، چرن کمل کے سمان سُندر، جانگھیں کیلے کے کھمبے کے سمان سُچِّکن، سمپُورن شریر سوریئے کے پرکاش کے سمان شوبھت ــــ جس پر بھسم لگی ہوئی تتھا جسے دیکھ کر سینکڑوں کروڑ کامدیو بھی لجّت ہوں، تتھا وام انگ میں بھگوتی آدی شکتی وراجمان تھیں۔

ہے نارد! شوجی کے اُس پرم سُندر سُورُوپ کو دیکھ کر میں پریم مگن ہو گیا۔ تدوپرانت ہاتھ جوڑ کر اِستُتی کرتے ہوئے اِس پرکار بولا ــــ "ہے پربھو! ویدمن، وچن دوارا آپ کی پرشنسا کرتے رہتے ہیں۔ بھکتوں کو پرسنتا پردان کرنے کے ہیتو آپ اَنیک پرکار کے اُوتار دھارن کرتے ہیں۔ منتر، تنتر، ینتر، یامل، ڈامر، پنچراتر، سوم، سابر، وام، پاشوپت، ناکُل تتھا کپال آدی سبھی مارگ آپ کو ایشور کہتے ہیں۔ جس پرکار سنسار میں جل بہنے کے جتنے مارگ ہیں، وے سب سمدر میں جا کر ولین ہوتے ہیں، اُسی پرکار سب کرم دھرم آدی اَنت میں آپ میں ہی جا ملتے ہیں۔ یدیپی سب متوں نے آپ کا اَنیک پرکار سے ورنن کیا ہے، پرنتو آپ کے یتھارتھ رُوپ کو کوئی نہیں جان پایا ہے۔ وید آپ کو من تتھا وچن سے پرے آشچریئے رُوپ کہتے ہیں۔ اِس پرکار کوئی بھی آپکے بھید کو نہیں جان پایا، پرنتو آپ سویم جس کے اُوپر کرپا کرتے ہیں، وہ سُگمتا سے جان لیتا ہے۔ آپ کی مہما اَپرمے ہے۔ آپ مجھے اپنا سیوک جان کر سدیو کرپا کریں"۔

ہے نارد! میری اِس اِستُتی کو سُن کر شوجی نے اَتینت پرسن ہو کر کہا ــــ "ہے برہمن! تم پرم دھنیہ ہو۔ ہم تمہیں یہ ور پردان کرتے ہیں کہ تمہیں سنسار کو اُتپن کرنے کی سامرتھیہ پراپت ہوگی۔ تمہارا لوک سمپورن برہمانڈ کے اُوپر ہوگا۔ تمہیں ہمارے سمان ہی گیان کی پراپتی ہوگی۔ تتھا تم ہمارے ہی ایک روپ کہلاؤ گے"۔ اتنا کہکر شوجی اَنتردھیان ہو گئے۔ تب میں اُن کی آگیا اَنوسار برہم لوک میں نواس کر، سرشٹی اُتپادن کا کاریئے کرنے لگا"۔

۱۷ سترہواں اَدھیائے 17

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا ــــ "ہے پِتا! تینوں لوکوں کا ورتانت تو میں نے آپ سے سُنا، اب آپ مجھے منونتروں کا حال سُنانے کی کرپا کریں۔ برہما جی بولے ــــ "ہے نارد! چودہ منو تتھا منونتر ہیں۔ وے سنسار میں اَتینت پرسدھ ہیں۔ منوؤں کے نام اِس پرکار ہیں ــــ 1۔ سوئمبھو، 2۔ سوارو چش، 3۔ اُتّم، 4۔ تامس، 5۔ ریوت، 6۔ چاکشُش، 7۔ ویوسوت، 8۔ ساورنی، 9۔ رُچی، 10۔ برہم ساورنی، 11۔ ورشساورنی، 12۔ رُودرساورنی تتھا 14۔ اندرساورنی یہ چودہوں منونتر میرے ایک دن میں ویتیت ہو جاتے ہیں۔ پرتیک منونتر کے سپترشی، دیوتا تتھا اِندر الگ الگ ہوتے ہیں۔ پرتیک منو کے دس دس پُتر ہیں۔ یہ سبھی منونتر بھوت، بھوشیہ تتھا ورتمان کال کے ہیں۔ جب یہ چودہوں منونتر

ویتیت ہو جاتے ہیں، اُس سمے کو ایک کلپ کہتے ہیں۔ وہ کلپ میرا ایک دن کہلاتا ہے۔ جب ایک چتر یُگی ویتیت ہو جاتی ہے، اُس کے پشچات پرلے ہو جاتا ہے اور میں آنند پُوروک سو جاتا ہوں۔

ہے نارد! اَب میں پرتیک مَنو کے پُتروں، سپتر شیوں، دیوتاؤں تتھا اندر کے سمبندھ میں کہتا ہوں کہ کس مَنونتر میں کون کون سے مَنو کے پُتر، سپتر شی، دیوتا تتھا اِندر ہوتے ہیں، دھیان پُوروک سُنو۔

ہے نارد! پہلے سوئمبھُو مَنو کے دس پُتروں کے نام اِس پرکار ہیں — 1۔ آگنیدھر، 2۔ اگنیواہ، 3۔ میدھا، 4۔ مَیدھا تتھی، 5۔ وَسو، 6۔ جیوتشمت، 7۔ دُوتیمان، 8۔ ہویہ، 9۔ ہون تتھا 10۔ شُبھر۔ سوائمبھُو مَنونتر میں جو سپتر شی ہوتے ہیں، اُن کے نام اِس پرکار ہیں — 1۔ مریچی، 2۔ اَتری، 3۔ اَنگرا، 4۔ پُلہ، 5۔ کرتو، 6۔ پُلستیہ تتھا 7۔ وشِشٹھ۔ اِس مَنونتر میں دیوتاؤں کا نام یام تتھا اندر کا نام یَگ ہوتا ہے۔

ہے نارد! دوسرے سواروچِش مَنو کے پُتروں کے نام اِس پرکار ہیں — 1۔ ہوی، 2۔ دُھرو، 3۔ سُکرت، 4۔ جیوتی، 5۔ مُورتی، 6۔ تَپ، 7۔ پرتھو، 8۔ منسیہ 9۔ نبھ تتھا 10۔ سُوریئے۔ اِس مَنونتر کے سپتر شیوں کے نام اِس پرکار ہیں — 1۔ اُورجستمبھ، 2۔ پرستمبھ، 3۔ رِشبھ، 4۔ وَسومت، 5۔ جیوتشمت، 6۔ دُتیمت تتھا 7۔ روچشمت۔ اِس مَنونتر میں دیوتاؤں کا نام تُشت تتھا اِندر کا نام رُوچن ہوتا ہے۔

ہے نارد! تیسرے اُتّم نامک مَنو کے پُتر اِس پرکار ہیں — 1۔ دکش، 2۔ اُورجت، 3۔ اُورج، 4۔ مَدھو، 5۔ مادھو، 6۔ شُچی، 7۔ شُکرہ، 8۔ نبھسو، 9۔ نبھ تتھا 10 رِشبھ۔ اِس مَنونتر میں وشِشٹھ کے پُتر جنھیں اُورج کہا جاتا ہے، سپتر شی ہوتے ہیں۔ دیوتاؤں کا نام ستیہ ویدشُرتی تتھا اِندر کا نام ستیہ جت ہوتا ہے۔

ہے نارد! چوتھے تامس نامک مَنو کے پُتروں کے نام اِس پرکار ہیں — 1۔ دُتی پات، 2۔ سوت پسیہ، 3۔ تپ، 4۔ تاپن، 5۔ تپرتی، 6۔ شول، 7۔ اکلماش، 8۔ دھنوی، 9۔ کھڑگ تتھا 10۔ مہرشی۔ اِس مَنونتر کے سپتر شیوں کے نام اِس پرکار ہیں — 1۔ گرگ، 2۔ پرتھو، 3۔ واگمی، 4۔ جنّیہ، 5۔ دھاتا، 6۔ کپیو تتھا، 7۔ کپیواس۔ اِس مَنونتر میں دیوتاؤں کا نام ستّیہ تتھا اِندر کا نام وِشش ہوتا ہے۔

ہے نارد! پانچویں ریوت مَنو کے پُتروں کے نام اِس پرکار ہیں۔ پرتھم چار پُتروں کے نام چوتھے مَنو کے اَنتم چار پُتروں کے سمان ہیں۔ شیش چھ پُتروں کے نام یہ ہیں۔ 1۔ نرتسو، 2۔ آرنے پرکاش، 3۔ نِدہ، 4۔ ستیہ، 5۔ جت، تتھا 6۔ کرت، اِس

مُنونتر میں سپتر شیوں کے نام اس پرکار ہوتے ہیں — ۱۔ دیوواہ، 2۔ جے شُرتی، 3۔ رشر، 4۔ کنکروم، 5۔ پرجنیہ، 6۔ اودھروباہو تتھا 7۔ سومپ۔ اِس میں دیوتاؤں کا نام بھوت تتھا اِندر کا نام وِبھو ہوتا ہے۔

ہے نارد! چھٹے چاکشش منو کے پُتروں کے نام وے ہی ہیں، جو انگرس کے پُتروں کے نام ہیں۔ وے سنکھیا میں دس ہیں۔ اس منونتر کے سپتر شیوں کے نام اس پرکار ہیں — ۱۔ بھرگو، 2۔ سُندر، 3۔ اَمبر، 4۔ ویوسوت، 5۔ سُدھرم، 6۔ ورجا تتھا 7۔ سہیتو۔ اِس منونتر میں پانچ پرکار کے دیوتا ہوتے ہیں، جن کے نام اس پرکار ہیں — ۱۔ آپ، 2 پرسر، 3۔ کرتو، 4۔ پرتھوگر تتھا 5۔ کھیل۔ اس میں اِندر کا نام منتر دُرم ہوتا ہے۔

ہے نارد! ساتویں ویوسوت منو کے پُتروں کے نام اس پرکار ہیں — ۱۔ اکشواکو، 2۔ بھرگو، 3۔ گرڑدھرشٹ، 4۔ شریاتی، 5۔ نرشینت، 6۔ نابھاگ، 7۔ دِشٹک، 8۔ روش، 9۔ پرشدھر تتھا ۱۰۔ وسومان۔ اس میں سپتر شیوں کے نام یہ ہیں — ۱۔ اَتری، 2۔ وششٹھ، 3۔ کشیپ، 4۔ گوتم، 5۔ بھاردواج، 6۔ وشوامتر تتھا 7۔ جمگدنی۔ اس منونتر میں بارہ آدِتیہ، بہتّر مردگن، گیارہ رودر تتھا وشوامتر دیوتا ہیں۔ اس میں اِندر کا نام پُرم پُرندر ہوتا ہے۔

ہے نارد! آٹھویں ساورنی منو کے پُتروں کے نام اس پرکار ہیں — ۱۔ وریوان، اونیتیون، 3۔ سُمنت، 4۔ دھرت، 5۔ مان، 6۔ وسو، 7۔ ورشٹھ، 8۔ آڈھے، 9۔ وشنوراج تتھا ۱۰۔ سُمتی۔ اس میں سپتر شیوں کے نام اس پرکار ہوتے ہیں — ۱۔ پاراشر، 2۔ ویاس، 3۔ اَترج، 4۔ کرپاچاریہ، 5۔ دروناچاریہ، 6۔ اشوتتھاما تتھا 7۔ گالو۔ اس منونتر کے دیوتاؤں کے نام اَج، مرتیچ تتھا کشیپ ہیں، اَنیو اِندر کو بلی کہا جاتا ہے۔

ہے نارد! نویں رُچی نامک منو کے پُتروں کے نام اس پرکار ہیں — ۱۔ دھرشٹ کیتو، 2۔ دیپت کیتو، 3۔ پنچہست، 4۔ نرمت، 5۔ ورش کیتو، 6۔ پرتھوشروا، 7۔ دمن، 8۔ شرو، 9۔ رچیک تتھا ۱۰۔ گیورہت۔ اِس منونتر کے سپتر شیوں کے نام یہ ہیں — ۱۔ میدھاتتھی، 2۔ وسو، 3۔ جیوتشمان، 4۔ دھرتمت، 5۔ ساورنی، 6۔ ہویہ تتھا 7۔ مُلچ۔ اس میں دیوتاؤں کا نام پریئے مکھ تتھا اندر کا پربھو ہوتا ہے۔

ہے نارد! دسویں برہم ساورنی منو کے پُتروں کے نام اس پرکار ہیں — ۱۔ اکشیہ، 2۔ اُتموجس، 3۔ بھوریسین، 4۔ ورشسین، 5۔ شتانیک، 6۔ نرمتر، 6۔ جے درتھ

8۔ بھوریدُمن، 9۔ درشس تتھا سُورچی۔ اس میں دیوتاؤں کا نام درشوُت، تتھا اِندر کا نام شمبھو ہوتا ہے۔

ہے نارد! گیارہویں ورش ساورنی منُو کے پُتروں کے نام اس پرکار ہیں ـــــ ۱۔ سروگت، 2۔ سُرانیک، 3۔ چھامک، 4۔ دُرش گھُو، 5۔ باہو، 6۔ نام کھنڈ، 7۔ منُو، 8۔ درڑھیشو، 9۔ سُشرما تتھا ۱۰۔ اداہ۔ اس منُونتر میں سپت رشیوں کے نام اس پرکار ہوتے ہیں ـــــ ۱۔ ہوِشمت، 2۔ انگھ، 3۔ نسور، 4۔ اشٹ ورگ، 5۔ چارودرھرشٹ، ۶۔ وشِشٹھ تتھا 7۔ دتّ۔ اس منُونتر میں سنگم، کامگم تتھا نرمان پرکام نامک تین پرکار کے دیوتا ہوتے ہیں تتھا اندر کا نام ویدھرت ہوتا ہے۔

ہے نارد! بارہویں رودر ساورنی منُو کے پُتّروں کے نام اس پرکار ہیں ـــــ ۱۔ دیووان، 2۔ اُپدیو، 3۔ دیوسریشٹھ، 4۔ سُرناتھ، 5۔ دیوک، ۶۔ دیوپرور، 7۔ وردیو، 8۔ دیوپریئے، 9۔ سُرپریئے تتھا ۱۰ پریئے ریوا۔ اس منُونتر میں سپت رشیوں کے نام اس پرکار ہوتے ہیں ـــــ وشِشٹھ سُت، 2۔ اتری ست، 3۔ انگرا سُت، 4۔ کشیپ سُت، 5۔ پُلہسُت، ۶۔ پُلستیہ سُت تتھا 7۔ بھرگو سُت۔ اس میں دیوتا پنچہرت کے نام سے پرسدھ ہوتے ہیں تتھا اندر کا نام کرتودھام ہوتا ہے۔

ہے نارد! تیرہویں دیوساورنی منُو کے پُتّروں کے نام اس پرکار ہیں ـــــ ۱۔ چتر، 2۔ وچتر، 3۔ تپ، 4۔ ورش دھرت، 5۔ اگھن، ۶۔ سُنیتر، 7 کشیتر وردھ، 8۔ نربھے، 9۔ درون تتھا ۱۰۔ سُتپ۔ اس منُونتر کے سپت رشیوں کے نام اس پرکار ہیں ـــــ ۱۔ دھرت متی، 2۔ ہویپان، 3 تتّودرشی، 4۔ سُتپا، 5۔ پرُاپک، ۶۔ نرُوتسو تتھا 7۔ نردہ۔ اس میں دیوتاؤں کو سُنت رام تتھا اِندر کو دیوسپتی کہتے ہیں۔

ہے نارد! چودہویں اِندر ساورنی منُو کے پُتّروں کے نام اس پرکار ہیں ـــــ ۱۔ بُدھن، 2۔ ترنگ، 3۔ میرو، 4۔ وشنو، 5۔ پروین، ۶۔ سُنندن، 7۔ تیجسوی، 8۔ سمبل، 9۔ تنگر تتھا ۱۰۔ اُنوپ۔ اس منُونتر کے سپت رشیوں کے نام اس پرکار ہیں ـــــ ۱۔ اگنیدھر، 2۔ ماگدھ، 3۔ اینیاہیہ، 4۔ شُچی، 5۔ مکتی، شُکر تتھا 7۔ اجت۔ اس میں دیوتاؤں کا نام چاکشش تتھا اندر کا نام شچی ہوتا ہے۔"

18 اٹھارہواں ادّھیائے ۱۸

اتنی کتھا سنکر نارد جی نے کہا۔ "ہے پتا! منونتروں کا ورتانت سُنکر مجھے اتینت آنند ہوا ہے۔ اب آپ مجھے ساتویں ویوسوت منونتر کا، جو اس سمے ورتیت ہو رہا ہے، سب ورتانت سنانے کی کرپا کریں۔ اس منونتر میں جو راجاؤں کی کتھا ہوں، انھیں بھی کرپا کر کہیں۔" برہماجی

بولے — ”ہے پُتر! اب میں تم سے ویوسوت مَنُو کی سنتانوں کی کتھا کہتا ہوں۔ ویوسوت مَنُو کی سنتانوں میں اَنیک دھرماتما راجہ اُتپن ہوئے، اُن کی کتھا پُنیہ کو بڑھانے والی ہے۔

ہے نارد! سُوریہ کا جنم کشیپ سے ہوا۔ سُوریہ کی سنگیا نامک اِستری دُوارا شرادھ دیو تتھا یَم نامک دو پُتر اَنیو یُمنا نامک ایک کنّیا کا جنم ہوا۔ سنگیا میتھُن کے سمے سُوریہ کے تیج تتھا بل کو سہنے میں اَشکت ہو گئی، تب اُس میں یہ سامرتھیہ نہ رہی کہ وہ سُوریہ کے ساتھ پھر بھوگ کرے۔ استو، اُس نے میتھُن سے چھُٹکارا پانے کے ہیتو اَپنے ہی سمان ایک دوسری اِستری کو اُتپن کر کے اس کا نام چھایا رکھا۔ جب چھایا نے اُس سے اَپنے اُتپن کرنے کا کارن پُوچھا اُس سمے سنگیا نے یہ اُتّر دیا — ”میں تو اَپنے پِتا کے گھر جاتی ہُوں۔ تُم میرے بدلے یہاں رہ کر میری تینوں سنتانوں کو اپنی سنتانوں کے سمان سمجھ کر پالن پوشن کرنا تتھا یہ پریتن کرنا کہ کوئی بھی وِیکتی اس بھید کو نہ جان سکے۔“ چھایا نے یہ بات سوئیکار کر لی۔ تب سنگیا اتینت لجّت ہو، اَپنے پِتا کے گھر چلی گئی۔ جب سنگیا کے پِتا کو اُس کے آنے کا کارن گیات ہوا، تب اُس نے اَتینت اپرسن ہو کر سنگیا کو دھکایا تتھا یہ کہا کہ تُمہیں اَپنے پتی کے گھر رہنا ہی اُچت ہے۔ یہ سُن کر سنگیا اَپنے پِتا کے گھر سے نکل، گھوڑی کا سوُروپ دھارن کر، اُتّر دِشا کی اور ایک وَن میں چلی گئی تتھا وِیاکُل ہو کر وہیں اِدھر اُدھر بھرمن کرتی رہی۔

ہے نارد! اِس پرکار سنگیا تو گھوڑی کا سوُروپ دھارن کیے وَن میں بھرمن کر رہی تھی، اُدھر سوُریہ اِس بھید کو نہ جان کر، چھایا کو ہی سنگیا سمجھتے ہوئے اُس کے ساتھ رمن کرتے رہتے تھے۔ پرینام سوُروپ، چھایا کے گربھ سے دو بالک تتھا ایک کنّیا کی اُتپتّی ہوئی۔ پہلی بار اُس کے گربھ سے ساورنی نامک پُتر اُتپن ہوا جو آٹھواں مَنو ہوگا۔ دُوسری بار شنیشچر نامک پُتر اُتپن ہوا، جو ساتواں گرہ ہے۔ تیسری بار تپتی نامک ایک کنّیا اُتپن ہوئی، جس کا وِیواہ ساورنی مُنی کے ساتھ ہوا۔ جب چھایا کو سنگیا کی بھانتی رہتے ہوئے بہت سمے وِیتیت ہو گیا، تب اُس کی بُدھی میں وِرودھ اُتپن ہونے سے وہ اپنی سنتانوں سے اَدھک پریم کرنے لگی تتھا سنگیا کے پُتروں سے گھرنا کر اُٹھی۔ شرادھ دیو تو اِس بات کو سہہ گئے، پرنتو یَم کو چھایا کا ایسا وِیوہار دیکھ کر اَتینت کرودھ ہوا اور اُنھوں نے اُسے مارنے کی اِچھا سے اَپنا پاؤں اُوپر اُٹھایا۔ اُس سمے

چھایا نے اتینت کرودھ ہو کر یم کو یہ شاپ دیا کہ تم نے جو پیر میرے مارنے کے لئے اٹھایا ہے، وہ تمہارے شریر سے الگ ہو کر گر پڑے گا۔

ہے نارد! اس شاپ کو سنکر یم اتینت کرودھ ہو، سوریئے کے سمیپ پہنچے تتھا انھیں سب حال سناتے ہوئے یہ پرارتھنا کی ـــ "ہے پتا! آپ ایسی کرپا کریجیے، جس سے میرا پاؤں گرنے سے بچ جائے۔" یم کی بات سن کر سوریئے کو اتینت آشچریئے ہوا اور وے سوچنے لگے کہ یہ کیا آشچریئے ہے، جو ماتا اپنے پتر پر اس پرکار کرودھ کرتی ہے؟ پھر کچھ وچار کرنے کے اپرانت انھوں نے یم کو دھیریئے بندھاتے ہوئے کہا ـــ "ہے پتر! تم چنتا مت کرو۔ مجھے اتینت آشچریئے ہے کہ تمہارے جیسے دھرماتما تتھا ستیہ وادی پتر کو تمہاری ماتا نے کس پرکار دوش لگا دیا ہے۔ سنسار میں کسی بھی پتا میں ایسی سامرتھیہ نہیں ہے کہ وہ ماتا کے دیئے ہوئے شاپ کو دور کر سکے۔ ہاں میں تمہیں یہ ور اوشیہ دیتا ہوں کہ تم انگ بھنگ ہو جانے پر بھی پرتھوی پر نہیں مروگے تتھا تمہیں کوئی کشٹ بھی نہیں ہوگا۔

ہے نارد! اس پرکار یم کو سمجھانے کے اپرانت سوریئے نے چھایا کے سمیپ جاکر یہ کہا ـــ "ہے نربدھی استری! تو نے یہ کیسا دشکرم کیا ہے؟ ماتا کے سمیپ سبھی پتر ایک سمان ہونے چاہیئے۔ تو مجھے واستوک کارن بتا۔" یہ سن کر چھایا نے پرارمبھ سے انت تک سب سچا حال کہہ سنایا اور یہ بتا دیا کہ وہ سنگیا کے روپ میں یہاں رہ اوشیہ رہی ہے، پرنتو واستو میں سنگیا نہیں ہے۔ یہ سن کر سوریئے اپنے شوسر کے گھر جا پہنچے۔ وہاں جب انھیں یہ گیات ہوا کہ سنگیا ون کو چلی گئی ہے، تو وے اپنے تیج کو کم کر کے سنگیا کو ڈھونڈھنے کے لئے نکلے۔ جب انھوں نے ون میں جاکر یہ دیکھا کہ سنگیا گھوڑی کا سو روپ رکھ کر وچرن کر رہی ہے، تو انھوں نے سویم گھوڑے کا روپ دھارن کر، اس کے ساتھ میتھن کرنا چاہا۔ یہ دیکھ کر سنگیا بھے بھیت ہو، آگے کی اور بھاگ اٹھی۔ اس سمے سوریئے نے اتینت کام وش ہو، اپنا ویریئے مکھ مارگ دوارا سنگیا کے مکھ پر چھوڑ دیا۔ اس ویریئے کے پربھاؤ سے سنگیا کی ناسکا دوارا دو پتر اتپن ہوئے، جو سنسار میں اشونی تتھا کمار کے نام سے پرسدھ ہیں۔ اشونی کمار دیوتاؤں کے وید ہوئے۔

ہے نارد! اس چرتر کے اپرانت سوریئے نے سنگیا کے سمکھ اپنا سو روپ اتینت کومل تتھا سندر روپ میں پرکٹ کیا۔ اسے دیکھ کر سنگیا بھی اتینت

پرسن ہو، واستوک سوروپ دھارن کر، اپنے گھر لوٹ آئی۔ پھر چھایا بھی اُس کے ساتھ رہ کر، سینہہ پوروک سمے ویتیت کرنے لگی۔ سنگیا کے پُتر شرادھ دیو ساتویں منو ہوئے جو ویوسوت نام سے پرسدھ ہیں۔ یمراج نے دکپال ہو کر اُچید کو پراپت کیا۔ یمنا نے ندی ہو کر شری کرشن چندر جی سے اُدھک سینہہ پایا۔ اِسی پرکار چھایا کی سنتانوں میں سے ساورنی آٹھویں منو ہوئے تتھا شنیشچر نے گرہ پد کو پراپت کیا۔ جو لوگ اِسے پڑھتے، سُنتے اَتھوا سُناتے ہیں، اُنھیں دونوں لوکوں میں سکھ پراپت ہوتا ہے۔"

۱۹ اُنیسواں اَدھیائے ۱۹

برہما جی نے کہا — "ہے پُتر! اب میں شرادھ دیو ارتھات ویوسوت منو کے وَنش کا وَرنن کرتا ہوں اس وَنش کے راجہ بڑے تپسوی تتھا پرتاپی تھے۔ ایک بار شرادھ دیو نے وششٹھ مُنی کی سہایتا سے تیجسوی تتھا بھاگیہ وان پُتر کی پراپتی کے ہیتو وَرُن یگ کرنا آرمبھ کیا۔ اُس سمے شرادھ دیو کی رانی نے وششٹھ جی سے ایکانت میں یہ وِنے کی — "ہے رِشی! آپ ایسا اُپائے کیجیے، جس سے میرے گربھ دُوارا پُتر نہ ہو کر، کنیّا کا جنم ہو۔ کنیہ پُتیہ کو بڑھانے والی تتھا مکتی کو پردان کرنیوالی ہوتی ہے۔ استو، آپ میری پرارتھنا اوشیہ سوئیکار کریں۔" یہ سُن کر وششٹھ جی نے پُتر پراپتی کے منتر کے بدلے کنیّا پراپتی کے منتر کو جپنا آرمبھ کر دیا۔ پرنیام سوروپ یگ پورن ہونے پر بالک کے بدلے کنیّا کا جنم ہوا۔ اُس کنیّا کا نام اِلا رکھا گیا۔

ہے نارد! اُس سمے شرادھ دیو منو نے وششٹھ جی سے یہ پوچھا — "ہے گرو! میں نے پُتر کی کامنا سے یگ کیا تھا، پرنتو کنیا کیوں اُتپن ہوئی، اس کا کارن بتانے کی کرپا کریں۔" تب وششٹھ جی نے اُنھیں واستوکتا کا گیان کراتے ہوئے کہا — "ہے راجن! ہم تمہارے منورتھ کو بھی پورن کر دیں گے۔" اِس پرکار جب شرادھ دیو کی چنتا دُور ہو گئی، تب اُنھوں نے اِلا کی اور پرسنتا پوروک دیکھا۔ جب اُنھیں یہ گیات ہوا کہ یہ کنیّا پرم تیجسونی ہے تو وے اپنے من میں اتینت پرسن ہوئے۔ پھر اُنھوں نے اِلا کو اِڈا نام سے سمبودھت کرتے ہوئے، اپنے پاس بُلا کر، یہ کہا۔ "ہے پُتری تم ہمارے سمیپ آ کر کھیلو۔ اُس سمے اِڈا اُنھیں اُتر دیتے ہوئے بولی — "ہے پتا! میرا جنم متراورُن کے اَنش سے ہوا ہے۔ یدپی آپ کو پُتر کی آکانشا تھی، پرنتو ماتا کی ابھیلاشا پورن کرنے کے ہیتو میرا جنم ہوا ہے۔ پھر بھی میں آپ کی ابھیلاشا بھی پورن کر دوں گی۔ آپ مجھے متراورُن کے پاس جانے کی آگیّا دے دیجیے۔"

ہے نارد ! یہ سُن کر شرادھ دیو نے اِڈا کو متراورن کے پاس جانے کی آگیا دے دی۔ تب وہ اُن کے پاس پہنچ، ہاتھ جوڑ، استُتی کرتی ہوئی اِس پرکار بولی ــــ "ہے پربھو! میں آپ کے اَنش سے اُتپن ہوئی ہوں۔ استو، آپ جو آگیا دیں گے، وہ کاریہ کرنے کے لئے میں پرستُت ہُوں۔" اِڈا کے ایسے وَچن سُن کر متراورن نے اتینت پرسن ہوتے ہوئے کہا ــــ "ہے اِڈا! میں تمہارے وِنے تتھا ستّیہ وادِتا سے اتینت پرسن ہُوں۔ اَب تُم سنسار میں میرے نام سے پرسدھ ہوو گی۔ تمہارا شریر بھی لڑکے کے رُوپ میں پریورتت ہو جائے گا۔ تمہارا نام سُدمن ہوگا۔" متراورن کے یہ وَچن سُن کر اِڈا اَتینت پرسن ہو، منو کے پاس لوٹ آئی۔ اُنھیں دِنوں وششٹھ جی نے بھگوان سدا شِو کو پرسن کرکے یہ ور مانگا کہ شرادھ دیو کی پُتری اِڈا پُتر رُوپ میں پریورتت ہو جائے۔ استو، شِو جی کے وردان اَتھوا متراورن کی کرپا سے اِڈا لڑکا ہو گئی اور سُدمن نام سے سنسار میں پرسدھ ہوئی۔

ہے نارد! ایک دن سُدمن شکاریوں کا وِیش دھارن کر، شکار کھیلنے کے لئے اُتّر دِشا کی اور گیا۔ وہاں سنیوگ وَش وہ سُمیر گری کے نیچے جہاں پر شِو جی گرجا سہت وِہار کر رہے تھے، جا پہنچا۔ اُس اِستھان پر پہنچتے ہی وہ اپنے سبھی ساتھیوں سہت اِستری رُوپ کو پراپت ہو گیا۔ یہ آشچریہ دیکھ کر سب لوگ اتینت چکِت ہوئے۔ سُدمن کے وہاں پہنچکر اِستری ہو جانے کا یہ کارن تھا کہ ایک بار جب بھگوتی گرجا اُس اِستھان پر بھگوان سدا شِو کے ساتھ وِہار کر رہی تھیں، تب کچھ دیوتا شِو جی کے درشن پراپت کرنے کے ہیتو، اُس اِستھان پر جا پہنچے تھے، پرنتو جب اُنھوں نے یہ دیکھا کہ شِو جی وِہار میں مگن ہیں، تب وے لجّا پُوروک وہاں سے لوٹ آئے اور بدریون میں ٹھہر گئے۔ جب گرجا کو یہ گیات ہوا کہ یہاں دیوتا آئے تھے اور اُنھیں وِہار کرتے ہوئے دیکھ گئے ہیں، تو وے اپنے من میں اتینت لجّت ہوئیں۔ اُس سمے شِو جی نے گرجا کے ہردے کو سنتوش پردان کرنے کے ہیتو یہ کہا ــــ ہے گرجے! بھوشیہ میں جو بھی منُشیہ اِس اِستھان پر آئے گا، وہ اِستری رُوپ ہو جائے گا۔" اِس لئے جب وہ وہاں جا پہنچا تو اُس شاپ کے پربھاو کے کارن اِستری ہو گیا۔

ہے نارد! اِستری ہو جانے پر سُدمن اتینت دُکھی ہو اپنے ساتھیوں سہت اِدھر اُدھر بھرمن کرنے لگا تتھا گھر لوٹ کر نہیں گیا۔ جس سمے وہ وَن میں بھرمن کر رہا تھا، تبھی چندرما کا پُتر بدھ بھی اُس کے سمیپ آ پہنچا۔

جب بُدھ نے پرم سُندری ناری کے رُوپ میں سُدمن کو دیکھا تو وہ اُس پر موہت ہو گیا۔ اِستری رُوپی سُدمن بھی بُدھ پر آسکت ہو گیا۔ تب وے دونوں پرسپر بھوگ کرنے لگے۔ اُن دونوں کے سنیوگ سے پُرورُوا نامک ایک اتینت پرتاپی راجہ کا جنم ہوا۔ راجہ پُرورُوا سنسار میں اتینت پرسدھ ہوا۔ اُسی سمے سے سنسار میں چندرونش کا آرمبھ ہوا۔ جس میں آگے چل کر بھگوان شری کرشن چندر جی نے اوتار لیا تھا۔ چندرونش کے راجاؤں کی کتھا انیک ہیں۔

ہے نارد! پُرورُوا کو جنم دینے کے اُپرانت سُدمن اتینت دُکھی ہو، اپنے گُرو وششٹھ کا سمرن کرنے لگا۔ تب وششٹھ جی پرسن ہو کر اُس کے پاس پہنچے۔ جب اُنھوں نے یہ دیکھا کہ سُدمن استری ہو گیا ہے، تب وے اُسے پُرش رُوپ پردان کرنے کے ہیتو شوجی کا تپ کرنے لگے۔ کچھ سمے اُپرانت شوجی نے پرسن ہو کر اُنھیں اپنا درشن دیا تھا اور مانگنے کی آگیا دی۔ تب وششٹھ نے بھگوان سداشو کی استتی انیو پرارتھنا کرتے ہوئے یہ کہا — "ہے پربھو! میری یہ ابھیلاشا ہے کہ سُدمن پہلے کی بھانتی پھر سے پُرش شریر کو پراپت کرے۔"

وششٹھ جی کی پرارتھنا سُن کر شوجی بولے — "ہے وششٹھ! ہم نے اُس وَن کو جو شاپ دیا ہے، وہ تو متھیا نہیں ہوگا، پرنتو ہم تمہاری تپسیا سے پرسن ہو کر یہ وردان دیتے ہیں کہ سُدمن ایک مہینے تک استری رُوپ میں رہے گا اور دوسرے مہینے پُرش ہو جایا کرے گا۔ وہ اپنے راجیہ کا ودھی پُوروک سنچالن کرے گا تتھا ہماری کرپا سے اِسے کسی پرکار کا کشٹ نہیں ہوگا۔" اتنا کہہ کر شوجی انتردھیان ہو گئے اور سُدمن پُنا پُرش شریر دھارن کر اپنے گھر لوٹ آیا تتھا سُکھ پُوروک راجیہ کرنے لگا۔ اُس نے اُتکل، گے تتھا وِمل نامک تین پُتروں کو جنم دیا۔ اُتکل کے نام پر اُتکل دیش پرسدھ ہوا، گے نے گیا کو بسایا تتھا وِمل پشچم دیش کا راجہ ہوا۔"

۲۰ بیسواں ادھیائے 20

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا — "ہے پتا! جس سمے راجہ سُدمن راجیہ کو تیاگ کر وَن میں چلے گئے۔ تدوپرانت منو نے کیا کاریہ کئے آپ مجھے یہ بتانے کی کرپا کریں۔" برہما جی بولے — "ہے نارد! منو کے دس پُتر اُتپن ہوئے ہیں، اُن میں سب سے بڑے پُتر کا نام اِکچھواکو تھا۔ اُسی کے ونش کا میں ورنن کرتا ہوں اِکچھواکو نے سو پُتروں کو جنم دیا۔ وے سب بڑے دھرماتما تتھا پرجا پالک تھے۔ اُن پُتروں میں سب سے بڑے کا نام ملکھ تھا، اُس نے ایودھیا

پُری کا سُکھ پُوروک راجیہ کیا۔ ایک بار شرادھ کے سمے مانس کی آوشیکتا پڑنے پر اکچھواکو نے مل کش کو شکار کر لانے کی آگیا دی۔ تب وے پتا کی آگیا ناروَن میں گئے اور وہاں سے ایک ششک کو مار کر گھر کو لوٹے۔ مارگ میں اُنھیں اتنی زور کی بھوک لگی کہ وے اُسی ششک میں سے تھوڑا مانس کھا گئے۔ جو مانس شیش بچا، اُسے راجا اکچھواکو کو لا کر دے دیا۔ اُس بھید کو وششٹھ جی جان گئے۔ تب اُنھوں نے اکچھواکو سے یہ کہا ــــ "ہے راجن یہ مانس جھوٹا ہونے کے کارن شرادھ کے یوگیہ نہیں ہے۔ یہ سُن کر راجہ اکچھواکو اپنے پُتر سے اپرسن ہو راجیہ کو تیاگ، وَن میں چلے۔ وہاں وششٹھ مُنی دُوارا پراپت گیان سے شوجی کا تپ کرتے ہوئے پرم پد کو پراپت ہوئے۔

ہے نارد! اکچھواکو کے چلے جانے پر وششٹھ جی نے مُلکش کو راجا بنایا۔ وہ سنسار میں ششاد نام سے پرسدھ ہوا۔ اُس کے پشچات کرما نُسار اَنیہ اکچھواکو نشی راجاؤں نے راجیہ کیا۔

ہے نارد! یہ میں تُمہیں بتا چکا ہُوں کہ ویوسوت کے اُتّرادھکاری اکچھواکو تھا اکچھواکو کے مل کش اُرتھات ششاد ہوئے۔ تدوپرانت اُن کے اُتّرادھکاری رپنجے، کیستبھ، ہری واہ، اُرنابھ، ہریشو، پرتھو، چندر، یوناشرو، سارسوت، ورہ دُشرو، کپل تتھا درڑھاشو۔ یہ سب کرما نُسار راجہ ہوئے۔ درڑھاشو کے پشچات ہریشو، نبھی کمبھ سنگھتاشو، کرشاشو، پرسین جت تتھا یُوناشو ہوئے۔ یُوناشو کے کوئی پُتر اُتپن نہیں ہوا، جس سے وہ اتینت دُکھی ہو اپنی ایکسو رانیوں کو لیکر وَن میں چلا گیا، وہاں مُنیوں نے راجا سے پُتر پراپتی کے ہیتو اندر یگ کرایا۔ ایک دِن بھاگیہ وش راتری کے سمے راجا ترشاتُر ہو پانی پینے کے لئے اُس استھان پر گئے، جہاں یگ کی سامگری رکھی ہوئی تھی۔ اُس سمے سب رشی مُنی سو رہے تھے۔ وہاں ایک کلش میں منتروں سے ابھیشکت جل رکھا ہوا تھا۔ راجا کو اُس جل کے سمبندھ میں کوئی بات نہیں معلوم تھی، اَستو، اُس نے پیاس بجھانے کے لئے اُسی جل کو پی لیا۔

ہے نارد! پراتکال ہونے پر جب مُنیوں نے کلش کو جل سے رہت دیکھا تو سب لوگوں نے پوچھ تاچھ کی۔ اُس سمے راجا نے اُنھیں بتایا کہ ترشاتُر ہونے کے کارن میں نے اُس جل کو پی لیا ہے۔ یہ سُن کر مُنیوں نے اُتّر دیا "ہے راجن! یہ وہی جل تھا، جس کے دُوارا تمہارے گھر پُتر اُتپن ہوتا۔ پرنتو اب جو ایشور کی اِچھا ہے، اُس کے سمّکھ کسی کا کیا وش چل سکے گا؟"

ندان یُگ تو سماپت ہو گیا اور نیت سمے آنے پر راجہ کی کوکھ پھاڑ کر ایک سُندر بالک نے جنم لیا۔ جب وہ بالک دودھ کے لئے رونے لگا، اُس سمے منیوں کی پرارتھنا پر اندر نے پرکٹ ہو اُس کے منھ میں اپنی کنشٹھا اُنگلی ڈالتے ہوئے کہا۔ "ماندھاتا" ارتھات "مجھے پی"۔ اِندر کی اُنگلی کے اَمرت کو پی کر وہ بالک جیوت بنا رہا۔ استو، وہ سنسار میں ماندھاتا کے نام سے پرسدھ ہوا۔ جب ماندھاتا بڑا ہو گیا، تب یُوناشو اُسے راجیہ سونپ کر سویم تپ کرنے کے ہیتو وَن میں چلے گئے۔

ہے نارد! راجا ماندھاتا سمپورن بھومنڈل کے چکرورتی سمراٹ ہوئے۔ وے ترسدسیو کے نام سے بھی پرسدھ تھے۔ اُنھوں نے دو پُتروں کو جنم دیا، جن میں ایک کا نام پُروکتس تھا دوسرے کا نام مُچکُند تھا۔ راجا مُچکُند ایسے پرتاپی ہوئے کہ سویم اِندر بھی اُن سے سہایتا لینے کے لئے آئے۔ مُچکُند کے بھائی پُروکتس نے تریارُنی نامک پُتر کو جنم دیا۔ تریارُنی نے راجیہ پد کو پراپت کیا۔ اُن کے ستیہ ورت نامک ایک ایسا پُتر اُتپن ہوا، جس نے تیجسوی منتروں کو بھرشٹ کر دیا۔ وہ اپنی استری کو مار کر انیک پرکار کے پاپ کرنے لگا۔ اُس سمے راجہ تریارُنی نے اُسے اپنے گھر سے نکال دیا۔ تب وہ رسوئی گھر کے پاس جا کر رہنے لگا۔ اُس کے کُکرموں کو دیکھ کر راجا تریارُنی راجیہ کو تیاگ کر تپ کرنے کے ہیتو وَن میں چلے گئے۔

ہے نارد! راجا ستیہ ورت جس وَن میں تپ کر رہے تھے، اُنھیں دنوں وشوامتر بھی اپنے گھر دوار کو تیاگ کر تپ کرنے کے لئے وَن میں آ پہنچے تھے۔ ستیہ ورت بھی اُن کے آشرم کے پاس ہی وَن میں رہ رہا تھا۔ ایک دِن وشوامتر کی پتنی دردرتا کے کارن اپنے منجھلے پُتر کو کنٹھ میں رسّی باندھ کر بیچنے لگی۔ وہ اُس کے بدلے میں سو گو چاہتی تھی ستیہ ورت نے دَیا کر کے اُس بالک کو چھُڑا دیا اور سویم اُس کا پالن پوشن کرنے لگا۔ تب وہ بالک گالو نام سے سنسار میں پرسدھ ہوا۔ اُس کے دوارا سنسار میں ایک گوتر گالو یہ نام سے چلا۔

ہے نارد! ستیہ ورت وشوامتر کا ہر پرکار سے پرتی پالن کرتا تھا۔ جس سمے تک ستیہ ورت وَن میں رہا، اُس سمے وششٹھ مُنی راجا کے راجیہ تتھا کُٹمب کا سنچالن کرتے رہے۔ بارہ ورش ویتیت ہو جانے پر بھی وششٹھ جی نے راجا ستیہ ورت کو راجیہ سنگھاسن پر آ بیٹھنے کے لئے آمنترت نہیں کیا۔ ایک بار ستیہ ورت کُشدھا سے اتینت پیڑت ہوا۔ تب اُس نے کرودھ ہو کر وششٹھ

مُنی کی ایک گائے کو مار ڈالا اور اُس کا مانس بھکشن کیا۔

ہے نارد! وششٹھ جی کو جب یہ سماچار ملا تو اُنھوں نے ستیہ ورت کو مہان پاپی ٹھہرایا۔ جب وِشوامتر نے یہ دیکھا کہ وششٹھ نہ تو ستیہ ورت کو اُس کے سنگھاسن پر بیٹھا رہے ہیں، اور نہ اُسے سُکھ بھوگ ہی کرنے دینا چاہتے ہیں، اِس کے وِپریت اُسے مہاپاپی ٹھہرا بیٹھے ہیں، تب اُنھوں نے ستیہ ورت کو ترِشنکو ٹھہرا کر اُس کے استھان پر اپنے تپوبل کے پربھاؤ سے چکرورتی راجہ بنا دیا تتھا سشریر سورگ پہنچایا۔ جس سمے ترِشنکو کو دیوتاؤں نے سشریر سورگ میں آتے دیکھا تو اُنھوں نے اُسے سورگ سے نیچے ڈال دیا، پرنتو وشوامتر نے اُسے پرتھوی پر نہ گرنے دیکر بیچ میں ہی روک دیا۔ تب سے راجہ ترِشنکو آکاش میں لٹکا ہوا اب تک دکھائی دیتا ہے۔

ہے نارد! راجہ ستیہ ورت دُوارا ہرِشچند کا جنم ہوا، وے پرم دھرماتما ہوئے۔ جب اُن کے کوئی پُتر اُتپن نہیں ہوا، تو وے چِنتت ہوکر وَن میں جا پہنچے۔ وہاں اُنھوں نے تُم سے اُپدیش پاکر وَرُن کی آرادھنا کی، تتھا یہ سنکلپ کیا کہ میرے جو پُتر اُتپن ہوگا، اُسے میں وَرُن کو بلی دے کر یگ کروں گا۔ اُس تپ کے پربھاؤ سے وَرُن نے راجہ کو ایک پُتر دیا۔ اُس کا نام روہت رکھا گیا۔ جب وہ بالک اُتپن ہوا تو وَرُن نے راجہ کے پاس پہنچکر یہ کہا ــ "ہے راجن! تُم اپنے سنکلپ کے انوسار اِس بالک کی بلی دیکر ہمارا یگ کرو۔ اُس سمے راجا نے یہ اُتّر دیا ــ "ہے وَرُن دیوتا! جو پشو دانتوں سے رہت ہوتا ہے، اُس کی بلی نہیں دی جاتی۔ جب اِس بالک کے دودھ کے دانت گر کر نئے دانت آجائیں گے، تب ہم اِس کی بلی دیں گے۔ یہ سُن کر وَرُن دیوتا اپنے استھان کو لوٹ گئے۔ کچھ سمے بعد جب اُس بالک کے دُودھ کے دانت ٹوٹ گئے، تتھا اُس کے استھان پر نئے دانت بھی اُگ آئے، تب وَرُن نے پھر راجا کے پاس پہنچکر یہ کہا ــ "ہے راجن! اب تُم اپنے پُتر کی بلی ہمیں دو۔ راجا نے پُتر کے موہ میں پڑکر اُس سمے وَرُن کو یہ اُتّر دیا ــ "ہے وَرُن! جب پشو ترن ہوجاتا ہے، تب وہ بلی کے اُپیکت ہوتا ہے۔ اَستو، آپ اس بالک کو ترن ہوجانے دیجئے۔"

ہے نارد! جب وہ بالک ترن ہوگیا، تب راجا نے اُسے وَن میں بھیجدیا جس سے اُس کی پران رکشا ہوجائے۔ جب وَرُن پھر راجا کے پاس آئے تتھا

اُنھیں یہ چھل معلوم ہوا تو اُنھوں نے راجا کو جلودر روگ دے دیا۔ روگ کے کارن وے اتینت دُکھ بھوگنے لگے۔ جب یہ سماچار روہت کو مِلا، تب وہ اپنے پِتا کو دیکھنے کے لیے وَن سے گھر کو چلا، پرنتو اندر نے اُسے بیچ میں ہی براہمن کا سوروپ دھارن کر روک دیا اور یہ کہا — "ہے روہت! تمہیں گھر جانے کی آوشیکتا نہیں ہے۔ تیرتھوں میں بھرمن کرنا اتینت پُنیہ دایک ہے۔" اندر کی بات مان کر روہت گھر نہ جا کر تیرتھوں میں بھرمن کرتا رہا۔ اِس پرکار چھ ورش ویتیت ہو گئے۔

ہے نارد! تدوپرانت روہت نے اپنے پِتا کا روگ دُور کرنے کے لیے اجیرگت کے منجھلے لڑکے شُن شیپ کو بلیدان کے لیے خرید کر، اپنے پِتا راجا ہرِشچندر کے پاس بھیجا۔ جب راجا نے روہت کے بدلے اُس بالک کو بلیدان کرنا چاہا، اُس سمے شُن شیپ نے وِشوامتر کے بتائے ہوئے دو منتروں کا پاٹھ کیا، جن کے پربھاو سے وَرُن دیوتا اُس پر پرسن ہو گئے اور اُس کی جان بچ گئی۔ تدوپرانت وَرُن دیو تا نے ہرِشچندر کے روگ کو بھی دُور کر دیا۔ ہرِشچندر کے اُپرانت روہت راجیہ سنگھاسن پر بیٹھا۔ روہت کا پُتر ہرِت ہوا۔ ہرِت سے چمپ، چمپ سے وِجے، وِجے سے مرگ، مرگ سے ورک تتھا ورک سے باہو اُتپن ہوئے۔

ہے نارد! جس سمے باہو راجیہ سنگھاسن پر تھے، تب اُن کے اُوپر شتروؤں نے چڑھائی کر دی اور اُنھیں راجیہ سے بھرشٹ کر دیا۔ تب وے اپنی استری تتھا پُتر سہت بھاگ کر اُورج مُنی کی شرن میں گئے۔ وہاں راجا باہو کی پتنی نے سگر نامک ایک بالک کو جنم دیا۔ وہ بالک وِش سہت اُتپن ہوا تھا، اِسی لیے اُس کا نام سگر رکھا گیا۔ بڑے ہونے پر سگر نے اُورج مُنی سے ایک پرم تیجسوی بان پراپت کیا تھا اُس کے دوارا اپنے شتروؤں پر وِجے پراپت کی۔ تتپشچات وہ اپنے پِتا کے راجیہ سنگھاسن پر آسین ہو، دھرم پُوروک پرجا کا پالن کرنے لگا۔ اِس پرکار راجا ماندھاتا کے بعد کرمش مُچکند، پرکُتس، تریارُنی، ستیہ ورت ارتھات ترشنکو، ہرِشچندر، روہت، ہرِت، چمپک، وِجے، مرگ، وِرک، باہو تتھا سگر راجا ہوئے۔"







۲۱ اِکیسواں اَدھیائے 21

اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے شونکادی رِشیوں سے کہا ـــــ "ہے رشیو! نارد جی جب راجہ سگر کا ورتانت سُن چُکے، تب اُنھوں نے برہما جی سے اِس پرکار کہا ـــــ "ہے پِتا! باہو کے پُتر سگر وِش سہت کیوں اُتپن ہوئے، یہ آپ مجھے بتانے کی کرپا کریں۔" برہما جی بولے ـــــ "ہے پُتر! راجہ باہو دِن رات اِستریوں کے بھوگ وِلاس میں پڑ کر جب راج کاج سے اُداسین ہو گئے، اُس سمے ہے ہے، تال جنب تتھا شکر نامک اُس کے تین پرم شترو راجہ راکشسوں کی سینا ساتھ لے، اُن کے نگر پر چڑھائی کرنے کے لئے آپہنچے۔ اُنھوں نے یُدھ میں راجہ باہو کو ہرا دیا۔ تب راجہ باہو اُورج مُنی کی شرن میں جا پہنچے اور اُنھیں کے پاس رہنے لگے۔

ہے نارد! وہاں راجہ باہو کی بڑی پتنی گربھ وتی ہوئی۔ تب اُس کی دوسری سوت نے ایرشا کے وشی بھوت ہو، گربھ نشٹ کرنے کے ہیتو، اُس رانی کو وِش پلا دیا۔ جس سمے بڑی رانی گربھ وتی ہوئی، اُسی بیچ راجہ باہو کی مرتیو ہو گئی۔ رانی کے اپنے پتی کے ساتھ ستی ہونا چاہا پرنتو اُورج مُنی نے گربھ وتی ہونے کے کارن اُسے ستی نہیں ہونے دیا۔ یدپی رانی کے گربھ کو نشٹ کرنے کے لئے اُس کی سوت نے وِش پلا دیا تھا، تتھاپی بھگوان سداشو کی کرپا تتھا مُنی کے آشیرواد سے گربھ اِستھت بالک کی مرتیو نہیں ہوئی۔ سمے پا کر شُبھ لگن میں رانی نے ایک تیجسوی بالک کو جنم دیا۔ وہ بالک وِش سہت اُتپن ہوا تھا، اِس لئے مُنی نے اُس کا نام سگر رکھا۔ بڑے ہونے پر مُنی نے سگر کو سبھی وِدیائیں سکھائیں تتھا ایک ایسا وان دیا، جس کا وار کبھی نشپھل نہیں جاتا تھا۔ تدوپرانت اُس نے شوجی کا تپ کر کے اُن کی کرپا پراپت کی۔

ہے نارد! سگر نے یُدھ شیتر میں اپنے سبھی شتروؤں کو پراجت کر دیا۔ تب اُس کے شترو بھاگ کر وششٹھ جی کی شرن میں گئے۔ سگر نے اُن کے پران تو نہیں لئے، پرنتو سب کے سوروپ کو بگاڑ کر، اُنادر کرتے ہوئے اپنے راجیہ سے نکال باہر کیا۔ تتپشچات راجہ سگر اُورج مُنی کو اپنا گرو بنا کر، اشومیدھ یگ کرنے لگے۔ اُس یگ میں اُنھوں نے ایک سیام کرن گھوڑے کو دِگوجے کرنے کے لئے بھیجا تتھا اپنے ساٹھ سہستر پُتروں کو بھی اسنکھیہ سینا سہت گھوڑے کی رکشا کے لئے ساتھ کر دیا۔ وہ گھوڑا سمُدر کے سمیپ جب آ گئے

کون میں پہنچا، تب اِندر نے اُسے چھل کر کے چُرا لیا۔ اِندر اُس گھوڑے کو کپل مُنی کے سمیپ باندھ کر اپنے لوک کو چلے گئے۔ جب راجپُتروں نے یہ دیکھا کہ گھوڑا ادرشیہ ہو گیا ہے، تو اُنھوں نے سمپُورن پرتھوی پر اُس کی کھوج کی۔ جب کہیں پتہ نہیں چلا، تو اُنھوں نے پرتھوی کو کھود ڈالا۔ پرتھوی کے گربھ میں جا کر اُنھوں نے یہ دیکھا کہ کپل مُنی کے پاس وہ گھوڑا بندھا ہوا ہے تتھا مُنی دھیان میں مگن بیٹھے ہیں۔

ہے نارد! گھوڑے کو وہاں دیکھتے ہی سب راجپُتروں نے ایک ساتھ چلّا کر کہا ——اِس دُھورت کو تو دیکھو کہ یہ ہمارا گھوڑا چُرا کر تپسیا کرنے کا ڈھونگ کر رہا ہے۔" اِتنا کہہ کر وے کپل مُنی کو مارنے کے لئے دوڑے۔ اُن کی چلّاہٹ سُن کر کپل مُنی کی سمادھی بھنگ ہو گئی۔ جیوں ہی مُنی کی درشٹی اُن راجپُتروں پر پڑی، تیوں ہی وے سب جل کر بھسم ہو گئے۔ کیول پنچ جنیہ نامک ایک بالک، جسے اسمنجس بھی کہا جاتا ہے اور جو دوسری رانی کے گربھ سے اُتپن ہوا تھا، جیوت بچا رہا۔ اُس اسمنجس کے پُتر اَنشومان نے کپل دیو کے پاس پہنچ کر اُن کی بہت پرارتھنا کی تتھا گھوڑے کو واپس لا کر، اپنے پتامہہ کا یگ پُورن کرایا۔

اِتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا —— "ہے پتا! آپ انشومان کا ورتانت وِستار پُوروک کہنے کی کرپا کریں۔"

برہما جی بولے —— "ہے پُتر! اسمنجس راجہ سگر کی کیشنی نامک رانی کے گربھ سے اُتپن ہوا تھا۔ وہ اپنے پُورو جنم میں ایک یوگی تھا۔ یوگ بھرشٹ ہو جانے کے کارن ہی اُس نے راجہ کے گھر جنم پایا تھا۔ بچپن میں وہ ایودھیا کے بالکوں کو ایکترت کر سریو ندی کے جل میں ڈبا کر مار ڈالتا تتھا انیک پرکار کے اُپدرو مچاتا تھا۔ جب پرجا اُس کے اتیاچار سے بہت دُکھی ہوئی، تو راجہ سگر نے اسمنجس کو گھر سے باہر نکال دیا۔ اُس سمے وہ اُن سب بالکوں کو، جنھیں اُس نے سریو ندی کے جل میں ڈبا کر مار ڈالا تھا، جیوت اوستھا میں پُن لوٹ آیا۔

ہے نارد! اِسی اسمنجس کا پُتر اَنشومان تھا۔ وہ اپنے پتا مہاراجہ سگر کی اَتینت سیوا کیا کرتا تھا۔ استو، جب شیام کرن گھوڑا لوٹ کر نہیں آیا تتھا راجہ سگر کے ساٹھ سہستر پُتر بھسم ہو گئے، تب اَنشومان گھوڑے کا پتہ لگانے کے لئے گھر سے نکلا۔ وہ اپنے چاچاؤں دوارا کھودے ہوئے مارگ سے پرتھوی کے بھیتر کپل مُنی کے سمیپ جا پہنچا۔ اَنشومان نے مُنی

کو دنڈوت پرنام تتھا سیوا دُوارا پرسن کر لیا۔ تب وِشنوجی کے اوتار کپل دیوجی نے پرسن ہوکر اُس سے یہ کہا ـــ "ہے انشومان! تُم اِس گھوڑے کو لیجاکر راجہ سگر کا یگ پُورن کراؤ۔ تمہارے ساٹھ سہستر چاچا یہاں جل کر بھسم ہوگئے ہیں۔ جب یہ گنگا جل کا اِسپرش پاویں گے تبھی، اِنھیں مُکتی ملے گی۔ استو، تُم گنگاجی کو پرتھوی پر لانے کا اُپائے کرو۔" مُنی کے اِن وچنوں کو سُن کر انشومان گھوڑے کو لیکر گھر لوٹ آیا تھا راجا سگر نے اپنا یگ پُورن کیا۔ اِس پرکار سو اشومیدھ یگ کرنے کے اُپرانت راجا سگر انشومان کو راجیہ سنگھاسن پر بیٹھاکر، سویم تپسیا کرنے کے ہیتو ون میں چلے گئے۔"

بائیسواں اَدھیائے ۲۲ 22

اتنی کتھا سن کر نارد جی نے کہا ـــ "ہے پتا! آپ مُجھے راجہ سگر کے ساٹھ سہستر پُتروں تتھا انشومان کے جنم کا ورتانت سُنانے کی کرپا کریں۔" برہماجی بولے ـــ "ہے پُتر! سُنو، راجا سگر کی دو رانیاں تھیں، پہلی کا نام سُمتی تتھا دوسری کا کیشنی تھا۔ اِن دونوں رانیوں نے اپنی سیوا دُوارا اُورج مُنی کو اتینت پرسن کیا۔ جب مُنی نے انھیں وَر مانگنے کے لئے کہا، اُس سمے سُمتی نے یہ کہا ـــ "ہے مُنی! آپ مجھے ساٹھ سہستر پُتر دیجیے۔" کیشنی نے یہ کہا ـــ "ہے مُنی! میں کیول ایک پُتر ہی چاہتی ہُوں۔" تب مُنی نے اُنھیں ابھلاشِت وَرپردان کیا۔ پھل سوروپ سُمتی کے گربھ سے ایک تونبی اُتپن ہوئی۔ اُس تونبی میں چھوٹے چھوٹے ساٹھ سہستر بیج بھرے ہوئے تھے۔ جب اُس تونبی کو گھرت کے کُنڈ میں ڈالا گیا، تب اُس سے ساٹھ سہستر بالک اُتپن ہوئے۔ وے سب بالک ہی کپل دیو مُنی کی کرودھاگن میں پڑکر بھسم ہوگئے۔

ہے نارد! مُنی کے آشیرواد سے کیشنی نے ایک پُتر کو جنم دیا۔ وہ سنسار میں پنچ جنیّہ کے نام سے پرسدھ ہوا۔ پنچ جنیّہ سے انشومان تتھا انشومان سے راجہ دلیپ کی اُتپتی ہوئی۔ انشومان نے اپنے پُتر دلیپ کو راجیہ دیکر گنگاجی کو لانے کے لئے گھور تپسیا کی، پرنتو منورتھ پُورن ہونے سے پہلے ہی وے مرتیو کو پراپت ہوگئے۔ تتپشچات راجا دلیپ بھی اپنے پُتر بھگیرتھ کو راجیہ دیکر گنگاجی کو پرتھوی پر لانے کے لئے تپ کرنے لگے۔ پرنتو وے بھی اپنے پتا کی بھانتی منورتھ پراپت ہونے سے پہلے ہی سورگ واسی ہوگئے۔ تدوپرانت بھگیرتھ نے اپنے تپ دُوارا بھگوتی گنگاجی کو پرسن کیا۔

ہے نارد ! بھگیرتھ کے تپ سے پرسن ہو کر گنگا جی نے اُسے درشن دے کر یہ کہا۔ "ہے راجن ! میں تمہاری اِچھّانُسار پرتھوی پر آنے کے لئے تیار ہُوں، پرنتُ میرے ویگ کو روکنے کی سامرتھیہ سنسار میں کسی میں نہیں ہے۔ جس سمے میں آکاش سے نیچے گروں گی، اُس سمے اپنے ویگ کے کارن پرتھوی کو پھوڑتی ہوئی، پاتال میں چلی جاؤں گی۔ استو، تم سروپرتھم تپسیا دوارا شوجی کو پرسن کرو۔ وے میرے ویگ کو روکنے میں سمرتھ ہیں۔ پرتھوی پر گرتے سمے وے مجھے اپنی جٹاؤں میں دھارن کر لیں گے۔ تدوپرانت میں اُن کی جٹاؤں سے نکل کر منڈگتی سے بہتی ہوئی تمہاری ابھیلاشا کو پوری کروں گی۔ اِتنا کہہ کر جب گنگا جی انتردھیان ہو گئیں، تب بھگیرتھ نے شوجی کا تپ کرنا آرمبھ کیا۔ شوجی نے پرسن ہو کر گنگا جی کو اپنے مستک پر دھارن کرنا سوئیکار کر لیا۔ اُس سمے راجہ بھگیرتھ کو اتینت آنند پراپت ہوا۔

ہے نارد ! راجہ بھگیرتھ کی پرارتھنا پر جس سمے گنگا جی آکاش سے گریں، اُس سمے تینوں لوکوں میں ہاہاکار مچنے لگا۔ تب شوجی نے اپنی جٹاؤں کو کھول دیا۔ گنگا جی اُن جٹاؤں میں اِس پرکار لُپت ہو گئیں کہ دکھائی بھی نہیں دیتی تھیں۔ تتپشچات راجہ بھگیرتھ دوارا پرارتھنا کئے جانے پر، شوجی نے اپنی جٹاؤں میں سے گنگا جل کی تین بُوندیں نچوڑ دیں۔ اُن میں سے پہلی دھارا پاتال کو چلی گئی، جس کا نام بھوگوتی پرسدھ ہے۔ دوسری دھارا آکاش کو گئی جسے منداکنی کہا جاتا ہے۔ تیسری دھارا راجہ بھگیرتھ کے ساتھ پرتھوی پر آئی جو بھاگیرتھی کے نام سے پرسدھ ہے۔ پھر راجہ بھگیرتھ گنگا جی کو ساتھ لئے اُس استھان پر پہنچے جہاں سگر کے ساٹھ سہستر پُتروں کی بھسم ایک ڈھیر کے رُوپ میں پڑی ہوئی تھی۔ گنگا جل کا اسپرش پاتے ہی وے سبھی راجپُتر مُکت ہو کر، سورگ کو چلے گئے۔
استو، راجہ سگر کے اُپرانت اِچھواکو ونش میں نمن لِکھت راجاؤں نے کرمانُسار راجیہ کیا۔ اسمنجس، انشومان، دلیپ، بھگیرتھ، شرت نابھی، سندھودیپ، ایُوتایُو، رتوپرن (جنھیں سُداس بھی کہا جاتا ہے)، انوپرن، مترسہ (جنھیں کلماشپاد بھی کہا جاتا ہے)، رشبھ، انرنے، منڈرم تتھا نشدھ (جسے کھٹوانگ بھی کہتے ہیں)۔
راجہ کھٹوانگ چکرورتی راجہ ہوا، اُتا اُنھیں چکرورتی کہہ کر بھی سمبودھت کیا جاتا ہے۔"

---

۲۳ تیئیسواں اَدّھیائے 23

برہماجی نے کہا ـــــ "ہے نارد! راجا کھٹوانگ کے پُتر دلیپ ہوئے۔ اِن دلیپ کو دیرگھباہو بھی کہا جاتا ہے۔ دلیپ نے اپنے گرُو کی گائے نندنی کی بہت سیوا کی۔ اُس سیوا کے پرتاپ سے اُنھیں رگھو نامک پُتر کی پراپتی ہوئی۔ رگھو نے سمپُورن پرتھوی کو جیت کر اپنا راجیہ اِستھاپت کیا۔ تبھی سے سُورِیہ ونش، جو راجہ اِکچھواکو کے نام پر، اِکچھواکو کے نام پر، اِکچھواکو ونش کے نام سے پرسدھ تھا، سنسار میں رگھو ونش کے نام سے پرسدھ ہوا۔ راجہ رگھو کے پتر کا نام اَج تھا۔ اَج کی پتنی کا نام اِندومتی تھا۔ اَج نے اپنے سبھی شترووں کو یُدھ بھُومی میں پراست کیا۔ اَج کے پُتر راجہ دشرتھ ہوئے۔ راجہ دشرتھ کے اُوپر شنشچر گرہ کا کوئی بھی پربھاو نہیں ہوا تھا۔ راجہ دشرتھ نے رام، لکشمن، بھرت تتھا شترو گھن نامک چار پُتروں کو جنم دیا۔ اِن چاروں میں رام چندر جی وشنو جی کے مُکھیہ اَومار تھے۔

ہے نارد! اِس پرکار راجہ دلیپ کے وَنش میں کرمانُسار نمن لِکھت راجہ ہوئے ـــــ رگھو، اَج، دشرتھ، رام چندر، کُش، اَتِتھیہ، نِشدھ پُنڈریک کشیم دھوج، دوا، آوک، پَریپتر، بلی، اُستھل، وجرنابھ، کھگن تتھا کنکنابھ جیمنی کے شِشیوں میں پرمُکھ تھے، جن کے دوارا یا گولکیہ نے یوگ شاستر میں دکشتا پراپت کی تھی۔ کنکنابھ کے پشچات کرمش پُشپ، دھروسندھو، سُدتی، اگنی پرن، اگنی شیگھر تتھا مُرت نامک راجہ ہوئے۔

ہے نارد! راجہ مرت اَمر ہیں۔ اُنھوں نے ایسا یگ کیا، جیسا کوئی دُوسرا نہیں ہوا ہے۔ کلیگ کا آگمن جان کر وے بھرت کھنڈ کو چھوڑ کر، سپت رشیوں نے جہاں آشریہ لیا، اُس کلاپ گرام میں جا کر رہنے لگے۔ کلیگ کے سماپت ہو جانے پر راجہ مُرت پُن بھرت کھنڈ میں آویں گے تتھا سُورِیہ وَنش کی وردھی کریں گے۔ مُرت کے پُتر راجہ وان ہوئے۔ وان کے پشچات کرمش پرشن کرت سندھو، اُشن، سہستر باہو، پشوشانک، پرسینجت، تکشنک، تتھا برہ دِول نامک راجہ ہوئے۔ برہ دِول کو ارجن نے مار ڈالا تھا۔ اِکچھواکو سے لیکر برہ دِول تک سبھی راجہ اِکچھواکو ونشی ہیں۔

ہے نارد! اب میں تمہیں اُن راجاؤں کے نام سُناتا ہوں، جو اِس ونش میں آگے چل کر ہونگے۔ برہ دِول کے برہدارنے نامک پُتر اُتپن ہوگا۔ اُسکے وَنش میں نمن لِکھت راجہ اُتپن ہو کر ایودھیا پُری کا راجیہ کریں گے۔ اُرک رشی،

وُتسن وردھی، پرتیویوم، دارک، سہدیو، ورہ دشو، بھانومان، پرتیکاش، سُپرتیک، مُہدیو، شُنکچھتر، پُشکر، اُنت رِش، سُپتا اُمترجت، ورہ درلاج، ورہی، کرتنجے، رتنجے، شاک پراشس، سدھود، لانگل، پرسین جت، کشودرک، رنگیام، سُرتھ تتھا سُمنتر۔ اِکچھواکو وَنش کیول راجہ سُمنتر تک چلے گا۔ تدوپرانت دُوسرا وَنش آرمبھ ہوگا۔ سُوریہ وَنش کی یہ کتھا اتینت پوتر ہے۔ اسے پڑھنے تتھا سُننے سے دونوں لوکوں میں آنند پراپت ہوتا ہے۔"

۲۴ چوبیسواں اَدّھیائے 24

اتنی کتھا سُن کر نارد جی نے کہا۔ "ہے پِتا! آپ نے شرادھ دیو تتھا شرادھ کا وَرنن کیا۔ اب میری یہ اِچّھا ہے کہ آپ مجھے شرادھ کا وِدھان وِستار پُوروک سُنانے کی کرپا کریں۔ شرادھ کرنے سے پِتر اتینت پرسن ہوتے ہیں، پرنتو میں یہ نہیں جانتا ہُوں کہ پِتر کون ہیں۔" یہ سُن کر برہما جی نے اُتّر دیا۔ "ہے نارد! جس پرکار تُم نے مجھ سے پُوچھا ہے، اُسی پرکار بھیشم پِتامہ نے بھی یہ پرشن مارکنڈے مُنی سے کیا تھا۔ اُس سمے مارکنڈے مُنی نے اِس سمبندھ میں سنتکمار سے جو کچھ سُنا تھا اُس ورتانت کا وَرنن کیا تھا۔ استو، میں تُمہیں بھیشم پِتامہ تتھا مارکنڈے کے پرشنوتّر رُوپ میں اِس سمبندھ میں بتاتا ہُوں۔

ہے نارد! جس سمے بھیشم پِتامہ کُروکشیتر میں شر شیّا پر لیٹے ہوئے تھے، اُس سمے راجہ یُدھشٹھر نے اُن کے پاس پہنچکر یہ پرارتھنا کی۔ "ہے پِتامہ! جو منُشیہ سنسار میں پُتر کی اِچّھا رکھتے ہیں، اُنھیں کیا کرنا اُچت ہے؟ وَنش وردھی کا کون سا اُپائے ہوتا ہے؟"، بھیشم پِتامہ نے کہا۔ "ہے راجن! جو لوگ شرادھ کرتے ہیں، اُنھیں سمپُورن منورتھوں کی پراپتی ہوتی ہے۔ پِتروں کے پرسن ہونے پر وَنش کی وردھی بھی ہوتی ہے تتھا دونوں لوکوں میں اتینت آنند ملتا ہے۔ استو، پِتروں کی پرسنتا کے ہیتو شرادھ کرنا ہی سب سے سُگم سادھن ہے۔"

ہے نارد! یہ سُن کر یُدھشٹھر نے بھیشم پِتامہ سے کہا۔ "ہے پربھو! آپ نے پِتروں کی مہما کا وَرنن کیا، وہ اُچت ہے، پرنتو میں یہ جاننا چاہتا ہُوں کہ کچھ لوگوں کے پِتر نرک میں رہتے ہیں، کچھ کے سُورگ میں رہتے ہیں اور کچھ کے سنسار میں بھرمن کرتے رہتے ہیں۔ ایسی اوستھا میں وے اپنی سنتانوں کا کلیان کس پرکار کر سکتے ہوں گے؟"، بھیشم جی بولے۔ "ہے یُدھشٹھر! اِس سمبندھ میں

میں تمہیں ایک ورتانت سُناتا ہُوں۔ ایک دن جب میں شرادھ کرنے کو اُدت ہوا، اُس سمے میرے پتا مہاراج شانتنو دِوّیہ سوُروپ دھارن کر میرے سمیپ آئے۔ جب میں نے اُن کے ہاتھ میں پنڈ رکھنا چاہا تو وے مجھ سے اِس پرکار بولے ــــ "ہے بھیشم! تمہیں اِس پرکار پنڈ دینا اُچت نہیں ہے۔ تم پنڈ کو کُشاؤں پر رکھ کر پرتھوی پر رکھدو، تبھی وہ مجھے پراپت ہوگا۔" یہ سُن کر میں نے اُن کی آگیّانُسار پنڈ دان کیا، تب وے اَتینت پرسن ہو کر اِس پرکار بولے ــــ "ہے بھیشم! جب تک تم جیوت رہوگے، تب تک تمہارا بل نہیں گھٹے گا۔ جب تم چاہوگے، تبھی تمہاری مرتیو ہوگی۔ یہ وردان ہم تمہیں دیتے ہیں۔ اِس کے اَتیرکت یدی تم اور کچھ چاہو تو وہ بھی مانگ لو۔ ایسی کوئی بھی وستو نہیں ہے، جسے ہم نہ دے سکیں۔"

ہے یُدھشٹھر! اُن کے مکھ سے یہ وچن سُن کر میں نے پرارتھنا کرتے ہوئے کہا ــــ "ہے مہاراج! یدی آپ مجھ پر پرسن ہیں، تو آپ مجھے پتر انیو شرادھ کے سمبندھ میں سب ورتانت سُنانے کی کرپا کریں۔" تب مہاراج نے مجھے اُتّر دیتے ہوئے یہ کہا ــــ "ہے بھیشم! ہم نے ایک بار مارکنڈے مُنی سے پتری کلپ کے بارے میں پوچھا تھا۔ اُس سمے اُنھوں نے ہمیں جو اُتّر دیا، وہ ہم تمہیں سُناتے ہیں۔ مارکنڈے جی نے ہمیں سُنایا کہ ایک بار ہم تپسیا کر رہے تھے، اُسی سمے ہماری درشٹی اچانک آکاش کی اور اُٹھ گئی۔ تب ہم نے یہ دیکھا کہ ایک وِمان میں انگوٹھے کے سمان آکار والا ایک بالک بیٹھا ہوا، انت رکش میں اُڑتا چلا جا رہا ہے۔ ہم نے اُس بالک کو ڈنڈوت پرنام کرنے کے اُپرانت یہ کہا ــــ "ہے پربھو! آپ کون ہیں یہ ہمیں بتانے کی کرپا کریں؟" اُس سمے اُس بالک نے یہ اُتر دیا ــــ "ہے مارکنڈے! ہمارا نام سنتکمار ہے۔ ہم چار بھائی ہیں تتھا ہم سبھی انترکش میں بھرمن کرتے رہتے ہیں۔" یہ سُن کر ہم نے سنتکمار جی سے یہ کہا ــــ "ہے پربھو! آپ مجھے پتری کلپ کا ورنن سُنانے کی کرپا کریں۔" تب سنتکمار جی نے جو اُتّر دیا، وہ اِس پرکار ہے ــــ

سنتکمار جی نے کہا ــــ "ہے مارکنڈے! پُوروکال میں جب برہما جی نے دیوتاؤں کو اُتپن کیا، تو اُنھوں نے سب کو یہ آگیّا دی کہ تم ہماری سنتان ہو، استو، یگ کیا کرنا۔ پرنتو دیوتاؤں نے برہما جی کی اِس آگیّا کو نہیں مانا۔ وے کیول اپنے ہی پُوجن میں لگے رہے۔ تب برہما جی نے اَتینت کرودھ ہو کر یہ شاپ دیا ــــ "ہے دیوتاؤ! تم نے ہماری آگیّا کا ترسکار کیا

ہے، استو، تُم سب برہم گیان انوستیہ گیان سے رُہت ہو کر مایا میں بھٹکتے رہو گے۔" برہماجی کے اِس شاپ کے کارن سب دیوتاؤں کا گیان نشٹ ہو گیا۔ تب وے اتینت دُکھی ہو کر اُن کی شرن میں گئے اور اتینت سیوا کر کے یہ کہنے لگے — "ہے پتا! آپ ہمارے اپرادھ کو شما کر، پُن گیان پردان کریں۔ اُس سمے برہماجی نے اُن سے یہ کہا — "ہے دیوتاؤ! تم سب اپنے ویمانوں سے نیچے اُتر کر ابھیمان تیاگ، اپنے پُتروں کے پاس جاؤ اور اِس سمبندھ میں اُن سے پرارتھنا کرو۔"

برہماجی کی اِس آگیا کے انوسار سب دیوتا اپنے پُتروں کے پاس گئے تتھا اُن سے یہ کہنے لگے کہ تم ہمیں گیان پردان کرو۔ اُس سمے اُن سبھی پُتروں نے اپنے اپنے پتاؤں کو سمبودھت کرتے ہوئے اِس پرکار کہا — "ہے پُترو! تم اب پُوروَوت پُن گیان پراپت کرو گے۔" جب دیوتاؤں نے اپنے پُتروں کے مُکھ سے اپنے لئے 'پُتر' سمبودھن سُنا، تو وے اتینت آشچریہ میں بھر کر برہماجی کے پاس گئے تتھا جِت ہو کر یہ پرارتھنا کرنے لگے — "ہے پتا! یہ تو بڑا اندھیر ہے کہ ہمارے پُتر ہمیں کو اپنا لڑکا کہتے ہیں۔ آپ کرپا کر کے یہ بھید ہمیں سمجھاویں۔ دیوتاؤں کی پرارتھنا سُن کر برہماجی نے اُتر دیا — "ہے دیوتاؤ! تمہارے پُتر گیانی تتھا وِدوان ہیں۔ تم نے جنھیں اُتپن کیا، وے سب دھرم کی وردھی کرنے والے ہیں، استو، تم سبھی دیوتا پرسپر ایک دوسرے کے پُتر ہو۔ اب تمہیں یہ اُچت ہے کہ تم سب مِل کر یگ کرو، تبھی ہم تمہیں آنند پردان کریں گے۔"

ہے مارکنڈے! برہماجی کے مُکھ سے پِتروں کا یہ مُکھیہ ورتانت جان کر، سب دیوتا اتینت پرسن ہوئے۔ اُسی سمے سے سب دیوتا تتھا پِتر سنیکت ہو کر سنسار کے سمپُورن کاریوں کو کرتے ہیں۔ جو منُشیہ پِتروں کا شرادھ کرتے ہیں، وے اپنے سمپُورن منورتھوں کو پراپت کرتے ہیں۔ سبھی پِتر پرسپر ایک دوسرے کے پُتر ہیں۔ اِن میں سات پرکار ہیں۔ تین پرکار کے پِتر شریر رُہت ہیں تتھا چار پرکار کے پِتر شریر دھاری ہیں۔ ہے مارکنڈے! پِتروں کی ایسی مہما جان کر تم اُن کی بھکتی کرو۔ جپ تتھا یوگ آدی اُپایوں دُوارا بھی جو پرم پد کو پراپت نہیں ہوتا، وہ پرم پُورک پِتروں کی سیوا کرنے سے مِل جاتا ہے۔ جو منُشیہ اپنے گوتر کا اُچارن کر، شُدھ منتروں دُوارا پِتروں کو پنڈ دان کرتے ہیں، وے سدیو پرسن رہتے ہیں۔ شرادھ کے سمے پتا، پتامہ آدی سبھی پنڈ گرہن

کرنے کے لئے آتے ہیں۔ پتروں کو ترپن دینے والے دونوں لوکوں میں سدیو آنندت رہتے ہیں۔"

مارکنڈے مُنی بولے ــــ "ہے شانتنُ! اس پرکار پتروں کی مہما سنا کر سنتکمار نے مجھے دِوّیہ درشٹی پردان کی۔ استو، تمہیں بھی یہ اُچت ہے کہ تُم پتروں کی بھکتی کرو، کیوں کہ پتروں کے سمان سریشٹھ اَنیہ کوئی نہیں ہے۔ جو پتروں کی مہما کو پڑھتے ہیں، اتھوا سُنتے ہیں وے بھی دونوں لوکوں میں اتینت آنندت رہتے ہیں۔"

۲۵ پچیّسواں اَدّھیائے 25

یہ ورتانت سُنا کر بھیشم پتامہہ نے راجہ یدھشٹھر سے کہا ــــ "ہے راجن! مہاراج شانتنُ اِتنا کہہ کر پنڈدان گرہن کر انتردھیان ہو گئے۔ تب میں نے مارکنڈے مُنی کے پاس جا کر پتر کلپ کے سنبندھ میں پوچھ تاچھ کی۔ اُس سمے مارکنڈے جی نے مجھے پتر کلپ کے سنبندھ میں سُناتے ہوئے یہ کہا تھا ــــ "ہے بھیشم! پُورو کال میں بھاردواج مُنی نے سات پُتروں کو جنم دیا تھا۔ وے سب بڑے یوگا بھیاسی ہوئے، پرنتو کسی کُکرم کے کارن یوگ بھرشٹ ہو، دوسرے جنم میں وشوامتر مُنی کے پُتر کے رُوپ میں اُتپن ہوئے۔ اُس سمے اُن کے نام اِس پرکار تھے ــــ 1۔ پاکدرشٹ، 2۔ کرودھن، 3۔ اُدت، 4۔ ہنوسرپ، 5۔ شُنک، 6۔ وِش سرپ تتھا 7۔ پتروَرتی۔ ان ساتوں نے گرگ مُنی کو اپنا گرو بنایا۔ تدوپرانت وشوامتر نے ایک بار اپرسن ہو کر ان ساتوں لڑکوں کو شاپ دیتے ہوئے اپنے آشرم سے نکال دیا۔ تب یہ گرگ کے یہاں چلے گئے۔ گرگ مُنی کے یہاں ایک کپِلا گائے تھی۔ وہ پرتی ورش ایک بچھڑے کو جنم دیتی تھی۔ ایک دن وہ گئو بنا کسی چرواہے کے اکیلی وَن میں چلی گئی۔ تب گرگ مُنی نے اِن ساتوں کو گائے لے آنے کے لئے بھیجا۔

ہے بھیشم! جس سمے وے ساتوں گائے کو لیکر لوٹ رہے تھے، اُسی سمے اُنھیں بڑے زور کی بھوکھ لگی۔ تب اُنھوں نے اپنی بال بُدھی کے انوسار گئو کو مار کر بھوکھ مٹانے کا وچار کیا۔ اُن میں سے کچھ بالک تو گائے کو مارنے کے پکش میں تھے اور کچھ یہ کہتے تھے کہ گرُو کی گائے کو مارنا ٹھیک نہیں ہے۔ انت میں، جو بالک سب سے چھوٹا تھا اور پتروں کا بھگت تھا، اُس نے سب لوگوں کو سمبودھت کرتے ہوئے یہ سمجھا دیا کہ تُم لوگ سروپرتھم پتروں کا آواہن کر کے شرادھ کرو، تدوپرانت اِس گائے کو مار کر کھا لو۔ ایسا

کرنے پر کوئی پاپ نہیں لگے گا۔ چھوٹے بھائی کی بات سب بھائیوں کو پسند آ گئی۔ تب اُنھوں نے ویسا ہی کیا
اور گرُو کے پاس جاکر یہ کہہ دیا —— "ہے گرُودیو! گائے کو تو سنگھ کھا گیا ہے، کیول اُس کا بچّہ شیش رہ گیا ہے"
گرگ مُنی اَنیت کرپالُو تتھا سیدھے تھے، استو، اُنھوں نے اِس کتھن کو ستیہ سمجھ کر، کچھ نہیں کہا۔

ہے بھیشم! مرتیو کے اُپرانت وے ساتوں بھائی ایک ویادھ کے گھر میں اُتپن ہوئے۔ یدپی اُنھوں نے وہاں
ویادھ کا جنم پایا تھا، تو بھی پُوروجنم کے کارن وے جیووں کی ہنسا نہیں کرتے تھے۔ اُنھوں نے سارنگ دیش میں
استھت ہوکر دھرم ورت کا کٹھور پالن کیا۔ پُوروجنم میں اُنھوں نے پتروں کا ترپن کرنے کے اُپرانت گئو ودھ کیا تھا،
اس لیے اُنھیں پُوروجنم کا حال تتھا گیان نہیں بھولا تھا۔ ویادھ کے گھر جنم لینے پر اُن کے نام اِس پرکار ہوئے
—— 1- نرویر، 2- نرورتی، 3- شانت، 4- نرمُن، 5- کرتو، 6- شُشی تتھا، 7- ماترورتی۔ جب اِن کے
ماتا پتا مر گئے تو یہ ساتوں دُھنش بان چھوڑ کر، دھرم مارگ میں استھت ہوئے اور سمے آنے پر مرتیو کو پراپت
ہوئے۔

ہے بھیشم! چوتھے جنم میں وے ساتوں ہرن ہوئے اور ایک ساتھ ہی کالنجر پَروت پر رہنے لگے
اُس سمے اُن کے نام اِس پرکار تھے —— 1- نتیہ، 2- ترست، 3- اُنمکھ، 4- بدھر، 5- بھدر، 6- اَنیتر
تتھا 7- نارد پریئے۔ ہرن کے جنم میں بھی اُن ساتوں کو اپنے پُوروجنموں کا سمرن رہا۔ کچھ سمے پشچات وہاں
بھی وے مرتیو کو پراپت ہوئے۔ آج تک کالنجر پَروت پر اُن کے چرن چنہ دکھائی دیتے ہیں۔

ہے بھیشم! پانچویں جنم میں وے شردیپ میں چکوا چکوی ہوکر اُتپن ہوئے۔ اُس سمے اُن کے نام اِس
پرکار تھے —— 1- نسپرہ، 2- نرمم، 3- شانت، 4- اُدند، 5- اپرگر، 6- ورت تتھا 7- نورت۔ اِس جنم
میں بھی اُنھیں پُوروجنم کا سمرن رہا۔ استو، ندی کے تٹ پر تپسیا کرتے ہوئے وے مرتیو کو پراپت ہوئے۔

ہے بھیشم۔ چھٹے جنم میں وے مانسروور میں جاکر ہنس ہوئے۔ اُس سمے اُن کے نام اِس
پرکار تھے —— 1- سُمن، 2- سُواک، 3- سدھ، 4- پنچم، 5- شُدردرشن، 6- سنیتر تتھا
7- سوتنتر۔ مان سروور وہاں استھت ہے، جہاں سے سریو ندی کا اُدگم ہوا ہے۔ وہ استھان یوگی،
تپسوی اَنیو سدھوں کے رہنے کا ہے۔ وہاں بھگوان سداشو سدیو وراج مان رہتے ہیں۔ یہ ساتوں
ہنس وہیں رہ کر اپنے پُوروجنموں کا سمرن کیا کرتے تھے تتھا من ہی من بھگوان سداشو کا دھیان دھرتے رہتے تھے

ہے بھیشم ! اب تم دوسرا ورتانت سُنو۔ اس پرتھوی پر کمپلا نامک ایک دیش ہے جو تینوں لوکوں میں پرسدھ ہے۔ وہاں وِبھراج نامک ایک دھرماتما راجیہ کرتا تھا۔ ایک دن وہ اپنی رانیوں سمیت شکار کھیلتا ہوا مانسرو ور کے سمیپ وَن میں جا پہنچا۔ اس راجہ کی شوبھا تتھا سامگری کو دیکھ کر سوتنتر نامک سب سے چھوٹے ہنس نے اپنے من میں یہ ابھیلاشا کی کہ میں اس راجہ کے سمان ہو جاؤں تو بہت شبھ ہو۔ یدی مجھے اپنے سمپورن نیم، تپ آدی شبھ کرموں کے پرتاپ سے راجہ کا جنم ملے، تو اس سے بڑھ کر سکھ کوئی انیہ نہیں ہوگا۔ جس سمے سوتنتر نے اپنی ابھیلاشا انیہ ہنسوں پر پرکٹ کی، اس سمے شُدر درشن تتھا سُنیتر نامک دونوں ہنسوں نے یہ کہا۔۔۔ "یدی تم راجہ بنو تو ہماری یہ اچھا ہے کہ ہم دونوں تمہارے منتری ہوں۔" اپنے بھائیوں کی بات کو سن کر سُواک بولا۔۔۔ "شوجی کی کرپا سے سوتنتر کمپلا نگر کا راجہ ہوگا تتھا شُدر درشن اور سُنیتر اُن کے منتری ہوں گے۔ یہ سن کر سُمن نے اُتر دیا۔۔۔ یہ تینوں کچھ دنوں تک راج سکھ بھوگ کر انت میں یوگ مارگ گرہن کریں گے۔ یہ میرا کتھن ہے۔" اس پرکار پرسپر وارتالاپ کر کے وے سبھی چپ ہو گئے۔

ہے بھیشم ! اس کے اُپرانت راجہ وِبھراج شکار آدی کھیل کر اپنی راجدھانی میں لوٹ آیا۔ کچھ سمے بعد وہ اپنے اَنُج نامک پُتر کو راجیہ سونپ کر سویم تپسیا کرنے کے لئے اُسی مان سرو ور پر جا پہنچا، جہاں وے ساتوں ہنس نواس کرتے تھے۔ راجہ وبھراج نے وہاں کٹھن تپ کر کے پرم پد کو پراپت کیا۔ جس استھان پر اس نے تپ کیا تھا، وہ استھان وِبھراجت وَن کے نام سے سنسار میں پرسدھ ہوا۔

ہے بھیشم ! اس کے پشچات وے تینوں ہنس، جن کے ہردے میں راجہ تتھا منتری بننے کی ابھیلاشا اُتپن ہوئی تھی، مرتیو کو پراپت کر، کمپلا پُری میں اُتپن ہوئے۔ اُن میں سوتنتر نامک ہنس راجہ بنا اور سنسار میں برہم دت کے نام سے پرسدھ ہوا۔ شُدر دت تتھا سُنیتر نامک دونوں ہنسوں نے ایک شروتریہ برہمن کے گھر میں جنم لیا۔ وے پانچک تتھا گُنڈریک نام سے پرسدھ ہوئے۔ جب برہم دت بڑا ہوا تو کمپلا دیش کا راجہ تپسیا کرنے کے لئے وَن میں چلا گیا۔ تب برہم دت راجہ ہو کر پرجا کا پُتر کے سمان پالن کرنے لگا تتھا شروتریہ براہمن کے پُتر اس کے منتری ہو گئے۔ اس پرکار شوجی کی کرپا سے انھوں نے اپنے اپنے منورتھوں کو پراپت کیا۔ راجہ برہم دت کی رانی کا نام سُنیتا تھا۔

ہے بھیشم! اشٹیش چار ہنسوں نے بھی، جنھوں نے سانسارک سُکھ کا کوئی لوبھ نہیں کیا تھا، ایک شوتریئے براہمن کے گھر میں جنم لیا۔ اُس سمے اُن کے نام اِس پرکار ہوئے ــــ ۱۔ بھرشٹ، 2۔ مہاتما، 3۔ ننّیہ درش تھا 4۔ نمرت شُک یہ چاروں بڑے گیانی تھا یوگا بھیاسی ہوئے۔ اِس پرکار وے تینوں بھائی ـــ جو راجہ تھا منتری بنے تھے، اپنے یوگ پد سے چیُت ہو گئے، پرنتو یہ چاروں پہلے کے سمان یوگ مارگ میں سنلگن ہوئے۔ ایک بار اِن چاروں نے مہاپتھ کی یاترا کرنے کا نشچے کیا۔"

۲۶ چھبّیسواں اَدّھیائے 26

مارکنڈے جی نے کہا ـــ "ہے بھیشم! جس سمے اُس برہمن نے یہ دیکھا کہ اُس کے چاروں پُتر مہاپتھ کی یاترا کو جانے کو پرستُت ہیں، اُس سمے اُس نے اتینت دُکھی ہو کر یہ کہا ـــ "ہے پُترو! تم چاروں تو مہاپتھ کی یاترا کو جاتے ہو، میں اکیلا گھر پر رہ کر کیا کروں گا؟ اب یا تو تم مجھے بھی اپنے ساتھ لیتے چلو، انیتھا میرے کریا کرم کا اُپائے کرتے جاؤ، جس سے مجھے اِس وردھاوستھا میں کشٹ نہ بھوگنا پڑے۔ میں اِتنا دَرِدر ہوں کہ گھر میں بھوجن کے لئے بھی کچھ نہیں ہے۔ میرے دھن کے روپ میں کیول تم چاروں ہی ہو۔ استو، مجھے اکیلا چھوڑ کر جانا تمہیں اُچت نہیں ہے۔" یہ سُن کر اُن لڑکوں نے اُتّر دیا ـــ "ہے پتا! تم کمپلا نگری کے راجہ برہم دت تھا اُس کے دونوں منتریوں کے پاس جا کر ہمارا سندیش کہنا۔ وے تمہیں اسنکھیہ دھن دے دیں گے جس سے تمہارا جیون سُکھ پوروک کٹ جائے گا۔"

ہے بھیشم! اِتنا کہہ کر اُنھوں نے راجہ برہم دت تھا اُس کے منتریوں کے نام ایک پتر اِس آشے کا لکھا ـــ "ہے بھائیو! ہم تم پوروجنم کے بھائی ہیں۔ پہلے جنم میں کُکرم کرنے کے کارن ہم ویادھ ہوئے۔ تدو پرانت مرگ، چکرواک تھا ہنس ہوئے۔ تم نے وَن میں ایک بار راجہ کو دیکھا، جس سے تمھاری آسکتی راجیہ پانے میں ہوئی۔ اُس آسکتی کے کارن تم یوگ بھرشٹ ہو کر، راجہ تھا منتری بنے ہو اور ہم چاروں اِس براہمن کے گھر میں اُتپن ہوئے ہیں۔ اب ہم لوگ مہاپتھ کی یاترا پر جا رہے ہیں۔ استو، اُچت ہے کہ تم بھی گھر میں ویرتھ پڑے نہ رہ کر ہمارا ساتھ دو۔ ہم اپنے پتا کو تمہارے سمیپ بھیج رہے ہیں۔ تم انھیں بہت سا دھن دیکر پرسن کرنا تھا اپنے پُتروں کو راج کاج سونپ کر ہمارے پاس شیگھر آنا۔"

ہے بھیشم! اِس پرکار پتر لکھ کر اُن چاروں نے اپنے پتا کو وداع کیا اور سویم مہاپتھ کی یاترا کو چل دیئے۔ وہ براہمن اتینت پرسن ہو کر، دھن پراپت کرنے کے لئے کمپلا پُری میں جا پہنچا۔ پرنتو اُسے وہاں راجہ سے بھینٹ کرنے کا اَوسر نہیں

ہلا۔ تب وہ ایک استھان پر ٹھہر کر، راجہ سے بھینٹ کرنے کی پرتیکشا کرنے لگا۔ سنیوگ وش انھیں دنوں راجہ کے گھر ایک پُتر کا جنم ہوا۔ اُس کا نام وِشوکسین رکھا گیا۔ وِشوک سین گُن، سوندریئے، بل تتھا بُدھی میں اَدتیئے تھا۔ پُتر اُتپن ہونے پر راجہ برہم دت اپنی رانی تتھا منتریوں کو ساتھ لیکر بھرمن کرنے کیلئے وَن میں جا پہنچا، وہاں اُس نے اَنیک پرکار سے آنند منایا۔

ہے بھیشم! ایک دن راجہ نے وَن میں، کسی پشو کو میتھن کرتے ہوئے دیکھا، تب اُس نے یہ اِچھا پرکٹ کی کہ ہم بھی اپنی رانی کے ساتھ بھوگ کریں۔ استو، جب وہ اِس اچھا سے رانی کے پاس گیا، تب رانی نے نمرتا، کرودھ، لجا، سنکوش تتھا وِنے کا آشرے لیکر راجہ کو بھوگ کرنے سے روکا۔ جب راجہ نے اُس کی یہ گتی دیکھی تو پوچھا ــــ "ہے رانی! تُم اِس پرکار ہٹھ تتھا اِشیدھ کیوں کر رہی ہو تو مجھے بتاؤ۔" رانی نے اُتر دیا ــــ "ہے راجن! یدی میں اِس کا کارن آپ کو بتا دوں گی، تو میری تُرنت مرتیو ہو جائے گی۔ استو، آپ اِس سمبندھ میں مجھ سے کچھ بھی پوچھنے کی کرپا نہ کریں۔" رانی کے یہ وچن سُن کر راجہ اَتینت آشچریئے چکت ہو، نرجل ورت دھارن کر، جگدیشور کا دھیان کرنے لگا۔ جب اُسے ورت رکھتے ہوئے چھ دن تتھا چھ رات ویتیت ہوگئیں، تب پرمیشور نے پرکٹ ہو کر راجہ سے یہ کہا ــــ "ہے راجن! پرات کال ہونے پر تمہیں سب ورتانت گیات ہو جائے گا۔"

ہے بھیشم! اِتنا کہہ کر جب پرمیشور اَنتر دھیان ہو گئے، تب پرات کال ہونے پر راجہ اپنی رانی تتھا منتری کو ساتھ لیکر راجدھانی کی اور لوٹ چلا۔ جس سمے وہ راجدھانی کو لوٹ رہا تھا، تبھی مارگ میں اوسر پاکر اُس براہمن نے، جو راجہ کے اَنیہ چار بھائیوں کا پتا تھا، وہ پتر راجہ کو دیا۔ اُس پتر کو پڑھتے ہی راجہ کا مَن سنساری مایا موہ سے وِرکت ہو گیا۔ تب اُس نے براہمن کو بہت سا دھن دے کر وداع کر دیا۔ پھر سویم بھی اپنے پُتر کو راجیہ سنگھاسن سونپ کر رانی سہت تپسیا کرنے کے ہیتو مہاپتھ کی یاترا پر چلا گیا۔

ہے بھیشم! جب راجہ مانسرور کو جا پہنچا، تب وہاں اُس کی سُمیتا نامک رانی نے، جو دیول کی پُتری تھی، اُسے یہ بتایا ــــ "ہے سوامن! اُس سمے میں نے آپ کے ساتھ جو بھوگ نہیں کیا تھا، اُس کا کارن یہ تھا کہ میں آپ کو سنساری بھوگ وِلاس سے وِرکت کر کے، پتھارتھ مارگ پر لانا چاہتی تھی۔ ایشور کی کرپا سے میرا وہ منورتھ پورن ہوا۔ آپ اِس اپرادھ کے لئے مجھے شما پردان کریں۔" رانی کے مُکھ سے یہ وچن سُنکر راجہ برہم دت کو اَتینت پرسنتا ہوئی۔ تدوپرانت وہ وہیں رہ کر، رانی سہت بھگوان شو جی کی تپسیا کرنے لگا اور اَنت میں پرم پد کو پراپت ہوا۔

ہے بھیشم! کُنڈریک نامک جو بھائی منتری تھا، وہ بھی راجہ کے چلے جانے کے اُپرانت اپنے پُوروجنموں کا سمرن کر، سنساری موہ مایا تیاگ، سانکھیہ شاستر کی ریتی سے یوگ دھارن کر مُکت ہوگیا تھا پانچک نامک دُوسرا منتری بھی ویدک ریتی کے اَنوسار شوجی کا تپ کر، یوگ مارگ دوارا پرم پد کو پراپت ہوا۔ اِس پرکار وشوامتر کے ساتوں پُتر اَنیک جنموں میں اَنیک شریر دھارن کرنے کے اُپرانت موکش کو پراپت ہوئے، اُن کی مُکتی کا کارن پتروں کی سیوا ہی سمجھنی چاہیئے۔ پتروں کی بھکتی کرنے سے موکش اَوشیہ پراپت ہوتا ہے۔

برہما جی نے کہا — "ہے نارد! بھیشم پتامہ کے مُکھ سے پتروں کی ایسی مہاتمن کر یُدھشٹھر کو اتینت پرسنتا پراپت ہوئی۔ تب سے اُنھوں نے اپنا مَن پتروں کی سیوا میں وشیش رُوپ سے لگایا۔ پتروں کا یہ چرتر اَتینت پوتر ہے۔ جو لوگ اِسے پڑھتے، سُنتے اَتھوا دُوسروں کو سُناتے ہیں، وے سنسار میں سب پرکار کے آنند پراپت کر، انت میں مُکت ہو جاتے ہیں۔"

اِتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے کہا — "ہے شونکادی رشیوں! برہما جی کے مُکھ سے شوجی کے گُن چرتروں کا شرون کر، نارد جی اتینت پرسن ہوئے تھا بھگوان سداشو کا سمرن کیرتن کرتے ہوئے، اُن سے وداع لیکر بھرمن کرنے ہیتو چل دیئے۔ بھگوان سداشو کی مہما تینوں لوکوں میں پرسدھ ہے۔ جو لوگ شری شو گرجا کا سمرن، پُوجن اَنیو دھیان کرتے ہیں۔ اُنھیں دونوں لوکوں میں اَوشیہ ہی آنند پراپت ہوتا ہے۔"

اِتی شری شو پُرانے برہما نارد سمودے بھاشایاں ایکادش کھنڈس سماپت (۱۱)

شوارپن مستو



卐 سمرپن منتر

تومیو ماتا پتا تومیو ۔ تومیو بندھو چہ سکھا تومیو

تومیو ودیا وررونم تومیو ۔ تومیو سردم مم دیو دیو

شیو شنکر کی اسیم کرپا سے یہ گرنتھ آج 23 اپریل 1987ء کو لکھ کر سمپورن ہوا۔ نیاز مند

دھومی مل اگروال

دیہاتی پُستک بھنڈار - چاوڑی بازار دلّی

ترگُن آرتی شوجی کی!

جے شوا اونکارا۔ ہر شوا اونکارا

برہما وِشن سداشو اردھنگی دھارا

جے شوا اونکارا

ایکانن چترانن پنچانن راجے۔ ہنسانن گرڑ آسن برکھ باہن ساجے

دو بھج چار چتربھج دس بھج تے سوہے۔ ترگن روپ نرکھتا ترون جن موہے

اکھش مالا بن مالا منڈ مالا دھاری۔ چندن مرگ مد چند ابھالے شُبھ کاری

شوتیا مبر باگھمبر انگے۔ برہمادک سنکادک بھوتادک سنگے

کر کے مدھیہ کمنڈل چکر ترشول دھرتا۔ جگ کرتا جگ بھرتا جگ سنگھرتا

برہما وِشنو سداشو جانت اوبکا۔ پرنوا کشر کے مدھیے یہ تینوں ایکا

ترگن سوامی جی کی آرتی جو کوئی گاوے۔ کہت برج موہن سکھ سمپت پاوے



آرتی کُنج بہاری کی



آرتی کُنج بہاری کی
گردھر کرشن مُراری کی

گلے میں ویجنتی مالا ، بجاوے مُرلی مُدھر بالا
شرون میں کُنڈل جھل کالا،
نند کے نندن نندلالا ۔ گردھر کرشن مُراری کی

کنک سو مور مُکٹ ولسیں دیوتا درشن کو ترسیں
گگن سے سُمن بہت برسیں،
بجیں مُچنگ اور مردنگ ، گوالنی سنگ
لاج رکھ گوپ کُماری کی ۔ گردھر کرشن مُراری کی



گگن سم انگ کانتی کالی، رادھکا چمک رہی آلی
بھرمر سم الک ، چندرسی جھلک ، سندوری تلک،
للت چھبی شیاما پیاری کی ۔ گردھر کرشن مُراری کی

جہاں سے پرگٹی بھوگنگا، کلیمل ہرنی شری گنگا
دھری شو شیش، جٹا کے بیچ، رادھکا گور شیام پد کی
چھبی نرکھو بنواری کی ۔ گردھر کرشن مُراری کی

آرتی شوجی کی





1 شیش گنگ اردھنگ پاروتی سدا وراجت کیلاسی

2 نندی بھرنگی نرتیہ کرت ہیں، گن بھکتن شو کی داسی

3 شیتل مند سگندھ پون بہے بیٹھے ہیں شوجی اویناشی

4 کرت گان گندھرو سپت گرو راگ راگنی اتی گاسی

5 یکش رکش بھیرو جہیں ڈولت بولت ہیں بنکے باسی

6 کوئل شبد سناوت سندر بھرمر کرت ہیں گنجاسی

7 کلپ درم اروپاریجات ترو لاگ رکھیں ہیں لکشاسی

8 سوریہ کانت سم پربتو شوبھت چندر کانت یش کے واسی

9 چھو رتو نت پھلت رہیں ہیں پشپ چڑھت ہیں وکشاسی

10 دیو منن کی بھیڑ پرت ہیں نگم رہت جونت گاسی

11 برہما وشنو ہر دھیان دھرتو ہیں کچھو ہم کو بھی فرماسی

12 ردھی سدھی کے داتا شنکر سدا آنندت سکھ راسی

13 جن کا سمرن سیوا کرتی ٹوٹ جائے یم کی پھانسی

14 ترشول دھرجی کو دھیان نرنتر من لگائے کے جوگاسی

15 دور کرو وپدا شوان کی جنم جنم شوپد پاسی

16 کیلاشی کاشی کے باسی اویناسی میری سدھ لیجیو

17 سیوک جان سدا چرنن کو اپنا جان درش دیجیو

18 تم تو پربھو جی سدا سیانے اوگن میرو سب ڈھکیو

19 سب اپرادھ شما کر شنکر

20 کنکر کی ونتی سنیو

اتی شوجی کی آرتی سماپت





شری گائتری منتر

اوم بھُور بھوہ ۔ سوہ تت ۔ سُوِیتر ۔ ورِنییم
بھرگو دیوسیہ دھی مہی دھیو یونہ پرچو دیات
ارتھ :۔ سرِوتر سروتھار کھشک پران آدھار
دُکھ ناشک ۔ سُکھ سروپ ۔ سکھ داتا وہ پرسدھ
پرکھو اُتپن کرنے والے کا سرب سریشٹھ شُدھ
سوروپ پاپ ناشک دیو سُورُوپ کا ہم
دھیان کرتے ہیں ۔ جو ہماری بُدھیوں کو پرریت
کر شدھ مارگ پر لگائے ؛

شِو مہامنتر ॐ

اوم نمہ شِوائے

بھگوان کے دھیان کا منتر

سانتا کارم بھجگ شینم پدم ناکھم سریشم
دسوادھارم گگن سدرشیم میگھ ورنم شبھانگم
لکشمی کانتم کمل نینم یوگی بھی دھیان اگیم
بندے وشنو بھو بھیے ہرم سرد لوکئی کے ناتھم




بھجن




تیرے پُوجن کو بھگوان ، بنا من مندر عالی شان
کس نے جانی تیری مایا کس نے بھید تمہارا پایا
تو ہی جل میں تو ہی تھل میں تو ہی مَن میں تو ہی بن میں
تو ہر گُل میں تو بلبل میں تو ہر ڈال کے ہر پاتن میں
تونے راجہ رنک بنائے ، تونے بھکشک راج بٹھائے
جھوٹے جگ کی جھوٹی مایا ، مُورکھ اسمیں کیوں بھرمایا

ہارے رِشی مُنی کر دھیان ۔ بنا من مندر عالیشان
تیرا رُوپ انوپ جہاں بنا من مندر عالیشان
تو ہر دل میں مورتمان بنا من مندر عالیشان
تیری لیلا ایسی مہان ۔ بنا من مندر عالیشان
کر کچھ جیون کا کلیان ۔ بنا من مندر عالیشان



شری رام مہامنتر

رام رامیتی رمے رامے منورمے
سہسر نام تت تلیم رام نام ورانتے





شری کرشن مہامنتر

اوم نمو بھگوتے واسودیوائے
اوم سری رادھا کرشنائے نمہ



شو بھولے کی شان میں



شنکر بھولے بھولے بُھکتا والے کالے ناگا والے آؤ آؤ جی
درشن دِکھاؤ جی

تیری جٹا اُتیں گنگا وِراجے ہاں وِراجے
گل سر پادی مالا ساجے ہاں ساجے

ایسی کرنی والے بیری پے گئے چھالے آؤ آؤ جی درشن دِکھاؤ جی۔
شنکر بھولے بھالے ....

میں نے چھوڑے ہیں اپنے پرائیں ہاں پرائے
پھر بھی درشن نہ تمہارے پائے ہاں پائے

ایسی کرنی والے بیری پے گئے چھالے آؤ آؤ جی درشن دِکھاؤ جی۔
شنکر بھولے بھالے ....

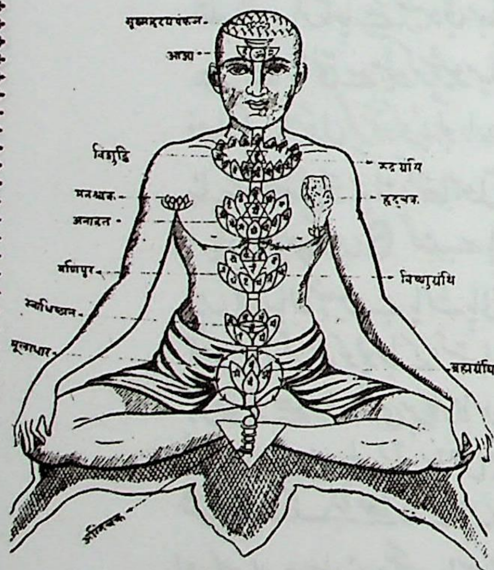
میں نے ڈھونڈھا ہے کیلاش سارا ہاں سارا
پھر بھی پتہ نا پایا تمہارا ہاں تمہارا

ایسی کرنی والے بیری پے گئے چھالے آؤ آؤ جی درشن دکھاؤ جی۔
شنکر بھولے بھالے ....

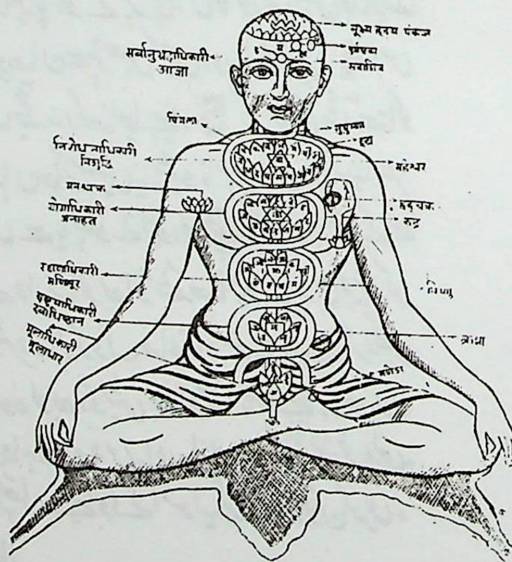
॥ अथ श्रीतुलसिदासकृतरुद्राष्टाकम् ॥

नमामीशमीशाननिर्वाणरूपं, विभुं व्यापकं ब्रह्मवेदस्वरूपं ।
निजं निर्गुणं निर्विकल्पं निरीहं, चिदाकाशमाकाश वासं भजेऽहं ॥
निराकारमोङ्कार मूलं तुरीयं, गिरा ज्ञान गोतीतमीशं गिरीशं ।
करालं महाकाल कालं कृपालं, गुणागार संसार पारं नतोऽहं ॥
तुषाराद्रि संकाश गौरं गम्भीरं, मनोभूत कोटिप्रभा श्रीशरीरं ।
स्फुरन्मौलिकल्लोलिनीचारुगंगा, लसद्भाल बालेन्दु कण्ठे भुजंगा ॥
चलत्कुण्डलं भ्रू त्रिनेत्रं विशालं, प्रसन्नाननं नीलकण्ठं दयालं ।
मृगाधीश चर्माम्बरं मुण्डमालं, प्रियं शङ्करं सर्वनाथं भजामि ॥
प्रचण्डं प्रकृष्टं प्रगल्भं परेशं, अखण्डं अजं भानु कोटि प्रकाशं ।
त्रयः शूल निर्मूलनं शूलपाणिं, भजेऽहं भवानिपतिं भावगम्यं ॥
कलातीतकल्याण कल्पान्तकारी, सदा सज्जनानन्ददाता पुरारी ।
चिदानन्द सन्दोह मोहापहारी, प्रसीद प्रसीद प्रभो मन्मथारी ॥
न यावत् उमानाथ पादरविंदं, भजन्तीह लोके परे वा नराणां ।
न तावत्सुखं शान्ति सन्ताप नाशं, प्रसीद प्रभो सर्व भूताधिवासं ॥
न जानमि योगं जपं नैव पूजां, न तोऽहं सदा सर्वदा शम्भु तुभ्यं ।
जराजन्म दुःखौघतातप्यमानं, प्रभो पाहि आपन्नमामीशशम्भो ॥

श्लोक-रुद्राष्टकमिदं प्रोक्तं विप्रेण हरतुष्टये ।
ये पठन्ति नरा भक्त्या तेषां शम्भु प्रसीदति ॥



पट्चक्र



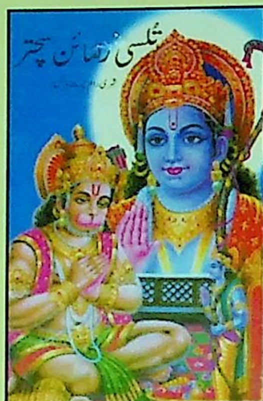
पट्चक्र

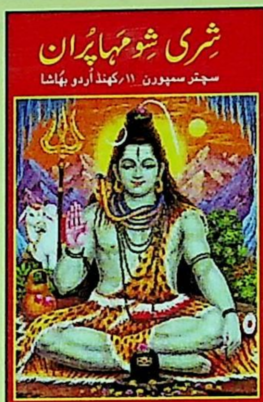
شیو شنکر بھولے بابا (شیوجی مہاراج) کا لکھا مہان گرنتھ

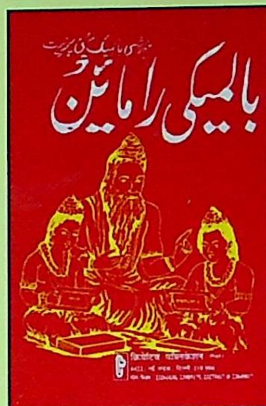
شیو مہا پُران پڑھنے، سُننے اور رکھنے کا صحیح طریقہ

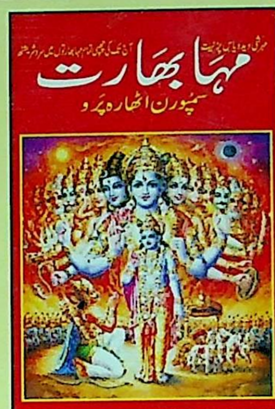
شیو مہاپُران شیو اُپاسکوں کا پرم شردھا پوروک دھارمِک گرنتھ ہے جس پرکار شریمد بھاگوت سولہ کلا شری کرشن چندر بھگوان کا، رامائن بھگوان راگھویندر کا وانگمے سرُوپ ہے اسی پرکار شیو مہاپُران بھی آشوتوش شیوجی مہاراج کا ساکشات وانگ مئے سرُوپ ہے۔ اسی لئے اسکے لیش مان سمان کو بنائے رکھنے کیلئے نمنلکھت باتوں دھیان پراوشیہ غور فرمائیں ــــــ 1 یاد رکھیئے شیو مہاپُران کوئی سادھارن پُستک نہیں ہے بلکہ شُدھ آدرنیہ دھارمِک شکشا پرد، ترنت پھل دینے والا، اِس کلی کال کا مہان دھارمِک گرنتھ ہے۔ اس کا ایمان شیوجی کا ایمان سمجھنا چاہیئے۔ 2 جہاں بھی یہ گرنتھ موجود ہے وہاں ساکشات شیو کو اس سمجھنا چاہیئے۔ جس گھر میں، شُدھتا پوروک یہ گرنتھ موجود ہے یا اسکی کتھا ہوتی ہے وہ استھان تیرتھ استھان کے سمان ہے، شیو مہاپُران کی کتھا سُن کر پرتییک پرانی بھو ساگر سے پار ہو جاتے ہیں۔ 3، شیو مہاپُران کی کتھا شردھاپوروک سُننی چاہیئے۔ شیو لیلاؤں میں کسی پرکار کا ترک شک نہیں کرنا چاہیئے۔ شیوجی مہاراج کی کرپا ہونے پر ہی اس کا گوڑھ رہس جانا جاسکتا ہے۔ اسلئے شانتی سے بیٹھ کر شیو مہاپُران کو دھیان سے پڑھیں سُنیں اور پاٹھ کریں 4 اِس دھارمِک اَمُول گرنتھ کو بدبودار و ناپاک جگہ نہ رکھنا چاہیئے۔ 5 گرنتھ کی شُدھتا کو بنائے رکھنے کیلئے جہاں کتھا ہوتی ہو وہاں جاکر سُنیں یا شیو نام کی رٹ لگا کر شاستر مریادا کا پالن کریں 6 گندے ہاتھوں سے یا چھوٹے ابودھ بچّوں کو جنکو گرنتھ کے بارے میں کچھ گیان نہیں ہے یا نشٹ پانی کرنے والے مانو بھاوُ شُدھتا ہونے پر ہی گرنتھ کو چھُوئیں۔ گرنتھ کو پُوجا کے اَستھان پر شردھاپوروک صاف وستر میں لپیٹ کر رکھیں رگرنتھ پڑھتے وقت کسی پرکار کا من میں موہ لوبھ دُویش بھاوُ نہ آنا چاہیئے۔ (7) یدی یہ گرنتھ جیرن شیرن ہو جائے تو بہتے جل میں پرواہت کردیں۔ اور بازار سے نیا گرنتھ خریدلیں۔ شردھاپوروک پڑھنے والے اِس ترت پھل دینے والے اَمُولیہ گرنتھ کا اولوکن کریں، اور پھر بہت جلدی دیکھیں اِس کا چمتکار۔

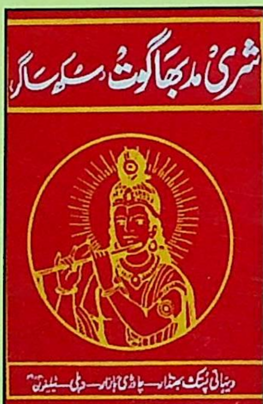
उर्दू की धार्मिक पुस्तकें

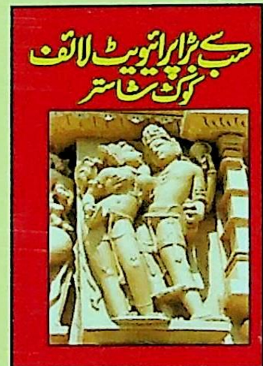


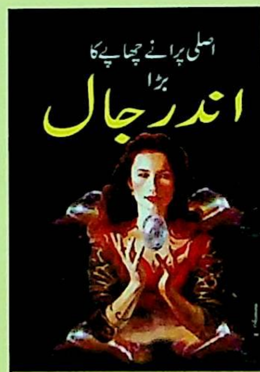




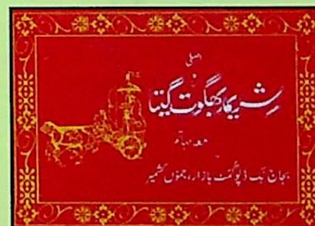


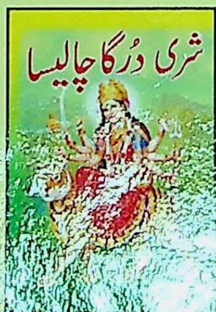


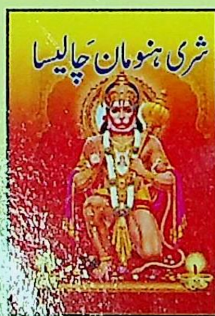


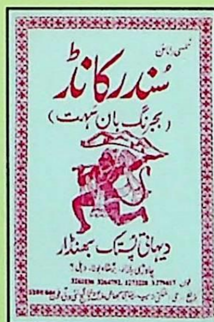














देहाती पुस्तक भण्डार

4422, नई सड़क, दिल्ली-110006

फोन : 011-23261030, 23985175, 49072308 मोब. 9810154641

Visit us at : www.dehatipustakbhandar.com E-mail : hcb60@hotmail.com